

جلد چہارم

# مُندامِ احمد بن حنبل

رحمۃ اللہ علیہ  
مترجم

حدیث نمبر: ۷۱۱۹ تا حدیث نمبر: ۱۰۹۹۷

مؤلف: حضرت امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ

مترجمہ: مولانا محمد طہراقبال

مکتبہ رحمانیہ

پتہ: سید علی شاہ سرائے، لاہور  
فون: 37355743-37224228-042



وَمَا أَكْمَلُوا لَكُمْ شَيْئًا فَخُذُوا مَا نَهَكُمْ عَنْهُ فَإِنَّهُمْ

اور رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) جو کچھ تم کو دیں اس کو لے لا اور جس سے منع کریں اس سے باز آ جاؤ

# مسند امام احمد بن حنبل

(جلد چہارم)

مؤلف

حَضْرَةُ إِمَامِ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ

(المتوفى سنة ٢٤١هـ)

مترجم

مولانا محمد ظفر اقبال

حدیث نمبر: ۷۱۱۹ تا حدیث نمبر: ۱۰۹۹۷

مکتبہ رحمانیہ

اقرا سنٹر عرف سٹریٹ آف و بازار لاہور  
فون: 042-37224228-37355743



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

جملہ حقوق ملکیت بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب: ..... منہام اچمدین ضیل (جلد چہارم)

مترجمہ: ..... مولانا محمد ظفر اقبال

ناشر: ..... مکتبہ رحمانیہ

مطبع: ..... لائل سٹار پرنٹرز لاہور

استدعا

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے انسانی طاقت اور بساط کے مطابق کتابت و طباعت تصحیح اور جلد سازی میں پوری پوری احتیاط کی گئی ہے۔  
بشری تقاضے سے اگر کوئی غلطی نظر آئے یا صفحات درست نہ ہوں  
تو ازراہ کرم مطلع فرمادیں۔ ان شاء اللہ ازالہ کیا جائے گا۔ نشاندہی کے  
لیے ہم بے حد شکر گزار ہوں گے۔ (ادارہ)

## مُسْنَدُ ابْنِ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

## حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی مرویات

(۷۱۱۹) أَخْبَرَنَا هُشَيْمُ بْنُ بِشِيرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي صَالِحٍ ذَكَرَ أَنَّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمِينُكَ عَلَى مَا يَصْدُقُكَ بِهِ صَاحِبُكَ. [صححه مسلم (۱۶۵۳)].

والحاكم (۳۰۳/۴).

(۷۱۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا تمہاری قسم کا وہی مفہوم معتبر ہوگا جس کی تصدیق تمہارا ساتھی (قسم لینے والا) بھی کرے۔

(۷۱۲۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ وَهَشَامٌ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَرُّ جَبَّارٌ وَالْمَعْدِنُ جَبَّارٌ وَالْعَجَمَاءُ جَبَّارٌ وَفِي الرَّكَازِ الْخُمْسُ [قال الألبانی: صحيح (النسائی: ۴۵/۵)].

قال شعيب: اسناد صحيح. [انظر: ۹۳۱۶، ۱۰۴۰۰، ۱۰۴۸۹، ۱۰۵۹۵].

(۷۱۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کنوئیں میں گر کر مرنے والے کا خون رائیگاں ہے، کان اور صحراء میں مرنے والے کا خون بھی رائیگاں ہے، اور وہ دُفینہ جو کسی کے ہاتھ لگ جائے، اس میں خُمس (پانچواں حصہ) واجب ہے۔

(۷۱۲۱) أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ دَخَلَ عِيْنَةُ بْنُ حِصْنٍ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَاهُ يَقْبَلُ حَسَنًا أَوْ حَسِينًا فَقَالَ لَهُ لَا تَقْبَلُهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدْ وَلَدَ لِي عَشْرَةٌ مَا قَبِلْتُ أَحَدًا مِنْهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مَنْ لَا يَرْحَمُ لَا يَرْحَمُ. [صححه البخاری (۵۹۹۷)].

ومسلم (۲۳۱۸)، وابن جبان (۵۵۹۶). [انظر: ۷۲۸۷، ۷۶۳۶، ۱۰۶۸۴].

(۷۱۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ عیینہ بن حصن نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے، انہوں نے دیکھا کہ نبی ﷺ حضرات حسینؑ میں سے کسی ایک کو چوم رہے ہیں، وہ کہنے لگے کہ یا رسول اللہ! آپ انہیں چوم رہے ہیں جبکہ میرے یہاں تو دس بیٹے ہیں لیکن میں نے ان میں سے کسی کو کبھی نہیں چوما؟ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو کسی پر رحم نہیں کرتا، اس پر بھی رحم نہیں کیا جاتا۔



(۷۱۲۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَرَّ بِقَوْمٍ يَتَوَضَّئُونَ فَقَالَ أَسْبِغُوا الْوُضُوءَ فَإِنِّي سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَيْلٌ لِلْمَاعْقَابِ مِنَ النَّارِ. [انظر: ۷۸۰۳، ۹۲۵۴، ۹۲۷۲، ۹۲۹۳، ۹۵۴۹، ۱۰۰۲۵، ۱۰۰۹۴، ۱۰۲۵۳، ۱۰۴۶۳].

(۷۱۲۲) محمد بن زیاد کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کچھ لوگوں کے پاس سے گزرے جو وضو کر رہے تھے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ وضو خوب اچھی طرح کرو، کیونکہ میں نے ابو القاسم رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جہنم کی آگ سے ایڑیوں کے لئے ہلاکت ہے۔

(۷۱۲۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا أَبُو بَشِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ أُمَّتِي الْقَرْنُ الَّذِي بُعِثَ فِيهِمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ وَاللَّهُ أَعْلَمُ أَقَالَ الثَّالِثَةَ أَمْ لَا ثُمَّ يَجِيءُ قَوْمٌ يُحِبُّونَ السَّمَانَةَ يَشْهَدُونَ قَبْلَ أَنْ يُسْتَشْهَدُوا [صححه مسلم (۲۵۳۴)] [انظر: ۹۳۰۷، ۱۰۲۱۴].

(۷۱۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری امت کا سب سے بہترین زمانہ وہ ہے جس میں مجھے مبعوث کیا گیا ہے، پھر اس کے بعد والوں کا زمانہ، پھر اس کے بعد والوں کا زمانہ سب سے بہتر ہے (اب یہ بات اللہ زیادہ جانتا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تیسری مرتبہ بھی بعد والوں کا ذکر فرمایا یا نہیں) اس کے بعد ایک ایسی قوم آئے گی جو موٹاپے کو پسند کرے گی اور گواہی کے مطالبے سے قبل ہی گواہی دینے کے لئے تیار ہوگی۔

(۷۱۲۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ وَجَدَ عَيْنَ مَالِهِ عِنْدَ رَجُلٍ قَدْ أَفْلَسَ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ بِمَنْ سِوَاهُ. [صححه البخاری (۲۴۰۲)].

و مسلم (۱۵۵۹)، وابن حبان (۵۰۳۶)، [انظر: ۷۳۶۶، ۷۳۸۴، ۷۴۹۸، ۱۰۱۳۵].

(۷۱۲۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس آدمی کو مفلس قرار دے دیا گیا ہو اور کسی شخص کو اس کے پاس بعینہ اپنا مال مل جائے تو دوسروں کی نسبت وہ اس مال کا زیادہ حقدار ہے۔

(۷۱۲۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ زَكْرِيَّا عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَتْ الدَّابَّةُ مَرْهُونَةً فَعَلَى الْمُرْتَهِنِ عُلْفُهَا وَلَكِنْ الدَّرُّ يُشْرَبُ وَعَلَى الَّذِي يَشْرِبُهُ نَفَقَتُهُ وَيَرْكَبُ. [صححه البخاری (۲۵۱۱)، وابن حبان (۵۹۳۵)، والحاكم (۵۸/۲)]. [انظر: ۱۰۱۱۴].

(۷۱۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر جانور کو بطور رہن کے کسی کے پاس رکھوایا جائے تو اس کا چارہ مرتہن کے ذمے واجب ہوگا اور دودھ دینے والے جانور کا دودھ پیا جاسکتا ہے، البتہ جو شخص اس کا دودھ پیے گا اس کا خرچہ بھی اس کے ذمے ہوگا اور اس پر سواری بھی کی جاسکتی ہے۔



(۷۱۳۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ يُونُسَ عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اخْتَلَفُوا فِي الطَّرِيقِ رَفَعَ مِنْ بَيْنِهِمْ سَبْعَةَ أَذْرُعٍ. [صححه مسلم (۱۶۱۳)، وابن حبان (۵۰۶۷)].

(۷۱۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب راستے کی پیمائش میں لوگوں کے درمیان اختلاف ہو جائے تو اسے سات گز پر اتفاق کر کے دور کر لیا جائے۔

(۷۱۳۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَهْمِ الْوَاسِطِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْرُ الْقَيْسِ صَاحِبُ لَوَاءِ الشُّعْرَاءِ إِلَى النَّارِ

(۷۱۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا امرؤ القیس جہنم میں جانے والے شعراء کا علم بردار ہوگا۔

(۷۱۳۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ سَيَّارٍ عَنْ جَبْرِ بْنِ عَبِيدَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ وَعَدَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ الْهِنْدِ فَإِنْ اسْتُشْهِدْتُ كُنْتُ مِنْ خَيْرِ الشُّهَدَاءِ وَإِنْ رَجَعْتُ فَأَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ الْمُحَرَّرُ [خرجه البيهقي في السنن الكبرى: ۱۵۴/۳، والنسائي: ۴۲/۶].

(۷۱۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ہم سے غزوہ ہندوستان کا وعدہ فرما رکھا ہے، اگر میں اس جہاد میں شرکت کر سکا اور شہید ہو گیا تو میرا شمار بہترین شہداء میں ہوگا اور اگر میں زندہ واپس آ گیا تو میں نار جہنم سے آزاد ابو ہریرہ ہوں گا۔

(۷۱۳۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ بْنُ حَوْشَبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةُ الْمَكْتُوبَةُ إِلَى الصَّلَاةِ الَّتِي بَعْدَهَا كَفَّارَةٌ لِمَا بَيْنَهُمَا قَالَ وَالْجُمُعَةُ إِلَى الْجُمُعَةِ وَالشَّهْرُ إِلَى الشَّهْرِ يَعْنِي رَمَضَانَ إِلَى رَمَضَانَ كَفَّارَةٌ لِمَا بَيْنَهُمَا قَالَ ثُمَّ قَالَ بَعْدَ ذَلِكَ إِلَّا مِنْ ثَلَاثٍ قَالَ فَعَرَفْتُ أَنَّ ذَلِكَ الْأَمْرَ حَدَثَ إِلَّا مِنْ الْإِشْرَافِ بِاللَّهِ وَنَكْثِ الصَّفْقَةِ وَتَرْكِ السُّنَّةِ قَالَ أَمَا نَكْثُ الصَّفْقَةِ أَنْ تَبَايَعَ رَجُلًا ثُمَّ تُخَالِفَ إِلَيْهِ تُقَاتِلُهُ بِسَيْفِكَ وَأَمَّا تَرْكُ السُّنَّةِ فَالْخُرُوجُ مِنَ الْجَمَاعَةِ. [انظر: (عبد الله بن السائب أو رجل من الابصار): ۱۰۵۸۴].

(۷۱۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ایک فرض نماز اگلی فرض نماز تک درمیان میں ہونے والے گناہوں کا کفارہ ہوتی ہے، اسی طرح ایک جمعہ دوسرے جمعہ تک، ایک مہینہ (رمضان) دوسرے مہینے (رمضان) تک بھی درمیان میں ہونے والے گناہوں کا کفارہ ہوتا ہے، اس کے بعد فرمایا سوائے تین گناہوں کے، میں سمجھ گیا کہ نبی ﷺ نے یہ جملہ کسی خاص وجہ کی بناء پر فرمایا ہے، (بہر حال! نبی ﷺ نے فرمایا) سوائے اللہ کے ساتھ شرک کرنے کے، معاملہ توڑنے کے اور سنت چھوڑنے کے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ کے ساتھ شرک کرنے کا مطلب تو ہم سمجھ گئے، معاملہ توڑنے سے کیا مراد ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا معاملہ توڑنے سے مراد یہ ہے کہ تم کسی شخص کے ہاتھ پر بیعت کرو، پھر اس کی مخالفت پر کمر بستہ ہو جاؤ اور



تکوار پکڑ کر اس سے قتال شروع کر دو، اور سنت چھوڑنے سے مراد جماعت مسلمین سے خروج ہے۔

(۷۱۳۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شِدَّةُ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَأَبْرِدُوا بِالصَّلَاةِ. [انظر: ۱۰۶۰۰].

(۷۱۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گرمی کی شدت جہنم کی تپش کا اثر ہوتی ہے، اس لئے ”نماز“ کو ٹھنڈا کر کے پڑھا کرو۔

(۷۱۳۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبُكْرُ تُسْتَأْمَرُ وَالثَّيْبُ تُشَاوَرُ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الْبُكْرَ تُسْتَحَى قَالَ سَكُونُهَا رِضَاهَا. [صححه البخاری (۶۹۷۰)، ومسلم (۱۴۱۹)]. [انظر: ۷۳۹۸، ۷۷۴۵، ۹۴۸۷، ۹۶۰۳].

(۷۱۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کنواری لڑکی سے نکاح کی اجازت لی جائے اور شوہر دیدہ عورت سے مشورہ کیا جائے، کسی نے عرض کیا یا رسول اللہ! کنواری لڑکی شرماتی ہے (تو اس سے اجازت کیسے حاصل کی جائے؟) نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کی خاموشی ہی اس کی رضامندی کی علامت ہے۔

(۷۱۳۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُصُوا الشَّوَارِبَ وَأَعْفُوا اللَّحَى. [انظر: ۷۵۳۶، ۸۶۵۷، ۹۰۱۴، ۹۴۷۷].

(۷۱۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مونچھیں خوب تراشا کرو اور داڑھی کو خوب بڑھایا کرو۔

(۷۱۳۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَعْنِي عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَا قَالَ أَنَّهُ نَهَى أَنْ تُنْكَحَ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا أَوْ عَلَى خَالَاتِهَا. [صححه مسلم (۱۴۰۸)] [انظر: ۷۴۵۶، ۹۱۱۳، ۹۴۶۱].

(۷۱۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی عورت کو اس کی پھوپھی یا خالہ کے ساتھ نکاح میں جمع کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۷۱۳۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيَّامُ التَّشْرِيقِ أَيَّامُ طُعْمٍ وَذِكْرِ اللَّهِ قَالَ مَرَّةً أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ [صححه ابن حبان (۳۶۰۲)]. و صحیح اسنادہ البوصیری. وقال الترمذی: حسن صحیح. قال الألبانی: حسن صحیح (ابن ماجہ: ۱۷۱۹). قال شعيب: صحيح لغيره. وهذا اسناد حسن. [انظر: ۹۰۰۸].

(۷۱۳۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایام تشریق کھانے پینے اور اللہ کا ذکر کرنے کے دن ہیں، ایک دوسری سند میں صرف کھانے پینے کا ذکر ہے۔

(۷۱۳۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ إِنْ لَمْ أَكُنْ سَمِعْتُهُ مِنْهُ يَعْنِي الزُّهْرِيُّ فَحَدَّثَنِي سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ



سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَتِيرَةَ فِي الْإِسْلَامِ وَلَا قَرَعٌ. [صححه البخاری (۵۴۷۴)، ومسلم (۱۹۷۶)]. [۱۰۳۶۱، ۹۲۹۰، ۷۷۳۷، ۷۲۵۵].

(۷۱۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اسلام میں ماہِ رجب میں قربانی کرنے کی کوئی حیثیت نہیں، اسی طرح جانور کا سب سے پہلا بچہ بتوں کے نام قربان کرنے کی بھی کوئی حیثیت نہیں۔

(۷۱۳۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ سَيَّارٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَجَّ فَلَمْ يَرْفُثْ وَلَمْ يَفْسُقْ رَجَعَ كَهَيْئَتِهِ يَوْمَ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ. [صححه البخاری (۱۸۱۹)، ومسلم (۱۳۵۰)، وابن خزيمة (۲۵۱۴)]. [انظر: ۷۳۷۵، ۹۳۰۰، ۹۳۰۲، ۱۰۲۷۹، ۱۰۴۱۴].

(۷۱۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اس طرح حج کرے کہ اس میں اپنی عورتوں سے بے حجاب بھی نہ ہو اور کوئی گناہ کا کام بھی نہ کرے، وہ اس دن کی کیفیت لے کر اپنے گھر لوٹے گا جس دن اس کی ماں نے اسے جنم دیا تھا۔

(۷۱۳۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَطُوفِ اللَّيْلَةَ عَلَى مِائَةِ امْرَأَةٍ تَلِدُ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِنْهُنَّ غُلَامًا يُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَمْ يَسْتَنْ فَمَا وَلَدَتْ إِلَّا وَاحِدَةً مِنْهُنَّ بِشَقِّ إِنْسَانٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ اسْتَنْتَى لَوْلَدَ لَهُ مِائَةُ غُلَامٍ كُلُّهُمْ يُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ. [صححه البخاری (۷۴۶۹)، ومسلم (۱۶۵۴)، وابن حبان (۴۳۳۸)]. [انظر: ۱۰۵۸۸].

(۷۱۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا آج رات میں سو عورتوں کے پاس "چکر" لگاؤں گا، ان میں سے ہر ایک عورت کے یہاں ایک لڑکا پیدا ہوگا جو راہِ خدا میں جہاد کرے گا، اس موقع پر وہ ان شاء اللہ کہتا بھول گئے، چنانچہ ان کی بیویوں میں سے صرف ایک بیوی کے یہاں ایک نامکمل بچہ پیدا ہوا، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر وہ ان شاء اللہ کہہ لیتے تو ان کے یہاں حقیقتاً سو بیٹے پیدا ہوتے اور وہ سب کے سب راہِ خدا میں جہاد کرتے۔

(۷۱۴۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَوْصَانِي خَلِيلِي بِثَلَاثٍ قَالَ هُشَيْمٌ فَلَا أَدْعُهُنَّ حَتَّى أَمُوتَ بِالْوَتْرِ قَبْلَ النَّوْمِ وَصِيَامَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَالْغُسْلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ. [انظر: ۷۱۸۰، ۷۴۵۲، ۷۵۲۷، ۷۶۵۸، ۸۳۳۹، ۱۰۱۱۵، ۱۰۳۴۷].

(۷۱۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے میرے خلیل رضی اللہ عنہ نے تین چیزوں کی وصیت کی ہے (میں انہیں مرتے دم تک نہ چھوڑوں گا)

① سونے سے پہلے نماز وتر پڑھنے کی۔ ② ہر مہینے میں تین دن روزہ رکھنے کی۔ ③ جمعہ کے دن غسل کرنے کی۔

(۷۱۴۲) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ مُعَمَّرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُمْسُ مِنْ الْفِطْرَةِ قَصُّ الشَّارِبِ وَتَقْلِيمُ الْأَطْفَارِ وَتَنْفُ الْإِبْطِ وَالْإِسْتِحْدَادُ وَالْخِتَانُ. [صححه



البخاری (۵۸۹۱)، ومسلم (۲۵۷)، وابن حبان (۵۴۸۰). [انظر: ۷۲۶۰، ۷۸۰۰، ۹۳۱۰، ۱۰۳۴۳].

(۷۱۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ چیزیں فطرت کا حصہ ہیں، ① مونچھیں تراشنا ② ناخن کاٹنا ③ بغل کے بال نوچنا ④ زیر ناف بال صاف کرنا ⑤ ختنہ کرنا۔

(۷۱۴۰) حَدَّثَنَا مُعْتِمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ صَلَاةَ الْعَتَمَةِ أَوْ قَالَ صَلَاةَ الْعِشَاءِ فَقَرَأَ إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ فَسَجَدَ فِيهَا فَقُلْتُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ فَقَالَ سَجَدْتُ فِيهَا خَلْفَ أَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا أَزَالُ أَسْجُدُهَا حَتَّى الْقَاهِ. [صححه البخاری (۷۶۶)، ومسلم (۵۷۸)، وابن عزيمة: (۵۶۱)]. [انظر: ۹۸۸۰، ۹۹۱۷].

(۷۱۴۰) ابورافع کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ عشاء کی نماز پڑھی، اس میں انہوں نے سورۃ انشقاق کی تلاوت کی اور آیت سجدہ پر پہنچ کر سجدہ تلاوت کیا، نماز کے بعد میں نے عرض کیا کہ اے ابو ہریرہ؟ (آپ نے یہ کیا کیا؟) انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں اس آیت پر سجدہ کیا ہے اس لئے میں اس آیت پر پہنچ کر ہمیشہ سجدہ کرتا رہوں گا یہاں تک کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے جا ملوں۔

(۷۱۴۱) حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مَفْضَلٍ عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَقَعَ الدُّبَابُ فِي إِيَّائِ أَحَدِكُمْ فَإِنَّ فِي أَحَدِ جَنَاحَيْهِ دَاءٌ وَفِي الْآخَرِ شِفَاءٌ وَإِنَّهُ يَتَّقِي بِجَنَاحِهِ الَّذِي فِيهِ الدَّاءُ فَلْيُعْمِسْهُ كُلَّهُ. [صححه ابن عزيمة: (۱۰۵)]. قال الألبانی، صحيح (ابوداؤد: ۳۸۴۴). قال شعيب: اسنادہ قوی. [انظر: ۷۳۵۳، ۹۷۱۹].

(۷۱۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم میں سے کسی کے برتن میں مکھی گر جائے تو وہ یاد رکھے کہ مکھی کے ایک پر میں شفاء اور دوسرے پر میں بیماری ہوتی ہے اور وہ اپنے بیماری والے پر کے ذریعے اپنا بچاؤ کرتی ہے (پہلے اسے برتن میں ڈالتی ہے) اس لئے اسے چاہئے کہ اس مکھی کو اس میں مکمل ڈبو دے (پھر اسے استعمال کرنا اس کی مرضی پر موقوف ہے)

(۷۱۴۲) حَدَّثَنَا بِشْرُ عَنْ ابْنِ عَجَلَانَ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا انْتَهَى أَحَدُكُمْ إِلَى الْمَجْلِسِ فَلْيُسَلِّمْ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَقُومَ فَلْيُسَلِّمْ فَلْيَسِّرِ الْأَوَّلُ بِأَحَقِّ مِنَ الْآخِرِ. [صححه ابن حبان (۴۹۵)، وقال الترمذی: حسن، قال الألبانی: حسن صحيح (الترمذی: ۲۷۰۶)]. قال شعيب: اسنادہ قوی. [انظر: ۷۸۳۹، ۹۶۶۲].

(۷۱۴۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص کسی مجلس میں پہنچے تو اسے سلام کرنا چاہئے، اور جب کسی مجلس سے جانے کے لئے کھڑا ہونا چاہے تب بھی سلام کرنا چاہئے اور پہلا موقع دوسرے موقع سے

زیادہ حق نہیں رکھتا۔

(۷۱۴۳) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجْزِي وَلَدٌ وَالِدَهُ إِلَّا أَنْ يَجِدَهُ مَمْلُوكًا فَيَشْتَرِيَهُ فَيُعْتِقَهُ. [صححه مسلم (۱۵۱۰)]. [انظر: ۷۵۶۰، ۸۸۸۰، ۹۷۴۳].

(۷۱۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کوئی اولاد اپنے والد کے جرم کا بدلہ بننے کی صلاحیت نہیں رکھتی (باپ کے جرم کا بدلہ اس کی اولاد سے نہیں لیا جائے گا) البتہ اتنی بات ضرور ہے کہ اگر کوئی شخص اپنے باپ کو غلامی کی حالت میں پائے تو اسے خرید کر آزاد کر دے۔

(۷۱۴۴) حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ عَبَّادٍ الْمُهَلَّبِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّمَا الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ فَإِذَا صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا أَجْمَعِينَ. [صححه البخاری (۷۳۴)، ومسلم (۴۱۴) وابن حبان (۲۱۰۷)]. [انظر: ۹۳۱۸، ۹۶۵۰، ۱۰۱۵۴].

(۷۱۴۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا امام اسی مقصد کے لئے ہوتا ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے اس لئے جب وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو، جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو، جب وہ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے تو تم رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہو اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم سب بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

(۷۱۴۵) حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَعَلَ قَاضِيًا بَيْنَ النَّاسِ فَقَدْ ذُبِحَ بِغَيْرِ سَكِينٍ [قال الترمذی: حسن غریب. قال الألبانی: صحيح (ابوداود: ۳۵۷۱ و ۳۵۷۲، ابن ماجه: ۲۳۰۸، الترمذی: ۱۳۲۵)]. قال شعيب: حسن. واسناد رجاله ثقات. [انظر: ۸۷۶۲، ۸۷۶۳].

(۷۱۴۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس شخص کو لوگوں کے درمیان جج بنا دیا جائے، گویا اسے بغیر چھری کے ذبح کر دیا گیا۔

(۷۱۴۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَلْ تَذَرُونَ مَا الْغِيَابَةُ قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ ذِكْرُكَ أَخَاكَ بِمَا لَيْسَ فِيهِ قَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ فِي أَخِي مَا أَقُولُ لَهُ يَعْزِي قَالَ إِنْ كَانَ فِيهِ مَا تَقُولُ فَقَدْ اغْتَبَتْهُ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِيهِ مَا تَقُولُ فَقَدْ بَهَّتْ. [صححه مسلم (۲۵۸۹)، وابن حبان (۵۷۵۹)]. [انظر: ۸۹۷۳، ۸۹۹۷، ۹۹۰۳].

(۷۱۴۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے دریافت فرمایا کہ تم لوگ جانتے ہو کہ غیبت کیا ہے؟



صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا اللہ اور اس کے رسول ﷺ ہی زیادہ جانتے ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا غیبت یہ ہے کہ تم اپنے بھائی کا ذکر ایک ایسے عیب کے ساتھ کرو جو اس میں نہ ہو، کسی نے پوچھا کہ یہ بتائیے اگر میرے بھائی میں وہ عیب موجود ہو جو میں اس کی غیر موجودگی میں بیان کروں تو کیا حکم ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اگر تمہارا بیان کیا ہوا عیب اس میں موجود ہو تو تم نے اس کی غیبت کی اور اگر تمہارا بیان کیا ہوا عیب اس میں موجود نہ ہو تو تم نے اس پر بہتان باندھا۔

(۷۱۴۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى النَّجَاشِيِّ فَكَبَّرَ أَرْبَعًا. [انظر: ۷۲۸۱، ۷۸۷۲، ۸۵۶۶، ۹۶۴۴، ۹۶۶۱، ۱۰۲۱۲، ۱۰۸۶۴].

(۷۱۴۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے نجاشی کی نماز جنازہ پڑھائی اور اس میں چار تکبیرات کہیں۔  
(۷۱۴۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا حَضَرَ رَمَضَانَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ جَاءَكُمْ رَمَضَانُ شَهْرٌ مُبَارَكٌ افْتَرَضَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ صِيَامَهُ تَفْتَحُ فِيهِ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَيُغْلَقُ فِيهِ أَبْوَابُ الْجَحِيمِ وَتَعْلَقُ فِيهِ الشَّيَاطِينُ فِيهِ لَيْلَةٌ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ مَنْ حُرِمَ خَيْرَهَا قَدْ حُرِمَ. [انظر: (النسائي: ۱۲۹/۴)، (۸۹۷۹، ۸۹۸۰، ۹۴۹۳) الألبانی: صحيح].

(۷۱۴۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب ماہ رمضان قریب آتا تو نبی ﷺ فرماتے کہ تمہارے پاس رمضان کا مہینہ آرہا ہے، یہ مبارک مہینہ ہے، اللہ نے تم پر اس کے روزے فرض کیے ہیں، اس مبارک مہینے میں جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں، اور شیاطین کو جکڑ دیا جاتا ہے، اس مہینے میں ایک رات ایسی بھی ہے جو ہزار مہینوں سے بہتر ہے، جو شخص اس کی خیر و برکت سے محروم رہا، وہ مکمل طور پر محروم ہی رہا۔

(۷۱۴۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَادَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَيُّصَلِّي أَحَدُنَا فِي نَوْبٍ وَاحِدٍ قَالَ أَوْ كُلُّكُمْ يَحْدُ ثَوْبَيْنِ. [صححه البخاری (۳۶۵)، ومسلم (۵۱۵)، وابن حبان (۲۲۹۸)] [انظر: ۱۰۴۲۳، ۱۰۴۶۹، ۱۰۳۹۰].

(۷۱۴۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ سے کسی شخص نے پکار کر پوچھا کہ ہم میں سے کوئی شخص ایک کپڑے میں نماز پڑھ سکتا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا کیا تم میں سے ہر ایک کو دو دو کپڑے میسر ہیں؟

(۷۱۵۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَسْلَمَ وَغِفَارٌ وَشَيْءٌ مِنْ مُزِينَةٍ وَجُهَيْنَةٍ أَوْ شَيْءٌ مِنْ جُهَيْنَةٍ وَمُزِينَةٍ خَيْرٌ عِنْدَ اللَّهِ قَالَ أَحْسِبُهُ قَالَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ أَسَدٍ وَغُفْفَانٍ وَهَوَازِنَ وَتَمِيمٍ. [صححه البخاری (۳۵۲۳)، ومسلم (۲۵۲۱)] [انظر: ۹۴۳۲، ۹۴۵۶].

(۷۱۵۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن قبیلہ اسلم، غفار اور مزینہ و جہینہ کا کچھ حصہ

اللہ کے نزدیک بنو اسد، بنو عطفان و ہوازن اور تمیم سے بہتر ہوگا۔

(۷۱۵۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فِي الْجُمُعَةِ لَسَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ قَانِمٌ يُصَلِّيُ يَسْأَلُ اللَّهَ خَيْرًا إِلَّا أَعْطَاهُ اللَّهُ إِيَّاهُ وَقَالَ بِيَدِهِ قُلْنَا يَقْلَلُهَا يُزْهِدُهَا. [صححه البخاری (۶۴۰۰)، ومسلم (۸۵۲)، وابن حبان (۲۷۷۳)، وابن حزيمة (۱۷۳۷)]  
[انظر: ۷۴۹۰م، ۷۷۵۶، ۷۸۱۱، ۱۰۰۷۰، ۱۰۲۳۹، ۱۰۴۶۴].

(۷۱۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ابو القاسم رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا جمعہ کے دن ایک ساعت ایسی بھی آتی ہے کہ اگر وہ کسی بندہ مسلم کو اس حال میں میسر آ جائے کہ وہ کھڑا ہو کر نماز پڑھ رہا ہو اور اللہ سے خیر کا سوال کر رہا ہو تو اللہ اسے وہ چیز ضرور عطا فرماتا ہے، اور نبی ﷺ نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کرتے ہوئے اس ساعت کا مختصر ہونا بیان فرمایا۔

(۷۱۵۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ إِمَّا تَفَاخَرُوا وَإِمَّا تَذَاكُرُوا الرَّجَالُ أَكْثَرُ أَمْ النِّسَاءُ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَوْ لَمْ يَقُلْ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَوَّلَ زُمْرَةٍ تَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبُذْرِ وَالَّتِي تَلِيهَا عَلَى أَضْوَاءِ كَوْكَبٍ دُرِّيٍّ فِي السَّمَاءِ لِكُلِّ امْرِئٍ مِنْهُمْ زَوْجَتَانِ يُرَى مَخْرَجُ سَاقِيهِمَا مِنْ وَرَاءِ اللَّحْمِ وَمَا فِي الْجَنَّةِ أَغْزَبُ. [صححه البخاری (۳۳۲۷)، ومسلم (۲۸۳۴)، وابن حبان (۷۴۳۷)]  
[انظر: ۸۵۲۳، ۹۴۳۳، ۹۴۵۷].

(۷۱۵۲) محمد کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ لوگوں نے اس بات پر آپس میں فخر یا مذاکرہ کیا کہ مردوں کی تعداد زیادہ ہے یا عورتوں کی؟ تو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہنے لگے کہ کیا ابو القاسم رضی اللہ عنہ نے یہ نہیں فرمایا کہ جنت میں جو گروہ سب سے پہلے داخل ہوگا وہ چودھویں رات کے چاند کی طرح چمکتے ہوئے چہروں والا ہوگا، اس کے بعد داخل ہونے والا گروہ آسمان کے سب سے زیادہ روشن ستارے کی طرح ہوگا، ان میں سے ہر ایک کی دودھ بیویاں ہوں گی جن کی پنڈلیوں کا گودا گوشت کے باہر سے نظر آ جائے گا اور جنت میں کوئی شخص کنوارا نہیں ہوگا۔

(۷۱۵۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُشْرَبَ مِنْ فِي السَّقَاءِ قَالَ أَيُّوبُ فَأَنْبِئْتُ أَنَّ رَجُلًا شَرِبَ مِنْ فِي السَّقَاءِ فَخَرَجَتْ حَيَّةٌ. [صححه البخاری (۵۶۲۸)، والحاكم (۱۴۰/۴)]  
[انظر: ۷۳۶۷، ۸۳۱۷، ۸۶۱۷، ۱۰۳۲۵].

(۷۱۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے مشکیزے کے منہ سے منہ لگا کر پانی پینے سے منع فرمایا ہے، راوی حدیث ایوب کہتے ہیں کہ مجھے بتایا گیا ہے کہ ایک آدمی نے مشکیزے کے منہ سے اپنا منہ لگا کر پانی پیا تو اس میں سے سانپ نکل آیا۔

(۷۱۵۴) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمْنَعُ رَجُلٌ جَارَهُ أَنْ يَجْعَلَ خَشَبَتَهُ أَوْ قَالَ خَشَبَةً فِي جِدَارِهِ. [صححه البخاری (۵۶۲۷)]  
[انظر: ۸۳۱۷].



(۷۱۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی شخص اپنے پڑوسی کو اپنی دیوار پر لکڑی (یا شہتیر) رکھنے سے منع نہ کرے۔

(۷۱۵۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَدَقَةٌ إِلَّا عَنْ ظَهْرِ غِنَى وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ [صححه البخاری (۱۴۲۸) وابن حبان (۴۲۴۳)۔ (۲۳۱/۲)۔ [الظر، ۹۱۱۱، ۹۶۱۱]۔

(۷۱۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اصل صدقہ تو دل کے غناء کے ساتھ ہوتا ہے، اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہوتا ہے اور تم صدقات و خیرات میں ان لوگوں سے ابتداء کرو جو تمہاری ذمہ داری میں آتے ہیں۔

(۷۱۵۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ أَتَى جَبْرِيلُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذِهِ خَدِيجَةُ قَدْ أَتَتْكَ بِإِنَاءٍ مَعَهَا فِيهِ إِدَامٌ أَوْ طَعَامٌ أَوْ شَرَابٌ فَإِذَا هِيَ أَتَتْكَ فَأَقْرَأْ عَلَيْهَا السَّلَامَ مِنْ رَبِّهَا وَمِنِّي وَبَشِّرْهَا بِبَيْتٍ فِي الْجَنَّةِ مِنْ قَصَبٍ لَا صَخَبَ فِيهِ وَلَا نَصَبَ [صححه البخاری (۳۸۲۰)، ومسلم (۲۴۳۲)۔

(۷۱۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت جبریل علیہ السلام، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! یہ خدیجہ آپ کے پاس ایک برتن لے کر آ رہی ہیں، اس میں کوئی سالن یا کھانے پینے کی چیز ہے، جب یہ آپ کے پاس پہنچیں تو آپ انہیں ان کے رب کی طرف سے اور میری جانب سے بھی سلام کہہ دیں اور انہیں جنت میں ایک ایسے گھر کی بشارت دے دیں جس پر لکڑی کا کام ہوا ہوگا، اس میں کوئی شور ہوگا اور نہ کوئی تھکاوٹ۔

(۷۱۵۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ أَتَى جَبْرِيلُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذِهِ خَدِيجَةُ قَدْ أَتَتْكَ بِإِنَاءٍ مَعَهَا فِيهِ إِدَامٌ أَوْ طَعَامٌ أَوْ شَرَابٌ فَإِذَا هِيَ أَتَتْكَ فَأَقْرَأْ عَلَيْهَا السَّلَامَ مِنْ رَبِّهَا وَمِنِّي وَبَشِّرْهَا بِبَيْتٍ فِي الْجَنَّةِ مِنْ قَصَبٍ لَا صَخَبَ فِيهِ وَلَا نَصَبَ [صححه البخاری (۳۸۲۰)، ومسلم (۲۴۳۲)۔

(۷۱۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے اس شخص کے متعلق اپنے ذمے یہ بات لے رکھی ہے جو اس کے راستے میں نکلے کہ اگر وہ صرف میرے راستے میں جہاد کی نیت سے نکلا ہے اور مجھ پر ایمان رکھتے ہوئے اور میرے پیغمبر کی تصدیق کرتے ہوئے روانہ ہوا ہے تو مجھ پر یہ ذمہ داری ہے کہ اسے جنت میں داخل کروں یا اس حال میں اسے اس کے ٹھکانے کی طرف واپس پہنچا دوں کہ وہ ثواب یا مال غنیمت کو حاصل کر چکا ہو۔

اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے، اللہ کے راستے میں جس کسی شخص کو کوئی زخم لگتا ہے، وہ قیامت کے دن اسی طرح تروتازہ ہوگا جیسے زخم لگنے کے دن تھا، اس کا رنگ تو خون کی طرح ہوگا لیکن اس کی بومشک کی

طرح عمدہ ہوگی۔

اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (ﷺ) کی جان ہے، اگر میں سمجھتا کہ مسلمان مشقت میں نہیں پڑیں گے تو میں راہِ خدا میں نکلنے والے کسی سر یہ سے کبھی پیچھے نہ رہتا، لیکن میں اتنی وسعت نہیں پاتا کہ وہ میری پیروی کر سکیں اور ان کی دلی رضا مندی نہ ہو اور وہ میرے بعد جہاد میں شرکت کرنے سے پیچھے ہٹنے لگیں، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (ﷺ) کی جان ہے، مجھے اس بات کی تمنا ہے کہ راہِ خدا میں جہاد کروں اور جامِ شہادت نوش کر لوں، پھر زندگی عطا ہو اور جہاد میں شرکت کروں اور شہید ہو جاؤں، پھر جہاد میں شرکت کروں اور شہید ہو جاؤں۔

(۷۱۵۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَالْمُقَصِّرِينَ قَالَ اللَّهُ وَالْمُقَصِّرِينَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَالْمُقَصِّرِينَ قَالُوا اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ قَالُوا وَالْمُقَصِّرِينَ قَالُوا وَالْمُقَصِّرِينَ [صححه البخاری (۱۷۲۸)، ومسلم (۱۳۰۲)].

(۷۱۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے فرمایا اے اللہ! حلق کرانے والوں کی بخشش فرما، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! قصر کرانے والوں کے لئے بھی دعاء کیجئے، نبی ﷺ نے پھر یہی فرمایا کہ اے اللہ! حلق کرانے والوں کی مغفرت فرما، چوتھی مرتبہ نبی ﷺ نے قصر کرانے والوں کو بھی اپنی دعاء میں شامل فرمایا۔

(۷۱۵۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الصَّدَقَةِ أَكْبَرُ قَالَ أَمَّا وَأَبْيَكَ لَتُبَايَعَنَّهُ أَنْ تَصَدَّقَ وَأَنْتَ صَاحِبُ شَيْءٍ تَخْشَى الْفَقْرَ وَتَأْمُلُ الْبَقَاءَ وَلَا تَمَهِّلُ حَتَّى إِذَا بَلَغْتَ الْحُلُقُومَ قُلْتَ لِفُلَانٍ كَذَا وَلِفُلَانٍ كَذَا وَقَدْ كَانَ لِفُلَانٍ [صححه البخاری (۱۴۱۹) ومسلم (۱۰۳۲) وابن حریمة (۲۴۵۴)] [الطبرانی (۹۷۶۷، ۹۳۶۷، ۷۴۰۱)].

(۷۱۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی بارگاہِ نبوت میں حاضر ہوا اور عرض کرنے لگا یا رسول اللہ! کس موقع کے صدقہ کا ثواب سب سے زیادہ ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا تیرے باپ کی قسم! تجھے اس کا جواب ضرور ملے گا، سب سے افضل صدقہ یہ ہے کہ تم تندرستی کی حالت میں صدقہ کرو جبکہ مال کی حرص تمہارے اندر موجود ہو، تمہیں فقر و فاقہ کا اندیشہ ہو، اور تمہیں اپنی زندگی باقی رہنے کی امید ہو، اس وقت سے زیادہ صدقہ خیرات میں تاخیر نہ کرو کہ جب روح حلق میں پہنچ جائے تو تم یہ کہنے لگو کہ فلاں کو اتنا دے دیا جائے اور فلاں کو اتنا دے دیا جائے، حالانکہ وہ تو فلاں (ورثاء) کا ہو چکا۔

(۷۱۶۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ قَالَ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَلَسَ جَبْرِيلُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَظَرَ إِلَى السَّمَاءِ فَإِذَا مَلَكٌ يَنْزِلُ فَقَالَ جَبْرِيلُ إِنَّ هَذَا الْمَلَكَ مَا نَزَلَ مِنْذُ يَوْمِ خُلِقَ قَبْلَ السَّاعَةِ فَلَمَّا نَزَلَ قَالَ يَا مُحَمَّدُ أَرْسَلَنِي إِلَيْكَ رَبُّكَ قَالَ أَفَمَلِكًا نَبِيًّا يَجْعَلُكَ أَوْ عَبْدًا رَسُولًا



قَالَ جَبْرِيلُ تَوَاضَعُ لِرَبِّكَ يَا مُحَمَّدُ قَالَ بَلْ عَبْدًا رَسُولًا [صححه ابن حبان (۶۳۶۵)].

(۷۱۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت جبریل علیہ السلام، نبی علیہ السلام کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے کہ اچانک ان کی نظر آسمان پر پڑی، انہوں نے دیکھا کہ ایک فرشتہ اتر رہا ہے، وہ نبی علیہ السلام سے کہنے لگے کہ یہ فرشتہ جب سے پیدا ہوا ہے، اس وقت سے لے کر اب تک اس وقت سے پہلے کبھی زمین پر نہیں اترا، جب وہ نیچے اتر کر آیا تو کہنے لگا اے محمد! منیٰ علیہ السلام، مجھے آپ کے رب نے آپ کی طرف یہ پیغام دے کر بھیجا ہے کہ وہ آپ کو فرشتہ بنا کر نبوت عطاء کر دے یا اپنا بندہ بنا کر رسالت عطاء کر دے؟ حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کیا اے محمد! منیٰ علیہ السلام، اپنے رب کے سامنے تواضع اختیار کیجئے، نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، بلکہ مجھے اپنا بندہ بنا کر رسالت عطاء کر دے۔

(۷۱۶۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا فَإِذَا طَلَعَتْ وَرَأَاهَا النَّاسُ آمَنَ مَنْ عَلَيْهَا فَلَيْلِكَ حِينَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيْمَانِهَا خَيْرًا. [صححه البخاری (۴۶۳۵) ومسلم (۱۵۷)].

(۷۱۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک سورج مغرب سے طلوع نہ ہو جائے، جب سورج مغرب سے طلوع ہوگا اور لوگ اسے دیکھ لیں گے، تو اللہ پر ایمان لے آئیں گے لیکن اس وقت کسی ایسے شخص کو اس کا ایمان نفع نہ دے گا جو پہلے سے ایمان نہ لایا ہو یا اپنے ایمان میں کوئی نیکی نہ کمائی ہو۔

(۷۱۶۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِيَّاكُمْ وَالْوَصَالَ قَالَتْ ثَلَاثٌ مِرَارٍ قَالُوا فَإِنَّكَ تَوَاصِلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنَّكُمْ لَسْتُمْ فِي ذَلِكَ مِثْلِي إِنِّي أَبِيتُ يُطْعِمُنِي رَبِّي وَيَسْقِيْنِي فَأَكْلَفُوا مِنَ الْعَمَلِ مَا تُطِيقُونَ.

(۷۱۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک ہی سحری سے مسلسل کئی روزے رکھنے سے اپنے آپ کو بچاؤ، یہ بات نبی علیہ السلام نے تین مرتبہ فرمائی، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ تو اس طرح تسلسل کے ساتھ روزے رکھتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اس معاملے میں تم میری طرح نہیں ہو، میں تو اس حال میں رات گزارتا ہوں کہ میرا رب خود ہی مجھے کھلا پلا دیتا ہے، اس لئے تم اپنے اوپر عمل کا اتنا بوجھ ڈالو جسے برداشت کرنے کی تم میں طاقت موجود ہو۔

(۷۱۶۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَأَلَ النَّاسَ أَمْوَالَهُمْ غَشًّا فَإِنَّمَا يَسْأَلُ جَمْرًا فَلْيَسْتَقِلَّ مِنْهُ أَوْ لِيَسْتَكْثِرْ

(۷۱۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص کثرت حاصل کرنے کے لئے لوگوں سے روپے پیسے

مانگتا پھرتا ہے (کہ اس کے پاس پیسوں کی تعداد زیادہ ہو جائے) تو وہ یاد رکھے کہ وہ انکارے مانگ رہا ہے، اب چاہے تھوڑے مانگے یا زیادہ۔

(۷۱۶۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ (ح) وَجَرِيرٌ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَبَّرَ فِي الصَّلَاةِ سَكَتَ بَيْنَ التَّكْبِيرِ وَالْقِرَاءَةِ فَقُلْتُ يَا أَبِیْ أَنْتَ وَأُمِّیْ أَرَأَيْتَ إِسْكَاتَكَ بَيْنَ التَّكْبِيرِ وَالْقِرَاءَةِ أَخْبَرْنِی مَا هُوَ قَالَ أَقُولُ اللَّهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِی وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اللَّهُمَّ نَقِّنِی مِنْ خَطَايَايَ كَالثَّوْبِ الْبَیْضِ مِنَ الدَّنَسِ قَالَ جَرِيرٌ كَمَا يَنْقَى الثَّوْبُ اللَّهُمَّ اغْسِلْنِی بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرْدِ قَالَ أَبِی كُلُّهَا عَنْ أَبِي زُرْعَةَ إِلَّا هَذَا عَنْ أَبِي صَالِحٍ. [صححه

البخاری (۷۴۴) ومسلم (۵۹۸) وابن حبان (۱۷۷۵) وابن حزيمة: (۱۵۷۹)] [انصر ۹۷۸۰، ۱۰۴۱۳].

(۷۱۶۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ تکبیر تحریر کہنے کے بعد تکبیر اور قراءۃ کے درمیان کچھ دیر کے لئے سکوت فرماتے تھے، ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، آپ تکبیر اور قراءت کے درمیان جو سکوت فرماتے ہیں، یہ بتائیے کہ آپ اس میں کیا پڑھتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا میں اس میں یہ دعا کرتا ہوں کہ اے اللہ! میرے گناہوں کے درمیان اتنا فاصلہ پیدا فرما دے جتنا تو نے مشرق اور مغرب کے درمیان رکھا ہے، اے اللہ! مجھے گناہوں سے ایسے پاک صاف فرما دے جیسے سفید کپڑا میل کچیل سے صاف ہو جاتا ہے، اے اللہ! مجھے میرے گناہوں سے برف، پانی اور اولوں سے دھو کر صاف فرما دے۔

(۷۱۶۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَوَّلَ زُمْرَةٍ تَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ عَلَى أَشَدِّ ضَوْءٍ كَوُكَبٍ دُرِّيٍّ فِي السَّمَاءِ إِضَاءَةً لَا يَبُولُونَ وَلَا يَتَغَوَّطُونَ وَلَا يَتَفَلُّونَ وَلَا يَمْتَحِطُونَ أَمْشَاطُهُمُ الذَّهَبُ وَرَشْحُهُمُ الْمِسْكُ وَمَجَامِرُهُمُ الْكَلْبُورُ وَأَزْوَاجُهُمُ الْحُورُ الْعِينُ أَخْلَافُهُمْ عَلَى خَلْقِ رَجُلٍ وَاحِدٍ عَلَى صُورَةِ أَبِيهِمْ آدَمَ فِي طُولِ سِتْنَيْنِ ذِرَاعًا. [انظر: ۷۴۲۹].

(۷۱۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جنت میں جو گروہ سب سے پہلے داخل ہوگا، ان کے چہرے چودھویں رات کے چاند کی طرح روشن ہوں گے، ان کے بعد داخل ہونے والا گروہ آسمان کے سب سے زیادہ روشن ستارے کی طرح ہوگا، یہ لوگ پیشاب پاخانہ نہیں کریں گے، نہ تھوکیں گے اور نہ ناک صاف کریں گے، ان کی کنگھیاں سونے کی ہوں گی، ان کے پسینے سے مشک کی مہک آئے گی، ان کی انگلیٹھیوں میں عود مہک رہا ہوگا، ان کی بیویاں بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں ہوں گی، ان سب کے اخلاق ایک شخص کے اخلاق کی مانند ہوں گے، وہ سب اپنے باپ حضرت آدم رضی اللہ عنہ کی شکل و صورت پر اور ساٹھ ہاتھ لے ہوں گے۔



(۷۱۶۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ دَارَ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ فَرَأَى فِيهَا تَصَاوِيرَ وَهِيَ تَبْنَى فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَمَنْ أَطْلَمُ مِمَّنْ ذَهَبَ يَخْلُقُ خَلْقًا كَخَلْقِي فَلْيَخْلُقُوا ذَرَّةً أَوْ فَلْيَخْلُقُوا حَبَّةً أَوْ لِيَخْلُقُوا شَعِيرَةً ثُمَّ دَعَا بِوَصْوِئٍ فَنَوَضًا وَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ حَتَّى جَاوَزَ الْمِرْفَقَيْنِ فَلَمَّا غَسَلَ رِجْلَيْهِ جَاوَزَ الْكَعْبَيْنِ إِلَى السَّاقَيْنِ فَقُلْتُ مَا هَذَا فَقَالَ هَذَا مَبْلَغُ الْحِلْيَةِ. [صححه البخاری (۵۹۵۳) ومسنده (۲۱۱۱) وابن حبان (۵۸۵۹) | انظر: ۱۹۰۷۱]

(۷۱۶۶) ابو زرعه رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ مروان بن حکم کے گھر میں داخل ہوا، وہاں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو کچھ تصاویر نظر آئیں، وہ کہنے لگے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں، اس شخص سے بڑا ظالم کون ہوگا جو میری طرح تخلیق کرنے لگے، ایسے لوگوں کو چاہئے کہ ایک ذرہ یا ایک دانہ یا ایک جو کا دانہ پیدا کر کے دکھائیں۔

اس کے بعد حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے وضو کا پانی منگوا یا اور وضو کیا، اور اپنے بازوؤں کو دھوتے ہوئے کہنیوں سے بھی آگے بڑھ گئے، اور جب پاؤں دھونے لگے تو ٹخنوں سے آگے بڑھ کر پنڈلیوں تک پہنچ گئے، میں نے پوچھا کہ یہ کیا ہے؟ فرمایا یہ زیور کی انتہاء ہے۔

(۷۱۶۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَتَانِ خَفِيفَتَانِ عَلَى اللِّسَانِ ثَقِيلَتَانِ فِي الْمِيزَانِ حَبِيبَتَانِ إِلَى الرَّحْمَنِ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ. [صححه البخاری (۶۴۰۶)، ومسلم (۲۶۹۴) |

(۷۱۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا دو کلمے ایسے ہیں جو زبان پر ہلکے، میزان عمل میں بھاری اور رحمان کو محبوب ہیں سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ۔

(۷۱۶۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَأَى فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَأَى فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتِمَثَّلُ بِي وَقَالَ ابْنُ فُضَيْلٍ مَرَّةً يَتَخَيَّلُ بِي وَإِنْ رُؤِيَ الْعَبْدُ الْمُؤْمِنُ الصَّادِقَةُ الصَّالِحَةُ جُزْءٌ مِنْ سَبْعِينَ جُزْءًا مِنَ النَّبُوَّةِ. [قال شعيب اساده قوى | | انظر: ۱۸۴۸۹، ۱۸۴۸۷]

(۷۱۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جسے خواب میں میری زیارت نصیب ہو جائے، اسے یقین کر لینا چاہئے کہ اس نے میری ہی زیارت کی ہے کیونکہ شیطان میری شکل و صورت اختیار کرنے کی طاقت نہیں رکھتا۔

(۷۱۶۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِمَامُ ضَامِنٌ وَالْمُؤَدِّنُ مُؤْتَمِنٌ اللَّهُمَّ ارْشِدْ الْأَئِمَّةَ وَاعْفِرْ لِلْمُؤَدِّينَ. [انظر: ۷۸۰۵، ۸۸۹۶، ۸۹۵۸، ۹۴۱۸، ۹۴۷۲، ۹۴۷۳، ۹۹۲۳، ۱۰۱۰۰، ۱۰۶۷۶].

(۷۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا امام ضامن ہوتا ہے اور مؤدین امانت دار، اے اللہ! اماموں کی رہنمائی فرما اور مؤدین کی مغفرت فرما۔

(۷۷۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ إِيْمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ [انظر: ۷۲۷۸، ۸۵۵۹، ۸۹۸۹، ۹۲۷۷، ۹۴۵۹، ۱۰۱۲۱، ۱۰۱۲۲، ۱۰۵۴۴].

(۷۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ایمان کی حالت میں اور ثواب کی نیت سے رمضان کے روزے رکھے، اس کے گزشتہ سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

(۷۷۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحِنْطَةُ بِالْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ كَيْلًا بِكَيْلٍ وَوَزْنًا بِوَزْنٍ فَمَنْ زَادَ أَوْ أَزَادَ فَقَدْ أَرَبَى إِلَّا مَا اخْتَلَفَ أَلْوَانُهُ. [صححه مسم (۱۵۸۸)].

(۷۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گندم کو گندم کے بدلے، جو کو جو کے بدلے، کھجور کو کھجور کے بدلے، اور نمک کو نمک کے بدلے برابر برابر ماپ کر یا وزن کر کے بیچا جائے، جو شخص اس میں اضافہ کرے یا اضافہ کا مطالبہ کرے گویا اس نے سودی معاملہ کیا، الا یہ کہ اس کا رنگ مختلف ہو۔

(۷۷۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلصَّلَاةِ أَوَّلًا وَآخِرًا وَإِنَّ أَوَّلَ وَقْتِ الظُّهْرِ حِينَ تَزُولُ الشَّمْسُ وَإِنَّ آخِرَ وَقْتِهَا حِينَ يَدْخُلُ وَقْتُ الْعَصْرِ وَإِنَّ أَوَّلَ وَقْتِ الْعَصْرِ حِينَ يَدْخُلُ وَقْتُهَا وَإِنَّ آخِرَ وَقْتِهَا حِينَ تَصْفُرُ الشَّمْسُ وَإِنَّ أَوَّلَ وَقْتِ الْمَغْرِبِ حِينَ تَغْرُبُ الشَّمْسُ وَإِنَّ آخِرَ وَقْتِهَا حِينَ يَغِيبُ الْآفُقُ وَإِنَّ أَوَّلَ وَقْتِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ حِينَ يَغِيبُ الْآفُقُ وَإِنَّ آخِرَ وَقْتِهَا حِينَ يَنْتَصِفُ اللَّيْلُ وَإِنَّ أَوَّلَ وَقْتِ الْفَجْرِ حِينَ يَطْلُعُ الْفَجْرُ وَإِنَّ آخِرَ وَقْتِهَا حِينَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ. [قال الدارقطني: هذا لا يصح مسنداً. قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۱۵۱)].

(۷۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نماز کا اول وقت بھی ہوتا ہے اور آخر وقت بھی، چنانچہ ظہر کا اول وقت زوال شمس کے وقت ہوتا ہے اور اس کا آخر وقت نماز عصر کا وقت داخل ہونے تک ہوتا ہے، عصر کا اول وقت اس کا وقت داخل ہونے پر ہوتا ہے اور اس کا آخر وقت سورج کے پیلا پڑنے تک ہوتا ہے، مغرب کا اول وقت سورج غروب ہونے کے وقت ہوتا ہے اور اس کا آخر وقت افق کے غائب ہونے تک ہوتا ہے، نماز عشاء کا اول وقت افق کے غائب ہونے کے



وقت ہوتا ہے اور اس کا آخر وقت نصف رات تک ہوتا ہے اور فجر کا اول وقت طلوع فجر کے وقت ہوتا ہے اور اس کا آخر وقت طلوع آفتاب تک ہوتا ہے۔

(۷۱۷۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقُعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْعَلْ رِزْقُ آلِ مُحَمَّدٍ قُوتًا. [صححه البخاری (۶۴۶۰)، ومسلم (۱۰۵۵)] [انظر: ۹۷۵۲، ۱۰۲۴۲].

(۷۱۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک مرتبہ دعاء کرتے ہوئے فرمایا اے اللہ! آل محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کا رزق اتنا مقرر فرما کہ گزارہ ہو جائے۔

(۷۱۷۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ حَدَّثَنَا ضِرَارٌ وَهُوَ أَبُو سِنَانٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ إِنَّ الصَّوْمَ لِي وَأَنَا أُجْزِي بِهِ إِنَّ لِلصَّائِمِ فَرْحَتَيْنِ إِذَا أَفْطَرَ فَرِحَ وَإِذَا لَقِيَ اللَّهَ فَجَزَاهُ فَرِحَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَخُلُوفٌ فِيمَ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ. [صححه مسلم (۱۱۵۱)، وابن عزيمة: (۱۹۰۰)]. [۱۱۰۲۲].

(۷۱۷۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے روزہ خاص میرے لیے ہے اور میں خود اس کا بدلہ دوں گا، روزہ دار کو دو موقعوں پر فرحت اور خوشی حاصل ہوتی ہے، چنانچہ جب وہ روزہ افطار کرتا ہے تو خوش ہوتا ہے اور جب اللہ سے ملاقات کرے گا اور اللہ اسے بدلہ عطاء فرمائے گا تب بھی وہ خوش ہوگا، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جان ہے، روزہ دار کے منہ کی بھبک اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے۔

(۷۱۷۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ إِيْخَانٍ فِي الصَّلَاةِ. [صححه البخاری (۱۲۲۰)، ومسلم (۵۴۵)، وابن حبان (۲۲۸۵)] وابن عزيمة: (۹۰۸). [انظر: ۷۸۸۴، ۷۹۱۷، ۸۳۵۶، ۹۱۷۰].

(۷۱۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے نماز میں کوکھ پر ہاتھ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔

(۷۱۷۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ يُصَلِّي بِاللَّيْلِ فَلْيَبْدَأْ بِرَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ. [صححه مسلم (۷۶۸)، وابن حبان (۲۶۰۶)]. [انظر: ۷۷۳۴، ۹۱۷۱].

(۷۱۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص تہجد کی نماز کے لئے اٹھے تو اسے چاہئے کہ اس کا آغاز دو ہلکی رکعتوں سے کرے۔

(۷۱۷۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سُنِّلَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَارَةٍ وَقَعَتْ فِي سَمْنٍ فَمَاتَتْ قَالَ إِنْ كَانَ جَامِداً فَخَذُوا مَا حَوْلَهَا ثُمَّ كُلُوا مَا بَقِيَ وَإِنْ كَانَ مَائِعاً فَلَا تَأْكُلُوهُ. [قال البخاری: هذا خطأ. وقال الترمذی: غیر محفوظ. قال الألبانی:

طاد (ابوداؤد: ۳۸۴۲). قال شعيب: منه صحيح. واساده ثقات الا ان معمرأ اخطأ]. [انظر: ۷۵۹۱، ۱۰۳۶۰].

(۷۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی نے نبی ﷺ سے یہ مسئلہ پوچھا کہ اگر چوہا گھی میں گر کر مر جائے تو کیا حکم ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا گھی اگر جما ہوا ہو تو اس حصے کو (جہاں چوہا گرا ہو) اور اس کے آس پاس کے گھی کو نکال لو اور پھر باقی گھی کو استعمال کر لو، اور اگر گھی مائع کی شکل میں ہو تو اسے مت استعمال کرو۔

(۷۷۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ صَمُصَمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَمَرَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ الْأَسْوَدَيْنِ فِي الصَّلَاةِ فَقُلْتُ لِيَحْيَى مَا يَعْنِي بِالْأَسْوَدَيْنِ قَالَ الْحَيَّةُ

وَالْعُقْرَبُ. [صححه ابن حبان (۲۳۵۱)، والحاكم (۲۵۶/۱)، وابن خزيمة: (۸۶۹)، وقال الترمذی: حسن

صحيح. قال الألبانی: صحيح (ابوداؤد: ۹۲۱، ابن ماجه: ۱۲۴۵)، الترمذی: ۳۹۰، السنائی: ۱۰/۳] [انظر: ۷۳۷۳،

۷۴۶۳، ۷۸۰۴، ۱۰۱۲۰، ۱۰۱۵۷، ۱۰۳۶۲].

(۷۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے حکم دے رکھا ہے کہ دورانِ نماز بھی ”دوکالی چیزوں کو“ مارا جاسکتا ہے، راوی نے اپنے استاذ یحییٰ سے دوکالی چیزوں کے متعلق پوچھا تو انہوں نے اس کی وضاحت سانپ اور بچھو سے کی۔

(۷۷۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا انْتَعَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَبْدَأْ بِيَمِينِهِ وَإِذَا خَلَعَ فَلْيَبْدَأْ بِشِمَالِهِ وَقَالَ انْعَلْهُمَا جَمِيعاً [صححه

مسلم (۲۰۹۷)]. [انظر: ۷۷۹۹، ۹۲۹۵، ۹۵۵۳، ۱۰۱۹۲، ۱۰۴۶۲].

(۷۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص جوتی پہنے تو دائیں پاؤں سے ابتداء

کرے اور جب اتارے تو پہلے بائیں پاؤں کی اتارے، نیز یہ بھی فرمایا کہ دونوں جوتیاں پہنا کرو۔ (ایسا نہ کیا کرو کہ ایک

پاؤں میں جوتی ہو اور دوسرے میں نہ ہو، جیسا کہ بعض لوگ کرتے تھے)

(۷۸۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ يُونُسَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَوْصَانِي خَلِيلِي بِثَلَاثِ صَوْمٍ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ

مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَالْوُتْرَ قَبْلَ النَّوْمِ وَالْغُسْلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ. [راجع: ۷۱۳۸].

(۷۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے میرے خلیل رضی اللہ عنہ نے تین چیزوں کی وصیت کی ہے (میں انہیں مرتے دم

تک نہ چھوڑوں گا)

① ہر مہینے میں تین دن روزہ رکھنے کی۔ ② سونے سے پہلے نماز وتر پڑھنے کی۔ ③ جمعہ کے دن غسل کرنے کی۔

(۷۸۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ مَوْلُودٍ يُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ فَأَبَوَاهُ يَهُودَانِهِ وَيَنْصَرَانِهِ أَوْ يُمَجَّسَانِهِ كَمَا تَتَّحُ الْبَهِيمَةُ بِبَهِيمَةٍ هَلْ تُحْسِنُونَ فِيهَا مِنْ جَذَعَاءَ. [صححه مسلم] . [انظر: ۷۶۹۸]

(۷۱۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہر بچہ فطرت سلیمہ پر پیدا ہوتا ہے، بعد میں اس کے والدین اسے یہودی، عیسائی یا مجوسی بنادیتے ہیں، اس کی مثال ایسے ہی ہے جیسے ایک جانور کے یہاں جانور پیدا ہوتا ہے، کیا تم اس میں کوئی ٹکڑا محسوس کرتے ہو؟

(۷۱۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مَوْلُودٍ يُولَدُ إِلَّا نَحَسَهُ الشَّيْطَانُ فَيَسْتَهْلُ صَارِخًا مِنْ نَحْسَةِ الشَّيْطَانِ إِلَّا ابْنَ مَرْيَمَ وَأُمَّهُ ثُمَّ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَفَرَأَوْا إِنْ شِئْتُمْ إِنِّي أُعِيدُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ. [صححه البخاری (۳۴۳۱) و مسلم (۲۳۶۶ و ۷۶۹۴)] . [انظر: ۷۶۹۴]

(۷۱۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہر پیدا ہونے والے بچے کو شیطان کچھ کے لگاتا ہے جس کی وجہ سے ہر پیدا ہونے والا بچہ روتا ہے، لیکن حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور ان کی والدہ حضرت مریم علیہا السلام کے ساتھ ایسا نہیں ہوا، اس کے بعد حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اگر تم چاہو تو اس کی تصدیق میں یہ آیت پڑھ لو کہ ”میں مریم اور اس کی اولاد کو شیطان مردود کے شر سے آپ کی پناہ میں دیتی ہوں۔“

(۷۱۸۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النَّبُوَّةِ. [صححه البخاری (۷۰۱۷) و مسلم (۲۲۶۳)] . [انظر: ۷۶۳۱]

(۷۱۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مؤمن کا خواب اجزاء نبوت میں سے چھپالیسواں جزو ہے۔  
(۷۱۸۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا هَلَكَ كَسْرَى فَلَا كَسْرَى بَعْدَهُ وَإِذَا هَلَكَ قَيْصَرٌ فَلَا قَيْصَرَ بَعْدَهُ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَتَنْفِقَنَّ كُنُوزَهُمَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ. [صححه البخاری (۳۶۱۸) و مسلم (۲۹۱۸)] . [انظر ۷۲۶۶، ۷۶۶۴]

(۷۱۸۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب کسرئی ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کوئی کسرئی نہ رہے گا اور جب قیصر ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کوئی قیصر نہیں رہے گا، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جان ہے، تم ان دونوں کے خزانے راہِ خدا میں ضرور خرچ کرو گے۔

(۷۱۸۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَفْضُلُ الصَّلَاةُ فِي الْجَمِيعِ عَلَى صَلَاةِ الرَّجُلِ وَحْدَهُ خَمْسًا وَعِشْرِينَ وَيَجْتَمِعُ



مَلَائِكَةُ اللَّيْلِ وَمَلَائِكَةُ النَّهَارِ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ ثُمَّ يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ أَقْرَأُوا إِنِ شِئْتُمْ وَقُرْآنَ الْفَجْرِ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا. [صححه البخاری (۶۴۸)، ومسلم (۶۴۹)، وابن حریمة (۱۴۷۲)]. [انظر: ۷۵۷۴، ۹۱۳۹، ۱۰۱۲۵، ۱۰۳۱۰].

(۷۱۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اکیلے نماز پڑھنے پر جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کی فضیلت پچیس درجے ہے اور رات اور دن کے فرشتے نماز فجر کے وقت جمع ہوتے ہیں، پھر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے اگر تم چاہو تو اس کی تصدیق میں یہ آیت پڑھ لو کہ ”فجر کے وقت قرآن پڑھنا مشہود ہے“ (اس پر فرشتے گواہ بن جاتے ہیں کیونکہ وہ اس وقت حاضر ہوتے ہیں)

(۷۱۸۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَقَارَبُ الزَّمَانُ وَيُلْقَى الشُّحُّ وَتَظْهَرُ الْفِتَنُ وَيَكْثُرُ الْهَرْجُ قَالَ قَالُوا أَيُّمَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْقَتْلُ الْقَتْلُ. [صححه البخاری (۷۰۶۱)].

(۷۱۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا عنقریب زمانہ قریب آ جائے گا، لوگوں کے دلوں میں بخل اور کنجوسی اندیل دی جائے گی، فتنوں کا ظہور ہوگا اور ”ہرج“ کی کثرت ہوگی، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! ہرج سے کیا مراد ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا قتل، قتل۔

(۷۱۸۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُمَا حَدَّثَاهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَالَ الْإِمَامُ غَيْرَ الْمَعْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الصَّالِحِينَ فَقُولُوا آمِينَ فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ يَقُولُونَ آمِينَ وَإِنَّ الْإِمَامَ يَقُولُ آمِينَ فَمَنْ وَافَقَ تَأْمِينُهُ تَأْمِينَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ. [صححه البخاری (۲۳۶)، ومسلم (۴۱۰)]. [انظر: ۷۲۴۳، ۷۶۴۷، ۹۸۰۳، ۹۹۲۳].

(۷۱۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب امام ”غیر المعضوب علیہم ولا الصالحین“ کہہ لے تو تم اس پر آمین کہو، کیونکہ فرشتے بھی اس پر آمین کہتے ہیں اور امام بھی آمین کہتا ہے، سو جس شخص کی آمین فرشتوں کی آمین کے موافق ہو جائے، اس کے گزشتہ سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

(۷۱۸۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فَلَهُ قِيرَاطٌ وَمَنْ انْتَضَرَ حَتَّى يُفْرَغَ مِنْهَا فَلَهُ قِيرَاطَانِ قَالُوا وَمَا الْقِيرَاطَانِ قَالَ مِثْلُ الْجَبَلَيْنِ الْعَظِيمَيْنِ. [صححه البخاری (۴۷)، ومسلم (۹۴۵)]. [انظر: ۷۷۶۲].

(۷۱۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی کی نماز جنازہ پڑھے، اسے ایک قیراط کے برابر ثواب ملے گا اور جو شخص دفن سے فراغت ہونے تک انتظار کرتا رہے اسے دو قیراط کے برابر ثواب ملے گا، صحابہ رضی اللہ عنہم نے دو

قیراط کی وضاحت دریافت کی تو نبی ﷺ نے فرمایا دو عظیم پہاڑوں کے برابر۔

(۷۸۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِي فِزَارَةَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنَّ امْرَأَتَهُ وَلَدَتْ غُلَامًا أَسْوَدَ وَكَأَنَّهُ يُعْرَضُ أَنْ يَنْتَفَى مِنْهُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَيْكَ إِبِلٌ قَالَ نَعَمْ قَالَ مَا أَلْوَانُهَا قَالَ حُمْرٌ قَالَ فِيهَا ذُوْدٌ أَوْ رَقٌ قَالَ نَعَمْ فِيهَا ذُوْدٌ أَوْ رَقٌ قَالَ وَمِمَّا ذَاكَ قَالَ لَعَلَّهُ نَزَعَهُ عِرْقٌ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَذَا لَعَلَّهُ يَكُونُ نَزَعَهُ عِرْقٌ. [صححه البخاری (۷۳۱۴)، ومسلم (۱۵۰۰)] [انظر: ۷۱۹۰، ۷۲۶۳، ۷۷۴۶، ۷۷۸۷، ۹۲۸۷].

(۷۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بنو فزارہ کا ایک آدمی نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا اے اللہ کے نبی! میری بیوی نے ایک سیاہ رنگت والا لڑکا جنم دیا ہے دراصل وہ نبی ﷺ کے سامنے اس بچے کا نسب خود سے ثابت نہ کرنے کی درخواست پیش کرنا چاہ رہا تھا، نبی ﷺ نے اس سے پوچھا کہ کیا تمہارے پاس اونٹ ہیں؟ اس نے کہا جی ہاں! نبی ﷺ نے پوچھا کہ ان کی رنگت کیا ہے؟ اس نے کہا سرخ، نبی ﷺ نے پوچھا کیا ان میں کوئی خاکستری رنگ کا اونٹ بھی ہے؟ اس نے کہا جی ہاں! اس میں خاکستری رنگ کا اونٹ بھی ہے، نبی ﷺ نے فرمایا سرخ اونٹوں میں خاکستری رنگ کا اونٹ کیسے آگیا؟ اس نے کہا کہ شاید کسی رگ نے یہ رنگ کھینچ لیا ہو، نبی ﷺ نے فرمایا پھر اس بچے کے متعلق بھی یہی سمجھ لو کہ شاید کسی رگ نے یہ رنگ کھینچ لیا ہو۔

(۷۹۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ أَعْرَابِيًّا مِنْ بَنِي فِزَارَةَ صَاحَ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ امْرَأَتِي وَلَدَتْ غُلَامًا أَسْوَدَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ. [انظر: ۷۱۹۰، ۷۲۶۳، ۷۷۴۶، ۷۷۸۷، ۹۲۸۷].

(۷۹۰) گذشتہ حدیث ایک دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۹۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلَّا إِلَى ثَلَاثِ مَسَاجِدَ إِلَى الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِي هَذَا وَالْمَسْجِدِ الْأَقْصَى. [صححه البخاری (۱۱۸۹)، ومسلم (۱۳۷۹)، وابن حبان (۱۶۳۱)] [انظر: ۷۲۴۸، ۷۷۲۲].

(۷۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا سوائے تین مسجدوں کے کسی اور مسجد کی طرف خصوصیت سے کجاوے کس کر سفر نہ کیا جائے، ایک تو مسجد حرام، دوسرے میری یہ مسجد (مسجد نبوی) اور تیسرے مسجد اقصیٰ۔

(۷۹۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ مَثَلُ النَّوْرَةِ لَا تَزَالُ الرِّيحُ تُعْمِلُهُ وَلَا يَزَالُ الْمُؤْمِنُ يُصِيبُهُ الْبَلَاءُ وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ كَشَجَرَةِ الْأَرْزَةِ لَا تَهْتَرُ حَتَّى تُسْتَحْصَدَ. [صححه مسلم (۲۸۰۹)]. [انظر: ۷۸۰۱].

(۷۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مسلمان کی مثال کھیتی کی طرح ہے کہ کھیت پر بھی ہمیشہ ہوا میں

چل کر اسے ہلاتی رہتی ہیں اور مسلمان پر بھی ہمیشہ مصیبتیں آتی رہتی ہیں، اور منافق کی مثال صنوبر کے درخت کی طرح ہے جو خود حرکت نہیں کرتا بلکہ اسے جڑ سے اکھڑ دیا جاتا ہے۔

(۷۱۹۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَتْرُكُونَ الْمَدِينَةَ عَلَى خَيْرٍ مَا كَانَتْ عَلَيْهِ لَا يَغْشَاهَا إِلَّا الْعَوَافِي قَالَ يُرِيدُ عَوَافِي السَّبَاعِ وَالطَّيْرِ وَآخِرُ مَنْ يُحْشَرُ رَاعِيَانِ مِنْ مُزَيْنَةَ يَنْعِقَانِ لِغَنَمِهِمَا فَيَجِدَاهَا وَحُوشًا حَتَّى إِذَا بَلَغَا ثَنِيَّةَ الْوَدَاعِ حُشِرَا عَلَى وَجُوهِهِمَا أَوْ خَرَا عَلَى وَجُوهِهِمَا. [صححه البخاری (۱۸۷۴)، ومسلم (۱۳۸۹)] [انظر: ۸۹۸۷].

(۷۱۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا لوگ مدینہ منورہ کو بہترین حالت میں ہونے کے باوجود ایک وقت میں آ کر چھوڑ دیں گے اور وہاں صرف درندے اور پرندے رہ جائیں گے، آخر میں وہاں قبیلہ مزینہ کے دو چرواہے جمع ہوں گے جو اپنی بکریوں کو ہانکتے ہوئے لے جا رہے ہوں گے، لیکن وہاں پہنچ کر وحشی جانوروں کو پائیں گے، یہاں تک کہ جب وہ ثنیۃ الوداع نامی گھاتی پر پہنچیں گے تو اپنے چہروں کے بل گر پڑیں گے۔

(۷۱۹۴) قَالَ وَمَنْ يُرِذْ اللَّهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهُ فِي الدِّينِ وَإِنَّمَا أَنَا قَاسِمٌ وَيُعْطَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ. [قال البوصیری: هذا اسناد ظاهره الصحة قال الألبانی: صحيح (ابن ماجه: ۲۲۰). قال شعيب: صحيح لغيره].

(۷۱۹۴) اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ جس شخص کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرما لیتے ہیں، اسے دین کی سمجھ عطا فرما دیتے ہیں اور میں تو صرف تقسیم کرنے والا ہوں، دینے والے تو اللہ تعالیٰ ہیں۔

(۷۱۹۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ الْقُرْدُوسِيُّ وَبَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا وَالصَّوْمُ لِي وَأَنَا أَجْزَى بِهِ يَذَرُ طَعَامَهُ وَشَرَابَهُ بِجَرَّائِ قَالَ يَزِيدُ مِنْ أَجْلِ الصَّوْمِ لِي وَأَنَا أَجْزَى بِهِ وَلَخُلُوفٌ قِمِ الصَّائِمِ عِنْدَ اللَّهِ أَطْيَبُ مِنْ رِيحِ الْمُسْلِكِ. [انظر: ۹۱۲۷، ۹۳۱۱، ۹۳۱۲، ۱۰۷۰۲].

(۷۱۹۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک نیکی کا ثواب دس گنا ہوتا ہے، ارشاد باری تعالیٰ ہے روزہ خاص میرے لیے ہے اور میں خود اس کا بدلہ دوں گا، روزہ دار میری وجہ سے اپنا کھانا پینا چھوڑ دیتا ہے لہذا روزہ میرے لیے ہوا اور اس کا بدلہ بھی میں خود ہی دوں گا، روزہ دار کے منہ کی بھبک اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے۔

(۷۱۹۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ هَمَّ بِحَسَنَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا كُتِبَتْ لَهُ حَسَنَةٌ فَإِنْ عَمِلَهَا كُتِبَتْ لَهُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا إِلَى سَبْعِ مِائَةٍ وَسَبْعِ أَمْثَالِهَا فَإِنْ لَمْ يَعْمَلْهَا كُتِبَتْ لَهُ حَسَنَةٌ وَمَنْ هَمَّ بِسَيِّئَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا لَمْ تُكْتَبْ عَلَيْهِ فَإِنْ عَمِلَهَا كُتِبَتْ عَلَيْهِ سَيِّئَةٌ وَاحِدَةٌ فَإِنْ لَمْ يَعْمَلْهَا لَمْ تُكْتَبْ عَلَيْهِ. [صححه مسلم (۱۳۰)، وابن حبان (۳۸۴)]. [انظر: ۹۳۱۴، ۱۰۴۷۱].



(۷۱۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی نیکی کا ارادہ کرے لیکن اس پہ نہیں نہرتے۔ بھی اس کے لئے ایک نیکی لکھ دی جاتی ہے۔ اور ۱۰۰ نیکی تو رنڈرے تو اس کے لئے دس گنا سے لے کر سات سو گنا تک نیکی لکھ دی جاتی ہیں اور اگر عمل نہ کر سکے تو فقط ایک نیکی لکھی جاتی ہے۔ اور اگر کوئی شخص گناہ کا ارادہ کرے لیکن اس پر عمل نہ کرے تو وہ گناہ اس کے نامہ اعمال میں درج نہیں کیا جاتا اور اگر وہ اس پر عمل کر لے تو وہ ایک گناہ بن لکھا جاتا ہے، اگر اس نے اس پر عمل نہ کیا ہو تو وہ گناہ نہیں لکھا جاتا۔

(۷۱۹۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَدَتْ أُمَّةٌ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ لَمْ يُدْرَ مَا فَعَلَتْ وَإِنِّي لَا أَرَاهَا إِلَّا الْفَارَ لَا تَرَوْنَهَا إِذَا وُضِعَ لَهَا الْبَابُ الْيَابِلُ لَا تَشْرَبُ وَإِذَا وُضِعَ لَهَا الْبَابُ الشَّاءِ شَرِبَتْهُ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ حَدَّثْتُ بِهَذَا الْحَدِيثِ كَعْبًا فَقَالَ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ لِي ذَلِكَ مِرَارًا فَقُلْتُ أَتَقْرَأُ التَّوْرَةَ. [صححه السحاری (۳۳۰۵)، ومسلم (۲۹۹۷)]. [انظر: ۷۷۳۶، ۹۳۱۵، ۱۰۴۵۶، ۱۰۶۰۲، ۱۰۶۰۶].

(۷۱۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بنی اسرائیل کی ایک جماعت گم ہو گئی، کسی کو پتہ نہیں چل سکا کہ وہ کہاں گئی؟ میرا تو خیال یہی ہے کہ وہ چوہا ہے، کیا تم اس بات پر غور نہیں کرتے کہ اگر اس کے سامنے اونٹ کا دودھ رکھا جائے تو وہ اسے نہیں پیتا اور اگر بکری کا دودھ رکھا جائے تو وہ اسے پی لیتا ہے؟

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث کعب احبار رضی اللہ عنہ (جو نو مسلم یہودی عالم تھے) کو سنائی تو وہ کہنے لگے کہ کیا یہ حدیث آپ نے خود نبی ﷺ سے سنی ہے؟ میں نے اثبات میں جواب دیا، انہوں نے مجھ سے یہی سوال کئی مرتبہ کیا، بالآخر میں نے ان سے کہا کیا تم نے تورات پڑھی ہے؟

(۷۱۹۷) حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْهَيْثَمِ بْنِ قَطَنِ وَهُوَ أَبُو قَطَنِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أَبُو قَطَنِ قَالَ فِي الْكِتَابِ مَرْفُوعٌ إِذَا جَلَسَ بَيْنَ شُعْبَيْهِ الْأَرْبَعِ ثُمَّ جَهَدَهَا فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ. [صححه السحاری (۲۹۱) ومسلم (۳۴۸) وابن حبان (۱۱۷۴)] [انظر: ۸۵۵۷، ۹۰۹۶، ۱۰۰۸۵، ۱۰۷۵۴، ۱۰۷۵۷، ۱۰۷۵۷].

(۷۱۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے (غالباً مرفوعاً) مروی ہے کہ جب مرد اپنی بیوی کے چاروں کونوں کے درمیان بیٹھ جائے اور کوشش کر لے تو اس پر غسل واجب ہو گیا۔

(۷۱۹۸) حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ عَجَلَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنِّي أَنْظُرُ أَوْ إِنِّي لَأَنْظُرُ مَا وَرَائِي كَمَا أَنْظُرُ إِلَى مَا بَيْنَ يَدَيَّ فَسَوُّوا صُفُوفَكُمْ وَأَحْسِنُوا رُكُوعَكُمْ وَسُجُودَكُمْ. [انظر: ۷۲۳۸، ۸۹۱۴، ۱۰۵۷۲].

(۷۱۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میں اپنے پیچھے بھی اسی طرح دیکھتا ہوں جیسے اپنے آگے اور

سامنے کی چیزیں دیکھ رہا ہوتا ہوں، اس لئے تم اپنی صفیں سیدھی رکھا کرو اور اپنے رکوع و سجود کو خوب اچھی طرح ادا کیا کرو۔  
(۷۱۹۹) حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقْدَمُوا بَيْنَ يَدَيِ رَمَضَانَ يَوْمٍ وَلَا يَوْمَيْنِ إِلَّا رَجُلًا كَانَ يَصُومُ صَوْمًا فَلْيَصُمه. [صححه

البحاری (۱۹۱۴)، ومسلم (۱۰۸۲)، وابن حبان (۳۵۸۶)]. [الطبرانی: ۷۷۶۶، ۸۵۵۸، ۹۲۷۶، ۹۶۵۲، ۱۰۱۸۷، ۱۰۴۵۵، ۱۰۶۷۲، ۱۰۷۶۵].

(۷۱۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا رمضان سے ایک یا دو دن پہلے روزے نہ رکھا کرو، البتہ اس شخص کو اجازت ہے جس کا معمول پہلے سے روزہ رکھنے کا ہو کہ اسے روزہ رکھ لینا چاہیے۔

(۷۲۰۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِحْدَى صَلَاتِي الْعِشَاءِ قَالَ ذَكَرَهَا أَبُو هُرَيْرَةَ وَنِسِيهَا مُحَمَّدٌ فَصَلَّى رَكَعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ وَاتَى خَشَنَةً مَعْرُوضَةً فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ بِيَدِهِ عَلَيْهَا كَأَنَّهُ غَضْبَانٌ وَخَرَجَتْ السَّرْعَانُ مِنْ أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ قَالُوا قُصِرَتِ الصَّلَاةُ قَالَ وَفِي الْقَوْمِ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَهَابَاهُ أَنْ يَكْلَمَاهُ وَفِي الْقَوْمِ رَجُلٌ فِي يَدَيْهِ طَوْلٌ يُسَمَّى ذَا الْيَدَيْنِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْسَيْتَ أَمْ قُصِرَتِ الصَّلَاةُ فَقَالَ لَمْ أَنْسَ وَلَمْ تُقْصِرِ الصَّلَاةُ قَالَ كَمَا يَقُولُ ذُو الْيَدَيْنِ قَالُوا نَعَمْ فَجَاءَ فَصَلَّى الَّذِي تَرَكْنَا ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ كَبَّرَ فَسَجَدَ مِثْلَ سُجُودِهِ أَوْ أَطْوَلَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ وَكَبَّرَ قَالَ فَكَانَ مُحَمَّدٌ يُسَالُ ثُمَّ سَلَّمَ فَيَقُولُ نُبُنْتُ أَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ ثُمَّ سَلَّمَ. [صححه البحاری (۴۸۲)،

ومسلم (۵۷۳)، وابن حبان (۲۲۵۳)، وابن خزيمة (۱۰۳۵)]. [الطبرانی: ۷۲۶۸، ۷۳۷۰، ۷۸۰۷، ۷۸۰۸، ۷۸۰۹، ۷۸۱۰، ۷۸۱۱، ۷۸۱۲، ۷۸۱۳، ۷۸۱۴، ۷۸۱۵، ۷۸۱۶، ۷۸۱۷، ۷۸۱۸، ۷۸۱۹، ۷۸۲۰، ۷۸۲۱، ۷۸۲۲، ۷۸۲۳، ۷۸۲۴، ۷۸۲۵، ۷۸۲۶، ۷۸۲۷، ۷۸۲۸، ۷۸۲۹، ۷۸۳۰، ۷۸۳۱، ۷۸۳۲، ۷۸۳۳، ۷۸۳۴، ۷۸۳۵، ۷۸۳۶، ۷۸۳۷، ۷۸۳۸، ۷۸۳۹، ۷۸۴۰، ۷۸۴۱، ۷۸۴۲، ۷۸۴۳، ۷۸۴۴، ۷۸۴۵، ۷۸۴۶، ۷۸۴۷، ۷۸۴۸، ۷۸۴۹، ۷۸۵۰، ۷۸۵۱، ۷۸۵۲، ۷۸۵۳، ۷۸۵۴، ۷۸۵۵، ۷۸۵۶، ۷۸۵۷، ۷۸۵۸، ۷۸۵۹، ۷۸۶۰، ۷۸۶۱، ۷۸۶۲، ۷۸۶۳، ۷۸۶۴، ۷۸۶۵، ۷۸۶۶، ۷۸۶۷، ۷۸۶۸، ۷۸۶۹، ۷۸۷۰، ۷۸۷۱، ۷۸۷۲، ۷۸۷۳، ۷۸۷۴، ۷۸۷۵، ۷۸۷۶، ۷۸۷۷، ۷۸۷۸، ۷۸۷۹، ۷۸۸۰، ۷۸۸۱، ۷۸۸۲، ۷۸۸۳، ۷۸۸۴، ۷۸۸۵، ۷۸۸۶، ۷۸۸۷، ۷۸۸۸، ۷۸۸۹، ۷۸۹۰، ۷۸۹۱، ۷۸۹۲، ۷۸۹۳، ۷۸۹۴، ۷۸۹۵، ۷۸۹۶، ۷۸۹۷، ۷۸۹۸، ۷۸۹۹، ۷۹۰۰، ۷۹۰۱، ۷۹۰۲، ۷۹۰۳، ۷۹۰۴، ۷۹۰۵، ۷۹۰۶، ۷۹۰۷، ۷۹۰۸، ۷۹۰۹، ۷۹۱۰، ۷۹۱۱، ۷۹۱۲، ۷۹۱۳، ۷۹۱۴، ۷۹۱۵، ۷۹۱۶، ۷۹۱۷، ۷۹۱۸، ۷۹۱۹، ۷۹۲۰، ۷۹۲۱، ۷۹۲۲، ۷۹۲۳، ۷۹۲۴، ۷۹۲۵، ۷۹۲۶، ۷۹۲۷، ۷۹۲۸، ۷۹۲۹، ۷۹۳۰، ۷۹۳۱، ۷۹۳۲، ۷۹۳۳، ۷۹۳۴، ۷۹۳۵، ۷۹۳۶، ۷۹۳۷، ۷۹۳۸، ۷۹۳۹، ۷۹۴۰، ۷۹۴۱، ۷۹۴۲، ۷۹۴۳، ۷۹۴۴، ۷۹۴۵، ۷۹۴۶، ۷۹۴۷، ۷۹۴۸، ۷۹۴۹، ۷۹۵۰، ۷۹۵۱، ۷۹۵۲، ۷۹۵۳، ۷۹۵۴، ۷۹۵۵، ۷۹۵۶، ۷۹۵۷، ۷۹۵۸، ۷۹۵۹، ۷۹۶۰، ۷۹۶۱، ۷۹۶۲، ۷۹۶۳، ۷۹۶۴، ۷۹۶۵، ۷۹۶۶، ۷۹۶۷، ۷۹۶۸، ۷۹۶۹، ۷۹۷۰، ۷۹۷۱، ۷۹۷۲، ۷۹۷۳، ۷۹۷۴، ۷۹۷۵، ۷۹۷۶، ۷۹۷۷، ۷۹۷۸، ۷۹۷۹، ۷۹۸۰، ۷۹۸۱، ۷۹۸۲، ۷۹۸۳، ۷۹۸۴، ۷۹۸۵، ۷۹۸۶، ۷۹۸۷، ۷۹۸۸، ۷۹۸۹، ۷۹۹۰، ۷۹۹۱، ۷۹۹۲، ۷۹۹۳، ۷۹۹۴، ۷۹۹۵، ۷۹۹۶، ۷۹۹۷، ۷۹۹۸، ۷۹۹۹، ۸۰۰۰، ۸۰۰۱، ۸۰۰۲، ۸۰۰۳، ۸۰۰۴، ۸۰۰۵، ۸۰۰۶، ۸۰۰۷، ۸۰۰۸، ۸۰۰۹، ۸۰۱۰، ۸۰۱۱، ۸۰۱۲، ۸۰۱۳، ۸۰۱۴، ۸۰۱۵، ۸۰۱۶، ۸۰۱۷، ۸۰۱۸، ۸۰۱۹، ۸۰۲۰، ۸۰۲۱، ۸۰۲۲، ۸۰۲۳، ۸۰۲۴، ۸۰۲۵، ۸۰۲۶، ۸۰۲۷، ۸۰۲۸، ۸۰۲۹، ۸۰۳۰، ۸۰۳۱، ۸۰۳۲، ۸۰۳۳، ۸۰۳۴، ۸۰۳۵، ۸۰۳۶، ۸۰۳۷، ۸۰۳۸، ۸۰۳۹، ۸۰۴۰، ۸۰۴۱، ۸۰۴۲، ۸۰۴۳، ۸۰۴۴، ۸۰۴۵، ۸۰۴۶، ۸۰۴۷، ۸۰۴۸، ۸۰۴۹، ۸۰۵۰، ۸۰۵۱، ۸۰۵۲، ۸۰۵۳، ۸۰۵۴، ۸۰۵۵، ۸۰۵۶، ۸۰۵۷، ۸۰۵۸، ۸۰۵۹، ۸۰۶۰، ۸۰۶۱، ۸۰۶۲، ۸۰۶۳، ۸۰۶۴، ۸۰۶۵، ۸۰۶۶، ۸۰۶۷، ۸۰۶۸، ۸۰۶۹، ۸۰۷۰، ۸۰۷۱، ۸۰۷۲، ۸۰۷۳، ۸۰۷۴، ۸۰۷۵، ۸۰۷۶، ۸۰۷۷، ۸۰۷۸، ۸۰۷۹، ۸۰۸۰، ۸۰۸۱، ۸۰۸۲، ۸۰۸۳، ۸۰۸۴، ۸۰۸۵، ۸۰۸۶، ۸۰۸۷، ۸۰۸۸، ۸۰۸۹، ۸۰۹۰، ۸۰۹۱، ۸۰۹۲، ۸۰۹۳، ۸۰۹۴، ۸۰۹۵، ۸۰۹۶، ۸۰۹۷، ۸۰۹۸، ۸۰۹۹، ۸۱۰۰، ۸۱۰۱، ۸۱۰۲، ۸۱۰۳، ۸۱۰۴، ۸۱۰۵، ۸۱۰۶، ۸۱۰۷، ۸۱۰۸، ۸۱۰۹، ۸۱۱۰، ۸۱۱۱، ۸۱۱۲، ۸۱۱۳، ۸۱۱۴، ۸۱۱۵، ۸۱۱۶، ۸۱۱۷، ۸۱۱۸، ۸۱۱۹، ۸۱۲۰، ۸۱۲۱، ۸۱۲۲، ۸۱۲۳، ۸۱۲۴، ۸۱۲۵، ۸۱۲۶، ۸۱۲۷، ۸۱۲۸، ۸۱۲۹، ۸۱۳۰، ۸۱۳۱، ۸۱۳۲، ۸۱۳۳، ۸۱۳۴، ۸۱۳۵، ۸۱۳۶، ۸۱۳۷، ۸۱۳۸، ۸۱۳۹، ۸۱۴۰، ۸۱۴۱، ۸۱۴۲، ۸۱۴۳، ۸۱۴۴، ۸۱۴۵، ۸۱۴۶، ۸۱۴۷، ۸۱۴۸، ۸۱۴۹، ۸۱۵۰، ۸۱۵۱، ۸۱۵۲، ۸۱۵۳، ۸۱۵۴، ۸۱۵۵، ۸۱۵۶، ۸۱۵۷، ۸۱۵۸، ۸۱۵۹، ۸۱۶۰، ۸۱۶۱، ۸۱۶۲، ۸۱۶۳، ۸۱۶۴، ۸۱۶۵، ۸۱۶۶، ۸۱۶۷، ۸۱۶۸، ۸۱۶۹، ۸۱۷۰، ۸۱۷۱، ۸۱۷۲، ۸۱۷۳، ۸۱۷۴، ۸۱۷۵، ۸۱۷۶، ۸۱۷۷، ۸۱۷۸، ۸۱۷۹، ۸۱۸۰، ۸۱۸۱، ۸۱۸۲، ۸۱۸۳، ۸۱۸۴، ۸۱۸۵، ۸۱۸۶، ۸۱۸۷، ۸۱۸۸، ۸۱۸۹، ۸۱۹۰، ۸۱۹۱، ۸۱۹۲، ۸۱۹۳، ۸۱۹۴، ۸۱۹۵، ۸۱۹۶، ۸۱۹۷، ۸۱۹۸، ۸۱۹۹، ۸۲۰۰، ۸۲۰۱، ۸۲۰۲، ۸۲۰۳، ۸۲۰۴، ۸۲۰۵، ۸۲۰۶، ۸۲۰۷، ۸۲۰۸، ۸۲۰۹، ۸۲۱۰، ۸۲۱۱، ۸۲۱۲، ۸۲۱۳، ۸۲۱۴، ۸۲۱۵، ۸۲۱۶، ۸۲۱۷، ۸۲۱۸، ۸۲۱۹، ۸۲۲۰، ۸۲۲۱، ۸۲۲۲، ۸۲۲۳، ۸۲۲۴، ۸۲۲۵، ۸۲۲۶، ۸۲۲۷، ۸۲۲۸، ۸۲۲۹، ۸۲۳۰، ۸۲۳۱، ۸۲۳۲، ۸۲۳۳، ۸۲۳۴، ۸۲۳۵، ۸۲۳۶، ۸۲۳۷، ۸۲۳۸، ۸۲۳۹، ۸۲۴۰، ۸۲۴۱، ۸۲۴۲، ۸۲۴۳، ۸۲۴۴، ۸۲۴۵، ۸۲۴۶، ۸۲۴۷، ۸۲۴۸، ۸۲۴۹، ۸۲۵۰، ۸۲۵۱، ۸۲۵۲، ۸۲۵۳، ۸۲۵۴، ۸۲۵۵، ۸۲۵۶، ۸۲۵۷، ۸۲۵۸، ۸۲۵۹، ۸۲۶۰، ۸۲۶۱، ۸۲۶۲، ۸۲۶۳، ۸۲۶۴، ۸۲۶۵، ۸۲۶۶، ۸۲۶۷، ۸۲۶۸، ۸۲۶۹، ۸۲۷۰، ۸۲۷۱، ۸۲۷۲، ۸۲۷۳، ۸۲۷۴، ۸۲۷۵، ۸۲۷۶، ۸۲۷۷، ۸۲۷۸، ۸۲۷۹، ۸۲۸۰، ۸۲۸۱، ۸۲۸۲، ۸۲۸۳، ۸۲۸۴، ۸۲۸۵، ۸۲۸۶، ۸۲۸۷، ۸۲۸۸، ۸۲۸۹، ۸۲۹۰، ۸۲۹۱، ۸۲۹۲، ۸۲۹۳، ۸۲۹۴، ۸۲۹۵، ۸۲۹۶، ۸۲۹۷، ۸۲۹۸، ۸۲۹۹، ۸۳۰۰، ۸۳۰۱، ۸۳۰۲، ۸۳۰۳، ۸۳۰۴، ۸۳۰۵، ۸۳۰۶، ۸۳۰۷، ۸۳۰۸، ۸۳۰۹، ۸۳۱۰، ۸۳۱۱، ۸۳۱۲، ۸۳۱۳، ۸۳۱۴، ۸۳۱۵، ۸۳۱۶، ۸۳۱۷، ۸۳۱۸، ۸۳۱۹، ۸۳۲۰، ۸۳۲۱، ۸۳۲۲، ۸۳۲۳، ۸۳۲۴، ۸۳۲۵، ۸۳۲۶، ۸۳۲۷، ۸۳۲۸، ۸۳۲۹، ۸۳۳۰، ۸۳۳۱، ۸۳۳۲، ۸۳۳۳، ۸۳۳۴، ۸۳۳۵، ۸۳۳۶، ۸۳۳۷، ۸۳۳۸، ۸۳۳۹، ۸۳۴۰، ۸۳۴۱، ۸۳۴۲، ۸۳۴۳، ۸۳۴۴، ۸۳۴۵، ۸۳۴۶، ۸۳۴۷، ۸۳۴۸، ۸۳۴۹، ۸۳۵۰، ۸۳۵۱، ۸۳۵۲، ۸۳۵۳، ۸۳۵۴، ۸۳۵۵، ۸۳۵۶، ۸۳۵۷، ۸۳۵۸، ۸۳۵۹، ۸۳۶۰، ۸۳۶۱، ۸۳۶۲، ۸۳۶۳، ۸۳۶۴، ۸۳۶۵، ۸۳۶۶، ۸۳۶۷، ۸۳۶۸، ۸۳۶۹، ۸۳۷۰، ۸۳۷۱، ۸۳۷۲، ۸۳۷۳، ۸۳۷۴، ۸۳۷۵، ۸۳۷۶، ۸۳۷۷، ۸۳۷۸، ۸۳۷۹، ۸۳۸۰، ۸۳۸۱، ۸۳۸۲، ۸۳۸۳، ۸۳۸۴، ۸۳۸۵، ۸۳۸۶، ۸۳۸۷، ۸۳۸۸، ۸۳۸۹، ۸۳۹۰، ۸۳۹۱، ۸۳۹۲، ۸۳۹۳، ۸۳۹۴، ۸۳۹۵، ۸۳۹۶، ۸۳۹۷، ۸۳۹۸، ۸۳۹۹، ۸۴۰۰، ۸۴۰۱، ۸۴۰۲، ۸۴۰۳، ۸۴۰۴، ۸۴۰۵، ۸۴۰۶، ۸۴۰۷، ۸۴۰۸، ۸۴۰۹، ۸۴۱۰، ۸۴۱۱، ۸۴۱۲، ۸۴۱۳، ۸۴۱۴، ۸۴۱۵، ۸۴۱۶، ۸۴۱۷، ۸۴۱۸، ۸۴۱۹، ۸۴۲۰، ۸۴۲۱، ۸۴۲۲، ۸۴۲۳، ۸۴۲۴، ۸۴۲۵، ۸۴۲۶، ۸۴۲۷، ۸۴۲۸، ۸۴۲۹، ۸۴۳۰، ۸۴۳۱، ۸۴۳۲، ۸۴۳۳، ۸۴۳۴، ۸۴۳۵، ۸۴۳۶، ۸۴۳۷، ۸۴۳۸، ۸۴۳۹، ۸۴۴۰، ۸۴۴۱، ۸۴۴۲، ۸۴۴۳، ۸۴۴۴، ۸۴۴۵، ۸۴۴۶، ۸۴۴۷، ۸۴۴۸، ۸۴۴۹، ۸۴۵۰، ۸۴۵۱، ۸۴۵۲، ۸۴۵۳، ۸۴۵۴، ۸۴۵۵، ۸۴۵۶، ۸۴۵۷، ۸۴۵۸، ۸۴۵۹، ۸۴۶۰، ۸۴۶۱، ۸۴۶۲، ۸۴۶۳، ۸۴۶۴، ۸۴۶۵، ۸۴۶۶، ۸۴۶۷، ۸۴۶۸، ۸۴۶۹، ۸۴۷۰، ۸۴۷۱، ۸۴۷۲، ۸۴۷۳، ۸۴۷۴، ۸۴۷۵، ۸۴۷۶، ۸۴۷۷، ۸۴۷۸، ۸۴۷۹، ۸۴۸۰، ۸۴۸۱، ۸۴۸۲، ۸۴۸۳، ۸۴۸۴، ۸۴۸۵، ۸۴۸۶، ۸۴۸۷، ۸۴۸۸، ۸۴۸۹، ۸۴۹۰، ۸۴۹۱، ۸۴۹۲، ۸۴۹۳، ۸۴۹۴، ۸۴۹۵، ۸۴۹۶، ۸۴۹۷، ۸۴۹۸، ۸۴۹۹، ۸۵۰۰، ۸۵۰۱، ۸۵۰۲، ۸۵۰۳، ۸۵۰۴، ۸۵۰۵، ۸۵۰۶، ۸۵۰۷، ۸۵۰۸، ۸۵۰۹، ۸۵۱۰، ۸۵۱۱، ۸۵۱۲، ۸۵۱۳، ۸۵۱۴، ۸۵۱۵، ۸۵۱۶، ۸۵۱۷، ۸۵۱۸، ۸۵۱۹، ۸۵۲۰، ۸۵۲۱، ۸۵۲۲، ۸۵۲۳، ۸۵۲۴، ۸۵۲۵، ۸۵۲۶، ۸۵۲۷، ۸۵۲۸، ۸۵۲۹، ۸۵۳۰، ۸۵۳۱، ۸۵۳۲، ۸۵۳۳، ۸۵۳۴، ۸۵۳۵، ۸۵۳۶، ۸۵۳۷، ۸۵۳۸، ۸۵۳۹، ۸۵۴۰، ۸۵۴۱، ۸۵۴۲، ۸۵۴۳، ۸۵۴۴، ۸۵۴۵، ۸۵۴۶، ۸۵۴۷، ۸۵۴۸، ۸۵۴۹، ۸۵۵۰، ۸۵۵۱، ۸۵۵۲، ۸۵۵۳، ۸۵۵۴، ۸۵۵۵، ۸۵۵۶، ۸۵۵۷، ۸۵۵۸، ۸۵۵۹، ۸۵۶۰، ۸۵۶۱، ۸۵۶۲، ۸۵۶۳، ۸۵۶۴، ۸۵۶۵، ۸۵۶۶، ۸۵۶۷، ۸۵۶۸، ۸۵۶۹، ۸۵۷۰، ۸۵۷۱، ۸۵۷۲، ۸۵۷۳، ۸۵۷۴، ۸۵۷۵، ۸۵۷۶، ۸۵۷۷، ۸۵۷۸، ۸۵۷۹، ۸۵۸۰، ۸۵۸۱، ۸۵۸۲، ۸۵۸۳، ۸۵۸۴، ۸۵۸۵، ۸۵۸۶، ۸۵۸۷، ۸۵۸۸، ۸۵۸۹، ۸۵۹۰، ۸۵۹۱، ۸۵۹۲، ۸۵۹۳، ۸۵۹۴، ۸۵۹۵، ۸۵۹۶، ۸۵۹۷، ۸۵۹۸، ۸۵۹۹، ۸۶۰۰، ۸۶۰۱، ۸۶۰۲، ۸۶۰۳، ۸۶۰۴، ۸۶۰۵، ۸۶۰۶، ۸۶۰۷، ۸۶۰۸، ۸۶۰۹، ۸۶۱۰، ۸۶۱۱، ۸۶۱۲، ۸۶۱۳، ۸۶۱۴، ۸۶۱۵، ۸۶۱۶، ۸۶۱۷، ۸۶۱۸، ۸۶۱۹، ۸۶۲۰، ۸۶۲۱، ۸۶۲۲، ۸۶۲۳، ۸۶۲۴، ۸۶۲۵، ۸۶۲۶، ۸۶۲۷، ۸۶۲۸، ۸۶۲۹، ۸۶۳۰، ۸۶۳۱، ۸۶۳۲، ۸۶۳۳، ۸۶۳۴، ۸۶۳۵، ۸۶۳۶، ۸۶۳۷، ۸۶۳۸، ۸۶۳۹، ۸۶۴۰، ۸۶۴۱، ۸۶۴۲، ۸۶۴۳، ۸۶۴۴، ۸۶۴۵، ۸۶۴۶، ۸۶۴۷، ۸۶۴۸، ۸۶۴۹، ۸۶۵۰، ۸۶۵۱، ۸۶۵۲، ۸۶۵۳، ۸۶۵۴، ۸۶۵۵، ۸۶۵۶، ۸۶۵۷، ۸۶۵۸، ۸۶۵۹، ۸۶۶۰، ۸۶۶۱، ۸۶۶۲، ۸۶۶۳، ۸۶۶۴، ۸۶۶۵، ۸۶۶۶، ۸۶۶۷، ۸۶۶۸، ۸۶۶۹، ۸۶۷۰، ۸۶۷۱، ۸۶۷۲، ۸۶۷۳، ۸۶۷۴، ۸۶۷۵، ۸۶۷۶، ۸۶۷۷، ۸۶۷۸، ۸۶۷۹، ۸۶۸۰، ۸۶۸۱، ۸۶۸۲، ۸۶۸۳، ۸۶۸۴، ۸۶۸۵، ۸۶۸۶، ۸۶۸۷، ۸۶۸۸، ۸۶۸۹، ۸۶۹۰، ۸۶۹۱، ۸۶۹۲، ۸۶۹۳، ۸۶۹۴، ۸۶۹۵، ۸۶۹۶، ۸۶۹۷، ۸۶۹۸، ۸۶۹۹، ۸۷۰۰، ۸۷۰۱، ۸۷۰۲، ۸۷۰۳، ۸۷۰۴، ۸۷۰۵، ۸۷۰۶، ۸۷۰۷، ۸۷۰۸، ۸۷۰۹، ۸۷۱۰، ۸۷۱۱، ۸۷۱۲، ۸۷۱۳، ۸۷۱۴، ۸۷۱۵، ۸۷۱۶، ۸۷۱۷، ۸۷۱۸، ۸۷۱۹، ۸۷۲۰، ۸۷۲۱، ۸۷۲۲، ۸۷۲۳، ۸۷۲۴، ۸۷۲۵، ۸۷۲۶، ۸۷۲۷، ۸۷۲۸، ۸۷۲۹، ۸۷۳۰، ۸۷۳۱، ۸۷۳۲، ۸۷۳۳، ۸۷۳۴، ۸۷۳۵، ۸۷۳۶، ۸۷۳۷، ۸۷۳۸، ۸۷۳۹، ۸۷۴۰، ۸۷۴۱، ۸۷۴۲، ۸۷۴۳، ۸۷۴۴، ۸۷۴۵، ۸۷۴۶، ۸۷۴۷، ۸۷۴۸، ۸۷۴۹، ۸۷۵۰، ۸۷۵۱، ۸۷۵۲، ۸۷۵۳، ۸۷۵۴، ۸۷۵۵، ۸۷۵۶، ۸۷۵۷، ۸۷۵۸، ۸۷۵۹، ۸۷۶۰، ۸۷۶۱، ۸۷۶۲، ۸۷۶۳، ۸۷۶۴، ۸۷۶۵، ۸۷۶۶، ۸۷۶۷، ۸۷۶۸، ۸۷۶۹، ۸۷۷۰، ۸۷۷۱، ۸۷۷۲، ۸۷۷۳، ۸۷۷۴، ۸۷۷۵، ۸۷۷۶، ۸۷۷۷، ۸۷۷۸، ۸۷۷۹، ۸۷۸۰، ۸۷۸۱، ۸۷۸۲، ۸۷۸۳، ۸۷۸۴، ۸۷۸۵، ۸۷۸۶، ۸۷۸۷، ۸۷۸۸، ۸۷۸۹، ۸۷۹۰، ۸۷۹۱، ۸۷۹۲، ۸۷۹۳، ۸۷۹۴، ۸۷۹۵، ۸۷۹۶، ۸۷۹۷، ۸۷۹۸، ۸۷۹۹، ۸۸۰۰، ۸۸۰۱، ۸۸۰۲، ۸۸۰۳، ۸۸۰۴، ۸۸۰۵، ۸۸۰۶، ۸۸۰۷، ۸۸۰۸، ۸۸۰۹، ۸۸۱۰، ۸۸۱۱، ۸۸۱۲، ۸۸۱۳، ۸۸۱۴، ۸۸۱۵، ۸۸۱۶، ۸۸۱۷، ۸۸۱۸، ۸۸۱۹، ۸۸۲۰، ۸۸۲۱، ۸۸۲۲، ۸۸۲۳، ۸۸۲۴، ۸۸۲۵، ۸۸۲۶، ۸۸۲۷، ۸۸۲۸، ۸۸۲۹، ۸۸۳۰، ۸۸۳۱، ۸۸۳۲، ۸۸۳۳، ۸۸۳۴، ۸۸۳۵، ۸۸۳۶، ۸۸۳۷، ۸۸۳۸، ۸۸۳۹، ۸۸۴۰، ۸۸۴۱، ۸۸۴۲، ۸۸۴۳، ۸۸۴۴، ۸۸۴۵، ۸۸۴۶، ۸۸۴۷، ۸۸۴۸، ۸۸۴۹، ۸۸۵۰، ۸۸۵۱، ۸۸۵۲، ۸۸۵۳، ۸۸۵۴، ۸۸۵۵، ۸۸۵۶، ۸۸۵۷، ۸۸۵۸، ۸۸۵۹، ۸۸۶۰، ۸۸۶۱، ۸۸۶۲، ۸۸۶۳، ۸۸۶۴، ۸۸۶۵، ۸۸۶۶، ۸۸۶۷، ۸۸۶۸، ۸۸۶۹، ۸۸۷۰، ۸۸۷۱، ۸۸۷۲، ۸۸۷۳، ۸۸۷۴، ۸۸۷۵، ۸۸۷۶، ۸۸۷۷، ۸۸۷۸، ۸۸۷۹، ۸۸۸۰، ۸۸۸۱، ۸۸۸۲، ۸۸۸۳، ۸۸۸۴، ۸۸۸۵، ۸۸۸۶، ۸۸۸۷، ۸۸۸۸، ۸۸۸۹، ۸۸۹۰، ۸۸۹۱، ۸۸۹۲، ۸۸۹۳، ۸۸۹۴، ۸۸۹۵، ۸۸۹۶، ۸۸۹۷، ۸۸۹۸، ۸۸۹۹، ۸۹۰۰، ۸۹۰۱، ۸۹۰۲، ۸۹۰۳، ۸۹۰۴، ۸۹۰۵، ۸۹۰۶، ۸۹۰۷، ۸۹۰۸، ۸۹۰۹، ۸۹۱۰، ۸۹۱۱، ۸۹۱۲، ۸۹۱۳، ۸۹۱۴، ۸۹۱۵، ۸۹۱۶، ۸۹۱۷، ۸۹۱۸، ۸۹۱۹، ۸۹۲۰، ۸۹۲۱، ۸۹۲۲، ۸۹۲۳، ۸۹۲۴، ۸۹۲۵، ۸۹۲۶، ۸۹۲۷، ۸۹۲۸، ۸۹۲۹، ۸۹۳

محمد نامی راوی سے جب پوچھا جاتا تھا کہ کیا نبی ﷺ نے پھر سلام پھیرا؟ تو وہ کہتے کہ مجھے خبر دی گئی ہے کہ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پھر نبی ﷺ نے سلام پھیرا۔

(۷۲.۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَاكُمْ أَهْلُ الْيَمَنِ هُمْ أَرْقَى أَفْنَدَةِ الْإِيمَانِ يَمَانٍ وَالْحِكْمَةُ يَمَانِيَّةٌ وَالْفِقْهُ يَمَانٍ. [صححه مسلم (۵۲)]. [انظر: ۱۰۹۹۶، ۱۰۳۳۳، ۱۰۳۳۲، ۱۰۱۳۸، ۷۷۰۹، ۸۰۱۱۶]

(۷۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تمہارے پاس اہل یمن آئے ہیں، یہ لوگ نرم دل ہیں اور ایمان، حکمت اور فقہ اہل یمن میں بہت عمدہ ہے۔

(۷۲.۲) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ أَحَدٌ مِنْكُمْ يَنْجِيهِ عَمَلُهُ قَالُوا وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَعَمَّدَنِي رَبِّي بِمَغْفِرَةٍ وَرَحْمَةٍ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَعَمَّدَنِي رَبِّي مِنْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَرَحْمَةٍ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا. [صححه مسلم (۲۸۱۶)]. [انظر: ۸۳۱۲، ۱۰۷۹۹، ۱۰۶۲۲، ۱۰۱۲۸، ۹۰۵۲]

(۷۲۰۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کسی شخص کو اس کا عمل نجات نہیں دلا سکتا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ کو بھی نہیں؟ فرمایا مجھے بھی نہیں، الا یہ کہ میرا رب مجھے اپنی مغفرت اور رحمت سے ڈھانپ لے، یہ جملہ آپ ﷺ نے دو یا تین مرتبہ دہرایا۔

(۷۲.۳) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْعَلَاءِ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَتُرَدَّنَّ الْحُقُوقُ إِلَى أَهْلِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يَقْتَصَّ لِلشَّاةِ الْجَمَاءِ مِنَ الشَّاةِ الْقُرْنَاءِ تَنْطَحُهَا وَقَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ يَعْنِي فِي حَدِيثِهِ يَقَادُ لِلشَّاةِ الْجُلُحَاءِ. [صححه مسلم (۷۹۸۲) وابن حبان (۷۳۶۳)]. وقال الترمذی: حسن صحيح. [انظر: ۷۹۸۳، ۸۲۷۱، ۹۳۲۲، ۸۸۳۴]

(۷۲۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن حقداروں کو ان کے حقوق ادا کیے جائیں گے، حتیٰ کہ بے سینگ بکری کو سینگ والی بکری سے "جس نے اسے سینگ مارا ہوگا" بھی قصاص دلوا یا جائے گا۔

(۷۲.۴) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْعَلَاءِ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْتَبَانِ مَا قَالَا فَعَلَى الْبَادِي مَا لَمْ يَعْتَدِ الْمَظْلُومُ. [صححه مسلم (۲۵۸۷)، وابن حبان (۵۷۲۸)]. [انظر: ۱۰۷۱۴، ۱۰۳۳۴]

(۷۲۰۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا آپس میں گالی گلوچ کرنے والے دو آدمی جو کچھ بھی کہیں،



اس کا گناہ گالی گلوچ کی ابتداء کرنے والے پر ہوگا جب تک کہ مظلوم حد سے تجاوز نہ کرے۔

(۷۲.۵) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (ح) وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا نَقَصْتُ صَدَقَةً مِنْ مَالٍ وَلَا عَقًّا رَجُلٌ عَنْ مَظْلَمَةٍ إِلَّا زَادَهُ اللَّهُ عِزًّا وَلَا تَوَاضَعَ عَبْدٌ لِلَّهِ إِلَّا رَفَعَهُ اللَّهُ وَقَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ رَجُلٌ أَوْ أَحَدٌ إِلَّا رَفَعَهُ اللَّهُ. [صححه مسلم (۲۵۸۸)، وابن حبان (۳۲۴۸)، وابن خزيمة (۲۴۳۸)]. [انظر: ۸۹۹۶، ۹۶۴۱].

(۷۲.۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا صدقہ کے ذریعے مال کم نہیں ہوتا ہے اور جو آدمی کسی ظلم سے درگزر کر لے، اللہ اس کی عزت میں ہی اضافہ فرماتا ہے، اور جو آدمی اللہ کے لئے تواضع اختیار کرتا ہے اللہ اسے رفعتیں ہی عطا کرتا ہے۔

(۷۲.۶) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْعَلَاءِ (ح) وَابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَاذِبَةُ الْمُنْفَقَةُ لِلْسُّلْعَةِ مَمْحُوقَةٌ لِلْكَسْبِ وَقَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ الْبَرَكَةُ. [انظر: ۹۳۳۸].

(۷۲.۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جھوٹی قسم کھانے سے سامان تو بک جاتا ہے لیکن برکت مٹ جاتی ہے۔

(۷۲.۷) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ النَّذْرِ وَقَالَ إِنَّهُ لَا يَقْدَمُ شَيْئًا وَلَكِنَّهُ يُسْتَخْرِجُ مِنَ الْبَخِيلِ وَقَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ يُسْتَخْرِجُ بِهِ مِنَ الْبَخِيلِ [صححه مسلم (۱۶۴۰)]. [انظر: ۷۹۸۵، ۹۳۲۹، ۹۹۶۴].

(۷۲.۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے منت ماننے سے منع کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ اس سے کوئی چیز وقت سے پہلے نہیں مل سکتی، البتہ منت کے ذریعے بخیل آدمی سے مال نکلوا لیا جاتا ہے۔

(۷۲.۸) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَدْلُكُمْ عَلَى مَا يَرْفَعُ اللَّهُ بِهِ الدَّرَجَاتِ وَيُكَفِّرُ بِهِ الْخَطَايَا إِسْبَاغُ الْوُضُوءِ لِي. الْمَكَارِهِ وَكَثْرَةُ الْخُطَا إِلَى الْمَسَاجِدِ وَانْتِظَارُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصَّلَاةِ. [صححه مسلم (۲۵۱)، وابن خزيمة (۵)]. [انظر: ۷۷۱۵، ۷۹۸۲، ۸۰۰۸، ۹۶۴۲].

(۷۲.۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتاؤں جس کے ذریعے اللہ درجات بلند فرماتا ہے اور گناہوں کا کفارہ بناتا ہے؟ طبعی ناپسندیدگی کے باوجود (خاص طور پر سردی کے موسم میں) خوب اچھی طرح

وضو کرنا، کثرت سے مسجدوں کی طرف قدم اٹھنا، اور ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا۔

(۷۲۰۹) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُ يَغَارُ الْمُؤْمِنُ يَغَارُ الْمُؤْمِنُ يَغَارُ وَاللَّهُ أَشَدُّ غَيْرًا [صححه مسلم (۲۷۶۱)، واس حبان (۲۹۲)].

[انظر: ۷۹۸۱، ۹۶۴۰]

(۷۲۰۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مؤمن غیرت مند ہوتا ہے، مؤمن غیرت کرتا ہے، مؤمن با غیرت ہوتا ہے اور اللہ اس سے بھی زیادہ غیور ہے۔

(۷۲۱۰) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَقِيتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا جُنُبٌ لَمْ يَشَيْتُ مَعَهُ حَتَّى قَعَدَ فَأَنْسَلْتُ فَأَتَيْتُ الرَّحْلَ فَأَغْتَسَلْتُ ثُمَّ جِئْتُ وَهُوَ قَاعِدٌ فَقَالَ أَيْنَ كُنْتَ فَقُلْتُ لَقِيتَنِي وَأَنَا جُنُبٌ فَكَرِهْتُ أَنْ أَجْلِسَ إِلَيْكَ وَأَنَا جُنُبٌ فَأَنْطَلَقْتُ فَأَغْتَسَلْتُ فَقَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ إِنَّ الْمُؤْمِنَ لَا يَنْجُسُ. [صححه البخاری (۲۸۵)، ومسلم (۳۷۱)]. [انظر: ۸۹۵۶، ۱۰۰۸۷]

(۷۲۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ناپاکی کی حالت میں میری ملاقات نبی ﷺ سے ہوئی۔ میں نبی ﷺ کے ساتھ چلتا رہا، یہاں تک کہ نبی ﷺ ایک جگہ بیٹھ گئے، میں موقع پا کر پیچھے سے کھسک گیا، اور اپنے خیمے میں آ کر غسل کیا اور دوبارہ بارگاہ نبوت میں حاضر ہوا، نبی ﷺ اس وقت بھی وہیں تشریف فرما تھے، مجھے دیکھ کر پوچھنے لگے کہ تم کہاں چلے گئے تھے؟ میں نے عرض کیا کہ جس وقت آپ سے ملاقات ہوئی تھی، میں ناپاکی کی حالت میں تھا، مجھے ناپاکی کی حالت میں آپ کے ساتھ بیٹھتے ہوئے اچھا نہ لگا اس لئے میں چلا گیا اور غسل کیا (پھر آپ کی خدمت میں حاضر ہوا ہوں) نبی ﷺ نے فرمایا سبحان اللہ! مؤمن تو ناپاک نہیں ہوتا۔

(۷۲۱۱) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا أَنْبَكُمْ بِخَيْرِكُمْ قَالُوا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ خِيَارُكُمْ أَطْوَلُكُمْ أَعْمَارًا وَأَحْسَنُكُمْ أَعْمَالًا قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ سَأَلْتُ أَبِي عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ وَسُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ فَقَالَ لَمْ أَسْمَعْ أَحَدًا ذَكَرَ الْعَلَاءَ إِلَّا بِخَيْرٍ وَقَدْ لَمْ أَبَا صَالِحٍ عَلَى الْعَلَاءِ [انظر: ۹۲۲۴].

(۷۲۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کیا میں تمہیں یہ نہ بتاؤں کہ تم میں سب سے بہتر کون ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا جی یا رسول اللہ! نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سب سے بہتر لوگ وہ ہیں جن کی عمر طویل ہو اور عمل بہترین ہو۔

(۷۲۱۲) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ يَعْنِي التَّيْمِيَّ عَنْ بَرَكَةَ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُدُّ يَدَيْهِ حَتَّى لَأَرَى بَيَاضَ إِبْطِهِ وَقَالَ سُلَيْمَانُ يَعْنِي فِي

الْإِسْتِسْقَاءِ. [صححه ابن خزيمة: (۱۴۱۳)]. قال الألبانی: صحيح (ابن ماجه: ۱۲۷۱). [انظر: ۸۸۱۶].

(۷۲۱۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ایک مرتبہ نبی ﷺ کو اس طرح ہاتھ پھیلائے ہوئے دیکھا کہ میں آپ ﷺ کی مبارک بغل کی سفیدی دیکھ رہا تھا، راوی کہتے ہیں کہ یہ نماز استقاء کا موقع تھا۔

(۷۲۱۳) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ آدَمَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ كَتَبَ الْجُمُعَةَ عَلَى مَنْ قَبْلَنَا فَاخْتَلَفُوا فِيهَا وَهَذَا اللَّهُ لَهَا فَالْأَناسُ لَنَا فِيهَا تَبَعٌ غَدًا لِلْيَهُودِ وَبَعْدَ غَدٍ لِلنَّصَارَى.

(۷۲۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ نے ہم سے پہلے لوگوں پر بھی جمعہ فرض کیا تھا لیکن وہ اس میں اختلاف کرنے لگے جب کہ اللہ نے ہمیں اس معاملے میں رہنمائی عطا فرمائی، چنانچہ اب لوگ اس دن کے متعلق ہمارے تابع ہیں، کل کا دن (ہفتہ) یہودیوں کا ہے اور پرسوں کا دن (اتوار) عیسائیوں کا ہے۔

(۷۲۱۴) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ لَا يَرَى بِهَا بَأْسًا يَهْوِي بِهَا سَبْعِينَ خَرِيفًا فِي النَّارِ. [صححه ابن حبان (۵۷۰۶)]. وقال الترمذی: حسن عریب. قال الألبانی: حسن صحیح (الترمذی: ۲۳۱۴). [انظر (عيسى او الحسن): ۷۹۴۵، ۸۶۴۳، ۱۹۰۸، ۱۰۹۱۳].

(۷۲۱۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بعض اوقات انسان کوئی بات کرتا ہے، وہ اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتا لیکن قیامت کے دن اسی ایک کلمہ کے نتیجے میں ستر سال تک جہنم میں لڑھکتا رہے گا۔

(۷۲۱۵) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خِلَاسٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَدْرَكْتَ رَكْعَةً مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَصَلِّ عَلَيْهَا أُخْرَى. [انظر: ۱۰۳۶۴، ۱۰۳۴۴].

(۷۲۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تمہیں طلوع آفتاب سے قبل نماز فجر کی ایک رکعت مل جائے تو اس کے ساتھ دوسری رکعت بھی شامل کرلو۔

(۷۲۱۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ امْرَأَتَيْنِ مِنْ بَنِي هَذِيلٍ رَمَتْ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى فَأَلْقَتْ جَنِينًا فَقَضَى فِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِغُرَّةِ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ. [انظر: (ابو سلمة او سعيد بن المسيب): ۷۶۸۹، ۹۶۵۳، ۱۰۴۷۲، ۱۰۹۲۹، ۱۰۹۶۶، ۱۰۹۶۷].

(۷۲۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بنو ہذیل کی دو عورتوں کے درمیان جھگڑا ہو گیا، ان میں سے ایک نے دوسری کو ”جو امید سے تھی“ پتھر مارا، اس کے پیٹ کا بچہ مرا ہوا پیدا ہو گیا، نبی ﷺ نے اس مسئلے میں ایک غرہ یعنی غلام یا باندی کا فیصلہ فرمایا۔



(۷۲۱۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَوْ رَأَيْتُ الطَّبَاءَ بِالْمَدِينَةِ مَا دَعَرْتُهَا إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَيْنَ لَا بَتَيْهَا حَرَامٌ. [صححه البخاری (۱۸۷۳)، ومسلم (۱۳۷۲)، وابن حبان (۳۷۵۱)]. [انظر: ۷۷۴۰، ۱۰۳۲۲].

(۷۲۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اگر میں مدینہ منورہ میں ہر نوں کو دیکھ بھی لوں تب بھی انہیں نہ ڈراؤں کیونکہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے کہ مدینہ منورہ کے دونوں کونوں کے درمیانی جگہ حرم ہے۔

(۷۲۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ الشَّدِيدُ بِالصُّرْعَةِ وَلَكِنَّ الشَّدِيدَ الَّذِي يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ. [صححه البخاری (۶۱۱۴)، ومسلم (۲۶۰۹)، وابن حبان (۷۱۷)]. [انظر: ۱۰۷۱۳].

(۷۲۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا پہلوان وہ نہیں ہے جو کسی کو پچھاڑ دے، اصل پہلوان وہ ہے جو غصہ کے وقت اپنے نفس پر قابو رکھے۔

(۷۲۱۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يُكَبِّرُ كُلَّمَا خَفَضَ وَرَفَعَ وَيَقُولُ إِنِّي أَشْبَهُكُمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. [انظر (ابوبکر وابو سلمة بن عبد الرحمن): ۱۰۸۳۳، ۱۰۵۲۶، ۹۸۵۰، ۷۶۴۸، ۷۶۴۶، ۷۶۴۵، ۷۶۴۴].

(۷۲۱۹) ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نماز پڑھتے ہوئے جب بھی سر کو جھکاتے یا بلند کرتے تو تکبیر کہتے اور فرماتے کہ میں تم سب سے زیادہ نماز میں نبی ﷺ کے مشابہ ہوں۔

(۷۲۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ فَلْيَنْشُرْ وَمَنْ اسْتَجْمَرَ فَلْيُوتِرْ. [صححه البخاری (۱۶۲)، ومسلم (۲۳۷)، وابن حزيمة (۷۵)]. [انظر: ۷۷۱۶، ۸۰۶۳، ۹۱۹۹، ۱۰۷۲۹].

(۷۲۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص وضو کرے، اسے ناک بھی صاف کرنا چاہیے اور جو شخص پتھروں سے استنجاء کرے، اسے طاق عدد اختیار کرنا چاہیے۔

(۷۲۲۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ لِمَرْأَةٍ تُوْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ تُسَافِرُ يَوْمًا وَلَيْلَةً إِلَّا مَعَ ذِي رَجَمٍ مِنْ أَهْلِهَا. [صححه ابن حزيمة: ۲۵۲۴ و ۲۵۲۶، وابن حبان (۲۷۲۵)، والبخاری (۱۰۸۸)، ومسلم (۱۳۳۹)، وابن حزيمة: ۲۵۲۳ و ۲۵۲۵ و يتكرر: ۷۴۰۸] قال الألبانی: صحيح (ابوداود: ۱۷۲۴ و ۱۷۲۵، ابن ماجه: ۲۸۹۹).

(۷۲۲۱) (سعيد بن ابی سعيد او ابوہ): [انظر: ۷۴۰۸، ۸۴۷۰، ۹۴۶۲، ۹۶۲۸، ۹۷۳۹، ۱۰۴۰۶، ۱۰۵۸۳].

(۷۲۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی ایسی عورت کے لئے ”جو اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتی ہو“ حلال نہیں ہے کہ اپنے ال خانہ میں سے کسی محرم کے بغیر ایک دن کا بھی سفر کرے۔

(۷۲۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ بَيْتِي وَمَنْبَرِي رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ وَمَنْبَرِي عَلَى حَوْضِي. [صححه البخاری (۱۱۹۶)، ومسلم (۱۳۹۱)]. [انظر: ۸۸۷۲، ۹۱۴۲، ۹۲۰۳، ۹۶۳۹، ۱۰۰۰۹، ۱۰۸۴۹، ۱۱۰۹۱۲، ۱۱۰۱۶].

(۷۲۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا زمین کا جو حصہ میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان ہے وہ جنت کا ایک باغ ہے اور میرا منبر قیامت کے دن میرے حوض پر نصب کیا جائے گا۔

(۷۲۲۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي حَكِيمٍ عَنْ عُبَيْدَةَ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ ذِي نَابٍ مِنَ السَّبَاعِ فَكُلُّهُ حَرَامٌ. [صححه مسلم (۱۹۳۳)].

(۷۲۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر وہ درندہ جو کچل والے دانتوں سے شکار کرتا ہو، اسے کھانا حرام ہے۔

(۷۲۲۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ السَّفَرُ قِطْعَةٌ مِنَ الْعَذَابِ يَمْنَعُ أَحَدَكُمْ طَعَامَهُ وَشَرَابَهُ وَنَوْمَهُ فَإِذَا قَضَى أَحَدُكُمْ نَهْمَتَهُ مِنْ سَفَرِهِ فَلْيُعَجِّلْ إِلَى أَهْلِهِ. [صححه البخاری (۱۸۰۴)، ومسلم (۱۹۲۷)، وابن حبان (۲۷۰۸)]. [انظر: ۹۷۳۸].

(۷۲۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سفر بھی عذاب کا ایک ٹکڑا ہے، جو تم میں سے کسی کو اس کے کھانے پینے اور نیند سے روک دیتا ہے، اس لئے جب تم میں سے کوئی شخص اپنی ضرورت کو پورا کر چکے تو وہ جلد از جلد اپنے گھر کو لوٹ آئے۔

(۷۲۲۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي النَّدَاءِ وَالصَّغْتِ الْأُولَى لَمْ يَجِدُوا إِلَّا أَنْ يَسْتَهْمُوا عَلَيْهِ لَا يَسْتَهْمُوا عَلَيْهِ وَلَوْ يَعْلَمُوا مَا فِي التَّهَجِيرِ لَأَسْتَبَقُوا إِلَيْهِ وَلَوْ يَعْلَمُوا مَا فِي الْعِشَاءِ وَالصُّبْحِ لَأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبَوًّا. [صححه البخاری (۶۱۵)، ومسلم (۴۳۷)، وابن حبان (۱۶۵۹)، وابن خزيمة (۳۹۱)]. [انظر: ۷۷۲۴، ۸۰۰۹، ۸۸۵۹، ۱۰۹۱۱].

(۷۲۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر لوگوں کو پتہ چل جائے کہ اذان اور صف اول میں نماز کا کیا ثواب ہے اور پھر انہیں یہ چیزیں، قرعہ اندازی کے بغیر حاصل نہ ہو سکیں تو وہ ان دونوں کا ثواب حاصل کرنے کے لئے قرعہ اندازی کرنے لگیں اور اگر لوگوں کو یہ پتہ چل جائے کہ جلدی نماز میں آنے کا کتنا ثواب ہے تو وہ اس کی طرف سبقت کرنے

گئیں اور اگر انہیں یہ معلوم ہو جائے کہ نمازِ عشاء اور نمازِ فجر کا کیا ثواب ہے تو وہ ان دونوں نمازوں میں ضرورت شرکت کریں خواہ انہیں گھٹ گھٹ کر ہی آنا پڑے۔

(۷۲۲۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَمُرَّ الرَّجُلُ بِقَبْرِ الرَّجُلِ فَيَقُولَ يَا لَيْتَنِي كُنْتُ مَكَانَكَ [صححه البخاری (۷۱۱۵) ومسلم (۱۵۷)، وابن حبان (۶۷۰۷)]. [انظر: ۱۰۸۷۸].

(۷۲۲۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک (ایسا نہ ہو جائے کہ) ایک آدمی دوسرے کی قبر پر سے گزرے گا اور کہے گا کہ اے کاش! میں تیری جگہ ہوتا۔

(۷۲۲۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَبْعَثَ ذُجَالُونَ كَذَّابُونَ قَرِيبٌ مِنْ ثَلَاثِينَ كُلُّهُمْ يَزْعُمُ أَنَّهُ رَسُولُ اللَّهِ. [صححه البخاری (۷۱۲۱)، ومسلم (۱۵۷)]. [انظر: ۱۰۸۷۷].

(۷۲۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک کہ تیس کے قریب دجال و کذاب لوگ نہ آجائیں جن میں سے ہر ایک کا دُمان یہی ہوگا کہ وہ خدا کا پیغمبر ہے۔

(۷۲۲۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا كُمْ وَالْوَصَالُ كَذَاكَ عَلِمِي قَالُوا إِنَّكَ تَوَاصِلُ قَالَ إِنِّي لَسْتُ كَأَحَدِكُمْ إِنِّي أَبِيتُ يُطْعِمُنِي رَبِّي وَيَسْقِينِي. [صححه مسلم (۱۱۰۳)]. [انظر: ۷۴۸۶، ۷۳۲۶، ۹۴۰۶].

(۷۲۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک ہی سحری سے مسلسل کئی روز رکھنے سے اپنے آپ کو بچاؤ، یہ بات نبی ﷺ نے دو مرتبہ فرمائی، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ تو اس طرح تسلسل کے ساتھ روزے رکھتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا اس معاملے میں میں تمہاری طرح نہیں ہوں، میں تو اس حال میں رات گزارتا ہوں کہ میرا رب خود ہی مجھے کھلا پلا دیتا ہے۔

(۷۲۲۹) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَأْتُوا الصَّلَاةَ وَأَنْتُمْ تَسْعَوْنَ وَأَنْتُمْ تَسْكِبُونَ فَاسْأَلُوا اللَّهَ فَاسْأَلُوا فَاسْأَلُوا وَمَا فَاتَكُمْ فَأَتِمُّوا. [صححه مسلم (۶۰۲)، وابن خزيمة: (۱۰۶۵)]. [انظر: ۱۰۸۵۹].

(۷۲۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا نماز کے لئے دوڑتے ہوئے مت آیا کرو، بلکہ اطمینان اور سکون کے ساتھ آیا کرو، جتنی نماز مل جائے وہ پڑھ لیا کرو اور جو رہ جائے اسے مکمل کر لیا کرو۔

(۷۲۳۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ وَرَوْحُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ رَوَّحُ ابْنُ مَعْمَرٍ عَنْ سَعِيدِ

بْنِ يَسَارٍ قَالَ رَوَّحَ أَبُو الْحُبَابِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَقُولُ قَالَ رَوَّحَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ آيِنَ الْمُتَحَابُّونَ بِجَلَالِي الْيَوْمَ أَظْلُهُمْ فِي ظِلِّي يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلِّي. [صححه

مسلم (۲۵۶۶)، وابن حبان (۵۷۴)]. [انظر: ۸۴۳۶، ۸۸۱۸، ۱۰۷۹۰، ۱۰۹۲۳].

(۷۲۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نقل کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ارشاد فرمائیں گے میری خاطر آپس میں ایک دوسرے سے محبت کرنے والے لوگ کہاں ہیں؟ میرے جلال کی قسم! آج میں انہیں اپنے سائے میں ”جبکہ میرے سائے کے علاوہ کہیں کوئی سایہ نہیں“ جگہ عطاء کروں گا۔

(۷۲۳۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ بِقُرْبَةِ تَأْكُلُ الْقُرَى يَقُولُونَ يَثْرِبُ وَهِيَ الْمَدِينَةُ تُنْفِي النَّاسَ كَمَا يُنْفِي الْكَبِيرُ خَبَثَ الْحَدِيدِ. [صححه البخاری (۱۸۷۱) و مسلم (۱۳۸۲) وابن حبان (۳۷۲۳)] [انظر: ۷۳۶۴، ۸۹۷۲]

(۷۲۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مجھے ایسی بستی میں جانے کا حکم ملا جو دوسری تمام بستیوں کو کھا جائے گی، لوگ اسے یثرب کہتے ہیں حالانکہ اس کا صحیح نام مدینہ ہے اور مدینہ لوگوں کے گناہوں کو ایسے دور کر دیتا ہے جیسے لوہار کی بھٹی لوہے کے میل پچھل کو دور کر دیتی ہے۔

(۷۲۳۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَلَمَةَ مِنْ آلِ ابْنِ الْأَزْرَقِ عَنِ الْمُغْبِرَةِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي مَاءِ الْبَحْرِ هُوَ الطَّهُّورُ مَاؤُهُ الْحَلَالُ مَيْتَتُهُ. [صححه ابن خزيمة (۱۱۱)، وابن حبان (۱۲۴۳)، والحاكم (۱۴۰/۱)، وقال الترمذی: حسن صحيح.

قال الألبانی: صحيح (ابوداود: ۸۳، ابن ماجه: ۳۸۶ و ۳۲۴۶، الترمذی: ۶۹، السنائی: ۵۰/۱ و ۱۷۶ و ۲۰۷/۷)]

[انظر: ۸۷۲۰، ۸۸۹۹، ۹۰۸۸، ۹۰۸۹].

(۷۲۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے سمندر کے پانی کے متعلق فرمایا کہ اس کا پانی پاکیزگی بخش ہے اور اس کا مردار (پچھلی) حلال ہے۔

(۷۲۳۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَنْقَابِ الْمَدِينَةِ مَلَائِكَةٌ لَا يَدْخُلُهَا الدَّجَالُ وَلَا الطَّاغُوتُ. [صححه البخاری (۱۸۸۰)، و مسلم (۱۷۹)]. [انظر: ۸۸۶۳].

(۷۲۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مدینہ منورہ کے سوراخوں پر فرشتوں کا پہرہ ہے، اس لئے یہاں دجال یا طاغوت داخل نہیں ہو سکتا۔

(۷۲۳۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي صَعَصَعَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي



هُرَيْرَةُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ يُرِدِ اللَّهُ بِهِ خَيْرًا يُصِبْ مِنْهُ. [صحيحه البخاری (۵۶۴۵)، وابن حبان (۲۹۰۷)].

(۷۲۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ جس شخص کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتے ہیں، اسے وہ بھلائی پہنچا دیتے ہیں۔

(۷۲۳۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحَصِينِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي الْعَرَابِ أَنْ تَبَاعَ بِخَرْصِهَا فِي خُمْسَةِ أَوْسُقٍ أَوْ مَا فِي دُونِ خُمْسَةٍ. [صحيحه البخاری (۲۱۹۰)، ومسلم (۱۵۴۱)].

(۷۲۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا عرابی یعنی پانچ وسق یا اس سے کم مقدار کو اندازے سے بیچنے کی رخصت عطا فرمائی ہے۔

(۷۲۳۶) حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي حَسَّانُ بْنُ عَطِيَّةَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَائِشَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا فَرَعَ أَحَدُكُمْ مِنَ التَّشْهِيدِ الْآخِرِ فَلْيَتَعَوَّذْ مِنْ أَرْبَعٍ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ. [صحيحه مسلم (۵۸۸)، وابن خزيمة: (۷۲۱)]. [انظر: (۱۰۱۸۳)].

(۷۲۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص قعدۂ اخیرہ سے فارغ ہو جائے تو اسے چاہئے کہ چار چیزوں سے اللہ کی پناہ مانگے، عذابِ جہنم سے، عذابِ قبر سے، زندگی اور موت کے فتنے سے اور مسیحِ دجال کے شر سے۔

(۷۲۳۷) حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ وَصَفَّ النَّاسُ صُفُوفَهُمْ وَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ مَقَامَهُ ثُمَّ أَوْمَأَ إِلَيْهِمْ بِيَدِهِ أَنْ مَكَانَكُمْ فَخَرَجَ وَقَدْ اغْتَسَلَ وَرَأْسُهُ يَنْطِفُ فَصَلَّى بِهِمْ. [صحيحه البخاری (۶۴۰)، ومسلم (۶۰۵)، وابن خزيمة: (۱۶۲۸)]. [انظر: (۷۵۰۶، ۷۷۹۱، ۸۴۴۷، ۱۰۷۳۰)].

(۷۲۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نماز کی اقامت ہونے لگی اور لوگ صفیں درست کرنے لگے، نبی ﷺ بھی تشریف لے آئے اور اپنے مقام پر کھڑے ہو گئے، تھوڑی دیر بعد نبی ﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو ہاتھ کے اشارے سے فرمایا کہ تم لوگ یہیں ٹھہرو، اور نبی ﷺ تشریف لے گئے، جب واپس آئے تو غسل فرما رکھا تھا اور سر سے پانی کے قطرات ٹپک رہے تھے، پھر آپ ﷺ نے لوگوں کو نماز پڑھائی۔

(۷۲۳۸) حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ نَبِيٍّ وَلَا وَالٍ إِلَّا وَلَّهُ بِطَانَتَانِ بِطَانَةٌ تَأْمُرُهُ بِالْمَعْرُوفِ وَبِطَانَةٌ لَا تَأْلُوهُ خَبَالًا وَمَنْ رُقِيَ شَرُّهُمَا فَقَدْ رُقِيَ وَهُوَ مَعَ الَّتِي تَغْلِبُ عَلَيْهِ مِنْهُمَا. [صححه ابن حبان (۱۴/۶۱۹۱)]. قال الألبانی: صحيح (النسائی: ۷/۱۵۸). [انظر: ۷۸۷۴].

(۷۲۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کوئی نبی یا حکمران ایسا نہیں ہے کہ اس کے دو قسم کے مشیر نہ ہوں، ایک گروہ اسے نیکی کا حکم دیتا ہے اور دوسرا گروہ (اس کی بد نصیبی میں اپنا کردار ادا کرنے میں) کوئی کسر نہیں چھوڑتا، جو ان دونوں کے شر سے بچ گیا، وہ محفوظ رہا ورنہ جو گروہ اس پر غالب آ گیا، اس کا شمار انہی میں ہوگا۔

(۷۲۳۹) حَدَّثَنَا الْوَزَاعِيُّ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْغَدِ يَوْمَ النَّحْرِ وَهُوَ بَيْنِي نَحْنُ نَارِلُونَ غَدًا بِخَيْفِ بَنِي كِنَانَةَ حَيْثُ تَقَاسَمُوا عَلَى الْكُفْرِ يَعْنِي بِذَلِكَ الْمُحَصَّبَ وَذَلِكَ أَنَّ قُرَيْشًا وَكِنَانَةَ تَحَالَفَتْ عَلَى بَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ أَنْ لَا يَبَايَعُوهُمْ وَلَا يَبَايَعُوهُمْ حَتَّى يُسَلِّمُوا إِلَيْهِمْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. [صححه البخاری (۱۵۹۰) ومسلم (۱۳۱۴)، وابن خزيمة (۲۹۸۱ و ۲۹۸۲ و ۲۹۸۴)]. [انظر: ۷۵۷۰، ۸۶۲۰، ۱۰۹۸۲].

(۷۲۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے یوم النحر سے اگلے دن (گیارہ ذی الحجہ کو) ”جبکہ ابھی آپ ﷺ منیٰ ہی میں تھے“ فرمایا کہ کل ہم (انشاء اللہ) خیف بنی کنانہ ”جہاں قریش نے کفر پر قسمیں کھائی تھیں“ میں پڑاؤ کریں گے، مراد وادی محصب تھی، دراصل واقعہ یہ ہے کہ قریش اور بنو کنانہ نے بنو ہاشم اور بنو عبدالمطلب کے خلاف باہم یہ معاہدہ کر لیا تھا کہ قریش اور بنو کنانہ ان سے باہمی مناکحت اور خرید و فروخت نہیں کریں گے تا آنکہ وہ نبی ﷺ کو ان کے حوالے کر دیں۔

(۷۲۴۰) حَدَّثَنَا الْوَزَاعِيُّ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّ أَحَبَّ عِبَادِي إِلَيَّ أَعْجَلُهُمْ فِطْرًا. [صححه ابن خزيمة: (۲۰۶۲)]. قال الألبانی: ضعيف (الترمذی: ۷۰۰ و ۷۰۱). [انظر: ۸۳۴۲].

(۷۲۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے مجھے اپنے بندوں میں سب سے زیادہ پسندیدہ وہ بندہ ہے جو افطار کا وقت ہو جانے کے بعد روزہ افطار کرنے میں جلدی کرے۔

(۷۲۴۱) حَدَّثَنَا الْوَزَاعِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ (ح) وَأَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا حَرْبٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ الْمَعْنَى قَالَ لَمَّا فَتَحَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِمْ فَحَمِدَ اللَّهُ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ اللَّهَ حَبَسَ عَنْ مَكَّةَ الْفِيلَ وَسَلَّطَ عَلَيْهَا رَسُولَهُ وَالْمُؤْمِنِينَ وَإِنَّمَا أُحِلَّتْ لِي سَاعَةٌ مِنَ النَّهَارِ ثُمَّ هِيَ حَرَامٌ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا يُعْصَدُ شَجَرُهَا وَلَا يَنْقَرُ صَيْدُهَا وَلَا تَحِلُّ لِقَطْعَتِهَا إِلَّا لِمُسْنِدٍ وَمَنْ قُتِلَ لَهُ قَبِيلٌ

فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ إِمَّا أَنْ يَقْدَى وَإِمَّا أَنْ يَقْتَلَ فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ يَقُولُ لَهُ أَبُو شَاهٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اكْتُبُوا لِي فَقَالَ اكْتُبُوا لَهُ فَقَالَ عَمَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا الْإِذْخَرَ فَإِنَّهُ لِقُبُورِنَا وَبُيُوتِنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا الْإِذْخَرَ فَقُلْتُ لِلْأَوْزَاعِيِّ وَمَا قَوْلُهُ اكْتُبُوا لِأَبِي شَاهٍ وَمَا يَكْتُبُوا لَهُ قَالَ يَقُولُ اكْتُبُوا لَهُ خُطْبَتَهُ الَّتِي سَمِعَهَا قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ لَيْسَ يُرَوَّى فِي كِتَابَةِ الْحَدِيثِ شَيْءٌ أَصَحُّ مِنْ هَذَا الْحَدِيثِ لِأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهُمْ قَالَ اكْتُبُوا لِأَبِي شَاهٍ مَا سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُطْبَتَهُ. [صحيح البخاری (۲۴۳۴)، ومسلم (۱۳۵۵)].

(۷۲۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب اللہ نے نبی ﷺ کے دست مبارک پر مکہ مکرمہ کو فتح کروادیا تو نبی ﷺ خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے اور اللہ کی حمد و ثناء بیان کرنے کے بعد فرمایا اللہ نے مکہ مکرمہ سے ہاتھیوں کو دور کیا اور اپنے رسول اور مومنین کو اس پر تسلط عطا فرمایا، میرے لیے بھی اس میں قتال دن کے کچھ حصے میں حلال کیا گیا ہے، اس کے بعد یہ قیامت تک کے لئے حرام ہے، اس کے درخت نہ کاٹے جائیں، اس کے شکار کو خوفزدہ نہ کیا جائے، اور یہاں کی گری پڑی چیز اٹھانا کسی کے لئے حلال نہیں الا یہ کہ وہ اس کا اعلان کر دے، اور جس شخص کا کوئی عزیز مارا گیا ہو، اسے دو میں سے کسی ایک بات کا اختیار ہے جو وہ اپنے حق میں بہتر سمجھے، یا تو فد یہ لے لے یا پھر قاتل کو قصاصاً قتل کر دے۔

یہ خطبہ سن کر یمن کا ایک آدمی کھڑا ہوا جس کا نام ابو شاہ تھا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! مجھے یہ خطبہ لکھ کر عنایت فرما دیجئے، نبی ﷺ نے صحابہ رضی اللہ عنہم کو حکم دیا کہ یہ خطبہ لکھ کر ابو شاہ کو دے دو، اسی اثناء میں حضرت عباس رضی اللہ عنہ بھی کھڑے ہو گئے اور کہنے لگے یا رسول اللہ! اذخر نامی گھاس کو مستثنیٰ کر دیجئے کیونکہ وہ ہماری قبروں اور گھروں میں استعمال ہوتی ہے، چنانچہ نبی ﷺ نے اسے مستثنیٰ کر دیا۔

راوی کہتے ہیں کہ میں نے امام اوزاعی رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ ”ابو شاہ کو لکھ کر دے دو“ سے کیا مراد ہے؟ وہ اسے کیا لکھ کر دیتے؟ انہوں نے فرمایا کہ اس جملے کا مطلب یہ ہے کہ ابو شاہ کو وہ خطبہ لکھ کر دے دو جو انہوں نے سنا ہے، نیز امام احمد رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے عبد اللہ فرماتے ہیں کہ کتابت حدیث کی اجازت سے متعلق اس سے زیادہ کوئی صحیح حدیث مروی نہیں کیونکہ نبی ﷺ نے خود صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو وہ خطبہ لکھنے کا حکم دیا تھا۔

(۷۲۴۲) حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا الْوَزَاعِيُّ حَدَّثَنِي حَسَّانُ بْنُ عَطِيَّةَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ حَدَّثَهُمْ أَنَّ أَبَا ذَرٍّ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ذَهَبَ أَصْحَابُ الدُّنُورِ بِالْأَجُورِ يُصَلُّونَ كَمَا نُصَلِّي وَيَصُومُونَ كَمَا نَصُومُ وَلَهُمْ فَضُولُ أَمْوَالٍ يَتَصَدَّقُونَ بِهَا وَلَيْسَ لَنَا مَا نَتَصَدَّقُ بِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْلًا أَدْلُكَ عَلَى كَلِمَاتٍ إِذَا عَمِلْتَ بِهِنَّ أَذْرُكَتَ مِنْ سَبَقِكَ وَلَا يُلْحَقُكَ إِلَّا مَنْ أَحَدَ بِمِثْلِ عَمَلِكَ قَالَ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ تَكْبُرُ دُبُرَ كُلِّ صَلَاةٍ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَتُسَبِّحُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَتُحَمِّدُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ

وَتَخْتِمُهَا بِلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ. [صححه ابن حبان (۲۰۱۵). قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۱۵۰۴)].

(۷۲۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! مال و دولت والے تو اجر و ثواب کے ڈھیر لے گئے، جیسے ہم نماز پڑھتے ہیں وہ بھی پڑھتے ہیں، جیسے ہم روزہ رکھتے ہیں وہ بھی رکھتے ہیں، اور ان کے پاس زائد مال بھی ہے جسے وہ صدقہ کرتے رہتے ہیں جبکہ ہمارے پاس اتنے پیسے نہیں کہ ہم انہیں صدقہ کر سکیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا کیا میں تمہیں ایسے کلمات نہ بتا دوں کہ اگر تم ان پر عمل کرنے لگو تو اپنے سے سبقت لے جانے والوں کو پا لو اور کوئی تمہارے مرتبے کو نہ پہنچ سکے؟ الا یہ کہ کوئی شخص تمہاری طرح ہی اس پر عمل کرنا شروع کر دے، انہوں نے عرض کیا کیوں نہیں یا رسول اللہ! نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر نماز کے بعد ۳۳ مرتبہ اللہ اکبر، ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ، ۳۳ مرتبہ الحمد للہ پڑھ لیا کرو اور آخر میں یہ کہہ لیا کرو ”بَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ“ (۷۲۳۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ حَفِظْنَاهُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يُلْغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَمَّنَ الْقَارِئُ فَأَمَّنُوا فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ تُوَمِّنُ لِمَنْ وَافَقَ تَأْمِينُهُ تَأْمِينَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ. [راجع: ۷۱۸۷].

(۷۲۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب امام آمین کہے تو تم بھی اس پر آمین کہو، کیونکہ فرشتے بھی اس پر آمین کہتے ہیں اور جس شخص کی آمین فرشتوں کی آمین کے موافق ہو جائے، اس کے گزشتہ سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

(۷۲۳۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ يُؤْذِنِي ابْنُ آدَمَ يَسُبُّ الدَّهْرَ وَأَنَا الدَّهْرُ بِيَدِي الْأَمْرُ أَقْلَبُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارَ. [صححه البخاری (۴۸۲۶)، ومسلم (۲۲۴۶)، وابن حبان (۵۷۱۵)، والحاكم (۴۵۳/۲)]. [انظر: ۷۶۶۹، ۷۷۰۲].

(۷۲۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے ابن آدم مجھے ایذا پہنچاتا ہے، وہ زمانے کو گالی دیتا ہے حالانکہ زمانہ پیدا کرنے والا تو میں ہوں، تمام امور میرے ہاتھ میں ہیں اور میں ہی دن رات کو الٹ پلٹ کرتا ہوں۔

(۷۲۳۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَأَبْرِدُوا بِالصَّلَاةِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ. [انظر: ۷۶۰۲، ۷۸۱۶].

(۷۲۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گرمی کی شدت جہنم کی تپش کا اثر ہوتی ہے، لہذا جب گرمی زیادہ ہو تو نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھا کرو۔



(۷۲۴۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اشْتَكْتُ النَّارَ إِلَى رَبِّهَا فَقَالَتْ أَكُلْ بَعْضُهَا بَعْضًا فَأَذِنَ لَهَا بِنَفْسَيْنِ نَفْسٌ فِي الشِّتَاءِ وَنَفْسٌ فِي الصَّيْفِ فَأَشَدُّ مَا يَكُونُ مِنَ الْحَرِّ مِنْ قَيْحِ جَهَنَّمَ. [صححه البخاری (۵۳۷)، وابن حبان (۷۴۶۶)/۱۶]

(۷۲۴۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک مرتبہ جہنم کی آگ نے اپنے پروردگار کی بارگاہ میں شکایت کرتے ہوئے کہا کہ میرے ایک حصے نے دوسرے حصے کو کھا لیا ہے، اللہ نے اسے دو مرتبہ سانس لینے کی اجازت دے دی، ایک مرتبہ سردی میں اور ایک مرتبہ گرمی میں، چنانچہ شدید ترین گرمی جہنم کی تپش کا ہی اثر ہوتی ہے۔

(۷۲۴۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ أَوْ يَتَنَاجَشُوا أَوْ يَخْطُبَ الرَّجُلُ عَلَى خُطْبَةِ أَخِيهِ أَوْ يَبِيعَ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ وَلَا تَسْأَلُ الْمَرْأَةُ طَلَاقَ أُخْتِهَا لِتُكْتَفِيَءَ مَا فِي صَحْفَتِهَا أَوْ إِنَانِهَا وَلِتُنِكَحَ فَإِنَّمَا رِزْقُهَا عَلَى اللَّهِ. [صححه البخاری (۲۱۴۰)، ومسلم (۱۴۱۳)]. [انظر: ۷۶۸۶، ۱۰۳۲۱].

(۷۲۴۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کوئی شہری کسی دیہاتی کے مال کو فروخت کرے، یا بیع میں دھوکہ دے، یا کوئی آدمی اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر اپنا پیغام نکاح بھیج دے، یا اپنے بھائی کی بیع پر اپنی بیع کرے، اور کوئی عورت اپنی بہن (خواہ حقیقی ہو یا دینی) کی طلاق کا مطالبہ نہ کرے کہ جو کچھ اس کے پیالے یا برتن میں ہے وہ بھی اپنے لیے سمیٹ لے، بلکہ نکاح کر لے کیونکہ اس کا رزق بھی اللہ کے ذمے ہے۔

(۷۲۴۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُشَدُّ الرَّحَالُ إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِي وَالْمَسْجِدِ الْأَقْصَى قَالَ سُفْيَانُ وَلَا تُشَدُّ الرَّحَالُ إِلَّا إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ سِوَا. [راجع: ۷۱۹۱].

(۷۲۴۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا صرف تین مسجدوں کی طرف خصوصیت سے کج وے کس کر سفر کیا جائے، ایک تو مسجد حرام، دوسرے میری یہ مسجد (مسجد نبوی) اور تیسرے مسجد اقصیٰ۔

(۷۲۴۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قِيلَ لَهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ إِذَا أَتَيْتُمُ الصَّلَاةَ فَلَا تَأْتُوهَا وَأَنْتُمْ تَسْعَوْنَ وَأَتُوهَا وَعَلَيْكُمْ السَّكِينَةُ فَمَا أَذْرَكْتُمْ فَصَلُّوا وَمَا فَاتَكُمْ فَأَقْضُوا. [انظر: ۷۲۵۱، ۷۶۴۹، ۷۶۵۰، ۷۶۵۱، ۷۷۸۱، ۸۹۵۱، ۸۹۵۳، ۸۹۹۹، ۱۰۱۰۵، ۱۰۹۰۶].

(۷۲۴۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا نماز کے لئے دوڑتے ہوئے مت آیا کرو، بلکہ اطمینان اور سکون کے ساتھ آیا کرو، جتنی نماز مل جائے وہ پڑھ لیا کرو اور جو رہ جائے اسے مکمل کر لیا کرو۔

(۷۲۵۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيْصَلِّي أَحَدَنَا فِي ثَوْبٍ قَالَ

أُولَٰئِكُمْ ثَوَابُ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَتَعْرِفُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ وَثِيَابُهُ عَلَى الْمِشْجَبِ. [صححه

البخاری (۳۵۸)، ومسلم (۵۱۵)، وابن حبان (۲۲۹۵)، وابن خزيمة: (۷۵۸)]

(۷۵۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی شخص نے پوچھا کہ ہم میں سے کوئی شخص ایک کپڑے میں نماز پڑھ سکتا ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم میں سے ہر ایک کو دو دو کپڑے میسر ہیں؟ اس حدیث کو بیان کر کے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے کیا تم ابو ہریرہ کو جانتے ہو؟ وہ ایک کپڑے میں نماز پڑھتا تھا، اور اس کے کپڑے لکڑی کے ڈنڈے پر ہوتے تھے۔

(۷۵۱) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَأْتُوا الصَّلَاةَ وَأَنْتُمْ تَسْعَوْنَ وَلَكِنْ امْشُوا إِلَيْهَا وَعَلَيْكُمْ السَّكِينَةُ فَمَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا وَمَا فَاتَكُمْ فَأَتِمُّوا. [راجع: ۷۲۴۹].

(۷۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نماز کے لئے دوڑتے ہوئے مت آیا کرو، بلکہ اطمینان اور سکون کے ساتھ آیا کرو، جتنی نماز مل جائے وہ پڑھ لیا کرو اور جو رہ جائے اسے مکمل کر لیا کرو۔

(۷۵۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ. [صححه مسلم (۱۳۹۴)]. [انظر: ۷۷۱۹].

(۷۵۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری مسجد میں نماز پڑھنے کا ثواب دوسری تمام مسجدوں سے ”سوائے مسجد حرام کے“ ایک ہزار گنا زیادہ ہے۔

(۷۵۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَجَمَاءُ جَرَحُهَا جَبَّارٌ وَالْمَعْدِنُ جَبَّارٌ وَالْبُرُّ جَبَّارٌ وَفِي الرُّكَازِ الْخُمْسُ. [صححه البخاری (۱۴۹۹)].

ومسلم (۱۷۰۱) وابن خزيمة: (۲۳۲۶)]. [انظر: ۷۴۵۰، ۷۶۹۰، ۷۸۱۵، ۹۳۶۰، ۱۰۱۵۲، ۱۰۴۲۱، ۱۰۵۲۲].

(۷۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو پائے کا زخم رایگاں ہے، کنوئیں میں گر کر مرنے والے کا خون رایگاں ہے، کان میں مرنے والے کا خون بھی رایگاں ہے، اور وہ دفیہ جو کسی کے ہاتھ لگ جائے، اس میں فُس (پانچواں حصہ) واجب ہے۔

(۷۵۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ دَخَلَ أَعْرَابِي الْمَسْجِدَ فَصَلَّى رَكَعَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ ارْحَمْنِي وَمُحَمَّدًا وَلَا تَرْحَمْ مَعَنَا أَحَدًا فَالْتَفَتَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَقَدْ تَحَجَّجْتَ وَاسِعًا ثُمَّ لَمْ يَلْبُثْ أَنْ بَالَ فِي الْمَسْجِدِ فَأَسْرَعَ النَّاسُ إِلَيْهِ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا بُعِثْتُ مُبَشِّرِينَ وَلَمْ تُبْعَثُوا مُعَسِّرِينَ أَهْرِيقُوا عَلَيْهِ دَلْوًا مِنْ مَاءٍ أَوْ سَجَلًا مِنْ مَاءٍ. [صححه ابن خزيمة:

(۲۹۸). وقال الترمذی: حسن صحيح. قال الألسانی: صحيح (ابوداود: ۳۸۰، الترمذی: ۱۴۷، السانی: ۱۴/۳).

(۷۲۵۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک دیہاتی مسجد نبوی میں آیا، دو رکعتیں پڑھیں اور یہ دعاء کرنے لگا کہ اے اللہ! مجھ پر اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر رحم فرما اور اس میں کسی کو ہمارے ساتھ شامل نہ فرما، نبی ﷺ نے اس کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا تو نے وسعت والے اللہ کو پابند کر دیا، تھوڑی ہی دیر گزری تھی کہ اس دیہاتی نے مسجد میں پیشاب کرنا شروع کر دیا، لوگ جدی سے اس کی طرف دوڑے، یہ دیکھ کر نبی ﷺ نے فرمایا تم لوگ آسانی کرنے والے بنا کر بھیجے گئے ہو، مشکل میں ڈالنے والے بنا کر نہیں بھیجے گئے، اس کے پیشاب کی جگہ پر پانی کا ایک ڈول بہا دو۔

(۷۲۵۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا فَرَعَةَ وَلَا غَيْرَةَ. [راجع: ۷۱۳۵].

(۷۲۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اسلام میں ماہِ رجب میں قربانی کرنے کی کوئی حیثیت نہیں، اسی طرح چار نور کا سب سے پہلا بچہ بتوں کے نام قربان کرنے کی بھی کوئی حیثیت نہیں۔

(۷۲۵۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقِيلَ لَهُ مَرَّةٌ رَفَعْتَهُ فَقَالَ نَعَمْ وَقَالَ مَرَّةٌ يَبْلُغُ بِهِ يَقُولُونَ الْكُرْمُ وَإِنَّمَا الْكُرْمُ قَلْبُ الْمُؤْمِنِ. [صححه البخاری (۶۱۸۳) ومسلم (۲۲۴۷)، وابن حبان (۵۸۳۳)].

(۷۲۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا لوگ انور کو ”کرم“ کہتے ہیں، حالانکہ اصل ”کرم“ تو مؤمن کا دل ہے۔

(۷۲۵۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ كَانَ عَلَى كُلِّ بَابٍ مِنْ أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ مَلَائِكَةٌ يَكْتُبُونَ الْأَوَّلَ فَلَاوَلٍ فَإِذَا خَرَجَ الْإِمَامُ طُوِيَتْ الصُّحُفُ. [صححه مسلم (۸۵۰)، وابن خزيمة: (۱۷۶۹)].

(۷۲۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب جمعہ کا دن آتا ہے تو مساجد کے ہر دروازے پر فرشتے آ جاتے ہیں اور پہلے دوسرے نمبر پر آنے والے نمازی کا ثواب لکھتے رہتے ہیں اور جب امام نکل آتا ہے تو صحیفے اور کھاتے پلٹ دیئے جاتے ہیں۔

(۷۲۵۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُهَجَّرُ إِلَى الْجُمُعَةِ كَالْمُهْدَى بَدَنَةً ثُمَّ الْإِدَى يَلِيهِ كَالْمُهْدَى بَقَرَةً وَالْإِدَى يَلِيهِ كَالْمُهْدَى كَبْشًا حَتَّى ذَكَرَ الدَّجَاجَةَ وَالْبَيْضَةَ.

(۷۲۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جمعہ کی نماز میں سب سے پہلے آنے والا اونٹ قربان کرنے

والے کی طرح ثواب پاتا ہے، دوسرے نمبر پر آنے والا گائے ذبح کرنے والے کی طرح، تیسرے نمبر پر آنے والا مینڈھا قربان کرنے والے کی طرح ثواب پاتا ہے، یہاں تک کہ نبی ﷺ نے مرغی اور انڈے کا بھی ذکر فرمایا۔

(۷۲۵۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ لَمَّا رَفَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكْعَةِ الْآخِرَةِ مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ قَالَ اللَّهُمَّ أَنْجِ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ وَسَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ وَعِيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ بِمَكَّةَ اللَّهُمَّ اشْدُدْ وَطَأَتَكَ عَلَى مُضَرَ وَاجْعَلْهَا عَلَيْهِمْ سِينِينَ كَسِينَى يُوسُفَ. [انظر: (ابو سلمة وسعيد بن المسيب): (۷۴۵۸، ۷۶۵۶، ۱۰۰۷۴، ۱۰۵۲۸، ۱۰۷۶۴)].

(۷۲۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب نماز فجر کی دوسری رکعت کے رکوع سے سر اٹھاتے تو یہ دعاء فرماتے کہ اے اللہ! ولید بن ولید، سلمہ بن ہشام، عیاش بن ابی ربیعہ اور مکہ مکرمہ کے دیگر کمزوروں کو قریش کے ظلم و ستم سے نجات عطا فرما، اے اللہ! قبیلہ مضر کی سخت پکڑ فرما، اور ان پر حضرت یوسف علیہ السلام کے زمانے جیسی قحط سالی مسلط فرما۔

(۷۲۶۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً رَوَايَةً خَمْسٌ مِنَ الْفِطْرِ الْخِتَانُ وَالْإِسْتِحْدَادُ وَقَصُّ الشَّارِبِ وَتَقْلِيمُ الْأَظْفَارِ وَتَنْفُ الْإِبْطِ [راجع: (۷۱۳۹)] (۷۲۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا پانچ چیزیں فطرت کا حصہ ہیں، ① ختنہ کرنا ② زیر ناف بال صاف کرنا ③ مونچھیں تراشنا ④ ناخن کاٹنا ⑤ بغل کے بال نوچنا۔

(۷۲۶۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَوْ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَحَدِهِمَا أَوْ كِلَيْهِمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوَلَدُ لِلْفَرَّاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ. [صححه مسلم (۱۴۵۸)]. [انظر: (۷۷۴۹)]. (۷۲۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابو سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بچہ بستر والے کا ہوتا ہے اور زانی کے لئے پتھر ہوتے ہیں۔

(۷۲۶۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُقَاتِلُوا قَوْمًا كَأَنَّ وُجُوهُهُمْ الْمَجَانُّ الْمَطْرَقَةُ نِعَالُهُمُ الشَّعْرُ. [صححه البخاری (۲۹۲۹)]، ومسلم (۲۹۱۲)، وابن حبان (۶۷۴۴)]. [انظر: (۷۶۶۲)].

(۷۲۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت اس وقت تک نہیں آئے گی جب تک تم ایسی قوم سے قتال نہ کرو جن کے چہرے چھٹی کمانوں کی طرح ہوں گے اور ان کی جوتیاں بالوں سے بنی ہوں گی۔

(۷۲۶۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ جَاءَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي قَزَازَةَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ أَمْرًا بِي وَلَدْتُ وَلَدًا أَسْوَدَ قَالَ هَلْ لَكَ مِنْ يَبِلٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَمَا أَلْوَانُهَا قَالَ حُمْرٌ قَالَ هَلْ فِيهَا أَوْرَقٌ قَالَ إِنَّ فِيهَا لَوُرُقًا قَالَ أَنَّى آتَاهُ ذَلِكَ قَالَ عَسَى أَنْ يَكُونَ نَزْعُهُ عِرْقٌ قَالَ وَهَذَا عَسَى أَنْ يَكُونَ



نَزَعَهُ عَوْقِي. [راجع: ۷۱۸۹].

(۷۲۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بنو فزارہ کا ایک آدمی نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا اے اللہ کے نبی! میری بیوی نے ایک سیاہ رنگت والا لڑکا جنم دیا ہے (در اصل وہ نبی ﷺ کے سامنے اس بچے کا نسب خود سے ثابت نہ کرنے کی درخواست پیش کرنا چاہ رہا تھا) نبی ﷺ نے اس سے پوچھا کہ کیا تمہارے پاس اونٹ ہیں؟ اس نے کہا جی ہاں! نبی ﷺ نے پوچھا کہ ان کی رنگت کیا ہے؟ اس نے کہا سرخ، نبی ﷺ نے پوچھا کیا ان میں کوئی خاکستری رنگ کا اونٹ بھی ہے؟ اس نے کہا جی ہاں! اس میں خاکستری رنگ کا اونٹ بھی ہے، نبی ﷺ نے فرمایا سرخ اونٹوں میں خاکستری رنگ کا اونٹ کیسے آگیا؟ اس نے کہا کہ شاید کسی رگ نے یہ رنگ کھینچ لیا ہو، نبی ﷺ نے فرمایا پھر اس بچے کے متعلق بھی یہی سمجھ لو کہ شاید کسی رگ نے یہ رنگ کھینچ لیا ہو۔

(۷۲۶۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمُوتُ لِمُسْلِمٍ ثَلَاثَةٌ مِنَ الْوَلَدِ فَيَلْجِ النَّارَ إِلَّا تَحِلَّةَ الْقَسَمِ [صححه اسحاری (۱۲۵۱)، ومسلم (۲۶۳۲)].

(۷۲۶۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس مسلمان کے تین بچے فوت ہو گئے ہوں، ایسا نہیں ہو سکتا کہ وہ اس کے باوجود جہنم میں داخل ہو جائے الا یہ کہ قسم پوری کرنے کے لئے جہنم میں جانا پڑے۔ (ہمیشہ جہنم میں نہیں رہے گا) (۷۲۶۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُعِلَتْ لِي الْأَرْضُ مَسْجِدًا وَطَهُورًا قَالَ سُفْيَانُ أَرَاهُ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ [انظر: ۹۳۲۶].

(۷۲۶۵) امام زہری رحمہ اللہ سے مرسل مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میرے لیے روئے زمین کو مسجد اور پاکیزگی بخش قرار دے دیا گیا ہے۔

(۷۲۶۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَوَايَةً أُسْرِعُوا بِجَنَائِزِكُمْ فَإِنْ كَانَ صَالِحًا قَدْ تَمَتَّعُوا إِلَيْهِ وَإِنْ كَانَ سِوَى ذَلِكَ فَسَرُّ تَضَعُونَهُ عَنْ رِقَابِكُمْ وَقَالَ مَرَّةً أُخْرَى يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُسْرِعُوا بِالْجِنَازَةِ فَإِنْ تَكَ صَالِحَةٌ خَيْرٌ تَقْدَمُوهَا إِلَيْهِ. [صححه البخاری (۱۳۱۵)، ومسلم (۹۴۴)، وابن حبان (۳۰۴۲)]. [انظر: ۷۷۵۹، ۷۷۶۰].

(۷۲۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے موقوفاً اور مرفوعاً دونوں طرح مروی ہے کہ جنازے لے جانے میں جلدی سے کام لیا کرو، کیونکہ اگر میت نیک ہو تو تم اسے خیر کی طرف لے جا رہے ہو اور اگر میت گناہ گار ہو تو وہ ایک شر ہے جسے تم اپنے کندھوں سے اتار رہے ہو۔

(۷۲۶۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا هَلَكَ كِسْرَى فَلَا كِسْرَى بَعْدَهُ وَإِذَا هَلَكَ قَبْصَرٌ فَلَا قَبْصَرٌ بَعْدَهُ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَتُنْفَقَنَّ كُنُوزُهُمَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ. [راجع: ۷۱۸۴].

(۷۲۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب کسری ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کوئی کسری نہ رہے گا اور جب قیصر ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کوئی قیصر نہیں رہے گا، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جان ہے، تم ان دونوں کے خزانے راہ خدا میں ضرور خرچ کرو گے۔

(۷۲۶۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يُلْغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوْشِكُ أَنْ يَنْزِلَ فِيكُمْ ابْنُ مَرْيَمَ حَكَمًا مُقْسِطًا يَكْسِرُ الصَّلِيبَ وَيَقْتُلُ الْخَنَزِيرَ وَيَضَعُ الْجِزْيَةَ وَيَقْبِضُ الْمَالَ حَتَّى لَا يَقْبَلَهُ أَحَدٌ. [صححه البخاری (۲۴۷۶)، ومسلم (۱۵۵)]. [انظر ۷۶۶۵، ۱۰۹۵۷].

(۷۲۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا عنقریب تم میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام ایک منصف حکمران کے طور پر نزول فرمائیں گے، وہ صلیب کو توڑ دیں گے، خنزیر کو قتل کر دیں گے، جزیہ کو موقوف کر دیں گے اور مال پانی کی طرح بہائیں گے یہاں تک کہ اسے قبول کرنے والا کوئی نہ رہے گا۔

(۷۲۶۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ سَمِعَ ابْنَ أَكِيْمَةَ يُحَدِّثُ سَعِيدَ بْنِ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً يَظُنُّ أَنَّهَا الصُّبْحُ فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قَالَ هَلْ قَرَأَ مِنْكُمْ أَحَدٌ قَالَ رَجُلٌ أَنَا قُلْتُ مَا لِي أَنْزَعُ الْقُرْآنَ قَالَ مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ فَانْتَهَى النَّاسُ عَنِ الْقِرَاءَةِ فِيمَا يَجْهَرُ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سُفْيَانُ خَفِيتُ عَلَى هَذِهِ الْكَلِمَةِ. [انظر: ۷۸۰۶، ۷۸۲۰، ۷۹۹۴، ۱۰۳۲۳].

(۷۲۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے ہمیں کوئی نماز پڑھائی، ہمارا گمان یہ ہے کہ وہ فجر کی نماز تھی، نماز سے فارغ ہونے کے بعد نبی ﷺ نے پوچھا کہ کیا تم میں سے کسی نے قراءت کی ہے؟ ایک آدمی نے کہا کہ میں نے قراءت کی ہے، نبی ﷺ نے فرمایا تب ہی تو میں کہوں کہ میرے ساتھ قرآن میں جھگڑا کیوں کیا جا رہا تھا؟

امام زہری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس کے بعد لوگ جہری نمازوں میں نبی ﷺ کے پیچھے قراءت کرنے سے رک گئے، راوی حدیث سفیان کہتے ہیں کہ یہ آخری جملہ مجھ پر مخفی رہا (میں سن نہیں سکا)

(۷۲۶۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو أُمَامَةَ بْنُ سَهْلٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَسْرِعُوا بِالْجَنَازَةِ فَإِنْ كَانَتْ صَالِحَةً قَرَّبْتُمُوهَا إِلَى الْخَيْرِ وَإِنْ كَانَتْ غَيْرَ ذَلِكَ شَرَّ تَضَعُونَهُ عَنْ رِقَابِكُمْ قَالَ أَبِي وَوَأَفَقَ سُفْيَانُ مَعْمَرٌ وَابْنُ أَبِي حَفْصَةَ. [انظر: ۷۷۶۱]. [صححه مسلم (۴۹۹)].

(۷۲۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جنازے کو لے جانے میں جلدی سے کام لیا کرو، کیونکہ اگر میت نیک ہو تو تم اسے خیر کی طرف لے جا رہے ہو اور اگر میت گناہ گار ہو تو وہ ایک شر ہے جسے تم

اپنے کندھوں سے اتار رہے ہو۔

(۷۲۷۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنِ ابْنِ أَبِي حَفْصَةَ.

(۷۲۷۰) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۲۷۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حَنْظَلَةَ الْأَسْلَمِيِّ سَمِعَ أَبَا حُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَيُهْلَنَ ابْنُ مَرْيَمَ بِفَجِّ الرُّوحَاءِ حَاجًّا أَوْ مُعْتَمِرًا أَوْ لَيْثِنَيْنَهُمَا. [صححه مسلم

(۱۲۵۲)، وابن حبان (۶۸۲۰)، [انظر: ۷۶۶۷، ۱۰۶۷۱، ۱۰۹۸۷].

(۷۲۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی

جان ہے، ایسا ضرور ہوگا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام مقام ”فج الروحاء“ سے حج یا عمرہ یا دونوں کا احرام باندھیں گے۔

(۷۲۷۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَسَلِيمَانَ بْنِ يَسَارٍ سَمِعَا أَبَا حُرَيْرَةَ يُلْقِي بِه النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى لَا يَصْبُغُونَ فَخَالِفُوهُمْ. [صححه البخاری (۵۸۹۹)، ومسلم (۲۱۰۳)].

[انظر: ۷۵۳۳، ۸۰۶۹، ۹۱۹۸].

(۷۲۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا یہود و نصاریٰ اپنے بالوں کو مہندی وغیرہ سے نہیں رنگتے، سو تم

ان کی مخالفت کرو۔

(۷۲۷۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حُرَيْرَةَ يَقُولُ إِنَّكُمْ تَزْعُمُونَ أَنَّ أَبَا

حُرَيْرَةَ يَكْثُرُ الْحَدِيثُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ الْمَوْعِدُ إِنِّي كُنْتُ امْرَأً مَسْكِيًا أَلْزَمَ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مِلءِ بَطْنِي وَكَانَ الْمُهَاجِرُونَ يَشْغَلُهُمُ الصَّفْقُ بِالْأَسْوَاقِ وَكَانَتْ

الْأَنْصَارُ يَشْغَلُهُمُ الْقِيَامُ عَلَى أَمْوَالِهِمْ فَحَضَرْتُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَجْلِسًا فَقَالَ مَنْ يَبْسُطُ

رِدَاءَهُ حَتَّى أَقْضِيَ مَقَالَتِي ثُمَّ يَقْبِضَهُ إِلَيَّ فَلَنْ يَنْسَى شَيْئًا سَمِعَهُ مِنِّي وَبَسَطْتُ بُرْدَةً عَلَيَّ حَتَّى قَضَى حَدِيثَهُ

ثُمَّ قَبَضْتُهَا إِلَيَّ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا نَسِيتُ شَيْئًا بَعْدَ أَنْ سَمِعْتُهُ مِنْهُ. [صححه البخاری (۱۱۸)، ومسلم

(۲۴۹۲)]. [انظر: ۷۲۷۴، ۷۶۹۱].

(۷۲۷۳) عبد الرحمن اعرجی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ تم لوگوں کا یہ

خیال ہے کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، نبی ﷺ کے حوالے سے بکثرت حدیثیں بیان کرتے ہیں (اللہ کے یہاں سب کے جمع ہونے کا وعدہ

ہے، میں تو ایک مسکین آدمی تھا) اور اپنے پیٹ بھرنے کے لیے گزارے کے بقدر کھانا حاصل کرنے کے لئے نبی ﷺ کے ساتھ

چمٹا رہتا تھا (مجھے وہاں سے اتنا کھانا مل جاتا تھا کہ پیٹ بھر جائے، پھر سارا دن بارگاہ نبوت میں ہی رہتا) جب کہ مہاجرین

بازاروں اور منڈیوں میں تجارت میں مشغول رہتے اور انصاری صحابہ اپنے اموال و باغات کی خبر گیری میں مصروف رہتے تھے۔

میں ایک مرتبہ نبی ﷺ کی مجلس میں حاضر ہوا تو نبی ﷺ نے فرمایا کون ہے جو میری گفتگو ختم ہونے تک اپنی چادر (میرے بیٹھنے کے لئے) بچھا دے پھر اسے جسم سے چمٹالے؟ پھر وہ مجھ سے سنی ہوئی کوئی بات ہرگز نہ بھولے گا، چنانچہ میں نے اپنے جسم پر جو چادر اوڑھ رکھی تھی وہ بچھا دی، جب نبی ﷺ نے اپنی گفتگو مکمل فرمائی تو میں نے اسے اپنے جسم پر لپیٹ لیا، اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے اس دن کے بعد میں نے نبی ﷺ سے جو بات بھی سنی اسے کبھی نہیں بھولا۔

(۷۲۷۴) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ النَّاسَ يَقُولُونَ أَكْثَرَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَاللَّهِ لَوْلَا آيَاتَانِ فِي كِتَابِ اللَّهِ مَا حَدَّثْتُ حَدِيثًا ثُمَّ يَتْلُو هَاتَيْنِ الْآيَتَيْنِ إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَالْهُدَىٰ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ. [راجع: ۷۲۷۳].

(۷۲۷۴) اخرج ابن عسائی عن الزهري عن الأعرج عن أبي هريرة أنه قال إن الناس يقولون أكثر أبو هريرة والله لولا آيتان في كتاب الله ما حدثت حديثاً ثم يقرأ هاتين الآيتين إن الذين يكتمون ما أنزلنا من البينات والهدى فذكر الحديث. [راجع: ۷۲۷۳].

(۷۲۷۵) اخرج ابن عسائی عن الزهري عن الأعرج عن أبي هريرة أنه قال إن الناس يقولون أكثر أبو هريرة والله لولا آيتان في كتاب الله ما حدثت حديثاً ثم يقرأ هاتين الآيتين إن الذين يكتمون ما أنزلنا من البينات والهدى فذكر الحديث. [راجع: ۷۲۷۳].

(۷۲۷۵) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ إِنَّكُمْ تَقُولُونَ إِنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ يُكْثِرُ فَذَكَرَهُ. [صححه البخاری (۲۰۴۷)، ومسلم (۲۴۹۲)].

(۷۲۷۵) اخرج ابن عسائی عن الزهري عن الأعرج عن أبي هريرة أنه قال إن الناس يقولون أكثر أبو هريرة والله لولا آيتان في كتاب الله ما حدثت حديثاً ثم يقرأ هاتين الآيتين إن الذين يكتمون ما أنزلنا من البينات والهدى فذكر الحديث. [راجع: ۷۲۷۳].

(۷۲۷۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَقُرَّاءَ عَلَيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَأْذَنَ أَحَدُكُمْ جَارَهُ أَنْ يَغْرِزَ خَشَبَةً فِي جِدَارِهِ فَلَا يَمْنَعُهُ فَلَمَّا حَدَّثَهُمْ أَبُو هُرَيْرَةَ طَأْطَأُوا رُؤُوسَهُمْ فَقَالَ مَالِي أَرَأَيْكُمْ مُعْرِضِينَ وَاللَّهِ لَأَرْمِينَ بِهَا بَيْنَ أَكْتَفَيْكُمْ. [صححه البخاری (۲۴۶۳) ومسلم (۱۶۰۹) [۲/۲۴۱]].

(۷۲۷۶) اخرج ابن عسائی عن الزهري عن الأعرج عن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم إذا استأذن أحدكم جاره أن يغرز خشبة في جداره فلا يمنعه فلما حدثهم أبو هريرة طأطأوا رؤوسهم فقال مالي أراكم معرضين والله لأرمين بها بين أكفكم. [صححه البخاری (۲۴۶۳) ومسلم (۱۶۰۹) [۲/۲۴۱]].

(۷۲۷۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَقُرَّاءَ عَلَيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَأْذَنَ أَحَدُكُمْ جَارَهُ أَنْ يَغْرِزَ خَشَبَةً فِي جِدَارِهِ فَلَا يَمْنَعُهُ فَلَمَّا حَدَّثَهُمْ أَبُو هُرَيْرَةَ طَأْطَأُوا رُؤُوسَهُمْ فَقَالَ مَالِي أَرَأَيْكُمْ مُعْرِضِينَ وَاللَّهِ لَأَرْمِينَ بِهَا بَيْنَ أَكْتَفَيْكُمْ. [صححه البخاری (۲۴۶۳) ومسلم (۱۶۰۹) [۲/۲۴۱]].

(۷۲۷۶) اخرج ابن عسائی عن الزهري عن الأعرج عن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم إذا استأذن أحدكم جاره أن يغرز خشبة في جداره فلا يمنعه فلما حدثهم أبو هريرة طأطأوا رؤوسهم فقال مالي أراكم معرضين والله لأرمين بها بين أكفكم. [صححه البخاری (۲۴۶۳) ومسلم (۱۶۰۹) [۲/۲۴۱]].

(۷۲۷۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سُفْيَانُ سَأَلْتُهُ عَنْهُ كَيْفَ الطَّعَامُ أَى طَعَامُ الْأَغْنِيَاءِ قَالَ أَخْبَرَنِي الْأَعْرَجُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ شَرُّ الطَّعَامِ الْوَلِيمَةُ يُدْعَى إِلَيْهَا الْأَغْنِيَاءُ وَيُتْرَكُ الْمَسَاكِينُ وَمَنْ لَمْ يَأْتِ الدَّعْوَةَ فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَرَسُولَهُ. [صححه البخاری (۵۱۷۷)، ومسلم (۱۴۳۲)]. [انظر: ۷۶۱۳].

(۷۲۷۷) اخرج ابن عسائی عن الزهري عن الأعرج عن أبي هريرة قال سفيان سألتُهُ عنهُ كيف الطعام أى طعام الأغنياء قال أخبرني الأعرج عن أبي هريرة شرُّ الطعام الوليمة يُدعى إليها الأغنياء ويُترك المساكين ومن لم يأتِ الدعوة فقد عصى الله ورسوله. [صححه البخاری (۵۱۷۷)، ومسلم (۱۴۳۲)]. [انظر: ۷۶۱۳].



(۷۲۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بدترین کھانا اس ویسے کا کھانا ہوتا ہے جس میں مالداروں کو بلایا جائے اور غریبوں کو چھوڑ دیا جائے، اور جو شخص دعوت ملنے کے باوجود نہ آئے، تو اس نے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی نافرمانی کی۔

(۷۲۷۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ إِيْمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ قَالِ أَبِي سَمِعْتُهُ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ مِنْ سُفْيَانَ وَقَالَ مَرَّةً مَنْ صَامَ رَمَضَانَ وَقَالَ مَرَّةً مَنْ قَامَ وَمَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ إِيْمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ. [صححه البخاری (۳۵)، ومسلم (۷۶۰)، وابن حزيمة: (۱۸۹۴ و ۲۱۹۹)]. [راجع: (۷۱۷۰)].

(۷۲۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص ایمان کی حالت میں اور ثواب کی نیت سے رمضان کے روزے رکھے، اس کے گزشتہ سارے گنہ معاف ہو جائیں گے، میرے والد فرماتے ہیں کہ میں نے سفیان سے یہ حدیث چار مرتبہ سنی ہے اور اس میں یہ اضافہ بھی ہے کہ جو شخص ایمان اور ثواب کی نیت سے شب قدر میں قیام کر لے، اس کے گزشتہ سارے گنہ معاف ہو جائیں گے۔

(۷۲۷۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرْعَبُ فِي قِيَامِ رَمَضَانَ [صححه البخاری (۱۹۰۱)، ومسلم (۷۶۰)، وابن حزيمة: (۲۲۰۲)]. [انظر: (۷۷۷۴، ۷۸۶۸، ۱۰۸۵۵)].

(۷۲۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو قیام رمضان کی ترغیب دیتے ہوئے سنا ہے۔  
(۷۲۸۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رِوَايَةً إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ مِنْ نَوْمِهِ فَلَا يَغْمِسُ يَدَهُ فِي إِنَائِهِ حَتَّى يَغْسِلَهَا ثَلَاثًا فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي أَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ [صححه مسلم (۲۷۸)، وابن حزيمة: (۹۹)، وابن حبان (۱۰۶۲)]. [انظر: (۷۵۰۸، ۸۵۷۰، ۸۹۵۲)].

(۷۲۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت مروی ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص اپنی نیند سے بیدار ہو تو اپنا ہاتھ کسی برتن میں اس وقت تک نہ ڈالے جب تک اسے تین مرتبہ دھونے کیونکہ اسے خبر نہیں کہ رات بھر اس کا ہاتھ کہاں رہا۔

(۷۲۸۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا مَاتَ النَّجَاشِيُّ أَخْبَرَهُمْ أَنَّهُ قَدْ مَاتَ فَاسْتَغْفَرُوا لَهُ [راجع: (۷۱۴۷)].

(۷۲۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب شاہ حبشہ نجاشی کا انتقال ہوا تو نبی ﷺ نے صحابہ کرام کو ان کے انتقال کی اطلاع دی چنانچہ صحابہ کرام نے ان کے لئے استغفار کیا۔

(۷۲۸۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ أَدْرَكَ مِنْ صَلَاةٍ رَكْعَةً فَقَدْ أَدْرَكَ [صححه البخاری (۵۸۰)، ومسلم (۶۰۷)، وابن حزيمة: (۱۵۹۵ و ۱۸۴۸)]

(۱۸۴۹)، وابن حبان (۱۴۸۳)۔ [انظر: ۷۶۵۲، ۷۷۵۲، ۸۸۷۰]۔

(۷۲۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جو شخص کسی بھی نماز کی ایک رکعت پالے، گویا اس نے پوری نماز پالی۔  
(۷۲۸۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ [صححه البخاری (۱۲۰۳)، ومسلم (۴۲۲)، وابن حریمة: (۸۹۴)]۔  
(۷۲۸۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ امام کے بھول جانے پر سبحان اللہ کہنے کا حکم مرد مقتدیوں کے لئے ہے اور تالی بجانے کا حکم عورتوں کے لئے ہے۔

(۷۲۸۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيَّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يُلْغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي أَحَدَكُمْ الشَّيْطَانُ وَهُوَ فِي صَلَاتِهِ فَيَلْسُ عَلَيْهِ حَتَّى لَا يَدْرِي كَمْ صَلَّى لَمَنْ وَجَدَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ [صححه البخاری (۱۲۳۲)، ومسلم (۳۸۹)، وابن حبان (۲۶۸۳)]۔ [انظر: ۷۶۸۰، ۷۷۹۰، ۷۸۰۹، ۱۰۲۶۸، ۱۰۵۵۰، ۱۰۷۷۹]۔

(۷۲۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھ رہا ہوتا ہے تو شیطان اس کے پاس آ کر اسے اشتباہ میں ڈال دیتا ہے، یہاں تک کہ اسے یاد نہیں رہتا کہ اس نے کتنی رکعتیں پڑھی ہیں؟ جس شخص کے ساتھ ایسا معاملہ ہو تو اسے چاہئے کہ جب وہ قعدہ اخیرہ میں بیٹھے تو سہو کے دو سجدے کر لے۔

(۷۲۸۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيَّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِهَذِهِ الْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ فَإِنَّ فِيهَا شِفَاءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ إِلَّا السَّامَ قَالَ سُفْيَانُ السَّامُ الْمَوْتُ وَهِيَ الشُّونِيزُ [صححه مسلم (۲۲۱۵)، وابن حبان (۶۰۷۱)]۔ وقال الترمذی: حسن صحيح۔ [انظر: ۷۵۴۸، ۷۶۲۶، ۸۴۹۸]۔  
[۱۰۵۵۷، ۹۵۳۹، ۹۵۳۸، ۹۴۶۷]۔

(۷۲۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کلوچی کا استعمال اپنے اوپر لازم کر لو کیونکہ اس میں موت کے علاوہ ہر بیماری کی شفاء ہے۔

(۷۲۸۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيَّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَوْ سَعِيدٍ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَاءِ وَالْمُرْقَاتِ أَنْ يُتَبَدَّ فِيهِ وَيَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ وَاجْتَنِبُوا الْحَنَاتِمَ [انظر: ۷۷۳۸]۔  
(۷۲۹۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دباء اور مرقف نامی برتنوں میں نمید بنانے اور پینے سے منع فرمایا ہے اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ ”حنتم“ نامی برتن استعمال کرنے سے بھی اجتناب کیا کرو۔

(۷۲۹۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيَّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَبْصَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَافِرُ عَ بَقْلٍ حَسَنًا فَقَالَ لِي عَشْرَةَ مِنْ الْوَلَدِ مَا قَبِلْتُ أَحَدًا مِنْهُمْ قَطُّ قَالَ إِنَّهُ مَنْ لَا يَرْحَمُ لَا يَرْحَمُ [راجع: ۷۱۲۱]۔

(۷۲۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ اقرع بن حابس نے دیکھا کہ نبی ﷺ حضرت حسن رضی اللہ عنہ کو چوم رہے ہیں، وہ کہنے لگے کہ میرے یہاں تو دس بیٹے ہیں لیکن میں نے ان میں سے کسی کو کبھی نہیں چوما؟ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو کسی پر رحم نہیں کرتا، اس پر بھی رحم نہیں کیا جاتا۔

(۷۲۸۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلَكْتُ وَمَا أَهْلَكْتُ قَالَ وَقَعْتُ عَلَى امْرَأَتِي فِي رَمَضَانَ فَقَالَ أَتَجِدُ رَقَبَةً قَالَ لَا قَالَ تَسْتَطِيعُ أَنْ تَصُومَ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ قَالَ لَا قَالَ تَسْتَطِيعُ تَطْعِمُ سِتِّينَ مِسْكِينًا قَالَ لَا قَالَ اجْلِسْ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَقٍ فِيهِ تَمْرٌ وَالْعَرَقُ الْمَكْتُلُ الضَّخْمُ قَالَ تَصَدَّقُ بِهَذَا قَالَ عَلَى أَفْقَرِ مِنَّا مَا بَيْنَ لَا بَيْتِهَا أَفْقَرُ مِنَّا قَالَ فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ أَطْعِمُهُ أَهْلَكَ وَقَالَ مَرَّةً فَتَبَسَّمَ حَتَّى بَدَتْ أُنْيَابُهُ وَقَالَ أَطْعِمُهُ عِيَالَكَ [صححه السحارى (۶۷۰۹)، ومسلم (۱۱۱۱)، وابن حبان (۳۵۲۴)، و ابن خزيمة: (۱۹۴۳ و ۱۹۴۴ و ۱۹۴۵ و ۱۹۴۹ و ۱۹۵۰). [انظر: ۶۹۴۴، ۷۶۷۸، ۷۷۷۲، ۱۰۶۹۸].

(۷۲۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک شخص نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ میں ہلاک ہو گیا، نبی ﷺ نے اس سے پوچھا کہ تجھے کس چیز نے ہلاک کر دیا؟ اس نے کہا کہ میں نے رمضان کے مہینے میں دن کے وقت اپنی بیوی سے جماع کر لیا، نبی ﷺ نے فرمایا ایک غلام آزاد کر دو، اس نے کہا کہ میرے پاس غلام نہیں ہے، نبی ﷺ نے فرمایا دو مہینوں کے مسلسل روزے رکھ لو، اس نے کہا مجھ میں اتنی طاقت نہیں، نبی ﷺ نے فرمایا ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا دو، اس نے کہا کہ میرے پاس اتنا کہاں؟ نبی ﷺ نے اس سے فرمایا بیٹھ جاؤ، اتنی دیر میں نبی ﷺ کے پاس کہیں سے ایک بڑا ٹوکرا آیا جس میں کھجوریں تھیں، نبی ﷺ نے فرمایا یہ لے جاؤ اور اپنی طرف سے ساٹھ مسکینوں کو کھلا دو، اس نے عرض کیا یا رسول اللہ! مدینہ منورہ کے اس کو نے سے لے کر اس کو نے تک ہم سے زیادہ ضرورت مند گھرانہ کوئی نہیں ہے، نبی ﷺ نے مسکرا کر فرمایا جاؤ تم اور تمہارے اہل خانہ ہی اسے کھالیں۔

(۷۲۸۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ الْحُرَقِيُّ فِي بَيْتِهِ عَلَى فِرَاشِهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْرَأُ فِيهَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَهِيَ خِدَاجٌ ثُمَّ هِيَ خِدَاجٌ ثُمَّ هِيَ خِدَاجٌ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَقَالَ قَبْلَ ذَلِكَ حَبِيبِي عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ قَالَ فَقَالَ يَا فَارِيسِيُّ اقْرَأْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَسَمْتُ الصَّلَاةَ بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي وَقَالَ مَرَّةً وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ فَإِذَا قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ قَالَ حَمِيدُنِي عَبْدِي فَإِذَا قَالَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ قَالَ مَجْدُنِي عَبْدِي أَوْ أَنَّنِي عَلَى عَبْدِي فَإِذَا قَالَ مَالِكِ يَوْمَ الدِّينِ قَالَ قَوْضَ إِلَيَّ عَبْدِي فَإِذَا قَالَ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ قَالَ فَهَذِهِ بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ وَقَالَ مَرَّةً مَا سَأَلَنِي فَيَسْأَلُهُ عَبْدُهُ أَهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ صِرَاطَ

الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ قَالَ هَذَا لِعَبْدِي لَكَ مَا سَأَلْتَ وَقَالَ مَرَّةً وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَنِي [صححه مسلم (۳۹۵)، واس حسان (۷۷۶)، وابن خزيمة: (۴۹۰)] | [انظر: ۹۹۰، ۱۰۲۰۱].

(۷۲۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نماز میں سورۃ فاتحہ بھی نہ پڑھی جائے وہ نامکمل ہے، نامکمل ہے، نامکمل ہے اور یہ بات مجھ سے پہلے میرے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی فرمائی ہے، پھر فرمایا کہ اے فارسی! سورۃ فاتحہ پڑھا کرو کیونکہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے میں نے نماز کو اپنے اور اپنے بندے کے درمیان تقسیم کر دیا ہے (اور میرا بندہ جو مانگے گا، اسے وہ ملے گا) چنانچہ جب بندہ ”الحمد لله رب العلمین“ کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میرے بندے نے میری تعریف بیان کی، جب بندہ کہتا ہے ”الرحمن الرحیم“ تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میرے بندے نے میری بزرگی یا ثناء بیان کی، جب بندہ کہتا ہے ”مالک يوم الدين“ تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میرے بندے نے اپنے آپ کو میرے سپرد کر دیا، جب بندہ ”ایاک نعبد و ایاک نستعین“ کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ یہ میرے اور میرے بندے کے درمیان ہے اور میرا بندہ مجھ سے جو مانگے گا، اسے وہ ملے گا، پھر جب بندہ ”اهدنا الصراط المستقیم“ سے آخر تک پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں یہ میرے بندے کے لئے ہے اور جو تو نے مجھ سے مانگا وہ تجھے مل کر رہے گا، ایک دوسری روایت میں ہے کہ میرے بندے نے مجھ سے جو مانگا وہ اسے ملے گا۔

(۷۲۹۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِرَجُلٍ يَبِيعُ طَعَامًا فَسَأَلَهُ كَيْفَ تَبِيعُ فَأَخْبَرَهُ فَأَوْحَى إِلَيْهِ أَدْخِلْ يَدَكَ فِيهِ فَأَدْخَلَ يَدَهُ فَإِذَا هُوَ مَبْلُولٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ غَشَّ [صححه مسلم (۱۰۲)].

(۷۲۹۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا گزر ایک ایسے آدمی پر ہوا جو گندم بیچ رہا تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پوچھا کس حساب بیچ رہے ہو؟ اس نے قیمت بتائی، اسی اثناء میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی ہوئی کہ اس گندم کے ڈھیر میں اپنا ہاتھ ڈال کر دیکھئے، چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں ہاتھ ڈالا تو وہ اندر سے گیلیا نکلا، اس پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دھوکہ دینے والا ہم میں سے نہیں ہے۔

(۷۲۹۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْيَمِينَ الْكَاذِبَةَ مَنَفَقَةً لِلْسُّلْعَةِ مَمْحَقَةً لِلْكَسْبِ [راجع: ۷۲۰۶].

(۷۲۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جھوٹی قسم کھانے سے سامان تو بک جاتا ہے لیکن برکت مٹ جاتی ہے۔

(۷۲۹۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَرْفَعُهُ إِذَا تَنَاقَبَ أَحَدُكُمْ يَضَعُ يَدَهُ عَلَى فِيهِ [صححه

(۷۲۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب تم میں سے کسی کو جمالی آئے تو اپنے منہ پر اپنا ہاتھ رکھ لے۔  
(۷۲۹۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بَسَّارٍ عَنْ عِرَالٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِ فِي قَرَسِهِ وَلَا عَبْدِهِ صَدَقَةٌ [صححه البخاری (۱۴۶۳)، ومسلم (۹۸۲)]، وابن حبان (۳۲۷۱)، وابن حزيمة: (۲۲۸۶)۔ [انظر: ۷۴۴۸، ۹۲۷۰، ۹۳۰۳، ۹۴۴۶، ۹۵۷۵، ۱۰۰۵۶، ۱۰۱۸۹، ۵۰۷۷]۔

(۷۲۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مسلمان پر اس کے گھوڑے اور غلام کی زکوٰۃ نہیں ہے۔  
(۷۲۹۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنْ هُمْ عَبْدِي بِحَسَنَةٍ فَأَكْتُبُوهُ فَإِنْ عَمِلَهَا فَأَكْتُبُهَا بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا وَإِنْ هُمْ بِسَيِّئَةٍ فَلَا تَكْتُبُهَا فَإِنْ عَمِلَهَا فَأَكْتُبُهَا بِمِثْلِهَا فَإِنْ تَرَكَهَا فَأَكْتُبُهَا حَسَنَةً [صححه البخاری (۷۵۰۱)، ومسلم (۱۲۸)]، وابن حبان (۳۸۰)، وقال الترمذی: حسن صحيح۔

(۷۲۹۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ (اپنے فرشتوں سے) فرماتے ہیں اگر میرا کوئی بندہ نیکی کا ارادہ کرے تو اسے لکھ لیا کرو، پھر اگر وہ اس پر عمل کر لے تو اسے دس گنا بڑھا کر لکھ لیا کرو، اور اگر وہ کسی گناہ کا ارادہ کرے تو اسے مت لکھا کرو، اگر وہ گناہ کر گزرے تو صرف ایک ہی گناہ لکھا کرو اور اگر اسے چھوڑ دے تو ایک نیکی لکھ لیا کرو۔  
(۷۲۹۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَأْتِي النَّذْرُ عَلَى ابْنِ آدَمَ بِشَيْءٍ لَمْ أَقْدَرُهُ عَلَيْهِ وَلَكِنَّهُ شَيْءٌ أُسْتَخْرِجُ بِهِ مِنَ الْبَخِيلِ يُؤْتِيهِ عَلَيْهِ مَا لَا يُؤْتِيهِ عَلَى الْبَخِيلِ [صححه البخاری (۶۶۹۴)، ومسلم (۱۶۴۰)]۔ [انظر: ۸۸۴۷]۔

(۷۲۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے میں نے جس چیز کا فیصلہ نہیں کیا، ابن آدم کی منت اسے وہ چیز نہیں دلا سکتی، البتہ اس منت کے ذریعے میں کنجوس آدمی سے پیسہ نکالوا لیتا ہوں، وہ مجھے منت مان کر وہ کچھ دے دیتا ہے جو اپنے بخل کی حالت میں کبھی نہیں دیتا۔

(۷۲۹۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يُلْغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا ابْنَ آدَمَ أَنْفِقْ أَنْفِقْ عَلَيْكَ وَقَالَ يَمِينُ اللَّهُ مَلَأَى سَحَاءً لَا يَغِيضُهَا شَيْءٌ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ [صححه البخاری (۴۶۸۴)، ومسلم (۹۹۳)]۔ [انظر: ۹۹۸۶، ۱۰۵۰۷]۔

(۷۲۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں اے ابن آدم! خرچ کر، میں تجھ پر خرچ کروں گا، اور فرمایا اللہ کا داہنا ہاتھ بھرا ہوا اور خوب سخاوت کرنے والا ہے، اسے کسی چیز سے کمی نہیں آتی، اور وہ رات دن خرچ کرتا رہتا ہے۔  
(۷۲۹۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَوَايَةً قَالَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ سَبَقْتُ رَحْمَتِي



عُظْمَى | صححه البخاری (۳۱۹۴)، ومسلم (۲۷۵۱) | [انظر: ۷۴۹۱، ۷۵۲۰، ۸۶۸۵]۔

(۷۲۹۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأَ أَحَدُكُمْ فَلْيَجْعَلْ فِي أَنْفِهِ ثَمًّا لِيَسْتَشِيرَ وَقَالَ مَرَّةً لِيَسْتَشِيرَ | صححه البخاری (۱۶۲)، ومسلم (۳۲۷) | [انظر: ۷۴۴۵، ۷۷۳۲، ۹۹۷۰]۔

(۷۲۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص وضو کرے، اسے ناک بھی صاف کرنا چاہیے۔

(۷۲۹۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا رَجُلٌ يَمْنَعُ أَهْلَ بَيْتِ نَافَّةٍ تَغْدُو بِعُسٍّ وَتَرُوحُ بِعُسٍّ إِنَّ أَجْرَهَا لَعَظِيمٌ | صححه البخاری (۲۶۲۹)، ومسلم (۱۰۱۹) |۔

(۷۲۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ یاد رکھو! جو آدمی کسی گھر والوں کو ایسی اذنی بطور ہدیہ کے دیتا ہے جو صبح بھی برتن بھر کر دودھ دے اور شام کو بھی برتن بھر دے، اس کا ثواب بہت عظیم ہے۔

(۷۳۰۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ وَابْنِ عَجَلَانَ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُكَلِّمُ أَحَدٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَنْ يُكَلِّمُ فِي سَبِيلِهِ إِلَّا جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالْجُرْحُ يَثْعَبُ دَمًا اللَّوْنُ لَوْنُ دَمٍ وَالرَّيْحُ رِيحُ مِسْكِ وَأَفْرَدَهُ سُفْيَانُ مَرَّةً عَنْ أَبِي الزِّنَادِ | صححه البخاری (۲۸۰۳)، ومسلم (۱۸۷۶)، وابن حبان (۴۶۵۲) |۔

(۷۳۰۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ کے راستے میں جس کسی شخص کو کوئی زخم لگتا ہے، اور اللہ جانتا ہے کہ اس کے راستے میں کسے زخم لگا ہے، وہ قیامت کے دن اسی طرح تروتازہ ہوگا جیسے زخم لگنے کے دن تھا، اس کا رنگ تو خون کی طرح ہوگا لیکن اس کی بوشک کی طرح عمدہ ہوگی۔

(۷۳۰۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يُلْغُ بِهِ وَقَالَ مَرَّةً قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقْتَسِمُ وَرَثَتِي دِينَارًا وَلَا دِرْهَمًا مَا تَرَكْتُ بَعْدَ نَفَقَةِ نِسَائِي وَمَنْوَنَةِ عَامِلِي فَهُوَ صَدَقَةٌ | صححه البخاری (۲۷۷۶)، ومسلم (۱۷۶۰)، وابن حبان (۶۶۱۰) | [انظر: ۸۸۷۹، ۹۹۷۳]۔

(۷۳۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میرے ورثاء دینار و درہم کی تقسیم نہیں کریں گے، میں نے اپنی بیویوں کے نفقہ اور اپنے عامل کی تنخواہوں کے علاوہ جو کچھ چھوڑا ہے، وہ سب صدقہ ہے۔

(۷۳۰۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يُلْغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ

إِلَى طَعَامٍ وَهُوَ صَائِمٌ فَلْيَقُلْ إِنِّي صَائِمٌ قَالَ أَبِي لَمْ نَكُنْ نَكْنِيهِ بِأَبِي الزِّنَادِ كُنَّا نَكْنِيهِ بِأَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ | صححه مسلم (۱۱۵۰)، وقال الترمذی: حسن صحيح |

(۷۳۰۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اگر تم میں سے کسی کو کھانے کی دعوت دی جائے اور وہ روزے سے ہو تو اسے یہ کہہ دینا چاہئے کہ میں روزے سے ہوں۔

(۷۳.۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلْقُوا الْبَيْعَ وَلَا تَصَرُّوا الْعَمَّ وَالْإِبِلَ لِلْبَيْعِ فَمَنْ ابْتَاعَهَا بَعْدَ ذَلِكَ فَهُوَ بِخَيْرِ الظَّاهِرِينَ إِنْ شَاءَ أَمْسَكَهَا وَإِنْ شَاءَ رَدَّهَا بِصَاعٍ تَمْرٍ لَا سَمْرَاءَ | (الطبر: ۱۰۰۰۵)

(۷۳۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تاجروں سے باہر باہری مل کر سودا مت کیا کرو، اور اچھے داموں فروخت کرنے کے لئے بکری یا اونٹنی کا تھن مت باندھا کرو، جو شخص (اس دھوکے کا شکار ہو کر) ایسی اونٹنی یا بکری خرید لے تو اسے دو میں سے ایک بات کا اختیار ہے جو اس کے حق میں بہتر ہو، یا تو اس جانور کو اپنے پاس ہی رکھے (اور معاملہ رفع دفع کر دے) یا پھر اس جانور کو مالک کے حوالے کر دے اور ساتھ میں ایک صاع کھجور بھی دے۔

(۷۳.۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسُ تَعْرِشُ لِقُرَيْشٍ فِي هَذَا الشَّانِ مُسْلِمُهُمْ تَبِعَ لِمُسْلِمِهِمْ وَكَافِرُهُمْ تَبِعَ لِكَافِرِهِمْ | صححه البخاری (۳۴۹۵)، ومسلم (۱۸۱۸)، وابن حبان (۶۲۶۴) |

(۷۳۰۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اس دین کے معاملے میں تمام لوگ قریش کے تابع ہیں، عام مسلمان قریشی مسلمانوں اور عام کافر قریشی کافروں کے تابع ہیں۔

(۷۳.۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُصَلِّي الرَّجُلُ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ لَيْسَ عَلَى مَنْكِبِهِ مِنْهُ شَيْءٌ وَقَالَ مَرَّةً عَاتِقِهِ | صححه البخاری (۳۵۹)، ومسلم (۵۱۶)، وابن خزيمة: (۷۶۵) | [الطبر: ۹۹۸۱]

(۷۳۰۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی شخص اس طرح ایک کپڑے میں نماز نہ پڑھے کہ اس کے کندھوں پر کپڑے کا کوئی حصہ بھی نہ ہو۔

(۷۳.۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَعْقِدُ الشَّيْطَانُ عَلَى قَافِيَةِ رَأْسِ أَحَدِكُمْ ثَلَاثَ عُقَدٍ بِكُلِّ عُقْدَةٍ يَضْرِبُ عَلَيْكَ لَيْلًا طَوِيلًا فَارْقُدْ وَقَالَ مَرَّةً يَضْرِبُ عَلَيْهِ بِكُلِّ عُقْدَةٍ لَيْلًا طَوِيلًا قَالَ وَإِذَا اسْتَيْقَظَ فَذَكَرَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ فَإِذَا تَوَضَّأَ انْحَلَّتْ عُقْدَتَانِ فَإِذَا صَلَّى انْحَلَّتْ الْعُقَدُ وَأَصْبَحَ طَيِّبَ النَّفْسِ نَشِيطًا وَإِلَّا أَصْبَحَ خَبِيثَ النَّفْسِ كَسَلَانًا

[صححه البخاری (۱۱۴۲)، ومسلم (۷۷۶)، وابن حبان (۲۵۵۳)، وابن خزيمة: (۱۱۳۱)].

(۷۳۰۶) حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا شیطان تم میں سے کسی ایک کے سر کے جوڑ کے پاس تین گرہیں لگاتا ہے، ہر گرہ پر وہ یہ کہتا ہے کہ رات بڑی لمبی ہے، آرام سے سو جا، اگر بندہ بیدار ہو کر اللہ کا ذکر کر لے تو ایک گرہ کھل جاتی ہے، وضو کر لے تو دو گرہیں کھل جاتی ہیں اور نماز پڑھ لے تو ساری گرہیں کھل جاتی ہیں اور اس کی صبح اس حال میں ہوتی ہے کہ اس کا دل مطمئن اور وہ چست ہوتا ہے، ورنہ وہ اس حال میں صبح کرتا ہے کہ اس کا دل گندا اور وہ خودست ہوتا ہے۔

(۷۳۰۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أُرْسِلَ عَلَى أَيُّوبَ رَجُلٌ مِنْ جَرَّادٍ مِنْ ذَهَبٍ فَجَعَلَ يَقْبِضُهَا فِي ثَوْبِهِ فَقِيلَ يَا أَيُّوبُ أَلَمْ يَكْفِكَ مَا أَعْطَيْنَاكَ قَالَ أَيْ رَبِّ وَمَنْ يَسْتَفِينِي عَنْ فَضْلِكَ إِنْ قَالَ

شعيب: اسنادہ صحیح۔

(۷۳۰۷) حضرت ابو ہریرہؓ سے موقوفاً مروی ہے کہ ایک مرتبہ اللہ تعالیٰ نے حضرت ایوبؑ پر سونے کی ٹڈیاں برسائیں، حضرت ایوبؑ انہیں اپنے کپڑے میں سمیٹنے لگے، اتنی دیر میں آواز آئی کہ اے ایوب! کیا ہم نے تمہیں جتنا دے رکھا ہے، وہ تمہارے لیے کافی نہیں ہے؟ انہوں نے عرض کیا کہ پروردگار! آپ کے فضل سے کون مستغنی رہ سکتا ہے؟

(۷۳۰۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْنُ الْآخِرُونَ وَنَحْنُ السَّابِقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بَيِّدَ كُلِّ أُمَةٍ وَقَالَ مَرَّةً بَيِّدَ أَنْ وَجَمَعَهُ ابْنُ طَاوُسٍ فَقَالَ قَالَ أَحَدُهُمَا بَيِّدَ أَنْ وَقَالَ الْآخَرُ بَيِّدَ كُلِّ أُمَةٍ أَوْ تَبَّتِ الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِنَا وَأَوْتَيْنَاهُ مِنْ بَعْدِهِمْ ثُمَّ هَذَا الْيَوْمُ الَّذِي كَتَبَهُ اللَّهُ عَلَيْهِمْ فَاخْتَلَفُوا فِيهِ فَهَذَا اللَّهُ لَهُ فَالْأَناسُ لَنَا فِيهِ تَبِعَ فَلِلْيَهُودِ غَدٌ وَلِلنَّصَارَى بَعْدَ غَدٍ. [صححه البخاری

(۲۳۸)، ومسلم (۸۵۵)، وابن خزيمة: (۱۷۲۰)]. [انظر: (۷۳۹۳، ۷۶۹۳، ۸۴۸۴، ۸۱۰۰)].

(۷۳۰۸) حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہم یوں تو سب سے آخر میں آئے ہیں لیکن قیامت کے دن سب پر سبقت لے جائیں گے، فرق صرف اتنا ہے کہ ہر امت کو ہم سے پہلے کتاب دی گئی جب کہ ہمیں بعد میں کتاب ملی، پھر یہ جمعہ کا دن اللہ نے ان پر مقرر فرمایا تھا لیکن وہ اس میں اختلافات کا شکار ہو گئے، چنانچہ اللہ نے ہماری اس کی طرف رہنمائی فرما دی، اب اس میں لوگ ہمارے تابع ہیں، اور یہودیوں کا اگلاد (ہفتہ) ہے اور عیسائیوں کا پرسوں کا دن (اتوار) ہے۔

(۷۳۰۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ أَعْزَبُ كَمَا يَعْزَبُ الْبَشَرُ فَإِنَّمَا رَجُلٌ آذَيْتُهُ أَوْ جَلَدْتُهُ فَاJْعَلْهَا لَهُ زَكَاةً وَصَلَاةً [صححه مسلم (۲۶۰۱)].

[انظر: (۹۸۰۱، ۱۱۳۱۰)].

(۷۳۰۹) حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میں بھی ایک انسان ہوں، جیسے دوسرے لوگوں کو غصہ آتا ہے، مجھے بھی آتا ہے (اے اللہ!) میں نے جس شخص کو بھی (نادانستگی میں) کوئی ایذا پہنچائی ہو یا کوڑا مارا ہو، اسے اس شخص

کے لئے باعث تزکیہ و رحمت بنا دے۔

(۷۳۱۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبِيعُ حَاضِرٌ

لِبَادٍ [اصح: ۱۰۰۰۵]

(۷۳۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کوئی شہری کسی دیہاتی کا سامان تجارت فروخت نہ کرے۔

(۷۳۱۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ أَنَّ رَجُلًا

اطَّلَعَ وَقَالَ مَرَّةً لَوْ أَنَّ امْرَأًا اطَّلَعَ بِغَيْرِ إِذْنِكَ لَحَدَفْتُهُ بِحَصَاةٍ لَفَقَأَتْ عَيْنَهُ مَا كَانَ عَلَيْكَ جُنَاحٌ إِصْحَاحُ

البخاری (۶۹۰۲)، ومسلم (۲۱۵۸)، [انظر: ۹۵۲۱]۔

(۷۳۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر کوئی آدمی تمہاری اجازت کے بغیر تمہارے گھر میں جھانک

کر دیکھے اور تم اسے کنکری دے مارو جس سے اس کی آنکھ پھوٹ جائے تو تم پر کوئی گناہ نہیں۔

(۷۳۱۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَعَا

أَحَدُكُمْ فَلَا يَقُلُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي إِنْ شِئْتَ وَلَكِنْ لِيَعْزِمَ بِالْمَسْأَلَةِ فَإِنَّهُ لَا مُكْرَهَ لَهُ إِصْحَاحُ السَّحَابِ

(۶۳۳۹)، [انظر: ۹۹۶۹، ۹۹۸۰، ۱۰۳۱۵، ۱۰۴۹۹، ۱۰۸۷۹]۔

(۷۳۱۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ تم میں سے کوئی شخص جب دعاء کرے تو یوں نہ کہا کرے کہ اے اللہ! اگر

تو چاہے تو مجھے معاف فرما دے، بلکہ پختگی اور یقین کے ساتھ دعاء کرے کیونکہ اللہ پر کوئی زبردستی کرنے والا نہیں ہے۔

(۷۳۱۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ الطُّفَيْلُ بْنُ عَمْرٍو الدَّوْسِيُّ إِلَى رَسُولِ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ دَوْسًا قَدْ عَصَتْ وَأَبَتْ فَادْعُ اللَّهَ عَلَيْهِمْ فَاسْتَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقِبْلَةَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ فَقَالَ النَّاسُ هَلَكُوا فَقَالَ اللَّهُمَّ اهْدِ دَوْسًا وَأَبِ يَهُمُ اللَّهُمَّ اهْدِ دَوْسًا وَأَبِ

يَهُمُ [اصححه البخاری (۶۳۹۷)، ومسلم (۲۵۲۴)]، [انظر: ۹۷۸۳]۔

(۷۳۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ طفیل بن عمرو دوسی رضی اللہ عنہ، نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور

کہنے لگے کہ قبیلہ دوس کے لوگ نافرمانی اور انکار پر ڈٹے ہوئے ہیں اس لئے آپ ان کے خلاف بددعاء کیجئے، چنانچہ نبی ﷺ

نے قبلہ کی جانب رخ کر کے دونوں ہاتھ اٹھا لیے، لوگ کہنے لگے کہ قبیلہ دوس کے لوگ تو ہلاک ہو گئے، لیکن نبی ﷺ نے تین

مرتبہ یہ دعاء فرمائی کہ اے اللہ! قبیلہ دوس کو ہدایت عطا فرما اور انہیں یہاں پہنچا۔

(۷۳۱۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ لَيْسَ الْغِنَى عَنْ كَثْرَةِ الْعَرَضِ وَلَكِنْ إِنَّمَا الْغِنَى عَنِ النَّفْسِ

(۷۳۱۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مال داری ساز و سامان کی کثرت سے نہیں ہوتی، اصل

مالداری تو دل کی مالداری ہوتی ہے۔

(۷۳۱۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ لَأَنْ يَأْخُذَ أَحَدُكُمْ حَبْلًا فَيَحْتَضِبَ فَيَحْمِلَهُ عَلَى ظَهْرِهِ فَيَأْكُلَ أَوْ يَتَصَدَّقَ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَأْتِيَ رَجُلًا أَعْنَاهُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ فَيَسْأَلَهُ أَعْطَاهُ أَوْ مَنَعَهُ ذَلِكَ بَأَنَّ الْيَدَ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى

(۷۳۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بخدا! یہ بات بہت بہتر ہے کہ تم میں سے کوئی آدمی رسی پکڑے، لکڑیاں باندھے اور اپنی پیٹھ پر لا کر اسے بیچے اور اس سے حاصل ہونے والی کمائی خود کھائے یا صدقہ کر دے، یہ نسبت اس کے کہ کسی ایسے آدمی کے پاس جائے جسے اللہ نے اپنے فضل سے مال اور دولت عطا فرما رکھی ہو اور اس سے جا کر سوال کرے، اس کی مرضی ہے کہ اسے کچھ دے یا نہ دے، کیونکہ اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔

(۷۳۱۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَسْرِقُ حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَشْرَبُ الْحَمْرَ حِينَ يَشْرَبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَزْنِي حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ

(۷۳۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ جس وقت کوئی شخص چوری کرتا ہے، وہ مؤمن نہیں رہتا، جس وقت کوئی شخص شراب پیتا ہے، وہ مؤمن نہیں رہتا اور جس وقت کوئی شخص بدکاری کرتا ہے وہ مؤمن نہیں رہتا۔

(۷۳۱۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْظُرُ أَحَدُكُمْ إِلَى مَنْ لَوْفَهُ فِي الْخَلْقِ أَوْ الْخُلُقِ أَوْ الْمَالِ وَلَكِنْ يَنْظُرُ إِلَى مَنْ هُوَ دُونَهُ [صَحِيحُ الْبُخَارِيِّ

(۶۴۹۰)، وَمُسْلِمٌ (۲۹۶۳)، وَابْنُ حِبَانَ (۷۱۴)]

(۷۳۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ تم میں سے کسی شخص کو جسم اور مال کے اعتبار سے اپنے سے اوپر والے کو نہیں دیکھنا چاہیے بلکہ ہمیشہ اپنے سے نیچے والے کو دیکھنا چاہئے۔

(۷۳۱۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامُ الْإِثْنَيْنِ كَافِي الثَّلَاثَةِ وَالثَّلَاثَةُ كَافِي الْأَرْبَعَةِ [صَحِيحُ الْبُخَارِيِّ (۵۳۹۲)، وَمُسْلِمٌ (۲۰۵۸)]

(۷۳۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ دو آدمیوں کا کھانا تین آدمیوں کو اور تین آدمیوں کا کھانا چار آدمیوں کو کفایت کر جاتا ہے۔

(۷۳۱۸ م) إِنَّمَا مَثَلِي وَمَثَلُ النَّاسِ كَمَثَلِ رَجُلٍ اسْتَوْقَدَ نَارًا فَلَمَّا أَضَاءَتْ مَا حَوْلَهُ جَعَلَ الْفَرَاشُ وَالذَّوَابُّ تَنْفَحُهُ لِيَهَا فَاأَنَا آخِذٌ بِحُجَزِكُمْ وَأَنْتُمْ تَوَاقِعُونَ فِيهَا [صَحِيحُ الْبُخَارِيِّ: ۳۴۲۶، وَمُسْلِمٌ: ۲۲۸۴، وَابْنُ حِبَانَ: ۶۴۰۸]

(۷۳۱۸ م) اور میری اور لوگوں کی مثال اس شخص کی سی ہے جس نے آگ جلائی، جب آگ نے آس پاس کی جگہ کو روشن کر دیا تو پروانے اور درندے اس میں گھسنے لگے، چنانچہ میں تمہیں پشت سے پکڑ کر کھینچ رہا ہوں اور تم اس میں گرے چلے جا رہے ہو۔



(۷۳۱۸م) وَمَثَلُ الْأَنْبِيَاءِ كَمَثَلِ رَجُلٍ بَنَى بُيْتًا فَأَحْسَنَهُ وَأَكْمَلَهُ وَأَجْمَلَهُ فَجَعَلَ النَّاسُ يُطِيفُونَ بِهِ يَقُولُونَ مَا رَأَيْنَا بُيْتًا أَحْسَنَ مِنْ هَذَا إِلَّا هَذِهِ الثُّلَمَةُ فَإِنَّا تِلْكَ الثُّلَمَةُ وَقِيلَ لِسُفْيَانَ مَنْ ذَكَرَ هَذِهِ قَالَ أَبُو الزِّنَادِ عَنْ

الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ [صححه مسلم (۲۲۸۶)، وابن حبان (۶۴۰۷)]

(۷۳۱۸م) اور انبیاء کرام ﷺ کی مثال ایسے ہے کہ ایک آدمی نے کوئی عمارت تعمیر کی، اسے خوب حسین و جمیل اور کامل بنایا، لوگ اس کے گرد چکر لگاتے جاتے اور کہتے جاتے کہ ہم نے اس سے خوبصورت کوئی عمارت نہیں دیکھی، البتہ اگر یہ سوراخ بھی بھر دیا جاتا تو کتنا اچھا ہوتا (ختم نبوت کی عمارت کا) وہ سوراخ میں ہوں (جس نے اب اس عمارت کو مکمل کر دیا ہے)

(۷۳۱۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَرَتْ

أَحَدُكُمْ فَلْيَجْتَنِبِ الْوُجْهَ فَإِنَّ اللَّهَ خَلَقَ آدَمَ عَلَى صُورَتِهِ [صححه البخاری (۲۵۵۹)، ومسلم (۲۶۱۲)]، وابن

حبان (۵۶۰۵). [انظر: ۹۷۹۸.]

(۷۳۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص کسی کو مارے تو چہرے پر مارنے سے اجتناب کرے کیونکہ اللہ نے حضرت آدم علیہ السلام کو اپنی صورت پر پیدا کیا ہے۔

(۷۳۲۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُمْنَعُ فَضْلُ

الْمَاءِ لِيُمْنَعَ بِهِ الْكَلَاءُ قَالَ سُفْيَانُ يَكُونُ حَوْلَ بَيْتِكَ الْكَلَاءُ فَتَمْنَعُهُمْ فَضْلَ مَا نِكَ فَلَا يَعُودُونَ أَنْ يَدْعُوا صَحَابَةَ

الْبُخَارَى (۲۳۵۳)، ومسلم (۱۵۶۶). [انظر: ۹۹۷۲، ۱۰۵۰۰.]

(۷۳۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ زائد پانی روک کر نہ رکھا جائے کہ اس سے گھاس روکی جاسکے، راوی

حدیث سفیان اس کا مطلب یہ بیان کرتے ہیں کہ آپ کے کنوئیں کے پاس گھاس ہو اور آپ لوگوں کو زائد از ضرورت پانی لینے سے روکیں تو وہ لوگ اپنے جانور چرانے کے لئے وہاں دوبارہ نہیں آئیں گے۔

(۷۳۲۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمَزٍ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَطْفَالِ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ [صححه مسلم (۲۶۵۹)]، وابن

حبان (۱۳۳). [انظر: ۹۹۹۲.]

(۷۳۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی نے نبی ﷺ سے مشرکین کے نابالغ فوت ہو جانے والے بچوں کا

حکم دریافت کیا تو نبی ﷺ نے فرمایا کہ اللہ اس بات کو زیادہ بہتر جانتا ہے کہ وہ بڑے ہو کر کیا اعمال سرانجام دیتے۔

(۷۳۲۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ

وَجَلَّ لِيُصْحَكُ مِنَ الرَّجُلَيْنِ قَتَلَ أَحَدَهُمَا الْآخَرَ يَدْخُلَانِ الْجَنَّةَ جَمِيعًا يَقُولُ كَانَ كَافِرًا قَتَلَ مُسْلِمًا ثُمَّ إِنَّ

الْكَافِرَ أَسْلَمَ قَبْلَ أَنْ يَمُوتَ فَأَدْخَلَهُمَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْجَنَّةَ [صححه البخاری (۲۸۲۶)]، ومسلم (۱۸۹۰).

وابن حبان (۲۱۵)۔ [انظر: ۹۹۷۷]۔

(۷۳۲۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ کو ان دو آدمیوں پر ہنسی آتی ہے جن میں سے ایک نے دوسرے کو شہید کر دیا ہو لیکن پھر دونوں ہی جنت میں داخل ہو جائیں، اس کی وضاحت ہے کہ ایک آدمی کافر تھا، اس نے کسی مسلمان کو شہید کر دیا، پھر اپنی موت سے پہلے اس کافر نے بھی اسلام قبول کر لیا اور اللہ تعالیٰ نے ان دونوں کو جنت میں داخلہ نصیب فرما دیا۔

(۷۳۲۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَمْرُو عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ إِنَّ نَارَكُمْ هَذِهِ جُزْءٌ مِنْ سَبْعِينَ جُزْءًا مِنْ نَارِ جَهَنَّمَ وَضُرِبَتْ بِالْبَحْرِ مَرَّتَيْنِ وَلَوْلَا ذَلِكَ مَا جَعَلَ اللَّهُ فِيهَا مَنَفَعَةً لِأَحَدٍ [أخرجه الحميدي (۱۱۲۹) قال شعيب بن إسحاق: منقول ومرسل]۔

(۷۳۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تمہاری یہ دنیا کی آگ جہنم کی آگ کا ستر واں جزء ہے اور دو مرتبہ اس پر سمندر کا پانی لگایا گیا ہے، اگر ایسا نہ ہوتا تو اس میں اللہ بندوں کا کوئی فائدہ نہ رکھتا۔

(۷۳۲۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَمُرَ رَجُلًا فَيَقِيمَ الصَّلَاةَ ثُمَّ أَمُرَ فَيَتَيْنِي وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً فَيَتَيْنَانَا فَيُحَالِفُونَ إِلَى قَوْمٍ لَا يَأْتُونَهَا فَيُحَرِّقُونَ عَلَيْهِمْ بُيُوتَهُمْ بِحُزْمِ الْحَطَبِ وَلَوْ عَلِمَ أَحَدُكُمْ أَنَّهُ يَجِدُ عَظْمًا سَمِينًا أَوْ مِرْمَاتَيْنِ حَسَنَتَيْنِ إِذَا لَشَهِدَ الصَّلَاةَ وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً الْعِشَاءَ [صححه البخاري (۶۴۴)، ومسلم (۶۵۱)، وابن حبان (۲۰۹۶)]۔

وابن خزيمة: (۱۴۸۱)۔

(۷۳۲۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میرا دل چاہتا ہے کہ ایک آدمی کو حکم دوں اور وہ نماز کھڑی کر دے، پھر اپنے نو جوانوں کو حکم دوں اور وہ ان لوگوں کے پاس جائیں جو نماز باجماعت میں شرکت نہیں کرتے اور لکڑیوں کے گٹھوں سے ان کے گھروں میں آگ لگا دیں، اگر تم میں سے کسی کو یقین ہو کہ اسے خوب موٹی تازی ہڈی یا دو عمدہ کھریلیں تھیں تو وہ ضرور نماز میں (دوسری روایت کے مطابق نماز عشاء میں بھی) شرکت کرے۔

(۷۳۲۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَعَ اسْمُ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ رَجُلٌ تَسْمَى بِمَلِكِ الْأَمَلِكِ سَأَلْتُ أَبَا عَمْرٍو الشَّيْبَانِيَّ عَنْ أَخْبَعَ اسْمٍ عِنْدَ اللَّهِ فَقَالَ أَوْضَعَ اسْمُ عِنْدَ اللَّهِ [صححه البخاري (۶۲۰۶)، ومسلم (۲۱۴۳)، وابن حبان (۵۸۳۵)، والحاكم (۲۷۴۴)]۔

(۷۳۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن بارگاہ خداوندی میں سب سے حقیر نام اس شخص کا ہوگا جو اپنے آپ کو شہنشاہ کہلواتا ہے۔

(۷۳۲۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

إِيَّاكُمْ وَالْوَصَالَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تَوَاصِلُ قَالَ إِنِّي لَسْتُ كَأَحَدٍ مِنْكُمْ إِنِّي أَبِيتُ بِطَعْمِي رَبِّي وَيَسْقِينِي [راجع: ۷۲۲۸].

(۷۳۲۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک ہی سحری سے مسلسل کئی روزے رکھنے سے اپنے آپ کو بچاؤ، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ تو اس طرح تسلسل کے ساتھ روزے رکھتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا اس معاملے میں میں تمہاری طرح نہیں ہوں، میں تو اس حال میں رات گزارتا ہوں کہ میرا رب خود ہی مجھے کھلا پلا دیتا ہے۔

(۷۳۲۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَعْجَبُونَ كَيْفَ يُصْرَفُ عَنِّي شَتْمُ قُرَيْشٍ كَيْفَ يَلْعَنُونَ مُذَمَّمًا وَيَشْتُمُونَ مُذَمَّمًا وَأَنَا مُحَمَّدٌ [صححه البحاری (۳۵۳۳)]. [انظر: ۸۸۱۱].

(۷۳۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کیا تمہیں اس بات پر تعجب نہیں ہوتا کہ کس عجیب طریقے سے قریش کی دشنام طرازیوں کو مجھ سے دور کر دیا جاتا ہے؟ وہ کس طرح ”مذمم“ پر لعنت اور سب و شتم کرتے ہیں جبکہ میرا نام تو محمد ہے (مذمم نہیں)۔

(۷۳۲۸) قَالَ قُرَاءٌ عَلَى سُفْيَانَ سَمِعْتُ أَبَا الزُّنَادِ يُحَدِّثُ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قُلْتُ لِصَاحِبِكَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ أَنْصِتْ فَقَدْ لَغَيْتَ قَالَ سُفْيَانُ قَالَ أَبُو الزُّنَادِ هِيَ لُغَةُ أَبِي هُرَيْرَةَ [صححه مسلم (۸۵۱)، وابن خزيمة: (۱۸۰۶)]. [انظر: ۱۰۳۰۵].

(۷۳۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا امام جس وقت جمعہ کا خطبہ دے رہا ہو اور تم اپنے ساتھی کو صرف یہ کہو کہ خاموش رہو، تو تم نے لغو کام کیا۔

(۷۳۲۹) قَالَ قُرَاءٌ عَلَى سُفْيَانَ أَبُو الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَرَى خُشُوعَكُمْ [انظر: ۸۰۱۱].

(۷۳۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میں تمہارا خشوع و خضوع دیکھتا ہوں۔

(۷۳۳۰) قُرِئَ عَلَى سُفْيَانَ سَمِعْتُ أَبَا الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعْتُ سُفْيَانَ يَقُولُ مَنْ أَطَاعَ أَمِيرِي فَقَدْ أَطَاعَنِي وَمَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ [صححه البحاری (۲۹۵۷) ومسلم (۱۸۳۵)، وابن حبان (۴۵۵۶)]. [انظر: ۸۴۸۶].

(۷۳۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص میرے امیر کی اطاعت کرتا ہے وہ میری اطاعت کرتا ہے اور جو میری اطاعت کرتا ہے گویا وہ اللہ کی اطاعت کرتا ہے۔

(۷۳۳۱) قَالَ أَبِي وَقَالَ سُفْيَانُ فِي حَدِيثِ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبْنِ جُرَيْجٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ

مُسْلِمٌ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَعَتْ الذَّرْعُ أَوْ مَرَّتْ تَجْنُ بَنَانَهُ وَتَعْفُو أَثَرَهُ يَوْسَعُهَا قَالَ أَبُو الزِّنَادِ يَوْسَعُهَا وَلَا تَتَّسِعُ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ وَلَا تَتَّوَسِعُ. [الطبر: (الأعرج وطاووس): ٧٤٧٧، ٩٠٤٥، ١٠٧٨٠].

(٤٣٣١) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیص بعض اوقات کشادہ ہوتی ہے اور بعض اوقات تنگ (مراد آدمی کی سخاوت اور کنجوسی ہے) وہ اس کی انگلیوں کو ڈھانپ لیتی ہے اور اس کے نشانات کو مٹا دیتی ہے، اور کنجوس آدمی کشادگی حاصل کرنا چاہتا ہے لیکن اسے کشادگی حاصل نہیں ہوتی۔  
فائدہ: اس حدیث کی مکمل وضاحت کے لئے حدیث نمبر ٤٣٤٤ اور ٩٠٣٥ ملاحظہ کیجئے۔

(٧٢٢٢) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قِيلَ لِسُفْيَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ الْمَطْلُ ظُلْمُ الْعَيْنِ وَإِذَا أُتْبِعَ أَحَدُكُمْ عَلَى مَلِيٍّ فَلْيَتَّبِعْ | صححه البخاری (٢٢٨٨)، ومسلّم (١٥٦٤). [انظر: ٧٤٤٦، ٨٨٨٣، ٨٩٢٥، ٩٩٧٤، ٩٩٧٩، ١٠٠٠٣].

(٤٣٣٢) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قرض کی ادائیگی میں مالدار آدمی کا مال مٹول کرنا ظلم ہے اور جب تم میں سے کسی کو کسی مالدار کے حوالے کر دیا جائے تو اسے اس ہی کا پیچھا کرنا چاہیے۔

(٧٢٢٣) قَالَ قَرَأَ عَلَى سُفْيَانَ سَمِعْتُ أَبَا الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعْتُ سُفْيَانَ يَقُولُ إِنَّا كُفَى الْظَّنَّ فَإِنَّهُ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ | الطبر: ٧٨٤٥، ١٠٠٠٢، ١٠٧١٢.

(٤٣٣٣) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بدگمانی کرنے سے اپنے آپ کو بچاؤ کیونکہ یہ سب سے زیادہ جھوٹی بات ہوتی ہے۔

(٧٢٢٤) سَمِعْتُ سُفْيَانَ يَقُولُ إِذَا كَفَى الْخَادِمُ أَحَدَكُمْ طَعَامَهُ فَلْيُجْلِسْهُ فَلْيَأْكُلْ مَعَهُ فَإِنْ لَمْ يَفْعَلْ فَلْيَأْخُذْ لُقْمَةً فَلْيُرْوِغْهَا فِيهِ فَيَنَالِهُ وَقَرَأَ عَلَيْهِ إِسْنَادُهُ سَمِعْتُ أَبَا الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [قال الألبانی: صحيح (ابن ماجه: ٣٢٩٠)].

(٤٣٣٤) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کسی کا خادم کھانا پکانے میں اس کی کفایت کرے تو اسے چاہئے کہ وہ اسے بھی اپنے ساتھ بٹھا کر کھانا کھلائے، اگر ایسا نہیں کر سکتا تو ایک اقمہ لے کر اسے سالن میں اچھی طرح تریتر کر کے ہی اسے دے دے۔

(٧٢٢٥) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ لَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَا مَرْتَهُمْ بِالسَّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ وَتَأْخِيرِ الْعِشَاءِ | صححه البخاری (٨٧٧)، ومسلّم

(۷۳۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں انہیں ہر نماز کے وقت مسواک کرنے اور نماز عشاء کو تاخیر سے ادا کرنے کا حکم دیتا۔

(۷۳۳۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَوَاهُ قَالَ مَرَّةً يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَصْبَحَ أَحَدُكُمْ صَائِمًا فَلَا يَرُفُثُ وَلَا يَجْهَلُ فَإِنْ أَمُرُو شَاتَمَهُ أَوْ قَاتَلَهُ فَلْيَقُلْ إِنِّي صَائِمٌ أَنْظِرْ  
[۷۴۸۴، ۹۹۹۹]۔

(۷۳۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص روزہ دار ہونے کی حالت میں صبح کرے تو اسے کوئی بیہودگی یا جہالت کی بات نہیں کرنی چاہئے بلکہ اگر کوئی آدمی اس سے لڑنا یا گالی گلوچ کرنا چاہے تو اسے یوں کہہ دینا چاہئے کہ میں روزہ سے ہوں۔

(۷۳۳۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَجِدُونَ مِنْ شَرِّ النَّاسِ ذَا الْوَجْهَيْنِ الَّذِي يَأْتِي هَوْلَاءَ بِوَجْهِهِ وَهَوْلَاءَ بِوَجْهِهِ | صححه البخاری (۳۴۹۴)،  
ومسلم (۲۵۲۶)۔ [انظر: ۹۹۹۸، ۱۰۷۱۱]۔

(۷۳۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم لوگوں میں سب سے بدترین شخص اس آدمی کو پاؤ گے جو دوغلا ہو، ان لوگوں کے پاس ایک رخ لے کر آتا ہو اور ان لوگوں کے پاس دوسرا رخ لے کر آتا ہو۔

(۷۳۴۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ بِتَأْخِيرِ الْعِشَاءِ وَالسَّوَاكِ مَعَ الصَّلَاةِ | راجع: ۷۳۳۵]۔

(۷۳۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں انہیں ہر نماز کے وقت مسواک کرنے اور نماز عشاء کو تاخیر سے ادا کرنے کا حکم دیتا۔

(۷۳۴۲) وَلَا تَصُومُ امْرَأَةٌ وَزَوْجُهَا شَاهِدٌ يَوْمًا غَيْرَ رَمَضَانَ إِلَّا بِإِذْنِهِ وَقُرِئَ عَلَيْهِ هَذَا الْحَدِيثُ سَمِعَتْ أَبَا الزِّنَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ | صححه البخاری  
(۵۱۹۵)، وابن خزيمة: (۲۱۶۸)۔ [قال شعيب: حسن]۔ [انظر: ۹۷۳۲، ۱۰۱۷۱]۔

(۷۳۴۳) اور کوئی عورت ”جبکہ اس کا خاوند گھر میں موجود ہو“ ماہ رمضان کے علاوہ کوئی نفل روزہ اس کی اجازت کے بغیر نہ رکھے۔

(۷۳۴۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي الْمُؤْمِنِينَ مَا تَخَلَّفْتُ عَنْ سَرِيَّةٍ لَيْسَ عِنْدِي مَا أَحْمِلُهُمْ عَلَيْهِ وَلَا يَتَخَلَّفُونَ عَنِّي | صححه  
مسلم (۱۸۷۶)۔

(۷۳۴۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اگر میں سمجھتا کہ مسلمان مشقت میں نہیں پڑیں گے تو



میں راہِ خدا میں نکلنے والے کسی سر یہ سے کبھی پیچھے نہ رہتا، لیکن میں اتنی وسعت نہیں پاتا کہ میں ان سب کو سواریاں مہیا کر سکوں اور کہیں وہ میرے بعد جہاد میں شرکت کرنے سے پیچھے نہ ہٹنے لگیں۔

(۷۳۴۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَرْفَعُهُ إِذَا اسْتَجْمَرَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْتَحِمِرْ وَتَوَرَّ فَإِنَّ اللَّهَ وَتَوَرَّ يُحِبُّ التَّوَرَّ [سقط من المصحف].

(۷۳۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص پتھروں سے استنجاء کرے تو طاق عدد میں پتھر استعمال کرے کیونکہ اللہ طاق ہے اور طاق کو پسند کرتا ہے۔

(۷۳۴۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَعَلَّهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي إِنَاءٍ أَحَدِكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ غَسَلَاتٍ [صححه البحاری (۱۷۲)، ومسنم (۲۷۹)، وابن حبان (۱۲۹۴)، وابن خزيمة: (۹۶)]. [انظر: ۹۹۳۱].

(۷۳۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب تم میں سے کسی کے برتن میں کتا منہ مار دے تو اسے چاہئے کہ اس برتن کو سات مرتبہ دھوئے۔

(۷۳۴۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَفْضَلُ الصَّدَقَةِ مَا كَانَ يُعْنَى عَنْ ظَهْرِ غِنَى وَابْتَدَأَ بِمَنْ تَعُولُ [انظر: ۷۷۲۷].

(۷۳۴۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب سے افضل صدقہ تو دل کے غناء کے ساتھ ہوتا ہے، اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہوتا ہے اور تم صدقات و خیرات میں ان لوگوں سے ابتداء کرو جو تمہاری ذمہ داری میں آتے ہیں۔

(۷۳۴۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ إِذَا انْتَعَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَبْدَأْ بِالْيَمِينِ وَخَلَعَ الْيُسْرَى وَإِذَا انْقَطَعَ شِئْءٌ أَحَدِكُمْ فَلَا يَمْشِ فِي نَعْلٍ وَاحِدٍ لِيُخَفِّهَ مَا جَمِيعًا أَوْ لِيُغْلِبَهُمَا جَمِيعًا

(۷۳۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے موقوفاً مروی ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص جوتی پہنے تو دائیں پاؤں سے ابتداء کرے اور جب اتارے تو پہلے بائیں پاؤں کی اتارے، نیز یہ کہ اگر تم میں سے کسی کی جوتی کا تسمہ ٹوٹ جائے تو وہ صرف ایک جوتی پہن کر نہ پھرے بلکہ دونوں اتار دے یا دونوں پہن لے۔

(۷۳۴۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِيهِ أَوْ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْصَرَ رَجُلًا يَسُوقُ بَدَنَةً فَقَالَ ارْكَبْهَا قَالَ إِنَّهَا تَدَنُّ قَالَ ارْكَبْهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبْهَا وَلَمْ يَشْكُ فِيهِ مَرَّةً فَقَالَ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ (نصر: ۹۹۸۸)

(۷۳۴۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ ایک شخص کو دیکھا کہ وہ ایک اونٹ کو ہانک کر لیے جا رہا ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا کہ اس پر سوار ہو جاؤ، اس نے عرض کیا کہ یہ قربانی کا جانور ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر فرمایا کہ اس پر

سوار ہو جاؤ، اس نے دوبارہ عرض کیا کہ یہ قربانی کا جانور ہے اور نبی ﷺ نے اسے پھر سوار ہونے کا حکم دیا۔

(۷۳۴۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بَوَّاحًا فَقَالَ بَيْنَا رَجُلٌ يَسُوقُ بَقْرَةً إِذْ رَكِبَهَا فَضَرَبَهَا قَالَتْ إِنَّا لَمْ نُخْلَقْ لِهَذَا إِنَّمَا خُلِقْنَا لِلْجِرَائَةِ فَقَالَ النَّاسُ سُبْحَانَ اللَّهِ بَقْرَةٌ تَتَكَلَّمُ فَقَالَ فَإِنِّي أُوْمِنُ بِهَذَا أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ عَدَا عَدَا وَعُمَرُ وَمَا هُمَا ثُمَّ وَبَيْنَا رَجُلٌ فِي غَنَمِهِ إِذْ عَدَا عَلَيْهَا الذَّنْبُ فَأَخَذَ شَاةً مِنْهَا فَطَلَبَهُ فَأَذْرَكَهُ فَاسْتَنْقَذَهَا مِنْهُ فَقَالَ يَا هَذَا اسْتَنْقَذْتَهَا مِنِّي فَمَنْ لَهَا يَوْمَ السَّبْعِ يَوْمَ لَا رَاعِيَ لَهَا غَيْرِي قَالَ النَّاسُ سُبْحَانَ اللَّهِ ذَنْبٌ يَتَكَلَّمُ فَقَالَ إِنِّي أُوْمِنُ بِذَلِكَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَمَا هُمَا ثُمَّ [صححه البخاری (۳۳۴۷۱)، ومسلم (۲۳۸۸)] (۱۰۵۳۶، ۸۹۵۰).

(۷۳۴۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے ہمیں نماز پڑھائی اور نماز کے بعد ہماری طرف رخ کر کے بیٹھ گئے اور فرمایا کہ ایک آدمی ایک بیل کو بانک کر لیے جا رہا تھا، راستے میں وہ اس پر سوار ہو گیا اور اسے مارنے لگا، وہ بیل قدرت خداوندی سے گویا ہوا اور کہنے لگا ہمیں اس مقصد کے لیے پیدا نہیں کیا گیا، ہمیں تو بیل جوتنے کے لئے پیدا کیا گیا ہے، لوگ کہنے لگے سبحان اللہ! کبھی بیل بھی بولتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا لیکن میں، ابو بکر اور عمر تو اس پر ایمان رکھتے ہیں جبکہ وہ دونوں اس مجلس میں موجود نہ تھے۔

پھر فرمایا کہ ایک آدمی اپنی بکریوں کے ریوڑ میں تھا کہ ایک بھیڑیے نے ریوڑ پر حملہ کر دیا اور ایک بکری اچک کر لے گیا، وہ آدمی بھیڑیے کے پیچھے بھاگا اور کچھ دور جا کر اسے جالیا اور اپنی بکری کو چھڑا لیا، یہ دیکھ کر وہ بھیڑیا قدرت خداوندی سے گویا ہوا اور کہنے لگا کہ اے فلاں! آج تو تو نے مجھ سے اس بکری کو چھڑا لیا، اس دن اسے کون چھڑائے گا جب میرے علاوہ اس کا کوئی چرواہا نہ ہوگا؟ لوگ کہنے لگے سبحان اللہ! کیا بھیڑیا بھی بولتا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا لیکن میں، ابو بکر اور عمر تو اس پر ایمان رکھتے ہیں حالانکہ وہ دونوں اس مجلس میں موجود نہ تھے۔

(۷۳۴۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ خَيْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا وَامْرَأَةً وَابْنًا لَهُمَا فَخَيْرَ الْغُلَامِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا غُلَامُ هَذَا أَبُوكَ وَهَذِهِ أُمَّكَ اخْتَرُ قَالَ التِّرْمِذِيُّ: حَسَنٌ صَحِيحٌ. قَالَ الْأَلْبَانِيُّ: صَحِيحٌ (التِّرْمِذِيُّ: ۱۳۵۷، ابْنُ مَاجَةَ: ۲۳۵۱) (۷۳۴۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے ایک آدمی اور عورت اور ان دونوں کے بیٹے کو اختیار دیا اور لڑکے کو اختیار دیتے ہوئے فرمایا اے لڑکے! یہ تیرا باپ ہے اور یہ تیری ماں ہے، ان میں سے جس کے ساتھ جانے کا ارادہ ہو، اسے اختیار کر لے۔

(۷۳۴۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ أَنَا سَأَلْتُهُ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ

صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فَلَهُ قِيرَاطٌ وَمَنْ اتَّبَعَهَا حَتَّى يُفْرَغَ مِنْ شَأْنِهَا فَلَهُ قِيرَاطَانِ أَصْغَرُهُمَا أَوْ أَحَدُهُمَا مِثْلُ أَحَدٍ [صححه مسلم (۹۴۵)].

(۷۳۴۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی کی نماز جنازہ پڑھے، اسے ایک قیراط کے برابر ثواب ملے گا اور جو شخص دفن سے فراغت ہونے تک انتظار کرتا رہے، اسے دو قیراط کے برابر ثواب ملے گا، جن میں سے چھوٹا یا ایک قیراط احد پہاڑ کے برابر ہوگا۔

(۷۳۴۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي سُمَيُّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَجُّ الْمَبْرُورُ لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ إِلَّا الْجَنَّةُ وَالْعُمَرَتَانِ أَوْ الْعُمْرَةُ يُكَفِّرُ مَا بَيْنَهُمَا [صححه البخاری (۱۷۷۳)، ومسلم (۱۳۴۹)، وابن حبان (۳۶۹۵)، وابن خزيمة: (۲۵۱۳)]. [انظر: ۹۹۴۹، ۹۹۴۲].

(۷۳۴۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا حج مبرور کی جزاء جنت کے علاوہ کچھ نہیں اور دو عمرے اپنے درمیان کے گناہوں کا کفارہ بن جاتے ہیں۔

(۷۳۴۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُمَيِّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَعِيدُ مِنْ هَؤُلَاءِ الثَّلَاثِ دَرَكِ الشَّقَاءِ وَشِمَاتِي الْأَعْدَاءِ وَسُوءِ الْقَضَاءِ أَوْ جَهْدِ الْقَضَاءِ قَالَ سُفْيَانُ زِدْتُ أَنَا وَاحِدَةً لَا أَذْرى أَبْتَهِنُ هِيَ [صححه البخاری (۶۳۴۷)، ومسلم (۲۷۰۷)].

(۷۳۴۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ان تین چیزوں سے اللہ کی پناہ مانگا کرتے تھے، بد نصیبی ملنے سے، دشمنوں کے ہنسی اڑانے سے، برے فیصلے سے اور مصیبتوں کی مشقت سے، راوی حدیث سفیان کہتے ہیں کہ ان میں ایک چیز کا اضافہ مجھ سے ہو گیا ہے، معلوم نہیں کہ وہ کون سی چیز ہے۔

(۷۳۵۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ مَوْلَى ابْنِ أَبِي رُحْمٍ سَمِعَهُ مِنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يُبْلَغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَقْبَلَ أَبُو هُرَيْرَةَ امْرَأَةً مُتَطَيِّبَةً فَقَالَ آيْنَ تُرِيدِينَ يَا أَمَةَ الْجَبَّارِ فَقَالَتْ الْمَسْجِدَ فَقَالَ وَلَهُ تَطَيَّبْتَ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ إِنَّهُ قَالَ أَيُّمَا امْرَأَةٍ حَرَجْتُ مِنْ بَيْتِهَا مُتَطَيِّبَةً تُرِيدُ الْمَسْجِدَ لَمْ يَقْبَلِ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهَا صَلَاةً حَتَّى تَرْجِعَ فَتَغْتَسِلَ مِنْهُ غُسْلَهَا مِنَ الْجَنَابَةِ [قال الألبانی: حسن صحيح (ابوداود: ۴۱۷۴، ابن ماجه: ۴۰۰۲)]. قال شعيب: محتمل للتحسين واساده ضعيف].

[انظر: ۹۹۳۹، ۹۷۲۵، ۸۷۵۸، ۷۹۴۶].

(۷۳۵۰) ابو رہم کے آزاد کردہ غلام سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا سامنا ایک ایسی خاتون سے ہو گیا جس نے خوشبو لگا رکھی تھی، انہوں نے اسے پوچھا کہ اے امۃ الجبار! کہاں کا ارادہ ہے؟ اس نے کہا مسجد کا، انہوں نے پوچھا کیا تم نے اسی وجہ سے خوشبو لگا رکھی ہے؟ اس نے کہا جی ہاں! فرمایا کہ نبی ﷺ کا ارشاد ہے جو عورت اپنے گھر سے خوشبو لگا کر مسجد

کے ارادے سے نکلے، اللہ اس کی نماز کو قبول نہیں کرتا یہاں تک کہ وہ اپنے گھر واپس جا کر اسے اس طرح دھوئے جیسے ناپاکی کی حالت میں غسل کیا جاتا ہے۔

(۷۲۵۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ جَاءَ نِسْوَةٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا نَقْدِرُ عَلَيْكَ فِي مَجْلِسِكَ مِنَ الرِّجَالِ فَوَاعِدْنَا مِنْكَ يَوْمًا نَأْتِيكَ فِيهِ قَالَ مَوْعِدُكُمْ بَيْتُ فُلَانٍ وَأَتَاهُنَّ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ وَلِذَلِكَ الْمَوْعِدِ قَالَ فَكَانَ مِمَّا قَالَ لِهُنَّ يَعْنِي مَا مِنْ امْرَأَةٍ تَقْدَمُ ثَلَاثًا مِنَ الْوَلَدِ تَحْتَسِبُهُنَّ إِلَّا دَخَلَتْ الْجَنَّةَ فَقَالَتْ امْرَأَةٌ مِنْهُنَّ أَوْ اثْنَانِ قَالَ أَوْ اثْنَانِ [صححه مسلم (۲۶۳۲)، وابن حبان (۲۹۴۱)] - [انظر: ۸۹۰۳].

(۷۳۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کچھ عورتیں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور کہنے لگیں یا رسول اللہ! مردوں کی موجودگی میں ہم آپ کے پاس بیٹھنے سے محروم رہتے ہیں، آپ ایک دن ہمارے لیے مقرر فرما دیجئے جس میں ہم آپ کی خدمت میں حاضر ہو (کردین سیکھ) سکیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا تم فلاں شخص کے گھر میں اکٹھی ہو جانا اور اس دن اس جگہ پر نبی ﷺ تشریف لے گئے، منجملہ ان باتوں کے جو نبی ﷺ نے ان سے فرمائیں، ایک بات یہ بھی تھی کہ تم میں سے جو عورت اپنے تین بچے آگے بھیجے (فوت ہو جائیں) اور وہ ان پر صبر کرے، وہ جنت میں داخل ہوگی، کسی عورت نے پوچھا اگر دو ہوں تو کیا حکم ہے؟ فرمایا دو ہوں تب بھی یہی حکم ہے۔

(۷۲۵۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ السَّغِيرَةِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْ قَبْرِي وَثْنًا لَعَنَ اللَّهُ قَوْمًا اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ | اخرجہ الحمادی (۱۰۲۵). قال شعيب: اساده قوی |.

(۷۳۵۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ یہ دعاء فرماتے تھے کہ اے اللہ! میری قبر کو بت نہ بنائیے گا (جس کی لوگ پوجا شروع کر دیں) ان لوگوں پر اللہ کی لعنت ہو جو اپنے نبیوں کی قبروں کو سجدہ گاہ بنا لیتے ہیں۔

(۷۲۵۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ الْعَجَلَانِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَقَعَ الذُّبَابُ فِي إِنَاءٍ أَحَدِكُمْ فَلْيَغْمِسْهُ فَإِنَّ فِي أَحَدِ جَنَاحَيْهِ شِفَاءً وَالْآخَرِ دَاءٌ | راجع: ۷۱۴۱ |.

(۷۳۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر تم میں سے کسی کے برتن میں مکھی گر جائے تو وہ یاد رکھے کہ مکھی کے ایک پر میں شفاء اور دوسرے پر میں بیماری ہوتی ہے، اس لئے اسے چاہئے کہ اس مکھی کو اس میں مکمل ڈبو دے (پھر اسے استعمال کرنا اس کی مرضی پر موقوف ہے)

(۷۲۵۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجَلَانَ وَقُرَى عَلَى سُفْيَانَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ كَانَ يَقُولُ فَقَالَ سُفْيَانُ هُوَ هَكَذَا يَعْنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَضَعَ جَنْبُهُ يَقُولُ بِاسْمِكَ رَبِّي وَضَعْتُ حَبِي فَإِنْ أَمْسَكَتْ

نَفْسِي فَأَرْحَمَهَا وَإِنْ أَرْسَلْتَهَا فَأَحْفَظَهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ | صححه السحاري (۷۳۹۳) | | انظر

(سعيد بن ابی سعيد او ابوہ): ۷۷۸۹، ۷۹۲۵، ۹۴۵۰، ۹۵۹۷، ۹۵۸۸۔

(۷۳۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب بستر پر اپنا پہلو رکھتے تو یوں فرماتے کہ پروردگار! میں نے آپ کے نام کی برکت سے اپنا پہلو زمین پر رکھ دیا، اگر میری روح کو اپنے پاس روک لیں تو اس پر رحم فرمائیے اور اگر واپس بھیج دیں تو اس کی اسی طرح حفاظت فرمائیے جیسے آپ اپنے نیک بندوں کی حفاظت فرماتے ہیں۔

(۷۳۵۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ وَقِرَاءَ عَلَى سُفْيَانَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ إِنَّ شَاءَ اللَّهُ قَالَ سُفْيَانُ الَّذِي سَمِعْنَاهُ مِنْهُ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ لَا أَذْرِي عَمَّنْ سُئِلَ سُفْيَانُ عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ أَنَثَالٍ فَقَالَ كَانَ الْمُسْلِمُونَ أَسْرُوهُ أَخَذُوهُ فَكَانَ إِذَا مَرَّ بِهِ قَالَ مَا عِنْدَكَ يَا ثُمَامَةُ قَالَ إِنْ تَقْتُلْ تَقْتُلْ ذَا دَمٍ وَإِنْ تُنْعِمُ تُنْعِمُ عَلَى شَاكِرٍ وَإِنْ تُرَدُّ مَالًا تُعْطَى مَالًا قَالَ فَكَانَ إِذَا مَرَّ بِهِ قَالَ مَا عِنْدَكَ يَا ثُمَامَةُ قَالَ إِنْ تُنْعِمُ تُنْعِمُ عَلَى شَاكِرٍ وَإِنْ تَقْتُلْ تَقْتُلْ ذَا دَمٍ وَإِنْ تُرَدُّ الْمَالُ تُعْطَى الْمَالُ قَالَ فَبَدَا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُطْلِقَهُ وَقَذَفَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي قَلْبِهِ قَالَ فَذَهَبُوا بِهِ إِلَى بَنِي الْأَنْصَارِ فَعَسَلُوهُ فَأَسْلَمَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ أُمْسَيْتَ وَإِنْ وَجْهَكَ كَانَ أَبْعَضَ الْوُجُوهِ إِلَيَّ وَدِينِكَ أَبْعَضَ الدِّينِ إِلَيَّ وَبَلَدِكَ أَبْعَضَ الْبُلْدَانِ إِلَيَّ فَأَصْبَحْتَ وَإِنْ دِينِكَ أَحَبُّ الدِّيَانِ إِلَيَّ وَوَجْهَكَ أَحَبُّ الْوُجُوهِ إِلَيَّ لَا يَأْتِي قَرِيبًا حَبَّةٌ مِنْ الْيَمَامَةِ حَتَّى قَالَ عُمَرُ لَقَدْ كَانَ وَاللَّهِ فِي عَيْنِي أَصْفَرٌ مِنَ الْيَخْزِيرِ وَإِنَّهُ فِي عَيْنِي أَعْظَمُ مِنَ الْجَبَلِ خَلَّى عَنْهُ فَأَتَى الْيَمَامَةَ حَبَسَ عَنْهُمْ فَضَجُّوا وَضَجُّوا فَكَتَبُوا تَأْمُرُ بِالصَّلَاةِ قَالَ وَكَتَبَ إِلَيْهِ وَسَمِعْنَاهُ يَقُولُ عَنْ سُفْيَانَ سَمِعْتُ ابْنَ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ ثُمَامَةَ بْنَ أَنَثَالٍ قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ | صححه السحاري (۷۳۶۲)، ومسلم (۱۷۶۴)،

وابن حبان (۱۲۳۸)، وابن عزيمة: (۲۵۳) | | انظر، ۸۰۲۴، ۹۸۳۲، ۱۰۲۷۳۔

(۷۳۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مسلمانوں نے ثمامہ بن اثال نامی ایک شخص کو (جو اپنے قبیلے میں بڑا معزز اور مالدار آدمی تھا) گرفتار کر کے قید کر لیا، جب وہ نبی ﷺ کے پاس سے گذرا تو نبی ﷺ نے اس سے پوچھا کہ ثمامہ! کیا ارادہ ہے؟ اس نے کہا کہ اگر آپ مجھے قتل کر دیں گے تو ایک ایسے شخص کو قتل کریں گے جس کا خون قیمتی ہے، اگر آپ مجھ پر احسان کریں گے تو ایک شکر گزار پر احسان کریں گے اور اگر آپ کو مال و دولت درکار ہو تو آپ کو وہ مل جائے گا، نبی ﷺ کا جب بھی اس کے پاس سے گذر ہوتا تو نبی ﷺ اس سے مذکورہ بالا سوال کرتے اور وہ حسب سابق وہی جواب دے دیتا۔

ایک دن اللہ نے نبی ﷺ کے دل میں یہ بات ڈالی اور آپ ﷺ کی رائے یہ ہوئی کہ اسے چھوڑ دیا جائے چنانچہ نبی ﷺ نے اسے آزاد کر دیا، لوگ اس کی درخواست پر اسے انصار کے ایک کنوئیں کے پاس لے گئے اور اسے غسل دلویا اور پھر اس نے اسلام قبول کر لیا اور کہنے لگا کہ اے محمد! (ﷺ) کل شام تک میری نگاہوں میں آپ کے چہرے سے زیادہ کوئی چہرہ ناپسندیدہ،



آپ کے دین سے زیادہ کوئی دین اور آپ کے شہر سے زیادہ کوئی شہر ناپسندیدہ نہ تھا اور اب آپ کا دین میری نگاہوں میں تمام ادیان سے زیادہ اور آپ کا مبارک چہرہ تمام چہروں سے زیادہ محبوب ہو گیا ہے، آج کے بعد یمامہ سے غدہ کا ایک دانہ بھی قریش کے پاس نہیں پہنچے گا۔

یہاں تک کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا بخدا! یہ میری نگاہوں میں خنزیر سے بھی زیادہ حقیر تھا اور اب پہاڑ سے بھی زیادہ عظیم ہے، اور اس کا راستہ چھوڑ دیا، چنانچہ ثمامہ نے یمامہ پہنچ کر قریش کا غلہ روک لیا جس سے قریش کی چیخیں نکل گئیں اور وہ سخت پریشان ہو گئے، مجبور ہو کر انہوں نے نبی ﷺ کی خدمت میں یہ عریضہ لکھا کہ ثمامہ کو مہربانی اور نرمی کرنے کا حکم دیں، چنانچہ نبی ﷺ نے ثمامہ کو اس نوعیت کا ایک خط لکھ دیا۔

(۷۲۵۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ عَجَلَانَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَوَايَةً خَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ أَوَّلُهَا وَشَرُّهَا آخِرُهَا وَخَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ آخِرُهَا وَشَرُّ صُفُوفِ النِّسَاءِ أَوَّلُهَا. [الخرجه الحمیدی (۱۰۰۰) قال شعيب: صحيح، وهذا اسناد قوی].

(۷۳۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایہ منقول ہے کہ مردوں کی صفوں میں پہلی صف سب سے بہترین اور آخری صف سب سے زیادہ شر کے قریب ہوتی ہے اور عورتوں کی صفوں میں آخری صف سب سے بہترین اور پہلی صف سب سے زیادہ شر کے قریب ہوتی ہے۔

(۷۲۵۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ عَجَلَانَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ الدَّوْسِيُّ قَالَ فَأَهْدَى لَهُ نَاقَةً بِعْنَى قَوْلِهِ قَالَ لَا أَتَيْبُ إِلَّا مِنْ قُرَيْشٍ أَوْ دَوْسٍ أَوْ ثَقَفٍ [اسطر: ۷۹۰۵].

(۷۳۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دیہاتی نے نبی ﷺ کی خدمت میں ایک اونٹنی بطور ہدیہ کے پیش کی، نبی ﷺ نے فرمایا آئندہ میں صرف کسی قریشی یا دوسی یا ثقفی ہی کا ہدیہ قبول کروں گا۔  
فائدہ: مکمل وضاحت کے لئے حدیث نمبر ۷۹۰۵ ملاحظہ کیجئے۔

(۷۲۵۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ عَجَلَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْمَمْلُوكِ طَعَامُهُ وَكِسْوَتُهُ وَلَا تُكَلِّفُونَهُ مِنَ الْعَمَلِ مَا لَا يُطِيقُ [صححه مسلم (۱۶۶۲)].

وابن حبان (۴۳۱۳) وقال ابن عبد البر: هذا الحديث محفوظ مشهور من حديث أبي هريرة [اسطر: ۷۳۵۹، ۸۴۹۱].

(۷۳۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا غلام کا حق ہے کہ اسے کھانا اور لباس مہیا کیا جائے اور تم انہیں کسی ایسے کام کا مکلف مت بناؤ جس کی وہ طاقت نہ رکھتے ہوں۔

(۷۲۵۹) حَدَّثَنَا هَارُونُ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو أَنَّ بَكْرًا حَدَّثَهُ عَنْ الْعَجَلَانَ مَوْلَى فَاطِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْمَمْلُوكِ طَعَامُهُ وَكِسْوَتُهُ وَلَا يُكَلَّفُ مِنَ الْعَمَلِ مَا لَا يُطِيقُ

(۷۳۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا غلام کا حق ہے کہ اسے کھانا اور لباس مہیا کیا جائے اور انہیں کسی ایسے کام کا مکلف نہ بنایا جائے جس کی وہ طاقت نہ رکھتے ہوں۔

(۷۳۶۰) قُرِي عَلَى سُفْيَانَ سَمِعْتُ ابْنَ عَجَلَانَ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَجَلَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا سَأَلْتَهُمْ مِنْ دَارٍ بَنَاهُمْ يَغْنِي الْحَيَاتِ [صححه البخاری (۷۲۸۸)، ومسلم (۱۳۳۷)]، واس

حسان (۵۶۴۴)، قال الألبانی: حسن صحيح (ابوداؤد: ۵۲۴۸) قال شعيب: اساده جيد [انظر: ۹۵۸۶، ۱۰۷۵۲] (۷۳۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے سانپوں کے متعلق فرمایا ہم نے جب سے ان کے ساتھ جنگ شروع کی ہے، کبھی صلح نہیں کی۔

(۷۳۶۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجَلَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَرُونِي مَا تَرَكْتُكُمْ فَإِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِكَثْرَةِ سُؤَالِهِمْ وَاخْتِلَافِهِمْ عَلَى أَنْبِيَائِهِمْ مَا نَهَيْتُكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا وَمَا أَمَرْتُكُمْ فَاتُوا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ [صححه ابن حبان (۱۸/۱) قال شعيب: صحيح] [انظر: ۹۵۱۹، ۱۰۷۱۶]

(۷۳۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میں جب تک کسی مسئلے کو بیان کرنے میں تمہیں چھوڑے رکھوں اس وقت تک تم بھی مجھے چھوڑے رکھو، اس لئے کہ تم سے پہلی امتیں بکثرت سوال کرنے اور اپنے انبیاء علیہم السلام سے اختلاف کرنے کی وجہ سے ہی ہلاک ہوئی تھیں، میں تمہیں جس چیز سے روکوں، اس سے رک جاؤ اور جس چیز کا حکم دوں اسے اپنی طاقت کے مطابق پورا کرو۔

(۷۳۶۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجَلَانَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا أَنَا لَكُمْ مِثْلُ الْوَالِدِ إِذَا آتَيْتُمُ الْغَائِطَ فَلَا تَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَةَ وَلَا تَسْتَدْبِرُوهَا وَنَهَى عَنِ الرُّوْثِ وَالرَّمَةِ وَلَا يَسْتَطِيبُ الرَّجُلُ يَمِينَهُ [صححه مسلم (۲۶۵) واس حبان (۱۴۳۱) وابن خزيمة: (۸۰)]، [انظر: ۷۴۰۳]

(۷۳۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میں تمہارے لیے باپ کی طرح ہوں (اس لئے تمہیں سمجھانا میری ذمہ داری ہے) جب تم بیت الخلاء جایا کرو تو قبلہ کی جانب منہ کر کے یا پشت کر کے مت بیٹھا کرو، نیز نبی ﷺ نے لید اور بوسیدہ ہڈی سے استنجاء کرنے کو ممنوع قرار دیا ہے اور فرمایا کہ کوئی شخص دائیں ہاتھ سے استنجاء نہ کرے۔

(۷۳۶۳) قَالَ قُرِيءٌ عَلَى سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِمَ اللَّهُ رَجُلًا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ قَالَ سُفْيَانُ لَا تَرُشْ فِي وَجْهِهِ تَمْسَحُهُ [انظر: ۷۴۰۴]

(۷۳۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم فرمائے جو راتوں کو اٹھ اٹھ کر نماز پڑھتا ہے۔ (کمل وضاحت کے لئے ۷۴۰۴ ملاحظہ کیجئے)

(۷۳۶۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرْتُ بِقَرْيَةٍ تَأْكُلُ الْقَرْيَ يَقُولُونَ يَثْرِبُ وَهِيَ الْمَدِينَةُ تَنْفِي النَّاسَ كَمَا يَنْفِي الْكَبِيرُ خَبَثَ الْحَدِيدِ [راجع: ۷۲۳۱]۔  
(۷۳۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مجھے ایسی بستی میں جانے کا حکم ملا جو دوسری تمام بستیوں کو کھا جائے گی، لوگ اسے یثرب کہتے ہیں حالانکہ اس کا صحیح نام مدینہ ہے اور مدینہ لوگوں کے گناہوں کو ایسے دور کر دیتا ہے جیسے لوہار کی بھٹی لوہے کے میل کچیل کو دور کر دیتی ہے۔

(۷۳۶۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي بَكْرِ الْمَخْرُومِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ فِي إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ وَأَقْرَأَ [صححه مسلم (۵۷۸)]  
وفال الترمذی: حسن صحيح

(۷۳۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے سورۃ انشقاق اور سورۃ علق میں آیت سجدہ پر سجدہ تلاوت کیا ہے۔  
(۷۳۶۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي بَكْرِ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ وَحَدَ مَالَهُ عِنْدَ رَجُلٍ مُفْلِسٍ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ [راجع: ۷۱۲۴]۔  
(۷۳۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس آدمی کو مفلس قرار دے دیا گیا ہو اور کسی شخص کو اس کے پاس بیعت نہ اپنا مال مل جائے تو دوسروں کی نسبت وہ اس مال کا زیادہ حقدار ہے۔

(۷۳۶۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَحَدَثَكُمْ بِأَشْيَاءَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَارَ لَا يَشْرَبُ الرَّجُلُ مِنْ فِيمَ السَّقَاءِ [راجع: ۷۱۵۳]۔  
(۷۳۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں تمہارے سامنے نبی ﷺ کے حوالے سے مختصر احادیث بیان کرتا ہوں مثلاً یہ کہ نبی ﷺ نے مشکیزے کے منہ سے منہ لگا کر پانی پینے سے منع فرمایا ہے۔

(۷۳۶۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَهُمَا بَعْدَ التَّسْلِيمِ [راجع: ۷۲۰۰]۔

(۷۳۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے سہو کے دو سجدے سلام پھیرنے کے بعد کیے تھے۔  
(۷۳۶۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ اخْتَصَمَ الرِّجَالُ وَالنِّسَاءُ أَيُّهُمْ فِي الْجَنَّةِ أَكْثَرُ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلُ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِثْلُ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ عَلَى أَضْوَاءِ كَوْكَبٍ دَرَجَتِي لِكُلِّ رَجُلٍ مِنْهُمْ زَوْجَتَانِ اثْنَتَانِ يُرَى مِخْ سَاقِيَهُمَا مِنْ وَرَاءِ اللَّحْمِ وَمَا فِي الْجَنَّةِ أَغْزَبُ [راجع: ۷۱۵۲]۔  
(۷۳۶۹) محمد کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ لوگوں نے اس بات پر آپس میں جھگڑا کیا کہ جنت میں مردوں کی تعداد زیادہ ہوگی یا عورتوں کی؟ تو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہنے لگے کہ ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جنت میں جو گروہ سب سے پہلے داخل ہوگا وہ

چودھویں رات کے چاند کی طرح چمکتے ہوئے چہروں والا ہوگا، اس کے بعد داخل ہونے والا گروہ آسمان کے سب سے زیادہ روشن ستارے کی طرح ہوگا، ان میں سے ہر ایک کی دو دو بیویاں ہوں گی جن کی پنڈلیوں کا گودا گوشت کے باہر سے نظر آ جائے گا اور جنت میں کوئی شخص کنوارا نہیں ہوگا۔

(۷۳۷۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ سَمِعَ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ صَلَّى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِحْدَى صَلَاتِي الْعِشِيِّ إِمَّا الظُّهْرُ وَأَكْثَرُ ظَنِّي أَنَّهَا الْعَصْرُ فَلَمْ فِي اثْنَتَيْنِ ثُمَّ أَتَى جِدْعًا كَانَ يُصَلِّي إِلَيْهِ فَجَلَسَ إِلَيْهِ مُغْضَبًا وَقَالَ سُفْيَانُ ثُمَّ أَتَى جِدْعًا فِي الْقِبْلَةِ كَانَ يُسْنِدُ إِلَيْهِ ظَهْرَهُ فَأَسْنَدَ إِلَيْهِ ظَهْرَهُ قَالَ ثُمَّ خَرَجَ سَرْعَانُ النَّاسُ فَقَالُوا قُصِرَتِ الصَّلَاةُ وَفِي الْقَوْمِ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ قَالَ مَا قُصِرَتْ وَمَا نَسِيتُ قَالَ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ إِلَّا رَكْعَتَيْنِ قَالَ فَنَظَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا نَعَمْ فَقَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ كَبَّرَ وَسَجَدَ كَسَجْدَتِهِ أَوْ أَطْوَلَ ثُمَّ رَفَعَ وَكَبَّرَ ثُمَّ سَجَدَ وَكَبَّرَ. [راجع: ۷۲۰۰]

(۷۳۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے دو پہر کی دو میں سے کوئی ایک نماز ظہر یا عصر، غالب گمان کے مطابق عصر پڑھائی، اور دو رکعتیں پڑھا کر ہی سلام پھیر دیا، اور مسجد میں موجود اس تنے کے پاس تشریف لائے جو چوڑائی میں تھا، اور اپنے ہاتھ سے ایسا اشارہ کیا گویا کہ آپ ﷺ غصے میں ہوں، اور اس سے ٹیک لگالی، جلد باز قسم کے لوگ مسجد سے نکلنے اور کہنے لگے کہ نماز کی رکعتیں کم ہو گئیں، اس وقت لوگوں میں حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بھی تھے لیکن اس معاملے میں نبی ﷺ سے گفتگو کرنے میں انہیں ہمت محسوس ہوئی، اس پر ذوالیدین نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا آپ بھول گئے یا نماز کی رکعتیں کم ہو گئی ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا میں بھولا ہوں اور نہ ہی نماز کی رکعتیں کم ہوئی ہیں، ذوالیدین نے کہا کہ آپ نے تو دو رکعتیں پڑھی ہیں، نبی ﷺ نے صحابہ رضی اللہ عنہم کی طرف سوالیہ نظروں سے دیکھا کیا ایسا ہی ہے جیسے ذوالیدین کہہ رہے ہیں؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے ان کی تائید کی، اس پر نبی ﷺ نے کھڑے ہو کر دو رکعتیں پڑھیں اور سلام پھیر کر اللہ اکبر کہا اور نماز کے سجدہ کی طرح یا اس سے کچھ طویل سجدہ کیا، پھر سر اٹھا کر تکبیر کہی اور بیٹھ گئے، پھر دوبارہ تکبیر کہہ کر دوسرا سجدہ کیا۔

(۷۳۷۱) قُرِئَ عَلَى سُفْيَانَ سَمِعْتُ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْمُوًا بِأَسْمَى وَلَا تَكْنُوًا بِكُنْيَتِي. [صححه البخاری (۳۵۳۹)، ومسلم (۲۱۳۴)] | انظر: ۷۳۷۲، ۷۵۲۳، ۷۶۴۱، ۱۰۷۳۷، ۱۰۴۸۷، ۱۰۳۷۷، ۹۱۲۰، ۹۰۸۳.

(۷۳۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میرے نام پر اپنا نام رکھ لیا کرو، لیکن میری کنیت پر اپنی کنیت نہ رکھا کرو۔

(۷۳۷۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْمُوًا بِأَسْمَى وَلَا تَكْنُوًا بِكُنْيَتِي [راجع: ۷۳۷۱]

(۷۳۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میرے نام پر اپنا نام رکھ لیا کرو، لیکن میری کنیت پر اپنی کنیت نہ رکھا کرو۔

(۷۳۷۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَمِظْتُ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ يَحْيَى أَخْبَرَهُ عَنْ صَمُصَمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ الْأَسْوَدِيِّينَ فِي الصَّلَاةِ الْعُقُوبِ وَالْحَيَّةِ. [راجع: ۷۱۷۸].

(۷۳۷۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے حکم دے رکھا ہے کہ دورانِ نماز بھی ”دو کالی چیزوں کو“ مارا جاسکتا ہے، یعنی سانپ اور بچھو۔

(۷۳۷۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سَبْرِينَ قِيلَ لِسُفْيَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَعَمْ قِيلَ لَهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ مَنْ ابْتِغَاءَ مُحَقَّلَةٍ أَوْ مُصْرَاةٍ فَهُوَ بِالْخِيَارِ فَإِنْ شَاءَ أَنْ يَرُدَّهَا فَلْيَرُدَّهَا وَإِنْ شَاءَ أَنْ يُمِسِّكَهَا أُمْسِكْهَا [صححه مسلم (۱۵۲۴)]. [انظر: ۷۵۱۵، ۷۶۸۴، ۱۰۵۹۴].

(۷۳۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ جو شخص (دھوکے کا شکار ہو کر) ایسی اونٹنی یا بکری خرید لے جس کے تھن باندھ دیئے گئے ہوں تو اسے دو میں سے ایک بات کا اختیار ہے جو اس کے حق میں بہتر ہو، یا تو اس جانور کو اپنے پاس ہی رکھے (اور معاملہ رفع دفع کر دے) یا پھر اس جانور کو مالک کے حوالے کر دے۔

(۷۳۷۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يُلْغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أُمَّ هَذَا الْبَيْتِ فَلَمْ يَرْفُثْ وَلَمْ يَفْسُقْ رَجَعَ كَيَوْمَ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ [راجع: ۷۱۳۶].

(۷۳۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اس طرح حج کرے کہ اس میں اپنی عورتوں سے بے حجاب بھی نہ ہو اور کوئی گناہ کا کام بھی نہ کرے، وہ اس دن کی کیفیت لے کر اپنے گھر لوٹے گا جس دن اس کی ماں نے اسے جنم دیا تھا۔

(۷۳۷۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سُفْيَانُ أَوَّلَ مَرَّةٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ أَعَادَهُ فَقَالَ الْأَعْرَجُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْكِبْرِيَاءُ رِذَائِي وَالْعِزَّةُ إِرَارِي فَمَنْ نَازَعَنِي وَاحِدًا مِنْهُمَا أَلْقِيَهُ فِي النَّارِ [انظر: ۸۸۸۱، ۹۳۴۸، ۹۵۰۴، ۹۷۰۱].

(۷۳۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ کبریائی میری اوپر کی چادر ہے اور عزت میری نیچے کی چادر ہے، جو دونوں میں سے کسی ایک کے بارے مجھ سے جھگڑا کرے گا، میں اسے جہنم میں ڈال دوں گا۔

(۷۳۸۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْدَقُ بَيْتٍ قَالَهُ الشَّاعِرُ إِلَّا كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللَّهُ بَاطِلٌ وَكَأَدَ ابْنُ أَبِي الصَّلْتِ يُسْلِمُ [صححه



البحاری (۳۸۴۱)، ومسلم (۲۲۵۶)۔ [نظر: ۹۰۷۲، ۹۰۹۹، ۹۷۳۵، ۹۹۰۷، ۱۰۰۷۶، ۱۰۲۳۵]۔

(۷۳۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کسی شاعر نے جو سب سے زیادہ سچا شعر کہا ہے وہ یہ ہے کہ یاد رکھو! اللہ کے علاوہ ہر چیز باطل (فانی) ہے اور قریب تھا کہ امیہ بن ابی الصلت اسلام قبول کر لیتا۔

(۷۳۷۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي الْأَوْبَرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي قَائِمًا وَقَاعِدًا وَخَافِيًا وَمُتَعَلِّيًا

(۷۳۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کھڑے ہو کر بھی نماز پڑھتے تھے اور بیٹھ کر بھی، جوتی اتار کر بھی اور جوتی پہن کر بھی۔

(۷۳۷۹) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَزَادَ فِيهِ وَيَنْفَتِلُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ

(۷۳۷۹) گذشتہ حدیث میں اس دوسری سند سے یہ اضافہ بھی مروی ہے کہ نبی ﷺ دائیں جانب سے بھی واپس چلے جاتے تھے اور بائیں جانب سے بھی۔

(۷۳۸۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي ابْنُ مُحَيْصِنٍ شَيْخٌ مِنْ قُرَيْشٍ سَمِعَهُ مِنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسِ بْنِ مَخْرَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا نَزَلْتُ مَنْ يَعْمَلُ سُوءًا يُجْزَى بِهِ شَقْتُ عَلَى الْمُسْلِمِينَ وَبَلَغَتْ مِنْهُمْ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ تَبْلُغَ فَشَكَوْا ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَارِبُوا وَسَدُّوا فِكْلًا مَا يُصَابُ بِهِ الْمُسْلِمُ كَفَّارَةً حَتَّى النُّكْبَةِ يُنْكَبَهَا [وَالشُّوْكَةُ يُشَاكُّهَا]۔

(۷۳۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی کہ ”جو شخص برائی کرے گا، اسے اس کا بدلہ دیا جائے گا“ تو یہ بات مسلمانوں پر بہت شاق گذری اور ان کے دلوں میں مختلف قسم کے وسوسے پیدا ہونے لگے، انہوں نے نبی ﷺ سے اس کی شکایت کی تو نبی ﷺ نے فرمایا عمل کے قریب رہو اور سیدھی راہ اور بات پر رہو، کیونکہ مسلمان کو جو بھی مصیبت پیش آتی ہے وہ اس کے گناہوں کا کفارہ بن جاتی ہے حتیٰ کہ جو زخم اسے لگتا ہے یا جو کاٹا اسے چبھتا ہے (وہ بھی اس کے گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے)

(۷۳۸۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو سَمِعَ طَاوُسًا سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَّ آدَمُ وَمُوسَى عَلَيْهِمَا السَّلَامُ فَقَالَ مُوسَى يَا آدَمُ أَنْتَ أَبُونَا خَيِّبْنَا وَأَخْرَجْتَنَا مِنَ الْجَنَّةِ فَقَالَ لَهُ آدَمُ يَا مُوسَى أَنْتَ اضْطَفَاكَ اللَّهُ بِكَلَامِهِ وَقَالَ مَرَّةً بِرِسَالَتِهِ وَحَطَّ لَكَ بِإِدِهِ أَتُلَوْنِي عَلَى أَمْرِ قَدَرَهُ اللَّهُ عَلَى قَبْلِ أَنْ يَخْلُقَنِي بِأَرْبَعِينَ سَنَةً قَالَ حَجَّ آدَمُ مُوسَى حَجَّ آدَمُ مُوسَى [صححه البخاری (۶۶۱۴)، ومسلم

(۲۶۵۲)، وابن حبان (۶۱۸۰)]۔

(۷۳۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک مرتبہ عالم ارواح میں حضرت آدم اور موسیٰ علیہ السلام

مباحثہ ہوا، حضرت موسیٰ علیہ السلام کہنے لگے کہ اے آدم! آپ ہمارے باوا ہیں، آپ نے ہمیں شرمندہ کیا اور جنت سے نکلوا دیا؟ حضرت آدم علیہ السلام نے فرمایا اے موسیٰ! اللہ نے تمہیں اپنے سے ہم کلام ہونے کے لئے منتخب کیا اور تمہیں اپنے ہاتھ سے تورات لکھ کر دی، کیا تم مجھے اس بات پر ملامت کرتے ہو جس کا فیصلہ اللہ نے میرے متعلق میری پیدائش سے چالیس برس پہلے کر لیا تھا؟ اس طرح حضرت آدم علیہ السلام، حضرت موسیٰ علیہ السلام پر غالب آ گئے۔

(۷۲۸۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو الْقَارِئِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ لَا وَرَبَّ هَذَا الْبَيْتِ مَا آتَا قُلْتُ مَنْ أَصْبَحَ جُبًا فَلَا يَصُومُ مُحَمَّدٌ وَرَبَّ الْبَيْتِ قَالَ مَا آتَا نَهَيْتُ عَنْ صِيَامِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ مُحَمَّدٌ نَهَى عَنْهُ وَرَبَّ الْبَيْتِ | صحيحه ابن حريمة: (۲۱۵۷)، وعنه البخاري. قال الألباني صحيح (ابن ماجه، ۱۷۰۲) | | النظر: ۷۸۲۶ |

(۷۲۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اس بیت اللہ کے رب کی قسم! یہ بات میں نے نہیں کہی کہ جو آدمی حالت جنابت میں صبح کرے وہ روزہ نہ رکھے بلکہ بیت اللہ کے رب کی قسم! یہ بات محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمائی ہے، اور جمعہ کے دن روزہ رکھنے سے میں نے منع نہیں کیا بلکہ بیت اللہ کے رب کی قسم! محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نے اس سے منع کیا ہے۔

(۷۲۸۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو عَنْ ابْنِ مُبَيِّهٍ يَغْنَى وَهَبًا عَنْ أَخِيهِ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ لَيْسَ أَحَدٌ أَكْثَرَ حَدِيثًا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنِّي إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو فَإِنَّهُ كَانَ يَكْتُبُ وَكُنْتُ لَا أَكْتُبُ | صحيحه البخاري (۱۱۳)، وابن حبان (۷۱۵۲) |

(۷۲۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اللہ کی احادیث مجھ سے زیادہ بکثرت جاننے والا کوئی نہیں، سوائے عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کے، کیونکہ وہ لکھ لیتے تھے اور میں لکھتا نہیں تھا۔

(۷۲۸۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو عَنْ هِشَامِ بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ (ح) وَيَحْيَى عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ وَجَدَ مَالَهُ عِدَّةَ رَجُلٍ مُفْلِسٍ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ | أخرجه الحميدي (۱۰۳۴) وعبد بن حميد (۱۴۴۱). قال شعيب: صحيح |

(۷۲۸۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس آدمی کو مفلس قرار دے دیا گیا ہو اور کسی شخص کو اس کے پاس بعینہ اپنا مال مل جائے تو دوسروں کی نسبت وہ اس مال کا زیادہ حقدار ہے۔

(۷۲۸۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ سَمِعَهُ مِنْ شَيْخٍ فَقَالَ مَرَّةً سَمِعْتُهُ مِنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ أَعْرَابِيٍّ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا فَلْيَقُلْ آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَنْ قَرَأَ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ فَلْيَقُلْ آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَنْ قَرَأَ وَالتَّيْنِ وَالزَّيْتُونِ فَلْيَقُلْ بَلَى وَآتَا عَلَى ذَلِكَ مِنَ الشَّاهِدِينَ وَمَنْ قَرَأَ أَلَيْسَ ذَلِكَ بِقَادِرٍ عَلَى أَنْ يُحْيِيَ الْمَوْتَى فَلْيَقُلْ بَلَى قَالَ إِسْمَاعِيلُ فَذَهَبْتُ أَنْظُرُ هَلْ حَفِظَ وَكَانَ أَعْرَابِيًّا

فَقَالَ يَا ابْنَ أَبِي أَطْلَنْتَ أَنِّي لَمْ أَحْفَظْهُ لَقَدْ حَجَجْتُ بَسْتَيْنَ حَجَّةً مِمَّا مِنْهَا سَنَةٌ إِلَّا أَعْرِفُ الْبَعِيرَ الَّذِي حَجَجْتُ عَلَيْهِ [قال الترمذی: هذا حديث إسماعيل بن عمار يروي عن هذا الأعرابي. ولا يسمى. قال الألبانی: ضعيف (ابن داود ٨٨٧، الترمذی: ٣٣٤٧)].

(٤٣٨٥) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص سورہٴ مرسلات کی آخری آیت **فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ** کی تلاوت کرے، اسے یوں کہنا چاہئے **آمَنَّا بِاللَّهِ** (ہم اللہ پر ایمان لائے) اور جو شخص سورہٴ التین کی آخری آیت **يَوْمَ هُمْ**، اسے یوں کہنا چاہیے **وَأَنَا عَلَى ذَلِكَ مِنَ الشَّاهِدِينَ** (میں اس پر گواہ ہوں) اور جو شخص سورہٴ قیامہ کی آخری آیت **أَلَيْسَ ذَلِكَ بِقَادِرٍ عَلَىٰ أَنْ يُحْيِيَ الْمَوْتَىٰ** کی تلاوت کرے، اسے یوں کہنا چاہئے **بَلَىٰ** (کیوں نہیں)۔

راوی حدیث اسماعیل کہتے ہیں کہ میں نے جس سے یہ حدیث سنی، چونکہ وہ ایک دیہاتی آدمی تھا اس لئے میں نے اس کے حافظے کا امتحان لینا چاہا کہ وہ صحیح طرح یاد بھی رکھ سکا ہے یا نہیں؟ وہ کہنے لگا کہ اے بھتیجے! کیا تم یہ سمجھ رہے ہو کہ میں اس حدیث کو یاد نہیں رکھ سکا، میں نے ساٹھ مرتبہ حج کیا ہے اور جس سال میں نے جس اونٹ پر حج کیا ہے، مجھے اس تک کی شناخت یاد ہے۔

(٧٢٨٦) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حُرَيْثٍ الْعُدْرِيُّ قَالَ مَرَّةً عَنْ أَبِي عَمْرٍو بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ جَدِّهِ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلْيَجْعَلْ تِلْقَاءَ وَجْهِهِ شَيْئًا فَإِنْ لَمْ يَجِدْ شَيْئًا فَلْيَنْصِبْ عَصًا فَإِنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ عَصًا فَلْيَخُطْ خَطًّا وَلَا يَبْصُرُهُ مَا مَرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ. [صححه ابن خزيمة: (٨١١)، وابن حزيمة: (٨١٢)]. قال الألبانی: ضعيف (ابن داود: ٦٩٠). [انظر، ٧٤٥٤، ٧٦٠٤].

(٤٣٨٦) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ابو القاسم رضی اللہ عنہ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھنے کا ارادہ کرے تو اپنے سامنے کوئی چیز (بطور سترہ کے) رکھ لے، اگر کوئی چیز نہ ملے تو لٹا بھی کھڑی کر لے، اور اگر لٹا بھی نہ ہو تو ایک لکیر ہی کھینچ لے، اس کے بعد اس کے سامنے سے کچھ بھی گزرے، اسے کوئی حرج نہیں۔

(٧٢٨٧) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِي عَمْرٍو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَرْفَعُهُ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ. (٤٣٨٧) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٧٢٨٨) وَ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ وَ الثَّوْرِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِي عَمْرٍو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَرْفَعُهُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

(٤٣٨٨) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٧٢٨٩) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا زَنَتْ

اَمَةٌ اَحَدِكُمْ فَتَبَيَّنَ زِنَاهَا فَلْيَجْلِدْهَا الْحَدَّ وَلَا يَشْرَبْ قَالَ سُفْيَانُ لَا يَشْرَبُ عَلَيْهَا اَيُّ لَا يُعِيرُهَا عَلَيْهَا فِي  
الثَّلَاثَةِ اَوْ الرَّابِعَةِ فَلْيَبْعُهَا وَلَوْ بِصَفِيرٍ. [صححه مسلم (۱۷۰۳)]. [النظر: ۸۸۷۳].

(۷۳۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر تم میں سے کسی کی باندی زنا کرے اور اس کا جرم ثابت ہو جائے تو اسے کوزوں کی سزا دے، لیکن اسے عار نہ دلائے، پھر تیسری یا چوتھی مرتبہ یہی گناہ سرزد ہونے پر فرمایا کہ اسے بیچ دے خواہ اس کی قیمت صرف بالوں سے گندھی ہوئی ایک رسی ہی ملے۔

(۷۳۹۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُوسَى عَنْ عَطَاءِ بْنِ مِينَاءَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَجَدْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ وَاقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ [صححه مسلم (۵۷۸)] وَاِنْ حَنَانُ (۲۷۶۷)،  
وَابْنُ خُزَيْمَةَ: (۵۵۴ و ۵۵۵)]. [الطبر: ۹۹۴۰].

(۷۳۹۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کے ساتھ سورۃ انشقاق اور سورۃ علق میں آیت سجدہ پر سجدہ تلاوت کیا ہے۔

(۷۳۹۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِ فِي عَبْدِهِ وَلَا فَرَسِهِ صَدَقَةٌ [راجع: ۷۲۹۳].

(۷۳۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مسلمان پر اس کے گھوڑے اور غلام کی زکوٰۃ نہیں ہے۔  
(۷۳۹۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِحَسَنِ اللَّهِمَّ إِنِّي أَحِبُّهُ فَأَحِبَّهُ وَأَحِبُّ مَنْ يُحِبُّهُ [الطبر: ۸۳۶۲].

(۷۳۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کے متعلق فرمایا اے اللہ! میں اس سے محبت کرتا ہوں تو اس سے بھی محبت فرما اور اس سے محبت کرنے والوں سے بھی محبت فرما۔

(۷۳۹۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْنُ الْآخِرُونَ وَنَحْنُ السَّابِقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بَيِّنَةٌ أَنَّ كُلَّ أُمَّةٍ أُوتِيَتْ الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِنَا وَأُوتِيْنَاهُ مِنْ بَعْدِهِمْ ثُمَّ هَذَا الْيَوْمَ الَّذِي كَتَبَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِمْ فَاخْتَلَفُوا فِيهِ فَهَذَا نَا اللَّهُ لَهُ فَالْأَنَاسُ لَنَا فِيهِ تَبَعٌ فَلِلْيَهُودِ غَدًا وَلِلنَّصَارَى بَعْدَ عَدٍ قَالَ أَحَدُهُمَا بَيِّنَةٌ أَنَّ وَقَالَ الْآخَرُ بَيِّنَةٌ [راجع: ۷۳۰۸].

(۷۳۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہم یوں تو سب سے آخر میں آئے ہیں لیکن قیامت کے دن سب پر سبقت لے جائیں گے، فرق صرف اتنا ہے کہ ہر امت کو ہم سے پہلے کتاب دی گئی جب کہ ہمیں بعد میں کتاب ملی، پھر یہ جمعہ کا دن اللہ نے ان پر مقرر فرمایا تھا لیکن وہ اس میں اختلافات کا شکار ہو گئے، چنانچہ اللہ نے ہماری اس کی طرف رہنمائی فرما دی، اب اس میں لوگ ہمارے تابع ہیں، اور یہودیوں کا اگلا دن (ہفتہ) ہے اور عیسائیوں کا پرسوں کا دن (اتوار) ہے۔

(۷۳۹۴) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ سُهَيْلَ بْنَ أَبِي صَالِحٍ يَذْكُرُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّيْتُمْ بَعْدَ الْجُمُعَةِ فَصَلُّوا أَرْبَعًا فَإِنْ عَجَلَ بِكَ شَيْءٌ فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ فِي الْبَيْتِ وَرَكْعَتَيْنِ إِذَا رَجَعْتَ قَالَ ابْنُ إِدْرِيسَ لَا أَدْرِي هَذَا الْحَدِيثُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْ لَا [صحيحه مسلم (۸۸۱۱)]. [انظر: ۹۶۹۷، ۱۰۴۹۱].

(۷۳۹۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم جمعہ کے بعد نوافل پڑھنا چاہو تو پہلے چار رکعتیں پڑھو، اگر تمہیں کسی وجہ سے جلدی ہو تو دو رکعتیں مسجد میں پڑھ لو اور دو رکعتیں واپس آ کر پڑھ لین۔

(۷۳۹۵) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ الْأَعْمَشَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْنُ الْآخِرُونَ السَّابِقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بَيِّدَ أَنْهُمْ أَوْتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِنَا وَأُوتِينَاهُمْ مِنْ بَعْدِهِمْ وَهُوَ الْيَوْمُ الَّذِي أُمِرُوا بِهِ فَاخْتَلَفُوا فِيهِ فَجَعَلَهُ اللَّهُ لَنَا عِيدًا فَالْيَوْمَ لَنَا وَغَدًا لِلْيَهُودِ وَبَعْدَ غَدٍ لِلنَّصَارَى [انظر: ۷۶۹۲].

(۷۳۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہم یوں تو سب سے آخر میں آئے ہیں لیکن قیامت کے دن سب پر سبقت لے جائیں گے، فرق صرف اتنا ہے کہ ہر امت کو ہم سے پہلے کتاب دی گئی جب کہ ہمیں بعد میں کتاب ملی، پھر یہ جمعہ کا دن اللہ نے ان پر مقرر فرمایا تھا لیکن وہ اس میں اختلافات کا شکار ہو گئے، چنانچہ اللہ نے اسے ہمارے عید بنا دیا، اب یہ ہمارا دن ہے، اور یہودیوں کا اگلے دن (ہفتہ) ہے اور عیسائیوں کا پرسوں کا دن (اتوار) ہے۔

(۷۳۹۶) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اكْمَلُ الْمُؤْمِنِينَ إِيمَانًا أَحْسَنُهُمْ حُلُقًا وَخَيْرُهُمْ خِيَارُهُمْ لِنِسَانِهِمْ [قال الأسدي: حسن صحيح (ابوداود: ۴۶۸۲، الترمذی: ۱۱۶۲)]. قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن. [انظر: ۱۰۱۱۰].

(۷۳۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تمام مسلمانوں میں سب سے زیادہ کامل ایمان والے وہ لوگ ہیں جن کے اخلاق اچھے ہوں، اور ان میں سب سے بہترین وہ ہیں جو اپنی عورتوں کے حق میں اچھے ہوں۔

(۷۳۹۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُوتِيَتْ جَوَامِعُ الْكَلِمِ وَجُعِلَتْ لِي الْأَرْضُ مَسْجِدًا وَطَهُورًا [انظر: ۱۰۵۲۴].

(۷۳۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مجھے جوامع الکلم دیئے گئے ہیں اور میرے لیے روئے زمین کو مسجد اور پاکیزگی بخش قرار دے دیا گیا ہے۔

(۷۳۹۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَبِي عُمَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الثِّيبُ تُسْتَأْمَرُ فِي نَفْسِهَا وَالْبَكْرُ تُسْتَأْذَنُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ إِذْنُهَا قَالَ أَنْ تَسْكُتَ [راجع: ۷۱۳۱].



(۷۳۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کنواری لڑکی سے نکاح کی اجازت لی جائے اور شوہر ویدہ عورت سے مشورہ کیا جائے، کسی نے عرض کیا یا رسول اللہ! (کنواری لڑکی شرماتی ہے) تو اس سے اجازت کیسے حاصل کی جائے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اس کی خاموشی ہی اس کی رضامندی کی علامت ہے۔

(۷۳۹۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ مِهْرَانَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى نُحَامَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَأَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ مَا بَالُ أَحَدِكُمْ يَقُومُ مُسْتَقْبِلَ رَبِّهِ فَيَتَنَحَّعُ أَمَامَهُ أَيَحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ يُسْتَقْبَلَ فَيَتَنَحَّعَ فِي وَجْهِهِ إِذَا تَنَحَّعَ أَحَدُكُمْ فَلْيَتَنَحَّعْ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَلْيَتَفَلَّ هَكَذَا فِي ثَوْبِهِ قَوْصَفَ الْقَاسِمِ فَتَفَلَّ فِي ثَوْبِهِ ثُمَّ مَسَحَ بَعْضُهُ بِبَعْضٍ [الطبر: ۹۳۵۵] | صححه مسلمہ (۵۵۰)۔

(۷۳۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے مسجد میں قبلہ کی جانب ہلگم لگا ہوا دیکھ، تو لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا تم میں سے کسی کا کیا معاملہ ہے کہ اپنے رب کی طرف منہ کر کے کھڑا ہوتا ہے اور پھر تھوک بھی پھینکتا ہے؟ کیا تم میں سے کوئی شخص اس بات کو پسند کرے گا کہ کوئی آدمی اس کے سامنے رخ کر کے کھڑا ہو جائے اور اس کے چہرے پر تھوک دے؟ جب تم میں سے کوئی شخص تھوک پھینکنا چاہے تو اسے بائیں جانب یا پاؤں کی طرف تھوکن چاہئے، اور اگر اس کا موقع نہ ہو تو اس طرح اپنے کپڑے میں تھوک لے، راوی حدیث قاسم نے کپڑے میں تھوک کر اسے کپڑے سے مل کر دکھایا۔

(۷۴۰۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ أَنَّ أَبَا السَّائِبِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى صَلَاةً لَمْ يقرأ فِيهَا بِأَمِّ الْكِتَابِ فَهِيَ خِذَاجٌ غَيْرُ تَعَامٍ قُلْتُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ إِنِّي أَكُونُ أَحْيَانًا وَرَاءَ الْإِمَامِ فَعَمَزَ ذِرَاعِي وَقَالَ يَا فَارِسِيُّ اقْرَأْهَا فِي نَفْسِكَ [صححه مسلم (۳۹۵)، وابن حبان (۱۷۸۴)، وابن خزيمة: (۴۸۹ و ۵۰۲)۔ | الطبر: ۷۸۲۳، ۷۸۲۴، ۷۸۲۵، ۱۰۳۲۴، ۹۹۳۴]۔

(۷۴۰۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس نماز میں سورہ فاتحہ بھی نہ پڑھی جائے وہ نامکمل ہے، نامکمل ہے، میں نے ان سے عرض کیا کہ اے ابو ہریرہ! اگر کبھی میں امام کے پیچھے ہوں؟ انہوں نے میرے بازو میں چٹکی بھر کر فرمایا اے فارسی! اسے اپنے دل میں پڑھ لیا کرو۔

(۷۴۰۱) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقُعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَى الصَّدَقَةِ أَفْضَلُ قَالَ لَتُبَّانٌ أَنْ تَتَصَدَّقَ وَأَنْتَ صَاحِبٌ شَحِيحٌ تَأْمَلُ الْبَقَاءَ وَتَخَافُ الْفَقْرَ وَلَا تَمَهِّلُ حَتَّى إِذَا بَلَغَتْ الْحُلُقُومَ قُلْتَ لِفُلَانٍ كَذَا وَلِفُلَانٍ كَذَا آلا وَقَدْ كَانَ لِفُلَانٍ [راجع: ۷۱۵۹] (۷۴۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی ﷺ سے پوچھا کہ کس موقع کے صدقہ کا ثواب سب سے

زیادہ ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا تجھے اس کا جواب ضرور ملے گا، سب سے افضل صدقہ یہ ہے کہ تم تندرستی کی حالت میں صدقہ کرو جبکہ مال کی حرص تمہارے اندر موجود ہو، تمہیں فقر و فاقہ کا اندیشہ ہو، اور تمہیں اپنی زندگی باقی رہنے کی امید ہو، اس وقت سے زیادہ صدقہ خیرات میں تاخیر نہ کرو کہ جب روح حلق میں پہنچ جائے تو تم یہ کہنے لگو کہ فلاں کو اتنا دے دیا جائے اور فلاں کو اتنا دے دیا جائے، حالانکہ وہ تو فلاں (ورثاء) کا ہو چکا۔

(۷۱.۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي سَلَمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْرَهُ الشَّكَالَ مِنَ الْخَيْلِ [صححه مسم (۱۰۳۲) وابن حبان (۳۳۱۲) وابن خزيمة: (۲۴۵۴)]. [انظر: ۹۶۲۴، ۹۸۹۶، ۹۹۳۵، ۱۰۱۶۳].

(۷۲.۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ایسے گھوڑے کو ناپسند فرماتے تھے جس کی تین ٹانگوں کا رنگ سفید ہو اور چوتھی کا رنگ باقی جسم کے رنگ کے مطابق ہو۔

(۷۱.۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجَلَانَ حَدَّثَنِي الْقُعْقَاعُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا أَنَا لَكُمْ مِثْلُ الْوَالِدِ أَعْلَمُكُمْ فَإِذَا أَتَى أَحَدُكُمْ الْخَلَاءُ فَلَا تَسْقِبْ لَهَا وَلَا تَسْتَدْبِرْهَا وَلَا يَسْتَنْجِ بِمِثْنِهِ وَكَانَ يَأْمُرُ بِثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ وَيَنْهَى عَنِ الرُّوْثِ وَالرُّمَةِ. [راجع: ۷۳۶۲].

(۷۲.۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میں تمہارے لیے باپ کی طرح ہوں اس لئے تمہیں سمجھانا میری ذمہ داری ہے، جب تم بیت الخلاء جایا کرو تو قبلہ کی جانب منہ کر کے یا پشت کر کے مت بیٹھا کرو، نیز نبی ﷺ نے لید اور بوسیدہ ہڈی سے استنجاء کرنے کو ممنوع قرار دیا ہے اور فرمایا کہ کوئی شخص دائیں ہاتھ سے استنجاء نہ کرے اور نبی ﷺ تین پتھروں سے استنجاء کرنے کا حکم دیتے تھے۔

(۷۱.۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ ابْنِ عَجَلَانَ حَدَّثَنِي الْقُعْقَاعُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِمَ اللَّهُ رَجُلًا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ فَصَلَّى وَأَيْقَظَ امْرَأَتَهُ فَصَلَّتْ فَإِنْ أَبَتْ نَضَحَ فِي وَجْهِهَا الْمَاءَ وَرَحِمَ اللَّهُ امْرَأَةً قَامَتْ مِنَ اللَّيْلِ فَصَلَّتْ وَأَيْقَظَتْ زَوْجَهَا فَصَلَّى فَإِنْ أَبَى نَضَحَتْ فِي وَجْهِهِ الْمَاءَ [صححه ابن خزيمة: (۱۱۴۸)، وابن خزيمة: (۱۱۴۸)، وابن حبان (۲۵۶۷)، وإسحاق (۳۰۹/۱)]. قال الألبانی: حسن صحيح (ابوداود: ۱۳۰۸ و ۱۴۵۰، ابن ماجه: ۱۳۳۶، السنن: ۲۰۵۳). قال شعيب اساده قوی. [انظر: ۹۶۲۵].

(۷۲.۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ اس شخص پر اپنی رحمتوں کا نزول فرمائے جو رات کو اٹھ کر خود بھی نماز پڑھے اور اپنی بیوی کو بھی نماز پڑھنے کے لئے جگائے اور اگر وہ انکار کرے تو اس کے چہرے پر پانی کے چھینٹے

مارے، اور اس عورت پر اللہ کی رحمتوں کا نزول ہو جو رات کو اٹھ کر خود بھی نماز پڑھے اور اپنے شوہر کو بھی نماز پڑھنے کے لئے جگائے اور اگر وہ انکار کرے تو اس کے چہرے پر پانی کے چھینٹے مارے۔

(۷۴.۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْحَصَى وَبَيْعِ الْغُرَرِ [صححه مسلم (۱۵۱۳)، وابن حبان (۴۹۵۱)]. وقال الترمذی: حسن صحيح. [انظر: ۹۶۲۶، ۹۶۶۵، ۱۰۴۴۳].

(۷۴.۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے کنکریاں مار کر بیع کرنے سے اور دھوکہ کی تجارت سے منع فرمایا ہے۔  
(۷۴.۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنْ أَشَقَّ عَلَى أُمِّي لَأَمَرْتُهُمْ بِالسَّوَاكِ مَعَ الْوُضُوءِ وَلَأَخَّرْتُ الْعِشَاءَ إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ أَوْ شَطْرِ اللَّيْلِ [قال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح (ابن ماجه: ۶۹۱، الترمذی: ۱۶۷)]. [انظر: ۷۸۴۱، ۹۵۸۹، ۹۵۹۰]. [راجع: ۶۰۷].

(۷۴.۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں انہیں ہر نماز کے وقت مسواک کرنے اور نماز عشاء کو تہائی یا نصف رات تک مؤخر کرنے کا حکم دیتا۔  
(۷۴.۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنِي ثَابِتُ الزُّرْقِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسْبُوا الرِّيحَ فَإِنَّهَا تَجِيءُ بِالرَّحْمَةِ وَالْعَذَابِ وَلَكِنْ سَلُوا اللَّهَ خَيْرَهَا وَتَعَوَّذُوا بِهِ مِنْ شَرِّهَا [قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۵۰۹۷، ابن ماجه: ۳۷۲۷)]. قال شعيب: صحيح لغيره. وهذا اسناد حسن. [انظر: ۷۶۱۹، ۹۲۸۸، ۹۶۲۷، ۱۰۷۲۵].

(۷۴.۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہوا کو برا بھلا نہ کہا کرو، کیونکہ وہ تو رحمت اور زحمت دونوں کے ساتھ آتی ہے، البتہ اللہ سے اس کی خیر مانگا کرو اور اس کے شر سے پناہ مانگا کرو۔  
(۷۴.۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِمَرْأَةٍ تُوْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ تُسَافِرُ يَوْمًا إِلَّا مَعَ ذِي رَحِمٍ. [راجع: ۷۲۲۱].  
(۷۴.۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کسی ایسی عورت کے لئے ”جو اللہ پر اور یومِ آخرت پر ایمان رکھتی ہو“ حلال نہیں ہے کہ اپنے اہل خانہ میں سے کسی محرم کے بغیر ایک دن کا بھی سفر کرے۔

(۷۴.۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ يَحْيَى حَدَّثَنِي ذَكْوَانُ أَبُو صَالِحٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَوْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ شَكَّ يَعْينِي يَحْيَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيَمَا سِوَاهُ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ [صححه مسلم (۱۳۹۴)]. [انظر: ۱۰۱۱۶].

(۷۴۰۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میری مسجد میں نماز پڑھنے کا ثواب دوسری تمام مسجدوں سے ”سوائے مسجد حرام کے“ ایک ہزار گنا زیادہ ہے۔

(۷۴۱۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثٌ كُلُّهُنَّ حَقٌّ عَلَى اللَّهِ عَوْنُهُ الْمُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالنَّائِجُ الْمُسْتَعْفِفُ وَالْمُكَاتِبُ يُرِيدُ الْإِدَاءَ [صححه ابن حبان (۴۰۳۰)، والحاكم (۱۶۰/۲)، وقال الترمذی: حسن، قال الألبانی: حسن (اس ماجہ ۲۵۱۸ الترمذی: ۱۶۵۵ النسائی: ۱۵/۶ و ۶۱)، قال شعيب: اسنادہ قوی]، [انظر: ۹۶۲۹].

(۷۴۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تین آدمی ایسے ہیں کہ جن کی مدد کرنا اللہ کے ذمے واجب ہے ① راہ خدا میں جہاد کرنے والا ② اپنی عفت کی حفاظت کی خاطر نکاح کرنے والا ③ وہ عبد مکاتب جو اپنا بدل کتابت ادا کرنا چاہتا ہو۔

(۷۴۱۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَنَامُ عَيْنِي وَلَا يَنَامُ قَلْبِي [صححه ابن حبان (۶۳۸۶)، وابن حريمة: (۴۸)، قال شعيب: اسنادہ قوی]، [انظر: ۹۶۵۵].

(۷۴۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میری آنکھیں تو سوتی ہیں لیکن میرا دل نہیں سوتا۔

(۷۴۱۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ رَجُلٌ كَمْ يَكْفِي رَأْسِي فِي الْغُسْلِ مِنْ الْجَنَابَةِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُبُّ بِيَدِهِ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثًا قَالَ إِنَّ شَعْرِي كَثِيرٌ قَالَ كَانَ شَعْرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرَ وَأَطْيَبَ [قال الألبانی: حسن صحيح (اس ماجہ: ۵۷۸)، قال شعيب: اسنادہ قوی]۔

(۷۴۱۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ایک آدمی نے یہ سوال پوچھا کہ غسل جنابت میں میرے سر کے لئے کتنا پانی کافی ہوگا؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ اپنے سر پر اپنے ہاتھ سے تین مرتبہ پانی ڈالتے تھے، وہ کہنے لگا کہ میرے بال بہت گھنے ہیں؟ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا نبی ﷺ کے بال بھی بہت زیادہ گھنے اور عمدہ تھے۔

(۷۴۱۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَصَدَّقُوا قَالَ رَجُلٌ عِنْدِي دِينَارٌ قَالَ تَصَدَّقْ بِهِ عَلَى نَفْسِكَ قَالَ عِنْدِي دِينَارٌ آخَرُ قَالَ تَصَدَّقْ بِهِ عَلَى زَوْجِكَ قَالَ عِنْدِي دِينَارٌ آخَرُ قَالَ تَصَدَّقْ بِهِ عَلَى وَلَدِكَ قَالَ عِنْدِي دِينَارٌ آخَرُ قَالَ تَصَدَّقْ بِهِ عَلَى خَادِمِكَ قَالَ عِنْدِي دِينَارٌ آخَرُ قَالَ أَنْتَ أَبْصَرُ [مكرر: ۱۰۰۸۸]۔

(۷۴۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے فرمایا صدقہ و خیرات کیا کرو، ایک آدمی کہنے لگا کہ اگر

میرے پاس صرف ایک دینار ہو تو؟ فرمایا اسے اپنی ذات پر صدقہ کر دو، اس نے پوچھا کہ اگر ایک دینار اور بھی ہو تو؟ فرمایا اپنی بیوی پر صدقہ کر دو، اس نے پوچھا کہ اگر ایک دینار اور بھی ہو تو؟ فرمایا اسے اپنے بچے پر صدقہ کر دو، اس نے پوچھا کہ اگر ایک دینار اور بھی ہو تو؟ فرمایا اسے اپنے خادم پر صدقہ کر دو، اس نے پوچھا کہ اگر ایک دینار اور بھی ہو تو؟ فرمایا تم زیادہ بہتر سمجھتے ہو۔

(۷۴۱۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ضَرَبَ أَحَدُكُمْ فَلْيَتَجَنَّبِ الْوُجْهَ وَلَا تَقُلْ قَبَّحَ اللَّهُ وَجْهَكَ وَوَجْهَهُ مَنْ أَشْبَهَ وَجْهَكَ فَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى خَلَقَ آدَمَ عَلَى صُورَتِهِ [أخرجہ الحمیدی (۱۱۲۰) قال شعب: اساده قوی] | | الطر: ۹۶۰۲ |

(۷۴۱۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص کسی کو مارے تو چہرے پر مارنے سے اجتناب کرے اور یہ نہ کہے کہ اللہ تمہارا اور تم سے مشابہت رکھنے والے کا چہرہ ذیل کرے، کیونکہ اللہ نے حضرت آدم علیہ السلام کو اپنی صورت پر پیدا کیا ہے۔

(۷۴۱۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ سَمِعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمَّ النَّسَاءِ خَيْرٌ قَالَ الَّذِي تَسْرُهُ إِذَا نَظَرَ وَتُطِيعُهُ إِذَا أَمَرَ وَلَا تُخَالِفُهُ فِيمَا يَكْرَهُ فِي نَفْسِهَا وَمَالِهِ [صححه الحاكم (۱۶۱/۲) قال الألبانی: حسن صحيح (النسائی: ۶۸۶) قال شعب: اساده قوی] | | الطر: ۹۵۸۵ |

(۷۴۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی نے نبی ﷺ سے یہ سوال پوچھا کہ کون سی عورت سب سے بہتر ہے؟ فرمایا وہ عورت کہ جب خاوند اسے دیکھے تو وہ اسے خوش کر دے، جب حکم دے تو اس کی بات مانے اور اپنی ذات اور اس کے مال میں جو چیز اس کے خاوند کو ناپسند ہو، اس میں اپنے خاوند کی مخالفت نہ کرے۔

(۷۴۱۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنَا مَعَ عَبْدِي حِينَ يَذْكُرُنِي فَإِنْ ذَكَرَنِي فِي نَفْسِهِ ذَكَرْتُهُ فِي نَفْسِي وَإِنْ ذَكَرَنِي فِي مَلَأِ هُمْ خَيْرٌ مِنْهُمْ وَإِنْ اقْتَرَبَ إِلَيَّ شَيْئًا اقْتَرَبْتُ إِلَيْهِ ذِرَاعًا وَإِنْ اقْتَرَبَ إِلَيَّ ذِرَاعًا اقْتَرَبْتُ إِلَيْهِ بَاعًا فَإِنْ أَتَانِي يَمْشِي أَتَيْتُهُ هَرْوَلَةً وَقَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ فِي حَدِيثِهِ أَنَا عِنْدَ طَرِّ عَبْدِ بِي وَأَنَا مَعَهُ حَيْثُ يَذْكُرُنِي [صححه البخاری (۷۴۰۵)، ومسلم (۲۶۷۵)، وابن حبان (۸۱۱)] | | الطر: ۹۳۴۰ |

(۷۴۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے بندہ جب مجھے یاد کرتا ہے میں اس کے پاس موجود ہوتا ہوں، اگر وہ مجھے اپنے دل میں یاد کرتا ہے تو میں بھی اسے اپنے دل میں یاد کرتا ہوں، اگر وہ مجھے کسی مجلس میں بیٹھ کر یاد کرتا ہے تو میں اس سے بہتر محفل میں اسے یاد کرتا ہوں، اگر وہ ایک بالشت کے برابر میرے قریب آتا ہے تو میں ایک گز کے برابر اس کے قریب ہو جاتا ہوں، اگر وہ ایک گز کے برابر میرے قریب آتا ہے تو میں پورے ہاتھ کے برابر اس کے قریب آتا ہوں۔



کے قریب ہو جاتا ہوں، اور اگر میرے پاس چل کر آتا ہے تو میں اس کے پاس دوڑ کر آتا ہوں۔

ابن نمیر کی حدیث میں آغاز اس طرح ہے کہ میں اپنے بندے کے اپنے متعلق گمان کے مطابق معاملہ کرتا ہوں۔

(۷۴۱۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَيَعْلَى قَالَا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُمْ مَضَى مِنَ الشَّهْرِ قَالَ قُلْنَا مَضَتْ ثِنْتَانِ وَعِشْرُونَ وَبَقِيَ ثَمَانٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا بَلْ مَضَتْ مِنْهُ ثِنْتَانِ وَعِشْرُونَ وَبَقِيَ سَبْعٌ اَطْلُبُوهَا اللَّيْلَةَ قَالَ يَعْلى فِي حَدِيثِهِ الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ [صححه ابن حبان (۳۴۵۰)، وابن خزيمة: (۲۱۷۹)، والوصیری۔ قال الألبانی: صحيح (ابن ماجة: ۱۶۵۶)۔]

(۷۴۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک مرتبہ صحابہ رضی اللہ عنہم سے پوچھا کہ مہینے کے کتنے دن گزر گئے؟ ہم نے عرض کیا کہ بائیس دن گزر گئے اور آٹھ دن رہ گئے، فرمایا نہیں بائیس دن گزر گئے اور سات دن رہ گئے، شب قدر کو آج کی رات میں تلاش کرو (کیونکہ مہینہ ۲۹ دن کا بھی ہوتا ہے)

(۷۴۱۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَوْ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ هُوَ شَكَّ بَعْنِي الْأَعْمَشُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلَّهِ مَلَائِكَةً سَيَّاحِينَ فِي الْأَرْضِ فَضَلًا عَنْ كُتَابِ النَّاسِ فَإِذَا وَجَدُوا قَوْمًا يَذْكُرُونَ اللَّهَ تَنَادَوْا هَلُمُّوا إِلَيْنَا بُغْيَتُكُمْ فَيَجِئُونَ فَيُحْفَوْنَ بِهِمْ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا فَيَقُولُ اللَّهُ أَيْ شَيْءٍ تَرَكْتُمْ عِبَادِي يَصْنَعُونَ فَيَقُولُونَ تَرَكْنَاهُمْ يَحْمَدُونَكَ وَيُجَدُّونَكَ وَيَذْكُرُونَكَ فَيَقُولُ هَلْ رَأَوْنِي فَيَقُولُونَ لَا فَيَقُولُ فَكَيْفَ لَوْ رَأَوْنِي فَيَقُولُونَ لَوْ رَأَوْكَ لَكُنَّا أَشَدَّ تَحْمِيدًا وَتَمْجِيدًا وَذِكْرًا فَيَقُولُ فَأَيُّ شَيْءٍ يَطْلُبُونَ فَيَقُولُونَ الْجَنَّةَ فَيَقُولُ وَهَلْ رَأَوْهَا قَالَ فَيَقُولُونَ لَا فَيَقُولُ فَكَيْفَ لَوْ رَأَوْهَا فَيَقُولُونَ لَوْ رَأَوْهَا كُنَّا أَشَدَّ عَلَيْهَا حِرْصًا وَأَشَدَّ لَهَا طَلَبًا قَالَ فَيَقُولُ وَمِنْ أَيْ شَيْءٍ يَتَعَوَّذُونَ فَيَقُولُونَ مِنَ النَّارِ فَيَقُولُ وَهَلْ رَأَوْهَا فَيَقُولُونَ لَا قَالَ فَيَقُولُ فَكَيْفَ لَوْ رَأَوْهَا فَيَقُولُونَ لَوْ رَأَوْهَا كُنَّا أَشَدَّ مِنْهَا هَرَبًا وَأَشَدَّ مِنْهَا خَوْفًا قَالَ فَيَقُولُ إِنِّي أَشْهَدُكُمْ أَنِّي قَدْ غَفَرْتُ لَهُمْ قَالَ فَيَقُولُونَ فَإِنَّ فِيهِمْ فَلَانًا الْحَطَاءَ لَمْ يَرُدُّهُمْ إِنَّمَا جَاءَ لِحَاجَةٍ فَيَقُولُ هُمُ الْقَوْمُ لَا يَشْقَى بِهِمْ جَلِيسُهُمْ [صححه البخاری (۶۴۰۸)، ومسلم (۲۶۸۹)، وابن حبان (۸۵۷)۔ [انظر: ۷۴۲۰، ۸۶۸۹، ۸۶۹۰، ۸۹۶۰]۔]

(۷۴۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ یا حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے کچھ فرشتے ”جو لوگوں کا نامہ اعمال لکھنے والے فرشتوں کے علاوہ ہوتے ہیں“ اس کام پر مقرر ہیں کہ وہ زمین میں گھومتے پھریں، یہ فرشتے جہاں کچھ لوگوں کو ذکر کرتے ہوئے دیکھتے ہیں تو آپس میں ایک دوسرے کو آوازیں دے کر کہتے ہیں کہ اپنے مقصود کی طرف آؤ، چنانچہ وہ سب اکٹھے ہو کر آ جاتے ہیں اور ان لوگوں کو آسمان دنیا تک ڈھانپ لیتے ہیں۔

(پھر جب وہ آسمان پر جاتے ہیں تو) اللہ ان سے پوچھتا ہے کہ میرے بندوں کو تم کیا کرتے ہوئے چھوڑ کر آئے ہو؟ وہ کہتے ہیں کہ ہم انہیں اس حال میں چھوڑ کر آئے ہیں کہ وہ آپ کی تعریف و تہجد بیان کر رہے تھے اور آپ کا ذکر کر رہے تھے، اللہ پوچھتا ہے کہ کیا انہوں نے مجھے دیکھا ہے؟ وہ کہتے ہیں نہیں، اللہ پوچھتا ہے کہ اگر وہ مجھے دیکھ لیتے تو کیا ہوتا؟ وہ کہتے ہیں کہ اگر وہ آپ کو دیکھ لیتے تو اور زیادہ شدت کے ساتھ آپ کی تحمید اور تہجد اور ذکر میں مشغول رہتے، اللہ پوچھتا ہے کہ وہ کس چیز کو طلب کر رہے تھے؟ وہ کہتے ہیں کہ وہ لوگ جنت طلب کر رہے تھے، اللہ پوچھتا ہے کہ کیا انہوں نے جنت کو دیکھا ہے؟ وہ کہتے ہیں نہیں، اللہ پوچھتا ہے کہ اگر وہ جنت کو دیکھ لیتے تو کیا ہوتا؟ وہ کہتے ہیں کہ اگر وہ جنت کو دیکھ لیتے تو وہ اور زیادہ شدت کے ساتھ اس کی حرص اور طلب کرتے، اللہ پوچھتا ہے کہ وہ کس چیز سے پناہ مانگ رہے تھے؟ وہ کہتے ہیں کہ جہنم سے، اللہ پوچھتا ہے کہ کیا انہوں نے جہنم کو دیکھا ہے؟ وہ کہتے ہیں نہیں، اللہ پوچھتا ہے کہ اگر وہ جہنم کو دیکھ لیتے تو کیا ہوتا؟ وہ کہتے ہیں کہ اگر وہ جہنم کو دیکھ لیتے تو اور زیادہ شدت کے ساتھ اس سے دور بھاگتے اور خوف کھاتے، اللہ فرماتا ہے کہ تم گواہ رہو، میں نے ان سب کے گناہوں کو معاف فرمادیا، فرشتے کہتے ہیں کہ ان میں تو فلاں گنہگار آدمی بھی شامل تھا جو ان کے پاس خود نہیں آیا تھا بلکہ کوئی ضرورت اور مجبوری اسے لے آئی تھی، اللہ فرماتا ہے کہ یہ ایسی جماعت ہے جن کے ساتھ بیٹھنے والا کبھی محروم نہیں رہتا۔

(۷۴۱۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَلَمْ يَرْفَعَهُ نَحْوَهُ

(۷۴۱۹) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۴۲۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهْبٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِلَّهِ مَلَائِكَةً سَيَّارَةً فَضُلًا يَتَّبِعُونَ مَجَالِسَ الذِّكْرِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ۷۴۱۸]۔

(۷۴۲۰) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۴۲۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَفَسَ عَنْ مُؤْمِنٍ كُرْبَةً مِنْ كُرْبِ الدُّنْيَا نَفَسَ اللَّهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرْبِ

يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَنْ يَسِّرْ عَلَى مُعْسِرٍ يَسِّرَ اللَّهُ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا

وَالْآخِرَةِ وَاللَّهُ فِي عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِي عَوْنِ أَخِيهِ وَمَنْ سَلَكَ طَرِيقًا يَلْتَمِسُ فِيهِ عِلْمًا سَهَّلَ اللَّهُ لَهُ

بِهِ طَرِيقًا إِلَى الْجَنَّةِ وَمَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ فِي بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِ اللَّهِ يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ وَيَتَدَارَسُونَهُ بَيْنَهُمْ إِلَّا نَزَلَتْ

عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ وَغَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ وَذَكَرَهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيمَنْ عِنْدَهُ وَمَنْ أَبْطَأَ بِهِ

عَمَلُهُ لَمْ يُسْرِعْ بِهِ نَسَبُهُ [صححه مسلم (۲۶۹۹)، وابن حبان (۸۴)، والحاكم (۸۹/۱)، وحسن الترمذی]۔

[انظر: ۷۶۸۷، ۷۹۲۹، ۹۲۶۳، ۱۰۵۰۲، ۱۰۶۸۷، ۱۰۷۷۱]۔

(۷۴۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی مسلمان سے دنیا کی پریشانیوں میں سے کسی ایک

پریشانی کو دور کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی ایک پریشانی کو دور فرمائے گا، جو شخص کسی مسلمان کے عیوب پر پردہ ڈالتا ہے، اللہ دنیا و آخرت میں اس کے عیوب پر پردہ ڈالے گا، جو شخص کسی تکدست کے لئے آسانیاں پیدا کرتا ہے، اللہ دنیا و آخرت میں اس کے لئے آسانیاں پیدا کرے گا، اور بندہ جب تک اپنے بھائی کی مدد میں لگا رہتا ہے، اللہ تعالیٰ بندہ کی مدد میں لگا رہتا ہے، اور جو شخص طلب علم کے لئے کسی راستے پر چلتا ہے اللہ اس کی برکت سے اس کے لئے جنت کا راستہ آسان کر دیتا ہے، جب بھی لوگوں کی کوئی جماعت اللہ کے کسی گھر میں جمع ہو کر قرآن کریم کی تلاوت کرے اور آپس میں اس کا ذکر کرے، اس پر سیکڑہ کا نزول ہوتا ہے، رحمت الہی ان پر چھا جاتی ہے اور فرشتے انہیں ڈھانپ لیتے ہیں اور اللہ اپنے پاس موجود فرشتوں کے سامنے ان کا تذکرہ فرماتا ہے اور جس کے عمل نے اسے پیچھے رکھا، اس کا نسب اسے آگے نہیں لے جاسکے گا۔

(۷۴۲۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا الْعَبْدُ آذَى حَقَّ اللَّهِ وَحَقَّ مَوَالِيهِ كَانَ لَهُ أَجْرَانِ قَالَ فَحَدَّثْتُهُمَا كَعْبًا قَالَ كَعْبٌ لَيْسَ عَلَيْهِ حِسَابٌ وَلَا عَلَى مُؤْمِنٍ مُزْهِدٍ [صححه البخاری (۲۵۴۸)، ومسلم (۱۶۶۶)]. [انظر: (۹۰۵۷)].

(۷۴۲۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب کوئی غلام اللہ اور اپنے آقا دونوں کے حقوق کو ادا کرتا ہو تو اسے ہر عمل پر دوہرا اجر ملتا ہے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث کعب احبار کو سنائی تو کعب نے اس پر اپنی طرف سے یہ اضافہ کیا کہ اس کا اور دنیا سے بے رغبت مؤمن کا کوئی حساب نہ ہوگا۔

(۷۴۲۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَفْضَلَ الصَّدَقَةِ مَا تَرَكَ غَنًى تَقُولُ أَمْرَاتُكَ أَطْعِمْنِي وَإِلَّا طَلَّقْنِي وَيَقُولُ خَادِمُكَ أَطْعِمْنِي وَإِلَّا فَبِعْنِي وَيَقُولُ وَلَدُكَ إِلَى مَنْ تَكْلِنِي قَالُوا يَا أَبَا هُرَيْرَةَ هَذَا شَيْءٌ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ أَمْ هَذَا مِنْ كَيْبِكَ قَالَ بَلْ هَذَا مِنْ كَيْبِي [صححه البخاری (۵۳۵۵)]. [انظر: (۱۰۷۳۰، ۱۰۷۹۵، ۱۰۲۲۸، ۱۰۱۷۵)].

(۷۴۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا سب سے افضل صدقہ وہ ہے جو کچھ نہ کچھ مالدار کی چھوڑ دے (سارا مال خرچ نہ کر دے) تمہاری بیوی کہتی ہے کہ مجھے کھانا کھلاؤ، ورنہ مجھے طلاق دے دو، خادم کہتا ہے کہ مجھے کھانا کھلاؤ، ورنہ کسی اور کے ہاتھ فروخت کر دو، اولاد کہتی ہے کہ آپ مجھے کس کے سہارے چھوڑے جاتے ہیں؟ لوگوں نے پوچھا اے ابو ہریرہ! یہ آخری جملے بھی نبی ﷺ نے فرمائے ہیں یا یہ آپ کی تھیلی میں سے ہیں؟ انہوں نے فرمایا نہیں! بلکہ یہ میری تھیلی میں سے ہیں۔

(۷۴۲۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةُ الرَّجُلِ فِي جَمَاعَةٍ تَزِيدُ عَنْ صَلَاتِهِ فِي بَيْتِهِ وَصَلَاتِهِ فِي سُوقِهِ بِضْعًا وَعِشْرِينَ دَرَجَةً وَذَلِكَ أَنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ أَتَى الْمَسْجِدَ لَا يُرِيدُ إِلَّا الصَّلَاةَ لَا يَنْهَرُهُ إِلَّا الصَّلَاةُ لَمْ يَخْطُ

خَطْوَةٌ إِلَّا رَفَعَ لَهَا بِهَا دَرَجَةً وَحُطَّ بِهَا عَنْهُ خَطِيئَةٌ حَتَّى يَدْخُلَ الْمَسْجِدَ فَإِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ كَانَ فِي صَلَاةٍ مَا كَانَتْ الصَّلَاةُ هِيَ تَحْبِسُهُ وَالْمَلَائِكَةُ يُصَلُّونَ عَلَى أَحَدِهِمْ مَا دَامَ فِي مَجْلِسِهِ الَّذِي صَلَّى فِيهِ يَقُولُونَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ اللَّهُمَّ تَبَّ عَلَيْهِ مَا لَمْ يُؤْذِ فِيهِ مَا لَمْ يُحْدِثْ فِيهِ [صححه البخاری (۴۷۷)، ومسنده (۶۴۹)، وابن حبان (۲۰۴۳)، وابن خزيمة: (۱۴۹۰ و ۱۵۰۴)]. [انظر: ۱۰۷۵۳].

(۷۴۲۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا آدمی جو نماز جماعت کے ساتھ پڑھتا ہے، وہ گھر میں یا بازار میں پڑھی جانے والی انفرادی نماز سے بیس درجوں سے کچھ اور فضیلت رکھتی ہے اور اس کی تفصیل یہ ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص وضو کرتا ہے اور خوب اچھی طرح کرتا ہے، پھر مسجد میں آتا ہے جہاں اس کا مقصد سوائے نماز کے کوئی اور نہیں ہوتا، اور نماز ہی اسے اٹھا کر لاتی ہے تو وہ جو قدم بھی اٹھاتا ہے اس کے ہر قدم کے بدلے اس کا ایک درجہ بلند کر دیا جاتا ہے اور ایک گناہ معاف کر دیا جاتا ہے یہاں تک کہ اسی طرح وہ مسجد میں داخل ہو جاتا ہے۔

پھر جب وہ مسجد میں داخل ہو جاتا ہے تو جب تک نماز کا انتظار کرتا رہتا ہے، اسے نماز ہی میں شمار کیا جاتا ہے اور فرشتے اس کے لئے اس وقت تک دعاء مغفرت کرتے رہتے ہیں جب تک وہ اپنی جائے نماز پر بیٹھا رہتا ہے اور کہتے رہتے ہیں کہ اے اللہ! اس کی بخشش فرما، اے اللہ! اس پر رحم فرما، اے اللہ! اس پر خصوصی توجہ فرما، بشرطیکہ وہ کسی کو تکلیف نہ پہنچائے یا بے وضو نہ ہو جائے۔

(۷۴۲۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَقَالَ عَشْرَةَ أَقَالَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. [صححه ابن حبان (۵۰۳۰)، والحاكم (۴۵/۲)، قال الألبانی: صحيح (ابوداؤد: ۳۴۶۰، ابن ماجه، ۲۱۹۹)].

(۷۴۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی لغزش کو معاف کرتا ہے، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے معاف فرمادیں گے۔

(۷۴۲۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَيَعْلَى قَالََا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَاكُمْ أَهْلُ الْيَمَنِ هُمُ الْكَيْنُ قُلُوبًا وَأَرْقُ أَفْنِدَةُ الْإِيمَانِ يَمَانٌ وَالْحِكْمَةُ يَمَانِيَّةٌ قَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ يَعْْنِي فِي حَدِيثِهِ رَأْسُ الْكُفْرِ قَبْلَ الْمَشْرِقِ. [صححه البخاری (۴۳۸۹)، ومسنده (۵۲)، وابن حبان (۷۲۹۹)]. [انظر: ۱۰۲۲۷].

(۷۴۲۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تمہارے پاس اہل یمن آئے ہیں، یہ لوگ نرم دل اور رقیق القلب ہیں، ایمان اور حکمت اہل یمن میں بہت عمدہ ہے، جبکہ ابو معاویہ نے اپنی حدیث میں یہ اضافہ بھی کیا ہے کہ کفر کا مرکز مشرق کی جانب ہے۔

(۷۴۲۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ لَمْ تَحِلَّ الْغَنَائِمُ لِقَوْمِ سُودِ الرُّؤُوسِ قَبْلَكُمْ كَانَتْ تَنْزِلُ النَّارُ مِنَ السَّمَاءِ فَتَأْكُلُهَا كَانَ يَوْمَ بَذْرِ  
أَسْرَعَ النَّاسُ فِي الْغَنَائِمِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَوْلَا كِتَابٌ مِنَ اللَّهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيمَا أَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ  
فَكُلُوا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلَالًا طَيِّبًا

(۷۴۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم سے پہلے کسی کا لے سروالی قوم کے لئے مال غنیمت کو حلال قرار نہیں دیا گیا، بلکہ آسمان سے ایک آگ اترتی تھی اور وہ اس سارے مال غنیمت کو کھا جاتی تھی، جب غزوہ بدر کا موقع آیا تو لوگ مال غنیمت کے حصول میں جلدی دکھانے لگے، اس پر اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی کہ "اگر اللہ نے پہلے سے فیصلہ نہ کر رکھا ہوتا تو تم نے جو مال غنیمت حاصل کیا اس کی وجہ سے تمہیں بہت بڑا عذاب چھوٹا، اب جو تم نے مال غنیمت حاصل کیا ہے، اسے حلال و طیب سمجھ کر کھا لو۔"

(۷۴۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكَيْعٌ قَالَا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَمَنْ أَطَاعَ الْأَمِيرَ وَقَالَ وَكَيْعُ الْإِمَامَ فَقَدْ أَطَاعَنِي وَمَنْ عَصَى الْأَمِيرَ فَقَدْ عَصَانِي وَقَالَ وَكَيْعُ الْإِمَامَ فَقَدْ عَصَانِي إِنْ قَالَ الْأَلْبَاسِيُّ: صَحِيحٌ (اس ماجہ: ۳ و ۲۸۵۹)۔ [انظر، ۱۰۰۹۱]۔

(۷۴۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے میری اطاعت کی، درحقیقت اس نے اللہ کی اطاعت کی، اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی، جس نے امیر کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی اور جس نے امیر کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی۔

(۷۴۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلُ زُمْرَةٍ تَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ عَلَى أَشَدِّ نَجْمٍ فِي السَّمَاءِ إِضَاءَةً ثُمَّ هُمْ بَعْدَ ذَلِكَ مَنَازِلُ لَا يَتَغَوَّطُونَ وَلَا يَبُولُونَ وَلَا يَتَمَخَّطُونَ وَلَا يَبْرُقُونَ أَمْشَاطُهُمُ الذَّهَبُ وَرَشْحُهُمُ الْمِسْكُ وَمَجَامِرُهُمُ الْاَلْوَةُ اخْلَافُهُمْ عَلَى خَلْقِ رَجُلٍ وَاحِدٍ عَلَى طُولِ أَبِيهِمْ سِتِينَ ذِرَاعًا [راجع: ۷۱۶۵]۔

(۷۴۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنت میں میری امت کا جو گروہ سب سے پہلے داخل ہوگا، ان کے چہرے چودھویں رات کے چاند کی طرح روشن ہوں گے، ان کے بعد داخل ہونے والا گروہ آسمان کے سب سے زیادہ روشن ستارے کی طرح ہوگا، اس کے بعد درجہ بدرجہ لوگ ہوں گے، یہ لوگ پیشاب پاخانہ نہیں کریں گے، نہ تھوکیں گے اور نہ ناک صاف کریں گے، ان کی کنگھیاں سونے کی ہوں گی، ان کے پسینے سے مشک کی مہک آئے گی، ان کی انگلیٹیوں میں عود مہک رہا ہوگا، ان سب کے اخلاق ایک شخص کے اخلاق کی مانند ہوں گے، وہ سب اپنے باپ حضرت آدم علیہ السلام کی شکل و صورت

پر اور ساتھ ہاتھ لے ہوں گے۔

(۷۴۲۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ اللَّهُ السَّارِقَ يَسْرِقُ الْبَيْضَةَ فَتُقَطَّعُ يَدُهُ وَيَسْرِقُ الْحَبْلَ فَتُقَطَّعُ يَدُهُ [صححه البخاری (۶۷۸۳)، ومسلم (۱۶۸۷)].

(۷۴۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا چوری کرنے والے پر خدا کی لعنت ہو، وہ ایک انڈہ چوری کرتا ہے (اور بعد میں عادی مجرم بننے کی وجہ سے) اس کا ہاتھ کاٹ دیا جاتا ہے اور ایک رسی چوری کرتا ہے تو اس کا ہاتھ کاٹ دیا جاتا ہے۔

(۷۴۳۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ وَاصَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَهَاظَمُوا وَقَالَ إِنِّي لَسْتُ بِمِثْلِكُمْ إِنِّي أَظَلُّ عِنْدَ رَبِّي فَيُطْعِمُنِي وَيَسْقِيَنِي [صححه مسلم (۱۱۰۳)] واپس حزیمة: (۲۰۷۲)، [۱۰۴۳۷، ۸۸۸۹]۔

(۷۴۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک مرتبہ ایک ہی سحری سے مسلسل کئی روزے رکھے، لوگوں کو پتہ چلا تو انہوں نے بھی ایسا ہی کیا، نبی ﷺ کو اس کی اطلاع ملی تو انہوں نے لوگوں کو منع کرتے ہوئے فرمایا اس معاملے میں تمہاری طرح نہیں ہوں، میں تو اس حال میں رات گزارتا ہوں کہ میرا رب خود ہی مجھے کھلا پلا دیتا ہے۔

(۷۴۳۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ مِنَ اللَّيْلِ فَلَا يَدْخُلُ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ حَتَّى يَغْسِلَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي أَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ. [صححه مسلم (۲۷۸)]، [انظر: ۷۴۳۲، ۷۴۳۳، ۱۰۰۰۹۳]۔

(۷۴۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اپنی نیند سے بیدار ہو تو اپنا ہاتھ کسی برتن میں اس وقت تک نہ ڈالے جب تک اسے تین مرتبہ دھونے کے لیے کیونکہ اسے خبر نہیں کہ رات بھر اس کا ہاتھ کہاں رہا۔ (۷۴۳۳) م) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۴۳۳) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرِو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَتَّى يَغْسِلَهَا مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ [راجع: ۷۴۳۲]۔

(۷۴۳۳) گذشتہ حدیث حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ایک یا دو مرتبہ ہاتھ دھونے کے حکم کے ساتھ بھی ایک دوسری سند سے مروی ہے۔

(۷۴۳۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ



وَسَلَّمَ قَافِيَةً رَأْسَ أَحَدِكُمْ حَبْلٌ فِيهِ ثَلَاثُ عُقَدٍ فَإِذَا اسْتَيْقَظَ فَذَكَرَ اللَّهَ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ فَإِذَا قَامَ فَتَوَضَّأَ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ فَإِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ كُلُّهَا قَالَ فَيُصْبِحُ نَشِيطًا طَيِّبَ النَّفْسِ قَدْ أَصَابَ خَيْرًا وَإِنْ لَمْ يَفْعَلْ أَصْبَحَ كَسْلَانٌ خَبِيثَ النَّفْسِ لَمْ يَصِبْ خَيْرًا [قال الألبانی: صحيح (ابن ماجه: ۱۳۲۹)].

(۷۴۳۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا شیطان تم میں سے کسی ایک کے سر کے جوڑ کے پاس تین گرہیں لگاتا ہے، اگر بندہ بیدار ہو کر اللہ کا ذکر کر لے تو ایک گرہ کھل جاتی ہے، وضو کر لے تو دو گرہیں کھل جاتی ہیں اور نماز پڑھ لے تو ساری گرہیں کھل جاتی ہیں اور اس کی صبح اس حال میں ہوتی ہے کہ اس کا دل مطمئن اور وہ چست ہوتا ہے، اور اسے خیر حاصل ہوتی ہے، ورنہ وہ اس حال میں صبح کرتا ہے کہ اس کا دل گند اور وہ خودست ہوتا ہے اور اسے کوئی خیر حاصل نہیں ہوتی۔

(۷۴۳۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ لَا يَكْلُمُهُمُ اللَّهُ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ رَجُلٌ عَلَى فَضْلِ مَاءٍ بِالْفَلَاحِ يَمْنَعُهُ مِنْ ابْنِ السَّبِيلِ وَرَجُلٌ بَايَعَ الْإِمَامَ لَا يُبَايِعُهُ إِلَّا لِدُنْيَا فَإِنْ أَعْطَاهُ مِنْهَا وَفَى لَهُ وَإِنْ لَمْ يُعْطِهِ لَمْ يَفِ لَهُ قَالَ وَرَجُلٌ بَايَعَ رَجُلًا سِلْعَةً بَعْدَ الْعَصْرِ فَحَلَفَ لَهُ بِاللَّهِ لَأَخَذَهَا بِكَذَا وَكَذَا فَصَدَّقَهُ وَهُوَ عَلَى غَيْرِ ذَلِكَ. [صححه البخاری (۲۳۵۸)، ومسلم (۱۰۸)، وابن حبان (۴۹۰۸)]. [انظر: (۱۰۲۳۱)].

(۷۴۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تین قسم کے آدمیوں سے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ہم کلام ہوگا، نہ ان پر نظر کرے نہ فرمائے گا اور نہ ان کا تذکرہ فرمائے گا بلکہ ان کے لئے دردناک عذاب ہوگا، ایک تو وہ آدمی جس کے پاس صحرائی علاقے میں زائد پانی موجود ہو اور وہ کسی مسافر کو دینے سے انکار کر دے، دوسرا وہ آدمی جو کسی حکمران سے بیعت کرے اور اس کا مقصد صرف دنیا ہو، اگر مل جائے تو وہ اس حکمران کا وفادار رہے اور نہ ملے تو اپنی بیعت کا وعدہ پورا نہ کرے اور تیسرا وہ آدمی جو نماز عصر کے بعد کوئی سامان تجارت فروخت کرے اور خریدار کے سامنے اللہ کی قسم کھا کر کہے کہ اس نے وہ چیز اتنی قیمت میں لی ہے اور خریدار اسے سچا سمجھ لے حالانکہ وہ اپنی بات میں سچا نہ ہو۔

(۷۴۳۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكَيْعٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ وَابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مَوْلُودٌ يُوَلَّدُ إِلَّا عَلَى هَذِهِ الْمِلَّةِ وَقَالَ وَكَيْعٌ مَرَّةً عَلَى الْمِلَّةِ [انظر: (۷۴۳۷، ۷۴۳۸، ۷۴۳۹، ۷۴۴۰)].

(۷۴۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہر بچہ فطرت سلیمہ پر ہی پیدا ہوتا ہے۔

(۷۴۳۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُوَلَّدُ مَوْلُودٌ إِلَّا عَلَى هَذِهِ الْمِلَّةِ فَأَبَوَاهُ يَهُودَانِيهِ وَيَنْصَرَانِيهِ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

(۷۴۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہر بچہ فطرتاً سلیمہ پر ہی پیدا ہوتا ہے، بعد میں اس کے والدین اسے یہودی، عیسائی بنادیتے ہیں۔

(۷۴۳۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مَوْلُودٍ يُولَدُ إِلَّا عَلَى هَذِهِ الْمِلَّةِ حَتَّى يُبَيِّنَ عَنْهُ لِسَانُهُ فَأَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهِ أَوْ يَنْصَرَانِهِ أَوْ يُمَسِّرَانِهِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَكَيْفَ مَا كَانَ قَبْلَ ذَلِكَ قَالَ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ [صححه مسلم (۲۶۵۹)] || راجع: ۱۷۴۳۶

(۷۴۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہر بچہ فطرتاً سلیمہ پر پیدا ہوتا ہے، بعد میں اس کے والدین اسے یہودی، عیسائی یا مشرک بنادیتے ہیں؟ لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! اس سے پہلے (مر جانے والے کے ساتھ) کیا ہوگا؟ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ زیادہ جانتا ہے کہ وہ بڑے ہو کر کیا عمل کرتے؟

(۷۴۳۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا نَفَعَنِي مَالٌ قَطُّ مَا نَفَعَنِي مَالُ أَبِي بَكْرٍ فَبُكِيَ أَبُو بَكْرٍ وَقَالَ هَلْ آتَا وَمَا لِي إِلَّا لَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ. [اخرجه ابن ماجه : ۹۴]

(۷۴۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ابو بکر کے مال نے مجھے جتنا نفع پہنچایا ہے اتنا کسی کے مال نے نفع نہیں پہنچایا، یہ سن کر حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ رو پڑے اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں اور میرا مال آپ ہی کا تو ہے۔

(۷۴۴۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ وَأَبِي رَزِينٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا وَلَّغَ الْكَلْبُ فِي إِنَاءٍ أَحَدَكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ وَإِذَا انْقَطَعَ شِعْ أَحَدِكُمْ فَلَا يَمْشِي فِي نَعْلِهِ الْأُخْرَى حَتَّى يُصْلِحَهَا. [صححه مسلم (۲۷۹)] و ابن حبان (۱۲۹۶) و ابن حريمة (۹۸) قال الألبانی: صحيح (ابن ماجه: ۳۶۳). [صححه مسلم (۲۰۹۸)، و ابن حريمة: ۹۸]، و مسلم (۲۰۹۸).

قال الألبانی: صحيح (السنائی: ۲۱۷۸) [النظر: ۹۷۱۳، ۱۰۱۹۱، ۱۰۲۲۵، ۱۰۲۲۶، ۱۰۸۵۰]

(۷۴۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے، جب تم میں سے کسی کے برتن میں کتا منہ مار دے تو اسے چاہئے کہ اس برتن کو سات مرتبہ دھوئے اور جب تم میں سے کسی کی جوتی کا تسمہ ٹوٹ جائے تو وہ صرف دوسری جوتی پہن کرنے چلے یہاں تک کہ اسے ٹھیک کر لے۔

(۷۴۴۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِحَدِيدَةٍ فَحَدِيدَتُهُ بِيَدِهِ يَجَأُ بِهَا فِي بَطْنِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُحَلَّدًا فِيهَا أَبَدًا وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِسُومٍ فَسُومُهُ بِيَدِهِ يَتَحَسَّاهُ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُحَلَّدًا فِيهَا أَبَدًا وَمَنْ تَرَدَّى مِنْ جَبَلٍ فَقَتَلَ نَفْسَهُ فَهُوَ يُرَدَّى فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُحَلَّدًا فِيهَا أَبَدًا. [صححه البخاری (۵۷۷۸)، و مسلم (۱۰۹)] || النظر:

(۷۴۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اپنے آپ کو کسی تیز دھار آلے سے قتل کر لے (خودکشی کر لے) اس کا وہ تیز دھار آلہ اس کے ہاتھ میں ہوگا جسے وہ جہنم کے اندر اپنے پیٹ میں گھونپتا ہوگا اور وہاں ہمیشہ رہے گا، جو شخص زہری کر خودکشی کر لے، اس کا وہ زہر اس کے ہاتھ میں ہوگا جسے وہ جہنم کے اندر پھانکتا ہوگا اور وہاں ہمیشہ رہے گا، اور جو شخص اپنے آپ کو کسی پہاڑ سے نیچے گرا کر خودکشی کر لے، وہ جہنم میں بھی پہاڑ سے نیچے گرتا رہے گا اور وہاں ہمیشہ رہے گا۔

(۷۴۴۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكَيْعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْظُرُوا إِلَى مَنْ هُوَ أَسْفَلَ مِنْكُمْ وَلَا تَنْظُرُوا إِلَى مَنْ هُوَ فَوْقَكُمْ فَإِنَّهُ أَجْدَرُ أَنْ لَا تَزْدَرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ قَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ عَلَيْكُمْ

(۷۴۴۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا (دنیا کے معاملے میں) اپنے سے نیچے والے کو دیکھا کرو، اپنے سے اوپر والے کو مت دیکھا کرو، اس طرح تم اللہ کی نعمتوں کو حقیر سمجھنے سے بچ جاؤ گے۔

(۷۴۴۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَوْ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ هُوَ شَكَّ يَعْْنِي الْأَعْمَشَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلَّهِ عِتْقَاءَ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ لِكُلِّ عَبْدٍ مِنْهُمْ دَعْوَةٌ مُسْتَجَابَةٌ [صححه مسلم (۱۰۷۹)]، [انظر: ۱۰۲۵۱]۔

(۷۴۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہر دن اور ہر رات اللہ کی طرف سے کچھ لوگوں کو جہنم سے خلاصی نصیب ہوتی ہے اور ان میں سے ہر بندے کی ایک دعا ایسی ضرور ہوتی ہے جو قبول ہو جائے۔

(۷۴۴۴) حَدَّثَنَا رِبْعِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَبِي وَهُوَ أَخُو إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ يَعْْنِي ابْنَ عُلَيَّةَ قَالَ أَبِي وَكَانَ يُفَضَّلُ عَلَى أَخِيهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَغِمَ أَنْفُ رَجُلٍ ذُكِرْتُ عَنْدهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَى وَرَغِمَ أَنْفُ رَجُلٍ دَخَلَ عَلَيْهِ رَمَضَانُ فَانْسَلَخَ قَبْلَ أَنْ يُغْفَرَ لَهُ وَرَغِمَ أَنْفُ رَجُلٍ أَذْرَكَ عَنْدهُ أَبَوَاهُ الْكِبَرَ فَلَمْ يُدْجِلَاهُ الْجَنَّةَ قَالَ رِبْعِيُّ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَدْ قَالَ أَوْ أَخَذَهُمَا [قال الألبانی: حسن صحيح (الترمذی: ۳۵۴۵)]، قال شعيب: صحيح، وهذا إسناده حسن۔

(۷۴۴۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اس آدمی کی ناک خاک آلودہ ہو جس کے سامنے میرا تذکرہ کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے، وہ آدمی ہلاک ہو جس کے پاس رمضان کا مہینہ آیا لیکن اس کی بخشش ہونے سے قبل ہی وہ ختم ہو گیا، اور وہ شخص برباد ہو جس کے والدین پر اس کی موجودگی میں بڑھاپا آیا اور وہ اسے جنت میں داخل نہ کرا سکیں۔ (خدمت کر کے انہیں خوش نہ کرنے کی وجہ سے)

(۷۴۴۵) حَدَّثَنَا رَبِيعُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَجْمَرَ أَحَدُكُمْ فَلْيُوتِرْ [راجع: ۷۲۹۸].

(۷۴۴۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص پتھروں سے استنجاء کرے تو اسے طاق عدد اختیار کرنا چاہیے۔

(۷۴۴۶) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَطْلُ طُلُمُ الْغَيْثِ وَإِذَا أَتَبَعَ أَحَدُكُمْ عَلَى مِلْيَةٍ فَلْيَتَّبِعْ. [راجع: ۷۳۳۲].

(۷۴۴۶) اور نبی ﷺ نے فرمایا قرض کی ادائیگی میں مالدار آدمی کا ٹال مٹول کرنا ظلم ہے اور جب تم میں سے کسی کو کسی مالدار کے حوالے کر دیا جائے تو اسے اس ہی کا پیچھا کرنا چاہیے۔

(۷۴۴۷) حَدَّثَنَا رَبِيعُ بْنُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يَسُوقُ بَدَنَةً قَالَ ارْكَبْهَا وَيُحْكُ قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبْهَا وَيُحْكُ [صححه البخاری (۱۷۷۳)، ومسلم (۱۳۴۹)، وابن حبان (۳۶۹۵)، وابن حریمة: (۲۵۱۳)]

(۷۴۴۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک مرتبہ ایک شخص کو دیکھا کہ وہ ایک اونٹ کو ہانک کر لیے جا رہا ہے، نبی ﷺ نے اس سے فرمایا کہ اس پر سوار ہو جاؤ، اس نے عرض کیا کہ یہ قربانی کا جانور ہے، نبی ﷺ نے پھر فرمایا کہ اس پر سوار ہو جاؤ۔

(۷۴۴۸) حَدَّثَنَا رَبِيعُ بْنُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِ صَدَقَةٌ فِي قَرَبِيهِ وَلَا عَبْدِهِ [راجع: ۷۲۹۳]

(۷۴۴۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مسلمان پر اس کے گھوڑے اور غلام کی زکوٰۃ نہیں ہے۔

(۷۴۴۹) حَدَّثَنَا رَبِيعُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي مُسْلِمٍ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ وَنَحْنُ غُلَمَانُ تَجِيءُ الْأَعْرَابُ يَقُولُ يَا أَعْرَابِي نَحْنُ نَبِيعُ لَكَ قَالَ دَعُوهُ فَلْيَبِيعْ سِلْعَتَهُ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ [راجع: ۷۲۴۷]

(۷۴۴۹) مسلم بن ابی مسلم رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو اس وقت دیکھا جب ہم بچے تھے، دیہاتی لوگ آتے تو ہم ان سے کہتے کہ اے دیہاتی! ہم تمہارا سامان بیچ دیتے ہیں؟ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے کہ اے چھوڑ دو، اے اپنا سامان خود فروخت کرنا چاہئے اور فرماتے کہ نبی ﷺ نے کسی شہری کو کسی دیہاتی کا سامان تجارت فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۷۴۵۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَجَمَاءُ جَرَحُهَا جَبَّارٌ وَالْبَنَرُ جَبَّارٌ وَالْمَعْدِنُ جَبَّارٌ وَفِي الرَّكَازِ الْخُمْسُ [راجع: ۷۲۵۳].

(۷۲۵۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا چوپائے کا زخم رائیگاں ہے، کنوئیں میں گر کر مرنے والے کا خون رائیگاں ہے، کان میں مرنے والے کا خون بھی رائیگاں ہے، اور وہ دھینہ جو کسی کے ہاتھ لگ جائے، اس میں خم (پانچواں حصہ) واجب ہے۔

(۷۴۵۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِو حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى رَكْعَةً مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَلَمْ تَفْتَهُ وَمَنْ صَلَّى رَكْعَةً مِنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَلَمْ تَفْتَهُ. [صححه البحاری (۵۵۶)، ومسلم (۶۰۸)، وابن حبان (۱۵۸۶)، وابن حريمة: (۹۸۵)]. [انظر: ۷۴۵۳، ۷۵۲۹، ۸۵۶۹].

(۷۴۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص طلوع آفتاب سے قبل فجر کی نماز کی ایک رکعت پڑھ لے اس کی وہ نماز فوت نہیں ہوئی اور جو شخص غروب آفتاب سے قبل نماز عصر کی ایک رکعت پڑھ لے اس کی وہ نماز بھی فوت نہیں ہوئی۔

(۷۴۵۲) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ يَعْنِي ابْنَ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ ثَلَاثٌ أَوْصَانِي بِهِنَّ خَلِيلِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَدْعُهُنَّ أَبَدًا الْوَتْرُ قَبْلَ أَنْ آتَا وَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَالْغُسْلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ. [راجع: ۷۱۳۸].

(۷۴۵۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے میرے خلیل ﷺ نے تین چیزوں کی وصیت کی ہے، میں انہیں مرتے دم تک نہ چھوڑوں گا

① سونے سے پہلے نماز وتر پڑھنے کی۔ ② ہر مہینے میں تین دن روزہ رکھنے کی۔ ③ جمعہ کے دن غسل کرنے کی۔

(۷۴۵۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ مِنَ الْعَصْرِ رَكْعَةً قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَهَا وَمَنْ أَدْرَكَهَا مِنَ الصُّبْحِ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَهَا. [راجع: ۷۴۵۱].

(۷۴۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص غروب آفتاب سے قبل نماز عصر کی ایک رکعت پالے اس نے وہ نماز پالی اور جو شخص طلوع آفتاب سے قبل فجر کی نماز کی ایک رکعت پالے اس نے وہ نماز پالی۔

(۷۴۵۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ وَالثَّوْرِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمِيَّةَ عَنْ أَبِي عَمْرٍو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَفَعَهُ قَالَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلْيَصِلْ إِلَى شَيْءٍ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ شَيْءٌ فَعَصَا وَإِنْ لَمْ يَكُنْ عَصَا فَلْيَخُطِّطْ خَطًّا ثُمَّ لَا يَضُرَّهُ مَا مَرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ [راجع: ۷۳۸۶].

(۷۴۵۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھنے کا ارادہ کرے تو اپنے سامنے کوئی چیز (بطور سترہ کے) رکھ لے، اگر کوئی چیز نہ ملے تو لاشی ہی کھڑی کر لے، اور اگر لاشی بھی نہ ہو تو ایک لکیر ہی کھینچ لے، اس کے بعد اس کے سامنے سے کچھ بھی گزرے، اسے کوئی حرج نہیں۔

(۷۴۵۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ كُنْتُ مَعَ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ فَلَقِينَا أَبَا هُرَيْرَةَ فَقَالَ أَرِنِي أَقْبَلَ مِنْكَ حَيْثُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبَلُ قَالَ فَقَالَ بِالْقَمِيصَةِ قَالَ فَقَبَّلَ سُرَّتَهُ [انظر: ۹۵۰۶، ۱۰۳۳۱، ۱۰۴۰۳].

(۷۴۵۵) عمیر بن اسحاق رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا کہ راستے میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہو گئی، وہ کہنے لگے کہ مجھے دکھاؤ، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تمہارے جسم کے جس حصے پر بوسہ دیا تھا میں بھی اس کی تقبیل کا شرف حاصل کروں، اس پر حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے اپنی قمیص اٹھائی اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ان کی ناف کو بوسہ دیا۔

(۷۴۵۶) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ أَوْ قَالَ لَا تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَلَا عَلَى خَالَاتِهَا

(۷۴۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی عورت کو اس کی پھوپھی یا خالہ کے ساتھ نکاح میں جمع نہ کیا جائے۔

(۷۴۵۷) حَدَّثَنَا أَبُو قَطَنِ وَأَبُو عَامِرٍ قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامٌ يَعْنِي الدُّسْتَوَائِيَّ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ وَاللَّهِ لَأَقْرَبَنَّ بِكُمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَكَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَقْنُتُ فِي الرُّكْعَةِ الْآخِرَةِ مِنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ وَصَلَاةِ الْعِشَاءِ وَصَلَاةِ الصُّبْحِ قَالَ أَبُو عَامِرٍ فِي حَدِيثِهِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ وَصَلَاةِ الصُّبْحِ بَعْدَ مَا يَقُولُ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ وَيَدْعُو لِلْمُؤْمِنِينَ وَيَلْعَنُ الْكُفَّارَ وَقَالَ أَبُو عَامِرٍ وَيَلْعَنُ الْكَافِرِينَ [صححه البخاری (۷۹۷)، ومسلم (۶۷۶)، وابن حبان (۱۹۸۱)]. [انظر: ۸۴۲۶، ۱۰۰۷۵].

(۷۴۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بخدا! نماز میں میں تم سب سے زیادہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب ہوں، ابو سلمہ کہتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نماز ظہر، عشاء اور نماز فجر کی آخری رکعت میں "سمع الله لمن حمده" کہنے کے بعد قنوت نازل پڑھتے تھے جس میں مسلمانوں کے لئے دعاء اور کفار پر لعنت فرماتے تھے۔

(۷۴۵۸) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَدْعُوَ عَلَى أَحَدٍ أَوْ يَدْعُوَ لِأَحَدٍ قَنَتَ بَعْدَ الرُّكُوعِ قُرْبَمًا قَالَ إِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ اللَّهُمَّ أَنْجِ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ وَسَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ وَعِيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اللَّهُمَّ اشْدُدْ وَطَأَتَكَ عَلَى



مُضَرَّ وَاجْعَلْهَا مِيسِينَ كَسِينِي يُوسُفَ قَالَ يَجْهَرُ بِذَلِكَ وَيَقُولُ فِي بَعْضِ صَلَاتِهِ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ اَللّٰهُمَّ الْعَنُ فُلَانًا وَفُلَانًا حَتَّىٰ مِنَ الْعَرَبِ حَتَّىٰ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ اَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ اَوْ يَعَذِّبَهُمْ فَاِنَّهُمْ ظَالِمُونَ [صححه البخارى (۴۵۶۰) ومسلم (۶۷۵)، وابن حبان (۱۹۷۲)، وابن حزيمة: (۶۱۹ و ۱۰۹۷)] [راجع: ۷۲۵۹].

(۷۲۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی کے خلاف بددعا یا کسی کے حق میں دعاء کا ارادہ فرماتے تو رکوع کے بعد قنوت پڑھتے تھے، اور سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ کہنے کے بعد یہ دعاء فرماتے کہ اے اللہ! ولید بن ولید، سلمہ بن ہشام، عیاش بن ابی ربیعہ اور مکہ مکرمہ کے دیگر کمزوروں کو قریش کے ظلم و ستم سے نجات عطاء فرما، اے اللہ! قبیلہ معصر کی سخت پکڑ فرما، اور ان پر حضرت یوسف علیہ السلام کے زمانے جیسی قحط سالی مسلط فرما، نبی صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعاء بلند آواز میں فرماتے تھے اور بعض اوقات نماز فجر میں عرب کے دو قبیلوں کا نام لے کر فرماتے تھے اے اللہ! فلاں فلاں پر لعنت نازل فرما، یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمادی کہ ”آپ کا اس معاملے میں کوئی اختیار نہیں، اللہ چاہے تو ان پر متوجہ ہو یا انہیں عذاب دے کہ یہ ظالم ہیں۔“

(۷۴۵۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَىٰ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ فَلْيُخَالِفْ بَيْنَ طَرَفَيْهِ عَلَى عَاتِقَيْهِ [صححه البخارى (۳۶۰)] [راجع: ۷۵۹۷، ۷۵۹۸، ۹۵۰۸، ۱۰۷۵۸].

(۷۴۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص ایک کپڑے میں نماز پڑھے تو اسے کپڑے کے دونوں کنارے مخالف سمت سے اپنے کندھوں پر ڈال لینے چاہئیں۔

(۷۴۶۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَىٰ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَحْتَ الْإِزَارِ فِي النَّارِ (۷۴۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تہبند کا جو حصہ ٹخنوں کے نیچے رہے گا وہ جہنم میں ہوگا۔

(۷۴۶۱) حَدَّثَنَا الْخَفَّافُ عَنْ أَبِي يَعْقُوبَ

(۷۴۶۱) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۴۶۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ لَهُ شِقْصٌ فِي مَمْلُوكٍ فَأَعْتَقَ نِصْفَهُ فَعَلَيْهِ خُلَاصُهُ إِنْ كَانَ لَهُ مَالٌ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ اسْتُعْمِيَ لِلْعَبْدِ فِي ثَمَنِ رَقَبَتِهِ غَيْرَ مَشْقُوقٍ [صححه البخارى (۲۴۹۲)، ومسلم (۱۵۰۳)].

(۷۴۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس شخص کی کسی غلام میں شراکت ہو اور وہ اپنے حصے کے بقدر اسے آزاد کر دے تو اگر وہ مالدار ہے تو اس کی مکمل جان خلاصی کرانا اس کی ذمہ داری ہے اور اگر وہ مالدار نہ ہو تو بقیہ قیمت کی ادائیگی کے لئے غلام سے اس طرح کوئی محنت مزدوری کروائی جائے کہ اس پر بوجھ نہ بنے (اور بقیہ قیمت کی ادائیگی کے بعد وہ مکمل آزاد ہو جائے گا)

(۷۴۶۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ ضَمُضٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ الْأَسْوَدِيِّ فِي الصَّلَاةِ قَالَ يَحْيَى وَالْأَسْوَدَانِ الْحَيَّةُ وَالْعُقْرُبُ [راجع: ۷۱۸۷]

(۷۴۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے حکم دے رکھا ہے کہ دورانِ نماز بھی ”دوکالی چیزوں کو“ مارا جاسکتا ہے، یحییٰ نے دوکالی چیزوں کی وضاحت سانپ اور بچھو سے کی ہے۔

(۷۴۶۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مِسْعَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَجُوزُ لِأَمْتِي عَمَّا حَدَّثْتُ فِي أَنْفُسِهَا أَوْ وَسَّوَسَتْ بِهِ أَنْفُسُهَا مَا لَمْ تَعْمَلْ بِهِ أَوْ تَكَلَّمْ بِهِ [صححه

السخاری (۲۵۲۸)، ومسلم (۱۲۷)، وابن حزيمة: (۸۹۸)، وقال الترمذي: حسن صحيح، [نظر: ۹۰۹۷،

۹۴۹۴، ۱۰۱۴۰، ۱۰۲۴۳، ۱۰۳۶۸]

(۷۴۶۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میری امت کو یہ چھوٹ دی گئی ہے کہ اس کے ذہن میں جو وسوسے پیدا ہوتے ہیں ان پر کوئی مواخذہ نہ ہوگا بشرطیکہ وہ اس وسوسے پر عمل نہ کرے یا اپنی زبان سے اس کا اظہار نہ کرے۔

(۷۴۶۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ وَابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا بَاتَتِ الْمَرْأَةُ هَاجِرَةً فِرَاشَ زَوْجِهَا بَاتَتْ تَلْعَنُهَا

الْمَلَائِكَةُ قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ حَتَّى تَرْجِعَ [صححه البخاری (۵۱۹۴)، ومسلم (۱۴۳۶)]، [نظر: ۸۵۶۲، ۹۰۰۱،

۱۰۰۴۶، ۱۰۷۴۲، ۱۰۹۵۹]

(۷۴۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو عورت (کسی ناراضگی کی بنا پر) اپنے شوہر کا بستر چھوڑ کر (دوسرے بستر پر) رات گزارتی ہے اس پر ساری رات فرشتے لعنت کرتے رہتے ہیں تا آنکہ وہ واپس آ جائے۔

(۷۴۶۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي الْجُمُعَةِ لَسَاعَةً وَجَعَلَ ابْنُ عَوْنٍ يُرِينَا بِكُفِّهِ الْيَمْنَى فَقُلْنَا يَزْهَدُهَا لَا يُوَافِقُهَا رَجُلٌ مُسْلِمٌ فَإِنَّمَا يُصَلِّي

يَسْأَلُ اللَّهَ خَيْرًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ [راجع: ۷۱۵۱]

(۷۴۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا جمعہ کے دن ایک ساعت ایسی بھی آتی ہے کہ اگر وہ کسی بندہ مسلم کو اس حال میں میسر آ جائے کہ وہ کھڑا ہو کر نماز پڑھ رہا ہو اور اللہ سے خیر کا سوال کر رہا ہو تو اللہ اسے وہ چیز

ضرور عطاء فرمادیتا ہے۔

(۷۴۶۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ قِيَحِ جَهَنَّمَ فَإِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَأَبْرِدُوا بِالصَّلَاةِ. [اصط: ۱۷۶۰۲] (۷۴۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا گرمی کی شدت جہنم کی تپش کا اثر ہوتی ہے، لہذا جب گرمی زیادہ ہو تو نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھا کرو۔

(۷۴۶۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَمَمْتُمْ فَخَفُّوا فَإِنَّ فِيكُمْ الْكَبِيرَ وَالضَّعِيفَ وَالصَّغِيرَ [انظر: ۱۱۰۹۵۱، ۹۰۹۳] (۷۴۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم امام بن کر نماز پڑھایا کرو تو ہلکی نماز پڑھایا کرو کیونکہ نمازیوں میں عمر رسیدہ، کمزور اور بچے سب ہی ہوتے ہیں۔

(۷۴۶۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ جُنْدُبٍ عَنْ حَبِيبِ الْهَذَلِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَوْ رَأَيْتُ الْأَرَوَى تَجُوسُ مَا بَيْنَ لَا بَتِّيْهَا يَعْنِي الْمَدِينَةَ مَا هَجْتُهَا وَلَا مَسِسْتُهَا وَذَلِكَ أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَرِّمُ شَجَرَهَا أَنْ يُخْبَطَ أَوْ يُعْضَدَ [راجع: ۷۲۱۷]

(۷۴۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اگر میں مدینہ منورہ میں پہاڑی بکرے کو گھومتا ہوا دیکھ بھی لوں تب بھی انہیں نہ ڈراؤں اور نہ ہاتھ لگاؤں کیونکہ میں نے نبی ﷺ کو مدینہ کے درختوں کے پتے توڑنے یا کانٹے کو حرام قرار دیتے ہوئے سنا ہے۔ (۷۴۷۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَلَائِكَةُ تَلْعَنُ أَحَدَكُمْ إِذَا أَشَارَ لِأَخِيهِ بِحَدِيدَةٍ وَإِنْ كَانَ أَخَاهُ لِأَبِيهِ وَأُمِّهِ قَالَ أَبِي وَلَمْ يَرْفَعُهُ ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ. [صححه مسلم (۲۶۱۶)، وقال الترمذی: حسن صحيح]. [انظر: ۱۰۵۶۵]

(۷۴۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کی طرف ”خواہ وہ حقیقی بھائی ہی کیوں نہ ہو“ کسی تیز دھار چیز سے اشارہ کرتا ہے تو فرشتے اس پر لعنت کرتے ہیں۔

(۷۴۷۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْجَلَّاسِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ شَمَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ وَمَرَّ عَلَيْهِ مَرْوَانُ فَقَالَ بَعْضَ حَدِيثِكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ حَدِيثِكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ رَجَعَ فَقُلْنَا الْآنَ يَقَعُ بِهِ قَالَ كَيْفَ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى الْحَنَائِزِ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ أَنْتَ خَلَقْتَهَا وَأَنْتَ رَزَقْتَهَا وَأَنْتَ هَدَيْتَهَا لِلْإِسْلَامِ وَأَنْتَ قَبَضْتَ رُوحَهَا تَعْلَمُ بِرَّهَا وَعَلَانِيَتَهَا جِئْنَا شُفَعَاءَ فَأَغْفِرْ لَهَا. [اخرجه النسائي في عمل اليوم والليلة (۱۰۷۷) قال شعيب: ضعيف || انظر: ۸۷۳۶، ۹۹۱۵]

(۷۴۷۱) عثمان بن شماس کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ مروان کا حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس سے گذر ہوا تو وہ کہنے لگا کہ نبی ﷺ کے

حوالے سے اپنی کچھ حدیثیں سنبھال کر رکھو، تھوڑی دیر بعد وہ واپس آ گیا، ہم لوگوں نے اپنے دل میں سوچا کہ اب یہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی شان میں گستاخی کرے گا (کیونکہ ان کے درمیان کچھ ناراضگی تھی) مروان کہنے لگا کہ آپ نے نماز جنازہ میں نبی ﷺ کو کون سی دعاء پڑھتے ہوئے سنا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اے اللہ! آپ ہی نے اسے پیدا کیا، آپ ہی نے اسے رزق دیا، آپ ہی نے اسلام کی طرف اس کی رہنمائی فرمائی اور آپ ہی نے اس کی روح قبض فرمائی، آپ اس کے پوشیدہ اور ظاہر سب کو جانتے ہیں، ہم آپ کے پاس اس کے سفارشی بن کر آئے ہیں، آپ اسے معاف فرمادیجئے۔

(۷۴۷۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ أَبِي خَالِدٍ عَنْ زِيَادِ الْمَخْزُومِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا كِسْرَى بَعْدَ كِسْرَى وَلَا قَيْصَرٌ بَعْدَ قَيْصَرَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَيُنْفَقَنَّ كُنُوزُهُمَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ [انظر: ۹۶۳۴، ۱۰۱۶۹].

(۷۴۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب کسری ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کوئی کسری نہ رہے گا اور جب قیصر ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کوئی قیصر نہیں رہے گا، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (ﷺ) کی جان ہے، تم ان دونوں کے خزانے راہِ خدا میں ضرور خرچ کرو گے۔

(۷۴۷۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ زِيَادِ الْمَخْزُومِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ أَحَدُكُمْ الْجَنَّةَ بِعَمَلِهِ قَالُوا وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَعَمَّدَنِي اللَّهُ مِنْهُ بِرَحْمَةٍ وَفَضْلٍ وَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى رَأْسِهِ [انظر: ۱۰۱۲۷].

(۷۴۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کسی شخص کو اس کا عمل جنت میں داخل نہیں کرا سکتا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ کو بھی نہیں؟ فرمایا مجھے بھی نہیں، الا یہ کہ میرا رب مجھے اپنی مغفرت اور رحمت سے ڈھانپ لے، اور آپ ﷺ نے اپنے سر پر اپنا ہاتھ رکھ لیا۔

(۷۴۷۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ اللَّجْلَاجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجْتَمِعُ غُبَارٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَدُخَانُ جَهَنَّمَ فِي مَنْخَرِي رَجُلٍ مُسْلِمٍ وَلَا يَجْتَمِعُ شُعٌّ وَإِيمَانٌ فِي قَلْبِ رَجُلٍ مُسْلِمٍ [انظر: ۸۴۹۳، ۹۶۹۱].

(۷۴۷۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک مسلمان کے نٹھوں میں جہاد فی سبیل اللہ کا گرد و غبار اور جہنم کا دھواں اکٹھے نہیں ہو سکتے، اسی طرح ایک مسلمان کے دل میں ایمان اور بخل اکٹھے نہیں ہو سکتے۔

(۷۴۷۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ سَلْمَانَ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ الْأَعْرَجَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيَمَا سِوَاهُ إِلَّا الْمَسْجِدَ

الْحَرَامَ | صححه البخاری (۱۱۹۰)۔ [انظر: ۷۷۲۶، ۹۰۰۰، ۱۰۰۱۰، ۱۰۰۴۵، ۱۰۱۱۷، ۱۰۳۰۴]۔

(۷۴۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری مسجد میں نماز پڑھنے کا ثواب دوسری تمام مسجدوں سے ”سوائے مسجد حرام کے“ ایک ہزار گنا زیادہ ہے۔

(۷۴۷۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي الْحَكَمِ مَوْلَى اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا سَبَقَ إِلَّا فِي خُفٍّ أَوْ حَافِرٍ [قال الألبانی: صحيح (ابن ماجه: ۲۸۷۸، المسانی: ۲۲۷/۶)]۔ [انظر: ۸۹۸۱، ۹۴۸۳]۔

(۷۴۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صرف اونٹ یا گھوڑے میں ریس لگائی جاسکتی ہے۔  
(۷۴۷۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْبَحِيلِ وَالْمُنْفِقِ كَمَثَلِ رَجُلَيْنِ عَلَيْهِمَا جُبَّتَانِ مِنْ حَدِيدٍ مِنْ لَدُنْ تُدَيَّهِمَا إِلَى تَرَاقِيهِمَا فَأَمَّا الْمُنْفِقُ فَلَا يُنْفِقُ مِنْهَا إِلَّا اتَّسَعَتْ حَلَقَتُهُ مَكَانَهَا فَهُوَ يُوَسَّعُهَا عَلَيْهِ وَأَمَّا الْبَحِيلُ فَإِنَّهَا لَا تَزْدَادُ عَلَيْهِ إِلَّا اسْتَحْكَمًا. [صححه البخاری (۱۴۴۳)، ومسلم (۱۰۲۱)، وابن خزيمة: (۲۴۳۷)]۔ [راجع: ۷۳۳۱]۔

(۷۴۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کنجوس اور خرچ کرنے والے کی مثال ان دو آدمیوں کی سی ہے جن کے جسم پر چھاتی سے لے کر ہنسی کی ہڈی تک لوہے کے دو جے ہوں، خرچ کرنے والا جب بھی کچھ خرچ کرتا ہے تو اسی کے بقدر اس جے میں کشادگی ہوتی جاتی ہے اور وہ اس کے لیے کھلتا جاتا ہے اور کنجوس آدمی کی جگر بندی ہی بڑھتی چلی جاتی ہے۔

(۷۴۷۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُوسَى بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ لَوْ كَانَ أَحَدُ عِنْدِي ذَهَبًا لَسَرَّنِي أَنْ أَنْفِقَهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأَنْ لَا يَأْتِيَ عَلَيْهِ ثَلَاثَةٌ وَعِنْدِي مِنْهُ دِينَارٌ وَلَا دِرْهَمٌ إِلَّا شَيْءٌ أُرْصِدُهُ فِي دِينٍ يَكُونُ عَلَيَّ

(۷۴۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر میرے پاس احد پہاڑ بھی سونے کا بن کر آ جائے تو مجھے اس میں خوشی ہوگی کہ اسے راہِ خدا میں خرچ کر دوں اور تین دن بھی مجھ پر نہ گزرنے پائیں کہ ایک دینار یا درہم بھی میرے پاس باقی نہ بچے، سوائے اس چیز کے جو میں اپنے اوپر واجب الاداء قرض کی ادائیگی کے لئے روک لوں۔

(۷۴۷۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُوسَى بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلِي وَمَثَلُ الْأَنْبِيَاءِ مِنْ قَبْلِي كَمَثَلِ رَجُلٍ ابْتَنَى بُيْنَانًا فَأَحْسَنَهُ وَأَكْمَلَهُ إِلَّا مَوْضِعَ لَبَنَةٍ مِنْ زَاوِيَةٍ مِنْ زَوَايَاهُ فَجَعَلَ النَّاسُ يُطِيفُونَ بِهِ وَيَعْبُجُونَ مِنْهُ وَيَقُولُونَ مَا رَأَيْنَا بُيْنَانًا أَحْسَنَ مِنْ هَذَا إِلَّا مَوْضِعَ هَذِهِ اللَّبَنَةِ فَكُنْتُ أَنَا بِلَكَ اللَّبَنَةِ

(۷۴۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری اور مجھ سے پہلے انبیاء کی مثال ایسے ہے جیسے کسی آدمی

نے ایک نہایت حسین و جمیل اور مکمل عمارت بنائی، البتہ اس کے ایک کونے میں ایک اینٹ کی جگہ چھوڑ دی، لوگ اس کے گرد چکر لگاتے، تعجب کرتے اور کہتے جاتے تھے کہ ہم نے اس سے عمدہ عمارت کوئی نہیں دیکھی، سوائے اس اینٹ کی جگہ کے، سو وہ اینٹ میں ہوں۔

(۷۴۸۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ عِيَّاضِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلُ زُمْرَةٍ مِنْ أُمَّتِي تَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ وَالَّتِي تَلِيهَا عَلَى أَشَدِّ نَجْمٍ فِي السَّمَاءِ إِضَاءَةً. [راجع: ۷۱۶۵]

(۷۴۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جنت میں میری امت کا جو گروہ سب سے پہلے داخل ہوگا، ان کے چہرے چودھویں رات کے چاند کی طرح روشن ہوں گے، ان کے بعد داخل ہونے والا گروہ آسمان کے سب سے زیادہ روشن ستارے کی طرح ہوگا۔

(۷۴۸۰ م/۱) وَفِي الْجُمُعَةِ سَاعَةٌ لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ قَائِمٌ يُصَلِّيُ يَسْأَلُ اللَّهَ فِيهَا شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ [راجع: ۷۱۵۱] (۷۴۸۰ م/۱) اور جمعہ کے دن ایک ساعت ایسی بھی آتی ہے کہ اگر وہ کسی بندہ مسلم کو اس حال میں میسر آ جائے کہ وہ کھڑا ہو کر نماز پڑھ رہا ہو اور اللہ سے خیر کا سوال کر رہا ہو تو اللہ اسے وہ چیز ضرور عطا فرمادیتا ہے۔

(۷۴۸۰ م/۲) قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَقْبُضَ الْعِلْمُ وَتَظْهَرَ الْفِتْنُ وَيَكْثُرَ الْهَرْجُ قَالُوا وَمَا الْهَرْجُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْقَتْلُ [اسطر: ۱۰۸۰۲]۔

(۷۴۸۰ م/۲) اور ابو القاسم رضی اللہ عنہ نے ارشاد قیامت اس وقت تک نہیں آئے گی جب تک علم کو اٹھانہ لیا جائے، فتنوں کا ظہور ہوگا اور ”ہرج“ کی کثرت ہوگی، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا نبی اللہ! ہرج سے کیا مراد ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا قتل، قتل۔

(۷۴۸۱) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي عِيَّاضُ بْنُ دِينَارٍ اللَّيْثِيُّ وَكَانَ ثِقَةً عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ وَهُوَ يَخْطُبُ النَّاسَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ خَلِيفَةَ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ عَلَى الْمَدِينَةِ أَيَّامَ الْحَجِّ يَقُولُ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلُ زُمْرَةٍ وَذَكَرَ الْحَدِيثُ [اسطر: ۷۴۸۰]۔

(۷۴۸۱) حدیث نمبر ۷۱۶۵ اس دوسری سند سے بھی مروی ہے البتہ اس میں یہ اضافہ ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے یہ حدیث خطبہ جمعہ میں سنائی تھی جبکہ وہ مدینہ منورہ کے گورنر تھے۔

(۷۴۸۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ سَعِيدٍ بْنِ يَسَّارٍ مَوْلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَأَنْ يَأْخُذَ أَحَدُكُمْ حَبْلَهُ فَيَذْهَبَ إِلَى الْجَبَلِ فَيَحْتَضِبَ ثُمَّ يَأْتِيَ بِهِ يَحْمِلُهُ عَلَى ظَهْرِهِ فَيَبِيعُهُ فَيَأْكُلَ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَسْأَلَ النَّاسَ وَلَئِنْ يَأْخُذَ تَرَابًا فَيَجْعَلُهُ فِيهِ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَجْعَلَ فِيهِ مَا حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ [راجع: ۷۳۱۵]



(۷۳۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، یہ بات بہت بہتر ہے کہ تم میں سے کوئی آدمی رسی پکڑے، پہاڑ پر جا کر لکڑیاں کاٹے اور اپنی پیٹھ پر لاد کر اسے بیچے اور اس سے حاصل ہونے والی کمائی خود کھائے یا صدقہ کر دے، بہ نسبت اس کے کہ کسی سے جا کر سوال کرے، اور انسان کے لئے مٹی لے کر اپنے منہ میں ڈال لینا اس سے بہتر ہے کہ اپنے منہ میں حرام کا لقمہ ڈالے۔

(۷۴۸۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ مُوسَى بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلَّهِ مَلَائِكَةً يَتَعَاقِبُونَ مَلَائِكَةَ اللَّيْلِ وَمَلَائِكَةَ النَّهَارِ فَيَجْتَمِعُونَ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ وَصَلَاةِ الْعَصْرِ ثُمَّ يَخْرُجُ إِلَيْهِ الَّذِينَ كَانُوا فِيكُمْ فَيَسْأَلُهُمْ وَهُوَ أَعْلَمُ فَيَقُولُ كَيْفَ تَرَكْتُمْ عِبَادِيَ فَيَقُولُونَ تَرَكْنَاهُمْ يُصَلُّونَ وَأَتَيْنَاهُمْ يُصَلُّونَ. [انظر: ۸۱۰۵]

(۷۳۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ کے کچھ فرشتے ایسے ہیں جو زمین پر باری باری آتے ہیں، ان میں سے کچھ فرشتے رات کے ہیں اور کچھ دن کے، یہ فرشتے نماز فجر اور نماز عصر کے وقت اکٹھے ہوتے ہیں، پھر جو فرشتے تمہارے درمیان رہ چکے ہوتے ہیں وہ آسمانوں پر چڑھ جاتے ہیں، اللہ تعالیٰ ”باوجودیکہ ہر چیز جانتا ہے“ ان سے پوچھتا ہے کہ تم نے میرے بندوں کو کس حال میں چھوڑا؟ وہ کہتے ہیں کہ جس وقت ہم ان سے رخصت ہوئے وہ تب بھی نماز پڑھ رہے تھے اور جب ان کے پاس گئے وہ تب بھی نماز پڑھ رہے تھے۔

(۷۴۸۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ مُوسَى بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّيَّامُ جُنَّةٌ وَإِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ يَوْمًا صَائِمًا فَلَا يَرُفْثُ وَلَا يَجْهَلُ وَإِنْ أَمْرٌ قَاتَلَهُ أَوْ شَاتَمَهُ فَلْيَقُلْ إِنِّي صَائِمٌ إِنِّي صَائِمٌ [صححه البخاری (۱۹۰۴)، ومسلم (۱۱۵۱)، وابن حبان (۲۴۷۹)، وابن خزيمة: (۱۹۹۶)، والحاكم (۴۳۰/۱)]. [راجع: ۷۳۳۶].

(۷۳۸۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا روزہ ڈھال ہے، جب تم میں سے کوئی شخص روزہ دار ہونے کی حالت میں صبح کرے تو اسے کوئی بیہودگی یا جہالت کی بات نہیں کرنی چاہئے بلکہ اگر کوئی آدمی اس سے لڑنا یا گالی گلوچ کرنا چاہے تو اسے یوں کہہ دینا چاہئے کہ میں روزہ سے ہوں۔

(۷۴۸۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ مُوسَى بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ. [انظر: ۱۰۸۹۷، ۱۰۲۹۶].

(۷۳۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جان ہے، روزہ دار کے منہ کی بھبک اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے۔

(۷۴۸۵) وَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ كُلُّ عَمَلٍ ابْنِ آدَمَ لَهُ إِلَّا الصَّيَّامَ

فَصِيَامُهُ لِي وَآنَا أَجْزَى بِهِ إِنَّمَا يَتْرُكُ طَعَامَهُ وَشَرَابَهُ مِنْ أَجْلِ فَصِيَامِهِ لَهُ وَآنَا أَجْزَى بِهِ كُلُّ حَسَنَةٍ بِعَشْرِ  
أَمْثَالِهَا إِلَيَّ سَبْعَ مِائَةٍ ضِعْفٍ إِلَّا الصَّيَامَ فَهُوَ لِي وَآنَا أَجْزَى بِهِ

(۷۳۸۵ م) نیز ارشاد نبوی ﷺ ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ابن آدم کا ہر عمل اسی کے مناسب ہے سوائے روزے کے کہ وہ میرے مناسب ہے اور میں خود اس کا بدلہ دوں گا، روزہ دار میری خاطر اپنا کھانا پینا چھوڑتا ہے لہذا اس کا روزہ میری وجہ سے ہوا اس لئے بدلہ بھی میں خود ہی دوں گا، ہر نیکی دس گنا بڑھادی جاتی ہے اور سات سو گنا تک چلی جاتی ہے، سوائے روزے کے کہ وہ میرے لیے ہے اور میں ہی اس کا بدلہ دوں گا۔

(۷۴۸۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ مُوسَى بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا كُفُّوا قُلُوبَكُمْ تَوَاصِلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنِّي لَسْتُ فِي ذَلِكَ مِثْلَكُمْ إِنِّي أَظَلُّ بِطُعْمِنِي رَبِّي وَيَسْقِينِي فَأَكْلَفُوا مِنَ الْأَعْمَالِ مَا لَكُمْ بِهِ طَاقَةٌ. [راجع: ۱۷۲۲۸]

(۷۳۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک ہی سحری سے مسلسل کئی روزے رکھنے سے اپنے آپ کو بچاؤ، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ تو اس طرح تسلسل کے ساتھ روزے رکھتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا اس معاملے میں میں تمہاری طرح نہیں ہوں، میں تو اس حال میں رات گزارتا ہوں کہ میرا رب خود ہی مجھے کھلا پلا دیتا ہے، اس لئے تم اپنے اوپر عمل کا اتنا بوجھ ڈالو جسے برداشت کرنے کی تم میں طاقت موجود ہو۔

(۷۴۸۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسُ مَعَادِنٌ تَجِدُونَ خِيَارَهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارَهُمْ فِي الْإِسْلَامِ إِذَا فَقَّهُوا. [صححه السحاری (۲۴۹۶)، ومسلم (۲۵۲۶)].

(۷۳۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا لوگ چھپے ہوئے دینوں (کان) کی طرح ہیں، تم محسوس کرو گے کہ ان میں سے جو لوگ زمانہ جاہلیت میں بہترین تھے، وہ زمانہ اسلام میں بھی بہترین ہیں بشرطیکہ وہ فقیہ بن جائیں۔  
(۷۴۸۸) حَدَّثَنِي يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْلِمُ يَأْكُلُ فِي مَعَى وَاحِدٍ وَالْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أُمْعَاءٍ. [صححه السحاری (۵۳۹۶)، واس حبان (۱۶۱)].

(۷۳۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مسلمان ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافرسات آنتوں میں کھاتا ہے۔

(۷۴۸۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجَنَّةِ شَجَرَةٌ يَسِيرُ الرَّائِبُ فِي ظِلِّهَا مِائَةَ سَنَةٍ لَا يَقْطَعُهَا. [صححه السحاری (۴۸۸۱)].

ومسلم (۲۸۲۶)، وابن حبان (۸۴۱۱)۔ [انظر: ۹۴۰۷]۔

(۷۴۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جنت میں ایک درخت ایسا ہے کہ اگر کوئی سوار اس کے سائے میں سو سال تک چلا رہے تب بھی اسے قطع نہ کر سکے۔

(۷۴۹۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا وَلَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا [انظر: ۹۴۰۵]

(۷۴۹۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ابو القاسم رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (ﷺ) کی جان ہے، جو کچھ میں جانتا ہوں، اگر وہ تمہیں پتہ چل جائے تو تم آہ و بکا کی کثرت کرنا شروع کر دو اور ہنسنے میں کمی کر دو۔

(۷۴۹۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَضَى اللَّهُ الْخَلْقَ كَتَبَ فِي كِتَابِهِ فَهُوَ عِنْدَهُ فَوْقَ الْعَرْشِ إِنَّ رَحْمَتِي سَبَقَتْ غَضَبِي. [راجع: ۷۲۹۷]

(۷۴۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ نے جب مخلوق کو وجود عطاء کرنے کا فیصلہ فرمایا تو اس کتاب میں ”جو اس کے پاس عرش پر ہے“ لکھا کہ میری رحمت میرے غضب پر سبقت رکھتی ہے۔

(۷۴۹۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذُرُونِي مَا تَرَ كُنْتُكُمْ فَإِنَّمَا هَلَكَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ بِسُؤَالِهِمْ وَاخْتِلَافِهِمْ عَلَى أَنْبِيَائِهِمْ فَإِذَا نَهَيْتُكُمْ

عَنِ الشَّيْءِ فَاجْتَنِبُوهُ وَإِذَا أَمَرْتُكُمْ بِالشَّيْءِ فَأَتُوا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ. [صححه البخاری (۷۲۸۸)، ومسلم (۱۳۳۷)، وابن حبان (۱۹)]۔

(۷۴۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تک میں کسی مسئلے کو بیان کرنے میں تمہیں چھوڑے رکھوں اس وقت تک تم بھی مجھے چھوڑے رکھو، اس لئے کہ تم سے پہلی امتیں بکثرت سوال کرنے اور اپنے انبیاء علیہم السلام سے اختلاف کرنے کی وجہ سے ہی ہلاک ہوئی تھیں، میں تمہیں جس چیز سے روکوں، اس سے رک جاؤ اور جس چیز کا حکم دوں اسے اپنی طاقت کے مطابق پورا کرو۔

(۷۴۹۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلَّهِ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ اسْمًا مِائَةً غَيْرَ وَاحِدٍ مَنْ أَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ إِنَّهُ وَتَرُ يُحِبُّ الْوُتْرَ [صححه

البخاری (۲۷۳۶)، ومسلم (۲۶۷۷)، وابن حبان (۸۰۸)، والحاكم (۱۶۱۱)۔ وقال الترمذی: غریب]۔

(۷۴۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے ایک کم سو یعنی ننانوے اسماء گرامی ہیں، جو شخص ان کا احصاء کر لے، وہ جنت میں داخل ہوگا، بے شک اللہ طاق ہے اور طاق عدد کو پسند کرتا ہے۔



کے ایک آدمی پر پڑی تو میں نے اپنے دل میں سوچا کہ خلیل ابراہیم کی قسم! نبی ﷺ کے لئے زمین کو لپیٹ دیا جاتا ہے۔

(۷۴۹۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا يَحْيَىٰ يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنَ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنَ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ وَجَدَ مَالَهُ بِعَيْنِهِ عِنْدَ إِنْسَانٍ قَدْ أَفْلَسَ أَوْ عِنْدَ رَجُلٍ قَدْ أَفْلَسَ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ مِنْ غَيْرِهِ [راجع: ۷۱۲۴].

(۷۴۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جس آدمی کو مفلس قرار دے دیا گیا ہو اور کسی شخص کو اس کے پاس بعینہ اپنا مال مل جائے تو دوسروں کی نسبت وہ اس مال کا زیادہ حقدار ہے۔

(۷۴۹۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا زَكْرِيَّا عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِدَالَ فِي الْقُرْآنِ كُفْرٌ [قال الألبانی: حسن صحيح (ابو داود: ۴۶۰۳)]. [انظر: ۷۸۳۵، ۷۹۷۶، ۹۴۷۴، ۱۰۱۴۸، ۱۰۲۰۵، ۱۰۴۱۹، ۱۰۵۴۶، ۱۰۸۴۶].

(۷۴۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قرآن میں جھگڑنا کفر ہے۔

(۷۵۰۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ (ح) وَعَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَىٰ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَقِيَ ثَلَاثُ اللَّيْلِ نَزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى سَمَاءِ الدُّنْيَا فَيَقُولُ مَنْ ذَا الَّذِي يَدْعُونِي فَاسْتَجِبَ لَهُ مَنْ ذَا الَّذِي يَسْتَغْفِرُنِي فَأَغْفِرَ لَهُ مَنْ ذَا الَّذِي يَسْتَرْزُقُنِي فَأَرْزُقَهُ مَنْ ذَا الَّذِي يَسْتَكْشِفُ الضُّرَّ فَاكْشِفْهُ عَنْهُ حَتَّى يَنْفَجَرَ الْفَجْرُ. [اخرجه السائي في عمل اليوم والليلة (۴۷۶)]. قال شعيب: صحيح. [انظر: ۱۰۷۶۶].

(۷۵۰۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب رات کا ایک تہائی حصہ باقی بچتا ہے تو اللہ تعالیٰ آسمان دنیا پر نزول فرماتے ہیں اور اعلان کرتے ہیں کہ کون ہے جو مجھ سے دعاء کرے کہ میں اسے قبول کر لوں؟ کون ہے جو مجھ سے بخشش طلب کرے کہ میں اسے بخش دوں؟ کون ہے جو مجھ سے رزق طلب کرے کہ میں اسے رزق عطاء کروں؟ کون ہے جو مصائب دور کرنے کی درخواست کرے کہ میں اس کے مصائب دور کروں؟ یہ اعلان طلوع فجر تک ہوتا رہتا ہے۔

(۷۵۰۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَىٰ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثُ دَعَوَاتٍ مُسْتَجَابَاتٌ لَا شَكَّ فِيهِنَّ دَعْوَةُ الْمَظْلُومِ وَدَعْوَةُ الْمُسَافِرِ وَدَعْوَةُ الْوَالِدِ عَلَى وَلَدِهِ [قال الألبانی: حسن (ابو داود: ۱۵۳۶، ابن ماجہ: ۳۸۶۲، الترمذی: ۱۹۰۵ و ۳۴۴۸)]. قال شعيب، حسن

لغيره. [انظر: ۸۵۸۴، ۹۶۰۴، ۱۰۱۹۹، ۱۰۷۱۹، ۱۰۷۸۱].

(۷۵۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تین قسم کے لوگوں کی دعائیں قبول ہوتی ہیں اور ان کی قبولیت

میں کوئی شک و شبہ نہیں، مظلوم کی دعاء، مسافر کی دعاء، اور باپ کی اپنے بیٹے کے متعلق دعاء۔

(۷۵۰۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ الْأَعْمَالِ عِنْدَ اللَّهِ إِيْمَانٌ لَا شَكَّ فِيهِ وَغُرُورٌ لَا غُلُولَ فِيهِ وَحَجٌّ مَبْرُورٌ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ حَجٌّ مَبْرُورٌ يَكْفُرُ خَطَايَا تِلْكَ السَّنَةِ [أحرقه الطبرانی (۲۵۱۸) قال شعب: صحيح | النظر: ۸۵۶۳، ۹۶۰۴، ۱۰۱۹۹، ۱۰۷۱۹، ۱۰۷۸۱]۔

(۷۵۰۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ کے نزدیک سب سے افضل عمل پر ایسا ایمان ہے جس میں کوئی شک نہ ہو، اور ایسا جہاد ہے جس میں خیانت نہ ہو اور حج مبرور ہے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حج مبرور اس سال کے سارے گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے۔

(۷۵۰۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ الْحَدَّادُ عَنْ خَلْفِ بْنِ مِهْرَانَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَصَمِّ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَوْصَانِي خَلِيلِي بِثَلَاثِ صَوْمٍ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَصَلَاةٍ الضُّحَى وَلَا آثَامٌ إِلَّا عَلَى وَتَرٍ | النظر: ۱۹۹۱۸ | (۷۵۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے میرے خلیل رضی اللہ عنہ نے تین چیزوں کی وصیت کی ہے (میں انہیں مرتے دم تک نہ چھوڑوں گا)

① ہر مہینے میں تین دن روزہ رکھنے کی۔ ② چاشت کی نماز کی۔ ③ سونے سے پہلے نماز وتر پڑھنے کی۔

(۷۵۰۴) حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ كُوفِيٌّ ثِقَةٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ لَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ بِوُضُوءٍ أَوْ مَعَ كُلِّ وُضُوءٍ بِسَوَاكٍ وَلَا أَخَّرْتُ عِشَاءَ الْآخِرَةِ إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ. [قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۲۲) قال شعب: اساده حسن | النظر: ۷۸۴۰، ۹۱۶۸، ۹۱۶۹، ۹۵۴۴]۔

(۷۵۰۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں انہیں ہر نماز کے وقت مسواک کرنے اور نماز عشاء کو تہائی یا نصف رات تک مؤخر کرنے کا حکم دیتا۔

(۷۵۰۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَصْلَحَ خَادِمٌ أَحَدَكُمْ لَهُ طَعَامُهُ فَكَفَاهُ حَرَّهُ وَبَرْدَهُ فَلْيُجْلِسْهُ مَعَهُ فَإِنْ أَبَى فَلْيَسْأَلْهُ أَكْلَةً فِي يَدِهِ. | النظر: ۷۷۹۲، ۹۲۹۶، ۹۵۵۴]۔

(۷۵۰۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کسی کا خادم کھانا پکائے اور گرمی سردی سے اس کی کفایت کرے تو اسے چاہئے کہ وہ اسے بھی اپنے ساتھ بٹھا کر کھانا کھلائے، اگر ایسا نہیں کر سکتا تو ایک لقمہ لے کر ہی اسے



(۷۵.۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَقِمْتُ الصَّلَاةَ فَبَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ فِي مَضَلَّاهُ فَذَكَرَ أَنَّهُ لَمْ يَغْتَسِلْ فَأَنْصَرَفَ ثُمَّ قَالَ كَمَا أَنْتُمْ فَصَفْنَا وَإِنْ رَأَسَهُ لَيَنْطِفُ فَصَلَّى بِنَا [راجع: ۷۲۳۷].

(۷۵.۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نماز کی اقامت ہونے لگی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم بھی تشریف لے آئے اور اپنے مقام پر کھڑے ہو گئے، تھوڑی دیر بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یاد آیا کہ انہوں نے غسل نہیں کیا، چنانچہ انہوں نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو ہاتھ کے اشارے سے فرمایا کہ تم لوگ یہیں ٹھہرو، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے گئے، جب واپس آئے تو سر سے پانی کے قطرات ٹپک رہے تھے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نماز پڑھائی۔

(۷۵.۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَأَيْتُمُ الْهَالَالَ فَصُومُوا وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَأَفْطِرُوا فَإِنْ غَمَّ عَلَيْكُمْ فَصُومُوا ثَلَاثِينَ يَوْمًا. [صححه ابن حبان (۳۴۴۳)، وابن خزيمة: (۱۹۰۸)، وقال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۶۸۴، النسائی: ۱۳۹/۴)]. [انظر: ۹۶۵۲، ۱۰۴۵۵].

(۷۵.۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم چاند دیکھ لو تو روزہ رکھ لو اور جب چاند دیکھ لو تو عید الفطر منالو، اگر ابر چھا جائے تو تیس دن روزے رکھو۔

(۷۵.۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنَ اللَّيْلِ فَلَا يَغْمِسُ يَدَهُ فِي إِنَائِهِ حَتَّى يَغْسِلَهَا ثَلَاثًا فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي أَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ [راجع: ۷۲۸۰]. (۷۵.۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اپنی نیند سے بیدار ہو تو اپنا ہاتھ کسی برتن میں اس وقت تک نہ ڈالے جب تک اسے تین مرتبہ دھونے کیونکہ اسے خبر نہیں کہ رات بھر اس کا ہاتھ کہاں رہا۔

(۷۵.۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُولُوا حَبِيبَةَ الدَّهْرِ إِنَّ اللَّهَ هُوَ الدَّهْرُ وَلَا تَسْمُوا الْعِئَبَ الْكُرْمَ. [صححه السخاوی (۶۱۸۲)].

(۷۵.۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ مت کہا کرو کہ زمانے کی تباہی ہو، کیونکہ زمانے کا خالق بھی تو اللہ ہی ہے، اور انکو ”کرم“ نہ کہا کرو۔

(۷۵.۱۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الْأَعْرَابِيِّ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ صَاحِبِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ قَعَدَتِ الْمَلَائِكَةُ عَلَى أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ فَكُتِبُوا مَنْ جَاءَ إِلَى الْجُمُعَةِ فَإِذَا خَرَجَ الْإِمَامُ طَوَتْ الْمَلَائِكَةُ الصُّحُفَ وَدَخَلَتْ تَسْمَعُ الذِّكْرَ. [انظر: (ابو عبد الله

(۷۵۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب جمعہ کا دن آتا ہے تو مساجد کے ہر دروازے پر فرشتے آ جاتے ہیں اور پہلے دوسرے نمبر پر آنے والے نمازی کا ثواب لکھتے رہتے ہیں اور جب امام نکل آتا ہے تو فرشتے وہ صحیفے اور کھاتے لپیٹ دیتے ہیں اور مسجد میں داخل ہو کر ذکر سننے لگتے ہیں۔

(۷۵۱۱) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُهَجَّرُ إِلَى الْجُمُعَةِ كَالْمُهْدَى بَدَنَةً ثُمَّ كَالْمُهْدَى بَقَرَةً ثُمَّ كَالْمُهْدَى شَاةً ثُمَّ كَالْمُهْدَى بَطَّةً ثُمَّ كَالْمُهْدَى دَجَاجَةً ثُمَّ كَالْمُهْدَى بَيْضَةً. [انظر، ۱۰۶۵۴].

(۷۵۱۱) اور نبی ﷺ نے فرمایا جمعہ کی نماز میں سب سے پہلے آنے والا اونٹ قربان کرنے والے کی طرح ثواب پاتا ہے، دوسرے نمبر پر آنے والا گائے ذبح کرنے والے کی طرح، تیسرے نمبر پر آنے والا بکری قربان کرنے والے کی طرح ثواب پاتا ہے، پھر بٹخ، پھر مرغی، پھر انڈہ صدقہ دینے والے کی طرح ثواب پاتا ہے۔

(۷۵۱۲) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سئلَ عَنْ أَوْلَادِ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ. [صححه البحاری (۱۳۸۴)، ومسلم (۲۶۵۹)، وابن حبان (۱۳۱)]. [انظر، ۷۶۲۵، ۹۰۹۲، ۱۰۷۳۲].

(۷۵۱۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی نے نبی ﷺ سے مشرکین کے نابالغ فوت ہو جانے والے بچوں کا حکم دریافت کیا تو نبی ﷺ نے فرمایا کہ اللہ اس بات کو زیادہ بہتر جانتا ہے کہ وہ بڑے ہو کر کیا اعمال سرانجام دیتے۔

(۷۵۱۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ الْحَدَّادُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ يَخْلُقُ كَخَلْقِي فَلْيَخْلُقُوا بَعُوضَةً أَوْ لِيَخْلُقُوا ذَرَّةً. [انظر: ۱۰۸۳۱، ۹۸۲۳، ۹۰۶۶].

(۷۵۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں، اس شخص سے بڑا ظالم کون ہوگا جو میری طرح تخلیق کرنے لگے، ایسے لوگوں کو چاہئے کہ ایک مکھی یا ایک جو کا دانہ پیدا کر کے دکھائیں۔

(۷۵۱۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ دَاوُدَ بْنِ قُرَاحٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا زَالَ جِبْرِيلُ يُوصِينِي بِالْجَارِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيُورَّثُهُ. [انظر: ۱۰۶۸۶، ۹۹۱۲].

(۷۵۱۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا حضرت جبریل علیہ السلام مجھے پڑوسی کے ساتھ حسن سلوک کی وصیت اتنے تسلسل کے ساتھ کرتے رہے کہ مجھے یہ خیال ہونے لگا کہ عنقریب وہ اسے وارث قرار دے دیں گے۔

(۷۵۱۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ عَنْ عَوْفٍ عَنْ خِلَاسِ بْنِ عَمْرٍو وَمُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اشْتَرَى لِقْحَةً مُصْرَاةً أَوْ شَاةً مُصْرَاةً فَحَلَبَهَا فَهُوَ بِأَحَدِ النَّظْرَيْنِ بِالْخِيَارِ إِلَى أَنْ يَحُوزَهَا أَوْ يَرُدَّهَا وَإِنَاءً مِنْ طَعَامٍ. [راجع: ۷۳۷۴].

(۷۵۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص (دھوکے کا شکار ہو کر) ایسی اونٹنی یا بکری خرید لے جس کے تھن باندھ دیئے گئے ہوں تو اسے دو میں سے ایک بات کا اختیار ہے جو اس کے حق میں بہتر ہو، یا تو اس جانور کو اپنے پاس ہی رکھے (اور معاملہ رفع دفع کر دے) یا پھر اس جانور کو مالک کے حوالے کر دے اور ایک برتن گندم بھی ساتھ دے۔

(۷۵۱۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ عَنْ عَوْفٍ عَنْ خِلَاسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الَّذِي يَعُودُ فِي عَطِيَّتِهِ كَمَثَلِ الْكَلْبِ يَأْكُلُ حَتَّى إِذَا شَبِعَ قَاءَ ثُمَّ غَادَ فِي قَيْئِهِ فَأَكَلَهُ [قال البوصيري: هذا اسناد

رجاله ثقات الا انه مقطوع. قال الألباني: صحيح (ابن ماجه، ۲۳۸۴). [انظر: ۹۵۴۷، ۱۰۳۸۶].

(۷۵۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی کو ہدیہ دے کر واپس مانگ لے، اس کی مثال اس کتے کی سی ہے جو خوب سیراب ہو کر کھائے اور جب پیٹ بھر جائے تو اسے قے کر دے اور اس قے کو چاٹ کر دوبارہ کھانے لگے۔

(۷۵۱۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ عَنْ عَوْفٍ عَنْ خِلَاسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُولِّنَ أَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ مِنْهُ. [صححه ابن خزيمة: (۹۴)، وابن حبان (۱۲۵۶)]. قال الألباني: صحيح (النسائي: ۴۹/۱). [انظر (حلاس وابن سيرين): ۷۵۱۸، ۷۵۹۲، ۸۷۲۵، ۱۰۳۹۰، ۱۰۸۵۳].

(۷۵۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص کھڑے پانی میں پیشاب نہ کرے کہ پھر اس سے وضو کرنے لگے۔

(۷۵۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مِثْلَهُ. [صححه البخاري (۲۳۹)، ومسلم (۲۸۲)، وابن حبان (۱۲۵۱)، وابن خزيمة: (۶۶)]. [راجع: ۷۵۱۷].

(۷۵۱۸) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۵۱۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُسْتَأْمَرُ النِّسِمَةُ فِي نَفْسِهَا فَإِنْ سَكَّتْ فَهُوَ إِذْنُهَا وَإِنْ أَبَتْ فَلَا جَوَازَ عَلَيْهَا. [حسنه الترمذي.

قال الألباني: حسن صحيح (ابو داود: ۲۰۹۳ و ۲۰۹۴، الترمذي: ۱۱۰۹). قال شعيب: اسنادہ حسن]. [انظر.

۱۰۱۵۱، ۸۹۷۶].

(۷۵۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کنواری بالغ لڑکی سے اس کے نکاح کے متعلق اجازت لی جائے گی، اگر وہ خاموش رہے تو یہ اس کی جانب سے اجازت تصور ہوگی اور اگر وہ انکار کر دے تو اس پر زبردستی کرنے کا کوئی جواز نہیں ہے۔

(۷۵۲۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ أَخْبَرَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا خَلَقَ اللَّهُ الْخَلْقَ كَتَبَ كِتَابًا فَهُوَ عِنْدَهُ فَوْقَ الْعَرْشِ إِنَّ رَحْمَتِي سَبَقَتْ غَضَبِي [راجع: ۷۲۹۷]

(۷۵۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ نے جب مخلوق کو وجود عطاء کرنے کا فیصلہ فرمایا تو اس کتاب میں ”جو اس کے پاس عرش پر ہے“ لکھا کہ میری رحمت میرے غضب پر سبقت رکھتی ہے۔

(٧٥٢م) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ أَخْبَرَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَوْلَى النَّاسِ بِعِيسَى بْنِ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ الْأَنْبِيَاءُ كُلُّهُمْ بَنُو عَلَاتٍ وَلَيْسَ بَيْنِي وَبَيْنَ عِيسَى نَبِيٌّ. [انظر: ٩٩٧٥، ٩٩٩٤، ١٠٩٩٤]، [سقط من المصحف].

(۷۵۲۰ م) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا میں تمام لوگوں میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے سب سے زیادہ قریب ہوں تمام انبیاء علیہم السلام باپ شریک بھائی ہیں۔ میرے اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے درمیان کوئی نبی (ﷺ) نہیں ہے۔

(٧٥٨١) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ أَخْبَرَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُقَّتِ النَّارُ بِالشَّهَوَاتِ وَحُقَّتِ الْجَنَّةُ بِالْمَكَارِهِ.

(۷۵۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جہنم کو خواہشات سے اور جنت کو ناپسندیدہ (مشکل) امور سے ڈھانپ دیا گیا ہے۔

(٧٥٣٣) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ أَخْبَرَنِي أَبُو مَوْدُودٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي حَذْرَدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَرَقَ أَحَدُكُمْ فِي الْمَسْجِدِ فَلْيَدْفِنْهُ فَإِنْ لَمْ يَفْعَلْ فَلْيَبْرِقْ فِي تَوْبِهِ. [انظر: ٨٢٨٠، ١٩٩٠، ١٠٩٠٢].

(۷۵۲۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر تم میں سے کوئی شخص مسجد میں تھوکنا چاہے تو اسے چاہئے کہ وہ دور چلا جائے، اگر ایسا نہ کر سکے تو اپنے کپڑے میں تھوک لے۔

٧٥٣٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَمَّوْا بِاسْمِي وَلَا تَكْنُوا بِكُنْيَتِي. [راجع: ٧٣٧١].

(۷۵۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میرے نام پر اپنا نام رکھ لیا کرو، لیکن میری کنیت پر اپنی کنیت نہ رکھا کرو۔

(٧٥٢٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ يُونُسَ يَعْنِي ابْنَ عُبَيْدٍ عَنْ الصَّلْتِ بْنِ غَالِبٍ الْهَجِيمِيِّ عَنْ مُسْلِمٍ سَأَلَ أَبَا هُرَيْرَةَ  
عَنِ الشَّرْبِ قَائِمًا قَالَ يَا ابْنَ أَخِي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَقَلَ رَاحِلَتَهُ وَهِيَ مُنَاخَةٌ وَأَنَا  
أَخِذٌ بِخَطَامِهَا أَوْ زِمَامِهَا وَاضِعًا رِجْلِي عَلَى يَدِهَا فَجَاءَ نَفَرٌ مِنْ قُرَيْشٍ فَقَامُوا حَوْلَهُ فَأَتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِنَاءٍ مِنْ لَبَنٍ فَشَرِبَ وَهُوَ عَلَى رَاحِلَتِهِ ثُمَّ نَاولَ الْيَدِي يَلِيهِ عَنْ يَمِينِهِ فَشَرِبَ قَائِمًا حَتَّى  
شَرَبَ الْقَوْمَ كُلَّهُمْ قِيَامًا.

(۷۵۲۳) ایک مرتبہ مسلم رحمہ اللہ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کھڑے ہو کر پانی پینے کا مسئلہ پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ بھتیجے! میں نے دیکھا ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے اپنی سواری کو باندھا، وہ بیٹھی ہوئی تھی اور میں نے اس کی لگام اس طرح پکڑ رکھی تھی کہ میرا پاؤں اس کے ہاتھ پر تھا، اتنی دیر میں قریش کے کچھ لوگ آ گئے، اور نبی ﷺ کے ارد گرد کھڑے ہو گئے، اسی اثناء میں نبی ﷺ کے پاس دودھ کا ایک برتن لایا گیا، نبی ﷺ نے اپنی سواری پر ہی اسے نوش فرمایا، پھر دائیں جانب والے صاحب کو مرحمت فرمادیا، انہوں نے اسے کھڑے کھڑے پی لیا، یہاں تک کہ سب لوگوں نے ہی کھڑے کھڑے وہ دودھ پیا۔

(۷۵۲۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَوْ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا يَخَافُ الَّذِي يَرْفَعُ رَأْسَهُ وَالْإِمَامُ سَاجِدٌ أَنْ يُحَوَّلَ اللَّهُ رَأْسَهُ رَأْسَ حِمَارٍ. [صححه البخاری (۶۹۱)، ومسلم (۴۲۷)، وابن حبان (۲۲۸۲)]. وقال الترمذی: حسن صحيح. [انظر: ۷۵۲۶، ۷۶۵۵، ۹۴۹۱، ۹۸۸۵، ۱۰۰۷۱، ۱۰۱۰۶، ۱۰۵۵۳].

(۷۵۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کیا وہ آدمی جو امام سے پہلے سرائٹھائے اور امام سجدہ ہی میں ہو، اس بات سے نہیں ڈرتا کہ اللہ تعالیٰ اس کا سر گدھے جیسا بنادے۔

(۷۵۲۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ يُونُسَ بْنِ يَعْنَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يُؤْمِنُ الَّذِي رَفَعَ رَأْسَهُ قَبْلَ الْإِمَامِ وَهُوَ مَعَ الْإِمَامِ أَنْ يُحَوَّلَ اللَّهُ صُورَتَهُ صُورَةَ حِمَارٍ.

(۷۵۲۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کیا وہ آدمی جو امام سے پہلے سرائٹھائے اور امام سجدہ ہی میں ہو، اس بات سے نہیں ڈرتا کہ اللہ تعالیٰ اس کی شکل گدھے جیسی بنادے۔

(۷۵۲۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَوْصَانِي خَلِيلِي بِثَلَاثِ صَوْمٍ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَالْوِتْرُ قَبْلَ النَّوْمِ وَالْفُضْلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ [راجع: ۷۱۳۸].

(۷۵۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے میرے خلیل رضی اللہ عنہ نے تین چیزوں کی وصیت کی ہے (میں انہیں مرتے دم تک نہ چھوڑوں گا)

① ہر مہینے میں تین دن روزہ رکھنے کی۔ ② سونے سے پہلے نماز وتر پڑھنے کی۔ ③ جمعہ کے دن غسل کرنے کی۔

(۷۵۲۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ ذَكَرُوا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا أَوْ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ فَلَانًا نَامَ الْبَارِحَةَ وَلَمْ يُصَلِّ حَتَّى أَصْبَحَ قَالَ بَالَ الشَّيْطَانُ فِي أُذُنِهِ. [انظر: ۹۵۱۲].

(۷۵۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ بارگاہ رسالت ﷺ میں لوگوں نے یا ایک آدمی نے ایک شخص کا تذکرہ کرتے ہوئے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! فلاں آدمی ساری رات سوتا رہا اور فجر کی نماز بھی نہیں پڑھی یہاں تک کہ صبح ہو

گئی، نبی ﷺ نے فرمایا شیطان نے اس کے کان میں پیشاب کر دیا۔

(۷۵۲۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَذْرَكَ رَكْعَةً مِنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَذْرَكَهَا وَمَنْ أَذْرَكَ رَكْعَةً مِنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَذْرَكَهَا [راجع: ۷۴۵۱]۔

(۷۵۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص طلوع آفتاب سے قبل فجر کی نماز کی ایک رکعت پالے اس نے وہ نماز پالی اور جو شخص غروب آفتاب سے قبل نماز عصر کی ایک رکعت پالے اس نے وہ نماز پالی۔

(۷۵۳۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ الْمُسْكِينُ الَّذِي تَرُدُّهُ التَّمْرَةُ وَالتَّمْرَتَانِ وَالْأَكْلَةُ وَالْأَكْلَتَانِ قَالُوا فَمَنْ الْمُسْكِينُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الَّذِي لَا يَجِدُ غِنًى وَلَا يَعْلَمُ النَّاسُ بِحَاجَتِهِ فَيَتَصَدَّقَ عَلَيْهِ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَذَلِكَ هُوَ الْمَحْرُومُ [صححه البخاری (۱۴۷۹)، ومسلم (۱۰۳۹)، وابن حبان (۳۳۵۱)]۔ قال الألبانی: صحيح دون قول الزهري (ابو داود: ۱۶۳۲، النسائي: ۸۵/۵) دون اللفظة المختلف فيها]۔

(۷۵۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مسکین وہ نہیں ہوتا جسے ایک دو کھجوریں یا ایک دو لقمے لوٹا دیں، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا کہ یا رسول اللہ! پھر مسکین کون ہوتا ہے؟ فرمایا جس کے پاس خود بھی مالی کشادگی نہ ہو اور دوسروں کو بھی اس کی ضروریات کا علم نہ ہو کہ لوگ اس پر خرچ ہی کر دیں۔

امام زہری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ یہ شخص محروم ہے۔

(۷۵۳۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيَْادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ هَذَا الْحَدِيثِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَنْ الْمُسْكِينُ قَالَ الَّذِي لَيْسَ لَهُ غِنًى وَلَا يَسْأَلُ النَّاسَ إِلَّا خَالًا [صححه البخاری (۱۴۷۶)، وابن حبان (۳۲۹۸)]۔ [انظر: ۹۷۴۵، ۹۸۹۱، ۱۱۰۶۹]۔

(۷۵۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے البتہ اس میں یہ ہے کہ صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا کہ یا رسول اللہ! پھر مسکین کون ہوتا ہے؟ فرمایا جس کے پاس خود بھی مالی کشادگی نہ ہو اور وہ لوگوں سے لگ لپٹ کر سوال بھی نہ کرتا ہو۔

(۷۵۳۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهِ أَخِي وَهْبٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَطْلُ الْغِنَى ظُلْمٌ [صححه البخاری (۲۴۰۰)، ومسلم (۱۵۶۴)]۔ [انظر: ۸۱۶۰]۔

(۷۵۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قرض کی ادائیگی میں مالدار آدمی کا مال مٹول کرنا ظلم ہے۔

(۷۵۳۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ



قَالَ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى لَا يَصْبُغُونَ فَخَالِفُوا عَلَيْهِمْ. [راجع: ۷۲۷۲].

(۷۵۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا یہود و نصاریٰ اپنے بالوں کو مہندی وغیرہ سے نہیں رنگتے، سو تم ان کی مخالفت کرو۔

(۷۵۳۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسُ مَعَادِنٌ خِيَارُهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارُهُمْ فِي الْإِسْلَامِ إِذَا فَقَّهُوا. [انظر: ۱۰۴۷۵، ۹۶۵۱].

(۷۵۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا لوگ چھپے ہوئے دینوں (کان) کی طرح ہیں، ان میں سے جو لوگ زمانہ جاہلیت میں بہترین تھے، وہ زمانہ اسلام میں بھی بہترین ہیں بشرطیکہ وہ فقیہ بن جائیں۔

(۷۵۳۵) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَيَزِيدُ قَالََا أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَرَتْ أَرْبَعَةُ أَنْهَارٍ مِنَ الْجَنَّةِ الْفُرَاتُ وَالنَّيْلُ وَسَيْحَانُ وَجَحْشَانُ. [قال شعيب: صحيح. وهذا اسناد حسن].

(۷۵۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جنت کی چار نہریں دنیا میں بہتی ہیں دریائے فرات، دریائے نیل، دریائے جیحون، دریائے سجون۔

(۷۵۳۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالََا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرُوا الشَّيْبَ وَلَا تَشَبَّهُوا بِالْيَهُودِ وَلَا بِالنَّصَارَى. [راجع: ۷۱۳۲].

(۷۵۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بالوں کی سفیدی کو بدل لیا کرو، اور یہود و نصاریٰ کی مشابہت اختیار نہ کیا کرو۔

(۷۵۳۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالََا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتَى بِالْمَوْتِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُوقَفُ عَلَى الصَّرَاطِ فَيَقَالُ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ فَيُطْلَعُونَ خَائِفِينَ وَجِلِينَ أَنْ يُخْرَجُوا وَقَالَ يَزِيدُ أَنْ يُخْرَجُوا مِنْ مَكَانِهِمُ الَّذِي هُمْ فِيهِ فَيَقَالُ هَلْ تَعْرِفُونَ هَذَا قَالُوا نَعَمْ رَبَّنَا هَذَا الْمَوْتُ ثُمَّ يَقَالُ يَا أَهْلَ النَّارِ فَيُطْلَعُونَ فَرَحِينَ مُسْتَبْشِرِينَ أَنْ يُخْرَجُوا مِنْ مَكَانِهِمُ الَّذِي هُمْ فِيهِ فَيَقَالُ هَلْ تَعْرِفُونَ هَذَا قَالُوا نَعَمْ هَذَا الْمَوْتُ فَيَأْمُرُ بِهِ فَيُذْبَحُ عَلَى الصَّرَاطِ ثُمَّ يَقَالُ لِلْفَرِيقَيْنِ كَلَاهُمَا خُلُودٌ فِيمَا تَجِدُونَ لَا مَوْتَ فِيهِ أَبَدًا [صححه ابن حبان (۷۴۵۰/۱۶) والحاكم (۸۳/۱)]. قال الألبانی: حسن

صحيح (ابن ماجه: ۴۳۲۷). قال شعيب: صحيح. وهذا اسناد حسن. [انظر: ۸۸۹۳، ۱۰۶۶۵].

(۷۵۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن ”موت“ کو لا کر پل صراط پر کھڑا کر دیا

جائے گا اور اہل جنت کو پکار کر بلایا جائے گا، وہ خوفزدہ ہو کر جھانکیں گے کہ کہیں انہیں جنت سے نکال تو نہیں دیا جائے گا، پھر ان سے پوچھا جائے گا کہ کیا تم اسے پہچانتے ہو؟ وہ کہیں گے کہ جی پروردگار! یہ موت ہے، پھر اہل جہنم کو پکار کر آواز دی جائے گی، وہ اس خوشی سے جھانک کر دیکھیں گے کہ شاید انہیں اس جگہ سے نکلنا نصیب ہو جائے، پھر ان سے بھی پوچھا جائے گا کہ کیا تم اسے پہچانتے ہو؟ وہ کہیں گے جی ہاں! یہ موت ہے، چنانچہ اللہ کے حکم پر اسے پل صراط پر ذبح کر دیا جائے گا اور دونوں گروہوں سے کہا جائے گا کہ تم جن حالات میں رہ رہے ہو، اس میں تم ہمیشہ ہمیش رہو گے، اس میں کبھی موت نہ آئے گی۔

(۷۵۳۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلْتُ امْرَأَةً النَّارِ فِي هِرَّةٍ رَبَطْتُهَا فَلَمْ تُطْعِمْهَا وَلَمْ تَسْقِهَا وَلَمْ تُرْسِلْهَا فَتَأْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْأَرْضِ [انظر: ۷۸۳۴، ۹۴۷۸].

(۷۵۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک عورت جہنم میں صرف ایک پلی کی وجہ سے داخل ہوگئی، جسے اس نے باندھ دیا تھا، خود اسے کھلایا پلایا اور نہ ہی اسے کھلا چھوڑا کہ وہ خود ہی زمین کے کیڑے مکوڑے کھا لیتی۔

(۷۵۳۹) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَيَزِيدُ قَالَا أَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْوَصَالِ قَالُوا إِنَّكَ تَوَاصِلُ قَالَ إِنَّكُمْ لَسْتُمْ كَهَيْئَتِي إِنَّ اللَّهَ حَسْبِي يُطْعِمُنِي وَيَسْقِينِي وَقَالَ يَزِيدُ إِنِّي أَبَيْتُ يُطْعِمُنِي رَبِّي وَيَسْقِينِي [صححه البخاری (۱۹۶۵) ومسلم (۱۱۰۳)] [انظر: ۷۷۷۳، ۱۰۷۰۵].

(۷۵۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک ہی سحری سے مسلسل کئی روزے رکھنے سے اپنے آپ کو بچاؤ، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ تو اس طرح تسلسل کے ساتھ روزے رکھتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا اس معاملے میں تم میری طرح نہیں ہو، اللہ میرا محبوب ہے، میں تو اس حال میں رات گزارتا ہوں کہ میرا رب خود ہی مجھے کھلا پلا دیتا ہے۔

(۷۵۴۰) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ حَنْظَلَةَ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمًا قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقْبَضُ الْعِلْمُ وَيُظْهَرُ الْفِتْنُ وَيَكْثُرُ الْهَرْجُ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا الْهَرْجُ قَالَ الْقَتْلُ [صححه البخاری (۸۵)، ومسلم (۱۵۷)]. [انظر: ۷۸۵۹، ۱۰۷۹۸].

(۷۵۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا علم اٹھالیا جائے گا، فتنوں کا ظہور ہوگا اور ”ہرج“ کی کثرت ہوگی، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! ہرج سے کیا مراد ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا قتل، قتل۔

(۷۵۴۱) حَدَّثَنَا يَعْلَى حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ [صححه مسلم (۴۲۲)]. [انظر: ۹۶۷۹، ۱۰۲۱۷].

(۷۵۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اہم کو یہ دوانے کے لئے سچا ن اللہ بہنا مردوں کے لئے ہے اور تالی بجانا عورتوں کے لئے ہے۔

(۷۵۱۲) حَدَّثَنَا يَعْلَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ ثُمَّ جَلَسَ فِي مُصَلَّاهُ لَمْ تَرُلْ الْمَلَائِكَةُ تَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ مَا لَمْ يُحَدِّثْ أَوْ يَقُومْ [صححه ابن حرسه (۷۵۶) قال شعيب صحيح] | | | | |

[۱۰۵۰۶، ۹۴۴۹]

(۷۵۱۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھتا ہے پھر اپنے مہی پر ہی بیٹھتا رہتا ہے تو فرشتے مسلسل کہتے رہتے ہیں کہ اے اللہ! اس کی بخشش فرما، اے اللہ! اس پر رحم فرما، بشرطے کہ وہ بے وضو نہ ہو جائے یا وہاں سے اٹھ نہ جائے۔

(۷۵۱۳) حَدَّثَنَا يَعْلَى وَزَيْدُ قَالَ آتَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَرَّتْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَزِيدُ مَرُّوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَنَازَةٍ فَأَتُوا عَلَيْهَا حَيْرًا فِي مَنَاقِبِ الْخَيْرِ فَقَالَ وَجَبَتْ ثُمَّ مَرَّتْ عَلَيْهِ جَنَازَةٌ أُخْرَى فَأَتُوا عَلَيْهَا شَرًّا فِي مَنَاقِبِ الشَّرِّ فَقَالَ وَجَبَتْ ثُمَّ قَالَ إِنَّكُمْ شُهَدَاءُ فِي الْأَرْضِ [قال الألبانی: صحيح (اس ماجہ: ۱۴۹۲) قال شعيب: صحيح اساده حسن] | | | | |

(۷۵۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کے پاس سے ایک جنازہ گزرا، لوگ اس کے عمدہ خصائل اور اس کی تعریف بیان کرنے لگے، نبی ﷺ نے فرمایا واجب ہوگئی، اسی اثناء میں ایک اور جنازہ گزرا اور لوگوں نے اس کے برے خصائل اور اس کی مذمت بیان کی، نبی ﷺ نے فرمایا واجب ہوگئی۔ پھر فرمایا کہ تم لوگ زمین میں اللہ کے گواہ ہو۔

(۷۵۱۴) حَدَّثَنَا يَعْلَى وَزَيْدُ قَالَ آتَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَأَى فِي الْمَمَامِ فَقَدْ رَأَى الْحَقَّ إِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَشَبَّهُ بِي [صححه البخاری (۶۹۹۳) ومسلم (۲۲۶۶) وابن حبان (۶۰۵۱)] | | | | |

(۷۵۱۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جسے خواب میں میری زیارت نصیب ہو جائے، اسے یقین کر لینا چاہئے کہ اس نے میری ہی زیارت کی ہے کیونکہ شیطان میری شکل و صورت اختیار کرنے کی طاقت نہیں رکھتا۔

(۷۵۱۵) حَدَّثَنَا يَعْلَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحِيرُ الْفُرَاتُ عَنْ جَبَلٍ مِنْ ذَهَبٍ فَيَقْتُلُ النَّاسُ عَلَيْهِ فَيَقْتُلُ مِنْ كُلِّ عَشْرَةٍ تِسْعَةً [صححه ابن حبان (۶۶۹۲) وصححه اساده البوصیری قال الألبانی: صحيح دون آخره (اس ماجہ: ۴۰۴۶) قال شعيب:

[استاده حسن] | | | | | [انظر: ۸۵۴۰، ۹۳۵۶]

(۷۵۴۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے قریب دریائے فرات کا پانی ہٹ کر اس میں سے سونے کا ایک پہاڑ برآمد ہوگا، لوگ اس کی خاطر آپس میں لڑنا شروع کر دیں گے، حتیٰ کہ ہر دس میں سے نو آدمی مارے جائیں گے۔

(۷۵۴۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الْغِنَى عَنْ كَثْرَةِ الْقَرَضِ وَلَكِنَّ الْغِنَى غِنَى النَّفْسِ [الطبر: ۱۹۶۴۵]۔

(۷۵۴۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مال داری ساز و سامان کی کثرت سے نہیں ہوتی، اصل مال داری تو دل کی مال داری ہوتی ہے۔

(۷۵۴۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى وَيزِيدُ قَالَا أَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسُ تَبِعَ لِقُرَيْشٍ فِي هَذَا الْأَمْرِ خِيَارُهُمْ تَبِعَ لَخَيْارِهِمْ وَبِشْرَارُهُمْ تَبِعَ لِشِرَارِهِمْ [راجع: ۱۷۳۰۴]۔

(۷۵۴۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس دین کے معاملے میں تمام لوگ قریش کے تابع ہیں، اچھے لوگ اچھے لوگوں کے اور برے لوگ برے لوگوں کے تابع ہیں۔

(۷۵۴۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَيَحْيَى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ شِفَاءٌ مِنْ كُلِّ دَاءٍ إِلَّا السَّامَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا السَّامُ قَالَ الْمَوْتُ [راجع: ۷۲۸۵]۔

(۷۵۴۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کلونجی میں "سام" کے علاوہ ہر بیماری کی شفاء ہے، لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! سام سے کیا مراد ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا موت۔

(۷۵۴۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا فَضِيلُ بْنُ أَبِي نُعْمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ مِثْلًا بِمِثْلِ وَزْنًا بِوَزْنٍ وَالذَّهَبُ بِالذَّهَبِ مِثْلًا بِمِثْلِ فَمَنْ زَادَ فَهُوَ رِبًا [صححه مسلم (۱۵۸۸)]، [انظر: ۹۶۳۷]۔

(۷۵۴۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چاندی کو چاندی کے بدلے اور سونے کو سونے کے بدلے برابر سراسر وزن کر کے بیچا جائے، جو شخص اس میں اضافہ کرے گویا اس نے سودی معاملہ کیا۔

(۷۵۴۹م) وَلَا تَبَاعُ ثَمَرَةٌ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا [صححه مسلم (۱۵۳۸)]

(۷۵۴۹م) اور کسی قسم کا پھل اس وقت تک نہ بیچا جائے جب تک وہ پک نہ جائے۔

(۷۵۵۰) حَدَّثَنَا رُبَيْعُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثٌ مِنْ عَمَلٍ أَهْلِ الْجَاهِلِيَّةِ لَا يَتْرُكُهُنَّ أَهْلُ الْإِسْلَامِ النَّيَاحَةُ وَالْإِسْتِغَاءُ



أَجْرٌ وَإِنْ مَرَّتْ فَمَا أَكَلَتْ مِنْهُ فَهُوَ لَهُ أَجْرٌ وَإِنْ اسْتَنْتَ شَرَفًا فَلَهُ بِكُلِّ حُطْوَةٍ تَخْطُوهَا أَجْرٌ حَتَّى ذَكَرَ  
أَرْوَاقَهَا وَأَبْوَالَهَا وَأَمَّا الَّتِي هِيَ لَهُ بَسْتَرٌ وَجَمَالٌ فَرَجُلٌ يَتَّخِذُهَا تَكْرُمًا وَتَجَمُّلاً وَلَا يَنْسَى حَقَّ بَطْوِيهَا  
وَزُجْرَتِهَا وَعُسْرِيهَا وَأَمَّا الَّتِي هِيَ عَلَيْهِ وَزُرٌّ فَرَجُلٌ يَتَّخِذُهَا بَذْخًا وَأَشْرًا وَرِبَاءً وَبَطْرًا ثُمَّ سُبُلَ  
عَنْ الْحُمَيْرِ فَقَالَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَى فِيهَا إِلَّا آيَةَ الْعَاذَةِ الْجَامِعَةِ مَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ يَعْمَلْ  
مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ. | صحيحه البخاري (۲۳۷۱)، ومسلم (۹۸۷)، وابن حبان (۴۶۷۱)، وابن حزيمة: (۲۲۵۲)

(۲۲۵۳ و ۲۲۹۱) | | النظر: ۷۷۰۶، ۸۹۶۵، ۸۹۶۶، ۹۴۷۰ |

(۷۵۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص خزانوں کا مالک ہو اور اس کا حق ادا نہ کرے، اس کے سارے خزانوں کو ایک تختے کی صورت میں ڈھال کر جہنم کی آگ میں تپایا جائے گا، اس کے بعد اس سے اس شخص کی پیشانی، پہلو اور پیٹھ کو داغا جائے گا تا آنکہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ فرمادے، یہ وہ دن ہوگا جس کی مقدار تمہاری شمار کے مطابق پچاس ہزار سال کے برابر ہوگی، اس کے بعد اسے جنت یا جہنم کی طرف اس کا راستہ دکھا دیا جائے گا۔

اسی طرح وہ آدمی جو بکریوں کا مالک ہو لیکن ان کا حق زکوٰۃ ادا نہ کرے، وہ سب قیامت کے دن پہلے سے زیادہ صحت مند حالت میں آئیں گی اور ان کے لئے سطح زمین کو نرم کر دیا جائے گا، پھر وہ اسے اپنے سینگوں سے ماریں گی اور اپنے کھروں سے روندیں گی، ان میں سے کوئی بکری مڑے ہوئے سینگوں والی یا بے سینگ نہ ہوگی، جوں ہی آخری بکری اسے روندتے ہوئے گزرے گی، پہلے والی دوبارہ آجائے گی تا آنکہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ فرمادے، یہ وہ دن ہوگا جس کی مقدار تمہاری شمار کے مطابق پچاس ہزار سال ہوگی، اس کے بعد اسے جنت یا جہنم کی طرف اس کا راستہ دکھا دیا جائے گا۔

اسی طرح وہ آدمی جو اونٹوں کا مالک ہو لیکن ان کا حق زکوٰۃ ادا نہ کرے، وہ سب قیامت کے دن پہلے سے زیادہ صحت مند حالت میں آئیں گے اور ان کے لئے سطح زمین کو نرم کر دیا جائے گا چنانچہ وہ اسے اپنے کھروں سے روند ڈالیں گے، جوں ہی آخری اونٹ گزرے گا، پہلے والا دوبارہ آجائے گا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ فرمادے، یہ وہ دن ہوگا جس کی مقدار تمہاری شمار کے مطابق پچاس ہزار سال ہوگی، پھر اسے جنت یا جہنم کی طرف اس کا راستہ دکھا دیا جائے گا۔

پھر نبی ﷺ سے کسی نے گھوڑوں کے متعلق سوال کیا تو فرمایا کہ گھوڑوں کی پیشانی میں قیامت تک کے لئے خیر رکھ دی گئی ہے، البتہ گھوڑا بعض اوقات آدمی کے لئے باعث اجر و ثواب ہوتا ہے، بعض اوقات باعث ستر و جمال ہوتا ہے اور بعض اوقات باعث عقاب ہوتا ہے، جس آدمی کے لئے گھوڑا باعث ثواب ہوتا ہے، وہ تو وہ آدمی ہے جو اسے جہاد فی سبیل اللہ کے لئے پاتا اور تیار کرتا رہتا ہے، ایسے گھوڑے کے پیٹ میں جو کچھ بھی جاتا ہے وہ سب اس کے لئے باعث ثواب ہوتا ہے، اگر وہ کسی نہر کے پاس سے گزرتے ہوئے پانی پی لے تو اس کے پیٹ میں جانے والا پانی بھی باعث اجر ہے اور اگر وہ کہیں سے گزرتے ہوئے کچھ کھالے تو وہ بھی اس شخص کے لئے باعث اجر ہے اور اگر وہ کسی گھائی پر چڑھے تو اس کی ہر ٹاپ اور ہر قدم کے بدلے



اسے اجر عطاء ہوگا، یہاں تک کہ نبی ﷺ نے اس کی لید اور پیشاب کا بھی ذکر فرمایا۔

اور وہ گھوڑا جو انسان کے لئے باعث ستر و جمال ہوتا ہے تو یہ اس آدمی کے لئے ہے جو اسے زیب و زینت حاصل کرنے کے لئے رکھے اور اس کے پیٹ اور پیٹھ کے حقوق، اس کی آسانی اور مشکل کو فراموش نہ کرے، اور وہ گھوڑا جو انسان کے لئے باعث وبال ہوتا ہے تو یہ اس آدمی کے لئے ہے جو غرور و تکبر اور نمود و نمائش کے لئے گھوڑے پالے، پھر نبی ﷺ سے گدھوں کے متعلق دریافت کیا گیا تو نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے ان کے بارے میں تو یہی ایک جامع مانع آیت نازل فرما دی ہے کہ جو شخص ایک ذرہ کے برابر بھی نیک عمل سرانجام دے گا وہ اسے دیکھ لے گا اور جو شخص ایک ذرے کے برابر بھی برا عمل سرانجام دے گا وہ اسے بھی دیکھ لے گا۔

(۷۵۵۱) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ وَعَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ سُهَيْلٍ قَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ قَالَ أَخْبَرَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُمَطَّرَ النَّاسُ مَطَرًا لَا تَكُنُّ مِنْهُ بَيُوتُ الْمَذْيَرِ وَلَا تَكُنُّ مِنْهُ إِلَّا بَيُوتُ الشَّعْرِ

(۷۵۵۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک کہ ایسی بارش نہ ہو جائے جس سے بکے مکانات بھی نہ بچ سکیں، صرف بالوں سے بنے ہوئے مکانات ہی بچ جائیں۔

(۷۵۵۳) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنَعْتُ الْعِرَاقَ قَفِيرَهَا وَدِرْهَمَهَا وَمَنَعْتُ الشَّامَ مُدَّهَا وَدِينَارَهَا وَمَنَعْتُ مِصْرَ إِرْدَبَتَهَا وَدِينَارَهَا وَعُدْتُمْ مِنْ حَيْثُ بَدَأْتُمْ وَعُدْتُمْ مِنْ حَيْثُ بَدَأْتُمْ يَشْهَدُ عَلَى ذَلِكَ لَحْمُ أَبِي هُرَيْرَةَ وَدَمُهُ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ مَعِينٍ وَذَكَرَ أَبُو كَامِلٍ فَقَالَ كُنْتُ أَخْذُ مِنْهُ ذَا الشَّانِ وَكَانَ أَبُو كَامِلٍ بَغْدَادِيًّا مِنَ الْأَنْبَاءِ. [صححه مسلمہ (۲۸۹۶)].

(۷۵۵۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قرب قیامت میں عراق اپنے قفیر اور درہم روک لے گا، شام اپنے مد اور دینار روک لے گا، مصر اپنے اردب اور دینار روک لے گا، اور تم جہاں سے چلے تھے وہیں واپس آ جاؤ گے (یہ جملہ تین مرتبہ ارشاد فرمایا) اس پر ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا گوشت اور خون گواہ ہے۔

(۷۵۵۵) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ لَا تَصْعَبُ الْمَلَائِكَةُ رُقْفَةً فِيهَا كَلْبٌ أَوْ جَرَسٌ. [صححه مسلمہ (۲۱۱۳)، واس حریمة. (۲۵۵۳)]. [الصر: ۸۰۸۳، ۸۳۱۹، ۸۵۰۹، ۹۰۷۸، ۹۷۳۶، ۱۰۱۶۴، ۱۰۹۵۴].

(۷۵۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اس قافلے کے ساتھ فرشتے نہیں رہتے جس میں کتایا گھنٹیاں ہوں۔

(۷۵۵۷) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا لَقِيتُمُوهُمْ فِي طَرِيقٍ فَلَا تَبْذُؤُوهُمْ وَاضْطَرُّوهُمْ إِلَى أَضْيَقِهَا قَالَ زُهَيْرٌ فَقُلْتُ لِسُهَيْلِ الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى فَقَالَ الْمُشْرِكُونَ. [صححه مسلم (۲۱۶۷)]. [انظر: ۷۶۰۶، ۸۵۴۲، ۹۷۲۴، ۱۰۸۱۰، ۹۹۲۱].

(۷۵۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم ان لوگوں سے راستے میں ملو تو سلام کرنے میں پہل نہ کرو، اور انہیں تنگ راستے کی طرف مجبور کر دو، راوی حدیث زہیر کہتے ہیں کہ میں نے اپنے استاد سہیل سے پوچھا کہ اس سے مراد یہود و نصاریٰ ہیں؟ انہوں نے فرمایا تمام مشرکین مراد ہیں۔

(۷۵۵۸) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ الرَّجُلُ مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ رَجَعَ إِلَيْهِ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ [صححه مسلم (۲۱۷۹)]، وابن حبان (۵۸۸)، وابن حريمة: (۱۸۲۱)]. [انظر: ۷۷۹۷، ۸۴۹۰، ۹۰۳۵، ۹۷۵۴، ۹۷۷۳، ۱۰۲۶۹، ۱۰۸۳۵، ۱۰۹۵۵].

(۷۵۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب کوئی شخص اپنی جگہ سے اٹھ کر جائے تو واپس آنے کے بعد اس جگہ کا سب سے زیادہ حق دار وہی ہے۔

(۷۵۵۹) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَامَ وَفِي يَدِهِ غَمَرٌ وَلَمْ يَغْسِلْهُ فَأَصَابَهُ شَيْءٌ فَلَا يَلُومَنَّ إِلَّا نَفْسَهُ. [قال الألبانی: (ابو داود: ۳۸۵۲، ابن ماجہ: ۳۶۹۷، الترمذی: ۱۸۶۰)]. [انظر: ۱۰۹۵۳].

(۷۵۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس شخص کے ہاتھ پر چکنائی کے اثرات ہوں اور وہ انہیں دھوئے بغیر ہی سو جائے جس کی وجہ سے اسے کوئی تکلیف پہنچ جائے تو وہ صرف اپنے آپ ہی کو ملامت کرے (کہ کیوں ہاتھ دھو کر نہ سویا)۔

(۷۵۶۰) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجْزِي وَلَدٌ وَالِدَهُ إِلَّا أَنْ يَجِدَهُ مَمْلُوكًا فَيَشْتَرِيَهُ فَيُعْتِقَهُ. [راجع: ۷۱۴۳]

(۷۵۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کوئی اولاد اپنے والد کے جرم کا بدلہ بننے کی صلاحیت نہیں رکھتی (باپ کے جرم کا بدلہ اس کی اولاد سے نہیں لیا جائے گا) البتہ اتنی بات ضرور ہے کہ اگر کوئی شخص اپنے باپ کو غلامی کی حالت میں پائے تو اسے خرید کر آزاد کر دے۔

(۷۵۶۱) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سِيلَ عَنْ عِلْمٍ فَكُتِمَهُ أَلْجَمَ بِلِجَامٍ مِنْ نَارِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ. [صححه ابن

حسان (۵۵۲۱)، والحاكم (۱۳۷/۴). حسہ الترمذی. قال الأسابی: صحيح (ابو داود: ۳۶۵۸، ابن ماجه، ۲۶۱،

الترمذی: ۲۶۴۹)۔ [انظر: ۷۹۳۰، ۸۰۳۵، ۸۵۱۴، ۸۶۲۳، ۱۰۴۲۵، ۱۰۴۹۲، ۱۰۶۰۵]۔

(۷۵۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس شخص سے علم کی کوئی بات پوچھی جائے اور وہ اسے خواہ مخواہ ہی چھپائے تو قیامت کے دن اس کے منہ میں آگ کی لگام دی جائے گی۔

(۷۵۶۲) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وَقَعَ الذُّبَابُ فِي إِنَاءٍ أَحَدِكُمْ فَلْيُفِمْسُهُ فَإِنَّ أَحَدَ جَنَاحَيْهِ ذَاءٌ وَالْآخَرُ دَوَاءٌ. [الخرجه الدارمی (۲۰۴۵) قال شعيب: صحيح]۔ [انظر: ۸۶۴۲، ۹۰۲۴]۔

(۷۵۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر تم میں سے کسی کے برتن میں مکھی گر جائے تو وہ یاد رکھے کہ مکھی کے ایک پر میں شفاء اور دوسرے پر میں بیماری ہوتی ہے، اس لئے اسے چاہئے کہ اس مکھی کو اس میں کھل ڈبو دے (پھر اسے استعمال کرنا اس کی مرضی پر موقوف ہے)۔

(۷۵۶۴) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَبِي الْمُهِزَّمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَوْ أُمَّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنْ تَجُرَّ الذُّبَابَ ذِرَاعًا | صَعْفُ اسْبَادِهِ الْبُوصِيرِي. قال الأسابی: صحيح بما قبله (ابن ماجه، ۳۵۸۲) اسنادہ ضعیف جداً۔ [انظر: ۹۳۷۳]۔

(۷۵۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا (یا حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا) کو حکم دیا کہ اپنے کپڑے کا دامن ایک گز تک لمبا رکھ سکتی ہیں۔

(۷۵۶۶) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا أَطَاعَ الْعَبْدُ رَبَّهُ وَأَطَاعَ سَيِّدَهُ فَلَهُ أَجْرَانِ | انظر: ۷۹۱۱، ۷۹۲۵، ۱۰۳۰۳ |

(۷۵۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب کوئی غلام اللہ اور اپنے آقا دونوں کی اطاعت کرتا ہو تو اسے دہرا اجر ملتا ہے۔

(۷۵۶۸) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجْتَمِعُ فِي النَّارِ مَنْ قَتَلَ كَافِرًا ثُمَّ سَدَّدَ بَعْدَهُ. [انظر: ۸۴۶۰، ۸۶۲۲، ۹۱۷۵]۔

(۷۵۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا وہ شخص جہنم میں نہیں جائے گا جو کسی کافر کو قتل کرے اور اس کے بعد سیدھا راستہ اختیار کر لے۔

(۷۵۷۰) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا شَكَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسْوَةَ قَلْبِهِ فَقَالَ لَهُ إِنْ أَرَدْتَ أَنْ يَلِينَ قَلْبُكَ فَأَطِمْ الْمُسْكِينِ وَأَمْسَحْ

رَأْسَ التَّيْمِ | اخرجہ عدس حمید (۱۴۲۶) اسادہ صغیف، | انصر (ابو عمر) | حوس (مجنون) | ۱۹۰۰۶ |  
 (۷۵۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی ﷺ کی خدمت میں اپنے دل کی سختی کی شکایت کی، نبی ﷺ نے اس سے فرمایا کہ اگر تم اپنے دل کو نرم کرنا چاہتے ہو تو مسکینوں کو کھانا کھلایا کرو اور یتیم کے سر پر شفقت کے ساتھ باتھ پھیرا کرو۔  
 (۷۵۶۷) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتِ الْبَسَّامِيِّ عَنْ أَبِي عُمَانَ التَّهْدِيّ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ صَوْمُ شَهْرِ الصَّبْرِ وَصَوْمُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ صَوْمُ الدَّهْرِ | قال الألبانی: صحيح (السائي: ۲۱۸/۴) | | انظر: ۸۹۷۴، ۱۱۰۶۷۳ |

(۷۵۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ صبر کے مہینے (رمضان) کا روزہ اور ہر مہینے تین دن کا روزہ رکھنا ایسے ہے جیسے پورے سال روزہ رکھنا۔  
 (۷۵۶۸) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ وَيَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَمَنَّيَنَّ أَحَدُكُمْ الْمَوْتَ إِلَّا مُحْسِنٌ فَلَعَلَّهُ يَزِدَّادُ خَيْرًا وَإِلَّا مِيسِيءً فَلَعَلَّهُ يَسْتَعْتِبُ. | قال الألبانی: صحيح (السائي: ۲۱۸/۴) |

(۷۵۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص موت کی تمنا نہ کرے، کیونکہ اگر وہ نیکو کار ہے تو ہو سکتا ہے کہ اس کی نیکیوں میں اور اضافہ ہو جائے اور اگر وہ گنہگار ہے تو ہو سکتا ہے کہ توبہ کر لے۔  
 (۷۵۶۹) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ رَجُلٌ يُدَايِنُ النَّاسَ فَكَانَ يَقُولُ لِفَتَاهُ إِذَا أَتَيْتَ مُعْسِرًا فَتَجَاوَزْ عَنْهُ لَعَلَّ اللَّهَ أَنْ يَتَجَاوَزَ عَنَّا قَالَ فَلَقِيَ اللَّهَ عَزَّ وَحَلَّ فَتَجَاوَزَ عَنْهُ. | صحيحه البخاری (۳۴۸۰)، ومسلّمه (۱۵۶۲) | | انظر: ۸۳۶۹، ۸۴۴۸ |

(۷۵۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا پہلے زمانے میں ایک آدمی تھا جو لوگوں کو قرض دیا کرتا تھا اور اپنے نوجوان سے کہہ دیتا تھا کہ جب تم کسی تنگ دست سے قرض وصول کرنے جاؤ تو اس سے درگزر کرنا، شاید اللہ ہم سے بھی درگزر کرے، چنانچہ (موت کے بعد) جب اللہ سے اس کی ملاقات ہوئی تو اللہ نے اس سے درگزر فرمایا (اسے معاف فرمایا)۔  
 (۷۵۷۰) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْزِلُنَا غَدًا إِنْ شَاءَ اللَّهُ بِخَيْفِ بَنِي كِنَانَةَ حَيْثُ تَقَاسَمُوا عَلَى الْكُفْرِ | اراجع: ۷۲۳۹ |

(۷۵۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ کل ہم (انشاء اللہ) خیف بنی کنانہ ”جہاں قریش نے کفر پر قسمیں کھائی تھیں“ میں پڑاؤ کریں گے، (مراد وادی محصب تھی)۔

(۷۵۷۱) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَيْتُمُ الْهَلَالَ فَصُومُوا وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَافْطِرُوا فَإِنْ غَمَّ عَلَيْكُمْ فَصُومُوا ثَلَاثِينَ يَوْمًا. [صححه مسلم (۱۰۸۱)]. [انظر: ۷۷۶۵].

(۷۵۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم چاند دیکھ لو تو روزہ رکھ لو اور جب چاند دیکھ لو تو عید الفطر منا لو، اگر ابر چھا جائے تو تیس دن روزے رکھو۔

(۷۵۷۲) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنِ الْأَعْرَضِيِّ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَيَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَغْرَاءَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَلَمْ يَذْكُرْ يَعْقُوبُ أَبَا سَلَمَةَ. [راجع: ۷۵۱۰].

(۷۵۷۲م) حَدَّثَنَا هُؤُوسُ عَنِ الْأَعْرَضِيِّ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ كَانَ عَلَى كُلِّ بَابٍ مِنْ أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ مَلَائِكَةٌ يَكْتُبُونَ الْأَوَّلَ فَالْأَوَّلَ فَإِذَا جَلَسَ الْإِمَامُ طَوَرُوا الصُّحُفَ وَجَاوَرُوا فَاسْتَمَعُوا الذِّكْرَ. [انظر: ۱۰۶۵۴].

(۷۵۷۳) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ (ح) وَيَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ فَلَا يُؤْذِنَا بِهَا فِي مَسْجِدِنَا هَذَا قَالَ يَعْقُوبُ يَعْنِي الثَّوَمَ [صححه مسلم (۵۶۳)]. [انظر: ۷۵۹۹]

(۷۵۷۴) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ اِبْرَاهِيمُ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبِي وَلَمْ يَشْكُ يَعْقُوبُ قَالَ فَضَّلُ صَلَاةَ الْجَمَاعَةِ عَلَى صَلَاةِ أَحَدِكُمْ وَخَذَهُ خُمُسَةً وَعِشْرِينَ جُزْءًا. [راجع: ۷۱۸۵]

(۷۵۷۵) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ قَالَ

بُعِثْتُ بِجَوَامِعِ الْكَلِمِ وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ وَبَيْنَا أَنَا نَائِمٌ أَتَيْتُ بِمِفْتَاحِ خَزَائِنِ الْأَرْضِ فَوَضَعْتُ فِي يَدِي.  
[انظر: ۱۰۵۲۴].

(۷۵۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مجھے جوامع الکلم کے ساتھ مبعوث کیا گیا ہے، رعب کے ذریعے میری مدد کی گئی ہے اور ایک مرتبہ سوتے ہوئے زمین کے تمام خزانوں کی چابیاں میرے پاس لا کر میرے ہاتھ میں رکھ دی گئیں۔

(۷۵۷۶) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ اسْتَبَّ رَجُلَانِ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَرَجُلٌ مِنَ الْيَهُودِ فَقَالَ الْمُسْلِمُ وَالَّذِي اصْطَفَى مُحَمَّدًا عَلَى الْعَالَمِينَ وَقَالَ الْيَهُودِيُّ وَالَّذِي اصْطَفَى مُوسَى عَلَى الْعَالَمِينَ فَقَضِبَ الْمُسْلِمُ فَلَطَمَ عَيْنَ الْيَهُودِيِّ فَأَتَى الْيَهُودِيُّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ بِذَلِكَ فَدَعَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ فَأَعْتَرَفَ بِذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُخَيِّرُونِي عَلَى مُوسَى فَإِنَّ النَّاسَ يَصْعَقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَأَكُونُ أَوَّلَ مَنْ يُفِيقُ فَأَجِدُ مُوسَى مُمِيسًا بِجَانِبِ الْعَرْشِ فَمَا أَذْرِي أَكَانَ فِيمَنْ صَبَقَ فَأَفَاقَ قَلِيلًا أَمْ كَانَ مِمَّنْ اسْتَنَاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ. [صححه البخاری (۲۴۱۱)، ومسلم (۲۳۷۳)].  
[انظر: ۹۸۲۰].

(۷۵۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ دو آدمیوں میں ”جن میں سے ایک مسلمان اور دوسرا یہودی تھا“ تلخ کلامی ہو گئی، مسلمان نے اپنی بات پر قسم کھاتے ہوئے کہا کہ اس ذات کی قسم جس نے محمد ﷺ کو تمام جہان والوں پر برگزیدہ کیا، اور یہودی نے قسم کھاتے ہوئے کہہ دیا کہ اس ذات کی قسم جس نے موسیٰ علیہ السلام کو تمام جہان والوں پر برگزیدہ کیا، اس پر مسلمان کو غصہ آیا اور اس نے یہودی کو ایک طمانچہ دے مارا، اس یہودی نے نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر سارا واقعہ عرض کیا، نبی ﷺ نے اس مسلمان کو بلا کر اس سے دریافت فرمایا، اس نے تھپڑ مارنے کا اعتراف کیا، اس پر نبی ﷺ نے فرمایا تم مجھے موسیٰ پر ترجیح نہ دو، کیونکہ قیامت کے دن سب لوگوں پر بیہوشی طاری ہو جائے گی، سب سے پہلے مجھے افاقہ ہوگا، میں اس وقت دیکھوں گا کہ موسیٰ نے عرش کے پائے کو پکڑ رکھا ہے، مجھے معلوم نہیں کہ وہ بھی بیہوش ہونے والوں میں سے ہوں گے کہ انہیں مجھ سے قبل افاقہ ہو گیا یا ان لوگوں میں سے ہوں گے جنہیں اللہ نے مستثنیٰ قرار دیا ہے۔

(۷۵۷۷) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ يَدْخُلَ أَحَدًا مِنْكُمْ عَمَلُهُ الْجَنَّةَ قَالُوا وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِي اللَّهُ مِنْهُ بِفَضْلٍ وَرَحْمَةٍ. [صححه البخاری (۵۶۷۳)، ومسلم (۲۸۱۶)].  
(۷۵۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کسی شخص کو اس کا عمل جنت میں داخل نہیں کرا



سکتا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ کو بھی نہیں؟ فرمایا مجھے بھی نہیں، الا یہ کہ میرا رب مجھے اپنی مغفرت اور رحمت سے ڈھانپ لے۔

(۷۵۷۸) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَّ آدَمُ وَمُوسَى عَلَيْهِمَا السَّلَامُ فَقَالَ لَهُ مُوسَى أَنْتَ آدَمُ الَّذِي أَخْرَجْتَكَ خَطِيئَتِكَ مِنَ الْجَنَّةِ فَقَالَ لَهُ آدَمُ وَأَنْتَ مُوسَى الَّذِي اصْطَفَاكَ اللَّهُ بِكَلَامِهِ وَبِرِسَالَتِهِ تَلَوْنِي عَلَى أَمْرٍ قَدَّرَ عَلَى قَبْلِ أَنْ أُخْلَقَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى.

[صححه البخاری (۳۴۰۹)، ومسلم (۲۶۵۲)]. [انظر: ۷۵۷۹]

(۷۵۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک مرتبہ عالم ارواح میں حضرت آدم اور موسیٰ رضی اللہ عنہما میں مباحثہ ہوا، حضرت موسیٰ رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ اے آدم! آپ ہی ہیں جن کی غلطی نے ہمیں جنت سے نکلوا دیا؟ حضرت آدم رضی اللہ عنہ نے فرمایا اے موسیٰ! تم وہی ہو کہ اللہ نے تمہیں اپنے سے ہم کلام ہونے اور اپنی پیغام بری کے لئے منتخب کیا، کیا تم مجھے اس بارے پر ملامت کرتے ہو جس کا فیصلہ اللہ نے میرے متعلق میری پیدائش سے بھی پہلے کر لیا تھا؟ نبی ﷺ نے فرمایا اس طرح حضرت آدم رضی اللہ عنہ، حضرت موسیٰ رضی اللہ عنہ پر غالب آ گئے۔

(۷۵۷۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ. [راجع: ۷۵۷۸].

(۷۵۷۹) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۵۸۰) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ قَالَ إِيْمَانٌ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ قَالَ ثُمَّ مَاذَا قَالَ ثُمَّ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قِيلَ ثُمَّ مَاذَا قَالَ ثُمَّ حَجٌّ مَبْرُورٌ. [صححه البخاری (۲۶)، ومسلم (۸۳)]. [انظر: ۷۶۲۹].

(۷۵۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی نے نبی ﷺ سے یہ سوال پوچھا کہ کون سا عمل سب سے زیادہ افضل ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لانا، سائل نے پوچھا کہ پھر کون سا عمل افضل ہے؟ فرمایا جہاد فی سبیل اللہ، سائل نے پوچھا کہ اس کے بعد؟ فرمایا حج مبرور۔

(۷۵۸۱) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ يَا نِسَاءَ الْمُسْلِمَاتِ لَا تَحْقِرَنَّ جَارَةً لِبَعَارَتِهَا وَلَوْ فَرَسَنَ شَاةٍ. [صححه البخاری ۶۰۱۷، ومسلم

(۱۰۳۰)]. [انظر: ۸۰۵۲، ۹۵۷۷، ۱۰۴۰۷، ۱۰۵۸۳].

(۷۵۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ فرمایا کرتے تھے خواتین اسلام! کوئی پڑوسن اپنی پڑوسن کی بھیجی ہوئی

چیز کو حقیر نہ سمجھے خواہ وہ بکری کا ایک کھر ہی ہو۔

(۷۵۸۲) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنِ الْأَعْرَابِيِّ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْزِلُ رَبُّنَا تَبَارَكَ اسْمُهُ كُلَّ لَيْلَةٍ حِينَ يَبْقَى ثُلُثُ اللَّيْلِ الْآخِرِ إِلَى سَمَاءِ الدُّنْيَا فَيَقُولُ مَنْ يَدْعُونِي فَأَسْتَجِيبَ لَهُ مَنْ يَسْأَلُنِي فَأُعْطِيَهُ مَنْ يَسْتَغْفِرُنِي فَأَغْفِرَ لَهُ حَتَّى يَطْلُعَ الْفَجْرُ فَلِذَلِكَ كَانُوا يُفَضِّلُونَ صَلَاةَ آخِرِ اللَّيْلِ عَلَى صَلَاةِ أَوَّلِهِ. [صححه البخاری (۱۱۴۵)، ومسلمه

(۷۵۸)، وابن حبان (۹۱۹)، [انظر: ۷۶۱۱، ۱۰۳۱۸، ۱۰۵۵۱].

(۷۵۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا روزانہ جب رات کا ایک تہائی حصہ باقی بچتا ہے تو اللہ تعالیٰ آسمان و نیا پر نزول فرماتے ہیں اور اعلان کرتے ہیں کہ کون ہے جو مجھ سے دعاء کرے کہ میں اسے قبول کر لوں؟ کون ہے جو مجھ سے طلب کرے کہ میں اسے عطا کروں؟ کون ہے جو مجھ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگے کہ میں اسے معاف کر دوں؟ یہ اعلان طلوع فجر تک ہوتا رہتا ہے، اسی وجہ سے وہ لوگ رات کے پہلے حصے کی بجائے آخری حصے میں نماز پڑھنے کو ترجیح دیتے تھے۔

(۷۵۸۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَتَيْتُ سَعِيدَ ابْنَ مَرْجَانَةَ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فَلَمْ يَمْشِ مَعَهَا فَلْيَقُمْ حَتَّى تَغِيبَ عَنْهُ وَمَنْ مَشَى مَعَهَا فَلَا يَجْلِسُ حَتَّى تُوَضَعَ.

(۷۵۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص نماز جنازہ پڑھے لیکن تدفین کے لئے اس کے ساتھ نہ جاسکے تو اسے جنازہ کے نظروں سے غائب ہونے تک کھڑا رہنا چاہئے اور جو شخص جنازہ کے ساتھ چلا جائے وہ قبرستان پہنچ کر جنازہ زمین پر رکھے جانے سے قبل نہ بیٹھے۔

(۷۵۸۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَدْرَكَ مِنَ الصَّلَاةِ رَكْعَةً فَقَدْ أَدْرَكَهَا. [قال شعيب: صحيح.]

(۷۵۸۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی بھی نماز کی ایک رکعت پالے، گویا اس نے پوری نماز پالی۔

(۷۵۸۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ أَوْصَانِي خَلِيلِي بِثَلَاثٍ وَنَهَانِي عَنْ ثَلَاثٍ أَوْصَانِي بِالْوُتْرِ قَبْلَ النَّوْمِ وَصِيَامِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَرَكْعَتِي الصُّحَى قَالَ وَنَهَانِي عَنِ الْإِثْفَاتِ وَإِقْعَاءِ كِبَاقِعَاءِ الْقُرْدِ وَنَقْرِ كَسْفِرِ الدَّيْلِ. [انظر: (رجل، او مجاهد وشهر) ۸۰۹۱، ۱۰۴۵۴، ۱۰۴۸۸].

(۷۵۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے میرے خلیل ﷺ نے تین چیزوں کی وصیت کی ہے اور تین چیزوں سے منع کیا ہے، وصیت تو ① سونے سے پہلے نماز وتر پڑھنے کی۔ ② ہر مہینے میں تین دن روزہ رکھنے کی۔ ③ اور چاشت کی دو

رکعتیں پڑھنے کی فرمائی ہے اور ممانعت نماز میں دائیں بائیں دیکھنے، بندر کی طرح بیٹھنے اور مرغ کی طرح ٹھوٹکیں مارنے سے فرمائی ہے۔

(۷۵۸۶) حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ السَّمَكَ حَدَّثَنَا الْعَوَّامُ بْنُ حَوْشَبٍ حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ أَوْصَانِي خَلِيلِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَوْمِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَبِالْوِتْرِ قَبْلَ النَّوْمِ وَبِصَلَاةِ الضُّحَى فَإِنَّهَا صَلَاةُ الْوَابِينَ | الطر: ۱۰۵۶۶ |

(۷۵۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے میرے خلیل رضی اللہ عنہ نے (تین چیزوں کی وصیت کی ہے) ① ہر مہینے میں تین دن روزہ رکھنے کی۔ ② سونے سے پہلے نماز وتر پڑھنے کی۔ ③ چاشت کی نماز کی کیونکہ یہ رجوع کرنے والوں کی نماز ہے۔

(۷۵۸۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ ذُكْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ مَنْ أَذْهَبْتُ حَبِيبَتِي فَصَبْرٌ وَاحْتِسَابٌ لَمْ أَرْضَ لَهُ بِثَوَابٍ دُونَ الْجَنَّةِ [قال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۲۴۰۱)].

(۷۵۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میں جس شخص کی دونوں پیاری آنکھوں کا نور ختم کر دوں اور وہ اس پر صبر کرے اور ثواب کی امید رکھے تو میں اس کے لئے جنت کے سوا کسی دوسرے ثواب پر راضی نہیں ہوں گا۔ (۷۵۸۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ لَيْثٍ عَنْ كَثَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا صَلَّيْتُمْ عَلَى فَاَسْأَلُوا اللَّهَ لِي الْوَسِيلَةَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا الْوَسِيلَةُ قَالَ أَعْلَى دَرَجَةٍ فِي الْجَنَّةِ لَا يَنْأَلُهَا إِلَّا رَجُلٌ وَاحِدٌ وَأَرْجُو أَنْ أَكُونَ أَنَا هُوَ [قال الترمذی: اسنادہ ليس بالقوى. قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۳۶۱۲). اسنادہ ضعیف]. [انظر: ۸۷۵۵].

(۷۵۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم مجھ پر درود بھیجا کرو تو اللہ سے میرے لیے ”وسیلہ“ مانگا کرو، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! ”وسیلہ“ سے کیا مراد ہے؟ فرمایا یہ جنت کے سب سے اعلیٰ ترین درجے کا نام ہے جو صرف ایک آدمی کو ملے گا اور مجھے امید ہے کہ وہ میں ہوں گا۔

(۷۵۸۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْعَطَّاسَ وَيُبْغِضُ أَوْ يَكْرَهُ التَّكَاثُفَ فَإِذَا قَالَ أَحَدُهُمْ هَا هَا فَإِنَّمَا ذَلِكَ الشَّيْطَانُ يَضْحَكُ مِنْ جَوْفِهِ [صححه ابن خزيمة: (۹۲۱)، وابن حبان (۲۳۵۸). وقال الترمذی:

حسن صحيح. قال الألبانی حسن صحيح (الترمذی: ۲۷۴۶). قال شعيب: اسنادہ قوى | الطر: ۱۰۷۱۸ |

(۷۵۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ چھینک کو پسند کرتا ہے اور جمائی سے نفرت کرتا ہے،

جب کوئی آدمی جمائی لینے کے لیے منہ کھول کر ہا، ہا کرتا ہے تو وہ شیطان ہوتا ہے جو اس کے پیٹ میں سے ہنس رہا ہوتا ہے۔  
(۷۵۹۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَدْخُلُ يَدُهُ فِي إِبْنَانِهِ أَوْ قَالَ فِي وَضُوئِهِ حَتَّى يَغْسِلَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَإِنَّهُ لَا يَذْرَى آيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ [صححه مسلم (۲۷۸)]. [انظر: ۷۸۰۲].

(۷۵۹۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اپنی نیند سے بیدار ہو تو اپنا ہاتھ کسی برتن میں اس وقت تک نہ ڈالے جب تک اسے تین مرتبہ دھونہ لے کیونکہ اسے خبر نہیں کہ رات بھر اس کا ہاتھ کہاں رہا۔  
(۷۵۹۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْقَارَةِ تَقَعُ فِي السَّمَنِ فَقَالَ إِنْ كَانَ جَامِدًا فَالْقَوْمَا وَمَا حَوْلَهَا وَإِنْ كَانَ مَالِعًا فَلَا تَقْرَبُوهُ [راجع: ۷۱۷۷].

(۷۵۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی نے نبی ﷺ سے یہ مسئلہ پوچھا کہ اگر چوہا گھی میں گر کر مر جائے تو کیا حکم ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا گھی اگر جما ہوا ہو تو اس حصے کو (جہاں چوہا گرا ہو) اور اس کے آس پاس کے گھی کو نکال لو اور پھر باقی گھی کو استعمال کر لو، اور اگر گھی مائع کی شکل میں ہو تو اسے مت استعمال کرو۔  
(۷۵۹۱م) قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بُذَوَيْهِ أَنَّ مَعْمَرًا كَانَ يَذْكُرُهُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَيَذْكُرُهُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ -

(۷۵۹۱م) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔  
(۷۵۹۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَهُولَنَّ أَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ مِنْهُ [راجع: ۷۵۱۷].  
(۷۵۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص کھڑے پانی میں پیشاب نہ کرے کہ پھر اس سے وضو کرنے لگے۔

(۷۵۹۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي الْإِنَاءِ فَاغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ [صححه مسلم (۲۷۹)، وابن حریمة: (۹۵ و ۹۷)، و اقاب الترمذی: حسن صحیح]. [انظر: ۹۵۰۷، ۱۰۳۴۶، ۱۰۶۰۳].

(۷۵۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب کسی برتن میں کتا منہ مار دے تو اس برتن کو سات مرتبہ دھولیا کرو۔

(۷۵۹۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَارِظٍ قَالَ مَرَرْتُ بِأَبِي هُرَيْرَةَ وَهُوَ يَتَوَضَّأُ فَقَالَ أَتَذَرِي مِمَّا اتَّوَضَّأُ مِنْ أَنْوَارِ أَقْطِ أَكَلْتُهَا إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَوَضَّأُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ [صححه مسلم ۳۵۲]، وابن حبان (۱۱۴۷)۔ [انظر: ۱۰۲۰۷، ۱۰۰۷۳، ۹۵۱۵، ۷۶۶۱]

(۷۵۹۲) ابراہیم بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس سے گذرا تو وہ وضو کر رہے تھے، مجھے دیکھ کر فرمانے لگے کیا تم جانتے ہو کہ میں کس چیز سے وضو کر رہا ہوں؟ میں نے پیر کے کچھ ٹکڑے کھائے تھے اور میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے کے بعد وضو کیا کرو۔

(۷۵۹۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ وَابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ هَلْ يُصَلِّي الرَّجُلُ فِي التَّوْبِ الْوَاحِدِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْلَكُمْ تَوْبَانِ قَالَ فِي حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَ [انظر: ۱۰۵۱۰، ۸۵۳۰، ۷۸۱۷]

(۷۵۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی شخص نے پوچھا کہ یا رسول اللہ! کیا کوئی شخص ایک کپڑے میں نماز پڑھ سکتا ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم میں سے ہر ایک کو دو دو کپڑے میسر ہیں؟

(۷۵۹۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ حَسَنَةٍ يَفْعَلُهَا ابْنُ آدَمَ تَصَاعَفُ عَشْرًا إِلَى سَبْعِ مِائَةٍ ضِعْفٍ إِلَّا الصَّيَامَ فَهُوَ لِي وَأَنَا أَجْزَى بِهِ يَدْعُ شَهْوَتَهُ مِنْ أَجَلِي وَيَدْعُ طَعَامَهُ مِنْ أَجَلِي فَرَحَتَانِ لِلصَّائِمِ فَرَحَةٌ عِنْدَ فِطْرِهِ وَفَرَحَةٌ عِنْدَ لِقَاءِ رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلَخُلُوفٌ فِيمَ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ [صححه البخاری (۶۴۴۶)]، ومسلم (۱۱۵۱)، وابن حبان (۳۴۲۲) [انظر: ۷۸۲۷، ۷۶۷۹، ۸۶۵۹، ۹۱۰۱، ۹۱۸۰، ۹۴۱۹، ۹۷۱۲، ۹۹۴۴]

[۱۰۷۰۳، ۱۰۶۴۳، ۱۰۴۳۳، ۱۰۲۲۲، ۱۰۱۷۹، ۱۰۱۷۸، ۱۰۱۳۶]

(۷۵۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابن آدم کی ہر نیکی کو اس کے لئے دس گنا سے سات سو گنا تک بڑھا دیا جاتا ہے سوائے روزے کے (جس کے متعلق اللہ فرماتا ہے) روزہ خاص میرے لیے ہے اور میں خود اس کا بدلہ دوں گا، روزہ دار میری وجہ سے اپنی خواہشات اور کھانے کو ترک کرتا ہے، روزہ دار کو دو موقعوں پر فرحت اور خوشی حاصل ہوتی ہے، جب وہ روزہ افطار کرتا ہے تو خوش ہوتا ہے اور جب اللہ سے ملاقات کرے گا تب بھی وہ خوش ہوگا، روزہ دار کے منہ کی بھبک اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے۔

(۷۵۹۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فِي ثَوْبٍ فَلْيُخَالِفْ بَيْنَ طَرَفَيْهِ عَلَى عَاتِقِهِ [راجع: ۷۴۵۹]

(۷۵۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص ایک کپڑے میں نماز پڑھے تو اسے کپڑے کے دونوں کنارے مخالف سمت سے اپنے کندھوں پر ڈال لینے چاہئیں۔

(۷۵۹۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى نُحَامَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَحَتَّهَا بِمَرُوءَةٍ أَوْ بِشَيْءٍ ثُمَّ قَالَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَلَا يَتَّخِمْ أَمَامَهُ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ فَإِنَّ عَنْ يَمِينِهِ مَلَكًا وَلَكِنْ لِيَتَنَحَّمْ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ قَدَمَيْهِ الْيُسْرَى

(۷۵۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے مسجد میں قبلہ کی جانب بلغم لگا ہوا دیکھا، تو اسے کسی پتھر وغیرہ سے صاف کر کے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھنے کھڑا ہو تو اپنے سامنے یا دائیں جانب نہ تھو کے، کیونکہ اس کی دائیں جانب فرشتہ ہوتا ہے، بلکہ اسے بائیں جانب یا پاؤں کی طرف تھوکانا چاہئے۔

(۷۵۹۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ يَعْنِي الثُّومَ فَلَا يُؤْذِنَا فِي مَسْجِدِنَا وَقَالَ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ فَلَا يَقْرَبَنَّ مَسْجِدَنَا وَلَا يُؤْذِنَا بِرِيحِ الثُّومِ [راجع: ۷۵۷۳]

(۷۵۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اس درخت (لہسن) میں سے کچھ کھا کر آئے، وہ ہمیں ہماری اس مسجد میں تکلیف نہ پہنچائے۔

(۷۶۰۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ مُنْصُورٍ عَنْ عَبَادِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمُؤَذِّنَ يُغْفَرُ لَهُ مَدَى صَوْتِهِ وَيُصَدِّقُهُ كُلُّ رَطْبٍ وَيَابِسٍ سَمِعَهُ وَالشَّاهِدُ عَلَيْهِ خُمُسَةٌ وَعِشْرِينَ دَرَجَةً [اخرجه عبد الرزاق: ۱۸۶۳]

(۷۶۰۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مؤذن کی اذان کی آواز جہاں جہاں تک جاتی ہے (ان سب کی گواہی کی برکت سے) اس کی بخشش کر دی جاتی ہے اور ہر خشک اور تر چیز جس نے اذان کی آواز سنی ہو مؤذن کی تصدیق کرتی ہے اور اس پر شہادت دینے والے کو پچیس درجات ملتے ہیں۔

(۷۶۰۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضْلُ صَلَاةِ الْجَمِيعِ عَلَى صَلَاةِ الْوَاحِدِ خُمُسٌ وَعِشْرُونَ وَتَجْتَمِعُ مَلَائِكَةُ اللَّيْلِ وَمَلَائِكَةُ النَّهَارِ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ قَالَ ثُمَّ يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ وَاقْرَؤُوا إِنَّ شِئْنَكُمْ وَقُرْآنَ الْفَجْرِ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا [اخرجه عبد الرزاق: ۱۵۲۲/۱]

(۷۶۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اکیلے نماز پڑھنے پر جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کی فضیلت



پچیس درجے ہے اور رات اور دن کے فرشتے نماز فجر کے وقت جمع ہوتے ہیں، پھر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے اگر تم چاہو تو اس کی تصدیق میں یہ آیت پڑھ لو کہ ”فجر کے وقت قرآن پڑھنا مشہود ہے“ (اس پر فرشتے گواہ بن جاتے ہیں کیونکہ وہ اس وقت حاضر ہوتے ہیں)

(۷۶.۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ وَابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَأَبْرِدُوا عَنْ الصَّلَاةِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ [صححه مسلم (۶۱۵)، وابن حبان (۱۵۰۶)] . [راجع: ۷۲۴۵]

(۷۶۰۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گرمی کی شدت جہنم کی تپش کا اثر ہوتی ہے، لہذا جب گرمی زیادہ ہو تو نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھا کرو۔

(۷۶.۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاةٍ مَا كَانَ يَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ وَلَا تَزَالُ الْمَلَائِكَةُ تُصَلِّي عَلَى أَحَدِكُمْ مَا كَانَ فِي مَسْجِدٍ تَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ [صححه البخاری (۱۷۶)، ومسلم (۶۴۹)] .

(۷۶۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے جو شخص جب تک نماز کا انتظار کرتا رہتا ہے، اسے نماز ہی میں شمار کیا جاتا ہے اور فرشتے اس کے لئے اس وقت تک دعاء مغفرت کرتے رہتے ہیں جب تک وہ اپنی جائے نماز پر بیٹھا رہتا ہے اور کہتے رہتے ہیں کہ اے اللہ! اس کی بخشش فرما، اے اللہ! اس پر رحم فرما۔

(۷۶.۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ وَالثَّوْرِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِي عَمْرٍو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَفَعَهُ قَالَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلْيَصِلْ إِلَى شَيْءٍ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ شَيْءٌ فَعَصَا فَإِنْ لَمْ يَكُنْ عَصَا فَلْيَخْطُطْ خَطًّا ثُمَّ لَا يَضُرَّهُ مَا مَرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ [راجع: ۷۳۸۶]

(۷۶۰۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھنے کا ارادہ کرے تو اپنے سامنے کوئی چیز (بطور سترہ کے) رکھ لے، اگر کوئی چیز نہ ملے تو لائھی ہی کھڑی کر لے، اور اگر لائھی بھی نہ ہو تو ایک لکیر ہی کھینچ لے، اس کے بعد اس کے سامنے سے کچھ بھی گزرے، اسے کوئی حرج نہیں۔

(۷۶.۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَطْلَعَ عَلَى قَوْمٍ فِي بَيْتِهِمْ بِغَيْرِ إِذْنِهِمْ فَقَدْ حَلَّ لَهُمْ أَنْ يَفْقَنُوا عَيْنَهُ [صححه مسلم (۲۱۵۸)] . [انظر: ۹۳۴۹ ۱۰۸۳۸]

(۷۶۰۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر کوئی آدمی کسی کی اجازت کے بغیر اس کے گھر میں جھانک کر دیکھے اور وہ اسے کنکری دے مارے جس سے اس کی آنکھ پھوٹ جائے تو اس پر کوئی گناہ نہیں۔

(۷۶.۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبْتَدُوا الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى بِالسَّلَامِ فَإِذَا لَقِيتُمُوهُمْ فِي طَرِيقٍ فَاضْطَرُّوهُمْ إِلَى أَضْيَقِهَا [راجع: ۷۵۵۷].

(۷۶.۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم یہود و نصاریٰ سے راستے میں ملو تو سلام کرنے میں پہل نہ کرو، اور انہیں تنگ راستے کی طرف مجبور کر دو۔

(۷۶.۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا طَيْرَةَ وَخَيْرُهَا الْقَالُ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا الْقَالُ قَالَ الْكَلِمَةُ الصَّالِحَةُ يَسْمَعُهَا أَحَدُكُمْ [صححه البخاری (۵۷۵۵)، ومسلم (۲۲۲۳)، وابن حبان (۶۱۲۴)]. | ۱۰۸۰۰، ۹۸۴۸.

(۷۶.۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بدشعونی کی کوئی حیثیت نہیں ہے، البتہ ”قال“ سب سے بہتر ہے، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! ”قال“ سے کیا مراد ہے؟ فرمایا اچھا کلمہ جو تم میں سے کوئی سنتے۔

(۷۶.۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا طَيْرَةَ وَخَيْرُهَا الْقَالُ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [الصر: ۹۲۵۱].

(۷۶.۸) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۶.۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَعَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَدْوَى وَلَا صَفَرٌ وَلَا هَامَةٌ قَالَ أَعْرَابِيٌّ فَمَا بَالُ الْبَابِلِ تَكُونُ فِي الرَّمْلِ كَأَنَّهَا الطَّبَاءُ فَيَحَالِطُهَا الْبَعِيرُ الْأَجْرَبُ فَيَجْرِبُهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَنْ كَانَ أَعْدَى الْأَوَّلِ [صححه البخاری (۵۷۱۷)، ومسلم (۲۲۲۰)، وابن حبان (۶۱۱۶)].

(۷۶.۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کوئی بیماری متعدی نہیں ہوتی، صفر کا مہینہ منحوس نہیں ہوتا، اور کھوپڑی سے کیزا نکلنے کی کوئی حقیقت نہیں، ایک دیہاتی کہنے لگا کہ پھر اونٹوں کا کیا معاملہ ہے جو صحراء میں ہرنوں کی طرح چوکڑیاں بھرتے ہیں، اچانک ان میں ایک خارش اونٹ شامل ہو جاتا ہے اور سب کو خارش زدہ کر دیتا ہے؟ نبی ﷺ نے اس سے پوچھا کہ اس پہلے اونٹ کو خارش کہاں سے لگی؟

(۷۶.۱۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اتَّحَذَ كَلْبًا إِلَّا كَلَبَ صَيْدٍ أَوْ زُرِعَ أَوْ مَاشِيَةٌ نَقَصَ مِنْ أَحْبَرِهِ كُلَّ يَوْمٍ فَيَرَاطُ [صححه البخاری (۲۳۲۲)، ومسلم (۱۵۷۵)]. وقال الترمذی: حسن صحيح | | الطر: ۹۴۸۹، ۱۰۱۱۹.

(۷۶۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص شکاری کتے اور کھیت یا ریوز کی حفاظت کے علاوہ شوقیہ طور پر کتے پالے، اس کے ثواب میں سے روزانہ ایک قیراط کے برابر کی ہوتی رہے گی۔

(۷۶۱۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الرَّهْرِیِّ قَالَ أَحْبَبَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَالْأَعْرَجُ صَاحِبُ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَحَبَّهُمَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَنْزِلُ رَبُّنَا تَبَارَكَ وَتَعَالَى كُلَّ لَيْلَةٍ حِينَ يَبْقَى ثُلُثُ اللَّيْلِ الْآخِرِ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا فَيَقُولُ مَنْ يَدْعُونِي فَأَسْتَجِيبَ لَهُ مَنْ يَسْتَغْفِرُنِي فَأَغْفِرَ لَهُ مَنْ يَسْأَلُنِي فَأُعْطِيَهُ [راجع: ۷۵۸۲]۔

(۷۶۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا روزانہ جب رات کا ایک تہائی حصہ باقی بچتا ہے تو ہمارے رب آسمان دنیا پر نزول فرماتے ہیں اور اعلان کرتے ہیں کہ کون ہے جو مجھ سے دعاء کرے کہ میں اسے قبول کر لوں؟ کون ہے جو مجھ سے بخشش طلب کرے کہ میں اسے بخش دوں؟ کون ہے جو مجھ سے طلب کرے کہ میں اسے عطاء کروں؟

(۷۶۱۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِلَّهِ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ اسْمًا مِائَةً إِلَّا وَاحِدًا مَنْ أَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَزَادَ فِيهِ هَمَّامٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ وَتَرُ يُحِبُّ الْوَتَرَ [صححه مسلمہ (۲۶۷۷)]۔ [انظر: ۷۷۱۸، ۸۱۳۱، ۹۵۰۹، ۱۰۴۸۶، ۱۰۶۹۷]۔

(۷۶۱۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے ایک کم سو یعنی ننانوے اسماء گرامی ہیں، جو شخص ان کا احصاء کر لے، وہ جنت میں داخل ہوگا، اور ہمام سے یہ اضافہ بھی منقول ہے کہ بے شک اللہ طاق ہے اور طاق عدد کو پسند کرتا ہے۔

(۷۶۱۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الرَّهْرِیِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَالْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ شَرُّ الطَّعَامِ طَعَامُ الْوَلِيمَةِ يُدْعَى الْغَنِيُّ وَيُتْرَكُ الْمُسْكِينُ وَهِيَ حَقٌّ وَمَنْ تَرَكَهَا فَقَدْ عَصَى. وَكَانَ مَعْمَرٌ رَبَّمَا قَالَ وَمَنْ لَمْ يُحِبِّ الدَّعْوَةَ فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَرَسُولَهُ [راجع: ۷۲۷۷]۔

(۷۶۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بدترین کھانا اس ولیسے کا کھانا ہوتا ہے جس میں مالداروں کو بلایا جائے اور غریبوں کو چھوڑ دیا جائے، حالانکہ وہ برحق ہے، اور جو شخص دعوت ملنے کے باوجود نہ آئے، تو اس نے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی نافرمانی کی۔

(۷۶۱۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ إِذَا أَحَبَّ عَبْدًا قَالَ لِجَبْرِيلَ إِنِّي أَحِبُّ فَلَانًا فَأَجِبَهُ قَالَ فَيَقُولُ جَبْرِيلُ لِأَهْلِ السَّمَاءِ إِنَّ رَبَّكُمْ يُحِبُّ فَلَانًا فَأَجِبُوهُ قَالَ فَيُحِبُّهُ أَهْلُ السَّمَاءِ قَالَ وَيُوضَعُ لَهُ الْقَبُولُ فِي الْأَرْضِ قَالَ وَإِذَا أَبْغَضَ فَمِثْلُ

ذَلِكَ [صححه ابیحاری (۷۴۸۵)، ومسلم (۲۶۳۷)، واس حبان (۳۶۵)]. [انظر: ۱۰۶۲۳، ۹۳۴۱، ۸۴۸۱]

(۷۶۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ جب کسی بندے سے محبت فرماتا ہے تو جبریل سے کہتا ہے کہ میں فلاں بندے سے محبت کرتا ہوں، تم بھی اس سے محبت کرو، اور جبریل آسمان والوں سے کہتے ہیں کہ تمہارا پروردگار فلاں شخص سے محبت کرتا ہے اس لیے تم بھی اس سے محبت کرو، چنانچہ سارے آسمان والے اس سے محبت کرنے لگتے ہیں، اس کے بعد زمین والوں میں اس کی مقبولیت ڈال دی جاتی ہے، اور جب کسی بندے سے نفرت کرتا ہے تب بھی اسی طرح ہوتا ہے۔

(۷۶۱۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يُوْذِ جَارَهُ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَصْمُتْ [صححه ابیحاری (۶۱۳۸)، ومسلم (۴۷)، وابن حبان (۵۱۶)]. [انظر: ۷۶۳۳]

(۷۶۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو، وہ اپنے پڑوسی کو نہ ستائے، جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو، اسے اپنے مہمان کا اکرام کرنا چاہئے، اور جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو، اسے چاہئے کہ اچھی بات کہے، ورنہ خاموش رہے۔

(۷۶۱۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَاكُمْ أَهْلُ الْيَمَنِ هُمْ أَرْقَى قُلُوبًا الْإِيمَانُ يَمَانٌ وَالْحِكْمَةُ يَمَانِيَّةٌ وَالْفِقْهُ يَمَانٌ [راجع: ۷۲۰۱]

(۷۶۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تمہارے پاس اہل یمن آئے ہیں، یہ لوگ نرم دل ہیں اور ایمان، حکمت اور فقہ اہل یمن میں بہت عمدہ ہے۔

(۷۶۱۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَعَبِيدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْةٍ أَنَّهُمَا سَمِعَا أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ دُورِ الْأَنْصَارِ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ بَنُو عَبْدِ الْأَشْهَلِ وَهُمْ رَهْطُ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ قَالُوا نَئِمَ مِنْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ نَئِمَ بَنُو النَّجَّارِ قَالُوا نَئِمَ مِنْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ نَئِمَ بَنُو الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ قَالُوا نَئِمَ مِنْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ نَئِمَ بَنُو سَاعِدَةَ قَالُوا نَئِمَ مِنْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ نَئِمَ فِي كُلِّ دُورِ الْأَنْصَارِ خَيْرٌ [صححه مسلم (۲۵۱۲)]

(۷۶۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کیا میں تمہیں انصار کے سب سے بہترین گھر کا پتہ نہ بتاؤں؟ لوگوں نے عرض کیا کیوں نہیں یا رسول اللہ! فرمایا بنی عبد الاشہل کے لوگ (جو حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کا گروہ تھا) لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! اس کے بعد کون لوگ ہیں؟ فرمایا بنی نجار، لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! اس کے بعد کون لوگ ہیں؟ فرمایا بنی حارث بن خزرج، لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! اس کے بعد کون لوگ ہیں؟ فرمایا بنی ساعدہ، لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! اس

کے بعد کون لوگ ہیں؟ فرمایا اس کے بعد انصار کے ہر گھر میں ہی خیر و برکت ہے۔

(۷۶۱۷) قَالَ مَعْمَرٌ أَخْبَرَنِي ثَابِتٌ وَقَتَادَةُ أَنَّهُمَا سَمِعَا أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَذْكُرُ هَذَا الْحَدِيثَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ قَالَ بَنُو النَّجَّارِ ثُمَّ بَنُو عَبْدِ الْأَشْهَلِ

(۷۶۱۷) یہی روایت حضرت انس رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے البتہ اس میں پہلے بنی نجار پھر بنی عبد الاشہل کا ذکر ہے۔

(۷۶۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ مَوْلَى بَنِي جُمَحٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا رَجُلٌ يَتَبَخَّرُ فِي حُلَّةٍ مُعْجَبٍ بِجَمِّهِ قَدْ أَسْبَلَ إِزَارَهُ إِذْ خَسَفَ اللَّهُ بِهِ فَهُوَ يَتَجَلَّجَلُ أَوْ قَالَ يَهْوِي فِيهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ [صححه البخاری (۴۷۸۹)، ومسلم (۲۰۸۸)] . [انظر: ۱۰۰۳۴، ۹۸۸۷]

(۷۶۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک آدمی بہترین لباس زیب تن کر کے تاز و تکبر کی چال چلتا ہوا جا رہا تھا، اسے اپنے بالوں پر بڑا عجب محسوس ہو رہا تھا اور اس نے اپنی شلوار ٹخنوں سے نیچے لٹکا رکھی تھی کہ اچانک اللہ نے اسے زمین میں دھنسا دیا، اب وہ قیامت تک زمین میں دھنسا ہی رہے گا۔

(۷۶۱۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ أَخَذْتُ النَّاسَ رِيحَ بِطْرِيقِ مَكَّةَ وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ حَاجٌّ فَاسْتَدْتُ عَلَيْهِمْ فَقَالَ عُمَرُ لِمَنْ حَوْلَهُ مَنْ يُحَدِّثُنَا عَنْ الرَّيْحِ فَلَمْ يُرْجِعُوا إِلَيْهِ شَيْئًا فَلَبَعْنِي الَّذِي سَأَلَ عَنْهُ عُمَرُ مِنْ ذَلِكَ فَاسْتَحْشْتُ رَاحِلَتِي حَتَّى أَذْرُكُهُ فَقُلْتُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَخْبَرْتُ أَنَّكَ سَأَلْتَ عَنْ الرَّيْحِ وَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الرَّيْحُ مِنْ رَوْحِ اللَّهِ تَأْتِي بِالرَّحْمَةِ وَتَأْتِي بِالْعَذَابِ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهَا فَلَا تَسُبُّوهَا وَسَلُّوا اللَّهَ خَيْرَهَا وَاسْتَعِذُوا بِهِ مِنْ شَرِّهَا [اخرجه عبد الرزاق (۲۰۰۰۴)، قال شعب: صحيح لغيره. وهذا اسناد حسن.] [راجع: ۷۴۰۷]

(۷۶۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ حج پر جا رہے تھے کہ مکہ مکرمہ کے راستے میں تیز آندھی نے لوگوں کو آ لیا، لوگ اس کی وجہ سے پریشانی میں مبتلا ہو گئے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے ساتھیوں سے فرمایا آندھی کے متعلق کون شخص ہمیں حدیث سنائے گا؟ کسی نے انہیں کوئی جواب نہ دیا، مجھے پتہ چلا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے لوگوں سے اس نوعیت کی کوئی حدیث دریافت فرمائی ہے تو میں نے اپنی سواری کی رفتار تیز کر دی حتیٰ کہ میں نے انہیں جا لیا، اور عرض کیا کہ امیر المؤمنین! مجھے پتہ چلا ہے کہ آپ نے آندھی کے متعلق کسی حدیث کا سوال کیا ہے، میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ آندھی یعنی تیز ہوا اللہ کی مہربانی ہے، کبھی رحمت لاتی ہے اور کبھی زحمت، جب تم اسے دیکھا کرو تو اسے برا بھلا نہ کہا کرو، بلکہ اللہ سے اس کی خیر طلب کیا کرو اور اس کے شر سے اللہ کی پناہ مانگا کرو۔

(۷۶۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَصَرْتُ بِالرُّعْبِ وَأُعْطِيتُ جَوَامِعَ الْكَلَامِ وَبَيَّنَّا آتَانَا إِذْ جِئْنَا بِمَفَاتِيحِ خَزَائِنِ الْأَرْضِ فَوُضِعَتْ فِي يَدَيَّ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ لَقَدْ ذَهَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْتُمْ تَنْتَشِلُونَهَا | النظر: ۱۰۵۲۴ |

(۷۶۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا رعب کے ذریعے میری مدد کی گئی ہے، مجھے جوامع الکلام دیئے گئے ہیں اور ایک مرتبہ سوتے ہوئے زمین کے تمام خزانوں کی چابیاں میرے پاس لا کر میرے ہاتھ میں رکھ دی گئیں۔

(۷۶۲۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أُنْفِقَ زَوْجَيْنِ مِنْ مَالِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ دُعِيَ مِنْ أَبْوَابِ الْحَيَةِ وَلِلْحَيَةِ أَبْوَابٌ فَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الصَّلَاةِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الصَّلَاةِ وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الصَّدَقَةِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الصَّدَقَةِ وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْجِهَادِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الْجِهَادِ وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الصَّيَامِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الرِّيَّانِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا عَلَى أَحَدٍ مِنْ ضَرُورَةٍ مِنْ آيَةٍ دُعِيَ فَهَلْ يُدْعَى مِنْهَا كُلُّهَا أَحَدٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ نَعَمْ وَإِنِّي أَرْجُو أَنْ تَكُونَ مِنْهُمْ | صحيحه البخاری (۱۸۹۷)، ومسلم (۱۰۲۷)، واس حبان (۳۴۱۹)، واس جریر (۲۴۸۰) | النظر: ۹۷۹۹ |

(۷۶۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص راہِ خدا میں اپنے مال میں سے دو جوڑے والی چیزیں خرچ کرے، اسے جنت کے دروازوں سے پکارا جائے گا اور جنت کے کئی دروازے ہیں، جو اہل نماز میں سے ہوگا اسے باب الصلاۃ سے پکارا جائے گا، جو اہل صدقہ میں سے ہوگا اسے باب الصدقہ سے پکارا جائے گا، جو اہل جہاد میں سے ہوگا اسے باب الجہاد سے پکارا جائے گا، جو اہل صیام میں سے ہوگا اسے باب الریان سے پکارا جائے گا۔

حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! ویسے ضرورت تو کوئی نہیں لیکن کیا کسی آدمی کو سارے دروازوں سے بھی بلایا جائے گا؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں! اور مجھے امید ہے کہ آپ بھی ان لوگوں میں سے ہیں۔

(۷۶۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا تَصَدَّقَ مِنْ طَيِّبٍ تَقَبَّلَهَا اللَّهُ مِنْهُ وَأَخَذَهَا بِيَمِينِهِ وَرَبَّاهَا كَمَا يُرَبِّي أَحَدَكُمْ مَهْرَهُ أَوْ فَصِيلَهُ وَإِنَّ الرَّحْلَ لَيَتَصَدَّقُ بِاللُّقْمَةِ فَتَرَبُّو فِي يَدِ اللَّهِ أَوْ قَالَ فِي كَفِّ اللَّهِ حَتَّى تَكُونَ مِثْلَ الْجَبَلِ فَتَصَدَّقُوا | صحيحه اس حریمة: (۲۴۲۶ و ۲۴۲۷)، واس حبان (۳۳۱۸)، والحاکم (۳۳۳۲) وفان

الترمذی حسن صحیح قال الأنسب: مسکر (الترمذی: ۶۶۲) فان شعب: اساده صحیح | النظر: ۹۲۳۴، ۹۰۰۹۰ |

(۷۶۲۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بندہ جب حلال مال میں سے کوئی چیز صدقہ کرتا ہے تو اللہ اسے قبول فرمالتا ہے اور اسے اپنے دائیں ہاتھ سے پکڑ لیتا ہے اور جس طرح تم میں سے کوئی شخص اپنی بھری کھچ کی پرورش



اور نشوونما کرتا ہے، اسی طرح اللہ اس کی نشوونما کرتا ہے، اور انسان ایک لقمہ صدقہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں بڑھتے بڑھتے وہ ایک لقمہ پہاڑ کے برابر بن جاتا ہے اس لئے خوب صدقہ کیا کرو۔

(۷۶۲۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَّ آدَمُ وَمُوسَى فَقَالَ مُوسَى لآدَمَ يَا آدَمُ أَنْتَ الَّذِي أَدْخَلْتَ ذُرِّيَّتَكَ النَّارَ فَقَالَ آدَمُ يَا مُوسَى اصْطَفَاكَ اللَّهُ بِرِسَالَتِهِ وَبِكَلَامِهِ وَأَنْزَلَ عَلَيْكَ التَّوْرَةَ فَهَلْ وَجَدْتَ أَنِّي أَهْبَطُ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَحَجَّجَهُ آدَمُ [صححه البخاری (۴۸۳۸)، ومسلّم (۲۶۵۲)]۔

(۷۶۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک مرتبہ عالم ارواح میں حضرت آدم اور موسیٰ علیہ السلام میں مباحثہ ہوا، حضرت موسیٰ علیہ السلام کہنے لگے کہ اے آدم! آپ ہی وہ ہیں جنہوں نے اپنی اولاد کو جہنم میں داخل کرادیا؟ حضرت آدم علیہ السلام نے فرمایا اے موسیٰ! اللہ نے تمہیں اپنی رسالت اور اپنے سے ہم کلام ہونے کے لئے منتخب کیا اور تم پر تورات نازل فرمائی، کیا تم نے مجھے بھی زمین پر اترا ہوا دیکھا؟ انہوں نے کہا جی ہاں! اس طرح حضرت آدم علیہ السلام، حضرت موسیٰ علیہ السلام پر غالب آ گئے۔

(۷۶۲۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوًا مِنْ حَدِيثِ أَبِي سَلَمَةَ [صححه البخاری (۴۷۳۶)، ومسلّم (۲۶۵۲)]۔ [الصر: ۹۰۸۴، ۹۷۹۱]۔

(۷۶۲۴) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۶۲۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَطْفَالِ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ [راجع: ۱۷۵۱۲]۔

(۷۶۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی نے نبی ﷺ سے مشرکین کے نابالغ فوت ہو جانے والے بچوں کا حکم دریافت کیا تو نبی ﷺ نے فرمایا کہ اللہ اس بات کو زیادہ بہتر جانتا ہے کہ وہ بڑے ہو کر کیا اعمال سرانجام دیتے۔

(۷۶۲۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِلشُّونِيزِ عَلَيْكُمْ بِهَذِهِ الْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ فَإِنَّ فِيهَا شِفَاءً مِنْ كُلِّ شَيْءٍ إِلَّا السَّامَ يُرِيدُ الْمَوْتَ [راجع: ۱۷۲۸۵]۔

(۷۶۲۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اس کلوچی کا استعمال اپنے اوپر لازم کر لو کیونکہ اس میں موت کے علاوہ ہر بیماری کی شفاء ہے۔

(۷۶۲۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَفْتَحُ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ فِي كُلِّ الثَّيْنِ وَخَمِيسٍ قَالَ مَعْمَرٌ وَقَالَ غَيْرُ سُهَيْلٍ وَتُعْرَضُ الْأَعْمَالُ فِي كُلِّ ثَيْنٍ وَخَمِيسٍ فَيُعْفِرُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِكُلِّ عَبْدٍ لَا يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا إِلَّا الْمُتَشَاحِنِينَ يَقُولُ اللَّهُ

لِلْمَلَائِكَةِ ذُرُوهُمَا حَتَّى يَصْطَلِحَا [صححه مسلم (۲۵۶۵)، واس حبان (۵۶۶۱)، واس حريصة: (۲۱۲۰)]

[الطبر: ۸۳۴۳، ۹۰۴۱، ۹۱۸۸، ۱۰۰۰۷]

(۷۶۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہر پیر اور جمعرات کے دن جنت کے دروازے کھولے جاتے ہیں (دوسرے روایت کے مطابق اعمال پیش کیے جاتے ہیں) اور اللہ تعالیٰ ہر اس بندے کو بخش دیتے ہیں جو ان کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو، سوائے ان دو آدمیوں کے جن کے درمیان آپس میں لڑائی جھگڑا ہو کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ان دونوں کو چھوڑے رکھو یہاں تک کہ یہ آپس میں صلح کر لیں۔

(۷۶۲۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ وَعَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الشَّدِيدُ بِالصُّرْعَةِ قَالُوا فَمَنْ الشَّدِيدُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الَّذِي يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْعُصْبِ [صححه مسلم (۲۶۰۹)]

(۷۶۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا پہلوان وہ نہیں ہے جو کسی کو پچھاڑ دے، صحابہ میں سے پوچھا یا رسول اللہ! پھر پہلوان کون ہوتا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اصل پہلوان وہ ہے جو غصہ کے وقت اپنے نفس پر قابو رکھے۔

(۷۶۲۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ قَالَ الْإِيمَانُ بِاللَّهِ قَالَ ثُمَّ مَاذَا قَالَ الْإِحْهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ ثُمَّ مَاذَا قَالَ ثُمَّ حَجٌّ مَبْرُورٌ [راجع: ۷۵۸۰]

(۷۶۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی نے نبی ﷺ سے یہ سوال پوچھا کہ کون سا عمل سب سے زیادہ افضل ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ پر ایمان لانا، سائل نے پوچھا کہ پھر کون سا عمل افضل ہے؟ فرمایا جہاد فی سبیل اللہ، سائل نے پوچھا کہ اس کے بعد؟ فرمایا حج مبرور۔

(۷۶۳۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي آخِرِ الزَّمَانِ لَا تَكَادُ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ تَكْذِبُ وَأَصْدَقُكُمْ رُؤْيَا أَصْدَقُكُمْ حَدِيثًا وَالرُّؤْيَا ثَلَاثَةُ الرُّؤْيَا الْحَسَنَةُ بُشْرَى مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَالرُّؤْيَا يُحَدِّثُ بِهَا الرَّجُلُ نَفْسَهُ وَالرُّؤْيَا تَحْزِينٌ مِنَ الشَّيْطَانِ فَإِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ رُؤْيَا يَكْرَهُهَا فَلَا يُحَدِّثُ بِهَا أَحَدًا وَلْيَقُمْ فَلْيَصِلْ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ يُعْجِبُنِي الْقَيْدُ وَأَكْرَهُ الْغُلَّ الْقَيْدُ ثَبَاتٌ فِي الدِّينِ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ السُّبُورَةِ [صححه

المحار: (۷۰۱۷) ومسنه (۲۲۶۳) واس حبان (۶۰۴۰) والمحاكمه (۳۹۰ ۴) || انصر: ۱۰۵۹۸، ۹۱۱۸

(۷۶۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا آخر زمانے میں مؤمن کا خواب جھوٹا نہیں ہوا کرے گا، اور تم میں سے سب سے زیادہ سچا خواب اسی کا ہوگا جو بات کا سچا ہوگا، اور خواب کی تین قسمیں ہیں، ایسے خواب تو اللہ کی طرف سے

خوشخبری ہوتے ہیں، بعض خواب انسان کا تخیل ہوتے ہیں، اور بعض خواب شیطان کی طرف سے انسان کو غمگین کرنے کے لئے ہوتے ہیں، جب تم میں سے کوئی شخص ایسا خواب دیکھے جو اسے ناپسند ہو تو کسی کے سامنے اسے بیان نہ کرے بلکہ کھڑا ہو کر نماز پڑھنا شروع کر دے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے خواب میں ”قید“ کا دکھائی دینا پسند ہے لیکن ”بیڑی“ ناپسند ہے کیونکہ قید کی تعبیر دین میں ثابت قدمی ہے اور نبی ﷺ نے فرمایا مسلمان کا خواب اجزاء نبوت میں سے چھپا لیسواں جزو ہے۔

(۷۶۳۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النَّبُوءَةِ [راجع ۷۱۸۳]۔

(۷۶۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مؤمن کا خواب اجزاء نبوت میں سے چھپا لیسواں جزو ہے۔

(۷۶۳۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ حَسَّانَ قَالَ فِي حَلَقَةٍ فِيهِمْ أَبُو هُرَيْرَةَ أُنْشِدْكَ اللَّهُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ هَلْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَجِبْ عَنِّي أَيُّدَكَ اللَّهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ فَقَالَ اللَّهُمَّ نَعَمْ [سبائی فی مسند حسان بن ثابت: ۲۲۲۸۲]۔

(۷۶۳۲) سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ نے ایک حلقے کے لوگوں سے ”جن میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بھی شامل تھے“ فرمایا اے ابو ہریرہ! میں تمہیں اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں، کیا تم نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میری طرف سے جواب دو، اللہ روح القدس کے ذریعے تمہاری مدد فرمائے؟ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا جی ہاں بخدا!

(۷۶۳۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ يَوْمًا بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمُ صَبْفَهُ [راجع ۷۶۱۵]۔

(۷۶۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو، اسے اپنے مہمان کا اکرام کرنا چاہئے۔

(۷۶۳۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أُرْسِلَ مَلَكُ الْمَوْتِ إِلَى مُوسَى فَلَمَّا جَاءَهُ صَكَّهُ فَقَفَا عَنْهُ فَرَجَعَ إِلَى رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ أُرْسَلْتَنِي إِلَى عَبْدٍ لَا يُرِيدُ الْمَوْتَ قَالَ فَرَدَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَيْهِ عَنْهُ وَقَالَ ارْجِعْ إِلَيْهِ فَقُلْ لَهُ يَضَعُ يَدَهُ عَلَى مَنْ ثَوْرٍ فَلَهُ بِمَا غَطَّتْ يَدُهُ بِكُلِّ شَعْرَةٍ سَنَةٌ فَقَالَ أَيْ رَبِّ ثُمَّ مَهْ قَالَ ثُمَّ الْمَوْتُ قَالَ فَالآنَ فَسَأَلَ اللَّهُ أَنْ يُدْنِيَهُ مِنَ الْأَرْضِ الْمُقَدَّسَةِ رَمِيَةً بِحَجَرٍ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَوْ كُنْتُ ثُمَّ لَأَرَيْتُكُمْ قَبْرَهُ إِلَى جَانِبِ الطَّرِيقِ تَحْتَ الْكُثَيْبِ الْأَحْمَرِ [صححه البخاری (۱۳۳۹)، ومسلم (۲۳۷۲)]۔

(۷۶۳۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ملک الموت کو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس جب ان کی روح قبض کرنے کے لئے بھیجا گیا اور وہ ان کے پاس پہنچے تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ایک طمانچہ مار کر ان کی آنکھ پھوڑ دی، وہ پروردگار کے پاس واپس جا کر کہنے لگے کہ آپ نے مجھے ایسے بندے کے پاس بھیج دیا جو مرنا نہیں چاہتا؟ اللہ نے ان کی آنکھ واپس لوٹا دی اور فرمایا ان کے پاس واپس جا کر ان سے کہو کہ ایک بیل کی پشت پر ہاتھ رکھ دیں، ان کے ہاتھ کے نیچے جتنے بال آگئے، ہر بال کے بدلے ان کی عمر میں ایک سال کا اضافہ ہو جائے گا، حضرت موسیٰ علیہ السلام نے پوچھا کہ اے پروردگار! پھر کیا ہوگا؟ فرمایا پھر موت آئے گی، انہوں نے کہا تو پھر ابھی سہی، پھر حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اللہ سے درخواست کی کہ انہیں ایک پتھر پھینکنے کی مقدار کے برابر بیت المقدس کے قریب کر دے، نبی علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اگر میں وہاں ہوتا تو تمہیں راستے کی جانب ایک سرخ ٹیلے کے نیچے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قبر دکھاتا۔

(۷۶۳۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ قَالَ قَالَ لِي الزُّهْرِيُّ أَلَا أُحَدِّثُكَ بِحَدِيثَيْنِ عَجِيبَيْنِ قَالَ الزُّهْرِيُّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَسْرَفَ رَجُلٌ عَلَى نَفْسِهِ فَلَمَّا حَضَرَهُ الْمَوْتُ أَوْصَى بَنِيهِ فَقَالَ إِذَا أَنَا مِتُّ فَأَحْرِقُونِي ثُمَّ اسْحَقُونِي ثُمَّ اذْرُونِي فِي الرِّيحِ فِي الْبَحْرِ فَوَاللَّهِ لَئِنْ قَدَّرَ عَلَيَّ رَبِّي لَيُعَذِّبَنِي عَذَابًا مَا عَذَّبَهُ أَحَدٌ قَالَ فَفَعَلُوا ذَلِكَ بِهِ فَقَالَ اللَّهُ لِلْأَرْضِ أَذَى مَا أَخَذَتْ فَإِذَا هُوَ قَائِمٌ فَقَالَ مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا صَنَعْتَ قَالَ خَشِيتُكَ يَا رَبُّ أَوْ مَخَافَتُكَ فَعَفَّرَ لَهُ بِذَلِكَ. | صححه البخاری (۳۴۸۱)، ومسلم (۲۷۵۶) |

(۷۶۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک آدمی نے اپنی جان پر بڑا ظلم کیا تھا، جب اس کی موت کا وقت قریب آیا تو اس نے اپنے بیٹوں کو بلا کر یہ وصیت کی کہ جب میں مرجاؤں تو مجھے آگ میں جلانا پھر اسے خوب باریک کر کے پینا اور سمندری ہواؤں میں مجھے بکھیر دینا، بخدا! اگر اللہ کو مجھ پر قدرت اور دسترس حاصل ہوگئی تو وہ مجھے ایسی سزا دے گا کہ مجھ سے پہلے کسی کو نہ دی ہوگی۔

اس کے بیٹوں نے ایسا ہی کیا، اللہ نے زمین کو حکم دیا کہ تو نے اس کے جتنے حصے وصول کئے ہیں، سب واپس کر، اسی لمحے وہ بندہ پھر اپنی شکل و صورت میں کھڑا ہو گیا، اللہ نے اس سے پوچھا کہ تجھے اس حرکت پر کس چیز نے برا ہیختہ کیا؟ اس نے عرض کیا کہ پروردگار! تیرے خوف نے، اللہ نے اس پر اس کی بخشش فرمادی۔

(۷۶۳۵م) قَالَ الزُّهْرِيُّ وَحَدَّثَنِي حُمَيْدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ دَخَلْتُ امْرَأَةً النَّارِ فِي هِرَّةٍ رَبَطْنَهَا فَلَا هِيَ أَطْعَمْنَهَا وَلَا هِيَ أَرْسَلْنَهَا تَأْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْأَرْضِ حَتَّى مَاتَتْ قَالَ الزُّهْرِيُّ ذَلِكَ لِئَلَّا يَتَّكِلَ رَجُلٌ وَلَا يَيْئَسَ رَجُلٌ

(۷۶۳۵م) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایک عورت جہنم میں صرف ایک بلی کی وجہ سے داخل ہوگئی،

جسے اس نے باندھ دیا تھا، خود اسے کھلایا پلایا اور نہ ہی اسے کھلا چھوڑا کہ وہ خود ہی زمین کے کیڑے مکوڑے کھا لیتی۔

(۷۶۳۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبَّلَ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَالْأَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ التَّمِيمِيُّ جَالِسٌ فَقَالَ الْأَقْرَعُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي عَشْرَةَ مِنْ الْوَلَدِ مَا قَبَّلْتُ إِنْسَانًا مِنْهُمْ قَطُّ قَالَ فَنَظَرَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ مَنْ لَا يَرْحَمُ لَا يَرْحَمُ [راجع، ۷۱۲۱]۔

(۷۶۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے حضرت حسن رضی اللہ عنہ کو بوسہ دیا، اس وقت مجلس میں اقرع بن حابس تمیمی بھی بیٹھے ہوئے تھے، وہ کہنے لگے کہ یا رسول اللہ! میرے یہاں تو دس بیٹے ہیں لیکن میں نے ان میں سے کسی کو کبھی نہیں چوما؟ نبی ﷺ نے ان کی طرف دیکھ کر ارشاد فرمایا جو کسی پر رحم نہیں کرتا، اس پر بھی رحم نہیں کیا جاتا۔

(۷۶۳۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ أُمَّ هَانِيَةَ بِنْتَ أَبِي طَالِبٍ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي قَدْ كَبُرْتُ وَلِي عِيَالٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ نِسَاءٍ رَكِبَ الْإِبِلَ نِسَاءُ قُرَيْشٍ أَحْصَاهُ عَلَى وَلَدٍ فِي صَغَرِهِ وَأَرْعَاهُ عَلَى زَوْجٍ فِي ذَاتِ يَدِهِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَلَمْ تَرَ كَبُ مَرِيَمُ بِنْتُ عِمْرَانَ بَعِيرًا

(۷۶۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک مرتبہ اپنی چچا زاد بہن ام ہانی بنت ابی طالب رضی اللہ عنہا کے پاس اپنے لیے پیغام نکاح بھیجا، وہ کہنے لگیں یا رسول اللہ! میں بوڑھی ہو گئی ہوں اور میرے چھوٹے چھوٹے بچے ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا اونٹ پر سواری کرنے والی عورتوں میں سب سے بہترین عورتیں قریش کی ہیں جو بچپن میں اپنی اولاد پر شفیق اور اپنے شوہر کی اپنی ذات میں سب سے بڑی محافظ ہوتی ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت مریم رضی اللہ عنہا نے کبھی اونٹ کی سواری نہیں کی۔

(۷۶۳۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ إِلَّا قَوْلَهُ وَلَمْ تَرَ كَبُ مَرِيَمُ بَعِيرًا

(۷۶۳۸) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے البتہ اس میں آخری جملہ نہیں ہے۔

(۷۶۳۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ أَوْ أَحَدِهِمَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَخْرُ وَالْحِيَلَاءُ فِي الْفَدَّادِينَ مِنْ أَهْلِ الْوَبَرِ وَالسَّكِينَةُ فِي أَهْلِ الْغَنَمِ وَالْإِيمَانُ بِمَانٍ وَالْمَحْكَمَةُ بِمَانِيَةٍ [صححه البحاری (۳۴۹۹) ومسلّم (۵۲) قال شعيب: اساده صحيح]

(۷۶۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا فخر و تکبر اونٹوں کے مالکوں میں ہوتا ہے اور سکون و اطمینان بکریوں والوں میں ہوتا ہے اور اہل یمن کا ایمان اور ان کی حکمت بہت عمدہ ہے۔

(۷۶۱۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِي عَلَى قُرَيْشٍ حَقًّا وَإِنَّ لِقُرَيْشٍ عَلَيْكُمْ حَقًّا مَا حَكَمُوا فَعَدَلُوا وَأَتَمِنُوا فَأَدَّوْا وَاسْتَرْجَمُوا فَرَحِمُوا [اخرجه عبد الرزاق (۱۹۹۰: ۲). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۷۶۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میرا قریش پر ایک حق ہے اور قریش کا تم پر ایک حق ہے، جب فیصلہ کریں عدل سے کام لیں، جب امین بنائے جائیں تو امانت ادا کریں اور جب ان سے رحم کی بھیک مانگی جائے تو رحم کریں۔  
(۷۶۱۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَسْمَوُا بِاسْمِي وَلَا تَكْنُؤُوا بِكُنْيَتِي [راجع: (۷۳۷۱)].

(۷۶۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میرے نام پر اپنا نام رکھ لیا کرو، لیکن میری کنیت پر اپنی کنیت نہ رکھا کرو۔

(۷۶۱۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعْمًا لِلْعَبْدِ أَنْ يَتَوَقَّاهُ اللَّهُ بِحُسْنِ عِبَادَةِ رَبِّهِ وَبِطَاعَةِ سَيِّدِهِ نِعْمًا لَهُ وَنِعْمًا لَهُ [صححه مسلم (۱۶۶۷)] || انظر: (۸۲۱۶)  
(۷۶۱۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کسی غلام کے لئے کیا ہی خوب ہے کہ اللہ اسے اپنی بہترین عبادت اور اس کے آقا کی اطاعت کے ساتھ موت دے دے، کیا ہی خوب ہے، کیا ہی خوب ہے۔

(۷۶۱۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ أَخْبَرَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَمَنْ أَطَاعَ أَمِيرِي فَقَدْ أَطَاعَنِي وَمَنْ عَصَى أَمِيرِي فَقَدْ عَصَانِي [صححه البخاری (۷۱۳۷)، ومسلم (۱۸۳۵)]. || انظر: (۱۰۶۴۵).

(۷۶۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس نے میری اطاعت کی، درحقیقت اس نے اللہ کی اطاعت کی، اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی، جس نے میرے مقرر کردہ امیر کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی اور جس نے میرے مقرر کردہ امیر کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی۔

(۷۶۱۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ كَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يُصَلِّي بِنَا فَيُكَبِّرُ حِينَ يَقُومُ وَحِينَ يَرْكَعُ وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَسْجُدَ بَعْدَمَا يَرْفَعُ مِنَ الرُّكُوعِ وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَسْجُدَ بَعْدَمَا يَرْفَعُ مِنَ السُّجُودِ وَإِذَا جَلَسَ وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْفَعَ فِي الرُّكْعَتَيْنِ كَبَّرَ وَيُكَبِّرُ مِثْلَ ذَلِكَ فِي الرُّكْعَتَيْنِ الْآخَرَتَيْنِ فَإِذَا سَلَّمَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لَأَقْرَبُكُمْ شَبَهًا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَيْنِي صَلَاتُهُ مَا زَالَتْ هَذِهِ صَلَاتُهُ حَتَّى فَارَقَ الدُّنْيَا [راجع: (۷۲۱۹)].

(۷۶۱۴) ابوسلمہ بن عبد الرحمن رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ہمیں نماز پڑھایا کرتے تھے، وہ جب کھڑے ہوتے یا



رکوع میں جاتے، یا رکوع سے سر اٹھانے کے بعد سجدہ میں جانے کا ارادہ کرتے، یا ایک سجدہ سے سر اٹھا کر دوسرا سجدہ کرنا چاہتے، یا جب قعدہ میں بیٹھتے یا دوسری رکعت کے لئے کھڑے ہوتے تو ہر موقع پر تکبیر کہتے، اسی طرح دیگر رکعتوں میں بھی تکبیر کہتے تھے اور جب سلام پھیرتے تو فرماتے کہ بخدا! نماز میں میں تم سب سے زیادہ نبی ﷺ کے ساتھ قریبی مشابہت رکھتا ہوں، ان کی نماز بھی ہمیشہ اسی طرح رہی یہاں تک کہ دنیا سے رخصت ہو گئے۔

(۷۶۴۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُمَا صَلَّيَا خَلْفَ أَبِي هُرَيْرَةَ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ | صححه البخاری (۸۰۳) |  
والبحاری (۷۸۵)، ومسلم (۳۹۲)، وابن خزيمة: (۵۷۹)، وإسحاری (۷۹۵)، ومسلم (۳۹۲)، وابن خزيمة: (۵۷۸ و ۶۱۱ و ۶۲۴). [راجع: ۷۲۱۹].

(۷۶۴۵) گذشتہ حدیث ایک دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۶۴۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ يُكَبِّرُ فَذَكَرَ نَحْوَهُ [راجع: ۷۲۱۹].  
(۷۶۴۶) گذشتہ حدیث ایک دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۶۴۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَالَ الْإِمَامُ غَيْرَ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ فَقُولُوا آمِينَ فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَقُولُ آمِينَ وَإِنَّ الْإِمَامَ يَقُولُ آمِينَ فَمَنْ وَافَقَ تَأْمِينَهُ تَأْمِينَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ [راجع: ۷۲۱۹].

(۷۶۴۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب امام "غیر المغضوب علیہم ولا الضالین" کہہ لے تو تم اس پر آمین کہو، کیونکہ فرشتے بھی اس پر آمین کہتے ہیں اور امام بھی آمین کہتا ہے، سو جس شخص کی آمین فرشتوں کی آمین کے موافق ہو جائے، اس کے گذشتہ سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

(۷۶۴۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ قَالَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ [راجع: ۷۲۱۹].

(۷۶۴۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب رکوع سے سر اٹھاتے تھے تو کہتے تھے اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ (۷۶۴۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَقَدْ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَقِمْتَ الصَّلَاةَ فَلَا تَأْتُوهَا تَسْعُونَ وَلَكِنْ أَتُوهَا وَأَنْتُمْ تَمْشُونَ وَعَلَيْكُمْ السَّكِينَةُ فَمَا أَذْرَكْتُمْ فَصَلُّوا وَمَا فَاتَكُمْ فَأَتِمُّوا [راجع: ۷۲۴۹].

(۷۶۴۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب نماز کھڑی ہو جائے تو تم نماز کے لئے دوڑتے ہوئے

مت آیا کرو، بلکہ اطمینان اور سکون کے ساتھ آیا کرو، جتنی نماز مل جائے وہ پڑھ لیا کرو اور جو رہ جائے اسے مکمل کر لیا کرو۔

(۷۶۵۰) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ الْهَادِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ

سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَذَكَرَهُ [راجع: ۷۲۴۹]۔

(۷۶۵۰) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۶۵۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي

هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا وَمَا فَاتَكُمْ فَأَقْصُوا قَالَ مَعْمَرٌ وَلَمْ يَذْكُرْ

مُجَوِّدًا [راجع: ۷۲۴۹]۔

(۷۶۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جتنی نماز مل جائے وہ پڑھ لیا کرو اور جو رہ جائے اسے مکمل کر

لیا کرو۔

(۷۶۵۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الصَّلَاةِ فَقَدْ أَدْرَكَ الصَّلَاةَ [راجع: ۷۲۸۲]۔

(۷۶۵۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص کسی بھی نماز کی ایک رکعت

پالے، گویا اس نے پوری نماز پالی۔

(۷۶۵۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَأَبِي بَكْرِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ

أَبِي حَنْظَلَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ أَوْ الْعَصْرَ فَسَلَّمَ فِي رَكْعَتَيْنِ

فَقَالَ لَهُ ذُو الشَّامَلِينَ بْنُ عَبْدِ عَمْرِو وَكَانَ خَلِيفًا لِبَنِي زُهْرَةَ أَخْفَفْتُ الصَّلَاةَ أَمْ نَسِيتُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَقُولُ ذُو الْيَدَيْنِ قَالُوا صَدَقَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ فَأَتَمَّ بِهِمُ الرُّكْعَتَيْنِ اللَّتَيْنِ نَقَصَ [صححه: ۷۲۸۲]۔

حزبہ: (۱۰۴۶)، وابن حبان (۲۶۸۵)، قال الألبانی: صحيح (النسائی: ۳/۲۴)۔

(۷۶۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے ظہر یا عصر کی نماز پڑھائی، اور دو رکعتیں پڑھا کر ہی

سلام پھیر دیا، اس پر ذوالشمالین بن عبد عمروؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا آپ بھول گئے یا نماز کی

رکعتیں کم ہو گئی ہیں؟ نبی ﷺ نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے پوچھا کیا ایسا ہی ہے جیسے ذوالیدین کہہ رہے ہیں؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے ان کی

تائید کی، اس پر نبی ﷺ نے جو دو رکعتیں چھوٹ گئی تھیں، انہیں ادا کیا۔

(۷۶۵۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ أَوْ أَحَدِهِمَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ بِالنَّاسِ فَلْيُحَفِّفْ فَإِنَّ فِيهِمُ الضَّعِيفَ وَالشَّيْخَ

الْكَبِيرَ وَذَا الْحَاجَةِ [صححه: ۷۲۸۲]، قال الألبانی: صحيح (ابوداؤد: ۷۹۵)۔ [طبر: ۱۰۵۲۹]۔

(۷۶۵۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص امام بن کر نماز پڑھایا کرے تو ہلکی نماز پڑھایا کرے کیونکہ نمازیوں میں عمر رسیدہ، کمزور اور اہل حاجت سب ہی ہوتے ہیں۔

(۷۶۵۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيَْادٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يُؤْمِنُ الَّذِي يَرْفَعُ رَأْسَهُ قَبْلَ الْإِمَامِ أَنْ يَرُدَّ اللَّهُ رَأْسَهُ رَأْسَ حِمَارٍ [راجع: ۱۷۵۲۵]۔

(۷۶۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کیا وہ آدمی جو امام سے پہلے سر اٹھائے اور امام سجدہ ہی میں ہو، اس بات سے نہیں ڈرتا کہ اللہ تعالیٰ اس کا سر گدھے جیسا بنادے۔

(۷۶۵۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا رَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ مِنَ الرَّكْعَةِ الْآخِرَةِ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ قَالَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْجِ الْوَلِيدَ وَسَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ وَعِيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اللَّهُمَّ اشْدُدْ وَطَأَتَكَ عَلَى مُضَرَ وَاجْعَلْهَا عَلَيْهِمْ كَيْسِي يُوسُفَ [راجع: ۱۷۴۵۸]۔

(۷۶۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب نماز فجر کی دوسری رکعت کے رکوع سے سر اٹھاتے تو اللہم ربنا وَلَكَ الْحَمْدُ کہہ کر یہ دعا فرماتے کہ اے اللہ! ولید بن ولید، سلمہ بن ہشام، عیاش بن ابی ربیعہ اور مکہ مکرمہ کے دیگر کمزوروں کو قریش کے ظلم و ستم سے نجات عطا فرما، اے اللہ! قبیلہ مضر کی سخت پکڑ فرما، اور ان پر حضرت یوسف علیہ السلام کے زمانے جیسی قحط سالی مسلط فرما۔

(۷۶۵۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَيْدِنَ اللَّهُ لَشَيْءٍ مَا أَيْدِنَ لِنَبِيِّ أَنْ يَتَغَيَّ بِالْقُرْآنِ [صححه اسحاری (۵۰۲۳)، ومسلم (۷۹۲)، وابن حبان (۷۵۱)]، [انظر: ۷۸۱۹، ۹۸۰۴]۔

(۷۶۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ نے کسی چیز کی ایسی اجازت نہیں دی جیسی اپنے نبی کو قرآن کریم ترنم کے ساتھ پڑھنے کی اجازت دی ہے۔

(۷۶۵۸) حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَوْصَانِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ لَسْتُ بِتَارِكِهِنَّ فِي حَضَرٍ وَلَا سَفَرٍ نَوْمٍ عَلَى وَتَرٍ وَصِيَامٍ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَرَكْعَتِي الضُّحَى قَالَ ثُمَّ أَوْهَمَ الْحَسَنُ فَبَجَلْ مَكَانَ الضُّحَى غُسْلَ يَوْمِ الْجُمُعَةِ [راجع: ۱۷۱۳۸]۔

(۷۶۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے نبی اکرم ﷺ نے تین چیزوں کی وصیت کی ہے میں سفر و حضر میں کبھی نہ چھوڑوں گا۔

① سونے سے پہلے نماز وتر پڑھنے کی۔ ② ہر مہینے میں تین دن روزہ رکھنے کی۔ ③ چاشت کی دو رکعتوں کی، بعد میں

حسن کو وہم ہوا تو وہ اس کی جگہ ”غسل جمعہ“ کا ذکر کرنے لگے۔

(۷۶۵۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي زِيَادُ بْنُ سَعْدٍ أَنَّ ثَابِتَ بْنَ عِثَابٍ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي إِنَاءٍ أَحَدِكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ

(۷۶۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کسی کے برتن میں کتا منہ مار دے تو اسے چاہئے کہ اس برتن کو سات مرتبہ دھوئے۔

(۷۶۵۹م) قَالَ وَأَخْبَرَنِي زِيَادُ بْنُ أَسَمَةَ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ هِلَالُ بْنُ أَسَمَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَمَةَ يُخْبِرُ بِذَلِكَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۷۶۵۹م) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۶۶۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَأَبْنُ بَكْرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي زِيَادُ بْنُ ثَابِتٍ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ وَقَالَ ابْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ نَائِمًا ثُمَّ اسْتَبَقَظَ فَأَرَادَ الْوُضُوءَ فَلَا يَضَعُ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ حَتَّى يَصُبَّ عَلَى يَدِهِ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي أَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ | صَحَّحَهُ مُسْلِمٌ (۲۷۸)۔

(۷۶۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اپنی نیند سے بیدار ہو تو اپنا ہاتھ کسی برتن میں اس وقت تک نہ ڈالے جب تک اسے دھونے کیونکہ اسے خبر نہیں کہ رات بھر اس کا ہاتھ کہاں رہا۔

(۷۶۶۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ إِبْرَاهِيمَ بْنَ قَارِظٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ وَجَدَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَتَوَضَّأُ عَلَى ظَهْرِ الْمَسْجِدِ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ إِنَّمَا اتَّوَضَّأُ مِنْ أَنْوَارِ أَقْطِ أَكَلْتُهَا لِأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَوَضَّأُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ | رَاجِعُ ۱۷۵۹۴

(۷۶۶۱) ابراہیم بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو مسجد کی چھت پر وضو کرتے ہوئے دیکھا، وہ فرمانے لگے میں نے پیر کے کچھ ٹکڑے کھائے تھے اس لئے وضو کر رہا ہوں کیونکہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے کہ آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے کے بعد وضو کیا کرو۔

(۷۶۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُقَاتِلَكُمْ قَوْمٌ يَتَعَلُّونَ الشَّعْرَ وَجُوهَهُمْ كَالْمَجَانِّ الْمُطْرَقَةِ

[راجع: ۷۲۶۲]۔

(۷۶۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت اس وقت تک نہیں آئے گی جب تک تم ایسی قوم سے

قال نہ کرلو جن کے چہرے چھٹی کمانوں کی طرح ہوں گے اور ان کی جوتیاں بالوں سے بنی ہوں گی۔

(۷۶۶۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَضْطَرِبَ أَلْيَاتُ نِسَاءِ دَوْسٍ حَوْلَ ذِي الْخُلَصَةِ وَكَانَتْ صَنَمًا يَعْبُدُهَا دَوْسٌ فِي الْجَاهِلِيَّةِ بِتَبَالَةٍ [صححه البخاری (۷۱۱۶)، ومسلم (۲۹۰۶)، وابن حبان (۶۷۴۹)]

(۷۶۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک کہ قبیلہ دوس کی عورتوں کی سرینیں ذوالخلصہ کے گرد حرکت نہ کرنے لگیں، ذوالخلصہ ایک بت کا نام ہے جس کی پوجا قبیلہ دوس کے لوگ زمانہ جاہلیت میں کیا کرتے تھے۔

(۷۶۶۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْهَبُ كِسْرَى فَلَا يَكُونُ كِسْرَى بَعْدَهُ وَيَذْهَبُ قَيْصَرٌ فَلَا يَكُونُ قَيْصَرٌ بَعْدَهُ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَتَنْفِقَنَّ كُنُوزَهُمَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ تَعَالَى [راجع: ۷۱۸۴]

(۷۶۶۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب کسری ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کوئی کسری نہ رہے گا اور جب قیصر ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کوئی قیصر نہیں رہے گا، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (ﷺ) کی جان ہے، تم ان دونوں کے خزانے راہِ خدا میں ضرور خرچ کرو گے۔

(۷۶۶۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَيُوشِكُ أَنْ يَنْزَلَ فِيكُمْ ابْنُ مَرْيَمَ حَكَمًا عَادِلًا وَإِمَامًا مُقْسِطًا يَكْسِرُ الصَّلِيبَ وَيَقْتُلُ الْخَنَزِيرَ وَيَقْضِي الْمَالَ حَتَّى لَا يَقْبَلَهَا أَحَدٌ [راجع: ۷۲۶۷]

(۷۶۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے عنقریب تم میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام ایک منصف حکمران کے طور پر نزول فرمائیں گے، وہ صلیب کو توڑ دیں گے، خنزیر کو قتل کر دیں گے، جزیہ کو موقوف کر دیں گے اور مالِ پانی کی طرح بہائیں گے یہاں تک کہ اسے قبول کرنے والا کوئی نہ رہے گا۔

(۷۶۶۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ نَافِعٍ مَوْلَى أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ بِكُمْ إِذَا نَزَلَ بِكُمْ ابْنُ مَرْيَمَ فَأَمَّكُمْ أَوْ قَالَ إِمَامَكُمْ مِنْكُمْ [صححه البخاری (۳۴۴۹)، ومسلم (۱۵۵)، وابن حبان (۶۸۰۲)]

(۷۶۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا تمہاری اس وقت کیا کیفیت ہوگی جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام تم میں نزول فرمائیں گے اور تمہاری امامت تم ہی میں کا ایک فرد کرے گا۔

(۷۶۶۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حَظَلَةَ الْأَسْلَمِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَيَهْلَنَ ابْنُ مَرْيَمَ مِنْ فَجِّ الرُّوحَاءِ بِالْحَجِّ أَوْ الْعُمْرَةِ أَوْ لَيَسْتَيْهَمَا [راجع: ۷۲۷۱].

(۷۲۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، ایسا ضرور ہوگا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام مقام ”فج الروحاء“ سے حج یا عمرہ یا دونوں کا احرام باندھیں گے۔

(۷۲۷۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَسُبُّ أَحَدُكُمْ الدَّهْرَ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الدَّهْرُ وَلَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ لِلْعَيْبِ الْكُورُ فَإِنَّ الْكُورَ هُوَ الرَّجُلُ الْمُسْلِمُ [صححه مسلم (۲۲۴۷)]. [انظر: ۱۰۳۷۲، ۱۰۴۸۴، ۱۰۶۲۱].

(۷۲۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص زمانے کو برا بھلا نہ کہے، کیونکہ زمانے کا خالق بھی تو اللہ ہی ہے، اور انکو ”کُور“ نہ کہا کرو کیونکہ اصل کرم تو مردِ مسلم ہے۔

(۷۲۷۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يُؤْذِنِي ابْنُ آدَمَ قَالَ يَقُولُ يَا خَبِيَّةَ الدَّهْرِ فَإِنِّي أَنَا الدَّهْرُ أَقْلَبُ لَيْلَهُ وَنَهَارَهُ فَإِنْ شِئْتُ قَبَضْتُهُمَا [راجع: ۷۲۴۴].

(۷۲۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ فرماتا ہے کہ ابنِ آدم مجھے ایذا دیتا ہے، کہتا ہے کہ زمانے کی تباہی! حالانکہ میں ہی زمانے کو پیدا کرنے والا ہوں، میں ہی اس کے رات دن کو انت پلٹ کرتا ہوں، اور جب چاہوں گا ان دونوں کو اپنے پاس کھینچ لوں گا۔

(۷۲۷۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ مُخَلَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الَّذِي يَأْتِي أَمْرَاتَهُ فِي دُبُرِهَا لَا يَنْطُرُ اللَّهُ إِلَيْهِ إِنْ قَالَ الْإِنْسَانُ: صَحِیحٌ (ابوداؤد: ۲۱۶۲، ابن ماجہ: ۱۹۲۳). قال شعيب: حسن. وقد اختلف على سهيل فيه.

(۷۲۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اپنی بیوی کے پاس کچھلی شرمگاہ میں آتا ہے، اللہ اس پر نظر کرم نہیں فرمائے گا۔

(۷۲۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَمِعْتُمْ رَجُلًا يَقُولُ قَدْ هَلَكَ النَّاسُ فَهُوَ أَهْلُكُهُمْ يَقُولُ اللَّهُ إِنَّهُ هُوَ هَالِكٌ [صححه مسلم (۲۶۲۳)]. [انظر: ۸۴۹۵، ۱۰۰۰۶، ۱۰۷۰۸].

(۷۲۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم کسی آدمی کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ لوگ تباہ ہو گئے تو سمجھ لو کہ وہ ان میں سب سے زیادہ تباہ ہونے والا ہے۔



(۷۶۷۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ (ح) وَابْنُ بَكْرٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَارِظٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ (ح) وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ أَنْصِتْ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَدْ لَقِيتَ قَالَ ابْنُ بَكْرٍ فِي حَدِيثِهِ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ حَدِيثِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَارِظٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَ عَنْ حَدِيثِ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُهُ [انظر: ۷۷۵۰، ۷۷۵۱] عن ابراهيم بن عبد الله بن قارظ عن ابي هريرة)، (۹۰۹۰، ۹۱۳۶، ۱۰۱۳۲، ۱۰۳۰۶، ۱۰۷۳۱، ۱۰۹۰۱).

(۷۶۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ امام جس وقت جمعہ کا خطبہ دے رہا ہو اور تم اپنے ساتھی کو صرف یہ کہو کہ خاموش رہو، تو تم نے لغو کام کیا۔

(۷۶۷۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَابْنُ بَكْرٍ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ إِسْحَاقَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَطْلُعُ الشَّمْسُ وَلَا تَغْرُبُ عَلَى يَوْمٍ أَفْضَلَ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَمَا مِنْ دَابَّةٍ إِلَّا تَفْرَعُ لِيَوْمِ الْجُمُعَةِ إِلَّا هَذَيْنِ الثَّقَلَيْنِ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ عَلَى كُلِّ بَابٍ مِنْ أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ مَلَكَانِ يَكْتُبَانِ الْأَوَّلَ فَالْأَوَّلَ فَكَرَجُلٍ قَدَّمَ بَدَنَهُ وَكَرَجُلٍ قَدَّمَ بَقَرَةً وَكَرَجُلٍ قَدَّمَ شَاةً وَكَرَجُلٍ قَدَّمَ طَائِرًا وَكَرَجُلٍ قَدَّمَ بَيْضَةً فَإِذَا قَعَدَ الْإِمَامُ طَوَيْتِ الصُّحُفُ [الرحمة عبد الرزاق (۵۵۶۳) والسنائي في الكبرى (۱۲۱۸۶). قال شعيب: استاده صحيح].

(۷۶۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جمعہ کے دن سے زیادہ کسی افضل دن پر سورج طلوع یا غروب نہیں ہوتا اور جن وانس کے علاوہ ہر جاندار مخلوق جمعہ کے دن گھبراہٹ کا شکار ہو جاتی ہے (کہ کہیں آج ہی کا جمعہ وہ نہ ہو جس میں قیامت قائم ہوگی) جمعہ کے دن مسجد کے ہر دروازے پر دو فرشتے مقرر ہوتے ہیں جو درجہ بدرجہ پہلے آنے والے افراد کو لکھتے رہتے ہیں، اس آدمی کی طرح جس نے اونٹ پیش کیا، پھر جس نے گائے پیش کی، پھر جس نے بکری پیش کی، پھر جس نے پرندہ پیش کیا، پھر جس نے انڈہ پیش کیا، اور جب امام آ کر بیٹھ جاتا ہے تو صحیفے لپیٹ دیے جاتے ہیں۔

(۷۶۷۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي الْعَبَّاسُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَأَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي الْجُمُعَةِ سَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ يَسْأَلُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فِيهَا خَيْرًا إِلَّا أُعْطَاهُ إِيَّاهُ وَهِيَ بَعْدُ الْعَصْرِ

(۷۶۷۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا جمعہ کے دن ایک ساعت ایسی بھی آتی ہے کہ اگر وہ کسی بندہ مسلم کو اس حال میں میسر آ جائے کہ وہ اللہ سے خیر کا سوال کر رہا ہو تو اللہ اسے وہ چیز ضرور عطا فرما دیتا ہے، اور وہ

عصر کے بعد ہوتی ہے۔

(۷۶۷۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مِنْ غُسْلِهَا الْغُسْلُ وَمِنْ حَمْلِهَا الْوُضُوءُ [صححه ابن حبان (۱۱۶۱) وقال

ترمذی: حسن، قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۹۹۳)، قال شعيب: رجاله ثقات، لكن اختلف في رفعه ووقفه]۔  
(۷۶۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جنازہ کو غسل دینے سے غسل دینے والے پر بھی غسل مستحسن ہوتا ہے اور جنازے کو اٹھانے سے وضو کرنا مستحسن ہوتا ہے۔

(۷۶۷۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَأَبْنُ بَكْرِ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَقَالَ ابْنُ بَكْرِ ابْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ أَنَّ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فَاتَّبَعَهَا فَلَهُ قِيرَاطَانِ مِثْلَى أَحَدٍ وَمَنْ صَلَّى وَلَمْ يَتَّبَعَهَا فَلَهُ قِيرَاطٌ مِثْلُ أَحَدٍ قَالَ ابْنُ بَكْرِ الْقِيرَاطُ مِثْلُ أَحَدٍ [أخرجه عبد الرزاق (۶۲۷۱)، قال شعيب: صحيح] [انصر: ۷۱۸۸]۔

(۷۶۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی کی نماز جنازہ پڑھے، اور جنازے کے ساتھ جائے تو اسے احد پہاڑ کے برابر دو قیراط ثواب ملے گا، اور جو شخص نماز تو پڑھ لے لیکن جنازے کے ساتھ نہ جاسکے، اسے احد پہاڑ کے برابر ایک قیراط ثواب ملے گا۔

(۷۶۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ سَلَمَةَ بْنَ الْأَزْرَقِ كَانَ جَالِسًا مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بِالسُّوقِ فَمُرَّ بِجَنَازَةٍ يُبْكِي عَلَيْهَا فَعَابَ ذَلِكَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ فَانْتَهَرَهُنَّ فَقَالَ لَهُ سَلَمَةُ بْنُ الْأَزْرَقِ لَا تَقُلْ ذَلِكَ فَاشْهَدُ عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ لَسَمِعْتُهُ يَقُولُ وَتَوَلَّيْتُ امْرَأَةً مِنْ كَنَانِ مَرَوَانَ وَشَهِدَهَا وَأَمَرَ مَرَوَانَ بِالنِّسَاءِ اللَّاتِي يُبْكِينَ يُطْرَدْنَ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ دَعْنِي يَا أَبَا عَبْدِ الْمَلِكِ فَإِنَّهُ مَرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَنَازَةٍ يُبْكِي عَلَيْهَا وَأَنَا مَعَهُ وَمَعَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَانْتَهَرَ عُمَرُ اللَّاتِي يُبْكِينَ مَعَ الْجَنَازَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْنِي يَا ابْنَ الْخَطَّابِ فَإِنَّ النَّفْسَ مُصَابَةً وَإِنَّ الْعَيْنَ دَامِعَةٌ وَإِنَّ الْعَهْدَ حَدِيثٌ قَالَ أَنْتَ سَمِعْتَهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ [صححه ابن حبان (۳۱۵۷) قال الألبانی: ضعيف (ابن ماجه: ۱۵۸۷، السائی: ۱۹/۴)]۔

[راجع، ۵۸۸۹]، [انظر: ۸۳۸۲، ۹۲۸۲، ۹۷۲۹]۔

(۷۶۷۷) محمد بن عمرو رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ سلمہ بن ازرق حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ بازار میں بیٹھے ہوئے تھے، اتنے میں وہاں سے ایک جنازہ گذرا جس کے پیچھے رونے کی آوازیں آرہی تھیں، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اسے معیوب قرار دے کر انہیں ڈانٹا، سلمہ بن ازرق کہنے لگے آپ اس طرح نہ کہیں، میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے متعلق یہ گواہی دیتا ہوں کہ ایک مرتبہ

مروان کے اہل خانہ میں سے کوئی عورت مر گئی، عورتیں اکٹھی ہو کر اس پر رونے لگیں، مروان کہنے لگا کہ عبد الملک! جاؤ اور ان عورتوں کو رونے سے منع کرو، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ وہاں موجود تھے، میں نے انہیں یہ کہتے ہوئے خود سنا کہ ابو عبد الملک! رہنے دو، ایک مرتبہ نبی ﷺ کے سامنے سے بھی ایک جنازہ گزرا تھا جس پر رویا جا رہا تھا، میں بھی اس وقت نبی ﷺ کے پاس موجود تھے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی تھے، انہوں نے جنازے کے ساتھ رونے والی عورتوں کو ڈانٹا تو نبی ﷺ نے فرمایا اے ابن خطاب! رہنے دو، کیونکہ آنکھ آنسو بہاتی ہے اور دل غمگین ہوتا ہے اور زخم ابھی ہر ا ہے۔

انہوں نے پوچھا کیا یہ روایت آپ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے خود سنی ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! اس پر وہ کہنے لگے کہ اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں۔

(۷۶۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ (ح) وَابْنُ بَكْرِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ رَجُلًا أَفْطَرَ فِي رَمَضَانَ أَنْ يُعْتِقَ رَقَبَةً أَوْ يَصُومَ شَهْرَيْنِ أَوْ يُطْعِمَ سِتِينَ مِسْكِينًا [راجع: ۷۲۸۸]۔

(۷۶۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اس آدمی کو جس نے ماہ رمضان کے روزے میں بیوی کے قریب جا کر روزہ توڑ دیا تھا، حکم دیا کہ ایک غلام آزاد کرے، یا دو مہینے کے مسلسل روزے رکھے یا ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلائے۔

(۷۶۷۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَابْنُ بَكْرِ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ أَبِي صَالِحٍ الزِّيَّاتِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ عَمَلٍ ابْنِ آدَمَ لَهُ إِلَّا الصِّيَامَ فَإِنَّهُ لِي وَأَنَا أَجْزَى بِهِ وَالصِّيَامُ جُنَّةٌ وَإِذَا كَانَ يَوْمُ صَوْمٍ أَحَدِكُمْ فَلَا يَرُفْتُ يَوْمِيذٍ وَلَا يَصْخَبُ فَإِنْ شَاتَمَهُ أَحَدٌ أَوْ قَاتَلَهُ فَلْيَقُلْ إِنِّي أَمْرُؤٌ صَائِمٌ مَرَّتَيْنِ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَخُلُوفٌ فِيمَ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ وَلِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ يَفْرَحُهُمَا إِذَا أَفْطَرَ فَرِحَ بِفِطْرِهِ وَإِذَا لَقِيَ رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَرِحَ بِصِيَامِهِ [راجع: ۷۵۹۶]۔

(۷۶۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے ابن آدم کا ہر عمل اس کے لئے ہے لیکن روزہ خاص میرے لیے ہے اور میں خود اس کا بدلہ دوں گا، روزہ ڈھال ہے، جس دن تم میں سے کسی شخص کا روزہ ہو اسے اس دن "بے تکلفی" کی باتیں اور شور و غل نہیں کرنا چاہئے، اگر کوئی شخص اس سے گالی گلوچ یا لڑائی جھگڑا کرنا چاہے تو اسے یوں کہہ دینا چاہئے کہ میں روزے سے ہوں (دو مرتبہ) روزہ دار کو دو موقعوں پر فرحت اور خوشی حاصل ہوتی ہے، چنانچہ جب وہ روزہ افطار کرتا ہے تو خوش ہوتا ہے اور جب اللہ سے ملاقات کرے گا تب بھی وہ خوش ہوگا، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (ﷺ) کی جان ہے، روزہ دار کے منہ کی بھبھ اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے۔

(۷۶۸۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَابْنُ بَكْرِ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي أَحَدُكُمْ الشَّيْطَانُ وَهُوَ فِي صَلَاتِهِ فَيَلْبِسُ

عَلَيْهِ حَتَّى لَا يَذَرِيَ كُمْ صَلَّى فَإِذَا وَجَدَ ذَلِكَ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ [راجع: ۷۲۸۴]۔

(۷۲۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھ رہا ہوتا ہے تو شیطان اس کے پاس آ کر اسے اشتباہ میں ڈال دیتا ہے، یہاں تک کہ اسے یاد نہیں رہتا کہ اس نے کتنی رکعتیں پڑھی ہیں؟ جس شخص کے ساتھ ایسا معاملہ ہو تو اسے چاہئے کہ جب وہ قعدۂ اخیرہ میں بیٹھے تو سہو کے دو سجدے کر لے۔

(۷۲۸۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَابْنُ بَكْرٍ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ عَطَاءٍ بْنُ أَبِي الْخُوَارِ أَنَّهُ بَيَّسَمَا هُوَ جَالِسٌ مَعَ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ إِذْ مَرَّ بِهِمَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ خَتَنُ زَيْدِ بْنِ الرِّيَّانِ وَقَالَ ابْنُ بَكْرٍ ابْنُ الزَّبَّانِ قَدَعَاهُ نَافِعٌ فَقَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةٌ مَعَ الْإِمَامِ أَفْضَلُ مِنْ خَمْسَةِ وَعِشْرِينَ صَلَاةً يُصَلِّيَهَا وَحْدَهُ [صححه مسلم (۶۴۹)]، [انظر: ۱۰۸۵۴]۔

(۷۲۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اکیلے نماز پڑھنے پر جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کی فضیلت پچیس درجے زیادہ ہے۔

(۷۲۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَابْنُ بَكْرٍ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يُخْبِرُهُمْ فِي كُلِّ صَلَاةٍ يُقْرَأُ فَمَا أَسْمَعْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْمَعْنَاكُمْ وَمَا أَخْفَى عَلَيْنَا أَخْفَيْنَا عَلَيْكُمْ قَالَ ابْنُ بَكْرٍ فِي كُلِّ صَلَاةٍ قُرْآنٌ [راجع: ۷۴۹۴]۔

(۷۲۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہر نماز میں ہی قراءت کی جاتی ہے البتہ جس نماز میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں (جہر کے ذریعے) قراءت سنائی ہے اس میں ہم بھی تمہیں سنائیں گے اور جس میں سرائق قراءت فرمائی ہے اس میں ہم بھی سرائق قراءت کریں گے۔

(۷۲۸۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُنْعَقُ فَضْلُ مَاءٍ لِيُنْعَقَ بِهِ فَضْلُ الْكَلْبِ [صححه مسلم (۱۵۶۶)]، [انظر: ۸۰۷۰]۔

(۷۲۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے غالباً مرفوعاً مروی ہے کہ زائد پانی روک کر نہ رکھا جائے کہ اس سے زائد گھاس روکی جاسکے۔

(۷۲۸۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اشْتَرَى شَاةً مُصْرَاةً فَإِنَّهُ يَحْلِبُهَا فَإِنْ رَضِيَهَا أَحَدَهَا وَإِلَّا رَدَّهَا وَرَدَّ مَعَهَا صَاعًا مِنْ تَمْرٍ [راجع: ۷۳۷۴]۔

(۷۲۸۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص (دھوکے کا شکار ہو کر) ایسی بکری خرید لے جس کے

تھن باندھ دیئے گئے ہوں تو یا تو اس جانور کو اپنے پاس ہی رکھے (اور معاملہ رفع و دفع کر دے) یا پھر اس جانور کو مالک کے حوالے کر دے اور ہاتھ میں ایک صاع کھجور بھی دے۔

(۶۸۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ أَخْبَرَنِي أَبُو كَثِيرٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَاعَ أَحَدُكُمُ الشَّاةَ أَوْ اللَّفْحَةَ فَلَا يُعَقِّلَهَا | صَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ (۴۹۶۹). قَالَ الْأَلْبَانِيُّ: صَحِيحٌ (النسائي: ۲۵۲/۷). [۲۷۴/۲]. [انظر: ۱۰۲۴۱].

(۶۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اپنی بکری یا اونٹنی کو بیچنا چاہے تو اس کے تھن نہ باندھے۔

(۶۸۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَلَا تَنَاجَشُوا وَلَا يَزِيدُ الرَّجُلُ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ وَلَا يَخْطُبُ عَلَى خَطْبِيهِ وَلَا تَسْأَلُ امْرَأَةٌ طَلَاقَ أَخِيهَا [راجع: ۷۲۴۷].

(۶۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے کہ کوئی شہری کسی دیہاتی کے مال کو فروخت نہ کرے، بیع میں دھوکہ نہ دے، کوئی آدمی اپنے بھائی کی بیع پر اضافہ نہ کرے، کوئی آدمی اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر اپنا پیغام نکاح نہ بھیج دے، اور کوئی عورت اپنی بہن (خواہ حقیقی ہو یا دینی) کی طلاق کا مطالبہ نہ کرے۔

(۶۸۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ وَاسِعٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ وَسَّعَ عَلَى مَكْرُوبٍ كُرْبَةً فِي الدُّنْيَا وَسَّعَ اللَّهُ عَلَيْهِ كُرْبَةً فِي الْآخِرَةِ وَمَنْ سَتَرَ عَوْرَةَ مُسْلِمٍ فِي الدُّنْيَا سَتَرَ اللَّهُ عَوْرَتَهُ فِي الْآخِرَةِ وَاللَّهُ فِي عَوْنِ الْمَرْءِ مَا كَانَ فِي عَوْنِ أَخِيهِ [راجع: ۷۴۲۱].

(۶۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی مسلمان سے دنیا کی پریشانیوں میں سے کسی ایک پریشانی کو دور کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی ایک پریشانی کو دور فرمائے گا، جو شخص کسی مسلمان کے عیوب پر پردہ ڈالتا ہے، اللہ آخرت میں اس کے عیوب پر پردہ ڈالے گا، اور بندہ جب تک اپنے بھائی کی مدد میں لگا رہتا ہے، اللہ تعالیٰ بندہ کی مدد میں لگا رہتا ہے۔

(۶۸۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمَزٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمْنَعَنَّ أَحَدُكُمْ جَارَهُ أَنْ يَضَعَ خَشَبَةً عَلَى جِدَارِهِ ثُمَّ يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ مَالِي أَرَأَيْتُمْ مَعْزُومِينَ وَاللَّهِ لَأَرْمِينَ بِهَا بَيْنَ أَكْهَافِكُمْ [راجع: ۷۲۷۶].

(۶۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کسی کا پڑوسی اس کی دیوار میں اپنا شہتیر گاڑنے کی اجازت مانگے تو اسے منع نہ کرے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے جب یہ حدیث لوگوں کے سامنے بیان کی تو لوگ سراخا

اٹھا کر انہیں دیکھنے لگے (جیسے انہیں اس پر تعجب ہوا ہو) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ دیکھ کر فرمانے لگے کیا بات ہے کہ میں تمہیں اعراض کرتا ہوا دیکھ رہا ہوں، بخدا میں اسے تمہارے کندھوں کے درمیان مار کر (نافذ کر کے) رہوں گا۔

(۷۶۸۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ اقْتَتَلْتُ امْرَأَتَانِ مِنْ هَذِيلٍ فَرَمْتُ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى بِحَجَرٍ فَأَصَابَتْ بَطْنَهَا فَقَتَلَتْهَا وَأَلْقَتْ جَنِينًا فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِدَيْتِهَا عَلَى الْعَاقِلَةِ وَفِي جَنِينِهَا غُرَّةٌ عَبْدٌ أَوْ أَمَةٌ فَقَالَ قَائِلٌ كَيْفَ يُعْقَلُ مَنْ لَا أَكَلَ وَلَا شَرِبَ وَلَا نَطَقَ وَلَا اسْتَهَلَ فَمِثْلُ ذَلِكَ يُطَلُّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا زَعَمَ أَبُو هُرَيْرَةَ هَذَا مِنْ إِخْوَانِ الْكُفَّانِ [صححه البخاری (۵۸۵۸)، ومسلم (۱۶۸۱)]، [راجع: ۷۲۱۶]۔

(۷۶۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بنو ہذیل کی دو عورتوں کے درمیان جھگڑا ہو گیا، ان میں سے ایک نے دوسری کو ”جو امید سے تھی“ پتھر دے مارا، اور اس عورت کو قتل کر دیا، اس کے پیٹ کا بچہ بھی مرا ہوا پیدا ہو گیا، نبی ﷺ نے اس مسئلے میں قاتلہ کے خاندان والوں پر مقتولہ کی دیت اور اس کے بچے کے حوالے سے ایک غرہ یعنی غلام یا باندی کا فیصلہ فرمایا، اس فیصلے پر ایک شخص نے اعتراض کرتے ہوئے (مسجع کلام میں) کہا کہ اس بچے کی دیت کا فیصلہ کیسے عقل میں آ سکتا ہے جس نے کچھ کھایا پیا اور نہ بولا چلایا، اس قسم کی چیزوں کو تو چھوڑ دیا جاتا ہے، بقول حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے نبی ﷺ نے فرمایا یہ شخص کا ہنوں کا بھائی ہے۔

(۷۶۹۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَجَمَاءُ جَبَّارٌ وَالْبُرُ جَبَّارٌ وَالْمَعْدِنُ جَبَّارٌ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمْسُ وَالْجُبَّارُ الْهَذَرُ [راجع: ۷۲۵۳]۔

(۷۶۹۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو پائے کا زخم رایگاں ہے، کنوئیں میں گر کر مرنے والے کا خون رایگاں ہے، کان میں مرنے والے کا خون بھی رایگاں ہے، اور وہ دھینہ جو کسی کے ہاتھ لگ جائے، اس میں خمس (پانچواں حصہ) واجب ہے۔

(۷۶۹۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الْأَعْرَجِ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ إِنَّكُمْ تَقُولُونَ أَكْثَرَ أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ الْمُوْعِدُ إِنَّكُمْ تَقُولُونَ مَا بَالُ الْمُهَاجِرِينَ لَا يُحَدِّثُونَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذِهِ الْأَحَادِيثِ وَمَا بَالُ الْأَنْصَارِ لَا يُحَدِّثُونَ بِهَذِهِ الْأَحَادِيثِ وَإِنَّ أَصْحَابِي مِنَ الْمُهَاجِرِينَ كَانَتْ تَشْغَلُهُمْ صَفَقَاتُهُمْ فِي الْأَسْوَاقِ وَإِنَّ أَصْحَابِي مِنَ الْأَنْصَارِ كَانَتْ تَشْغَلُهُمْ أَرْضُوهُمْ وَالْقِيَامُ عَلَيْهَا وَإِنِّي كُنْتُ امْرَأًا مُعْتَكِفًا وَكُنْتُ أَكْثَرُ مُجَالَسَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْضَرُ إِذَا غَابُوا وَأَحْفَظُ إِذَا نَسُوا وَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا يَوْمًا فَقَالَ مَنْ يَسْطُ ثَوْبُهُ حَتَّى أَفْرُغَ مِنْ حَدِيثِي ثُمَّ يَقْبِضُهُ إِلَيْهِ فَإِنَّهُ لَيْسَ يَنْسَى شَيْئًا سَمِعَهُ مِنِّي أَبَدًا فَبَسَطْتُ ثَوْبِي أَوْ قَالَ نَمَرْتِي ثُمَّ



قَبَضَتْهُ إِلَى فَوَاللَّهِ مَا نَسِيتُ شَيْئًا سَمِعْتُهُ مِنْهُ وَابْنُ اللَّهِ لَوْلَا آيَةٌ فِي كِتَابِ اللَّهِ مَا حَدَّثْتُكُمْ بِشَيْءٍ أَبَدًا ثُمَّ تَلَا  
إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَالْهُدَى الْآيَةَ كُلَّهَا [راجع: ۷۲۷۳]

(۷۶۹۱) عبد الرحمن اعرجی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا تم لوگوں کا یہ خیال ہے کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، نبی ﷺ کے حوالے سے بکثرت حدیثیں بیان کرتے ہیں، اللہ کے یہاں سب کے جمع ہونے کا وعدہ ہے، اور تم کہتے ہو کہ یہ احادیث مہاجرین صحابہ نبی ﷺ سے کیوں روایت نہیں کرتے؟ یا انصار ان احادیث کو کیوں بیان نہیں کرتے؟ تو بات یہ ہے کہ مہاجرین بازاروں اور منڈیوں میں تجارت میں مشغول رہتے اور انصاری صحابہ اپنے اموال و بغات کی خبر گیری میں مصروف رہتے تھے، جبکہ میں اکیلا آدمی تھا، اکثر نبی ﷺ کی مجالس میں موجود ہوتا تھا، جب وہ غائب ہوتے تھے تو میں حاضر ہوتا تھا، جب وہ بھول جاتے تو میں یاد رکھتا تھا، ایک مرتبہ نبی ﷺ نے فرمایا کون ہے جو میری گفتگو ختم ہونے تک اپنی چادر (میرے بیٹھنے کے لئے) بچھاوے پھر اسے جسم سے چمٹالے؟ پھر وہ مجھ سے سنی ہوئی کوئی بات ہرگز نہ بھولے گا، چنانچہ میں نے اپنے جسم پر جو چادر اوڑھ رکھی تھی وہ بچھا دی، جب نبی ﷺ نے اپنی گفتگو مکمل فرمائی تو میں نے اسے اپنے جسم پر لپیٹ لیا، اللہ کی قسم اس دن کے بعد میں نے نبی ﷺ سے جو بات بھی سنی اسے کبھی نہیں بھولا۔

اور بخدا اگر کتاب اللہ میں دو آیتیں نہ ہوتیں تو میں تم سے کبھی ایک حدیث بھی بیان نہ کرتا، پھر انہوں نے ان دو آیتوں کی تلاوت فرمائی ”جو لوگ ہماری نازل کردہ واضح دلیلوں اور ہدایت کی باتوں کو چھپاتے ہیں“

(۷۶۹۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْنُ الْآخِرُونَ الْأَوَّلُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ نَحْنُ أَوَّلُ النَّاسِ دُخُولًا الْجَنَّةَ بَيِّدَ أَنَّهُمْ أَوْتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِنَا وَأُوتِينَاهُمْ مِنْ بَعْدِهِمْ فَهَدَانَا اللَّهُ لِمَا اخْتَلَفُوا فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِهِ فَهَذَا الْيَوْمُ الَّذِي هَدَانَا اللَّهُ لَهُ وَالنَّاسُ لَنَا فِيهِ تَبَعٌ غَدًا لِلْيَهُودِ وَبَعْدَ غَدٍ لِلنَّصَارَى [راجع: ۷۲۹۵]

(۷۶۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہم یوں تو سب سے آخر میں آئے ہیں لیکن قیامت کے دن سب پر سبقت لے جائیں گے، فرق صرف اتنا ہے کہ ہر امت کو ہم سے پہلے کتاب دی گئی جب کہ ہمیں بعد میں کتاب ملی، پھر یہ جمعہ کا دن اللہ نے ان پر مقرر فرمایا تھا لیکن وہ اس میں اختلافات کا شکار ہو گئے، چنانچہ اللہ نے ہماری اس کی طرف رہنمائی فرما دی، اب اس میں لوگ ہمارے تابع ہیں، اور یہودیوں کا اگلا دن (ہفتہ) ہے اور عیسائیوں کا پرسوں کا دن (اتوار) ہے۔

(۷۶۹۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَنْ هَمَّامِ بْنِ مُسَبِّحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْنُ الْآخِرُونَ السَّابِقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بَيِّدَ أَنَّهُمْ أَوْتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِنَا وَأُوتِينَاهُمْ مِنْ بَعْدِهِمْ فَهَذَا يَوْمُهُمُ الَّذِي فُرِضَ عَلَيْهِمْ فَاخْتَلَفُوا فِيهِ فَهَدَانَا اللَّهُ لَهُ فَهُمْ لَنَا فِيهِ تَبَعٌ فَالْيَهُودُ غَدًا وَالنَّصَارَى بَعْدَ غَدٍ [صححه البخاری (۶۶۲۴)، ومسلم (۸۵۵)] [راجع: ۷۳۰۸]

(۷۶۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہم یوں تو سب سے آخر میں آئے ہیں لیکن قیامت کے دن سب پر سبقت لے جائیں گے، فرق صرف اتنا ہے کہ ہر امت کو ہم سے پہلے کتاب دی گئی جب کہ ہمیں بعد میں کتاب ملی، پھر یہ جمعہ کا دن اللہ نے ان پر مقرر فرمایا تھا لیکن وہ اس میں اختلافات کا شکار ہو گئے، چنانچہ اللہ نے ہماری اس کی طرف رہنمائی فرما دی، اب اس میں لوگ ہمارے تابع ہیں، اور یہودیوں کا اگلہ دن (ہفتہ) ہے اور عیسائیوں کا پرسوں کا دن (اتوار) ہے۔

(۷۶۹۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مَوْلُودٍ إِلَّا الشَّيْطَانُ يَمْسُهُ حِينَ يُولَدُ فَيَسْتَهْلُ صَارِخًا مِنْ مَسَةِ الشَّيْطَانِ إِيَّاهُ إِلَّا مَرْيَمَ وَابْنَهَا ثُمَّ يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ اقْرَؤُوا إِن شِئْتُمْ وَإِنِّي أُعِيذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ [راجع: ۷۶۸۲]

(۷۶۹۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہر پیدا ہونے والے بچے کو شیطان کچھ کے لگاتا ہے جس کی وجہ سے ہر پیدا ہونے والا بچہ روتا ہے، لیکن حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور ان کی والدہ حضرت مریم علیہا السلام کے ساتھ ایسا نہیں ہوا، اس کے بعد حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اگر تم چاہو تو اس کی تصدیق میں یہ آیت پڑھ لو کہ ”میں مریم اور اس کی اولاد کو شیطان مردود کے شر سے آپ کی پناہ میں دیتی ہوں۔“

(۷۶۹۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ كَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ نِسَاءٍ رَكِبْنَ الْإِبِلَ صَالِحُ نِسَاءٍ قُرَيْشٍ أَحْنَاهُ عَلَى وَلَدٍ فِي صَغَرِهِ وَأَرْعَاهُ لَزُوجٍ فِي ذَاتِ يَدِهِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَلَمْ تَرَ كَبْ مَرْيَمَ بَعِيرًا قَطُّ [راجع: ۷۶۳۷]

(۷۶۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اونٹ پر سواری کرنے والی عورتوں میں سب سے بہترین عورتیں قریش کی ہیں جو بچپن میں اپنی اولاد پر شفیق اور اپنے شوہر کی اپنی ذات میں سب سے بڑی محافظ ہوتی ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت مریم علیہا السلام نے کبھی اونٹ کی سواری نہیں کی۔

(۷۶۹۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُ عَمْرَو بْنَ عَامِرٍ الْخُزَاعِيَّ يَجُرُّ قُصْبَهُ يَعْنِي الْأَمْعَاءَ فِي النَّارِ وَهُوَ أَوَّلُ مَنْ سَيَّبَ السَّوَابِ

(۷۶۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میں نے جہنم میں عمرو بن عامر خزاعی کو اپنی آنتیں کھینچتے ہوئے دیکھا ہے، یہ وہ پہلا شخص تھا جس نے جانوروں کو بتوں کے نام پر چھوڑنے کا رواج قائم کیا تھا۔

(۷۶۹۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ أَبِي عُرْوَةَ مَعْمَرٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَابَ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا قَبْلَ مِنْهُ [صححه مسلم (۲۷۰۳)]، وابن

حبان (۶۲۹)۔ [انظر: ۹۱۱۹، ۹۵۰۵، ۱۰۴۲۴]

(۷۶۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مغرب سے سورج نکلنے کا واقعہ پیش آنے سے قبل جو شخص بھی

توبہ کر لے، اس کی توبہ قبول کر لی جائے گی۔

(۷۶۹۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مَوْلُودٍ يُوَلَّدُ عَلَى الْفِطْرَةِ فَأَبَوَاهُ يَهُودَانِهِ وَيَسْطَرَانِهِ وَيَمَجْسَانِهِ كَمَا تَنْتَجُ الْبَهِيمَةُ هَلْ تُحْسِنُونَ فِيهَا مِنْ جَذَعَاءَ ثُمَّ يَقُولُ وَاقْرَؤُوا إِن شِئْتُمْ فِطْرَةَ اللَّهِ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا لَا تَبْدِيلَ لِخَلْقِ اللَّهِ [راجع: ۷۱۸۱].

(۷۶۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہر بچہ فطرت سلیمہ پر پیدا ہوتا ہے، بعد میں اس کے والدین اسے یہودی، عیسائی یا مجوسی بنادیتے ہیں، اس کی مثال ایسے ہی ہے جیسے ایک جانور کے یہاں جانور پیدا ہوتا ہے، کیا تم اس میں کوئی نکلا محسوس کرتے ہو؟ یہ حدیث بیان کر کے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے اگر تم چاہو تو اس کی تصدیق میں یہ آیت پڑھ لو ”یہ اللہ کی تخلیق ہے جس پر اس نے لوگوں کو پیدا کیا ہے، اللہ کی تخلیق میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔“

(۷۶۹۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي غِفَارٍ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَقَدْ أَعَذَرَ اللَّهُ إِلَى عَبْدٍ أَحْيَاهُ حَتَّى بَلَغَ سِتِينَ أَوْ سَبْعِينَ سَنَةً لَقَدْ أَعَذَرَ اللَّهُ لَقَدْ أَعَذَرَ اللَّهُ إِلَيْهِ [صححه البخاری (۶۴۱۹)، والحاکم (۴۲۷/۲)] [الطبرانی (۸۲۴۵، ۹۲۴۰، ۹۳۸۳)].

(۷۶۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ اس بندے کا عذر پورا کر دیتے ہیں جسے اللہ نے ساٹھ ستر سال تک زندگی عطا فرمائی ہو، اللہ اس کا عذر پورا کر دیتے ہیں، اللہ اس کا عذر پورا کر دیتے ہیں۔

(۷۷۰۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ اجْتَمَعَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَكَعْبٌ فَجَعَلَ أَبُو هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ كَعْبًا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَعْبٌ يُحَدِّثُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنِ الْكُتُبِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ مُسْتَجَابَةٌ وَإِنِّي اخْتَبَأْتُ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لَأُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ

(۷۷۰۰) قاسم بن محمد کہتے ہیں ایک مرتبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور کعب بن عجلہ اکٹھے ہو گئے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کعب کو نبی ﷺ کی احادیث سناتے اور کعب حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو سابقہ آسمانی کتابوں کی باتیں سناتے، اسی اثناء میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہر نبی کی ایک دعا ضرور قبول ہوتی ہے اور میں نے اپنی وہ دعا قیامت کے دن اپنی امت کی شفاعت کے لئے رکھ چھوڑی ہے۔

(۷۷۰۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنِ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ لَأَطُوفَنَّ اللَّيْلَةَ بِمَائَةِ امْرَأَةٍ تِلْدُ كُلُّ امْرَأَةٍ مِنْهُنَّ غُلَامًا يُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ وَنَيْسَى أَنْ يَقُولَ إِنَّ شَاءَ اللَّهُ فَأَطَافَ بِهِنَّ قَالَ فَلَمْ تِلْدُ مِنْهُنَّ امْرَأَةً إِلَّا وَاحِدَةً نِصْفَ إِنْسَانٍ فَقَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ قَالَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَمْ يَحْنُثْ وَكَانَ دَرَكًا لِحَاجَتِهِ [صحيحه البحار  
(۵۲۴۲)، ومسلم (۱۶۵۴)۔]

(۷۷۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا آج رات میں سو عورتوں کے پاس ”چکر“ لگاؤں گا، ان میں سے ہر ایک عورت کے یہاں ایک لڑکا پیدا ہوگا جو راہِ خدا میں جہاد کرے گا، اس موقع پر وہ ان شاء اللہ کہنا بھول گئے، چنانچہ ان کی بیویوں میں سے صرف ایک بیوی کے یہاں ایک نامکمل بچہ پیدا ہوا، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر وہ ان شاء اللہ کہہ لیتے تو ان کے یہاں حقیقتاً سو بیٹے پیدا ہوتے اور وہ سب کے سب راہِ خدا میں جہاد کرتے۔

(۷۷۰۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى قَالَ لَا يَقُلْ أَحَدُكُمْ يَا خِيَبَةَ الدَّهْرِ فَإِنِّي أَنَا الدَّهْرُ أَقْلَبُ لَيْلَهُ وَنَهَارَهُ فَإِذَا شِئْتُ قَبَضْتُهُمَا [راجع: ۷۲۴۴]۔

(۷۷۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ فرماتا ہے کہ تم میں سے کوئی شخص یہ نہ کہے کہ زمانے کی تباہی! کیونکہ میں ہی زمانے کو پیدا کرنے والا ہوں، میں ہی اس کے رات دن کو الٹ پلٹ کرتا ہوں، اور جب چاہوں گا ان دونوں کو اپنے پاس کھینچ لوں گا۔

(۷۷۰۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّاسُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ نَرَى رَبَّنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ تُصَارُونَ فِي الشَّمْسِ لَيْسَ دُونَهَا سَحَابٌ قَالُوا لَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ هَلْ تُصَارُونَ فِي الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ لَيْسَ دُونَهُ سَحَابٌ فَقَالُوا لَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَإِنَّكُمْ تَرَوْنَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَذَلِكَ يَجْمَعُ اللَّهُ النَّاسَ فَيَقُولُ مَنْ كَانَ يَعْبُدُ شَيْئًا فَيَتَّبِعُهُ فَيَتَّبِعْ مَنْ كَانَ يَعْبُدُ الْقَمَرَ الْقَمَرُ وَمَنْ كَانَ يَعْبُدُ الشَّمْسَ الشَّمْسُ وَيَتَّبِعْ مَنْ كَانَ يَعْبُدُ الطَّوَاغِيَّتِ الطَّوَاغِيَّتِ وَتَبْقَى هَذِهِ الْأُمَّةُ فِيهَا مُنَافِقُوهَا فَيَأْتِيهِمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي غَيْرِ الصُّورَةِ الَّتِي تَعْرِفُونَ فَيَقُولُ أَنَا رَبُّكُمْ فَيَقُولُونَ نَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْكَ هَذَا مَكَانُنَا حَتَّى يَأْتِيَنَا رَبُّنَا فَإِذَا جَاءَ رَبُّنَا عَرَفْنَاهُ قَالَ فَيَأْتِيهِمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي الصُّورَةِ الَّتِي تَعْرِفُونَ فَيَقُولُ أَنَا رَبُّكُمْ فَيَقُولُونَ أَنْتَ رَبُّنَا فَيَتَّبِعُونَهُ قَالَ وَيُضْرَبُ جِسْرٌ عَلَى جَهَنَّمَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَكُونُ أَوَّلَ مَنْ يُجِيزُ وَدَعْوَى الرُّسُلِ يَوْمَئِذٍ اللَّهُمَّ سَلِّمْ وَسَلِّمْ وَبِهَا كَلَالِبُ مِثْلُ شَوْكِ السَّعْدَانِ هَلْ رَأَيْتُمْ شَوْكَ السَّعْدَانِ قَالُوا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَإِنَّهَا مِثْلُ شَوْكِ السَّعْدَانِ غَيْرَ أَنَّهُ لَا يَعْلَمُ قَدْرَ عَظَمَتِهَا إِلَّا اللَّهُ تَعَالَى فَتُخْطَفُ النَّاسُ بِأَعْمَالِهِمْ فَمِنْهُمْ الْمُبِقُّ بِعَمَلِهِ وَمِنْهُمْ الْمُخَرَّدَلُ لَمْ يَنْجُو حَتَّى إِذَا فَرَعَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنَ الْقَضَاءِ بَيْنَ الْعِبَادِ وَارَادَ أَنْ يُخْرِجَ مِنَ النَّارِ مَنْ أَرَادَ أَنْ يَرْحَمَ مِمَّنْ

كَانَ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَمَرَ الْمَلَائِكَةَ أَنْ يُخْرِجُوهُمْ فَيَعْرِفُونَهُمْ بِعَلَامَةِ آثَارِ السُّجُودِ وَحَرَّمَ اللَّهُ عَلَى النَّارِ أَنْ تَأْكُلَ مِنْ ابْنِ آدَمَ آثَرَ السُّجُودِ فَيُخْرِجُونَهُمْ قَدْ امْتَحَشُوا فَيَصُبُّ عَلَيْهِمْ مِنْ مَاءٍ يُقَالُ لَهُ مَاءُ الْحَيَاةِ فَيَنْبُتُونَ نَبَاتَ الْحَبَّةِ فِي حِمِيلِ السَّبِيلِ وَيَبْقَى رَجُلٌ يُقْبَلُ بِوَجْهِهِ إِلَى النَّارِ فَيَقُولُ أَيُّ رَبِّ قَدْ قَسَيْنِي رِيحُهَا وَأَحْرَقَنِي ذَكَائُهَا فَاصْرِفْ وَجْهِي عَنِ النَّارِ فَلَا يَزَالُ يَدْعُو اللَّهَ حَتَّى يَقُولَ فَلَعَلِّي إِنْ أُعْطِيتُكَ ذَلِكَ أَنْ تَسْأَلَنِي غَيْرَهُ فَيَقُولُ لَا وَعِزَّتِكَ لَا أَسْأَلُكَ غَيْرَهُ فَيَصْرِفْ وَجْهَهُ عَنِ النَّارِ فَيَقُولُ بَعْدَ ذَلِكَ يَا رَبِّ قَرِّبْنِي إِلَى بَابِ الْجَنَّةِ فَيَقُولُ أَوْلَيْسَ قَدْ زَعَمْتَ أَنْ لَا تَسْأَلَنِي غَيْرَهُ وَيَلْتَكِ يَا ابْنَ آدَمَ مَا أَعْدَدْتُكَ فَلَا يَزَالُ يَدْعُو حَتَّى يَقُولَ فَلَعَلِّي إِنْ أُعْطِيتُكَ أَنْ تَسْأَلَنِي غَيْرَهُ فَيَقُولُ لَا وَعِزَّتِكَ لَا أَسْأَلُكَ غَيْرَهُ وَيُعْطَى مِنْ عَهْدِهِ وَمَوَائِقِهِ أَنْ لَا يَسْأَلَ غَيْرَهُ فَيَقْرُبُهُ إِلَى بَابِ الْجَنَّةِ فَإِذَا دَنَا مِنْهَا انْفَهَقَتْ لَهُ الْجَنَّةُ فَإِذَا رَأَى مَا فِيهَا مِنَ الْحَبَرَةِ وَالسُّرُورِ مَكَتَ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَسْكُتَ ثُمَّ يَقُولُ يَا رَبِّ أَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ فَيَقُولُ أَوْلَيْسَ قَدْ زَعَمْتَ أَنْ لَا تَسْأَلَ غَيْرَهُ وَقَدْ أُعْطِيتَ عَهْدَكَ وَمَوَائِقَكَ أَنْ لَا تَسْأَلَنِي غَيْرَهُ فَيَقُولُ يَا رَبِّ لَا تَجْعَلْنِي أَشَقَى خَلْقِكَ فَلَا يَزَالُ يَدْعُو اللَّهَ حَتَّى يَضْحَكَ اللَّهُ فَإِذَا ضَحِكَ مِنْهُ أَذِنَ لَهُ بِالْدُخُولِ فِيهَا فَإِذَا أُدْخِلَ قِيلَ لَهُ تَمَنَّ مِنْ كَذَا فَيَتَمَنَّى ثُمَّ يَقَالُ تَمَنَّ مِنْ كَذَا فَيَتَمَنَّى حَتَّى تَنْقُطَعَ بِهِ الْأَمَانِيُّ فَيُقَالُ لَهُ هَذَا لَكَ وَمِثْلُهُ مَعَهُ قَالَ وَابُو سَعِيدٍ جَالِسٌ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ وَلَا يُغَيِّرُ عَلَيْهِ شَيْئًا مِنْ قَوْلِهِ حَتَّى إِذَا انْتَهَى إِلَى قَوْلِهِ هَذَا لَكَ وَمِثْلُهُ مَعَهُ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ هَذَا لَكَ وَعَشْرَةُ امثَالِهِ مَعَهُ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ حَفِظْتُ مِثْلَهُ مَعَهُ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَذَلِكَ الرَّجُلُ آخِرُ أَهْلِ الْجَنَّةِ دُخُولًا الْجَنَّةَ [صححه البخاري (٦٥٧٣)، ومسلم (١٨٢)، وابن حبان (٧٤٢٩)]. [انظر: ٧٩١٤، ١٠٩١٩].

(۷۷۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کچھ لوگوں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ! کیا ہم قیامت کے دن اپنے پروردگار کو دیکھیں گے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کیا سورج کو دیکھنے میں ”جبکہ درمیان میں کوئی بادل نہ ہو“ دشواری ہوتی ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا نہیں یا رسول اللہ ﷺ! نبی ﷺ نے فرمایا کیا تمہیں چودھویں رات کے چاند کے دیکھنے میں ”جبکہ درمیان میں کوئی بادل بھی نہ ہو“ کوئی دشواری پیش آتی ہے؟ لوگوں نے کہا نہیں یا رسول اللہ ﷺ! آپ ﷺ نے فرمایا تو پھر تم اسی طرح اپنے رب کا دیدار کرو گے۔ اللہ قیامت کے دن لوگوں کو جمع کر کے فرمائیں گے جو جس کی عبادت کرتا تھا وہ اسی کے ساتھ ہو جائے، جو سورج کی عبادت کرتا تھا وہ اسی کے ساتھ ہو جائے اور جو چاند کو پوجتا تھا وہ اس کے ساتھ ہو جائے اور جو بتوں اور شیطانوں کی عبادت کرتا تھا وہ انہی کے ساتھ ہو جائے اور اس میں اس امت کے منافق باقی رہ جائیں گے، اللہ تعالیٰ ایسی صورت میں ان کے سامنے آئے گا کہ جس صورت میں وہ اسے نہیں پہچانتے ہوں گے، اور کہے گا کہ میں تمہارا رب ہوں، وہ کہیں گے کہ ہم تجھ سے اللہ کی پناہ چاہتے ہیں جب تک ہمارا رب نہ آئے ہم اس جگہ ٹھہرتے ہیں، پھر

جب ہمارا رب آئے گا تو ہم اسے پہچان لیں گے، پھر اللہ تعالیٰ ان کے پاس ایسی صورت میں آئیں گے جسے وہ پہچانتے ہوں گے اور کہیں گے کہ میں تمہارا رب ہوں، وہ جواب دیں گے بے شک تو ہمارا رب ہے پھر سب اس کے ساتھ ہو جائیں گے اور جہنم کی پشت پر پل صراط قائم کیا جائے گا اور سب سے پہلے اس پل صراط سے گزریں گے۔ رسولوں کے علاوہ اس دن کسی کو بات کرنے کی اجازت نہیں ہوگی اور رسولوں کی بات بھی اس دن اَللّٰهُمَّ سَلِّمْ سَلِّمْ "اے اللہ سلامتی رکھ" ہوگی اور جہنم میں سعدان نامی خاردار جھاڑی کی طرح کانٹے ہوں گے، کیا تم نے سعدان کے کانٹے دیکھے ہیں؟ صحابہ رحمۃ اللہ علیہ نے عرض کیا جی ہاں رسول اللہ! نبی کریم نے فرمایا وہ سعدان کے کانٹوں کی طرح ہوں گے، اللہ تعالیٰ کے علاوہ ان کانٹوں کو کوئی نہیں جانتا کہ کتنے بڑے ہوں گے؟ لوگ اپنے اعمال میں جھکے ہوئے ہوں گے اور بعض مومن اپنے (نیک) اعمال کی وجہ سے بچ جائیں گے اور بعضوں کو ان کے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا اور بعض پل صراط سے گزر کر نجات پا جائیں گے۔

یہاں تک کہ جب اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ کر کے فارغ ہو جائیں گے اور اپنی رحمت سے دوزخ والوں میں سے جسے چاہیں گے فرشتوں کو حکم دیں گے کہ ان کو دوزخ سے نکال دیں جنہوں نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرایا اور ان میں سے جس پر اللہ اپنا رحم فرمائیں اور جو لا الہ الا اللہ کہتا ہوگا فرشتے اکیسے لوگوں کو اس علامت سے پہچان لیں گے کہ ان کے (چہروں) پر سجدوں کے نشان ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ نے دوزخ کی آگ پر حرام کر دیا ہے کہ وہ انسان سجدہ کے نشان کو کھائے پھر ان لوگوں کو جلع ہوئے جسم کے ساتھ نکالا جائے گا پھر ان پر آب حیات بہایا جائے گا جس کی وجہ سے یہ لوگ اس طرح تروتازہ ہو کر اٹھیں گے کہ جیسے کچھڑ میں پڑا ہوا دانہ اگ پڑتا ہے۔ پھر ایک شخص رہ جائے گا کہ جس کا چہرہ دوزخ کی طرف ہوگا اور وہ اللہ سے عرض کرے گا اے میرے پروردگار میرا چہرہ دوزخ کی طرف سے پھیر دے اس کی بدبو سے مجھے تکلیف ہوتی ہے اور اس کی تپش مجھے جا رہی ہے، وہ دعا کرتا رہے گا پھر اللہ اس کی طرف متوجہ ہو کر فرمائیں گے کہ اگر میں نے تیرا یہ سوال پورا کر دیا تو پھر تو اور کوئی سوال تو نہیں کرے گا؟ وہ کہے گا کہ آپ کی عزت کی قسم! میں اس کے علاوہ کوئی سوال آپ سے نہیں کروں گا، چنانچہ اللہ اس کے چہرے کو دوزخ سے پھیر دیں گے (اور جنت کی طرف کر دیں گے) پھر کہے گا اے میرے پروردگار! مجھے جنت کے دروازے تک پہنچا دے تو اللہ اس سے کہیں گے کہ کیا تو نے مجھے عہد و پیمان نہیں دیا تھا کہ میں اس کے علاوہ اور کسی چیز کا سوال نہیں کروں گا۔ افسوس ابن آدم! تو بڑا وعدہ شکن ہے۔ وہ اللہ سے مانگتا رہے گا یہاں تک کہ پروردگار فرمائیں گے کیا اُس میں تیرا یہ سوال پورا کر دوں تو پھر اور تو کچھ نہیں مانگے گا؟ وہ کہے گا نہیں تیری عزت کی قسم! میں کچھ اور نہیں مانگوں گا اللہ تعالیٰ اس سے جو چاہیں گے نئے وعدہ کی پختگی کے مطابق عہد و پیمان لیں گے اور اس کو جنت کے دروازے پر کھڑا کر دیں گے۔ جب وہ وہاں کھڑا ہوگا تو ساری جنت آگے نظر آئے گی جو بھی اس میں راحتیں اور خوشیاں ہیں سب اسے نظر آئیں گی پھر جب تک اللہ چاہیں گے وہ خاموش رہے گا پھر کہے گا اے پروردگار! مجھے جنت میں داخل کر دے تو اللہ تعالیٰ اس سے فرمائیں گے کہ کیا تو نے مجھ سے یہ عہد و پیمان نہیں کیا تھا کہ اس کے بعد اور کسی چیز کا سوال نہیں کروں گا، وہ کہے گا اے میرے پروردگار! مجھے اپنی مخلوق



میں سب سے زیادہ بد بخت نہ بنا، وہ اسی طرح اللہ سے مانگتا رہے گا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ ہنس پڑیں گے۔ جب اللہ تعالیٰ کو ہنسی آجائے گی تو فرمائیں گے۔ جنت میں داخل ہو جا اور جب اللہ اسے جنت میں داخل فرمادیں گے تو اللہ اس سے فرمائیں گے کہ اپنی تمنائیں اور آرزوئیں ظاہر کر۔ پھر اللہ تعالیٰ اسے جنت کی نعمتوں کی طرف متوجہ فرمائیں گے اور یاد دلائیں گے فلاں چیز مانگ، فلاں چیز مانگ، جب اس کی ساری آرزوئیں ختم ہو جائیں گی تو اللہ اس سے فرمائیں گے کہ یہ نعمتیں بھی لے اور اتنی اور نعمتیں بھی لے لو۔ اس مجلس میں حضرت ابوسعید خدری رَضِيَ اللهُ عَنْهُ بھی حضرت ابو ہریرہ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے، انہوں نے ابو ہریرہ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ کی کسی بات میں تبدیلی نہیں کی، لیکن جب حضرت ابو ہریرہ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ نے یہ بیان کیا کہ ہم نے یہ چیزیں دیں اور اس جیسی اور بھی دیں تو حضرت ابوسعید خدری رَضِيَ اللهُ عَنْهُ نے فرمایا کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ”یہ نعمتیں بھی تیری اور اس سے دس گنا زیادہ بھی“ حضرت ابو ہریرہ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ نے فرمایا کہ مجھے تو یہی یاد ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اس طرح فرمایا ہے کہ ہم نے یہ سب چیزیں دیں اور اتنی ہی اور دیں پھر فرمایا کہ یہ وہ آدمی ہے جو سب سے آخر میں جنت میں داخل ہوگا۔

(۷۷.۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ احْتَجَجْتُ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ فَقَالَتِ الْجَنَّةُ يَا رَبِّ مَا لِي لَا يَدْخُلُنِي إِلَّا فَقَرَاءُ النَّاسِ وَسَقَطُهُمْ وَقَالَتِ النَّارُ مَا لِي لَا يَدْخُلُنِي إِلَّا الْجَبَّارُونَ وَالْمُتَكَبِّرُونَ فَقَالَ لِلنَّارِ أَنْتِ عَذَابِي أُصِيبُ بِكَ مَنْ أَشَاءُ وَقَالَ لِلْجَنَّةِ أَنْتِ رَحْمَتِي أُصِيبُ بِكَ مَنْ أَشَاءُ وَلِكُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْكُمَا مَلُؤَهَا قَامًا الْحَنَّةُ فَإِنَّ اللَّهَ يُنْشِئُ لَهَا مَا يَشَاءُ وَأَمَّا النَّارُ فَيُلْقُونَ فِيهَا وَتَقُولُ هَلْ مِنْ مَزِيدٍ حَتَّى يَضَعَ قَدَمَهُ فِيهَا فَهَنَالِكَ تَمْتَلِئُ وَيُرْوَى بَعْضُهَا إِلَى بَعْضٍ وَتَقُولُ قَطُّ قَطُّ قَطُّ

(۷۷.۴) حضرت ابو ہریرہ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک مرتبہ جنت اور جہنم میں باہمی مباحثہ ہوا، جنت کہنے لگی کہ پروردگار! میرا کیا قصور ہے کہ مجھ میں صرف فقراء اور کم تر حیثیت کے لوگ داخل ہوں گے؟ اور جہنم کہنے لگی کہ میرا کیا قصور ہے کہ مجھ میں صرف جابر اور متکبر لوگ داخل ہوں گے؟ اللہ نے جہنم سے فرمایا کہ تو میرا عذاب ہے، میں جسے چاہوں گا تیرے ذریعے اسے سزا دوں گا اور جنت سے فرمایا کہ تو میری رحمت ہے، میں جس پر چاہوں گا تیرے ذریعے رحم کروں گا، اور تم دونوں میں سے ہر ایک کو بھردوں گا، چنانچہ جنت کے لئے تو اللہ تعالیٰ اپنی مشیت کے مطابق نئی مخلوق پیدا فرمائے گا اور جہنم کے اندر جتنے لوگوں کو ڈالا جاتا رہے گا، جہنم یہی کہتی رہے گی کہ کچھ اور بھی ہے؟ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اپنی قدرت کے پاؤں کو اس میں رکھ دیں گے، اس وقت جہنم بھر جائے گی اور اس کے اجزاء سمٹ کر ایک دوسرے سے مل جائیں گے اور وہ کہے گی بس، بس، بس۔

(۷۷.۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَا رَأَيْتُ شَيْئًا أَشْبَهَ بِاللَّمَمِ مِمَّا قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ كَتَبَ عَلَى ابْنِ آدَمَ حَقَّهُ مِنَ الرِّزَا

أَذْرَكَهُ لَا مَحَالَةَ وَزَنَا الْعَيْنِ النَّظْرُ وَزَنَا اللِّسَانِ السُّطْقُ وَالنَّفْسُ تَمَنَّى وَتَشْتَهَى وَالْفَرْجُ يُصَدِّقُ ذَلِكَ أَوْ يُكَذِّبُهُ [صححه البحاری (۶۶۱۲)، ومسلم (۲۶۵۷)، وابن حبان (۴۴۲۰)].

(۷۷۰۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے صغیرہ گناہ کے سب سے زیادہ مشابہہ کوئی چیز نہیں دیکھی بہ نسبت اس کے کہ جو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ کے حوالے سے بیان فرمائی کہ اللہ نے ہر انسان پر زنا میں سے اس کا حصہ لکھ چھوڑا ہے، جسے وہ لامحالہ پا کر ہی رہے گا، آنکھوں کا زنا دیکھنا ہے، زبان کا زنا بولنا ہے، انسان کا نفس تمنا اور خواہش کرتا ہے جبکہ شرمگاہ اس کی تصدیق یا تکذیب کرتی ہے۔

(۷۷.۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ رَجُلٍ لَا يُؤَدِّي زَكَاةَ مَالِهِ إِلَّا جُعِلَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَفَانِجٌ مِنْ نَارٍ يَكْوَى بِهَا جَبِيهُ وَجَبْهَتُهُ وَظَهْرُهُ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ تَطْوُهُ بِأَخْفَافِهَا حَسْبَتْهُ قَالَ وَتَعَصُّهُ بِأَفْوَاهِهَا يَرُدُّ أَوَّلُهَا عَنْ آخِرِهَا حَتَّى يَقْضَى بَيْنَ النَّاسِ ثُمَّ يَرَى سَبِيلَهُ وَإِنْ كَانَتْ غَمًّا فَكَمِثْلِ ذَلِكَ إِلَّا أَنَّهَا تَنْطَحُهُ بِقُرُونِهَا وَتَطْوُهُ بِأُظْلَافِهَا [راجع: ۷۵۵۳].

(۷۷۰۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اپنے مال کی زکوٰۃ ادا نہ کرے، اس کے سارے خزانوں کو ایک تختے کی صورت میں ڈھال کر جہنم کی آگ میں تپایا جائے گا، اس کے بعد اس سے اس شخص کی پیشانی، پہلو اور پیٹھ کو داغا جائے گا یہ وہ دن ہوگا جس کی مقدار تمہاری شمار کے مطابق پچاس ہزار سال کے برابر ہوگی، یہاں تک کہ لوگوں کے درمیان فیصلہ ہو جائے اس کے بعد اسے اس کا راستہ دکھا دیا جائے گا۔

اسی طرح وہ آدمی جو اونٹوں کا مالک ہو لیکن ان کا حق زکوٰۃ ادا نہ کرے، ان کے لئے سطح زمین کو نرم کر دیا جائے گا چنانچہ وہ اسے اپنے کھروں سے روند ڈالیں گے، جوں ہی آخری اونٹ گزرے گا، پہلے والا دوبارہ آ جائے گا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ فرمادے، یہ وہ دن ہوگا جس کی مقدار تمہاری شمار کے مطابق پچاس ہزار سال ہوگی، پھر اسے اس کا راستہ دکھا دیا جائے گا۔

اسی طرح وہ آدمی جو بکریوں کا مالک ہو اس کا بھی یہی حال ہوگا، البتہ وہ اسے اپنے سینگوں سے ماریں گی اور کھروں سے روندیں گی۔

(۷۷.۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ قَالَ مَعْمَرٌ أَخْبَرَنِي الزُّهْرِيُّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَاتَ لَهُ ثَلَاثَةٌ لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْتَ لَمْ تَمْسَهُ النَّارُ إِلَّا تَحِلَّةَ الْقَسَمِ يَعْنِي الْوُرُودَ [صححه مسلم (۲۶۳۲)]. [راجع: ۷۲۶۴].

(۷۷۰۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس مسلمان کے تین بچے فوت ہو گئے ہوں، ایسا نہیں ہو سکتا

کہ وہ اس کے باوجود جہنم میں داخل ہو جائے الا یہ کہ قسم پوری کرنے کے لئے جہنم میں جانا پڑے۔ (بیشک جہنم میں نہیں رہے گا)  
(۷۷۰۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي حُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اشْكُتُ النَّارَ إِلَى رَبِّهَا فَقَالَتْ رَبِّ أَكُلْ بَعْضُ بَعْضًا فَنَفْسِي قَادِرٌ لَهَا فِي كُلِّ عَامٍ بِنَفْسَيْنِ فَأَشَدُّ مَا تَجِدُونَ مِنَ الْبُرْدِ مِنْ زَمْهَرِيرِ جَهَنَّمَ وَأَشَدُّ مَا تَجِدُونَ مِنَ الْحَرِّ مِنْ حَرِّ جَهَنَّمَ [صححه  
السحاري (۳۲۶۰)، ومسلم (۶۱۷)]، [انظر: ۱۰۵۴۵]۔

(۷۷۰۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک مرتبہ جہنم کی آگ نے اپنے پروردگار کی بارگاہ میں شکایت کرتے ہوئے کہا کہ میرے ایک حصے نے دوسرے حصے کو کھا لیا ہے، اللہ نے اسے سال میں دو مرتبہ سانس لینے کی اجازت دے دی، اسی وجہ سے انتہائی شدید سردی جہنم کے ”زمہریر“ کی وجہ سے ہوتی ہے، اور شدید ترین گرمی جہنم کی تپش کا ہی اثر ہوتی ہے۔

(۷۷۰۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانٍ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا كُمْ أَهْلُ الْيَمَنِ هُمْ أَرْقُ قُلُوبًا الْإِيمَانُ يَمَانُ الْيَمَانِ الْيَمَانِ الْيَمَانِ [انظر: ۷۲۰۱]۔

(۷۷۰۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب سورہ نصر نازل ہوئی تو نبی ﷺ نے فرمایا تمہارے پاس اہل یمن آئے ہیں، یہ لوگ نرم دل ہیں اور ایمان، حکمت اور فقہ اہل یمن میں بہت عمدہ ہے۔

(۷۷۱۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَكَانَ مَعْمَرٌ يَقُولُ عَنْ أَبِي حُرَيْرَةَ ثُمَّ قَالَ بَعْدُ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي حُرَيْرَةَ فِي زَكَاةِ الْفِطْرِ عَلَى كُلِّ حُرٍّ وَعَبْدٍ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَى صَغِيرٍ أَوْ كَبِيرٍ فَقِيرٍ أَوْ غَنِيٍّ صَاعٌ مِنْ تَمْرٍ أَوْ نِصْفُ صَاعٍ مِنْ قَمْحٍ قَالَ مَعْمَرٌ وَبَلَعْنِي أَنَّ الزُّهْرِيَّ كَانَ يَرْوِيهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [الحرث  
عبد الرزاق (۵۷۶۱) واسپہنی فی السس الکبری: ۱۶۴/۴، قال شعيب، رجاء ثقات، وهو موقوف]۔

(۷۷۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے (غالباً مرفوعاً) مروی ہے کہ ہر اس شخص پر جو آزاد ہو یا غلام، مرد ہو یا عورت، بچہ ہو یا بوڑھا، تنگ دست ہو یا مالدار صدقہ فطر کے طور پر ایک صاع کھجور یا نصف صاع گندم ادا کرنا واجب ہے۔

(۷۷۱۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ يَسَّافٍ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ عَنْ أَبِي حُرَيْرَةَ قَالَ عَهْدَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَلَاثٍ لَا أَدْعُهُنَّ أَبَدًا لَا أَنَامُ إِلَّا عَلَى وَتَرٍ وَفِي صَلَاةِ الضُّحَى وَصِيَامِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ [قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۷۶۰)]، قال شعيب، صحيح، وهذا اسناد حسن]۔

(۷۷۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے نبی اکرم ﷺ نے تین چیزوں کی وصیت کی ہے، میں انہیں مرتے دم تک نہ چھوڑوں گا۔

① سونے سے پہلے نماز وتر پڑھنے کی۔ ② چاشت کی نماز کی۔ ③ ہر مہینے میں تین دن روزہ رکھنے کی۔

(۷۷۱۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ مُوسَى بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَنَعَ لِأَحَدِكُمْ خَادِمُهُ طَعَامَهُ ثُمَّ جَاءَ بِهِ فَقَدْ وَلِيَ حَرَةً وَدُخَانَهُ فَلْيُقْعِدْهُ مَعَهُ فَلْيَأْكُلْ فَإِنْ كَانَ الطَّعَامُ مَشْفُوقًا قَلِيلًا فَلْيَضَعْ فِي يَدِهِ أَكْلَةً أَوْ أَكْلَتَيْنِ [صححه مسلم (۱۶۶۳)]

(۷۷۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کسی کا خادم کھانا پکا کر لائے اور اس کی گرمی سردی سے بچانے میں اس کی کفایت کرے تو اسے چاہئے کہ وہ اسے بھی اپنے ساتھ بٹھا کر کھانا کھلائے، اگر کھانا تھوڑا ہو تو ایک دو لقمے ہی اس کے ہاتھ پر رکھ دے۔

(۷۷۱۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَنَاجَشُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَذَابَرُوا وَلَا يَبِعْ أَحَدُكُمْ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يَخْذُلُهُ وَلَا يَحْقِرُهُ التَّقْوَى هَاهُنَا وَأَشَارَ بِيَدِهِ إِلَى صَدْرِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ حَسْبُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ مِنَ الشَّرِّ أَنْ يَحْقِرَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ كُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ حَرَامٌ دَمُهُ وَمَالُهُ وَعَرْضُهُ [صححه مسلمہ (۲۵۶۴)] [انظر ۸۷۰، ۷۰۸، ۸۰۸۹]

(۷۷۱۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا آپس میں ایک دوسرے سے حسد نہ کرو، دھوکہ نہ دو، بغض نہ رکھو، قطع تعلقی نہ کرو اور تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کی بیع پر اپنی بیع نہ کرے، اور اے اللہ کے بندو! بھائی بھائی بن کر رہو، مسلمان مسلمان کا بھائی ہوتا ہے، اس پر ظلم نہیں کرتا، اسے بے یار و مددگار نہیں چھوڑتا، اس کی تحقیر نہیں کرتا، تقویٰ یہاں ہوتا ہے، یہ کہہ کر نبی ﷺ نے تین مرتبہ اپنے سینہ مبارک کی طرف اشارہ فرمایا، کسی مسلمان کے شر کے لئے یہی بات کافی ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کو تحقیر سمجھے، ہر مسلمان پر دوسرے مسلمان کی جان، مال اور عزت و آبرو قابل احترام ہے۔

(۷۷۱۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ مُوسَى بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَمَّوْا بَنِي وَلَا تَكْتُبُوا بَنِي أَنَا أَبُو الْقَاسِمِ [أخرجه البخاری فی الأدب المفرد (۸۳۶)] قال شعيب: اسنادہ صحیح۔

(۷۷۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میرے نام پر اپنا نام رکھ لیا کرو، لیکن میری کنیت پر اپنی کنیت نہ رکھا کرو، میں ابو القاسم ہوں۔

(۷۷۱۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَدْلُكُمْ عَلَى مَا يُكْفَرُ اللَّهُ بِهِ الْخَطَايَا وَيَرْفَعُ بِهِ الدَّرَجَاتِ الْخُطَى إِلَى الْمَسَاجِدِ وَإِسْبَاغُ الْوُضُوءِ عِنْدَ الْمَكَارِهِ وَانْتِظَارُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصَّلَاةِ فَذَلِكَ الرِّبَاطُ [راجع: ۷۲۰، ۸]

(۷۷۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتاؤں جس کے ذریعے اللہ درجات بلند فرماتا ہے اور گناہوں کا کفارہ بناتا ہے؟ طبعی ناپسندیدگی کے باوجود (خاص طور پر سردی کے موسم میں) خوب اچھی طرح وضو کرنا، کثرت سے مسجدوں کی طرف قدم اٹھنا، اور ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا، یہ سرحدوں کی حفاظت کرنے کی طرح ہے۔

(۷۷۱۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْتَنْشِرْ وَإِذَا اسْتَجْمَرَ فَلْيُوتِرْ [راجع: ۷۲۲۰]۔

(۷۷۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص وضو کرے، اسے ناک بھی صاف کرنا چاہیے اور جو شخص پتھروں سے استنجاء کرے، اسے طاق عدد اختیار کرنا چاہیے۔

(۷۷۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ مَيْسَرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ وَتَرٍ يُحِبُّ الْوُتْرَ [صححه ابن خزيمة: (۱۰۷۱)، قال شعيب: اساده صحيح]۔ [انظر: ۱۰۳۷۶، ۷۸۸۳]۔

(۷۷۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بے شک اللہ طاق ہے اور طاق عدد کو پسند کرتا ہے۔

(۷۷۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ وَتَرٍ يُحِبُّ الْوُتْرَ [راجع: ۷۶۱۲]۔

(۷۷۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بے شک اللہ طاق ہے اور طاق عدد کو پسند کرتا ہے۔

(۷۷۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِي غَيْرِهِ مِنَ الْمَسَاجِدِ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ [راجع: ۷۲۵۲]۔

(۷۷۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میری مسجد میں نماز پڑھنے کا ثواب دوسری تمام مسجدوں سے ”سوائے مسجد حرام کے“ ایک ہزار گنا زیادہ ہے۔

(۷۷۲۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَوْ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَسَاجِدِ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ [انظر: ۷۷۲۵]۔

(۷۷۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میری مسجد میں نماز پڑھنے کا ثواب دوسری تمام مسجدوں سے ”سوائے مسجد حرام کے“ ایک ہزار گنا زیادہ ہے۔

(۷۷۲۱) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ فَذَكَرَ حَدِيثًا قَالَ وَأَحْبَرَنِي عَطَاءٌ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ أَحْبَرَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ فَذَكَرَهُ وَلَمْ يَشُكَّ

(۷۷۲۱) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی بغیر شک کے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے۔

(۷۷۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَحْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُشَدُّ الرَّحَالُ إِلَّا لِثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ مَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِي هَذَا وَالْمَسْجِدِ الْأَقْصَى [راجع: ۷۱۹۱]۔

(۷۷۲۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا سوائے تین مسجدوں کے کسی اور مسجد کی طرف خصوصیت سے کچھ نہ کس کر سفر نہ کیا جائے، ایک تو مسجد حرام، دوسرے میری یہ مسجد (مسجد نبوی) اور تیسرے مسجد اقصی۔

(۷۷۲۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ يَسُوقُ بَدَنَةً قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْكَبْهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبْهَا قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَلَقَدْ رَأَيْتُهُ يُسَافِرُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي عُنُقِهَا نَعْلٌ [صححه اسحاری (۱۷۰۶)] [نصر: ۱۰۱۹۵]۔

(۷۷۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک مرتبہ ایک شخص کے پاس سے گزرتے ہوئے اسے دیکھا کہ وہ ایک اونٹ کو ہانک کر لیے جا رہا ہے، نبی ﷺ نے اس سے فرمایا کہ اس پر سوار ہو جاؤ، اس نے عرض کیا کہ یہ قربانی کا جانور ہے، نبی ﷺ نے پھر فرمایا کہ اس پر سوار ہو جاؤ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ وہ نبی ﷺ کے ساتھ چلتا جا رہا ہے اور اونٹ کی گردن میں جوتی پڑی ہوئی ہے۔

(۷۷۲۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي النَّدَاءِ وَالصَّفِّ الْأَوَّلِ لَأَسْتَهْمُوا عَلَيْهِمَا وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِي التَّهْجِيرِ لَأَسْتَبَقُوا إِلَيْهِ وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِي الْعَتَمَةِ وَالصُّبْحِ لَأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبَوًّا فَقُلْتُ لِمَالِكٍ أَمَا يُكْرَهُ أَنْ يَقُولَ الْعَتَمَةَ قَالَ هَكَذَا قَالَ الَّذِي حَدَّثَنِي [راجع: ۷۲۲۵]۔

(۷۷۲۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر لوگوں کو پتہ چل جائے کہ اذان اور صفِ اول میں نماز کا کیا ثواب ہے (اور پھر انہیں یہ چیزیں، قرعہ اندازی کے بغیر حاصل نہ ہو سکیں) تو وہ ان دونوں کا ثواب حاصل کرنے کے لئے قرعہ اندازی کرنے لگیں اور اگر لوگوں کو یہ پتہ چل جائے کہ جہدِ نماز میں آنے کا کتنا ثواب ہے تو وہ اس کی طرف سبقت کرنے لگیں اور اگر انہیں یہ معلوم ہو جائے کہ نمازِ عشاء اور نمازِ فجر کا کیا ثواب ہے تو وہ ان دونوں نمازوں میں ضرور شرکت کریں خواہ انہیں گھسٹ گھسٹ کر ہی آنا پڑے۔



(۷۷۲۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا ابْنُ حُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
أَوْ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ  
فِيمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَسَاجِدِ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْأَقْصَى [راجع: ۷۷۲۰]۔

(۷۷۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میری مسجد میں نماز پڑھنے کا ثواب  
دوسری تمام مسجدوں سے ”سوائے مسجد حرام کے“ ایک ہزار گنا زیادہ ہے۔

(۷۷۲۶) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا ابْنُ حُرَيْجٍ قَدْ كَرَّ حَدِيثًا قَالَ وَأَخْبَرَنِي عَطَاءٌ أَنَّ أَبَا  
سَلَمَةَ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَنْ عَائِشَةَ قَدْ كَرَّهَ وَلَمْ يَشْكُ [راجع: ۷۷۲۰]۔

(۷۷۲۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی بغیر شک کے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے۔

(۷۷۲۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ الصَّدَقَةِ مَا كَانَ عَنْ ظَهْرِ غِنَى وَأَبْدَأُ بِمَنْ تَعُولُ وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى  
قُلْتُ لِأَيُّوبَ مَا عَنْ ظَهْرِ غِنَى قَالَ عَنْ فَضْلِ غِنَاكَ [انخرجه عبد الرزاق (۱۶۴۰۴) قال شعيب: اسناده صحيح]۔

(۷۷۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بہترین صدقہ تو دل کے غناء کے ساتھ ہوتا ہے، اوپر والا  
ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہوتا ہے اور تم صدقات و خیرات میں ان لوگوں سے ابتداء کرو جو تمہاری ذمہ داری میں آتے ہیں۔

(۷۷۲۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ بِعَمَلٍ أَهْلُ الْخَيْرِ سَبْعِينَ سَنَةً فَإِذَا أَوْصَى حَافٍ فِي  
وَصِيَّتِهِ فَيُخْتَمُ لَهُ بِشَرٍّ عَمَلِهِ فَيَدْخُلُ النَّارَ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ بِعَمَلٍ أَهْلُ الشَّرِّ سَبْعِينَ سَنَةً فَيَعْدِلُ فِي  
وَصِيَّتِهِ فَيُخْتَمُ لَهُ بِخَيْرٍ عَمَلِهِ فَيَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَالَ ثُمَّ يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ وَأَقْرَأُوا إِنْ شِئْتُمْ تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ إِلَى  
قَوْلِهِ عَذَابٌ مُهِينٌ [قال سمردي، حسن صحيح عرب، قال الألباني: ضعف (سمردي: ۲۱۱۷)]۔

(۷۷۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا انسان ستر سال تک نیکو کاروں والے اعمال سرانجام دیتا ہے  
لیکن جب وصیت کرتا ہے تو اس میں نا انصافی کرتا ہے، اس طرح اس کا خاتمہ بدترین عمل پر ہوتا ہے اور وہ جہنم میں داخل ہو جاتا  
ہے، جبکہ دوسرا آدمی ستر سال تک گنہگاروں والے اعمال سرانجام دیتا رہتا ہے لیکن اپنی وصیت میں انصاف سے کام لیتا ہے،  
اس طرح اس کا خاتمہ بہترین عمل پر ہوتا ہے اور وہ جنت میں داخل ہو جاتا ہے پھر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے کہ اگر چاہو تو یہ  
آیت پڑھو ”تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ“ الی قولہ ”عَذَابٌ مُهِينٌ“

(۷۷۲۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَلَجَعَ أَحَدُكُمْ بِالْيَمِينِ فِي أَهْلِهِ فَإِنَّهُ آثَمُ لَهُ عِنْدَ اللَّهِ مِنَ الْكُفَّارَةِ الَّتِي أُمِرَ بِهَا [صححه البخاری]

(۶۶۲۵)، ومسلم (۱۶۵۵)، والحاکم (۳۰۱/۴)، [انظر: ۸۱۹۳].

(۷۷۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ابو القاسم بن عیسیٰ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اپنے اہل خانہ کے متعلق اپنی قسم پر (غلط ہونے کے باوجود) اصرار کرے تو یہ اس کے لئے بارگاہِ خداوندی میں اس کفارہ سے ”جس کا اسے حکم دیا گیا ہے“ زیادہ بڑے گناہ کی بات ہے۔

(۷۷۳۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ دَاوُدَ عَنْ شَيْخٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَأْتِي عَلَيْكُمْ زَمَانٌ يُخَيِّرُ فِيهِ الرَّجُلُ بَيْنَ الْعَجْزِ وَالْفُجُورِ فَمَنْ أَدْرَكَ ذَلِكَ الزَّمَانَ فَلْيَحْتَرِ الْعَجْزَ عَلَى الْفُجُورِ [انظر: ۹۷۶۶].

(۷۷۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تم پر ایک زمانہ ایسا بھی آئے گا جس میں انسان کو لا چاری اور فسق و فجور میں سے کسی ایک کو اختیار کرنے کا موقع دیا جائے گا، جو شخص وہ زمانہ پائے اسے چاہیے کہ لا چاری کو فسق و فجور پر ترجیح دے کر اسی کو اختیار کر لے۔

(۷۷۳۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنِي أَبِي أَخْبَرَنَا مِينَاءُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْعَنْ حَمِيرَ قَاعِرَضَ عَنْهُ ثُمَّ جَاءَهُ مِنْ نَاحِيَةِ أُخْرَى فَأَعْرَضَ عَنْهُ وَهُوَ يَقُولُ الْعَنْ حَمِيرَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِمَ اللَّهُ حَمِيرَ أَفْوَاهُهُمْ سَلَامٌ وَأَيْدِيهِمْ طَعَامٌ أَهْلُ آمْنٍ وَإِيمَانٍ [قال الترمذی: عریب قال الألسی: موصوع (الترمذی: ۳۹۳۹) اسنادہ ضعیف جداً]

(۷۷۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں بیٹھا ہوا تھا کہ ایک آدمی آیا اور کہنے لگا: رسول اللہ! قبیلہ حمیر پر لعنت کیجیے، نبی ﷺ نے اس کی طرف سے منہ پھیر لیا، وہ دوسری جانب سے سامنے آیا اور پھر یہی کہا، نبی ﷺ نے پھر اعراض کیا اور فرمایا اللہ تعالیٰ قبیلہ حمیر پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے، ان کی زبانوں پر سلام اور ہاتھوں میں (دوسروں کے لئے) طعام ہوتا ہے اور یہ امن و ایمان والے لوگ ہیں۔

(۷۷۳۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَوَضَّأَ أَحَدُكُمْ فَلْيَجْعَلْ فِي أَنْفِهِ ثُمَّ لِيَسْتَنْشِرْ وَمَنْ اسْتَجَمَرَ فَلْيُورِ [راجع: ۷۲۹۸].

(۷۷۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص وضو کرے، اسے ناک بھی صاف کرنا چاہیے اور جو شخص پتھروں سے استنجاء کرے، اسے طاق عدد اختیار کرنا چاہیے۔

(۷۷۳۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى بْنُ الصَّبَّاحِ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَكُونُ فِي الرَّمْلِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ أَوْ خَمْسَةَ أَشْهُرٍ فَيَكُونُ فِيْنَا النَّفْسَاءُ وَالْحَائِضُ وَالْجُنْبُ فَمَا تَرَى قَالَ عَلَيْكَ بِالتَّرَابِ [أخرجه

البیہقی فی السنن الکبری (۱/۶۱۶)، قال شعبہ: حسن، وهذا اسناد ضعیف۔

(۷۷۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دیہاتی آدمی نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، اور کہنے لگا یا رسول اللہ! میں چار پانچ مہینے تک مسلسل صحرائی علاقوں میں رہتا ہوں، ہم میں حیض و نفاس والی عورتیں اور جنسی مرد بھی ہوتے ہیں (پانی نہیں ملتا) تو آپ کی کیا رائے ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا مٹی کو اپنے اوپر لازم کرلو۔

(۷۷۳۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنَ اللَّيْلِ فَلْيَسْتَفْتِحْ صَلَاتَهُ بِرُكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ [راجع: ۱۷۱۷۶]۔

(۷۷۳۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص تہجد کی نماز کے لئے اٹھے تو اسے چاہئے کہ اس کا آغاز دو ہلکی رکعتوں سے کرے۔

(۷۷۳۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ دُعِيَ فَلْيَجِبْ فَإِنْ كَانَ مُفْطِرًا أَكَلَ وَإِنْ كَانَ صَائِمًا فَلْيَصِلْ وَلْيَدْعُ لَهُمْ [صححه مسلم (۴۳۱)]۔

[واہن حبان (۵۳۰۶)]، [الطبرانی (۱۰۳۵۴، ۱۰۵۹۳)]۔

(۷۷۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر کسی کو کھانے کی دعوت دی جائے اور وہ روزے سے نہ ہو تو اسے کھا لینا چاہئے اور اگر روزے سے ہو تو ان کے حق میں دعا کرنی چاہئے۔

(۷۷۳۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ الْقَارَةُ مَسْخُوحَةٌ بِأَيَّةٍ أَنَّهُ يَقْرَبُ لَهَا لَبَنُ اللَّقَاحِ فَلَا تَذُوقُهُ وَيَقْرَبُ لَهَا لَبَنُ النِّعَمِ فَتَشْرَبُهُ أَوْ قَالَ فَتَأْكُلُهُ فَقَالَ لَهُ كُفَّ أَمْرٌ سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَفْزَلْتُ التَّوْرَةَ عَائِي [راجع: ۱۷۱۹۵]۔

(۷۷۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ چوبائیکہ (سرخ شدہ قوم ہے اور اس کی علامت یہ ہے کہ اگر اس کے سامنے اونٹ کا دودھ رکھا جائے تو وہ اسے نہیں پیتا اور اگر بکری کا دودھ رکھا جائے تو وہ اسے پی لیتا ہے؟

کعب احبار رضی اللہ عنہ (جو نو مسلم یہودی عالم تھے) کہنے لگے کہ کیا یہ حدیث آپ نے خود نبی ﷺ سے سنی ہے؟ میں نے کہا کہ کیا مجھ پر تورات نازل ہوئی ہے؟

(۷۷۳۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا فَرَعٌ وَلَا عَتِيرَةٌ وَالْفَرَعُ أَوَّلُ النَّجَاحِ كَانَ يُنْجِي لَهُمْ فَيُدَبِّحُونَهُ [راجع: ۱۷۱۳۵]۔

(۷۷۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اسلام میں ماہِ رجب میں قربانی کرنے کی کوئی حیثیت نہیں، اسی طرح جانور کا سب سے پہلا بچہ جنوں کے نام قربان کرنے کی بھی کوئی حیثیت نہیں۔

(۷۷۳۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الذُّبَابِ وَالْمَرْقَتِ وَالْحَتَمِ وَالْقَيْرِ | صححه مسلمہ (۱۹۹۳) | [راجع: ۷۲۸۶]

(۷۷۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے دباء اور مرقف، حتم اور قیر نامی برتنوں سے منع فرمایا ہے۔

(۷۷۳۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ أَخْبَرَنِي أَبُو كَثِيرٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَمْرُ مِنْ هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ النَّخْلَةِ وَالْعَبَةِ | صححه مسلمہ (۱۹۸۵) |

[الطبر: ۹۲۸۳، ۹۲۸۶، ۱۰۱۴۵، ۱۰۱۴۸، ۱۰۷۲۰، ۱۰۷۲۱، ۱۰۷۲۱، ۱۰۸۱۸]

(۷۷۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا شراب ان دو درختوں سے بنتی ہے، ایک کھجور اور ایک انگور۔

(۷۷۴۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ لَابَتَيْ الْمَدِينَةِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَلَوْ وَجَدْتُ الطَّبَاءَ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا مَا دَعَرْتُهَا وَحَعَلْتُ حَوْلَ الْمَدِينَةِ اثْنَيْ عَشَرَ مِيلًا حُمَى | [راجع: ۷۲۱۷]

(۷۷۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے مدینہ منورہ کے دونوں کونوں کے درمیان کی جگہ حرم قرار دیا ہے اس لئے اگر میں مدینہ منورہ میں ہر نوں کو دیکھ بھی لوں تب بھی انہیں نہ ڈراؤں اور نبی ﷺ نے مدینہ کے آس پاس بارہ میل کی جگہ کو چار گاہ قرار دیا ہے۔

(۷۷۴۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ حُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ عَمَّارَةَ أَنَّهُ سَمِعَ الْقَرَّاطَ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ أَبِي هُرَيْرَةَ يَرُوعُهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَرَادَ أَهْلَهَا بِسُوءٍ بَغَى الْمَدِينَةَ أَذَابَهُ اللَّهُ كَمَا يَذُوبُ الْمِلْحُ فِي الْمَاءِ | [راجع: ۷۲۷۲، ۷۲۷۵]

(۷۷۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اہل مدینہ کے ساتھ برائی کا ارادہ کرے گا، اللہ اسے اس طرح پھلنے دے گا جیسے نمک پانی میں پھل جاتا ہے۔

(۷۷۴۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ لَهُ مَالٌ فَلَمْ يَزِدْ حَقَّهُ حِيلَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَحَّاعٌ أَفْرَعُ لَهُ زَبِيئَانِ يَتَعَهُ حَتَّى يَصْغَ يَدُهُ فِيهِ فَلَا يَرَانُ يَقْصِمُهَا حَتَّى يَقْصِيَ بَيْنَ الْعَادِ | [راجع: ۸۶۵۶، ۸۶۶۰]

(۷۷۴۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس شخص کے پاس مال و دولت ہو اور وہ اس کا حق ادا نہ کرتا ہو، قیامت کے دن اس مال کو خجاسانپ "جس کے منہ میں دو دھاریں ہوں گی" بنا دیا جائے گا اور وہ اپنے مالک کا پیچھا کرے گا یہاں تک کہ اس کا ہاتھ اپنے منہ میں لے کر اسے چبانے لگا اور یہ سدا اس وقت تک چمتا رہے گا جب تک بندوں کے درمیان فیصلہ شروع نہ ہو جائے۔



(۷۷۴۶) حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ بنو فزارہ کا ایک آدمی نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا (اے اللہ کے نبی!) میری بیوی نے ایک سیاہ رنگت والا لڑکا جنم دیا ہے دراصل وہ نبی ﷺ کے سامنے اس بچے کا نسب خود سے ثابت نہ کرنے کی درخواست پیش کرنا چاہ رہا تھا، نبی ﷺ نے اس سے پوچھا کہ کیا تمہارے پاس اونٹ ہیں؟ اس نے کہا جی ہاں! نبی ﷺ نے پوچھا کہ ان کی رنگت کیا ہے؟ اس نے کہا سرخ، نبی ﷺ نے پوچھا کیا ان میں کوئی خاکستری رنگ کا اونٹ بھی ہے؟ اس نے کہا جی ہاں! اس میں خاکستری رنگ کا اونٹ بھی ہے، نبی ﷺ نے فرمایا سرخ اونٹوں میں خاکستری رنگ کا اونٹ کیسے آگیا؟ اس نے کہا کہ شاید کسی رگ نے یہ رنگ کھینچ لیا ہو، نبی ﷺ نے فرمایا پھر اس بچے کے متعلق بھی یہی سمجھ لو کہ شاید کسی رگ نے یہ رنگ کھینچ لیا ہو اور نبی ﷺ نے اسے بچے کے نسب کی نفی کرنے کی اجازت نہیں دی۔

(۷۷۴۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنَا رَجُلٌ مِنْ مُزَيْنَةَ وَنَحْنُ عِنْدَ ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ يَهُودِيًّا وَيَهُودِيَّةً

(۷۷۴۷) امام زہریؒ فرماتے ہیں کہ قبیلہ مزینہ کے ایک آدمی نے ہمیں یہ حدیث سنائی جبکہ ہم حضرت سعید بن مسیبؒ کے پاس بیٹھے تھے کہ نبی ﷺ نے ایک یہودی مرد اور عورت پر رجم کی سزا جاری فرمائی۔

(۷۷۴۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَاجْلِدُوهُ ثُمَّ إِذَا شَرِبَ فَاجْلِدُوهُ ثُمَّ إِذَا شَرِبَ فَاجْلِدُوهُ ثُمَّ إِذَا شَرِبَ فِي الرَّابِعَةِ فَاقْتُلُوهُ

(۷۷۴۸) حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص شراب نوشی کرے، اسے کوڑے مارو، دوبارہ پئے تو پھر کوڑے مارو، سہ بارہ پئے تو پھر کوڑے مارو، اور چوتھی مرتبہ پئے تو اسے قتل کر دو۔

(۷۷۴۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوَلَدُ لِلْفَرَّاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ [راجع: ۷۲۶۱]

(۷۷۴۹) حضرت ابو ہریرہؓ اور ابو سلمہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بچہ بستر والے کا ہوتا ہے اور زانی کے لئے پتھر ہوتے ہیں۔

(۷۷۵۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَمَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ أُنِصْتُ فَقَدْ لَغَوْتَ اصْحَحْ

البخاری (۹۳۴)، ومسلم (۸۵۱)، وابن حبان (۲۷۹۵)، [راجع: ۷۶۷۲]

(۷۷۵۰) حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ امام جس وقت جمعہ کا خطبہ دے رہا ہو اور تم اپنے ساتھی کو صرف یہ کہو کہ خاموش رہو، تو تم نے لغو کام کیا۔



(۷۷۵۱) قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ وَأَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَارِظٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [صححه مسلم (۸۵۱) وابن حريسة (۱۸۰۵)] [راجع: ۷۶۷۲].

(۷۷۵۱) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۷۵۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَذْرَكَ مِنَ الصَّلَاةِ رَكْعَةً فَقَدْ أَذْرَكَ الصَّلَاةَ [راجع: ۷۲۸۲].

(۷۷۵۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی بھی نماز کی ایک رکعت پائے، گویا اس نے پوری نماز پالی۔

(۷۷۵۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي الْأَعْرَضِيُّ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ صَاحِبُ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ جَلَسْتُ الْمَلَانِكَةَ عَلَى أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ يَكْتُبُونَ كُلُّ مَنْ جَاءَ إِلَى الْجُمُعَةِ فَإِذَا خَرَجَ الْإِمَامُ طَوَتْ الْمَلَانِكَةُ الصُّحُفَ وَدَخَلْتُ تَسْمَعُ الذِّكْرَ قَالَ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُهْجَرُ إِلَى الْجُمُعَةِ كَالْمُهْدَى بَذَنَةً ثُمَّ كَالْمُهْدَى بَقَرَةً ثُمَّ كَالْمُهْدَى شَاةً ثُمَّ كَالْمُهْدَى دَجَاجَةً ثُمَّ كَالْمُهْدَى حَسْبَتُهُ قَالَ بَيْضَةُ [راجع: ۷۵۱۰].

(۷۷۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب جمعہ کا دن آتا ہے تو فرشتے مسجد کے دروازے پر بیٹھ جاتے ہیں اور جمعہ میں آنے والوں کا اندراج کرتے جاتے ہیں اور جب امام نکل آتا ہے تو وہ صحیفے لپیٹ کر مسجد میں ذکر سننے کے لئے داخل ہو جاتے ہیں، نیز نبی ﷺ نے فرمایا کہ سب سے پہلے جمعہ کے لئے آنے والا اس شخص کی طرح ہے جس نے اونٹ پیش کیا، پھر جس نے گائے پیش کی، پھر جس نے بکری پیش کی، پھر جس نے مرغی کو پیش کیا، پھر جس نے انڈہ پیش کیا۔

(۷۷۵۴) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْأَعْرَضِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ كَانَ عَلَى كُلِّ بَابٍ فَذَكْرَةٌ وَلَمْ يَشْكُ فِي الْبَيْضَةِ [راجع: ۷۵۱۰].

(۷۷۵۴) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۷۵۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْأَعْرَضِيِّ نَحْوَهُ [راجع: ۷۵۱۰].

(۷۷۵۵) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۷۵۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ إِنَّ فِي الْجُمُعَةِ سَاعَةً وَأَشَارَ بِكَفِّهِ كَأَنَّهُ يَقْلُلُهَا لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ يَسْأَلُ اللَّهَ شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ [صححه مسلم (۸۵۲)، وابن حريسة: (۱۷۳۵)] [راجع: ۷۱۵۱].

(۷۷۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے برسر منبر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بات فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جمعہ کے دن ایک ساعت ایسی بھی آتی ہے کہ اگر وہ کسی بندہ مسلم کو اس حال میں میسر آ جائے کہ وہ کھڑا ہو کر نماز پڑھ رہا ہو اور اللہ سے خیر کا سوال کر رہا ہو تو اللہ اسے وہ چیز ضرور عطا فرما دیتا ہے، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کرتے ہوئے اس ساعت کا مختصر ہونا بیان فرمایا۔

(۷۷۵۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ رَجُلٍ يُقَالُ لَهُ أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ غَسَلَ مِثْنًا فَلْيَغْتَسِلْ [أخرجه عبد الرزاق (۶۱۱۰) سادہ صغیف]

(۷۷۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میت کو غسل دینے سے غسل دینے والا بھی غسل کر لے۔

(۷۷۵۸) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي لَيْثٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ غَسَلَ مِثْنًا فَلْيَغْتَسِلْ

(۷۷۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میت کو غسل دینے سے غسل دینے والا بھی غسل کر لے۔

(۷۷۵۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا رَفَعَ الْحَدِيثَ قَالَ أَسْرِعُوا بِجَنَائِزِكُمْ فَإِنْ كَانَتْ صَالِحَةً عَجَّلْتُمُوهَا إِلَى الْخَيْرِ وَإِنْ كَانَتْ طَالِحَةً اسْتَرْحَمْتُ مِنْهَا وَوَضَعْتُمُوهَا عَنْ رِقَابِكُمْ [راجع: ۷۲۶۵]

(۷۷۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے موقوفاً اور مرفوعاً دونوں طرح مروی ہے کہ جنازے کو لے جانے میں جلدی سے کام لیا کرو، کیونکہ اگر میت نیک ہو تو تم اسے خیر کی طرف لے جا رہے ہو اور اگر میت گناہ گار ہو تو وہ ایک شر ہے جسے تم اپنے کندھوں سے اتار کر راحت حاصل کر رہے ہو۔

(۷۷۶۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي خَفْصَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَبِي وَخَالَفَهُمَا يُونُسُ وَقَالَ حَدَّثَنِي أَبُو أُمَامَةَ بْنُ سَهْلٍ

(۷۷۶۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۷۶۱) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ [راجع: ۷۲۶۹]

(۷۷۶۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۷۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فَلَهُ قِيرَاطٌ وَمَنْ انْظَرَهَا حَتَّى تُوَضَعَ فِي اللَّحْدِ فَلَهُ قِيرَاطَانِ وَالْقِيرَاطَانِ مِثْلُ الْجَبَلَيْنِ الْعَظِيمَيْنِ [راجع: ۷۱۸۸]

(۷۷۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص جنازہ پر نماز پڑھے تو اسے قیراط ملے گا اور جو شخص جنازہ کو لحد تک دیکھ کر رہے گا تو اسے دو قیراط ملے گا۔ قیراط دو جبال عظیمین کے برابر ہے۔

(۷۷۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی کی نماز جنازہ پڑھے، اسے ایک قیراط کے برابر ثواب ملے گا اور جو شخص دفن سے فراغت ہونے تک انتظار کرتا رہا، اسے دو قیراط کے برابر ثواب ملے گا، اور دو قیراط دو عظیم پہاڑوں کے برابر ہوں گے۔

(۷۷۶۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَعَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّجَاشِيَّ لِأَصْحَابِهِ وَهُوَ بِالْمَدِينَةِ فَصَفُّوا خَلْفَهُ وَصَلَّى عَلَيْهِ وَكَثَّرَ أَرْبَعًا [صححه البخاری (۱۳۲۷)، ومسلم (۹۵۱)، وابن حبان (۳۱۰۱)] [راجع: ۷۱۴۷].

(۷۷۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نجاشی کی موت کی اطلاع صحابہ رضی اللہ عنہم کو دی حالانکہ وہ خود مدینہ منورہ میں تھے، چنانچہ صحابہ رضی اللہ عنہم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے صفیں باندھ لیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور اس میں چار تکبیرات کہیں۔

(۷۷۶۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يَسْجُدُ فِيهَا قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُ فِيهَا يَعْنِي إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ [صححه ابن حبان (۳۴۵۷)]. قال شعيب: اسنادہ صحیح.

(۷۷۶۴) ابن سیرین رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سورۃ الشقاق میں سجدہ تلاوت کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اس سورت میں سجدہ کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۷۷۶۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ أَوْ عَنْ أَحَدِهِمَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَيْتُمُ الْهَلَالَ فَصُومُوا وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَافْطَرُوا فَإِنْ غَمَّ عَلَيْكُمْ فَصُومُوا ثَلَاثِينَ يَوْمًا [راجع: ۷۵۷۱].

(۷۷۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم چاند دیکھ لو تو روزہ رکھ لو اور جب چاند دیکھ لو تو عید الفطر منا لو، اگر ابر چھا جائے تو تیس دن روزے رکھو۔

(۷۷۶۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَعَجَّلَ شَهْرُ رَمَضَانَ بِصَوْمِ يَوْمٍ أَوْ يَوْمَيْنِ إِلَّا رَجُلٌ كَانَ يَصُومُ صِيَامًا فَيَأْتِي ذَلِكَ عَلَى صِيَامِهِ [راجع: ۷۱۹۹].

(۷۷۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان سے ایک یا دو دن پہلے روزے رکھنے سے منع فرمایا ہے، البتہ اس شخص کو اجازت ہے جس کا معمول پہلے سے روزہ رکھنے کا ہو کہ اسے روزہ رکھ لینا چاہیے۔

(۷۷۶۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ أَبِي أَنَسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ



أَهْلِكَ [راجع: ۷۲۸۸].

(۷۷۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ میں ہلاک ہو گیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پوچھا کہ تجھے کس چیز نے ہلاک کر دیا؟ اس نے کہا کہ میں نے رمضان کے مہینے میں دن کے وقت اپنی بیوی سے جماع کر لیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک غلام آزاد کر دو، اس نے کہا کہ میرے پاس غلام نہیں ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو مہینوں کے مسلسل روزے رکھ لو، اس نے کہا مجھ میں اتنی طاقت نہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا دو، اس نے کہا کہ میرے پاس اتنا کہاں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا بیٹھ جاؤ، اتنی دیر میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کہیں سے ایک بڑا ٹوکرا آیا جس میں کھجوریں تھیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ لے جاؤ اور اپنی طرف سے ساٹھ مسکینوں کو کھلا دو، اس نے عرض کیا یا رسول اللہ! مدینہ منورہ کے اس کونے سے لے کر اس کونے تک ہم سے زیادہ ضرورت مند گھرانہ کوئی نہیں ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مسکرا کر فرمایا جاؤ تم اور تمہارے اہل خانہ ہی اسے کھالیں۔

(۷۷۷۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَوَاصِلُوا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تَوَاصِلُ قَالَ إِنِّي لَسْتُ بِمِثْلِكُمْ إِنِّي أَبِيتُ بِطُعْمِي دَهِي وَيَسْقِيَنِي قَالَ فَلَمْ يَنْتَهُوا عَنْ الْوِصَالِ فَوَاصَلَ بِهِمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَيْنِ وَلَيْلَتَيْنِ ثُمَّ رَأَوْا الْهِلَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ تَأَخَّرَ الْهِلَالُ لَزِدْتُكُمْ كَالْمُنْكَلِ بِهِمْ [راجع: ۷۵۳۹].

(۷۷۷۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک ہی سحری سے مسلسل کئی روزے مت رکھا کرو، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ تو اس طرح تسلسل کے ساتھ روزے رکھتے ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس معاملے میں میں تمہاری طرح نہیں ہوں، میں تو اس حال میں رات گزارتا ہوں کہ میرا رب خود ہی مجھے کھلا پلا دیتا ہے، لیکن لوگ اس سے باز نہ آئے، چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے ساتھ دو دن اور دو راتوں تک وصال فرمایا، پھر لوگوں کو چاند نظر آ گیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں پر اپنی ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا اگر چاند ابھی نظر نہ آتا تو میں مزید وصال کرتا۔

(۷۷۷۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ وَعَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرْعَبُ فِي قِيَامِ رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَأْمُرَهُمْ بِغَزِيمَةٍ فَيَقُولُ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ [راجع: ۷۲۷۹].

(۷۷۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم قیام رمضان کی ترغیب دیتے تھے، لیکن پختہ حکم نہیں دیتے تھے اور فرماتے تھے جو شخص ایمان کی حالت میں ثواب کی نیت سے رمضان میں قیام کرے، اس کے گزشتہ سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

(۷۷۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ وَعَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ كُلُّ عَمَلٍ ابْنِ آدَمَ لَهُ إِلَّا الصَّيَامَ الصَّيَامُ لِي وَأَنَا أَجْزَى بِهِ وَلَخُلُوفٌ فِيهِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمُسْلِكِ | صحيحه البخاري (٥٩٢٧) ومسلمه (١١٥١) |

(۷۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے ابن آدم کا ہر عمل اس کے لئے ہے البتہ روزہ خاص میرے لیے ہے اور میں خود اس کا بدلہ دوں گا، روزہ دار کے منہ کی بھبک اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے۔

(۷۷۸) قَالَ الزُّهْرِيُّ وَأَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
حِينَ أُسْرِى بِهِ لَقِيتُ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ فَتَعْتَهُ قَالَ رَجُلٌ قَالَ حَبِيبُهُ قَالَ مُضْطَرِبٌ رَجُلُ الرَّأْسِ كَأَنَّهُ مِنْ  
رِجَالِ شَنْوَنَةَ قَالَ وَلَقِيتُ عِيسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ فَتَعْتَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رُبْعَةٌ أَحْمَرُ كَأَنَّهُ أُخْرِجَ مِنْ  
دِيمَاسٍ يُعْنَى حَمَامًا قَالَ وَرَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَأَنَا أَشْبَهُ وَلَدِهِ بِهِ قَالَ فَأَتَيْتُ بِإِنَانَيْنِ أَحَدُهُمَا فِيهِ لَسٌّ  
وَفِي الْآخَرِ حَمَرٌ فَقَالَ لِي خُذْ أَيُّهُمَا شِئْتَ فَأَخَذْتُ اللَّبَنَ فَشَرِبْتُهُ فَقِيلَ لِي هَذِهِ الْفِطْرَةُ وَأَصَبْتَ الْفِطْرَةَ  
أَمَا إِنَّكَ لَوْ أَخَذْتَ الْحَمَرَ عَوْتُ أَمْتِكَ [صححه البحارى (٣٤٣٧)، ومسله (١٦٨)] - [المر، ١٠٦٥٥]

(۷۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا شب معراج کے موقع پر میری ملاقات حضرت موسیٰ علیہ السلام سے ہوئی، پھر نبی ﷺ نے ان کا حلیہ بیان کرتے ہوئے غالباً یہ فرمایا کہ وہ ایک بکھرے بالوں والے آدمی محسوس ہوئے، ان کے سر کے بال گھٹکھریا لے تھے، اور وہ قبیضہ شنو، ہ کے مرد محسوس ہو رہے تھے، اسی طرح حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے بھی میری ملاقات ہوئی، اور ان کا حلیہ بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ وہ درمیانے قد کے سرخ و سفید رنگ کے آدمی تھے، اور ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ ابھی ابھی حمام سے نکل کر آ رہے ہیں، اسی طرح میں نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی بھی زیارت کی، میں ان کی ساری اولاد میں ان سے سب سے زیادہ مشابہہ ہوں، اس کے بعد میرے پاس دو برتن لائے گئے جن میں سے ایک میں دودھ اور دوسرے میں شراب تھی، مجھ سے کہا گیا کہ ان میں جسے چاہیں، منتخب کر لیں، میں نے دودھ اٹھا کر اسے پی لیا، مجھ سے کہا گیا کہ فطرت صحیحہ کی طرف آپ کی رہنمائی ہوئی، اگر آپ شراب اٹھا لیتے تو آپ کی امت گمراہ ہو جاتی۔

(۷۷۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ حَسَّانَ يُحَدِّثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ أَبِي هُرَيْرَةَ فَسَأَلَهُ رَجُلٌ عَنْ شَيْءٍ لَمْ أَذِرْ مَا هُوَ قَالَ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ اللَّهُ أَكْبَرُ سَأَلَ عَنْهَا اثْنَانِ وَهَذَا الثَّالِثُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ رِجَالًا سَتَرْتَفَعُ بِهِمُ الْمَسْأَلَةُ حَتَّى يَقُولُوا اللَّهُ خَلَقَ الْخَلْقَ فَمَنْ خَلَقَهُ [صححه مسلم (۱۳۵)].

(۷۷۷) محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ ایک آدمی نے ان سے کوئی بات پوچھی جس کا مجھے علم نہیں کہ اس نے کیا بات پوچھی، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اس کا سوال سن کر کہنے لگے اللہ اکبر، اس چیز کے متعلق



مجھ سے دو آدمیوں نے پہلے پوچھا تھا، اب یہ تیسرا آدمی ہے، میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ کچھ لوگوں پر سوال کی عادت غالب آ جائے گی، حتیٰ کہ وہ یہ سوال بھی کرنے لگیں گے کہ ساری مخلوق کو تو اللہ نے پیدا کیا، پھر اللہ کو کس نے پیدا کیا؟ (۷۷۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَيْلٌ لِلْعَقَبِ مِنَ النَّارِ [صححه مسلمہ (۲۴۲)] . [انظر: ۹۰۳۴]

(۷۷۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایڑیوں کے لئے جہنم کی آگ سے ہلاکت ہے۔

(۷۷۷۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَنْزِلُ رَبُّنَا عَزَّ وَجَلَّ كُلَّ لَيْلَةٍ إِذَا مَضَى ثُلُثُ اللَّيْلِ الْأَوَّلِ فَيَقُولُ أَنَا الْمَلِكُ مَنْ ذَا الَّذِي يَسْأَلُنِي فَأُعْطِيَهُ مَنْ ذَا الَّذِي يَدْعُونِي فَأَسْتَجِيبَ لَهُ مَنْ ذَا الَّذِي يَسْتَغْفِرُنِي فَأَغْفِرَ لَهُ فَلَا يَزَالُ كَذَلِكَ إِلَى الْفَجْرِ [صححه مسلم (۷۵۸)] . [انظر: ۹۴۲۶]

(۷۷۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب رات کا ایک تہائی حصہ گزر جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ آسمان دنیا پر نزول فرماتے ہیں اور اعلان کرتے ہیں کہ میں ہوں حقیقی بادشاہ، کون ہے جو تجھ سے مانگے کہ میں اسے عطاء کروں؟ کون ہے جو مجھ سے دعا کرے کہ میں اسے قبول کر لوں؟ کون ہے جو مجھ سے بخشش طلب کرے کہ میں اسے بخش دوں؟ یہ اعلان طلوع فجر تک ہوتا رہتا ہے۔

(۷۷۸۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنِّي لَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ فِي الْيَوْمِ أَكْثَرَ مِنْ سَبْعِينَ مَرَّةً وَأَتُوبُ إِلَيْهِ [صححه البخاری (۶۳۰۷)]، وابن حبان (۹۲۵)] . [انظر: ۸۴۷۴، ۹۸۰۶]

(۷۷۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میں دن میں ستر مرتبہ سے زیادہ توبہ واستغفار کرتا ہوں۔

(۷۷۸۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَتَى مِنْكُمْ الصَّلَاةَ فَلْيَأْتِهَا بِوَقَارٍ وَسَكِينَةٍ فَلْيُصَلِّ مَا أَدْرَكَ وَلْيَقْضِ مَا سَبَقَهُ [راجع: ۷۲۴۹]

(۷۷۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے جو شخص نماز کے لئے آئے، وہ اطمینان اور سکون کے ساتھ آیا کرے، جتنی نماز مل جائے وہ پڑھ لیا کرے اور جو رہ جائے اسے مکمل کر لیا کرے۔

(۷۷۸۲) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا رَبَاحٌ عَنْ عُمَرَ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ مَوْلُودٍ وَلَدٌ عَلَى الْفِطْرَةِ فَأَنَوَاهُ يَهُودِيَّةً وَيَنْصَرَانِيَّةً مِثْلَ الْأَنْعَامِ تُنْتَجُ صَحَاحًا فَتُكْوَى آذَانُهَا [انظر: ۸۵۴۳]

(۷۷۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہر بچہ فطرتاً ہی مسلم پیدا ہوتا ہے، بعد میں اس کے والدین اسے یہودی یا عیسائی بنا دیتے ہیں، اس کی مثال ایسے ہی ہے جیسے ایک جانور کے یہاں صحیح سالم جانور پیدا ہوتا ہے، پھر تم اس کے کانوں میں سوراخ کر دیتے ہو۔

(۷۷۸۳) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنِي رَبَاحٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَتَكُونُ فِتْنٌ الْقَاعِدُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْقَائِمِ وَالْقَائِمُ خَيْرٌ مِنَ الْمَاشِي وَالْمَاشِي خَيْرٌ مِنَ السَّاعِي وَمَنْ وَجَدَ مَلْجَأً أَوْ مَعَاذًا فَلْيَعُذْ بِهِ [صححه البخاری (۷۰۸۵)، ومسلم (۲۸۸۶)، وابن حبان (۵۹۵۹)، والبخاری (۳۶۰۱)، ومسلم (۲۸۸۶)]. [انظر: ۷۷۸۴].

(۷۷۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا عنقریب فتنوں کا دور دورہ ہوگا، اس دور میں بیٹھا ہوا شخص کھڑے ہوئے سے بہتر ہوگا، کھڑا ہوا شخص چلنے والے سے بہتر ہوگا اور چلنے والا دوڑنے والے سے بہتر ہوگا اور جسے کوئی ٹھکانہ یا پناہ گاہ مل جائے، اسے چاہئے کہ وہ اس کی پناہ میں چلا جائے۔

(۷۷۸۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ تَكُونُ فِتْنَةٌ لَمْ رَفَعَهُ قَالَ مَنْ وَجَدَ مَلْجَأً أَوْ مَعَاذًا فَلْيَعُذْ بِهِ [راجع: ۷۷۸۳].

(۷۷۸۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۷۸۵) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا رَبَاحٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ مِنَ الْعَصْرِ رَكْعَةً قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَهَا يُرْوَى ذَلِكَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ أَدْرَكَ مِنَ الْفَجْرِ رَكْعَةً قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَهَا [صححه مسلم (۶۰۸)، وابن خزيمة: (۹۸۴)، وابن حبان (۱۳۸۲)].

(۷۷۸۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بحوالہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص غروب آفتاب سے قبل نماز عصر کی ایک رکعت پالے اس نے وہ نماز پالی اور جو شخص طلوع آفتاب سے قبل فجر کی نماز کی ایک رکعت پالے اس نے وہ نماز پالی۔

(۷۷۸۶) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا رَبَاحٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَامَ أَغْرَابِيٌّ فَبَالَ فِي الْمَسْجِدِ فَتَنَّاوَلَهُ النَّاسُ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعُوهُ فَأَهْرِيقُوا عَلَى بَوْلِهِ سَجَلٌ مَاءٍ أَوْ ذُنُوبًا مِنْ مَاءٍ فَإِنَّمَا بُعِثْتُمْ مُيَسَّرِينَ وَلَمْ تُبْعَثُوا مُعَسِّرِينَ [صححه البخاری (۲۲۰)، وابن خزيمة: (۲۹۷)، وابن حبان (۱۳۳۹)]. [انظر: ۷۷۸۷].

(۷۷۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک دیہاتی مسجد نبوی میں آیا اور مسجد میں پیشاب کرنا شروع کر دیا، لوگ جلدی سے اس کی طرف دوڑے، یہ دیکھ کر نبی ﷺ نے فرمایا اسے چھوڑ دو، تم لوگ آسانی کرنے والے بنا کر بھیجے گئے

ہو، مشکل میں ڈالنے والے بنا کر نہیں بھیجے گئے، اس کے پیشاب کی جگہ پر پانی کا ایک ڈول بہا دو۔

(۷۷۸۷) حَدَّثَنَا هَارُونُ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَعْرَابِيًّا بَالَ فِي الْمَسْجِدِ فَقَدْ كَرَّ مَعْنَاهُ [راجع: ۷۷۸۶].

(۷۷۸۷) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۷۸۸) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا رَبَاحٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ خُطْوَةٍ يَخْطُوهَا إِلَى الصَّلَاةِ يَكْتُبُ لَهُ بِهَا حَسَنَةٌ وَيُمْحَى عَنْهَا بِهَا سَيِّئَةٌ [انظر: ۸۲۴].

(۷۷۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہر وہ قدم جو نماز کے لئے اٹھتا ہے، اس کے بدلے میں ایک نیکی لکھی جاتی ہے اور ایک گناہ مٹا دیا جاتا ہے۔

(۷۷۸۹) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا رَبَاحٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الصَّلَاةِ وَقُمْنَا مَعَهُ فَقَالَ أَعْرَابِيٌّ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ اللَّهُمَّ ارْحَمْنِي وَمُحَمَّدًا وَلَا تَرْحَمْ مَعَنَا أَحَدًا فَلَمَّا سَلَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْأَعْرَابِيِّ لَقَدْ تَحَجَّجْتَ وَاسِعًا يُرِيدُ رَحْمَةَ اللَّهِ [صححه البخاری (۶۰۱۰)، وابن خزيمة: (۸۶۴) وابن حبان (۹۸۷)]. [انظر: ۱۰۵۴].

(۷۷۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نماز کے لئے کھڑے ہوئے، ہم بھی ان کے ہمراہ کھڑے ہو گئے، دوران نماز ایک دیہاتی یہ دعاء کرنے لگا کہ اے اللہ! مجھ پر اور محمد (ﷺ) پر رحم فرما اور اس میں کسی کو ہمارے ساتھ شامل نہ فرما، نبی ﷺ نے سلام پھیر کر اس کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا تو نے وسعت والے اللہ (کی رحمت) کو پابند کر دیا۔

(۷۷۹۰) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا رَبَاحٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْتِي أَحَدَكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلَا يَذْهَبُ أَنْ زَادَ أَمْ نَقَصَ فَإِذَا وَجَدَ أَحَدَكُمْ ذَلِكَ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ [راجع: ۷۲۸۴].

(۷۷۹۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھ رہا ہوتا ہے تو شیطان اس کے پاس آ کر اسے اشتباہ میں ڈال دیتا ہے، یہاں تک کہ اسے یاد نہیں رہتا کہ اس نے کتنی رکعتیں پڑھی ہیں؟ جس شخص کے ساتھ ایسا معاملہ ہو تو اسے چاہئے کہ جب وہ قعدۂ اخیرہ میں بیٹھے تو سہو کے دو سجدے کر لے۔

(۷۷۹۱) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ رَبَاحٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَقِيمَتِ الصَّلَاةُ وَصَفَّ النَّاسُ صُفُوفَهُمْ لِلصَّلَاةِ وَخَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَيْتِهِ فَأَقْبَلَ يَمْشِي حَتَّى قَامَ فِي مَصَلَّاهُ ثُمَّ ذَكَرَ أَنَّهُ لَمْ يَغْتَسِلْ فَقَالَ لِلنَّاسِ مَكَانَكُمْ فَرَجَعَ إِلَى بَيْتِهِ قَالَ فَخَرَجَ

عَلَيْنَا وَنَحْنُ صُفُوفٌ فَقَامَ فِي الصَّلَاةِ يَنْطَفُ رَأْسُهُ قَدْ اغْتَسَلَ [راجع: ۷۲۳۷]۔

(۷۷۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نماز کی اقامت ہونے لگی اور لوگ صفیں درست کرنے لگے، نبی ﷺ بھی تشریف لے آئے اور چلتے ہوئے اپنے مقام پر کھڑے ہو گئے، تھوڑی دیر بعد نبی ﷺ کو یاد آیا کہ انہوں نے تو غسل ہی نہیں کیا، چنانچہ نبی ﷺ نے لوگوں سے فرمایا تم بیٹیں رکو، اور نبی ﷺ تشریف لے گئے، جب واپس آئے تو ہم اسی طرح صفوں میں کھڑے ہوئے تھے اور نبی ﷺ نے غسل فرما رکھا تھا اور سر سے پانی کے قطرات ٹپک رہے تھے، پھر آپ ﷺ نے لوگوں کو نماز پڑھائی۔

(۷۷۹۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَتَى أَحَدَكُمْ خَادِمُهُ بِطَعَامِهِ فَقَدْ وَلِيَ حَرَهُ وَمَشَقَّتَهُ وَدُحَانَهُ وَمُؤْنَتَهُ فَلْيُجْلِسْهُ مَعَهُ فَإِنْ أَبِي فَلْيُنَاوِلْهُ أَكْلَةً فِي يَدِهِ [راجع: ۷۵۰۵]۔

(۷۷۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کسی کا خادم کھانا پکا کر لائے اور اس کی گرمی سردی سے بچانے میں اس کی کفایت کرے تو اسے چاہئے کہ وہ اسے بھی اپنے ساتھ بٹھا کر کھانا کھلائے، اگر کھانا تھوڑا ہو تو ایک دو لقمے ہی اس کے ہاتھ پر رکھ دے۔

(۷۷۹۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي غِفَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ سَعِيدًا الْمَقْبُرِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّاعِمُ الشَّاكِرُ كَالصَّائِمِ الصَّابِرِ [صححه ابن حبان

(۳۱۵)۔ قال الترمذی: حسن عریب۔ قال الألبانی: صحیح (الترمذی: ۲۴۸۶) قال شعیب: حسن وهذا اسناد ضعیف]

(۷۷۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کھا کر شکر کرنے والا، روزہ رکھ کر صبر کرنے والے کی طرح ہے۔

(۷۷۹۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ دَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَرَكَةِ فِي السَّحُورِ وَالثَّرِيدِ [أخرجه عبد الرزاق (۱۹۵۷۱)۔ اسنادہ ضعیف]۔

(۷۷۹۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے سحری اور ثرید میں برکت کی دعاء فرمائی ہے۔ (ثرید اس کھانے کو کہتے ہیں جس میں روٹیوں کو ٹکڑے کر کے شوربے میں بھگو دیتے ہیں)

(۷۷۹۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ يَعْلَمُ الَّذِي يَشْرَبُ وَهُوَ قَائِمٌ مَا فِي بَطْنِهِ لَأَسْتَقَاءَهُ [أخرجه ابن حبان (۵۳۲۴)۔ قال شعیب:

صحیح۔ وهذا اسناد ضعیف]۔

(۷۷۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر کھڑے ہو کر پانی پینے والے کو پتہ چل جائے کہ اس کے پیٹ میں کیا جا رہا ہے تو وہ اسی وقت قی کر دے۔

(۷۷۹۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ [قال شعيب: اساده صحيح.]

(۷۷۹۶) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۷۹۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ رَجَعَ إِلَيْهِ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ [راجع: ۶۵۵۷.]

(۷۷۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اپنی جگہ سے اٹھ کر جائے تو واپس آنے کے بعد اس جگہ کا سب سے زیادہ حقدار وہی ہے۔

(۷۷۹۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنَ اللَّيْلِ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى فِرَاشِهِ فَلْيَنْفُضْ فِرَاشَهُ بِدَاخِلَةِ إِزَارِهِ فَإِنَّهُ لَا يَذَرِي مَا خَلْفَهُ بَعْدُ ثُمَّ لِيَقُلْ بِاسْمِكَ اللَّهُمَّ وَضَعْتُ جَنْبِي وَبِاسْمِكَ أَرْفَعُهُ اللَّهُمَّ إِنِّ أَمْسَكْتُ نَفْسِي فَاعْفِرْ لَهَا وَإِنْ أُرْسَلَتْهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ الصَّالِحِينَ [راجع: ۷۳۵۴.]

(۷۷۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص رات کو بیدار ہو، پھر اپنے بستر پر آئے تو اسے چاہئے کہ اپنے تہ بند ہی سے اپنے بستر کو جھاڑ لے، کیونکہ اسے معلوم نہیں کہ اس کے پیچھے کیا چیز اس کے بستر پر آگئی ہو، پھر یوں کہے کہ اے اللہ! میں نے آپ کے نام کی برکت سے اپنا پہلو زمین پر رکھ دیا، اور آپ کے نام سے ہی اسے اٹھاؤں گا، اگر میری روح کو اپنے پاس روک لیں تو اس کی مغفرت فرمائیے اور اگر واپس بھیج دیں تو اس کی اسی طرح حفاظت فرمائیے جیسے آپ اپنے نیک بندوں کی حفاظت فرماتے ہیں۔

(۷۷۹۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا انْتَعَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَبْدَأْ بِالْيَمْنَى وَإِذَا خَلَعَ فَلْيَبْدَأْ بِالْيُسْرَى وَلْيُخْلَعْهُمَا جَمِيعًا وَلْيُنْعِلْهُمَا جَمِيعًا [راجع: ۷۱۷۹.]

(۷۷۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص جوتی پہنے تو دائیں پاؤں سے ابتدا کرے اور جب اتارے تو پہلے بائیں پاؤں کی اتارے، نیز یہ بھی فرمایا کہ دونوں جوتیاں پہنا کر دو یا دونوں اتار دیا کرو (ایسا نہ کیا کرو کہ ایک پاؤں میں جوتی ہو اور دوسرے میں نہ ہو، جیسا کہ بعض لوگ کرتے تھے)

(۷۸۰۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُمُسٌ مِنَ الْفِطْرَةِ الْإِسْتِحْدَادُ وَالْخِتَانُ وَقَصُّ الشَّارِبِ وَتَنْفُ الْإِبْطِ وَتَقْلِيمُ الْأَظْفَارِ [راجع: ۷۱۳۹.]

(۷۸۰۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا پانچ چیزیں فطرت کا حصہ ہیں، ① زیر ناف بال صاف کرنا

۴ ختنہ کرنا ۳ موچھیں تراشنا ۴ بغل کے بال نوچنا ۵ ناخن کاٹنا۔

(۷۸.۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ كَمَثَلِ الزَّرْعِ لَا يَزَالُ الرِّيحُ تُفِينُهُ وَلَا يَزَالُ الْمُؤْمِنُ يُصِيبُهُ بَلَاءٌ وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ كَمَثَلِ شَجَرَةِ الْأَرْزَةِ لَا تَهْتَزُّ حَتَّى تُسْتَحْصَدَ [راجع: ۷۱۹۲]۔

(۷۸.۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مسلمان کی مثال کھیتی کی طرح ہے کہ کھیت پر بھی ہمیشہ ہوائیں چل کر اسے ہلاتی رہتی ہیں اور مسلمان پر بھی ہمیشہ مصیبتیں آتی رہتی ہیں، اور منافق کی مثال صنوبر کے درخت کی طرح ہے جو خود حرکت نہیں کرتا بلکہ اسے جڑ سے اکھیر دیا جاتا ہے۔

(۷۸.۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَدْخُلْ يَدَهُ فِي إِيَّانِهِ أَوْ قَالَ فِي وَضُوئِهِ حَتَّى يَغْسِلَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي أَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ [راجع: ۷۵۹۰]۔

(۷۸.۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اپنی نیند سے بیدار ہو تو اپنا ہاتھ کسی برتن میں اس وقت تک نہ ڈالے جب تک اسے تین مرتبہ دھونے کیونکہ اسے خبر نہیں کہ رات بھر اس کا ہاتھ کہاں رہا۔

(۷۸.۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيَْادٍ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ مَرَّةً يَقُومُ يَتَوَضَّئُونَ مِنْ مَطَهْرَةٍ فَقَالَ أَحْسِنُوا الْوُضُوءَ يَرْحَمُكُمُ اللَّهُ أَلَمْ تَسْمَعُوا مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ [راجع: ۷۱۲۲]۔

(۷۸.۳) محمد بن زیاد کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کچھ لوگوں کے پاس سے گزرے جو وضو کر رہے تھے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ اللہ تم پر رحم فرمائے، وضو خوب اچھی طرح کرو، کیا تم نے نبی اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے نہیں سنا ہے کہ جہنم کی آگ سے ایڑیوں کے لئے ہلاکت ہے؟

(۷۸.۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ أَرَاهُ قَالَ عَنْ ضَمْصَمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَقْتُلَ الْأَسْوَدِينَ فِي الصَّلَاةِ الْعَقْرَبِ وَالْحَيَّةِ وَقَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ هَكَذَا حَدَّثَنَا مَا لَا أُحْصِي [راجع: ۷۱۷۸]۔

(۷۸.۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے حکم دے رکھا ہے کہ دورانِ نماز بھی ”دوکالی چیزوں یعنی سانپ اور بچھو کو“ مارا جاسکتا ہے۔

(۷۸.۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ وَالثَّوْرِيُّ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِمَامُ ضَامِنٌ وَالْمُؤَدِّنُ أَمِينٌ اللَّهُمَّ ارْشِدْ الْأَئِمَّةَ وَاعْفِرْ لِلْمُؤَدِّينَ [صححه اس حزیمة]۔



۱۲۵۸ و ۱۵۲۹ و ۱۵۳۰)۔ و اشار الترمذی: الی کلام فی هذا الحدیث۔ قال الألبانی: صحیح (ابو داود: ۵۱۷ و ۵۱۸، الترمذی: ۲۰۷)۔ [راجع: ۷۱۶۹]۔

(۷۸۰۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا امام خاصین ہوتا ہے اور مؤذن امانت دار، اے اللہ! اماموں کی رہنمائی فرما اور مؤذنین کی مغفرت فرما۔

(۷۸۰۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَكِيمَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى صَلَاةً جَهْرًا فِيهَا بِالْقِرَاءَةِ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ بَعْدَ مَا سَلَّمَ فَقَالَ هَلْ قَرَأَ مِنْكُمْ أَحَدٌ مَعِيَ آيَةً قَالُوا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنِّي أَقُولُ مَا لِي أَنْزَعُ الْقُرْآنَ فَأَنْتَهَى النَّاسُ عَنِ الْقِرَاءَةِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَعْمَا يَجْهَرُ بِهِ مِنَ الْقِرَاءَةِ حِينَ سَمِعُوا ذَلِكَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۷۲۶۸]۔

(۷۸۰۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں کوئی نماز پڑھائی، نماز سے فارغ ہونے کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ کیا تم میں سے کسی نے میرے ساتھ قراءت کی ہے؟ لوگوں نے کہا جی ہاں رسول اللہ! نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تب ہی تو میں کہوں کہ میرے ساتھ قرآن میں جھگڑا کیوں کیا جا رہا تھا؟ اس کے بعد لوگ جہری نمازوں میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے قراءت کرنے سے رک گئے۔

(۷۸۰۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ أَوْ الْعَصْرَ فَسَلَّمَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ ثُمَّ انْصَرَفَ فَخَرَجَ سَرْعًا النَّاسُ فَقَالُوا خُفِّفَتِ الصَّلَاةُ فَقَالَ ذُو الشَّامَلَيْنِ أَخُفِّفَتِ الصَّلَاةُ أَمْ نَزِيتَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَقُولُ ذُو الْيَدَيْنِ قَالُوا صَدَقَ فَصَلَّى بِهِمُ الرَّكْعَتَيْنِ اللَّتَيْنِ تَرَكْتَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ بَعْدَ مَا سَلَّمَ [راجع: ۷۲۰۰]۔

(۷۸۰۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر یا عصر کی نماز پڑھائی، اور دو رکعتیں پڑھا کر ہی سلام پھیر دیا، اس پر جلد باز لوگ نکل گئے اور کہنے لگے کہ نماز کی رکعتیں کم ہو گئیں، ادھر ذوالشمالین بن عبد عمروؓ جو بنی زہرہ کا حلیف تھے نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا آپ بھول گئے یا نماز کی رکعتیں کم ہو گئی ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے پوچھا کیا ایسا ہی ہے جیسے ذوالیدین کہہ رہے ہیں؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے ان کی تائید کی، اس پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جو دو رکعتیں چھوٹ گئی تھیں، انہیں ادا کیا، پھر سلام پھیر کر بیٹھے بیٹھے سہو کے دو سجدے کر لیے۔

(۷۸۰۸) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا رَبَاحٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَجْعَلُوا بُيُوتَكُمْ مَقَابِرَ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَقْرَأُ مِنَ الْبَيْتِ الَّذِي يَقْرَأُ فِيهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ [صححه مسلم (۷۸۰)]، [انظر: ۸۴۲۴، ۸۹۰۲، ۹۰۳۰]۔

(۷۸۰۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اپنے گھروں کو قبرستان مت بناؤ، کیونکہ شیطان اس گھر سے بھاگتا ہے جس میں سورہ بقرہ کی تلاوت کی جاتی ہو۔

(۷۸۰۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ وَعَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي أَحَدُكُمْ الشَّيْطَانُ فَيَلْبِسُ عَلَيْهِ فِي صَلَاتِهِ فَلَا يَذَرِي أَزَادَ أَمْ نَقَصَ فَإِذَا وَجَدَ أَحَدُكُمْ ذَلِكَ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ [راجع: ۷۲۸۴]۔

(۷۸۰۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھ رہا ہوتا ہے تو شیطان اس کے پاس آ کر اسے اشتباہ میں ڈال دیتا ہے، یہاں تک کہ اسے یاد نہیں رہتا کہ اس نے کتنی رکعتیں پڑھی ہیں؟ جس شخص کے ساتھ ایسا معاملہ ہو تو اسے چاہئے کہ جب وہ قعدہ اخیرہ میں بیٹھے تو سہو کے دو سجدے کر لے۔

(۷۸۱۰) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا رَبَّاحٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي الْجُمُعَةِ سَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ يَسْأَلُ اللَّهَ فِيهَا شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ [قال الألبانی: صحيح (النسائی: ۱۱۵/۳)]۔

(۷۸۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا جمعہ کے دن ایک ساعت ایسی بھی آتی ہے کہ اگر وہ کسی بندہ مسلم کو اس حال میں میسر آ جائے کہ وہ اللہ سے خیر کا سوال کر رہا ہو تو اللہ اسے وہ چیز ضرور عطا فرما دیتا ہے۔

(۷۸۱۱) حَدَّثَنَا

(۷۸۱۱) ہمارے پاس دستیاب نسخے میں یہاں کوئی حدیث اور اس کی سند موجود نہیں ہے، صرف لفظ ”حدثنا“ لکھا ہوا ہے اور حاشیے میں اس کی وضاحت یوں کی گئی ہے کہ مسند احمد کے بعض نسخوں میں یہاں یہ غلطی ہوئی ہے کہ کاتبین نے حدیث نمبر ۷۸۱۲ کی سند کو لے کر اس پر حدیث نمبر ۷۸۱۰ کا متن چڑھا دیا۔

(۷۸۱۲) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا رَبَّاحٌ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَبِي بَرْبَعٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ تَلْقَى الْأَجْلَابِ فَمَنْ تَلَقَّى وَاشْتَرَى فَصَاحِبُهُ بِالْخِيَارِ إِذَا هَبَطَ السُّوقَ [صححه البخاری (۲۱۴۰)، ومسلم (۱۵۱۵)]، [انظر: ۹۲۲۵، ۱۰۳۲۹]۔

(۷۸۱۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے آنے والے تاجروں سے باہر باہری مل کر خریداری کرنے سے منع فرمایا ہے، جو شخص اس طرح کوئی چیز خریدے تو بیچنے والے کو بازار اور منڈی میں پہنچنے کے بعد اختیار ہوگا (کہ وہ اس بیع کو قائم رکھے یا فسخ کر دے)۔

(۷۸۱۳) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا رَبَّاحٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَاتِلَ الْيَهُودَ اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ [صححه

البحاری (۴۳۷) و مسلم (۵۳۰) [انظر: ۷۸۱۸، ۷۸۲۲، ۸۷۷۴، ۹۱۳۳، ۹۸۴۹، ۱۰۷۲۶، ۱۰۷۲۷]

(۷۸۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی مار ہو یہودیوں پر، کہ انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنا لیا۔

(۷۸۱۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ يَعْنِي ابْنَ بُرْقَانَ قَالَ سَمِعْتُ يَزِيدَ بْنَ الْأَصَمِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَنْظُرُ إِلَى صُورِكُمْ وَأَمْوَالِكُمْ وَلَكِنْ يَنْظُرُ إِلَى قُلُوبِكُمْ وَأَعْمَالِكُمْ [صححه مسلم (۲۵۶۴)، وابن حبان (۳۹۴)]، [انظر: ۱۰۹۷۳].

(۷۸۱۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ تمہاری صورتوں اور مال و دولت کو نہیں دیکھتا، بلکہ وہ تمہارے دلوں اور اعمال کو دیکھتا ہے۔

(۷۸۱۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَجَمَاءُ جَرَحُهَا جَبَّارٌ وَالْبَنُرُ جَبَّارٌ وَالْمَعْدِنُ جَبَّارٌ وَفِي الرَّكَازِ الْخُمْسُ [راجع: ۷۲۵۳].

(۷۸۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا چوپائے کا زخم رائیگاں ہے، کنوئیں میں گر کر مرنے والے کا خون رائیگاں ہے، کان میں مرنے والے کا خون بھی رائیگاں ہے، اور وہ دھیند جو کسی کے ہاتھ لگ جائے، اس میں خمس (پانچواں حصہ) واجب ہے۔

(۷۸۱۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَأَبْرِدُوا بِالصَّلَاةِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ قَيْحِ جَهَنَّمَ [ومجناه: ۷۱۳۴].

(۷۸۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا گرمی کی شدت جہنم کی تپش کا اثر ہوتی ہے، لہذا جب گرمی زیادہ ہو تو نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھا کرو۔

(۷۸۱۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ حَدِيثِ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ أَيُّصَلِّي الرَّجُلُ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ فَقَالَ الْكُلُّكُمْ ثَوْبَانِ [راجع: ۷۵۹۵].

(۷۸۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ سے کسی شخص نے پوچھا کہ کیا کوئی شخص ایک کپڑے میں نماز پڑھ سکتا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا کیا تم میں سے ہر ایک کو دو دو کپڑے میسر ہیں؟

(۷۸۱۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ

الْمَسِيْبُ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَرْفَعْهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَاتَلَ اللّٰهُ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ [راجع: ۷۸۱۳].

(۷۸۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی مار ہو یہودیوں پر، کہ انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنالیا۔

(۷۸۱۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَقَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ فِي حَدِيثِهِ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَأْذَنْ اللّٰهُ لَشَيْءٍ مَا اِذْنُ لِمَنْ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ لِمَنْ يَتَغَنَّى بِالْقُرْآنِ قَالَ صَاحِبٌ لَهُ زَادَ لِيْمَا يَجْهَرُ بِهِ [راجع: ۷۶۵۷]

(۷۸۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ نے کسی چیز کی ایسی اجازت نہیں دی جیسی اپنے نبی کو قرآن کریم ترنم کے ساتھ پڑھنے کی اجازت دی ہے۔

(۷۸۲۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَكْكِيْمَةَ يَقُولُ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً يَجْهَرُ فِيهَا ثُمَّ سَلَّمَ فَأَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ هَلْ قَرَأَ مَعِيَ أَحَدٌ أَنْفَا قَالُوا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ إِنِّي أَقُولُ مَا لِي أَنْزَعُ الْقُرْآنَ [راجع: ۷۲۶۸].

(۷۸۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے ہمیں کوئی جہری نماز پڑھائی، پھر سلام پھیر کر نماز سے فارغ ہونے کے بعد نبی ﷺ نے پوچھا کہ کیا تم میں سے کسی نے میرے ساتھ قراءت کی ہے؟ لوگوں نے کہا جی ہاں رسول اللہ! نبی ﷺ نے فرمایا تب ہی تو میں کہوں کہ میرے ساتھ قرآن میں جھگڑا کیوں کیا جا رہا تھا؟

(۷۸۲۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ وَهُوَ يُخْبِرُهُمْ قَالَ وَفِي كُلِّ صَلَاةٍ قُرْآنٌ فَمَا أَسْمَعْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْمَعْنَاكُمْ وَمَا أَخْفَى مِنَّا أَخْفَيْنَاهُ مِنْكُمْ [راجع: ۷۴۹۴]

(۷۸۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہر نماز میں ہی قراءت کی جاتی ہے البتہ جس نماز میں نبی ﷺ نے ہمیں (جبر کے ذریعے) قراءت سنائی ہے اس میں ہم بھی تمہیں سنائیں گے اور جس میں سرائقراءت فرمائی ہے اس میں ہم بھی سرائقراءت کریں گے۔

(۷۸۲۲) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ قَالَ الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَنِ الدِّينِ اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ [راجع: ۷۸۱۳].

(۷۸۲۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی مار ہو ان لوگوں پر جنہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنالیا۔

(۷۸۲۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ أَنَّ اَبَا السَّائِبِ مَوْلَى

هَشَامُ بْنُ زُهْرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى صَلَاةً لَمْ يقرأَ فِيهَا بِأَمِّ الْقُرْآنِ فَهِيَ خِدَاجٌ هِيَ خِدَاجٌ غَيْرُ تَمَامٍ قَالَ أَبُو السَّائِبِ لِأَبِي هُرَيْرَةَ إِنِّي أَكُونُ أَحْيَانًا وَرَاءَ الْإِمَامِ قَالَ أَبُو السَّائِبِ فَغَمَزَ أَبُو هُرَيْرَةَ ذِرَاعِي فَقَالَ يَا فَارِيسِيُّ اقْرَأْهَا فِي نَفْسِكَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَسَمْتُ الصَّلَاةَ بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي نِصْفَيْنِ فَنِصْفُهَا لِي وَنِصْفُهَا لِعَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرُؤُوا يَقُولُ فَيَقُولُ الْعَبْدُ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ فَيَقُولُ اللَّهُ حَمْدُنِي عَبْدِي وَيَقُولُ الْعَبْدُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ فَيَقُولُ اللَّهُ أَنْتَنِي عَلَى عَبْدِي فَيَقُولُ الْعَبْدُ مَا لَكَ يَوْمَ الْيَوْمِ فَيَقُولُ اللَّهُ مَجْدُنِي عَبْدِي وَقَالَ هَذِهِ بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي يَقُولُ الْعَبْدُ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ قَالَ أَجِدُهَا لِعَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ قَالَ يَقُولُ عَبْدِي اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ هَذَا لِعَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ [راجع: ۷۴۰۰].

(۷۸۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس نماز میں سورہ فاتحہ بھی نہ پڑھی جائے وہ نامکمل ہے، نامکمل ہے، نامکمل ہے ابو السائب نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ اے ابو ہریرہ! بعض اوقات میں امام کے پیچھے بھی تو ہوتا ہوں، انہوں نے میرے بازو میں چٹکی بھر کر کہا کہ اے فارسی! اپنے دل میں سورہ فاتحہ پڑھا کر دیکھو کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے میں نے نماز کو اپنے اور اپنے بندے کے درمیان دو حصوں میں تقسیم کر دیا ہے (اور میرا بندہ جو مانگے گا، اسے وہ ملے گا) چنانچہ جب بندہ ”الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ“ کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میرے بندے نے میری تعریف بیان کی، جب بندہ کہتا ہے ”الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ“ تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میرے بندے نے میری ثناء بیان کی، جب بندہ کہتا ہے ”مَا لَكَ يَوْمَ الْيَوْمِ“ تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میرے بندے نے میری بزرگی بیان کی اور یہ میرے اور میرے بندے کے درمیان ہے، جب بندہ ”إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ“ کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ اس کا اجر میرے بندے کے لئے ہے اور میرا بندہ مجھ سے جو مانگے گا، اسے وہ ملے گا، پھر جب بندہ ”اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ“ سے آخر تک پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں یہ میرے بندے کے لئے ہے اور جو اس نے مجھ سے مانگا وہ اسے مل کر رہے گا۔

(۷۸۲۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَا كُلُّ مِنْهُمَا مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هَشَامٍ بْنِ زُهْرَةَ وَقَالَا مَا لَكَ قَالَ ابْنُ بَكْرٍ يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرُؤُوا يَقُولُ الْعَبْدُ فَيَقُولُ

(۷۸۲۳) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۸۲۵) وَحَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ وَحَدَّثَنِي الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ مَوْلَى

الْحُرْقَةِ عَنْ أَبِي السَّائِبِ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زُهْرَةَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ .

(۷۸۲۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۸۲۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ أَخْبَرَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو الْقَارِئِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ وَرَبِّ هَذَا الْبَيْتِ مَا أَنَا نَهَيْتُ عَنْ صِيَامِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَلَكِنْ مُحَمَّدٌ نَهَى عَنْهُ وَرَبِّ هَذَا الْبَيْتِ مَا أَنَا قُلْتُ مَنْ أَدْرَكَهُ الصُّبْحُ جُنْبًا فَلْيُفِطِرْ وَلَكِنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ فِي حَدِيثِهِ إِنَّ يَحْيَى بْنَ جَعْدَةَ أَخْبَرَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو الْقَارِئُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ [راجع: ۷۳۸۲] .

(۷۸۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جمعہ کے دن روزہ رکھنے سے میں نے منع نہیں کیا بلکہ بیت اللہ کے رب کی قسم! محمد ﷺ نے اس سے منع کیا ہے، اس بیت اللہ کے رب کی قسم! یہ بات میں نے نہیں کہی کہ جو آدمی حالت جنابت میں صبح کرے وہ روزہ نہ رکھے بلکہ بیت اللہ کے رب کی قسم! یہ بات محمد (ﷺ) نے فرمائی ہے۔

(۷۸۲۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ يَوْمُ صَوْمِ أَحَدِكُمْ فَلَا يَرُفْثُ وَلَا يَجْهَلُ فَإِنْ جَهِلَ عَلَيْهِ أَحَدٌ فَلْيَقُلْ إِنِّي أَمْرُؤٌ صَائِمٌ [راجع: ۷۵۹۶] .

(۷۸۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کسی شخص کا کسی دن روزہ ہو تو اسے چاہئے کہ ”بے تکلف“ نہ ہو اور جہالت کا مظاہرہ بھی نہ کرے، اگر کوئی شخص اس کے سامنے جہالت دکھائے تو اسے کہہ دے کہ میں روزے سے ہوں۔

(۷۸۳۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا رَفَعَ غُصْنَ شَوْكٍ مِنْ طَرِيقِ الْمُسْلِمِينَ فَغَفِرَ لَهُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَهَذَا الْحَدِيثُ مَرْفُوعٌ وَلَكِنْ سُفْيَانُ قَصَرَنِي رَفَعِهِ [انظر: ۸۴۷۹، ۹۲۳۵، ۱۰۴۳۶، ۱۰۷۴۳، ۱۰۹۰۹] .

(۷۸۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے غالباً مرفوعاً مروی ہے کہ ایک آدمی نے مسلمانوں کے راستے سے ایک کانٹے دار ٹہنی کو ہٹایا، اس کی برکت سے اس کی بخشش ہو گئی۔

(۷۸۳۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَجُلٌ حَطَبَ امْرَأَةً فَقَالَ يَعْزِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْظُرْ إِلَيْهَا فَإِنَّ فِي أَعْيُنِ الْأَنْصَارِ شَيْئًا [صححه مسلم (۱۴۲۴)، وابن حبان (۴۰۴۱)] . [انظر: ۷۹۶۶، ۷۹۷۲] .

(۷۸۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے ایک عورت کے پاس پیغام نکاح بھیجا، نبی ﷺ نے مرد سے



فرمایا کہ اسے ایک نظر دیکھ لو، کیونکہ انصار کی آنکھوں میں کچھ عیب ہوتا ہے۔

(۷۸۲۰) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ أَسَامَةَ أَبُو أَسَامَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشَّغَارِ [اخرجه مسلم: ۱۳۹/۴، وابن ماجه (۱۸۸۴) والنسائی: ۱۱۲/۶]

(۷۸۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے وٹے کے ٹکڑے سے (جس میں مہر مقرر کیے بغیر ایک

دوسرے کے رشتے کے تبادلے ہی کو مہر سمجھ لیا جائے) منع فرمایا ہے۔

(۷۸۳۱) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ أَسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَى لِسَائِي مَا بَيْنَ لَابَتَى الْمَدِينَةِ ثُمَّ جَاءَ بَنِي حَارِثَةَ فَقَالَ يَا بَنِي حَارِثَةَ مَا أَرَاكُمْ إِلَّا لَقَدْ

خَرَجْتُمْ مِنَ الْحَرَمِ ثُمَّ نَظَرَ فَقَالَ بَلْ أَنْتُمْ فِيهِ بَلْ أَنْتُمْ فِيهِ [صححه البخاری (۱۸۶۹)]، [انظر: ۸۸۷۴]

(۷۸۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میری زبان مدینہ منورہ کے دونوں کناروں کا درمیانی علاقہ

حرم قرار دیا گیا ہے، تھوڑی دیر بعد بنو حارثہ کے کچھ لوگ آئے، نبی ﷺ نے ان سے فرمایا اے بنو حارثہ! میرا خیال ہے کہ تم

لوگوں کی رہائش حرم سے باہر نکل رہی ہے، پھر تھوڑی دیر غور کرنے کے بعد فرمایا نہیں، تم حرم کے اندر ہی ہو، نہیں، تم حرم کے

اندر ہی ہو۔

(۷۸۳۲) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ أَسَامَةَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا قَدِمْتُ عَلَى

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ فِي الطَّرِيقِ شِعْرًا يَا لَيْلَةَ مِنْ طَوْلَهَا وَعَنَانِهَا عَلَى أَنَّهَا مِنْ دَارَةِ الْكُفْرِ

نَجَّتْ قَالَ وَأَبَقَ مِنِّي غُلَامٌ لِي فِي الطَّرِيقِ قَالَ فَلَمَّا قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَايَعْتُهُ

فَبَيْنَا أَنَا عِنْدَهُ إِذْ طَلَعَ الْغُلَامُ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ هَذَا غُلَامُكَ قُلْتُ هُوَ

لَوْجِهِ اللَّهُ فَأَعْتَقْتُهُ [صححه البخاری (۲۵۳۰)]

(۷۸۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہونے کے لئے روانہ ہوا تو راستے

میں یہ شعر پڑھتا جاتا تھا ”اگرچہ یہ رات کٹھن اور لمبی ہے لیکن ہے پیاری، کیونکہ اسی نے مجھے دارالکفر سے نجات دلائی ہے۔“

میرا ایک غلام راستے میں میرے پاس سے بھاگ گیا تھا، جب میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، تو آپ ﷺ کے

دست حق پرست پر بیعت کر لی، ابھی میں وہاں بیٹھا ہی ہوا تھا کہ میرا غلام آگیا، نبی ﷺ نے مجھ سے فرمایا ابو ہریرہ! یہ تمہارا غلام

ہے، میں نے عرض کیا کہ یہ راہِ خدا میں آزاد ہے چنانچہ میں نے اسے آزاد کر دیا۔

(۷۸۳۳) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ أَسَامَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْإِيمَانَ لَيَأْرِزُ إِلَى الْمَدِينَةِ كَمَا تَأْرِزُ الْحَيَّةُ إِلَى جُحْرِهَا [صححه

البخاری (۱۸۷۶)، ومسلم (۱۴۷)]، [انظر: ۹۴۵۲، ۱۰۴۴۴]

(۷۸۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے قریب ایمان مدینہ منورہ کی طرف ایسے سمت آئے گا جیسے سانپ اپنے بل میں سمت آتا ہے۔

(۷۸۳۴) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ أَسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ امْرَأَةً عُدَّتْ فِي هِرَّةٍ أُمْسَكْتُهَا حَتَّى مَاتَتْ مِنَ الْجُوعِ لَمْ تَكُنْ تُطْعِمُهَا وَلَمْ تُرْسِلْهَا فَتَأْكُلَ مِنْ حَشَرَاتِ الْأَرْضِ [صححه مسلم (۲۲۴۳)].

(۷۸۳۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک عورت جہنم میں صرف ایک بلی کی وجہ سے داخل ہوگئی، جسے اس نے باندھ دیا تھا، خود اسے کھلایا پلایا اور نہ ہی اسے کھلا چھوڑا کہ وہ خود ہی زمین کے کیڑے مکوڑے کھا لیتی۔

(۷۸۳۴م) وَغَيْرَ لَوْ جُلِيَ غُصْنٌ شَوْكٍ عَنِ الطَّرِيقِ [انظر: ۹۴۷۸، ۸۴۷۹، ۹۶۶۷].  
(۷۸۳۴م) اور ایک آدمی نے مسلمانوں کے راستے سے ایک کانٹے دار ٹہنی کو ہٹایا، اس کی برکت سے اس کی بخشش ہوگئی۔  
(۷۸۳۵) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ أَسَامَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو اللَّيْثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِرَاءٌ فِي الْقُرْآنِ كُفْرٌ [راجع: ۷۴۹۹].

(۷۸۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قرآن میں جھگڑنا کفر ہے۔  
(۷۸۳۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي خَالِدٍ يَعْنِي إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَسْلَمِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَدَّ مَا عَزَّ بَنَ مَالِكٍ ثَلَاثَ مِرَارٍ فَلَمَّا جَاءَ فِي الرَّابِعَةِ أَمَرَ بِهِ فَرُجِمَ  
(۷۸۳۶) حضرت ابو مالک اسلمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے حضرت ماعز بن مالک رضی اللہ عنہ کو تین مرتبہ واپس بھیجا تھا، پھر جب وہ چوتھی مرتبہ آئے تو انہیں رجم کرنے کا حکم دیا تھا۔

(۷۸۳۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ ﷺ [انظر: ۹۸۴۴].  
(۷۸۳۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے۔

(۷۸۳۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَسْبِ الْإِمَاءِ [صححه البخاری (۲۲۸۳)، وابن حبان (۵۱۵۹)].  
(۷۸۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے باندیوں کی جسم فروشی کی کمائی سے منع فرمایا ہے۔

(۷۸۳۹) حَدَّثَنَا قُرَّانُ بْنُ تَمَّامٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَى أَحَدُكُمْ الْمَجْلِسَ فَلْيُسَلِّمْ فَإِنْ بَدَأَ لَهُ أَنْ يَقْعُدَ فَلْيُسَلِّمْ إِذَا قَامَ فَلْيُسَلِّمْ  
(۷۸۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے باندیوں کی جسم فروشی کی کمائی سے منع فرمایا ہے۔  
(۷۸۳۹) حَدَّثَنَا قُرَّانُ بْنُ تَمَّامٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَى أَحَدُكُمْ الْمَجْلِسَ فَلْيُسَلِّمْ فَإِنْ بَدَأَ لَهُ أَنْ يَقْعُدَ فَلْيُسَلِّمْ إِذَا قَامَ فَلْيُسَلِّمْ  
الْأُولَى بِأَوْجَبَ مِنَ الْآخِرَةِ [راجع: ۷۱۴۲].

(۷۸۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص کسی مجلس میں پہنچے تو اسے سلام کرنا چاہئے، اور جب کسی مجلس سے جانے کے لئے کھڑا ہونا چاہے تب بھی سلام کرنا چاہئے اور پہلا موقع دوسرے موقع سے زیادہ حق نہیں رکھتا۔

(۷۸۴۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لِأَمْرِهِمْ بِالسَّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ [راجع: ۷۵۰۴]۔

(۷۸۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں انہیں ہر نماز کے وقت سواک کرنے کا حکم دیتا۔

(۷۸۴۱) وَ قَالَ يُعْنَى عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ مَعِيذِ بْنِ أَبِي مَعِيذٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [راجع: ۷۴۰۶]۔

(۷۸۴۱) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۸۴۲) حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ النَّجَّارِ أَبُو إِسْمَاعِيلَ الْيَمَامِيُّ عَنْ طَيْبِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُخَنِّئِي الرِّجَالِ الَّذِينَ يَتَشَبَّهُونَ بِالنِّسَاءِ وَالْمُتَرَجِّلَاتِ مِنَ النِّسَاءِ الْمُتَشَبِّهِينَ بِالرِّجَالِ وَرَاكِبِ الْفَلَاةِ وَحَدَّثَهُ [انظر: ۷۸۷۸]۔

(۷۸۴۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں کی مشابہت اختیار کرنے والے مردوں اور مردوں کی مشابہت اختیار کرنے والی عورتوں پر اور جنگل میں تنہا سفر کرنے والے پر لعنت فرمائی ہے۔

(۷۸۴۳) حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ النَّجَّارِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاجَّ آدَمُ مُوسَى فَقَالَ يَا آدَمُ أَنْتَ الَّذِي أَخْرَجْتَ النَّاسَ مِنَ الْجَنَّةِ بِذَنْبِكَ وَأَشَقَيْتَهُمْ قَالَ فَقَالَ لَهُ آدَمُ أَنْتَ الَّذِي اصْطَفَاكَ اللَّهُ عَلَى النَّاسِ بِرِسَالَاتِهِ وَكَلَامِهِ فَتَلَوْنِي عَلَى أَمْرِ كَتَبَهُ اللَّهُ أَوْ قَدَرَهُ عَلَى قَبْلِ أَنْ يَخْلُقَنِي قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى [راجع: ۷۶۲۳]۔

(۷۸۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک مرتبہ عالم ارواح میں حضرت آدم اور موسیٰ علیہ السلام میں مباحثہ ہوا، حضرت موسیٰ علیہ السلام کہنے لگے کہ اے آدم! آپ نے اپنی معمولی غلطی کی وجہ سے لوگوں کو شرمندہ کیا اور جنت سے نکلوا دیا؟ حضرت آدم علیہ السلام نے فرمایا اے موسیٰ! اللہ نے تمہیں اپنی پیغمبری اور اپنے سے ہم کلام ہونے کے لئے منتخب کیا، کیا تم مجھے اس بات پر ملامت کرتے ہو جس کا فیصلہ اللہ نے میرے متعلق میری پیدائش سے بھی پہلے کر لیا تھا؟ اس طرح حضرت آدم علیہ السلام، حضرت موسیٰ علیہ السلام پر غالب آ گئے۔

(۷۸۴۴) حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ

عَنْ يَعْقُوبَ أَوْ ابْنِ يَعْقُوبَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِزْرَةُ الْمُؤْمِنِ إِلَى عَصَلَةٍ سَاقِيَةٍ ثُمَّ إِلَى نِصْفِ سَاقِيَةٍ ثُمَّ إِلَى كَعْبَةٍ فَمَا كَانَ أَسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ فِي النَّارِ | الطر: ۱۷۴۶۰ |

(۷۸۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مؤمن کا تہبند پنڈلی کی پھلی تک ہوتا ہے، یا نصف پنڈلی تک، یا ٹخنوں تک، پھر جو حصہ ٹخنوں کے نیچے رہے گا وہ جہنم میں ہوگا۔

(۷۸۴۵) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ لَا تَحَسُّسُوا وَلَا تَحَسُّسُوا وَلَا تَنَافَسُوا وَلَا تَنَاجَشُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا | صحيحه ابوحري (۵۱۴۲)، ومسلم (۲۵۶۳)، [راجع: ۷۳۳۳]۔

(۷۸۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بدگمانی کرنے سے اپنے آپ کو بچاؤ کیونکہ یہ سب سے زیادہ جھوٹی بات ہوتی ہے، کسی کی جاسوسی اور ٹوہ نہ لگاؤ، باہم مقابلہ نہ کرو، ایک دوسرے کو دھوکہ نہ دو، قطع رحمی نہ کرو، بغض نہ رکھو اور بدگمان خدا! آپس میں بھائی بھائی بن کر رہو۔

(۷۸۴۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ الْبَلَاءُ بِالْمُؤْمِنِ أَوْ الْمُؤْمِنَةِ فِي جَسَدِهِ وَفِي مَالِهِ وَفِي وَلَدِهِ حَتَّى يَلْقَى اللَّهَ وَمَا عَلَيْهِ مِنْ خَطِيئَةٍ | صحيحه ابن حبان (۲۹۱۳)، والحاكم (۳۴۶۱)۔ وقال الترمذی: حسن صحيح۔ قال الألبانی: حسن صحيح (الترمذی: ۲۳۹۹)۔ قال شعيب: اسنادہ حسن۔ [اطر: ۹۸۱۰]۔

(۷۸۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مسلمان مرد و عورت پر جسمانی یا مالی یا اولاد کی طرف سے مستقل پریشانیاں آتی رہتی ہیں، یہاں تک کہ جب وہ اللہ سے ملتا ہے تو اس کا ایک گناہ بھی باقی نہیں ہوتا۔

(۷۸۴۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَنَازَةٍ فَقَالَ قُومُوا فَإِنَّ لِلْمَوْتِ قَرَعًا | قال الألبانی: صحيح (ابن ماجه: ۱۵۴۳)۔ قال شعيب: اسنادہ حسن۔ [۸۵۰۸]۔

(۷۸۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے پاس سے ایک جنازہ گزرا، نبی ﷺ نے فرمایا کھڑے ہو جاؤ، کیونکہ موت کی ایک گھبراہٹ ہوتی ہے۔

(۷۸۴۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِأَهْلِهِ وَمَنْ تَرَكَ ضِيَاعًا فَلِأَيِّ | الطر: ۷۸۸۶، ۹۸۱۳، ۹۸۴۷]۔

(۷۸۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص مال و دولت چھوڑ کر مرے، وہ اس کے اہل خانہ کی

ملکیت ہے، اور جو شخص یتیم بچے چھوڑ جائے، ان کی ضروریات میرے ذمے ہیں۔

(۷۸۴۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ مُضْطَجِعٍ عَلَى بَطْنِهِ فَقَالَ إِنَّ هَذِهِ لَصُجْعَةٌ مَا يُجِبُّهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ [قال الألبانی: حسن

صحيح (الترمذی: ۲۷۶۹). قال شعيب: حديث قوي. وطاهر اساده حسن]. [انظر: ۸۰۲۸].

(۷۸۴۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کا گزرا ایک ایسے آدمی پر ہوا جو پیٹ کے بل لیٹا ہوا تھا،

نبی ﷺ نے فرمایا لیٹنے کا یہ طریقہ ایسا ہے جو اللہ کو پسند نہیں۔

(۷۸۵۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ وَأَيُّ الْأَعْمَالِ خَيْرٌ قَالَ إِيْمَانٌ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ قَالَ ثُمَّ أَيُّ يَا رَسُولَ اللَّهِ

اللَّهُ قَالَ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ سَنَامُ الْعَمَلِ قَالَ ثُمَّ أَيُّ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ حَجٌّ مَبْرُورٌ [صححه ابن حبان

(۴۵۹۸). قال الألبانی: حسن صحيح (الترمذی: ۱۶۵۸). قال شعيب: اسناده حسن].

(۷۸۵۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی نے نبی ﷺ سے یہ سوال پوچھا کہ کون سا عمل سب سے زیادہ

افضل ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لانا، سائل نے پوچھا کہ پھر کون سا عمل افضل ہے؟ فرمایا جہاد فی

سبیل اللہ عمل کا کوہان ہے، سائل نے پوچھا کہ اس کے بعد؟ فرمایا حج مبرور۔

(۷۸۵۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ ذَكَرَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْهِلَالَ قَالَ إِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَصُومُوا وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَافْطِرُوا فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ

فَعُدُّوا ثَلَاثِينَ [صححه مسلم (۱۰۸۱)].

(۷۸۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے چاند کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا جب تم چاند دیکھ لو تو روزہ رکھ لو اور

جب چاند دیکھ لو تو عید الفطر منالو، اگر ابر چھا جائے تو تیس دن روزے رکھو۔

(۷۸۵۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَصِيرُ أَحَدٌ عَلَى لَأَوَاءِ الْمَدِينَةِ وَجَهْدِهَا إِلَّا كُنْتُ لَهُ شَفِيعًا

وَشَهِيدًا أَوْ شَهِيدًا وَشَفِيعًا [انظر: (صالح بن ابی صالح السمان او ابوہ): ۷۸۵۳، ۸۴۹۷].

(۷۸۵۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص بھی مدینہ منورہ کی مشقتوں اور سختیوں پر صبر کرے گا،

میں قیامت کے دن اس کے حق میں گواہی بھی دوں گا اور سفارش بھی کروں گا۔

(۷۸۵۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهَبٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ شَكَّ فِيهِ شَهِيدًا أَوْ شَفِيعًا [راجع: ۷۸۵۲].

(۷۸۵۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۸۵۴) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي حُسَيْنُ بْنُ رَافِدٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ [راجع: ۷۱۵۵]

(۷۸۵۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہوتا ہے اور تم صدقات و خیرات میں ان لوگوں سے ابتداء کرو جو تمہاری ذمہ داری میں آتے ہیں۔

(۷۸۵۵) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ أَخْبَرَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا مَرْيَمَ يَذْكُرُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُبَالَ فِي الْمَاءِ الرَّائِكِدِ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ مِنْهُ [انصر: ۱۰۹۰۵]

(۷۸۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب کرنے سے منع فرمایا ہے کہ پھر اس سے وضو کیا جائے۔

(۷۸۵۶) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ هِلَالٍ الْقُرَشِيُّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ فَلَمَّا قَامَ قُمْنَا مَعَهُ لَجَاءَهُ أَعْرَابِي فَقَالَ أُعْطِنِي يَا مُحَمَّدُ قَالَ فَقَالَ لَا وَاسْتَغْفِرُ اللَّهَ فَجَذَبَهُ بِحُجْرَتِهِ فَخَدَشَهُ قَالَ فَهَمُّوا بِهِ قَالَ دَعُوهُ قَالَ ثُمَّ أُعْطَاهُ قَالَ وَكَانَتْ يَمِينُهُ أَنْ يَقُولَ لَا وَاسْتَغْفِرُ اللَّهَ

(۷۸۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی ﷺ کے ساتھ مسجد میں تھے، جب نبی ﷺ کھڑے ہوئے تو ہم بھی کھڑے ہو گئے، اسی اثناء میں ایک دیہاتی آیا اور کہنے لگا اے محمد! منیٰ علیکم، مجھے کچھ دیجئے، نبی ﷺ نے فرمایا نہیں، استغفر اللہ، یہ سن کر اس نے نبی ﷺ کو پیچھے سے پکڑ کر کھینچا اور آپ ﷺ کے مبارک جسم پر خراشیں ڈال دیں، صحابہ کرام جو سب نے اسے پکڑ کر سزا دینا چاہی لیکن نبی ﷺ نے فرمایا اسے چھوڑ دو، پھر نبی ﷺ نے اسے کچھ دے دیا، دراصل یہ الفاظ ”نہیں، استغفر اللہ“ نبی ﷺ کی قسم کے الفاظ تھے۔

(۷۸۵۷) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ثَوْبَانَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْفَضْلِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنْ أَرْبَعٍ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَفِتْنَةِ الدَّجَالِ [صححه مسلم (۵۸۸)، وابن (۱۹۶۷)، وابن خزيمة (۷۲۱)] [راجع: ۲۳۴۲]

(۷۸۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ چار چیزوں سے پناہ مانگتے تھے عذاب جہنم سے، عذاب قبر سے، مسیح دجال کے فتنے سے اور زندگی اور موت کی آزمائش سے۔

(۷۸۵۸) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي سُفْيَانُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ ظَالِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ حَدَّثَ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنِي جَبِي أَبُو الْقَاسِمِ الصَّادِقُ الْمُصَدِّقُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَلَكَ أُمِّي عَلَى يَدَيِ غُلَمَةٍ سَفَهَاءَ مِنْ قُرَيْشٍ [صححه ابن حبان (۶۷۱۳)] قال شعيب: صحيح. وهذا اسناد



[صعيف: ۷۹۶۱، ۸۰۲۰، ۸۳۲۹، ۲۹۷۲۰]۔

(۷۸۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ مروان بن حکم کو حدیث سناتے ہوئے فرمایا کہ مجھے میرے محبوب ابو القاسم جو کہ صادق و مصدوق تھے (رضی اللہ عنہ) نے یہ حدیث سنائی ہے کہ میری امت کی تباہی قریش کے چند بے وقوف لونڈوں کے ہاتھوں ہوگی۔

(۷۸۵۹) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ حَظْلَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ سَمِعَتْ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ مَا أَذْرِي كَمْ رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَائِمًا فِي السُّوقِ يَقُولُ يَقْبِضُ الْعِلْمُ وَتَظْهَرُ الْفِتْنُ وَيَكْثُرُ الْهَرَجُ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا الْهَرَجُ قَالَ بِيَدِهِ هَكَذَا وَحَرْفَهَا [راجع: ۷۵۴۰]۔

(۷۸۵۹) سالم کہتے ہیں مجھے یاد نہیں کہ میں نے کتنی مرتبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو بازار میں کھڑے ہو کر یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ علم اٹھالیا جائے گا، فتنوں کا ظہور ہوگا اور ”ہرج“ کی کثرت ہوگی، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! ہرج سے کیا مراد ہے؟ نبی ﷺ نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا (قتل، قتل)۔

(۷۸۶۰) حَدَّثَنَا سُؤَيْدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا ابْنُ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الضِّيَافَةُ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ لَمَّا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ فَهُوَ صَدَقَةٌ [صححه ابن حبان (۵۲۸۴) قال شعيب: اسناده صحيح]۔ [انظر: ۹۵۶۰]۔

(۷۸۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ضیافت (مہمان نوازی) تین دن تک ہوتی ہے، اس کے بعد جو کچھ بھی ہے وہ صدقہ ہے۔

(۷۸۶۱) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ ذُكْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْ يَمْتَلِيَءَ جَوْفُ الرَّجُلِ قَيْحًا يَرِيهِ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَمْتَلِيَءَ شِعْرًا [صححه البخاری (۶۱۵۵)، ومسلم (۲۲۵۷)، وابن حبان (۵۷۷۷)] [انظر: ۸۳۵۷، ۸۶۴۰، ۹۰۷۵، ۱۰۲۰۰، ۱۰۲۲۴]۔

(۷۸۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کسی آدمی کا پیٹ پیپ سے اتنا بھر جائے کہ وہ سیراب ہو جائے، اس سے بہت بہتر ہے کہ وہ شعر سے بھر پور ہو۔

(۷۸۶۲) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ صَالِحِ بْنِ نَبْهَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبَاغُضُوا وَلَا تَنَاجَشُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا [انظر: ۹۰۹۸]۔

(۷۸۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک دوسرے سے بغض نہ کیا کرو، دھوکہ اور حسد نہ کیا کرو اور بندگان خدا! آپس میں بھائی بھائی بن کر رہا کرو۔

(۷۸۶۳) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الْجَعْفَرِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَبَّهُمَا فَقَدْ أَحَبَّنِي وَمَنْ أَبْغَضَهُمَا فَقَدْ أَبْغَضَنِي يَعْنِي حَسَنًا وَخَسَنًا [وصحیح

اسنادہ البوصیری۔ قال الألبانی: حسن (ابن ماجہ: ۱۴۳)۔ قال شعب: اسنادہ قوی۔ [انظر: ۱۰۸۸۴]۔

(۷۸۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے حضرات حسین رضی اللہ عنہ کے متعلق فرمایا جو ان دونوں سے محبت کرتا ہے درحقیقت وہ مجھ سے محبت کرتا ہے اور جو ان دونوں سے بغض رکھتا ہے، درحقیقت وہ مجھ سے بغض رکھتا ہے۔

(۷۸۶۴) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ ابْنِ ثَوْبَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْفَضْلِ الْهَاشِمِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ تَوَضَّأَ مَرَّتَيْنِ [انظر: ۷۶۴۷]۔

(۷۸۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک مرتبہ وضو کرتے ہوئے اپنے اعضاء وضو کو صرف دو دو مرتبہ دھویا۔

(۷۸۶۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَاللَّهِ لَا يُؤْمِنُ وَاللَّهِ لَا يُؤْمِنُ وَاللَّهِ لَا يُؤْمِنُ قَالُوا وَمَا ذَاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْجَارُ لَا يَأْمَنُ جَارُهُ بَوَائِقَهُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا بَوَائِقُهُ قَالَ شَرُّهُ [صححه الحاكم في (المستدرک)] ۱۰/۱ قال شعب: اسنادہ صحیح۔ [انظر: ۸۴۱۳]۔

(۷۸۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے تین مرتبہ فرمایا بخدا وہ شخص مؤمن نہیں ہے، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! کون؟ فرمایا وہ پڑوسی جس کی ایذا رسانی سے دوسرا پڑوسی محفوظ نہ ہو۔

(۷۸۶۶) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ عَجَلَانَ مَوْلَى الْمُشَمِّعِلِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ مَوْلُودٍ مِنْ بَنِي آدَمَ يَمَسُّهُ الشَّيْطَانُ بِأَصْبُعِهِ إِلَّا مَرْيَمَ ابْنَةَ عِمْرَانَ وَابْنَهَا عِيسَى عَلَيْهِمَا السَّلَام [انظر: ۷۹۰۲، ۸۲۳۷]۔

(۷۸۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہر پیدا ہونے والے بچے کو شیطان کچھ کے لگاتا ہے لیکن حضرت عیسیٰ رضی اللہ عنہ اور ان کی والدہ حضرت مریم رضی اللہ عنہا کے ساتھ ایسا نہیں ہوا۔

(۷۸۶۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَانَ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ فَرَأَى أَبُو هُرَيْرَةَ قَرَسًا مِنْ رِقَاعٍ فِي يَدِ جَارِيَةٍ فَقَالَ لَا تَرَى هَذَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا يَعْمَلُ هَذَا مَنْ لَا خَلْقَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

(۷۸۶۷) مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ایک بچی کے ہاتھ میں کپڑے کا گھوڑا دیکھا تو فرمانے لگے اے تو دیکھو؟ نبی ﷺ کا ارشاد ہے یہ کام وہ کرتا ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہ ہو۔

(۷۸۶۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرَغِّبُ النَّاسَ فِي قِيَامِ رَمَضَانَ وَيَقُولُ مَنْ قَامَهُ إِيْمَانًا

وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَلَمْ يَكُنْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ النَّاسَ عَلَى الْقِيَامِ [راجع: ۷۲۷۹].

(۷۸۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ قیام رمضان کی ترغیب دیتے تھے، لیکن پختہ حکم نہیں دیتے تھے اور فرماتے تھے جو شخص ایمان کی حالت میں ثواب کی نیت سے رمضان میں قیام کرے، اس کے گزشتہ سارے گناہ معاف ہو جائیں گے اور نبی ﷺ نے لوگوں کو قیام پر جمع نہیں فرمایا تھا۔

(۷۸۶۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا اَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ فَقَدْ سَبَطَ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَذَكَرَ الْفَارَةَ فَقَالَ لَا تَرَى أَنَّكَ لَوْ أَذْنَيْتَ مِنْهَا لَبَنَ الْبَابِلِ لَمْ تَقْرُبَهُ وَإِنْ قَرُبْتَ إِلَيْهَا لَنَ الْغَنَمِ شَرِبَتْهُ فَقَالَ أَسَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَفَأَقْرَأُ التَّوْرَةَ

(۷۸۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بنی اسرائیل کی ایک جماعت گم ہو گئی، کسی کو پتہ نہیں چل سکا کہ وہ کہاں گئی؟ میرا تو خیال یہی ہے کہ وہ چوہا ہے، کیا تم اس بات پر غور نہیں کرتے کہ اگر اس کے سامنے اونٹ کا دودھ رکھا جائے تو وہ اسے نہیں پیتا اور اگر بکری کا دودھ رکھا جائے تو وہ اسے پی لیتا ہے؟

اس پر کعب احبار رضی اللہ عنہ (جو نو مسلم یہودی عالم تھے) کہنے لگے کہ کیا یہ حدیث آپ نے خود نبی ﷺ سے سنی ہے؟ میں نے کہا کہ کیا میں تورات پڑھتا ہوں؟

(۷۸۷۰) حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّيْرَةَ فِي ثَلَاثٍ فِي الْمَسْكَنِ وَالْفَرَسِ وَالْمَرْأَةِ قَالَ قُلْتُ إِذْنُ أَقُولُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَمْ يَقُلْ وَلَكِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَصْدَقُ الطَّيْرَةِ الْقَالَ وَالْعَيْنُ حَقٌّ

(۷۸۷۰) محمد بن قیس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ کسی نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کیا آپ نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بدشگونی تین چیزوں میں ہوتی ہے، گھر میں، گھوڑے میں اور عورت میں؟ انہوں نے فرمایا اگر میں اثبات میں اس کا جواب دوں تو نبی ﷺ کی طرف ایسی بات کی نسبت کروں گا جو انہوں نے نہیں فرمائی، البتہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ سب سے سچا شگون قال ہے اور نظر لگنا برحق ہے۔

(۷۸۷۱) حَدَّثَنَا رَوْحُ أَخْبَرَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمْرِو سَمِعْتُ اَبَا الْغَادِيَةَ الْيَمَامِيَّ قَالَ أَتَيْتُ الْمَدِيْنَةَ فَجَاءَ رَسُولُ كَثِيرٍ بِنِ الصَّلَاتِ فَدَعَاهُمْ فَمَا قَامَ إِلَّا أَبُو هُرَيْرَةَ وَخَمْسَةٌ مِنْهُمْ أَنَا أَحَدُهُمْ فَذَهَبُوا فَأَكَلُوا ثُمَّ جَاءَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَعَسَلَ يَدَهُ ثُمَّ قَالَ وَاللّٰهِ يَا أَهْلَ الْمَسْجِدِ إِنَّكُمْ لَعَصَا لِيَأْبَى الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۷۸۷۱) ابو غادیہ یمامی کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں مدینہ منورہ حاضر ہوا، وہاں کثیر بن صلت کا قاصد آ گیا، اس نے وہاں کے

لوگوں کی دعوت کی، لیکن حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور ان کے ساتھ پانچ دوسرے آدمیوں کے علاوہ ”جن میں سے ایک میں بھی تھا“ کوئی کھڑا نہ ہوا، یہ حضرات چلے گئے اور اس کے یہاں کھانا تناول فرمایا، پھر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے آکر ہاتھ دھوئے اور فرمایا بخدا! اے اہل مسجد! تم لوگ ابوالقاسم رضی اللہ عنہ کے نافرمان ہو۔

(۷۸۷۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى النَّجَاشِيِّ فَكَبَّرَ عَلَيْهِ أَرْبَعًا [راجع: ۷۱۴۷]۔

(۷۸۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے نجاشی کی نماز جنازہ پڑھائی اور اس میں چار تکبیرات کہیں۔  
(۷۸۷۳) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَيِّحَانُ وَجَيْحَانُ وَالنَّيْلُ وَالْفُرَاتُ كُلُّ مِنْ أَنْهَارِ الْجَنَّةِ [صححه مسلم (۲۸۳۹)]۔ [انظر: ۹۶۷۲]۔

(۷۸۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا دریائے فرات، دریائے نیل، دریائے جیحون، دریائے سیحون، یہ سب جنت کی نہریں ہیں۔

(۷۸۷۴) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا بُرْدُ بْنُ سِنَانٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ نَبِيٍّ وَلَا خَلِيفَةٍ أَوْ قَالَ مَا مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا وَلَهُ بِطَانَتَانِ بِطَانَةٌ تَأْمُرُهُ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَاهُ عَنِ الْمُنْكَرِ وَبِطَانَةٌ لَا تَأْلُوهُ خَبَالًا وَمَنْ وَقَى شَرَّ بِطَانَةِ السُّوءِ فَقَدْ وَقَى يَقُولَهَا ثَلَاثًا وَهُوَ مَعَ الْغَالِبَةِ عَلَيْهِ مِنْهُمَا [راجع: ۷۲۳۸]۔

(۷۸۷۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کوئی نبی یا حکمران ایسا نہیں ہے کہ اس کے دو قسم کے مشیر نہ ہوں، ایک گروہ اسے نیکی کا حکم دیتا اور برائی سے روکتا ہے اور دوسرا گروہ (اس کی بد نصیبی میں اپنا کردار ادا کرنے میں) کوئی کسر نہیں چھوڑتا، جو اس برے گروہ کے شر سے بچ گیا، وہ محفوظ رہا (تین مرتبہ فرمایا) ورنہ جو گروہ اس پر غالب آ گیا، اس کا شمار انہی میں ہوگا۔

(۷۸۷۵) حَدَّثَنَا عَتَّابُ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُبَارَكٍ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا اسْتَشَقَّ أَدْخَلَ الْمَاءَ مَنْحَرِيهِ

(۷۸۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب ناک میں پانی ڈالتے تو ناک کے نتھنوں میں پانی داخل کرتے۔

(۷۸۷۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي قُرَّةٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي حُرَّةٍ عَنْ عَمِّهِ حَكِيمِ بْنِ أَبِي حُرَّةٍ عَنْ سَلْمَانَ الْأَعْرَجِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِلطَّاعِمِ الشَّاكِرِ مِثْلَ مَا لِلصَّائِمِ الصَّابِرِ

(۷۸۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کھا کر شکر کرنے والے کا ثواب، روزہ رکھ کر صبر کرنے والے کی طرح ہے۔

(۷۸۷۷) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ أَبِي قُرَّةٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ ابْنِ عَجَلَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَمَانَ الْأَعْرَجِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا يَنْبَغِي لِذِي الْوُجْهِينِ أَنْ يَكُونَ أَمِينًا [الطبر: ۸۷۶۷]۔

(۷۸۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی دو غلے آدمی کا امین ہونا ممکن نہیں ہے۔

(۷۸۷۸) حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ النَّجَّارِ عَنْ طَيْبِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُخَنِّئِي الرِّجَالِ الَّذِينَ يَتَشَبَّهُونَ بِالنِّسَاءِ وَالْمُتَرَجِّلَاتِ مِنَ النِّسَاءِ الْمُتَشَبِّهِينَ بِالرِّجَالِ وَالْمُتَبَتِّلِينَ مِنَ الرِّجَالِ الَّذِينَ يَقُولُونَ لَا نَتَزَوَّجُ وَالْمُتَبَتِّلَاتِ مِنَ النِّسَاءِ اللَّائِي يَقُلْنَ ذَلِكَ وَرَأَيْتُ الْفَلَاةَ وَحَدَّثَهُ فَاشْتَدَّ ذَلِكَ عَلَى أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى اسْتَبَانَ ذَلِكَ فِي وُجُوهِهِمْ وَقَالَ الْبَائِتُ وَحَدَّثَهُ [راجع: ۷۸۴۲]۔

(۷۸۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں کی مشابہت اختیار کرنے والے مردوں اور مردوں کی مشابہت اختیار کرنے والی عورتوں پر، گوشہ نشین مردوں پر جو یہ کہیں کہ وہ شادی نہیں کریں گے اور گوشہ نشین عورتوں پر جو یہی بات کہیں اور جنگل میں تنہا سفر کرنے والے پر لعنت فرمائی ہے، صحابہ رحمہم کو یہ بات اتنی سخت محسوس ہوئی کہ اس کے آثار ان کے چہروں سے ظاہر ہونے لگے، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اکیسے رات گزارنے والے کا بھی ذکر فرمایا۔

(۷۸۷۹) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بُذَوَيْهِ أَخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَ وَهْبًا يَقُولُ أَخْبَرَنِي يَعْنِي هَمَامًا كَذَا قَالَ أَبِي قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاةٍ مَا دَامَ يَنْتَظِرُ الَّتِي بَعْدَهَا وَلَا تَزَالُ الْمَلَائِكَةُ تُصَلِّي عَلَى أَحَدِكُمْ مَا دَامَ فِي مَسْجِدِهِ يَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ مَا لَمْ يُحَدِّثْ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ حَضْرَمَوْتَ وَمَا ذَلِكَ الْحَدِّثُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ إِنْ قَسَا أَوْ ضَرَطَ [الطبر: ۸۱۰۶]۔

(۷۸۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے جو شخص جب تک نماز کا انتظار کرتا رہتا ہے، اسے نماز ہی میں شمار کیا جاتا ہے اور فرشتے اس کے لئے اس وقت تک دعاء مغفرت کرتے رہتے ہیں جب تک وہ اپنی جائے نماز پر بیٹھا رہتا ہے اور کہتے رہتے ہیں کہ اے اللہ! اس کی بخشش فرما، اے اللہ! اس پر رحم فرما، جب تک کہ وہ بے وضو نہ ہو جائے، اس پر حضرموت کے ایک آدمی نے پوچھا اے ابو ہریرہ! بے وضو ہونے سے کیا مراد ہے؟ انہوں نے فرمایا اللہ تعالیٰ حق سے نہیں شرماتا، اس کی ہوا خارج ہو جائے یا زور سے آواز نکلے۔

(۷۸۸۰) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَرَارِيُّ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ كَيْسَانَ اسْتَأْذَنَ عَلَى سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ وَهُوَ يُصَلِّي

فَسَبَّحَ لِي فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ إِنَّ إِذْنَ الرَّجُلِ إِذَا كَانَ فِي الصَّلَاةِ أَنْ يُسَبِّحَ وَإِنَّ إِذْنَ الْمَرْأَةِ أَنْ تُصَفِّقَ

(۷۸۸۰) یزید بن کیسان رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ نماز پڑھ رہے تھے کہ سالم بن ابی الجعد رضی اللہ عنہ نے اندر آنے کی اجازت چاہی، انہوں نے سبحان اللہ کہہ دیا، سلام پھیرنے کے بعد وہ کہنے لگے اگر مرد نماز پڑھ رہا ہو تو اس کی طرف سے ”سبحان اللہ“ کہنے کو اجازت سمجھنا چاہئے اور عورت کا تالی بجانا اس کی طرف سے اجازت ہے۔

(۷۸۸۱) حَدَّثَنَا مُرْوَانُ أَخْبَرَنَا عَوْفٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

(۷۸۸) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ سے بھی مرسل مروی ہے۔

(۷۸۸۲) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ أَخْبَرَنِي عَوْفٌ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلُهُ

[صححه ابن حبان (٢٢٦٢) قال الألباني: صحيح (النسائي: ١٢/٣)]. [انظر: ١٠٥٩٩، ١٠٣٩٤، ١٠١١٨، ٩٥٨٣].

(۷۸۸۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے۔

(٧٨٨٣) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ

اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَتَرْبُحُ الْوُتْرَ [راجع: ٧٧١٧].

(۷۸۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ہے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بے شک اللہ طاق ہے اور طاق عدد کو پسند کرتا ہے۔

(٧٨٨٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى عَنْ الْإِخْتِصَارِ فِي الصَّلَاةِ قَالَ

قُلْنَا لِهَشَامٍ مَا الْاِخْتِصَارُ قَالَ يَضَعُ يَدَهُ عَلَى خَصْرِهِ وَهُوَ يُصَلِّي قَالَ يَزِيدُ قُلْنَا لِهَشَامٍ ذَكَرَهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بِرَأْيِهِ أَيْ نَعَمْ [راجع: ٧١٧٥].

(۷۸۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے نماز میں کوکھ پر ہاتھ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔

(٧٨٨٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ إِذَا أَمْسَى ثَلَاثَ مَرَّاتٍ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ لَمْ تَضُرَّهُ حُمَةٌ

تِلْكَ اللَّيْلَةُ قَالَ فَكَانَ أَهْلُنَا قَدْ تَعَلَّمُوا فَكَانُوا يَقُولُونَهَا فَلِدَغْتُ جَارِيَةً مِنْهُمْ فَلَمْ تَجِدْ لَهَا وَجَعًا اصْحَحْ

ابن حبان (١٠٢٢). وحسنه الترمذی. قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ٣٦٠٤).

(۷۸۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص شام ہونے پر تین مرتبہ یہ کلمات کہے "اعوذ

بکلمات اللہ التامات من شر ما خلق“ اس رات اسے کوئی زہریلی چیز نقصان نہ پہنچا سکے گی، ہمارے اہل خانہ نے اس

دعاء کو سیکھ رکھا تھا اور وہ اس دعاء کو پڑھتے تھے، اتفاق سے ایک مرتبہ ہماری ایک بچی کو کسی چیز نے ڈس لیا لیکن اسے کسی قسم کا

کوئی درد محسوس نہ ہوا۔

(٧٨٨٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى



اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا شَهِدَ جَنَازَةً سَأَلَ هَلْ عَلَى صَاحِبِكُمْ دَيْنٌ فَإِنْ قَالُوا نَعَمْ قَالَ هَلْ لَهُ وَقَاءٌ فَإِنْ قَالُوا نَعَمْ صَلَّى عَلَيْهِ وَإِنْ قَالُوا لَا قَالَ صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ فَلَمَّا فَتَحَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِ الْفُتُوحَ قَالَ أَنَا أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ فَمَنْ تَرَكَ دَيْنًا فَعَلَى وَمَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِوَرَثَتِهِ [صححه البخاری (۶۷۳۱)، ومسلم (۱۶۱۹)، وابن حبان (۳۰۶۳)]. [راجع: ۷۸۴۸].

(۷۸۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے پاس جب کوئی جنازہ لایا جاتا تو آپ ﷺ پہلے یہ سوال پوچھتے کہ اس شخص پر کوئی قرض ہے؟ اگر لوگ کہتے جی ہاں! تو نبی ﷺ پوچھتے کہ اسے اداء کرنے کے لئے اس نے کچھ مال چھوڑا ہے؟ اگر لوگ کہتے جی ہاں! تو نبی ﷺ اس کی نماز جنازہ پڑھا دیتے اور اگر وہ ناں میں جواب دیتے تو نبی ﷺ فرما دیتے کہ اپنے ساتھی کی نماز جنازہ خود ہی پڑھ لو، پھر جب اللہ نے فتوحات کا دروازہ کھولا تو نبی ﷺ نے اعلان فرما دیا کہ میں مؤمنین پر ان کی جانوں سے زیادہ حق رکھتا ہوں، اس لئے جو شخص قرض چھوڑ کر جائے، اس کی ادائیگی میرے ذمے ہے، اور جو شخص مال چھوڑ کر جائے، وہ اس کے ورثاء کا ہے۔

(۷۸۸۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنِ ابْنِ مَكْرُزٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الرَّجُلُ يُرِيدُ الْجِهَادَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَهُوَ يَتَغَيَّ عَرَضَ الدُّنْيَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَجْرَ لَهُ فَأَعْظَمَ النَّاسُ ذَلِكَ وَقَالُوا لِلرَّجُلِ عُدْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَلَّهُ لَمْ يَفْهَمْ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الرَّجُلُ يُرِيدُ الْجِهَادَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَهُوَ يَتَغَيَّ عَرَضَ الدُّنْيَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَجْرَ لَهُ ثُمَّ عَادَ الثَّالِثَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَجْرَ لَهُ [صححه ابن حبان ۱۰/ (۴۶۳۷)، قال الألبانی: حسن (ابوداؤد: ۲۵۱۶)، قال شعب: حسن لغیره، وهذا اسناد ضعیف]. [انظر: ۸۷۷۹].

(۷۸۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! ایک آدمی جہاد فی سبیل اللہ کا ارادہ رکھتا ہے لیکن اس کا مقصد دنیاوی ساز و سامان کا حصول ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اسے کوئی ثواب نہیں ملے گا، لوگوں پر یہ چیز بڑی گراں گزری، انہوں نے اس آدمی سے کہا کہ نبی ﷺ سے دوبارہ یہ مسئلہ پوچھو، ہو سکتا ہے کہ نبی ﷺ بات اچھی طرح نہ سمجھ سکے ہوں، اس نے دوبارہ وہی سوال کیا، نبی ﷺ نے پھر وہی جواب دیا، اس نے سہ بارہ وہی سوال کیا لیکن نبی ﷺ نے پھر وہی جواب دیا۔

(۷۸۸۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْمَيْمُونِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ صَلَاةٍ لَا يُقْرَأُ فِيهَا بِأَمِّ الْقُرْآنِ فَهِيَ خِدَاجٌ ثُمَّ هِيَ خِدَاجٌ (۷۸۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس نماز میں سورۃ فاتحہ بھی نہ پڑھی جائے وہ نامکمل ہے،

نامکمل ہے۔

(۷۸۸۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ يَعْقُبِي ابْنُ حُسَيْنٍ عَنْ عَنِّي بَنِي زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ حَكِيمٍ الضَّبِّي قَالَ قَالَ لِي أَبُو هُرَيْرَةَ إِذَا أَتَيْتَ أَهْلَ مِصْرَ فَآخِرُهُمْ أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَوَّلُ شَيْءٍ مِمَّا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَلَاتُهُ الْمَكْتُوبَةُ فَإِنْ صَلَحَتْ وَقَالَ يَزِيدُ مَرَّةً فَإِنْ أَتَمَّهَا وَإِلَّا زِيدَ فِيهَا مِنْ تَطَوُّعِهِ ثُمَّ يُفْعَلُ بِسَائِرِ الْأَعْمَالِ الْمَفْرُوضَةِ كَذَلِكَ [الضر: ۹۴۹۰]۔

(۷۸۸۹) انس بن حکیم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مجھ سے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا جب تم اپنے شہر والوں کے پاس پہنچو تو انہیں بتا دینا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت کے دن سب سے پہلے بندے سے جس چیز کا حساب لیا جائے گا، وہ فرض نماز ہوگی، اگر وہ صحیح نکل آئی تو بہت اچھا، ورنہ نوافل کے ذریعے اس میں اضافہ کیا جائے گا، اس کے بعد دیگر فرض اعمال میں بھی اسی طرح کیا جائے گا۔

(۷۸۹۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الرَّهْرِيِّ عَنْ حَنْظَلَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْزِلُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ فَيَقْتُلُ الْخَنَزِيرَ وَيَمْحُو الصَّلِيبَ وَتُجْمَعُ لَهُ الصَّلَاةُ وَيُعْطَى الْمَالُ حَتَّى لَا يُقْبَلَ وَيَضَعُ الْخَرَاجَ وَيَنْزِلُ الرُّوحَاءُ فَيُحْجُّ مِنْهَا أَوْ يَعْتَمِرُ أَوْ يَجْمَعُهُمَا قَالَ وَتَلَا أَبُو هُرَيْرَةَ وَإِنْ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ إِلَّا لِيُؤْمِنَنَّ بِهِ قَبْلَ مَوْتِهِ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكُونُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا فَرَعَمَ حَنْظَلَةُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ يَوْمَئِذٍ قَبْلَ مَوْتِهِ عِيسَى فَلَا أُدْرِي هَذَا كُلُّهُ حَدِيثُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ شَيْءٌ قَالَهُ أَبُو هُرَيْرَةَ

(۷۸۹۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حضرت عیسیٰ علیہ السلام نزول فرمائیں گے، وہ صلیب کو توڑ دیں گے، خنزیر کو قتل کر دیں گے، نماز قائم کریں گے، جزیہ کو موقوف کر دیں گے اور مال پانی کی طرح بہائیں گے یہاں تک کہ اسے قبول کرنے والا کوئی نہ رہے گا اور ”روحاء“ میں پڑاؤ کر کے وہاں سے حج یا عمرے یا دونوں کا احرام باندھیں گے، پھر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے یہ آیت تلاوت کی ”اہل کتاب میں سے کوئی آدمی بھی ایسا نہیں ہے جو ان کی وفات سے قبل ان پر ایمان نہ لے آئے اور وہ قیامت کے دن ان سب پر گواہ ہوں گے“ حنظلہ کہتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ”یؤمن“ کا فاعل حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو قرار دیتے ہیں، اب یہ مجھے معلوم نہیں کہ یہ مکمل حدیث ہے یا حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا قول ہے۔

(۷۸۹۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَنْبَأَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمَزٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُرَيْشٌ وَالْأَنْصَارُ وَجُهَيْنَةُ وَمُزَيْنَةُ وَأَسْلَمٌ وَغِفَارٌ وَأَشْجَعُ مَوَالِي لَيْسَ لَهُمْ مَوْلَى دُونَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ [صححه: سحاری (۳۵۰۴)، ومسلم (۲۵۲۰)]۔ [الضر: ۹۰۲۳، ۱۰۰۴۱، ۱۰۲۵۰]۔

(۷۸۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قریش، انصار، جہینہ، مزینہ، اسلم، غفار اور اشجع نامی قبائل میرے موالی ہیں، اللہ اور اس کے رسول کے علاوہ ان کا کوئی مولیٰ نہیں۔

(۷۸۹۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْمُسْعُودِيُّ (ح) وَأَبُو النَّضْرِ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُسْعُودِيُّ الْمَعْنَى عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي حُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجْتُ إِلَيْكُمْ وَقَدْ بَيَّنْتُ لِي لَيْلَةُ الْقَدْرِ وَمَسِيحُ الضَّلَالَةِ فَكَانَ تَلَاحَ بَيْنَ رَجُلَيْنِ بِسُدَّةِ الْمَسْجِدِ فَأَتَيْتُهُمَا لِأَخْجَزَ بَيْنَهُمَا فَأَنْسَيْتُهُمَا وَسَأَشَدُّو لَكُمْ مِنْهُمَا شَدُّوْا أَمَّا لَيْلَةُ الْقَدْرِ فَالْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْآخِرِ وَتَرَا وَأَمَّا مَسِيحُ الضَّلَالَةِ فَإِنَّهُ أَعْوَرُ الْعَيْنِ أَحْلَى الْجَبْهَةِ غَرِيضُ النَّحْرِ فِيهِ دَفَأٌ كَأَنَّهُ قَطْرُ بَنٍ عِنْدَ الْعُزَّى قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ يَضُرُّنِي شَهْهُ قَالَ لَا أَنْتَ أَمْرُو مُسْلِمٍ وَهُوَ أَمْرُو كَافِرٍ

(۷۸۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے فرمایا میں تمہارے پاس آنے کے لئے گھر سے نکلا تھا، درحقیقت لیلۃ القدر اور مسیح ضلالت (دجال) کی تعیین مجھ پر واضح کر دی گئی تھی، لیکن مسجد کے ایک دروازے کے قریب دو آدمیوں کے درمیان کچھ جھگڑا ہو رہا تھا، میں ان دونوں کے درمیان معاملہ رفع دفع کرانے کے لئے آیا تو مجھے وہ دونوں چیزیں بھول گئیں، البتہ میں تمہیں اس کی علامت کا کچھ اندازہ بتائے دیتا ہوں۔

جہاں تک شب قدر کا تعلق ہے تو تم اسے رمضان کے عشرہ اخیرہ کی طاق راتوں میں تلاش کیا کرو، باقی رہا مسیح ضلالت تو وہ ایک آنکھ سے کانٹا ہوگا، کشادہ پیشانی اور چوڑے سینے والا ہوگا، اس کے جسم میں کندھے کا جھکاؤ سینہ کی طرف ہوگا، اور وہ قطن بن عبد العزی کے مشابہ ہوگا، یہ سن کر قطن کہنے لگے یا رسول اللہ ﷺ! کیا اس کی مشابہت میرے لیے نقصان دہ ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا نہیں، تم ایک مسلمان آدمی ہو اور وہ کافر ہوگا۔

(۷۸۹۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْمُسْعُودِيُّ عَنْ عَوْنٍ عَنْ أَخِيهِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أَبِي حُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَارِيَةٍ سَوْدَاءَ أَعْجَمِيَّةٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ عَلَيَّ عِتْقَ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آيَنَ اللَّهُ فَأَشَارَتْ إِلَى السَّمَاءِ بِأَصْبِعِهَا السَّبَابَةِ فَقَالَ لَهَا مَنْ أَنَا فَأَشَارَتْ بِأَصْبِعِهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِلَى السَّمَاءِ أَيْ أَنْتَ رَسُولُ اللَّهِ فَقَالَ أَعْتَقَهَا

(۷۸۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی ﷺ کے پاس ایک سیاہ فام عجمی لونڈی لے کر آیا اور کہنے لگایا رسول اللہ ﷺ! میرے ذمے ایک مسلمان غلام کو آزاد کرنا واجب ہے (کیا میں اسے آزاد کر سکتا ہوں؟) نبی ﷺ نے اس باندی سے پوچھا اللہ کہاں ہے؟ اس نے اپنی شہادت والی انگلی سے آسمان کی طرف اشارہ کیا، پھر نبی ﷺ نے اس سے پوچھا میں کون ہوں؟ اس نے اپنی انگلی سے نبی ﷺ کی طرف اور آسمان کی طرف اشارہ کیا، جس کا مطلب یہ تھا کہ آپ اللہ کے رسول ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا اسے آزاد کر دو۔

(۷۸۹۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْمُسْعُودِيُّ عَنْ دَاوُدَ بْنِ يَرِيدَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي حُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَكْثَرِ مَا يَلْجُ النَّاسُ بِهِ النَّارَ فَقَالَ الْأَجُوفَانِ الْفَمُ وَالْفَرْجُ وَسَمِعْتُ عَنْ أَكْثَرِ مَا يَلْجُ بِهِ

الْجَنَّةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُسْنُ الْخُلُقِ [أخرجه البخاری فی الأدب المفرد (۲۸۹) قال

شعيب: حسن. وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ۹۰۸۵، ۹۶۹۴].

(۷۸۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کسی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ جہنم میں کون سی چیز لوگوں کو سب سے زیادہ کثرت سے داخل کرے گی؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو جوف دار چیزیں یعنی منہ اور شرمگاہ، پھر سوال ہوا کہ جنت میں کون سی چیز لوگوں کو سب سے زیادہ کثرت سے لے جائے گی؟ تو فرمایا حسن اخلاق۔

(۷۸۹۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْمُسْعُودِيُّ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعٌ مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ لَنْ يَدْعَهُنَّ النَّاسُ التَّغْيِيرُ فِي الْأَحْسَابِ وَالنِّيَاحَةُ عَلَى الْمَيِّتِ وَالْأَنْوَاءُ وَأَجْرَبَ بَعِيرٌ فَأَجْرَبَ مِائَةٌ مِنْ أَجْرَبِ الْبَعِيرِ الْأَوَّلِ [حسنه الترمذی قال الألبانی حسن (الترمذی:

(۱۰۰۱). قال شعيب: صحيح]. [انظر: ۹۳۵۴، ۹۸۷۳، ۹۸۷۹، ۱۰۸۲۱، ۱۰۸۸۳].

(۷۸۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا زمانہ جاہلیت کی چار چیزیں ایسی ہیں جنہیں لوگ کبھی ترک نہیں کریں گے، حسب نسب میں عار دلانا، میت پر نوحہ کرنا، بارش کو ستاروں سے منسوب کرنا، اور بیماری کو متعدی سمجھنا، ایک اونٹ خارش زدہ ہوا اور اس نے سوا اونٹوں کو خارش میں مبتلا کر دیا، تو پہلے اونٹ کو خارش زدہ کس نے کیا؟

(۷۸۹۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْحَاقَ عَنْ صَالِحِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُولُوا لِحَائِطِ الْعَنْبِ الْكَرَمَ فَإِنَّمَا الْكَرَمُ الرَّجُلُ الْمُؤْمِنُ [صححه مسلم (۲۲۴۷)]. [انظر: ۹۹۷۸، ۱۰۱۶۶، ۱۰۶۲۰].

(۷۸۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انگور کے باغ کو ”کرم“ نہ کہا کرو، کیونکہ اصل کرم تو مردِ مؤمن ہے۔

(۷۸۹۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَمْعَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُخْبِرُ أَبَا قَتَادَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَبَاعُ لِرَجُلٍ مَا بَيْنَ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ وَلَنْ يَسْتَحِلَّ الْبَيْتَ إِلَّا أَهْلُهُ فَإِذَا اسْتَحْلَوْهُ فَلَا يُسَالُ عَنْ هَلَكَةِ الْعَرَبِ ثُمَّ تَأْتِي الْحَبْشَةُ فَيُخَرَّبُونَهُ خَرَابًا لَا يَعْمُرُ بَعْدَهُ أَبَدًا وَهُمْ الَّذِينَ يَسْتَخْرِجُونَ كَنْزَهُ [صححه الحاكم في (المستدرک) (۴/۴۵۲)، قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ۸۰۹۹،

[۸۶۰۴، ۸۳۳۳].

(۷۸۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حجر اسود اور مقامِ ابراہیم کے درمیان ایک آدمی سے بیعت لی جائے گی، اور بیت اللہ کی حرمت اسی کے پاس بان پامال کریں گے، اور جب لوگ بیت اللہ کی حرمت کو پامال کر دیں، پھر عرب کی ہلاکت کے متعلق سوال نہیں کیا جائے گا، بلکہ حبشی آئیں گے اور اسے اس طرح ویران کر دیں گے کہ دوبارہ وہ کبھی آباد

نہ ہو سکے گا اور یہی لوگ اس کا خزانہ نکالنے والے ہوں گے۔

(۷۸۹۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ سِكْرًا فَاجْلِدُوهُ ثُمَّ إِنَّ سِكْرًا فَاجْلِدُوهُ فَإِنْ عَادَ فِي الرَّابِعَةِ فَاضْرِبُوا عُنُقَهُ قَالَ الزُّهْرِيُّ فَأَتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ سَكْرَانٍ فِي الرَّابِعَةِ فَخَلَّى سَبِيلَهُ [قال الألبانی: حسن صحيح (ابو داود: ۴۴۸۴، ابن ماجه: ۲۵۷۲، السنائی: ۳۱۳/۸). قال شعيب: اسنادہ قوی]. [انظر: ۱۰۷۴۰، ۱۰۵۵۴].

(۷۸۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص شراب نوشی کرے، اسے کوڑے مارو، دوبارہ پئے تو پھر کوڑے مارو، سہ بارہ پئے تو پھر کوڑے مارو، اور چوتھی مرتبہ پئے تو اسے قتل کر دو، امام زہری رحمہ اللہ فرماتے ہیں لیکن نبی ﷺ کے پاس ایک آدمی کو لایا گیا جس نے چوتھی مرتبہ شراب نوشی کی تھی، تاہم نبی ﷺ نے اس کا راستہ چھوڑ دیا تھا۔

(۷۸۹۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ قُدَامَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ بِكْرِ بْنِ أَبِي الْفَرَاتِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا سَتَأْتِي عَلَى النَّاسِ سِنُونَ خَدَاعَةٌ يُصَدِّقُ فِيهَا الْكَاذِبُ وَيَكْذِبُ فِيهَا الصَّادِقُ وَيُؤْتَمَنُ فِيهَا الْخَائِنُ وَيُخَوَّنُ فِيهَا الْكَامِنُ وَيَنْطِقُ فِيهَا الرُّوَيْضَةُ قِيلَ وَمَا الرُّوَيْضَةُ قَالَ السَّفِيهَةُ يَتَكَلَّمُ فِي أَمْرِ الْعَامَةِ [صححه الحاكم في ((المستدرک)) ۴/۴۶۵]، وقال البوصیری: هذا اسناد فيه مقال قال الألبانی: صحيح (ابن ماجه: ۴۰۳۶). قال شعيب: حسن. وهذا اسناد ضعيف].

(۷۸۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا عنقریب لوگوں پر ایسے سال آئیں گے جو دھوکے کے سال ہوں گے، ان میں جھوٹے کو سچا اور سچے کو جھوٹا سمجھا جائے گا، خائن کو امانت دار اور امانت دار کو خائن سمجھا جائے گا، اور اس میں ”روئضہ“ کلام کرے گا، کسی نے پوچھا کہ ”روئضہ“ سے کیا مراد ہے؟ فرمایا بیوقوف آدمی بھی عوام کے معاملات میں بولنا شروع کر دے گا۔

(۷۹۰۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْمُسْعُودِيُّ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَإِسْرَافِي وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ [انظر: ۱۰۶۷۸، ۱۰۸۲۳].

(۷۹۰۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ یوں دعا فرمایا کرتے تھے اے اللہ! میرے اگلے پچھلے، پوشیدہ اور ظاہر سب گناہوں اور حد سے تجاوز کرنے کو معاف فرما، اور ان گناہوں کو بھی معاف فرما جنہیں تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے، تو ہی آگے پیچھے کرنے والا ہے، اور تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں۔

(۷۹۰۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الْمُقْبِرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مِهْرَانَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ حِينَ حَضَرَهُ الْمَوْتُ لَا تَضْرِبُوا عَلَيَّ فُسْطَاطًا وَلَا تَتَّبِعُونِي بِمَجْمَرٍ وَأَسْرِعُوا بِي فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا وَضِعَ الرَّجُلُ الصَّالِحُ عَلَى سَرِيرِهِ قَالَ قَدْ مُونِي قَدْ مُونِي وَإِذَا وَضِعَ الرَّجُلُ السُّوءُ عَلَى سَرِيرِهِ قَالَ يَا وَيْلَهُ أَيْنَ تَذْهَبُونَ بِي [صححه ابن حبان (۳۱۱۱). قال الألبانی: صحيح (السنائی ۴/۴۰). قال شعيب: صحيح لغيره. وهذا اسناد حسن]. [انظر: ۱۰۴۹۸، ۱۰۱۴۱].

(۷۹۰۱) (عبدالرحمن بن مہران رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی وفات کا وقت قریب آیا تو وہ فرمانے لگے مجھ پر کوئی خیمہ نہ لگانا، میرے ساتھ آگ نہ لے کر جانا، اور مجھے جلدی لے جانا کیونکہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جب کسی نیک آدمی کو چارپائی پر رکھا جاتا ہے تو وہ کہتا ہے مجھے جدی آگے بھیجو، مجھے جدی آگے بھیجو، اور اگر کسی گنہگار آدمی کو چارپائی پر رکھا جائے تو وہ کہتا ہے ہائے افسوس! مجھے کہاں لیے جاتے ہو؟

(۷۹۰۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ عَجَلَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مَوْلُودٍ يُولَدُ مِنْ بَنِي آدَمَ يَمَسُّهُ الشَّيْطَانُ بِأَصْبَعِهِ إِلَّا مَرْيَمَ وَابْنَهَا عَلَيْهِمَا السَّلَامُ [راجع: ۱۷۸۶۶].

(۷۹۰۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر پیدا ہونے والے بچے کو شیطان اپنی انگلی سے کچھ لگاتا ہے لیکن حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور ان کی والدہ حضرت مریم علیہا السلام کے ساتھ ایسا نہیں ہوا۔

(۷۹۰۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ عَجَلَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيَنْتَهِيَنَّ رِجَالٌ مِمَّنْ حَوْلَ الْمَسْجِدِ لَا يَشْهَدُونَ الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ فِي الْجَمِيعِ أَوْ لَأَحْرِقَنَّ حَوْلَ بُيُوتِهِمْ بِحُزْمِ الْحَطَبِ [انظر: ۸۸۷۷].

(۷۹۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسجد کے ارد گرد رہنے والے جو لوگ نماز عشاء میں نہیں آتے، وہ نماز ترک کرنے سے باز آ جائیں، ورنہ میں ان کے گھروں کے پاس لکڑیوں کے گٹھے جمع کر کے انہیں آگ لگا دوں گا۔

(۷۹۰۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُعْطِيتُ أُمِّي خُمْسَ خِصَالٍ فِي رَمَضَانَ لَمْ تُعْطَهَا أُمَّةٌ قَبْلَهُمْ خُلُوفٌ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ وَتَسْتَغْفِرُ لَهُمُ الْمَلَائِكَةُ حَتَّى يُفْطَرُوا وَيُزَيَّنَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ كُلَّ يَوْمٍ جَنَّتُهُ ثُمَّ يَقُولُ يُوشِكُ عِبَادِي الصَّالِحُونَ أَنْ يُلْقُوا عَنْهُمْ الْمُنُونَةَ وَالْأَذَى وَيَصِيرُوا إِلَيْكَ وَيُصَفَّدُ فِيهِ مَرَدَّةُ الشَّيَاطِينِ فَلَا يَخْلُصُوا فِيهِ إِلَى مَا كَانُوا يَخْلُصُونَ إِلَيْهِ فِي غَيْرِهِ وَيُغْفَرُ لَهُمْ فِي آخِرِ لَيْلَةٍ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمَى لَيْلَةُ الْقَدْرِ قَالَ لَا وَلَكِنَّ الْعَامِلَ إِنَّمَا يُوقَى أَجْرُهُ إِذَا قَضَى عَمَلَهُ



(۷۹۰۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میری امت کو رمضان میں پانچ چیزیں ایسی دی گئی ہیں جو اس سے پہلے کسی امت کو نہیں دی گئیں، روزہ دار کے منہ کی بھبک اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ پاکیزہ ہے، افطار تک فرشتے ان کے لئے استغفار کرتے رہتے ہیں، اللہ تعالیٰ روزانہ جنت کو مزین فرماتے ہیں، اور فرماتے ہیں کہ عنقریب میرے نیک بندے اپنے اوپر سے محنت و تکلیف کو اتار پھینکیں گے اور تیرے پاس آئیں گے، اس مہینے میں سرکش شیاطین کو جکڑ دیا جاتا ہے، لہذا غیر رمضان میں انہیں جو آزادی حاصل ہوتی ہے وہ اس مہینے میں نہیں ہوتی، اور ماہ رمضان کی آخری رات میں روزہ داروں کی بخشش کر دی جاتی ہے، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ ﷺ! کیا یہی شب قدر ہے؟ فرمایا نہیں، البتہ بات یہ ہے کہ جب مزدور اپنی مزدوری پوری کر لے تو اسے اس کی تنخواہ پوری پوری دے دی جاتی ہے۔

(۷۹۰۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا أَبُو مَعْشَرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ أَعْرَابِيًّا أَهْدَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَكْرَةً فَعَوَّضَهُ مِنْهَا سِتَّ بَكْرَاتٍ فَتَسَخَّطَهُ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ فُلَانًا أَهْدَى إِلَيَّ نَاقَةً وَهِيَ نَاقَتِي أَعْرِفُهَا كَمَا أَعْرِفُ بَعْضَ أَهْلِي ذَهَبْتُ مِنِّي يَوْمَ زَغَابَاتٍ فَعَوَّضْتُهُ سِتَّ بَكْرَاتٍ فَظَلَّ سَاحِطًا لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ لَا أَقْبَلَ هَدِيَّةً إِلَّا مِنْ قُرَيْشٍ أَوْ أَنْصَارِي أَوْ ثَقَفِي أَوْ دَوْسِي [قال الألباني: صحيح (الترمذی: ۳۹۴۵، اسسانی: ۲۷۹/۶)، قال شعيب: حسن، وهذا اسناد ضعيف]. [راجع: ۷۳۵۷].

(۷۹۰۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دیہاتی نے نبی ﷺ کی خدمت میں ایک جوان اونٹ کا ہدیہ پیش کیا، نبی ﷺ نے اسے چھ جوان اونٹ عطا فرمائے، لیکن وہ اس پر بھی ناخوش رہا، نبی ﷺ کو جب معلوم ہوا تو اللہ کی حمد و ثناء بیان کرنے کے بعد فرمایا کہ فلاں آدمی نے مجھے ایک اونٹ ہدیہ کے طور پر دیا، حالانکہ وہ میرا ہی اونٹ تھا اور میں اسے اسی طرح پہچانتا تھا جیسے اپنے کسی گھروالے کو پہچانتا ہوں، یوم زغابات کے موقع پر وہ میرے ہاتھ سے نکل گیا تھا (لیکن پھر بھی میں نے اسے قبول کر لیا) اور اسے چھ جوان اونٹ دیے، تاہم وہ اس پر بھی ناخوش ہے، میں تو یہ ارادہ کر رہا ہوں کہ آئندہ کسی شخص سے ہدیہ قبول نہ کروں سوائے اس کے جو قریش یا انصار یا ثقیف یا دوس سے تعلق رکھتا ہو۔

(۷۹۰۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَرَجَ رَجُلٌ يَزُورُ أَخَاهُ فِي اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي قَرْيَةٍ أُخْرَى فَأَرَادَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِمَذْرَجَتِهِ مَلَكًا فَلَمَّا مَرَّ بِهِ قَالَ آيْنُ تُرِيدُ قَالَ أُرِيدُ فُلَانًا قَالَ لِقَرَابَةٍ قَالَ لَا قَالَ فَلْيَنْعِمَ لَهُ عِنْدَكَ تَرَبُّهَا قَالَ لَا قَالَ فَلَمَّا تَأْتِيهِ قَالَ إِنِّي أَحِبُّهُ فِي اللَّهِ قَالَ فَإِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكَ أَنَّهُ يُحِبُّكَ بِحُبِّكَ إِيَّاهُ فِيهِ [صححه مسلم (۲۵۶۷)، وابن حبان (۵۷۲)]. [انظر: ۹۲۸۰، ۹۹۵۹، ۱۰۲۵۲، ۱۰۶۰۸، ۱۰۶۰۹].

(۷۹۰۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک آدمی اپنے دینی بھائی سے ملاقات کے لئے ”جو دوسری

بستی میں رہتا تھا“ روانہ ہوا، اللہ نے اس کے راستے میں ایک فرشتے کو بٹھا دیا، جب وہ فرشتے کے پاس سے گزرا تو فرشتے نے اس سے پوچھا کہ تم کہاں جا رہے ہو؟ اس نے کہا کہ فلاں آدمی سے ملاقات کے لئے جا رہا ہوں، فرشتے نے پوچھا کیا تم دونوں کے درمیان کوئی رشتہ داری ہے؟ اس نے کہا نہیں، فرشتے نے پوچھا کہ کیا اس کا تم پر کوئی احسان ہے جسے تم پال رہے ہو؟ اس نے کہا نہیں، فرشتے نے پوچھا پھر تم اس کے پاس کیوں جا رہے ہو؟ اس نے کہا کہ میں اس سے اللہ کی رضا کے لئے محبت کرتا ہوں، فرشتے نے کہا کہ میں اللہ کے پاس سے تیری طرف قاصد بن کر آیا ہوں کہ اس کے ساتھ محبت کرنے کی وجہ سے اللہ تجھ سے محبت کرتا ہے۔

(۷۹.۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ عَنْ فَرْقَدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَكْذَبُ النَّاسِ أَوْ مِنْ أَكْذَبِ النَّاسِ الصَّوْأغُونَ وَالصَّبَّأغُونَ [قال الألبانی: موضوع] (اس ماجہ: ۲۱۵۲) اسنادہ ضعیف. [انظر: ۸۲۸۵، ۸۵۲۹].

(۷۹.۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا سب سے بڑھ کر جھوٹے لوگ رنگریز اور زرگر ہوتے ہیں۔  
(۷۹.۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ بْنُ يَحْيَى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ آتَاهُ اللَّهُ مِنْ هَذَا الْمَالِ شَيْئًا مِنْ غَيْرِ أَنْ يَسْأَلَهُ فَلْيَقْبَلْهُ فَإِنَّمَا هُوَ رِزْقُ سَاقِهِ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَيْهِ [انظر: ۸۲۷۷، ۱۰۳۶۳].

(۷۹.۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس شخص کو اللہ تعالیٰ بن مانگے کچھ مال و دولت عطا فرما دے تو اسے قبول کر لینا چاہئے، کیونکہ یہ رزق ہے جو اللہ نے اس کے پاس بھیجا ہے۔  
(۷۹.۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ فَتَحَ مَكَّةَ مَنْ أَغْلَقَ بَابَهُ فَهُوَ آمِنٌ وَمَنْ دَخَلَ دَارَ أَبِي سُفْيَانَ فَهُوَ آمِنٌ [انظر: ۱۰۹۶۱].  
(۷۹.۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فتح مکہ کے دن فرمایا جو شخص اپنے گھر کا دروازہ بند کر لے، وہ مامون ہے، اور جو شخص ابوسفیان کے گھر میں داخل ہو جائے وہ بھی مامون ہے۔

(۷۹.۱۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْجَنَّةُ مِائَةُ دَرَجَةٍ مَا بَيْنَ كُلِّ دَرَجَتَيْنِ مِائَةُ عَامٍ [قال الترمذی: حسن عریب قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۲۵۲۹). حسن وهذا اسناد ضعیف].

(۷۹.۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جنت کے سو درجے ہیں اور ہر دو درجوں کے درمیان سو سال کا فاصلہ ہے۔

(۷۹.۱۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَطَاعَ الْعَبْدُ رَبَّهُ وَسَيِّدَهُ فَلَهُ أَجْرَانِ [راجع: ۷۴۵۳].

(۷۹۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب کوئی غلام اللہ اور اپنے آقا دونوں کی اطاعت کرتا ہو تو اسے ہر عمل پر دوہرا اجر ملتا ہے۔

(۷۹۱۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرُوا ذِكْرَ هَازِمِ اللَّذَاتِ قَالَ أَبِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ هُوَ أَبُو بَنِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بِتِسْعَةٍ وَتِسْعِينَ حَدِيثًا ثُمَّ أَتَمَّهَا بِهَذَا الْحَدِيثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمَامَ مِائَةِ حَدِيثٍ [صححه ابن حبان (۲۲۹۲)، والحاكم (۳۲۱/۴)، وقال الترمذی: حسن صحيح عریب قال الألبانی: حسن صحيح (اس ماحۃ: ۴۲۵۸، الترمذی: ۲۳۰۷، النسائی: ۴/۴)، قال شعب: اسنادہ حسن].

(۷۹۱۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا لذتوں کو توڑنے والی چیز ”موت“ کا تذکرہ کثرت سے کیا کرو۔

(۷۹۱۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ قُدَامَةَ الْجُمَحِيُّ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ بَكْرِ بْنِ أَبِي الْفَرَاتِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِلْمُنَافِقِينَ عَلَامَاتٍ يُعْرَفُونَ بِهَا تَحِيَّتُهُمْ لَعْنَةٌ وَطَعَامُهُمْ نُهْبَةٌ وَغَنِيمَتُهُمْ غُلُولٌ وَلَا يَقْرُبُونَ الْمَسَاجِدَ إِلَّا هَجْرًا وَلَا يَأْتُونَ الصَّلَاةَ إِلَّا ذُبْرًا مُسْتَكْبِرِينَ لَا يَأْلَفُونَ وَلَا يُؤْلَفُونَ خُشْبٌ بِاللَّيْلِ صُخْبٌ بِالنَّهَارِ وَقَالَ يَزِيدُ مَرَّةً شُخْبٌ بِالنَّهَارِ [أخرجه البزار (۸۵)، اسنادہ ضعیف].

(۷۹۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا منافقین کی کچھ علامات ہوتی ہیں جن کے ذریعے انہیں پہچانا جاسکتا ہے، ان کا سلام لعنت (کے الفاظ پر مشتمل) ہوتا ہے، ان کا کھانا لوٹ مار کا ہوتا ہے، ان کا مال غنیمت خیانت کا ہوتا ہے، وہ مساجد کے قریب رہ کر بھی دور ہوتے ہیں، نماز کے لئے آتے ہوئے بھی اس سے پیٹھ پھیر رہے ہوتے ہیں، متکبر ہوتے ہیں، نہ کسی سے الفت کرتے ہیں اور نہ کوئی ان سے الفت کرتا ہے، رات میں بالن اور دن میں شور و شغب ہوتے ہیں۔

(۷۹۱۴) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ نَرَى رَبَّنَا عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ تُضَارُونَ فِي الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ قَالُوا لَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَهَلْ تُضَارُونَ فِي الشَّمْسِ لَيْسَ دُونَهَا سَحَابٌ قَالُوا لَا قَالَ فَإِنَّكُمْ تَرَوْنَهُ كَذَلِكَ يَجْمَعُ اللَّهُ النَّاسَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

فَيَقَالُ مَنْ كَانَ يَعْبُدُ شَيْئًا فَلْيَتَّبِعْهُ فَيَتَّبِعُ مَنْ يَعْبُدُ الشَّمْسَ الشَّمْسُ وَيَتَّبِعُ مَنْ يَعْبُدُ الْقَمَرَ الْقَمَرُ وَيَتَّبِعُ مَنْ  
يَعْبُدُ الطَّوَاغِيتَ الطَّوَاغِيتَ وَتَبْقَى هَذِهِ الْأُمَّةُ فِيهَا شَافِعُوهَا أَوْ مُنَافِقُوهَا قَالَ أَبُو كَامِلٍ شَكَ إِبْرَاهِيمُ  
فِيَابَهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي صُورَةٍ غَيْرِ صُورَتِهِ الَّتِي يَعْرِفُونَ فَيَقُولُ أَنَا رَبُّكُمْ فَيَقُولُونَ نَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْكَ هَذَا  
مَكَانُنَا حَتَّى يَأْتِينَا رَبُّنَا فَإِذَا جَاءَ رَبُّنَا عَرَفْنَاهُ فَيَابَهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي صُورَتِهِ الَّتِي يَعْرِفُونَ فَيَقُولُ أَنَا رَبُّكُمْ  
فَيَقُولُونَ أَنْتَ رَبُّنَا فَيَتَّبِعُونَهُ وَيَضْرِبُ الصِّرَاطُ بَيْنَ ظَهْرِي جَهَنَّمَ فَأَكُونُ أَنَا وَأُمَّتِي أَوَّلَ مَنْ يَحُورُ وَلَا يَتَكَلَّمُ  
يَوْمَئِذٍ إِلَّا الرُّسُلُ وَدَعَايَ الرُّسُلِ يَوْمَئِذٍ اللَّهُمَّ سَلِّمْ وَسَلِّمْ وَفِي جَهَنَّمَ كَلَالِيبُ مِثْلُ شَوْكِ السَّعْدَانِ هَلْ  
رَأَيْتُمُ السَّعْدَانِ قَالُوا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَإِنَّهَا مِثْلُ شَوْكِ السَّعْدَانِ غَيْرَ أَنَّهُ لَا يَعْلَمُ قَدْرَ عَظِيمِهَا إِلَّا اللَّهُ  
تَعَالَى تَخْطِفُ النَّاسَ بِأَعْمَالِهِمْ فَمِنْهُمْ الْمُؤْتِقُ بِعَمَلِهِ أَوْ قَالَ الْمُؤْتِقُ بِعَمَلِهِ أَوْ الْمُحَرِّدُ وَمِنْهُمْ الْمُجَازِي  
قَالَ أَبُو كَامِلٍ فِي حَدِيثِهِ شَكَ إِبْرَاهِيمُ وَمِنْهُمْ الْمُحَرِّدُ أَوْ الْمُجَازِي ثُمَّ يَتَجَلَّى حَتَّى إِذَا فَرَعَ اللَّهُ عَزَّ  
وَجَلَّ مِنَ الْقَضَاءِ بَيْنَ الْعِبَادِ وَأَرَادَ أَنْ يُخْرِجَ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مِنْ أَهْلِ النَّارِ أَمَرَ الْمَلَائِكَةَ أَنْ  
يُخْرِجُوا مِنَ النَّارِ مَنْ كَانَ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا مِمَّنْ أَرَادَ اللَّهُ أَنْ يَرْحَمَهُ مِمَّنْ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ  
فَيَعْرِفُونَهُمْ فِي النَّارِ يَعْرِفُونَهُمْ بِأَثَرِ السُّجُودِ تَأْكُلُ النَّارُ ابْنَ آدَمَ إِلَّا أَثَرَ السُّجُودِ وَحَرَّمَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى  
النَّارِ أَنْ تَأْكُلَ أَثَرَ السُّجُودِ فَيَخْرُجُونَ مِنَ النَّارِ قَدْ امْتَحَشُوا فَيَصُبُّ عَلَيْهِمْ مَاءُ الْحَيَاةِ فَيَنْبُتُونَ كَمَا تَنْسُتُ  
الْحَبَّةُ وَقَالَ أَبُو كَامِلٍ الْحَبَّةُ أَيْضًا فِي حِمِيلِ السَّيْلِ وَيَبْقَى رَجُلٌ مُقْبِلٌ بِوَجْهِهِ عَلَى النَّارِ وَهُوَ آخِرُ أَهْلِ  
الْجَنَّةِ دُخُولًا فَيَقُولُ أَيُّ رَبِّ أَصْرِفَ وَجْهِي عَنْ النَّارِ فَإِنَّهُ قَدْ قَسَبَنِي رِيحُهَا وَأَحْرَقَنِي دُخَانُهَا فَيَدْعُو اللَّهَ  
مَا شَاءَ أَنْ يَدْعُوهُ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ هَلْ عَسَيْتُ إِنْ فَعَلْتُ ذَلِكَ بِكَ أَنْ تَسْأَلَ غَيْرَهُ فَيَقُولُ لَا وَعِزَّتِكَ لَا  
أَسْأَلُ غَيْرَهُ وَيُعْطِي رَبُّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ عُهُودِهِ وَمَوَائِقِهِ مَا شَاءَ فَيَصْرِفُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَجْهَهُ عَنْ النَّارِ فَإِذَا  
أَقْبَلَ عَلَى الْجَنَّةِ وَرَأَاهَا سَكَتَ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَسْكُتَ ثُمَّ يَقُولُ أَيُّ رَبِّ قَرَّبَنِي إِلَى بَابِ الْجَنَّةِ فَيَقُولُ اللَّهُ  
عَزَّ وَجَلَّ لَهُ أَلَسْتُ قَدْ أُعْطِيتَ عُهُودَكَ وَمَوَائِقَكَ أَنْ لَا تَسْأَلَنِي غَيْرَ مَا أُعْطَيْتَكَ وَيَلْكَ يَا ابْنَ آدَمَ مَا  
أَغْدَرَكَ فَيَقُولُ أَيُّ رَبِّ فَيَدْعُو اللَّهَ حَتَّى يَقُولَ لَهُ فَهَلْ عَسَيْتُ إِنْ أُعْطِيتَ ذَلِكَ أَنْ تَسْأَلَ غَيْرَهُ فَيَقُولُ لَا  
وَعِزَّتِكَ لَا أَسْأَلُ غَيْرَهُ فَيُعْطِي رَبُّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَا شَاءَ مِنْ عُهُودِهِ وَمَوَائِقِهِ فَيَقْدُمُهُ إِلَى بَابِ الْجَنَّةِ فَإِذَا قَامَ عَلَى  
بَابِ الْجَنَّةِ انْفَهَقَتْ لَهُ الْجَنَّةُ فَرَأَى مَا فِيهَا مِنَ الْحَبَرَةِ وَالسُّرُورِ فَيَسْكُتُ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَسْكُتَ ثُمَّ يَقُولُ  
أَيُّ رَبِّ أَذْخَلَنِي الْجَنَّةَ فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ أَلَيْسَ قَدْ أُعْطِيتَ عُهُودَكَ وَمَوَائِقَكَ أَنْ لَا تَسْأَلَنِي غَيْرَ مَا  
أُعْطَيْتَكَ وَيَلْكَ يَا ابْنَ آدَمَ مَا أَغْدَرَكَ فَيَقُولُ أَيُّ رَبِّ لَا أَكُونُ أَشْقَى خَلْقِكَ فَلَا يَزَالُ يَدْعُو اللَّهَ حَتَّى  
يَضْحَكَ اللَّهُ مِنْهُ فَإِذَا ضَحِكَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْهُ قَالَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ فَإِذَا دَخَلَهَا قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ تَمَنَّ

فَيَسْأَلُ رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَيَتَمَسَّى حَتَّى إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيَذْكُرُهُ يَقُولُ مِنْ كَذَا وَكَذَا حَتَّى إِذَا انْقَطَعَتْ بِهِ  
الْأَمَانِيُّ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ لَكَ ذَلِكَ وَمِثْلُهُ مَعَهُ قَالَ عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ وَأَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ لَا  
يَرُدُّ عَلَيْهِ مِنْ حَدِيثِهِ شَيْئًا حَتَّى إِذَا حَدَّثَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ لَذَلِكَ الرَّجُلِ وَمِثْلُهُ مَعَهُ قَالَ أَبُو  
سَعِيدٍ وَعَشْرَةُ أَمْثَالِهِ مَعَهُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ مَا حَفِظْتُ إِلَّا قَوْلَهُ ذَلِكَ لَكَ وَمِثْلُهُ مَعَهُ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ  
أَشْهَدُ أَنِّي حَفِظْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْلَهُ فِي ذَلِكَ الرَّجُلِ لَكَ عَشْرَةُ أَمْثَالِهِ قَالَ أَبُو  
هُرَيْرَةَ وَذَلِكَ الرَّجُلُ آخِرُ أَهْلِ الْجَنَّةِ دُخُولًا [راجع: ۷۷۰۳].

(۷۹۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کچھ لوگوں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ! کیا ہم قیامت کے دن اپنے پروردگار کو دیکھیں گے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کیا سورج کو دیکھنے میں ”جبکہ درمیان میں کوئی بادل نہ ہو“ دشواری ہوتی ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا نہیں یا رسول اللہ ﷺ! نبی ﷺ نے فرمایا تمہیں چودہویں رات کے چاند کے دیکھنے میں ”جبکہ درمیان میں کوئی بادل بھی نہ ہو“ کوئی دشواری پیش آتی ہے؟ لوگوں نے کہا نہیں یا رسول اللہ! آپ ﷺ نے فرمایا تو پھر تم اسی طرح اپنے رب کا دیدار کرو گے۔ اللہ قیامت کے دن لوگوں کو جمع کر کے فرمائیں گے جو جس کی عبادت کرتا تھا وہ اس کے ساتھ ہو جائے، جو سورج کی عبادت کرتا تھا وہ اس کے ساتھ ہو جائے اور جو چاند کو پوجتا تھا وہ اس کے ساتھ ہو جائے اور جو بتوں اور شیطانوں کی عبادت کرتا تھا وہ انہی کے ساتھ ہو جائے اور اس میں اس امت کے منافق باقی رہ جائیں گے، اللہ تعالیٰ ایسی صورت میں ان کے سامنے آئے گا کہ جس صورت میں وہ اسے نہیں پہچانتے ہوں گے، اور کہے گا کہ میں تمہارا رب ہوں، پھر وہ کہیں گے کہ ہم تجھ سے اللہ کی پناہ چاہتے ہیں جب تک ہمارا رب نہ آئے ہم اس جگہ ٹھہرتے ہیں، پھر جب ہمارا رب آئے گا تو ہم اسے پہچان لیں گے، پھر اللہ تعالیٰ ان کے پاس ایسی صورت میں آئیں گے جسے وہ پہچانتے ہوں گے اور کہیں گے کہ میں تمہارا رب ہوں، وہ جواب دیں گے بے شک تو ہمارا رب ہے پھر سب اس کے ساتھ ہو جائیں گے اور جہنم کی پشت پر بل صراط قائم کیا جائے گا اور سب سے پہلے اس بل صراط سے گزریں گے۔ رسولوں کے علاوہ اس دن کسی کو بات کرنے کی اجازت نہیں ہوگی اور رسولوں کی بات بھی اس دن اَللّٰهُمَّ سَلِّمْ سَلِّمْ ”اے اللہ سلامتی رکھ“ ہوگی اور جہنم میں سعدان نامی خاردار جھاڑی کی طرح کانٹے ہوں گے، کیا تم نے سعدان کے کانٹے دیکھے ہیں؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا جی یا رسول اللہ! نبی ﷺ نے فرمایا وہ سعدان کے کانٹوں کی طرح ہوں گے، اللہ تعالیٰ کے علاوہ ان کانٹوں کو کوئی نہیں جانتا کہ کتنے بڑے ہوں گے؟ لوگ اپنے اپنے اعمال میں جھکے ہوئے ہوں گے اور بعض مؤمن اپنے (نیک) اعمال کی وجہ سے بچ جائیں گے اور بعضوں کو ان کے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا اور بعض بل صراط سے گزر کر نجات پا جائیں گے۔

یہاں تک کہ جب اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ کر کے فارغ ہو جائیں گے اور اپنی رحمت سے دوزخ والوں میں سے جسے چاہیں گے فرشتوں کو حکم دیں گے کہ ان کو دوزخ سے نکال دیں جنہوں نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرایا اور

ان میں سے جس پر اللہ اپنا رحم فرمائیں اور جو لا الہ الا اللہ کہتا ہو گا فرشتے ایسے لوگوں کو اس علامت سے پہچان لیں گے کہ ان کے (چہروں) پر سجدوں کے نشان ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ نے دوزخ کی آگ پر حرام کر دیا ہے کہ وہ انسان سجدہ کے نشان کو کھائے پھر ان لوگوں کو جلع ہوئے جسم کے ساتھ نکالا جائے گا پھر ان پر آبِ حیات بہایا جائے گا جس کی وجہ سے یہ لوگ اس طرح تروتازہ ہو کر انھیں گے کہ جیسے کچھڑ میں پڑا ہوا دانہ اگ پڑتا ہے۔ پھر ایک شخص رہ جائے گا کہ جس کا چہرہ دوزخ کی طرف ہو گا اور وہ اللہ سے عرض کرے گا اے میرے پروردگار میرا چہرہ دوزخ کی طرف سے پھیر دے اس کی بدبو سے مجھے تکلیف ہوتی ہے اور اس کی تپش مجھے جلا رہی ہے، وہ دعا کرتا رہے گا پھر اللہ اس کی طرف متوجہ ہو کر فرمائیں گے کہ اگر میں نے تیرا یہ سوال پورا کر دیا تو پھر تو اور کوئی سوال تو نہیں کرے گا؟ وہ کہے گا کہ آپ کی عزت کی قسم! میں اس کے علاوہ کوئی سوال آپ سے نہیں کروں گا، چنانچہ اللہ اس کے چہرے کو دوزخ سے پھیر دیں گے (اور جنت کی طرف کر دیں گے) پھر کہے گا اے میرے پروردگار! مجھے جنت کے دروازے تک پہنچا دے تو اللہ اس سے کہیں گے کہ کیا تو نے مجھے عہد و پیمان نہیں دیا تھا کہ میں اس کے علاوہ اور کسی چیز کا سوال نہیں کروں گا۔ افسوس ابن آدم! تو بڑا وعدہ شکن ہے۔ وہ اللہ سے مانگتا رہے گا یہاں تک کہ پروردگار فرمائیں گے کیا اگر میں تیرا یہ سوال پورا کر دوں تو پھر اور تو کچھ نہیں مانگے گا؟ وہ کہے گا نہیں تیری عزت کی قسم! میں کچھ اور نہیں مانگوں گا اللہ تعالیٰ اس سے جو چاہیں گے نئے وعدہ کی پختگی کے مطابق عہد و پیمان لیں گے اور اس کو جنت کے دروازے پر کھڑا کر دیں گے۔ جب وہ وہاں کھڑا ہو گا تو ساری جنت آگے نظر آئے گی جو بھی اس میں راحتیں اور خوشیاں ہیں سب اسے نظر آئیں گی پھر جب تک اللہ چاہیں گے وہ خاموش رہے گا پھر کہے گا اے پروردگار! مجھے جنت میں داخل کر دے تو اللہ تعالیٰ اس سے فرمائیں گے کہ کیا تو نے مجھ سے یہ عہد و پیمان نہیں کیا تھا کہ اس کے بعد اور کسی چیز کا سوال نہیں کروں گا، وہ کہے گا اے میرے پروردگار! مجھے اپنی مخلوق میں سب سے زیادہ بد بخت نہ بنا، وہ اسی طرح اللہ سے مانگتا رہے گا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ ہنس پڑیں گے۔ جب اللہ تعالیٰ کو ہنسی آ جائے گی تو فرمائیں گے۔ جنت میں داخل ہو جا اور جب اللہ اسے جنت میں داخل فرما دیں گے تو اللہ اس سے فرمائیں گے کہ اپنی تمنائیں اور آرزوئیں ظاہر کر۔ پھر اللہ تعالیٰ اسے جنت کی نعمتوں کی طرف متوجہ فرمائیں گے اور یاد دلائیں گے فلاں چیز مانگ، فلاں چیز مانگ، جب اس کی ساری آرزوئیں ختم ہو جائیں گی تو اللہ اس سے فرمائیں گے کہ یہ نعمتیں بھی لے لو اور اتنی ہی اور نعمتیں بھی لے لو۔ اس مجلس میں حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بھی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے، انہوں نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی کسی بات میں تبدیلی نہیں کی، لیکن جب حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے یہ بیان کیا کہ ہم نے یہ چیزیں دیں اور اس جیسی اور بھی دیں تو حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ”یہ نعمتیں بھی تیری اور اس سے دس گنا زیادہ بھی“ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے تو یہی یاد ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اس طرح فرمایا ہے کہ ہم نے یہ سب چیزیں دیں اور اتنی ہی اور دیں پھر فرمایا کہ یہ وہ آدمی ہے جو سب سے آخر میں جنت میں داخل ہو گا۔

(۷۹۱۵) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ (ح) وَيَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ



شِهَابٍ قَالَ أَبِي وَهَذَا حَدِيثُ سُلَيْمَانَ الْهَاشِمِيِّ عَنْ عُمَرَو بْنِ أَبِي سَيْدٍ بْنِ جَارِيَةَ الثَّقَفِيِّ خَلِيفِ بْنِ زُهْرَةَ  
 وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَةَ رَهْطٍ عَيْنًا  
 وَأَمَرَ عَلَيْهِمْ عَاصِمَ بْنَ ثَابِتٍ بْنِ أَبِي الْأَفْلَحِ جَدَّ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْحَطَّابِ فَأُتِلَقُوا حَتَّى إِذَا كَانُوا  
 بِالْهَدَّةِ بَيْنَ عُسْفَانَ وَمَكَّةَ ذُكِرُوا لِحَيٍّ مِنْ هَذِيلٍ يُقَالُ لَهُمْ بَنُو لِحْيَانَ فَصَرُّوا لَهُمْ بِقَرِيبٍ مِنْ مِائَةِ رَجُلٍ  
 رَامَ فَأَقْتَصُّوا آثَارَهُمْ حَتَّى وَجَدُوا مَا كَلَّهُمْ التَّمَرُ فِي مَنْزِلٍ نَزَلُوهُ قَالُوا نَوَى تَمَرٌ يَثْرِبُ فَاتَّبَعُوا آثَارَهُمْ فَلَمَّا  
 أُخْبِرَ بِهِمْ عَاصِمٌ وَأَصْحَابُهُ لَجَنُوا إِلَى قَذْفِهِ فَأَخَاطَ بِهِمُ الْقَوْمُ فَقَالُوا لَهُمْ انْزِلُوا وَأَعْطُونَا بِأَيْدِيكُمْ وَلَكُمْ  
 الْعَهْدُ وَالْمِيثَاقُ أَنْ لَا نَقْتُلَ مِنْكُمْ أَحَدًا فَقَالَ عَاصِمُ بْنُ ثَابِتٍ أَمِيرُ الْقَوْمِ أَمَا أَنَا وَاللَّهِ لَا أَنْزِلُ فِي ذِمَّةِ كَافِرٍ  
 اللَّهُمَّ أَخْبِرْ عَنَّا نَبِيَّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَمَوْهُمْ بِالنَّبْلِ فَاقْتُلُوا عَاصِمًا فِي سَعَةِ وَنَزَلَ إِلَيْهِمْ ثَلَاثَةُ نَفَرٍ  
 عَلَى الْعَهْدِ وَالْمِيثَاقِ مِنْهُمْ حُبَيْبُ الْأَنْصَارِيِّ وَزَيْدُ بْنُ الدَّثَنَةِ وَرَجُلٌ آخَرُ فَلَمَّا تَمَكَّنُوا مِنْهُمْ أَطْلَقُوا أَوْتَارَ  
 فَيْسِهِمْ فَرَبَطُوهُمْ بِهَا فَقَالَ الرَّجُلُ الثَّالِثُ هَذَا أَوَّلُ الْغَدْرِ وَاللَّهِ لَا أَصْحَبُكُمْ إِنَّ لِي بِهِمْ لَأُسُوءَةً يُرِيدُ  
 الْقَتْلَ فَجَرَّرُوهُ وَعَالَجُوهُ فَأَبَى أَنْ يَصْحَبَهُمْ فَيَقْتُلُوهُ فَأُتِلَقُوا بِحُبَيْبٍ وَزَيْدِ بْنِ الدَّثَنَةِ حَتَّى بَاعُوهُمَا بِمَكَّةَ  
 بَعْدَ وَقْعَةِ بَدْرٍ فَاتَّبَعَ بَنُو الْحَارِثِ بْنِ عَامِرٍ بْنِ نَوْفَلٍ بْنِ عَبْدِ مَافٍ حُبَيْبًا وَكَانَ حُبَيْبٌ هُوَ قَتَلَ الْحَارِثَ بْنَ  
 عَامِرٍ بْنِ نَوْفَلٍ يَوْمَ بَدْرٍ فَلَبِثَ حُبَيْبٌ عِنْدَهُمْ أَسِيرًا حَتَّى أَجْمَعُوا قَتْلَهُ فَاسْتَعَارَ مِنْ بَعْضِ بَنَاتِ الْحَارِثِ  
 مُوسَى يَسْتَحِدُّ بِهَا لِلْقَتْلِ فَأَعَارَتْهُ إِيَّاهَا فَدَرَجَ بَنَى لَهَا قَالَتْ وَأَنَا غَافِلَةٌ حَتَّى أَتَاهُ فَوَجَدْتُهُ يُجْلِسُهُ عَلَى  
 فَخِذِهِ وَالْمُوسَى بِيَدِهِ قَالَتْ فَفَرَعْتُ فَرَعَةً عَرَفَهَا حُبَيْبٌ قَالَ أَتَحْشِينَ أَنِّي أَقْتُلُهُ مَا كُنْتُ لِأَفْعَلَ فَقَالَتْ  
 وَاللَّهِ مَا رَأَيْتُ أَسِيرًا قَطُّ خَيْرًا مِنْ حُبَيْبٍ قَالَتْ وَاللَّهِ لَقَدْ وَجَدْتُهُ يَوْمًا يَأْكُلُ قِطْفًا مِنْ عِنَبٍ فِي يَدِهِ وَإِنَّهُ  
 لَمُوتِقٌ فِي الْحَدِيدِ وَمَا بِمَكَّةَ مِنْ ثَمَرَةٍ وَكَانَتْ تَقُولُ إِنَّهُ لَيَرْزُقُ رَزَقَهُ اللَّهُ حُبِيًّا فَلَمَّا خَرَجُوا بِهِ مِنَ الْحَرَمِ  
 لِيَقْتُلُوهُ فِي الْحِلِّ قَالَ لَهُمْ حُبَيْبٌ دَعُونِي أَرْكَعُ رَكَعَتَيْنِ فَتَرَكُوهُ فَرَكَعَ رَكَعَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ وَاللَّهِ لَوْلَا أَنْ  
 تَحْسِبُوا أَنَّ مَا بِي جَزَعًا مِنَ الْقَتْلِ لَزِدْتُ اللَّهُمَّ أَحْصِهِمْ عَدَدًا وَاقْتُلْهُمْ بَدَدًا وَلَا تَبْقِ مِنْهُمْ أَحَدًا فَلَسْتُ  
 أَبَالِي حِينَ أُقْتَلُ مُسْلِمًا عَلَى أَىْ جَنْبٍ كَانَ لِلَّهِ مَضْرَعِي وَذَلِكَ فِي ذَاتِ الْإِلَهِ وَإِنْ يَشَاءُ يَبَارِكْ عَلَى أَوْصَالِ  
 سِلْوٍ مُمَزَّعٍ ثُمَّ قَامَ إِلَيْهِ أَبُو سِرْوَةَ عَقْبَةُ بْنُ الْحَارِثِ فَقَتَلَهُ وَكَانَ حُبَيْبٌ هُوَ سَنَ لِكُلِّ مُسْلِمٍ قِتْلَ صَبْرًا  
 الصَّلَاةَ وَاسْتَجَابَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِعَاصِمِ بْنِ ثَابِتٍ يَوْمَ أُصِيبَ فَأَخْبَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 أَصْحَابَهُ يَوْمَ أُصِيبُوا خَبَرَهُمْ وَبَعَثَ نَاسًا مِنْ قُرَيْشٍ إِلَى عَاصِمِ بْنِ ثَابِتٍ حِينَ حَدَّثُوا أَنَّهُ قُتِلَ لِيُوتَى بِشَيْءٍ  
 مِنْهُ يُعْرَفُ وَكَانَ قَتَلَ رَجُلًا مِنْ عُظَمَائِهِمْ يَوْمَ بَدْرٍ فَبَعَثَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى عَاصِمٍ مِثْلَ الظُّلَّةِ مِنَ الدَّبَرِ  
 فَحَمَتُهُ مِنْ رُسُلِهِمْ فَلَمْ يَقْدِرُوا عَلَى أَنْ يَقْطَعُوا مِنْهُ شَيْئًا | صححه البخاري (٣٩٨٩) | [انظر ٨٠٨٢]

(۷۹۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دس آدمی فوج کی طرف سے جاسوسی کرنے کے لیے بھیجے اور عاصم بن ثابت رضی اللہ عنہ کو ان کا سردار مقرر کیا، چنانچہ وہ جاسوس چلے گئے جب مقام ہذہ میں جو عسفان اور مکہ کے درمیان ہے پہنچے تو قبیلہ ہذیل یعنی بنو لحيان کو ان کا علم ہو گیا اور ایک سوتیرا انداز ان کے واسطے چلے اور جس جگہ جاسوسوں نے کھجوریں بیٹھ کر کھائی تھیں جو بطور زاد راہ کے مدینہ سے لائے تھے وہاں پہنچ کر کہنے لگے یہ مدینہ کی کھجوریں ہیں پھر وہ کھجوروں کے نشان کی وجہ سے ان کے پیچھے پیچھے ہوئے حضرت عاصم اور ان کے ساتھیوں نے جو کافروں کو دیکھا تو ایک اونچی جگہ پر پناہ لے لی، کافروں نے انہیں چاروں طرف سے گھیر لیا اور کہنے لگے تم اتر آؤ اور اپنے آپ کو ہمارے حوالے کر دو ہم اقرار کرتے ہیں کہ کسی کو قتل نہیں کریں گے۔ سردار جماعت یعنی حضرت عاصم رضی اللہ عنہ نے جواب دیا خدا کی قسم آج میں تو کافر کی پناہ میں نہ اتروں گا۔ الہی ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ہمارے حال کی اطلاع دے دے، کفار نے یہ سن کر ان کے تیر مارے اور عاصم سمیت سات آدمیوں کو شہید کر دیا۔ باقی تین آدمی یعنی خبیب انصاری، زید بن دثنہ اور ایک اور شخص قول و قرار لے کر کفار کی پناہ میں چلے گئے۔ کافروں کا جب ان پر قابو چل گیا تو کمانوں کی تانت اتار کر ان کو مضبوط جکڑ لیا۔ ان میں تیسرا آدمی بولا یہ پہلی عہد شکنی ہے خدا کی قسم میں تمہارے ساتھ نہ جاؤں گا مجھ کو ان شہیدوں کی راہ پر چلنا ہے کافروں نے اس کو پکڑ کر کھینچا اور ہر چند ساتھ لے جانے کی کوشش کی لیکن وہ نہ گیا، آخر کار اس کو قتل کر دیا اور خبیب و ابن دثنہ کو لے چلے اور واقعہ بدر کے بعد دونوں کو فروخت کر دیا۔ خبیب کو حارث بن عامر کی اولاد نے خریدا۔ جنگ بدر کے دن خبیب نے ہی حارث بن عامر کو قتل کیا تھا۔

بہر حال خبیب ان کے پاس قید رہے حارث کی بیٹی کا بیان ہے کہ جب سب کافر خبیب کو شہید کرنے کے لئے جمع ہوئے تو خبیب نے اصلاح کرنے کے لیے مجھ سے استرا مانگا میں نے دے دیا۔ خبیب نے میرے ایک لڑکے کو ران پر بٹھالیا مجھے اس وقت خبر نہ ہوئی جب میں اس کے پاس پہنچی اور میں نے دیکھا کہ میرا لڑکا اس کی ران پر بیٹھا ہے اور استرا اس کے ہاتھ میں ہے تو میں گھبرا گئی۔ خبیب نے بھی خوف کے آثار میرے چہرہ پر دیکھ کر پہچان لیا اور کہنے لگے کہ کیا تم کو اس بات کا خوف ہے کہ میں اس کو قتل کر دوں گا۔ خدا کی قسم میں ایسا نہیں کروں گا۔ بنت حارث کہتی ہے بخدا! میں نے خبیب سے بہتر کبھی کوئی قیدی نہیں دیکھا، خدا کی قسم میں نے ایک روز دیکھا کہ وہ زنجیروں میں جکڑا ہوا انگور کا ایک خوشہ ہاتھ میں لیے کھا رہا ہے حالانکہ ان دنوں مکہ میں میوہ نہ تھا۔ درحقیقت وہ خداداد حصہ تھا جو خدا تعالیٰ نے خبیب کو مرحمت فرمایا تھا۔ جب کفار خبیب کو قتل کرنے کے لیے حرم سے باہر چلے گئے تو قتل ہونے سے قبل خبیب بولے مجھے ذرا چھوڑ دو میں دو رکعت نماز پڑھ لوں۔ کافروں نے چھوڑ دیا خبیب نے دو رکعتیں پڑھ کر کہا اگر مجھے یہ خیال نہ ہوتا کہ یہ لوگ گمان کریں گے کہ موت سے ڈر گیا تو نماز طویل پڑھتا پھر کہنے لگے الہی ان سب کو ہلاک کر دے ایک کو باقی نہ چھوڑ اس کے بعد یہ شعر پڑھے۔

”اگر حالت اسلام میں میرا قتل ہو تو پھر مجھے اس کی کچھ پروا نہیں کہ راہ خدا میں کس پہلو پر میری موت ہوگی۔ میرا یہ مارا جانا راہ خدا میں ہے اور اگر خدا چاہے گا تو کئے ہوئے عضو کے جوڑوں پر برکت نازل فرمائے گا“ اس کے بعد حارث کے بیٹے

نے ضییب کو قتل کر دیا۔ حضرت ضییب سب سے پہلے مسلمان ہیں جنہوں نے ہر اس مسلمان کے لیے جو راہ خدا میں گرفتار ہو کر مارا جائے قتل ہوتے وقت دو رکعتیں پڑھنے کا طریقہ نکالا ہے۔ حضرت عاصم رضی اللہ عنہ نے شہید ہوتے وقت جو دعاء کی تھی خدا تعالیٰ نے وہ قبول کر لی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کی شہادت کی خبر دے دی اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے عاصم رضی اللہ عنہ وغیرہ کے مصائب کی کیفیت بیان فرمادی۔ حضرت عاصم رضی اللہ عنہ نے چونکہ بدر کے دن کفار قریش کے ایک بڑے سردار کو مارا تھا اس لیے کافروں نے کچھ لوگوں کو بھیجا کہ جا کر عاصم کی کوئی نشانی لے آؤ تا کہ نشانی کے ذریعہ سے عاصم کی شناخت ہو جائے لیکن کچھ بھڑیں (زنہور) حضرت عاصم رضی اللہ عنہ کی نعش کی حفاظت کے لیے خدا تعالیٰ نے ابر کی طرح مسلط فرمادیں اور ان بھڑوں نے قریش کے قاصدوں سے حضرت عاصم رضی اللہ عنہ کی نعش کو محفوظ رکھا اور کفار حضرت عاصم رضی اللہ عنہ کے بدن کا گوشت نہ کاٹ سکے۔

(۷۹۱۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَوْنٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَازَةِ قَامِشِي فَإِذَا مَشَيْتُ سَبَقَنِي فَأَهْرُولُ فَأَسْبِقُهُ فَالْتَفَتَ رَجُلٌ إِلَى جَنْبِي فَقَالَ تَطْوِي لَهُ الْأَرْضَ وَخَلِيلُ إِبْرَاهِيمَ [راجع: ۷۴۹۷]۔

(۷۹۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی ﷺ کے ساتھ کسی جنازے میں گیا، میں جب اپنی رفتار سے چل رہا ہوتا تو نبی ﷺ مجھ سے آگے بڑھ جاتے، پھر میں دوڑنا شروع کر دیتا تو میں آگے نکل جاتا، اچانک میری نظر اپنے پہلو کے ایک آدمی پر پڑی تو میں نے اپنے دل میں سوچا کہ خلیل ابراہیم کی قسم! نبی ﷺ کے لئے زمین کو پیٹ دیا جاتا ہے۔

(۷۹۱۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى عَنْ الْإِخْتِصَارِ فِي الصَّلَاةِ فَقُلْنَا لِهَشَامٍ ذَكَرَهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بِرَأْسِهِ أَيْ نَعَمْ [راجع: ۷۱۷۵]۔

(۷۹۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے نماز میں کوکھ پر ہاتھ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔

(۷۹۱۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الرَّحِمُ شَجْنَةٌ مِنَ الرَّحْمَنِ عَزَّ وَجَلَّ تَجِيءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تَقُولُ يَا رَبِّ قُطِعْتُ يَا رَبِّ ظَلِمْتُ يَا رَبِّ أَيْسَاءُ إِلَيَّ [صححه ابن حبان (۴۴۲)، والحاكم (۱۶۲، ۴)]۔ قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف [انظر: ۸۹۶۳، ۹۲۶۲، ۹۸۷۱، ۹۸۷۲]۔

(۷۹۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا رحم رحمٰن کا ایک جزو ہے جو قیامت کے دن آئے گا اور عرض کرے گا کہ اے پروردگار! مجھے توڑا گیا، مجھ پر ظلم کیا گیا، پروردگار! میرے ساتھ برا سلوک کیا گیا۔

(۷۹۱۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي إِذَا رَأَيْتُكَ طَابَتْ نَفْسِي وَفَرَّتْ عَيْنِي فَأَنْبِئْنِي عَنْ كُلِّ شَيْءٍ فَقَالَ كُلُّ شَيْءٍ خُلِقَ مِنْ مَاءٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْبِئْنِي عَنْ أَمْرِ إِذَا أَخَذْتُ بِهِ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ قَالَ أَفْسِ السَّلَامَ وَأَطْعِمِ الطَّعَامَ وَصِلِ الْأَرْحَامَ وَقُمْ بِاللَّيْلِ

وَالنَّاسُ نِيَامٌ ثُمَّ ادْخُلُ الْجَنَّةَ بِسَلَامٍ [صححه الحاكم في ((المستدرک)) ۴: ۱۲۹ و صححه ابن حبان (۵۰۸)

قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ۸۲۷۸، ۸۲۷۹، ۱۰۴۰۴].

(۷۹۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! جب میں آپ کو دیکھتا ہوں تو میرا دل ٹھنڈا ہو جاتا ہے اور آنکھوں کو قرار آ جاتا ہے، آپ مجھے ہر چیز کی اصل بتائیے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر چیز پانی سے پیدا کی گئی ہے، میں نے عرض کیا کہ مجھے کوئی ایسی چیز بتا دیجئے کہ اگر میں اسے تھام لوں تو جنت میں داخل ہو جاؤں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: طعام پھیلاؤ، طعام کھلاؤ، صلا رکھی کرو اور راتوں کو جس وقت لوگ سو رہے ہوں تم قیام کرو اور سلامتی کے ساتھ جنت میں داخل ہو جاؤ۔

(۷۹۲۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَدْخُلُ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ جُرْدًا مُرْدًا بَيْضًا جَعَادًا مُكْحَلِينَ أَبْنَاءَ ثَلَاثٍ وَثَلَاثِينَ عَلَى خَلْقِ آدَمَ يَسْتَوْنَ ذِرَاعًا فِي عَرْضِ سَبْعِ أَذْرُعٍ [انظر: ۸۵۰۵، ۹۳۶۴، ۹۳۶۵].

(۷۹۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنتی جنت میں اس طرح داخل ہوں گے کہ ان کے جسم بالوں سے خالی ہوں گے، وہ نو عمر ہوں گے، گورے چٹے رنگ والے ہوں گے، گھنگھریا لے بال، سرگیں آنکھوں والے ہوں گے، ۳۳ سال کی عمر ہوگی، حضرت آدم صلی اللہ علیہ وسلم کی شکل و صورت پر ساٹھ گز لمبے اور سات گز چوڑے ہوں گے۔

(۷۹۲۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عِيسَى بْنِ سُفْيَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنِ السَّدْلِ فِي الصَّلَاةِ [صححه ابن حبان (۲۲۷۹)، وابن حريمة (۷۷۲)، وقال الترمذی: (۳۷۸)]. قال شعيب: اسناده ضعيف. [انظر: ۸۴۷۷، ۸۵۳۲، ۸۵۶۵].

(۷۹۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز میں کپڑا اس طرح لٹکانے سے منع فرمایا ہے کہ وہ جسم کی ہیئت پر نہ ہو اور اس میں کوئی روک نہ ہو۔

(۷۹۲۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْأَرْوَاحُ جُنُودٌ مُجَنَّدَةٌ فَمَا تَعَارَفَ مِنْهَا ائْتَلَفَ وَمَا تَنَافَرَ مِنْهَا اخْتَلَفَ [صححه ابن حبان (۶۱۶۸)].

(۷۹۲۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انسانوں کی روہیں لشکروں کی شکل میں رہتی ہیں، سو جس روہ کا دوسری کے ساتھ تعارف ہو جاتا ہے ان میں الفت پیدا ہو جاتی ہے اور جن میں تعارف نہیں ہوتا، ان میں اختلاف پیدا ہو جاتا ہے۔

(۷۹۲۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَتْ لَهُ امْرَأَتَانِ يَمِيلُ لِأَحَدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَى جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِجُرٍّ

أَحَدَ شِقِيهِ سَاقِطًا أَوْ مَانِلًا شَكَ يَزِيدُ [صححه الحاكم (۱۸۶/۲)]. وقال الترمذی: ولا نعرفه مرفوعاً إلا من حديث همام. قال الألسانی: صحيح (ابو داود: ۲۱۳۳، ابن ماجه، ۱۹۶۹، الترمذی: ۱۱۴۱، المسائی: ۶۳/۷). [انظر: ۸۵۴۹، ۱۰۰۹۲].

(۷۹۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس شخص کی دو بیویاں ہوں اور وہ ایک کو دوسری پر ترجیح دیتا ہو (نا انصافی کرتا ہو) وہ قیامت کے دن اس طرح آئے گا کہ اپنے جسم کے گرے ہوئے (فالج زدہ) جسے کوکھینچ رہا ہوگا۔

(۷۹۲۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ وَعَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أُوسِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَخْرُجُ الذَّابَّةُ وَمَعَهَا عَصَا مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَخَاتَمُ سُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَتَخْطُمُ الْكَافِرَ قَالَ عَفَّانُ أَنْفَ الْكَافِرِ بِالْخَاتَمِ وَتَجْلُو وَجْهَ الْمُؤْمِنِ بِالْعَصَا حَتَّى إِنَّ أَهْلَ الْحِوَانِ لَيَجْتَمِعُونَ عَلَى خِوَانِهِمْ فَيَقُولُ هَذَا يَا مُؤْمِنُ وَيَقُولُ هَذَا يَا كَافِرُ [صححه الحاكم في (المستدرک) ۴/۸۵۰ وقال الترمذی: حسن غريب قال الألبانی: صحيح (ابن ماجه، ۴۰۶۶، الترمذی: ۳۱۸۷)]. [انظر: ۱۰۳۶۶].

(۷۹۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے قریب دابۃ الارض کا خروج ہوگا جس کے پاس حضرت موسیٰ علیہ السلام کا عصا اور حضرت سلیمان علیہ السلام کی انگٹھی ہوگی، وہ کافر کی ناک پر مہر سے نشان لگا دے گا اور مسلمان کے چہرے کو عصا کے ذریعے روشن کر دے گا، یہاں تک کہ لوگ ایک دسترخوان پر اکٹھے ہوں گے اور ایک دوسرے کو ”اے مؤمن“ اور ”اے کافر“ کہہ کر پکاریں گے۔

(۷۹۲۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنِ الْمُقْبِرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَوَى أَحَدُكُمْ إِلَى فِرَاشِهِ فَلْيَنْفُضْهُ بِدَاخِلِهِ إِزَارِهِ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي مَا حَدَثَ بَعْدَهُ وَإِذَا وَضَعَ جَنْبَهُ فَلْيَقُلْ بِاسْمِكَ اللَّهُمَّ وَضَعْتُ جَنْبِي وَبِكَ أَرْفَعُهُ اللَّهُمَّ إِنْ أَمْسَكْتَ نَفْسِي فَاغْفِرْ لَهَا وَإِنْ أَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ [راجع: ۷۳۵۴].

(۷۹۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص رات کو بیدار ہو، پھر اپنے بستر پر آئے تو اسے چاہئے کہ اپنے تہ بند ہی سے اپنے بستر کو جھاڑ لے، کیونکہ اسے معلوم نہیں کہ اس کے پیچھے کیا چیز اس کے بستر پر آگئی ہو، پھر یوں کہے کہ اے اللہ! میں نے آپ کے نام کی برکت سے اپنا پہلو زمین پر رکھ دیا، اور آپ کے نام سے ہی اسے اٹھاؤں گا، اگر میری روح کو اپنے پاس روک لیں تو اس کی مغفرت فرمائیے اور اگر واپس بھیج دیں تو اس کی اسی طرح حفاظت فرمائیے جیسے آپ اپنے نیک بندوں کی حفاظت فرماتے ہیں۔

(۷۹۲۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيَْادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَشْكُرُ اللَّهُ مَنْ لَا يَشْكُرُ النَّاسَ [راجع: ۷۴۹۵].

(۷۴۲۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص لوگوں کا شکر یہ ادا نہیں کرتا، وہ اللہ کا شکر بھی ادا نہیں کرتا۔

(۷۴۲۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي الْجَوْدِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ اطَّلَعَ عَلَى أَهْلِ بَذْرِ فَقَالَ اْعْمَلُوا مَا بَشْتُمْ فَقَدْ غَفَرْتُ لَكُمْ

[صححه الحاكم في (المستدرک) ۷۷/۴ قال الألبانی: حسن صحيح (ابو داود: ۴۶۵۴) قال شعيب: اسناده حسن.]

(۷۴۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ نے اہل بدر کو آسمان پر سے جھانک کر دیکھا اور فرمایا تم جو بھی عمل کرتے رہو، میں نے تمہیں معاف کر دیا۔

(۷۴۲۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ الْمَاجِشُونِ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ بِفَلَاقٍ مِنَ الْأَرْضِ فَسَمِعَ صَوْتًا فِي سَحَابَةٍ اسْقَى حَدِيقَةَ فُلَانٍ فَتَنَحَّى ذَلِكَ السَّحَابُ فَأَفْرَغَ مَائَهُ فِي حَرَّةٍ فَانْتَهَى إِلَى الْحَرَّةِ فَإِذَا هُوَ فِي أَذْنَابِ شِرَاجٍ وَإِذَا شُرْجَةٌ مِنْ تِلْكَ الشُّرَاجِ قَدْ اسْتَوْعَبَتْ ذَلِكَ الْمَاءَ كُلَّهُ فَتَبَعَ الْمَاءَ فَإِذَا رَجُلٌ قَائِمٌ فِي حَدِيقَتِهِ يُحَوِّلُ الْمَاءَ بِمُسْحَاتِهِ فَقَالَ لَهُ يَا عَبْدَ اللَّهِ مَا اسْمُكَ قَالَ فُلَانٌ بِالْأَسْمِ الَّذِي سَمِعَ فِي السَّحَابَةِ فَقَالَ لَهُ يَا عَبْدَ اللَّهِ لِمَ تَسْأَلُنِي عَنْ اسْمِي قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ صَوْتًا فِي السَّحَابِ الَّذِي هَذَا مَأْوُهُ يَقُولُ اسْقِ حَدِيقَةَ فُلَانٍ لِأَسْمِكَ فَمَا تَصْنَعُ فِيهَا قَالَ أَمَا إِذَا قُلْتُ هَذَا فَإِنِّي أَنْظُرُ إِلَى مَا خَرَجَ مِنْهَا فَاتَّصَدَّقُ بِثُلَاثِهِ وَأَكُلُ أَنَا وَعِيَالِي ثُلَاثُهُ وَأَرُدُّ فِيهَا ثُلَاثُهُ [صححه مسلم (۲۹۸۴)، وابن حبان (۳۳۵۵)].

(۷۴۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک آدمی جنگل میں چلا جا رہا تھا کہ اس کے کانوں میں ایک آواز پڑی جو بادل سے آ رہی تھی کہ فلاں شخص کے باغ کو سیراب کرو، اس آواز پر وہ بادل ایک جانب چلا گیا اور اس کا پانی ایک پتھر ملی جگہ پر جا کر برس گیا، وہ آدمی اس جگہ پہنچا تو وہاں کچھ نالیوں کے سرے دکھائی دیے، ان میں سے ایک نالی ایسی تھی جس میں وہ سارا پانی جمع ہو گیا تھا، وہ آدمی پانی کے پیچھے چلتا گیا، چلتے چلتے وہ ایک آدمی کے پاس پہنچا جو اپنے باغ میں کھڑا پانی آگے پیچھے لگا رہا تھا، اس نے اس سے کہا کہ اے بندہ خدا! تمہارا کیا نام ہے؟ اس نے اپنا نام بتایا، یہ وہی نام تھا جو اس نے بادل سے آنے والی آواز میں سنا تھا، وہ آدمی کہنے لگا کہ اے اللہ کے بندے! تم میرا نام کیوں پوچھ رہے ہو؟ اس نے کہا کہ میں نے ایک بادل میں سے ایک آدمی کی آواز سنی تھی جس کا یہ پانی ہے اور اس میں تمہارا نام لے کر کہا گیا تھا کہ فلاں آدمی کے باغ کو سیراب کرو، اب تم بتاؤ کہ تم اس میں کون سا ایسا عمل کرتے ہو (جس کی یہ برکت ہے؟) اس نے کہا کہ اگر آپ اصرار کرتے ہیں تو بات یہ ہے کہ میں اس باغ کی پیداوار پر غور کرتا ہوں، پھر ایک تہائی حصہ صدقہ کرتا ہوں، ایک تہائی خود اور اپنے اہل خانہ کو کھلاتا ہوں، اور ایک تہائی اسی میں واپس لگا دیتا ہوں۔



(۷۹۲۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ وَاسِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَتَرَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ فِي الدُّنْيَا سَتَرَهُ اللَّهُ فِي الْآخِرَةِ وَمَنْ نَفَسَ عَنْ أَخِيهِ كُرْبَةً مِنْ كُرْبِ الدُّنْيَا نَفَسَ اللَّهُ عَنْهُ كُرْبَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَاللَّهُ فِي عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِي عَوْنِ أَخِيهِ [راجع: ۷۴۲۱]

(۷۹۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی مسلمان سے دنیا کی پریشانیوں میں سے کسی ایک پریشانی کو دور کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی ایک پریشانی کو دور فرمائے گا، جو شخص کسی مسلمان کے عیوب پر پردہ ڈالتا ہے، اللہ دنیا و آخرت میں اس کے عیوب پر پردہ ڈالے گا، اور بندہ جب تک اپنے بھائی کی مدد میں لگا رہتا ہے، اللہ تعالیٰ بندہ کی مدد میں لگا رہتا ہے۔

(۷۹۳۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سِنِلَ عَنْ عِلْمٍ فَكُتِمَتْهُ جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلْجَمًا بِلِجَامٍ مِنْ نَارٍ [راجع: ۷۵۶۱].

(۷۹۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس شخص سے علم کی کوئی بات پوچھی جائے اور وہ اسے خواہ مخواہ ہی چھپائے تو قیامت کے دن اس کے منہ میں آگ کی لگام دی جائے گی۔

(۷۹۳۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ بْنُ حَازِمٍ عَنْ غِيلَانَ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي قَيْسٍ بْنِ رِيَّاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ خَرَجَ مِنَ الطَّاعَةِ وَفَارَقَ الْحَمَاعَةَ فَمَاتَ فَمِيتُهُ جَاهِلِيَّةٌ وَمَنْ قَاتَلَ تَحْتَ رَايَةٍ عِمِّيَّةٍ يَغْضِبُ لِعَصِيَّتِهِ وَيُقَاتِلُ لِعَصِيَّتِهِ وَيَنْصُرُ عَصِيَّتَهُ فَقُتِلَ فِقْتَلُهُ جَاهِلِيَّةٌ وَمَنْ خَرَجَ عَلَى أُمْتِي يَضْرِبُ بَرَّهَا وَفَاجِرَهَا لَا يَتَحَاشَى لِمُؤْمِمِهَا وَلَا يَفِي لِدَى عَهْدِهَا فَلَيْسَ مِنِّي وَلَسْتُ مِنْهُ [صححه مسلم ۱۸۴۸]. [انظر: ۸۰۴۷، ۱۰۳۳۸].

(۷۹۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص امیر کی اطاعت سے نکل گیا اور جماعت کو چھوڑ گیا اور اسی حال میں مر گیا تو اس کی موت جاہلیت کی موت ہوئی، اور جو شخص کسی جھنڈے کے نیچے بے مقصد لڑتا ہے، (قوی یا لسانی) تعصب کی بناء پر غصہ کا اظہار کرتا ہے، اسی کی خاطر لڑتا ہے اور اسی کے پیش نظر مدد کرتا ہے اور مارا جاتا ہے تو اس کا مرنا بھی جاہلیت کے مرنے کی طرح ہوا، اور جو شخص میری امت پر خدج کرے، نیک و بد سب کو مارے، مؤمن سے حیاء نہ کرے اور عہد والے سے عہد پورا نہ کرے، اس کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں اور میرا اس سے کوئی تعلق نہیں۔

(۷۹۳۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ قَالَ أَتَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ فَقُلْتُ لَهُ إِنَّهُ بَلَّغَنِي أَنَّكَ تَقُولُ إِنَّ الْحَسَنَةَ تَصَاعَفُ أَلْفُ أَلْفٍ حَسَنَةٍ قَالَ وَمَا أَعْجَبَكَ مِنْ ذَلِكَ قَوْلَ اللَّهِ لَقَدْ سَمِعْتُهُ يُعْنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَا قَالَ أَبِي يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ لِيَصَاعِفُ الْحَسَنَةَ أَلْفُ أَلْفٍ حَسَنَةٍ [انظر: ۱۰۷۷۰]

(۷۹۳۲) ابو عثمان نہدی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ مجھے

معلوم ہوا ہے کہ آپ فرماتے ہیں ایک نیکی پر بڑھا چڑھا کر دس لاکھ نیکیوں کا ثواب بھی مل سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کیا تمہیں اس پر تعجب ہو رہا ہے؟ بخدا! میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ ایک نیکی کو دو گنا کرتے کرتے بیس لاکھ نیکیوں کے برابر بنا دیتا ہے۔

(۷۹۳۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ فَقَرَاءُ الْمُؤْمِنِينَ الْجَنَّةَ قَبْلَ أَغْنِيَانِهِمْ بِخُمْسِ مِائَةِ عَامٍ [صححه ابن حبان (۶۷۶) وقال الترمذی: حسن صحيح قال الألبانی: حسن صحيح (ابن ماجه، ۴۱۲۲، الترمذی: ۲۳۵۳ و ۲۳۵۴). قال شعب: صحيح وهذا اسناد حسن]. [انظر: ۸۵۰۲، ۹۸۲۲].

(۷۹۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا فقراء مؤمنین مالدار مسلمانوں کی نسبت پانچ سو سال پہلے جنت میں داخل ہوں گے۔

(۷۹۳۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ عَنْ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ زَكْرِيَّا عَلَيْهِ السَّلَامُ نَجَارًا [صححه مسلم (۲۴۷۹) وابن حبان (۵۱۴۲)]. [انظر: ۱۰۲۹۹، ۹۲۴۶].

(۷۹۳۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا حضرت زکریا علیہ السلام پٹھے کے اعتبار سے بڑھتی تھے۔

(۷۹۳۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هَمَامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلًا أَذْنَبَ ذَنْبًا فَقَالَ رَبِّ إِنِّي أَذْنَبْتُ ذَنْبًا أَوْ قَالَ عَمِلْتُ عَمَلًا ذَنْبًا فَاغْفِرْهُ فَقَالَ عَزَّ وَجَلَّ عَبْدِي عَمِلَ ذَنْبًا فَعَلِمَ أَنَّ لَهُ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَأْخُذُ بِهِ قَدْ غَفَرْتُ لِعَبْدِي ثُمَّ عَمِلَ ذَنْبًا آخَرَ أَوْ أَذْنَبَ ذَنْبًا آخَرَ فَقَالَ رَبِّ إِنِّي عَمِلْتُ ذَنْبًا فَاغْفِرْهُ فَقَالَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى عِلْمَ عَبْدِي أَنَّ لَهُ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَأْخُذُ بِهِ قَدْ غَفَرْتُ لِعَبْدِي ثُمَّ عَمِلَ ذَنْبًا آخَرَ أَوْ أَذْنَبَ ذَنْبًا آخَرَ فَقَالَ رَبِّ إِنِّي عَمِلْتُ ذَنْبًا فَاغْفِرْهُ فَقَالَ عِلْمَ عَبْدِي أَنَّ لَهُ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَأْخُذُ بِهِ قَدْ غَفَرْتُ لِعَبْدِي فَلْيَعْمَلْ مَا شَاءَ [انظر: ۱۰۳۸۴، ۹۲۴۵].

(۷۹۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک آدمی گناہ کرتا ہے، پھر کہتا ہے کہ پروردگار! مجھ سے گناہ کا ارتکاب ہوا، مجھے معاف فرمادے، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرے بندے نے گناہ کا کام کیا اور اسے یقین ہے کہ اس کا کوئی رب بھی ہے جو گناہوں کو معاف فرماتا یا ان پر مواخذہ فرماتا ہے، میں نے اپنے بندے کو معاف کر دیا، نبی ﷺ نے اس بات کو تین مرتبہ مزید دہرایا کہ بندہ پھر گناہ کرتا ہے اور حسب سابق اعتراف کرتا ہے اور اللہ حسب سابق جواب دیتا ہے، چوتھی مرتبہ آخر میں نبی ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں گواہ رہو، میں نے اپنے بندے کو معاف کر دیا، اب وہ جو چاہے کرے۔

(۷۹۳۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَحُسَيْنٌ فَلَا حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ أَبِي قُحْدَمٍ قَالَ وَجَدَ فِي زَمَنِ زِيَادٍ أَوْ ابْنِ زِيَادٍ صُرَّةً فِيهَا

حَبَّ امثالُ النَّوَى عَلَيْهِ مَكْتُوبٌ هَذَا نَبَتْ فِي زَمَانٍ كَانَ يُعْمَلُ فِيهِ بِالْعَدْلِ

(۷۹۳۶) ابو قحزم کہتے ہیں کہ زیاد یا ابن زیاد کے دور حکومت میں کہیں سے ایک ٹھیلی ملی جس میں کھجور کی ٹھیلی جیسا ایک دانہ تھا اور اس پر لکھا ہوا تھا کہ یہ اس زمانے میں آگاہ تھا جب عدل و انصاف کا معاملہ کیا جاتا تھا۔

(۷۹۳۷) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُونُسَ وَهُوَ الْأَزْرَقُ أَخْبَرَنَا عَوْفٌ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ الْعِلْمُ بِالثَّرِيَّا لَتَنَاولَهُ أَنَاسٌ مِنْ أَهْنَاءِ فَارِسَ (انظر:

[۱۰۰۵۹، ۹۴۵۴، ۹۴۳۰]

(۷۹۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر علم ثریا ستارے پر بھی ہوا تو اہناء فارس کے کچھ لوگ اسے وہاں سے بھی حاصل کر لیں گے۔

(۷۹۳۸) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطْلَعْتُ فِي النَّارِ فَوَجَدْتُ أَكْثَرَ أَهْلِهَا النِّسَاءَ وَأَطْلَعْتُ فِي الْجَنَّةِ فَرَأَيْتُ أَكْثَرَ أَهْلِهَا الْفُقَرَاءَ

(۷۹۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میں نے جہنم میں جھانک کر دیکھا تو وہاں خواتین کی اکثریت دکھائی دی، اور جنت میں جھانک کر دیکھا تو وہاں فقراء کی اکثریت دکھائی دی۔

(۷۹۳۹) حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمُؤْمِنَ إِذَا أَذْنَبَ كَانَتْ نُكْتَةٌ سَوْدَاءُ فِي قَلْبِهِ فَإِنْ

تَابَ وَتَزَعَّ وَاسْتَغْفَرَ صُفِيَ قَلْبُهُ وَإِنْ زَادَ زَادَتْ حَتَّى يَغْلُو قَلْبُهُ ذَاكَ الرَّأْيُ الَّذِي ذَكَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي الْقُرْآنِ كَلَّا بَلْ رَانَ عَلَى قُلُوبِهِمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ

(۷۹۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب کسی مسلمان سے کوئی گناہ سرزد ہوتا ہے تو اس کے دل پر ایک سیاہ دھبہ پڑ جاتا ہے، اگر وہ توبہ و استغفار کر لے تو اس کا دل پھر سے صاف روشن ہو جاتا ہے، ورنہ جتنے گناہ بڑھتے جاتے

ہیں اتنے ہی سیاہ دھبے بڑھتے جاتے ہیں، حتیٰ کہ اس کے دل پر وہ زنگ چھا جاتا ہے جس کا ذکر اللہ نے قرآن کریم میں ان الفاظ کے ساتھ کیا ہے كَلَّا بَلْ رَانَ عَلَى قُلُوبِهِمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ

(۷۹۴۰) حَدَّثَنَا صَفْوَانُ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَجْلَانَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا يَجِدُ الشَّهِيدُ مِنْ مَسِّ الْقَتْلِ إِلَّا كَمَا يَجِدُ أَحَدُكُمْ مَسَّ الْقُرْصَةِ

(۷۹۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا شہید کو شہادت کی وجہ سے اتنی بھی تکلیف محسوس نہیں ہوتی جتنی تم میں سے کسی کو چوئی کے کاٹنے سے ہوتی ہے۔

(۷۹۴۱) حَدَّثَنِي صَفْوَانُ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَجْلَانَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِينَ النَّصِيحَةُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لِمَنْ قَالَ لِلَّهِ وَلِكِتَابِهِ وَلِرَسُولِهِ  
وَلِأَئِمَّةِ الْمُسْلِمِينَ

(۷۹۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک موقع پر نبی ﷺ نے تین مرتبہ فرمایا دین سراسر خیر خواہی کا نام ہے، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! کس کے لئے؟ فرمایا اللہ کے لئے، اس کی کتاب کے لئے، اس کے پیغمبر کے لئے اور مسلمانوں کے حکمرانوں کے لئے۔

(۷۹۴۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي زَيْنَبٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ ذَكَرَ الشَّهِيدُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تَجِفُّ الْأَرْضُ مِنْ دَمِ الشَّهِيدِ حَتَّى يَبْتَدِرَهُ زَوْجَتَاهُ كَأَنَّهُمَا ظَنُرَانِ أَظْلَتَا أَوْ أَضَلَّتَا فَصَبَلِيَهُمَا بِرَاحٍ مِنَ الْأَرْضِ بِيَدِ كُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا حُلَّةٌ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا [انظر: ۹۵۱۶].

(۷۹۴۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کی موجودگی میں شہید کا تذکرہ ہوا، تو نبی ﷺ نے فرمایا کہ زمین پر شہید کا خون خشک نہیں ہونے پاتا کہ اس کے پاس اس کی دو جنتی بیویاں سہقت کر کے پہنچ جاتی ہیں اور وہ اس ہرن کی طرح چوڑیاں بھرتی ہوئی آتی ہیں جنہوں نے زمین کے کسی حصے میں اپنے بچوں کو سایہ لینے کے لئے چھوڑ دیا ہو، ان میں سے ہر ایک کے ہاتھ میں ایک ایک جوڑا ہوتا ہے جو دنیا و مافیہا سے بہتر ہوتا ہے۔

(۷۹۴۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ وَاسِعٍ عَنْ شُتَيْرِ بْنِ نَهَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ حُسْنَ الظَّنِّ مِنْ حُسْنِ الْعِبَادَةِ [صححه ابن حبان (۶۳۱) والحاکم (۲۴۱) قال الأساوی: ضعيف (ابوداؤد: ۴۹۹۳)] [انظر: ۱۰۳۶۹، ۹۲۶۹، ۸۶۹۴، ۸۰۲۳].

(۷۹۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا حسن ظن بھی حسن عبادت کا ایک حصہ ہے۔

(۷۹۴۴) حَدَّثَنَا صَفْوَانُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجَلَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قِيلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ قَالَ أَنَا وَمَنْ مَعِيَ قَالَ فَقِيلَ لَهُ ثُمَّ مَنْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الَّذِي عَلَى الْآثَرِ قِيلَ لَهُ ثُمَّ مَنْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَرَقَضَهُمْ [انظر: ۸۴۶۴].

(۷۹۴۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی نے نبی ﷺ سے پوچھا یا رسول اللہ! سب سے بہتر انسان کون ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا میں اور میرے ساتھی، پوچھا گیا اس کے بعد کون لوگ؟ فرمایا جو ہمارے بعد ہوں گے، پوچھا گیا اس کے بعد؟ تو نبی ﷺ نے انہیں چھوڑ دیا۔

(۷۹۴۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ لَا يُرِيدُ بِهَا

بَأْسًا يَهْوَى بِهَا سَبْعِينَ خَرِيفًا فِي النَّارِ [راجع: ۷۲۱۴].

(۷۹۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بعض اوقات انسان کوئی بات کرتا ہے، وہ اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتا لیکن قیامت کے دن اسی ایک کلمہ کے نتیجے میں ستر سال تک جہنم میں لڑھکتا رہے گا۔

(۷۹۴۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ عَاصِمَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ مِنْ آلِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ يُحَدِّثُ عَنْ عُبَيْدِ مَوْلَى لِأَبِي رُحْمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ لَقِيَ امْرَأَةً فَوَجَدَ مِنْهَا رِيحَ إِعْصَارٍ طَيِّبَةً فَقَالَ لَهَا أَبُو هُرَيْرَةَ الْمَسْجِدَ تُرِيدِينَ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ وَلَهُ تَطَيَّبْتَ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ امْرَأَةٍ تَطَيَّبَتْ لِلْمَسْجِدِ فَيَقْبَلُ اللَّهُ لَهَا صَلَاةً حَتَّى تَغْتَسِلَ مِنْهُ اغْتِسَالَهَا مِنَ الْجَنَابَةِ فَادْهَبِي فَأَغْتَسِلِي [راجع: ۷۳۵۰].

(۷۹۴۶) ابو دہم کے آزاد کردہ غلام سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا سامنا ایک ایسی خاتون سے ہو گیا جس نے خوشبو لگا رکھی تھی، انہوں نے اسے پوچھا کہ کیا تمہارا مسجد کا ارادہ ہے؟ اس نے کہا جی ہاں! انہوں نے پوچھا کیا تم نے اسی وجہ سے خوشبو لگا رکھی ہے؟ اس نے کہا جی ہاں! فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے جو عورت اپنے گھر سے خوشبو لگا کر مسجد کے ارادے سے نکلے، اللہ اس کی نماز کو قبول نہیں کرتا یہاں تک کہ وہ اپنے گھر واپس جا کر اسے اس طرح دھوئے جیسے ناپاکی کی حالت میں غسل کیا جاتا ہے لہذا تم جا کر اسے دھو دو۔

(۷۹۴۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ فُرَاتٍ سَمِعْتُ أَبَا حَازِمٍ قَالَ قَاعَدْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ خَمْسَ سِنِينَ فَسَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ كَانَتْ تَسُوسُهُمُ الْأَنْبِيَاءُ كُلَّمَا هَلَكَ نَبِيٌّ خَلَفَ نَبِيٌّ وَإِنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي إِنَّهُ سَيَكُونُ خُلَفَاءُ فَتَكْثُرُ قَالُوا فَمَا تَأْمُرُنَا قَالَ فُوا بَيْعَةَ الْأَوَّلِ فَأَلَّوْا وَأَعْطَوْهُمْ حَقَّهُمُ الَّذِي جَعَلَ اللَّهُ لَهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ سَأَلَهُمْ عَمَّا اسْتَرْعَاهُمْ

(۷۹۴۷) ابو حازم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مجھے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ بیٹھنے کا شرف پانچ سال تک حاصل ہوا ہے، میں نے انہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ حدیث بیان کرتے ہوئے سنا ہے کہ بنی اسرائیل میں ملکی نظم و نسق انبیاء کرام صلی اللہ علیہ وسلم ہی چلایا کرتے تھے، جب ایک نبی رخصت ہوتے تو دوسرے نبی ان کے جانشین بن جاتے، لیکن میرے بعد چونکہ کوئی نبی نہیں ہے، اس لئے اس امت میں خلفاء ہوں گے اور خوب ہوں گے، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا کہ پھر آپ ہمیں کیا حکم دیتے ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا درجہ بدرجہ ہر ایک کی بیعت پوری کرو، اور انہیں ان کا وہ حق دو جو اللہ نے ان کے لئے مقرر کیا ہے، کیونکہ اللہ ان سے ان کی رعایا کے متعلق خود ہی پوچھ گچھ کر لے گا۔

(۷۹۴۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَو بْنَ عَاصِمٍ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَسَلَّمَ أَخْبِرْنِي بِشَيْءٍ أَقُولُهُ إِذَا أَصْبَحْتُ وَإِذَا أُمْسَيْتُ قَالَ قُلِ اللَّهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبِّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكُهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَشَرِّكَ قُلُّهُ إِذَا أَصْبَحْتُ وَإِذَا أُمْسَيْتُ وَإِذَا أَخَذْتُ مَضْجَعَكَ [صححه ابن حبان (۹۶۵)]. وقال الترمذی

حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۵۰۶۷، الترمذی: ۳۳۹۲) [راجع: ۵۲، ۵۱، ۶۳].

(۷۹۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے بارگاہ رسالت مآب میں عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے کوئی ایسی دعاء سکھا دیجئے جو میں صبح و شام پڑھ لیا کروں، نبی ﷺ نے فرمایا یوں کہہ لیا کرو کہ اے اللہ! اے آسمان و زمین کو پیدا کرنے والے، ظاہر اور پوشیدہ سب کچھ جاننے والے، ہر چیز کے پالنے والا مالک! میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں ہو سکتا، میں اپنی ذات کے شر، شیطان کے شر اور اس کے شرک سے تیری پناہ میں آتا ہوں، یہ کلمات صبح و شام اور بستر پر لیٹتے وقت کہہ لیا کرو۔

(۷۹۱۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ دَاوُدَ بْنِ فَرَاهِجٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ مَا كَانَ لَنَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامٌ إِلَّا الْأَسْوَدَيْنِ التَّمْرَ وَالْمَاءَ [انصر: ۹۲۴۸، ۹۳۷۰، ۹۹۱۳].

(۷۹۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے دورِ باسعادت میں ہمارے پاس سوائے دو کالی چیزوں ”کھجور اور پانی“ کے کھانے کی کوئی چیز نہ ہوتی تھی۔

(۷۹۵۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ دَاوُدَ بْنِ فَرَاهِجٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ هَجَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَاءَهُ قَالَ شُعْبَةُ وَأَحْسَبُهُ قَالَ شَهْرًا فَأَتَاهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ فِي غُرْفَةٍ عَلَى حَصِيرٍ قَدْ أَثَرَ الْحَصِيرُ بِظَهْرِهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَسَرِي يَشْرَبُونَ فِي الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَأَنْتَ هَكَذَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُمْ عَجَّلْتُ لَهُمْ طَيِّبَاتُهُمْ فِي حَيَاتِهِمُ الدُّنْيَا ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرُ تِسْعَةٌ وَعِشْرُونَ هَكَذَا وَهَكَذَا وَكَسَرِي فِي الثَّالِثَةِ الْإِبَاهَامِ

(۷۹۵۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے اپنی ازواجِ مطہرات کو (ایک مہینہ) کے لئے چھوڑ دیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے، اس وقت نبی ﷺ ایک کمرے میں چٹائی پر تشریف فرما تھے، جس کے نشانات نبی ﷺ کی کمر مبارک پر پڑ گئے تھے، یہ دیکھ کر انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ (قیصرو) کسری تو سونے چاندی کے برتنوں میں پانی پییں اور آپ اس حال میں رہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا ان لوگوں کو عمدہ چیزیں فوری طور پر اسی دنیا کی زندگی میں دے دی گئی ہیں، پھر نبی ﷺ نے فرمایا بعض اوقات مہینہ ۲۹ کا بھی ہوتا ہے، اتنا، اتنا اور تیسری مرتبہ میں انگوٹھا بند کر لیا۔

(۷۹۵۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ بُدَيْلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ جَهَنَّمَ وَفِتْنَةِ الدَّجَالِ [صححه مسلم (۵۸۸)]



[انظر: ۹۸۵۵]

(۷۹۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ عذاب جہنم سے، عذاب قبر سے اور مسیح دجال کے فتنہ سے پناہ مانگتے تھے۔

(۷۹۵۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبَّاسِ الْجَرِيرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَثْمَانَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُمْ أَصَابَهُمْ جُوعٌ قَالَ وَنَحْنُ سَبْعَةٌ فَأَعْطَانِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ تَمَرَاتٍ لِكُلِّ إِنْسَانٍ تَمْرَةٌ [صححه البخاری (۵۴۴۱)، وابن حبان (۴۴۹۸)]، [انظر: ۸۶۱۸، ۹۳۶۲]

(۷۹۵۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہمیں بھوک نے ستایا، ہم سات افراد تھے، نبی ﷺ نے مجھے سات کھجوریں عطاء فرمائیں، ہر آدمی کے لئے صرف ایک کھجور تھی۔

(۷۹۵۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَهَاشِمٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَلْجٍ قَالَ هَاشِمٌ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ مَيْمُونٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَلَا أَعْلَمُكَ قَالَ هَاشِمٌ أَفَلَا أَدُلُّكَ عَلَى كَلِمَةٍ مِنْ كُنْزِ الْجَنَّةِ مِنْ تَحْتِ الْعَرْشِ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ يَقُولُ أَسْلَمَ عَبْدِي وَاسْتَسَلَّمَ [أخرجه الطيالسي (۲۴۹۴)]، قال شعيب: صحيح دون ((من تحت العرش)) وهذا اسناد حسن [انظر: ۸۴۰۷، ۸۶۴۵، ۸۷۳۸، ۹۲۲۲]

(۷۹۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کیا میں تمہیں ایک ایسا کلمہ نہ سکھاؤں جو جنت کا خزانہ ہے اور عرش کے نیچے سے آیا ہے، وہ کلمہ ہے ”لا قوۃ الا باللہ“ جسے سن کر اللہ فرماتے ہیں کہ میرے بندے نے سر تسلیم خم کر دیا اور اپنے آپ کو سپرد کر دیا۔

(۷۹۵۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ابْنُ جَعْفَرٍ وَهَاشِمٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ هَاشِمٌ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ مَيْمُونٍ وَ قَالَ مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي بَلْجٍ عَنْ عَمْرٍو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ أَحَبَّ وَقَالَ هَاشِمٌ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَجِدَ طَعْمَ الْإِيمَانِ فَلْيُحِبِّ الْمَرْءَ لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [صححه الحاكم في ((المستدرک)) ۴/۱ قال شعيب: اساده حسن]، [انظر: ۱۰۷۴۹]

(۷۹۵۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس شخص کو یہ بات محبوب ہو کہ وہ ایمان کا ذائقہ چکھے، اسے چاہئے کہ کسی شخص سے صرف اللہ کی رضا کے لئے محبت کیا کرے۔

(۷۹۵۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَأَذُوذَنَّ رِجَالًا مِنْكُمْ عَنْ حَوْضِي كَمَا تُذَادُ الْغَرِيْبَةُ مِنَ الْبَابِلِ عَنْ الْحَوْضِ [صححه البخاری (۲۳۶۷)، ومسلم (۲۳۰۲)]، [انظر: ۹۸۵۶، ۱۰۰۳۱]

(۷۹۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی

جان ہے، میں تم میں سے کچھ لوگوں کو اپنے حوض سے اس طرح دور کروں گا جیسے کسی اجنبی اونٹ کو حوض سے دور کیا جاتا ہے۔

(۷۹۵۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ عِفْرِيَّتًا مِنَ الْجِنَّ تَقْلُتْ عَلَى الْبَارِحَةِ لِيَقْطَعَ عَلَى الصَّلَاةِ فَأَمْكِنِي اللَّهُ مِنْهُ فَدَعَتْهُ وَأَرَدَتْ أَنْ أَرْبِطَهُ إِلَى جَنْبِ سَارِيَةٍ مِنْ مَوَارِي الْمَسْجِدِ حَتَّى تُصْبِحُوا فَتَنْظُرُوا إِلَيْهِ كُلُّكُمْ أَجْمَعُونَ قَالَ فَذَكَرْتُ دَعْوَةَ أَخِي سُلَيْمَانَ رَبِّ هَبْ لِي مُلْكًا لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ مِنْ بَعْدِي قَالَ فَرَدَّهُ خَاسِرًا [صححه البخاری (۴۶۱)، ومسلم (۵۴۱)].

(۷۹۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے فرمایا آج رات ایک سرکش جن مجھ پر حاوی ہونے کی کوشش کرنے لگا کہ میری نماز تڑو ادے، اللہ نے مجھے اس پر قابو عطا فرمادیا اور میں نے اسے پکڑ لیا، میرا ارادہ یہ تھا کہ میں اسے مسجد کے کسی ستون سے باندھ دوں اور صبح ہو تو تم سب اسے دیکھو، لیکن پھر مجھے اپنے بھائی حضرت سلیمان رضی اللہ عنہ کی دعاء یاد آ گئی کہ ”پروردگار! مجھے ایسی حکومت عطا فرما جو میرے بعد کسی کے شایان شان نہ ہو“، راوی کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اسے دھتکار کر بھگا دیا۔

(۷۹۵۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ طَالَ بِي عُمُرٌ أَنْ أَلْقَى عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَإِنْ عَجَلَ بِي مَوْتُ فَمَنْ لِقِيهِ مِنْكُمْ فَلْيَقِرْنَهُ مِنِّي السَّلَامُ [اطر: ۷۹۵۸، ۷۹۶۵].

(۷۹۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا امید ہے کہ اگر میری عمر طویل ہوئی تو میری ملاقات حضرت عیسیٰ رضی اللہ عنہ سے ہو جائے گی، لیکن اگر میری رخصت کا پیغام پہلے آ جائے تو تم میں سے جس کی بھی ان کے ساتھ ملاقات ہو، وہ انہیں میرا سلام پہنچا دے۔

(۷۹۵۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ طَالَ بِي حَيَاةٌ أَنْ أَدْرِكَ عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَإِنْ عَجَلَ بِي مَوْتُ فَمَنْ أَدْرَكَهُ فَلْيَقِرْنَهُ مِنِّي السَّلَامُ [راجع: ۷۹۵۷].

(۷۹۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ امید ہے کہ اگر میری عمر طویل ہوئی تو میری ملاقات حضرت عیسیٰ رضی اللہ عنہ سے ہو جائے گی، لیکن اگر میری رخصت کا پیغام پہلے آ جائے تو تم میں سے جس کی بھی ان کے ساتھ ملاقات ہو، وہ انہیں میرا سلام پہنچا دے۔

(۷۹۵۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ زَيْدٍ وَيُونُسَ بْنَ عُبَيْدٍ يُحَدِّثَانِ عَنْ عَمَّارِ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَّا يُونُسُ فَلَمْ يَعُدْ أَبَا هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ فِي هَذِهِ الْآيَةِ وَشَهِدْ وَمَشْهُودٌ قَالَ يَعْنِي الشَّاهِدَ يَوْمَ عَرَفَةَ وَالْمَوْعُودَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [صححه

(۷۹۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے موقوفایا مرفوعاً مروی ہے کہ ”و شاهد و مشہود“ میں شاہد سے مراد یوم عرفہ ہے اور مشہود سے مراد قیام کا دن ہے۔

(۷۹۶۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يُونُسَ قَالَ سَمِعْتُ عَمَّارًا مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ يُحَدِّثُ أَنَّهُ قَالَ فِي هَذِهِ اللَّيَّةِ وَشَاهِدٍ وَمَشْهُودٍ قَالَ الشَّاهِدُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْمَشْهُودُ يَوْمَ عَرَفَةَ وَالْمَوْعُودُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ (۷۹۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے موقوفایا مرفوعاً مروی ہے کہ ”و شاهد و مشہود“ میں شاہد سے مراد یوم جمعہ ہے اور مشہود سے مراد عرفہ کا دن ہے اور موعود سے مراد قیامت کا دن ہے۔

(۷۹۶۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَمَّاكِ عَنْ مَالِكِ بْنِ ظَالِمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا الْقَاسِمِ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ الصَّادِقَ الْمُصْذُوقَ يَقُولُ إِنَّ هَلَاكَ أُمَّتِي أَوْ فُسَادَ أُمَّتِي رُنُوسٌ أَمْرَاءُ أُغْلِمَتُمْ سُفَهَاءُ مِنْ قُرَيْشٍ [راجع: ۷۸۵۸] (۷۹۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ابو القاسم ”جو کہ صادق و مصدوق تھے“ رضی اللہ عنہما کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میری امت کی تباہی قریش کے چند بے وقوف لوٹوں کے ہاتھوں ہوگی۔

(۷۹۶۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبَّاسِ الْجُشَمِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ سُورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ ثَلَاثُونَ آيَةً شَفَعَتْ لِرَجُلٍ حَتَّى غُفِرَ لَهُ وَهِيَ تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ [قال الترمذی: حسن قال الألبانی: حسن (ابو داود: ۱۴۰۰، ابن ماجہ: ۳۷۸۶، الترمذی: ۲۸۹۱)، قال شعيب: حسن لغيره]۔ [انظر: ۸۲۴۸]۔

(۷۹۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قرآن کریم میں تیس آیات پر مشتمل ایک سورت ایسی ہے جس نے ایک آدمی کے حق میں سفارش کی حتیٰ کہ اس کی بخشش ہوگئی اور وہ سورہ ملک ہے۔

(۷۹۶۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْمُغِيرَةِ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي نَعْمٍ يُحَدِّثُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَبِي إِنَّمَا هُوَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي نَعْمٍ وَلَكِنْ غُنْدَرٌ كَذَا قَالَ إِنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَسْبِ الْحَبَامِ وَكَسْبِ الْبَغِيِّ وَتَمَنِ الْكَلْبِ قَالَ وَعَمْسُ الْفَحْلِ قَالَ وَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَهَذِهِ مِنْ كَيْسِي

(۷۹۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے سینگی لگانے والے کی اور جسم فروشی کی کمائی اور کتے کی قیمت سے منع فرمایا ہے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اس میں سانڈ کی جفتی پردی جانے والی قیمت کو بھی شامل کرتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ یہ میری تھیلی میں سے ہے۔

(۷۹۶۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُغِيرَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مُحَرَّرِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي

هُرَيْرَةُ قَالَ كُنْتُ مَعَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ حِينَ بَعَثَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَهْلِ مَكَّةَ بِبِرَائَةِ فَقَالَ مَا كُنْتُمْ تَنَادُونَ قَالَ كُنَّا نُنَادِي أَنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا مُؤْمِنٌ وَلَا يَطُوفُ بِالْبَيْتِ عُرْيَانٌ وَمَنْ كَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهْدٌ فَإِنْ أَجَلُهُ أَوْ أَمَدُهُ إِلَى أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ فَإِذَا مَضَتْ الْأَرْبَعَةُ الْأَشْهُرُ فَإِنَّ اللَّهَ بَرِيءٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ وَرَسُولُهُ وَلَا يَحُجُّ هَذَا الْبَيْتَ بَعْدَ الْعَامِ مُشْرِكٌ قَالَ فَكُنْتُ أُنَادِي حَتَّى صَحِلَ صَوْتِي

(۷۹۶۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جس وقت نبی ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو اہل مکہ کی طرف براءت کا پیغام دے کر بھیجا تھا، میں ان کے ساتھ ہی تھا، کسی نے پوچھا کہ آپ لوگ کیا اعلان کر رہے تھے؟ انہوں نے بتایا کہ ہم لوگ یہ منادی کر رہے تھے کہ جنت میں صرف وہی شخص داخل ہوگا جو مؤمن ہو، آج کے بعد بیت اللہ کا طواف کوئی شخص برہنہ ہو کر نہیں کر سکے گا، جس شخص کا نبی ﷺ کے ساتھ کوئی معاہدہ ہو، اس کی مدت چار مہینے مقرر کی جاتی ہے، چار مہینے گزرنے کے بعد اللہ اور اس کے رسول مشرکین سے بری ہوں گے، اور اس سال کے بعد کوئی مشرک حج بیت اللہ نہیں کر سکے گا، یہ اعلان کرتے کرتے میری آواز بیٹھ گئی تھی۔

(۷۹۶۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ طَالَتْ بِي حَيَاةٌ أَنْ أُدْرِكَ عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ فَإِنْ عَجَلَ بِي مَوْتُ فَمَنْ أَدْرَكَهُ مِنْكُمْ فَلْيَقْرِئْنِي مِنَ السَّلَامِ [راجع: ۱۷۹۵۷]۔

(۷۹۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ امید ہے کہ اگر میری عمر طویل ہوئی تو میری ملاقات حضرت عیسیٰ رضی اللہ عنہ سے ہو جائے گی، لیکن اگر میری رخصت کا پیغام پہلے آ جائے تو تم میں سے جس کی بھی ان کے ساتھ ملاقات ہو، وہ انہیں میرا سلام پہنچا دے۔

(۷۹۶۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَطَبَ رَجُلٌ امْرَأَةً بَعْنَى مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْظُرِي إِلَيْهَا فَإِنَّ فِي أَعْيُنِ الْأَنْصَارِ شَيْنًا [راجع: ۱۷۸۲۹]۔

(۷۹۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے انصار کی ایک عورت کے پاس پیغام نکاح بھیجا، نبی ﷺ نے مرد سے فرمایا کہ اسے ایک نظر دیکھ لو، کیونکہ انصار کی آنکھوں میں کچھ عیب ہوتا ہے۔

(۷۹۶۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ إِنَّ شَاءَ اللَّهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوشِكُ أَنْ تَضْرِبُوا وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً أَنْ يَضْرِبَ النَّاسُ أَكْبَادَ الْإِبِلِ يَطْلُبُونَ الْعِلْمَ لَا يَجِدُونَ عَالِمًا أَعْلَمَ مِنْ عَالِمِ أَهْلِ الْمَدِينَةِ وَقَالَ قَوْمٌ هُوَ الْعُمَرِيُّ قَالَ فَقَدَّمُوا مَالِكًا [صححه ابن حبان

(۲۷۳۶)، والحاكم (۹۰/۱)، حسنه الترمذی وقال الذهبي: ضبط الاسناد عرب الممن قال الألبانی: ضعيف

(الترمذی: ۲۶۸۰)۔

(۷۹۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا وہ زمانہ قریب ہے کہ جب لوگ دور دراز سے حصول علم کے

لئے سفر پر نکلیں گے، اس وقت وہ مدینہ منورہ کے عالم سے بڑا کوئی عالم نہ پائیں گے، راوی کہتے ہیں کہ ایسا ہی ہوا اور لوگ امام مالک رحمہ اللہ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔

(۷۹۶۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ أَبِي صَالِحٍ يَعْنِي سُهَيْلًا عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يُخْبِرُهُمْ ذَلِكَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَفَى أَحَدَكُمْ خَادِمُهُ صَنْعَةَ طَعَامِهِ وَكَفَاهُ حَرَّهُ وَدُخَانَهُ فَلْيُجْلِسْهُ مَعَهُ فَلْيَأْكُلْ فَإِنْ أَبِي فَلْيَأْخُذْ لُقْمَةً فَلْيُرْوْغَهَا ثُمَّ لِيُعْطِهَا إِيَّاهُ [راجع: ۷۳۳۴]

(۷۹۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کسی کا خادم کھانا پکانے میں اور اس کی گرمی سردی میں اس کی کفایت کرے تو اسے چاہئے کہ وہ اسے بھی اپنے ساتھ بٹھا کر کھانا کھلائے، اگر ایسا نہیں کر سکتا تو ایک لقمہ لے کر اسے سالن میں اچھی طرح تریتر کر کے ہی اسے دے دے۔

(۷۹۶۹) قَرَأْتُ عَلَى أَبِي قُرَّةَ الزُّبَيْدِيِّ مُوسَى بْنِ طَارِقٍ عَنْ مُوسَى يَعْنِي ابْنَ عُقْبَةَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ وَعَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ أَوْ عَنْ أَحَدِهِمَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُتِحْبُونَ أَنْ تَجْتَهِدُوا فِي الدُّعَاءِ قُولُوا اللَّهُمَّ أَعِنَّا عَلَى شُكْرِكَ وَذِكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ

(۷۹۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کیا تم دعاء میں خوب محنت کرنا چاہتے ہو؟ تم یوں کہا کرو کہ اے اللہ! اپنا شکر ادا کرنے، اپنا ذکر اور اپنی بہترین عبادت کرنے پر ہماری مدد فرما۔

(۷۹۷۰) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقْطَعُ الصَّلَاةَ الْمَرْأَةُ وَالْكَلْبُ وَالْجِمَارُ [وصحح اسنادہ البوصیری۔ قال الالبانی: صحيح (ابن ماجه: ۹۵۰)].

(۷۹۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا عورت، کتا اور گدھا نمازی کے آگے سے گزرنے پر نماز ٹوٹ جاتی ہے۔

(۷۹۷۱) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ يَعْلَمُ أَنَّهُ إِذَا شَهِدَ الصَّلَاةَ مَعِيَ كَانَ لَهُ أَعْظَمُ مِنْ شَاةٍ سَمِينَةٍ أَوْ شَاتَيْنِ لَفَعَلَ فَمَا يُصِيبُ مِنَ الْأَجْرِ أَفْضَلُ

(۷۹۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر تم میں سے کسی کو یقین ہو کہ میرے ساتھ نماز میں شریک ہونے پر اسے خوب موٹی تازی ہڈی یا دو عمدہ کھریلیں گے تو وہ ضرور نماز میں شرکت کرے حالانکہ اس پر ملنے والا اجر اس سے بھی زیادہ افضل ہے۔

(۷۹۷۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ خَطَبَ رَجُلٌ امْرَأَةً يَعْنِي مِنَ

الْأَنْصَارِ فَقَالَ انْظُرْ إِلَيْهَا يَعْنِي أَنَّ فِي أَغْنِي الْأَنْصَارِ شَيْئًا [راجع: ۷۸۲۹].

(۷۸۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے انصار کی ایک عورت کے پاس پیغام نکاح بھیجا، نبی ﷺ نے مرد سے فرمایا کہ اسے ایک نظر دیکھ لو، کیونکہ انصار کی آنکھوں میں کچھ عیب ہوتا ہے۔

(۷۹۷۳) حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِرَجُلٍ قَدْ شَرِبَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اضْرِبُوهُ قَالَ لَمِنَّا الضَّارِبُ بِيَدِهِ وَمِنَّا الضَّارِبُ بِتَوْبِهِ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ أَخْزَاكَ اللَّهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُولُوا هَكَذَا لَا تُعِينُوا عَلَيْهِ الشَّيْطَانَ وَلَكِنْ قُولُوا رَحِمَكَ اللَّهُ [صححه البخاری (۶۷۷۷)، وابن حبان (۵۷۳۰)].

(۷۹۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے پاس ایک آدمی کو لایا گیا جس نے شراب نوشی کی تھی، نبی ﷺ نے فرمایا اسے مارو، چنانچہ ہم میں سے کسی نے اسے ہاتھوں سے مارا، کسی نے جوتیوں سے اور کسی نے کپڑے سے مارا، جب وہ واپس چلا گیا تو کسی نے اس سے کہا اللہ تجھے رسوا کرے، نبی ﷺ نے فرمایا یہ بات نہ کہو، اس کے معاملے میں شیطان کی مدد نہ کرو، بلکہ یوں کہو اللہ تجھ پر رحم فرمائے۔

(۷۹۷۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسٍ قَالَ نَزَلَ عَلَيْنَا أَبُو هُرَيْرَةَ بِالْكَوْفَةِ قَالَ فَكَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ مَوْلَانَا قَرَابَةٍ قَالَ سُفْيَانُ وَهُوَ مَوْلَى الْأَحْمَسِ فَاجْتَمَعَتْ أَحْمَسُ قَالَ قَيْسٌ فَاتَيْنَاهُ نُسَلِّمُ عَلَيْهِ وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً فَاتَاهُ الْحَيُّ فَقَالَ لَهُ أَبِي يَا أَبَا هُرَيْرَةَ هَؤُلَاءِ أَنْسَبَاؤُكَ أَتَوَكُّ بِسَلَامٍ عَلَيْكَ وَتَحَدِّثُهُمْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَرَحَبًا بِهِمْ وَأَهْلًا صَحِبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ مِائَتَيْنِ لَمْ أَكُنْ أَخْرَصَ عَلَى أَنْ أُعَيِّ الْحَدِيثَ مِنِّي لِيَهِنَ حَتَّى سَمِعْتُهُ يَقُولُ وَاللَّهِ لَأَنْ يَأْخُذَ أَحَدُكُمْ حَبْلًا فَيَحْتَضِبَ عَلَى ظَهْرِهِ فَيَأْكُلَ وَيَتَصَدَّقَ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَأْتِيَ رَجُلًا أَغْنَاهُ اللَّهُ عَزًّا وَجَلًّا مِنْ فَضْلِهِ فَيَسْأَلَهُ أَعْطَاهُ أَوْ مَنَعَهُ [انظر: ۱۰۱۵۵].

(۷۹۷۴) قیس بن عیینہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو کوفہ میں ہمارے یہاں مہمان بنے، ان کے ہمارے آقاؤں کے ساتھ کچھ تعلقات قرابت داری کے تھے، ہم ان کے پاس سلام کے لئے حاضر ہوئے تو میرے والد صاحب نے ان سے عرض کیا کہ اے ابو ہریرہ! یہ آپ کے ہم نسب لوگ آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے ہیں تاکہ آپ کو سلام کریں اور آپ انہیں نبی ﷺ کی کوئی حدیث سنائیں، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں خوش آمدید کہا اور فرمایا میں نبی ﷺ کی رفاقت میں تین سال رہا ہوں، جماعت صحابہ میں ان تین سالوں کے درمیان حفظ حدیث کا مجھ سے زیادہ شیدائی کوئی نہیں رہا، میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے بخدا! تم میں سے کوئی آدمی رسی لے اور اس میں لکڑیاں باندھ کر اپنی پیٹھ پر لادے اور اس کی کمائی خود بھی



کھائے اور صدقہ بھی کرے، یہ اس سے بہت بہتر ہے کہ وہ کسی ایسے آدمی کے پاس جائے جسے اللہ نے اپنے فضل سے مال و دولت عطا فرما رکھا ہو اور اس سے جا کر سوال کرے، اس کی مرضی ہے کہ اسے دے یا نہ دے۔

(۷۹۷۴م) ثُمَّ قَالَ هَكَذَا بِيَدِهِ قَرِيبٌ مِنْ بَيْنِ يَدَيِ السَّاعَةِ سَتَأْتُونَ تَقَاتِلُونَ قَوْمًا نِعَالُهُمُ الشَّعْرُ كَأَنَّ وُجُوهُهُمْ الْمَجَانُّ الْمُطْرَقَةُ [انظر: ۱۰۱۵۵]۔

(۷۹۷۴م) پھر اپنے ہاتھ سے اشارہ کر کے فرمایا قیامت کے قریب تم ایسی قوم سے قتال نہ کرو گے جن کے چہرے چٹھی کمانوں کی طرح ہوں گے اور ان کی جوتیاں بالوں سے بنی ہوں گی۔

(۷۹۷۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ وَهُوَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ اسْتَفْرَضْتُ عَبْدِي فَلَمْ يَقْرَضْنِي وَيَشْتُمْنِي عَبْدِي وَهُوَ لَا يَدْرِي يَقُولُ وَآ ذَهْرَاهُ وَآ ذَهْرَاهُ وَأَنَا الذَّهْرُ [انظر: ۱۰۵۸۶]۔

(۷۹۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ فرماتا ہے میں نے اپنے بندے سے قرض مانگا لیکن اس نے نہیں دیا، اور میرا بندہ مجھے انجانے میں برا بھلا کہتا ہے اور یوں کہتا ہے ہائے زمانہ، ہائے زمانہ، حالانکہ زمانے کا خالق بھی تو میں ہی ہوں۔

(۷۹۷۶) حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَزَلَ الْقُرْآنُ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرَفٍ الْمِرَاءِ فِي الْقُرْآنِ كُفْرٌ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ لَمَّا عَرَفْتُمْ مِنْهُ فَأَعْمَلُوا وَمَا جَهِلْتُمْ مِنْهُ فَرُدُّوهُ إِلَى عَالِمِهِ [راجع: ۷۴۹۹]۔

(۷۹۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قرآن کریم سات حرفوں پر نازل ہوا ہے، قرآن میں جھگڑنا کفر ہے ”یہ جملہ تین مرتبہ ارشاد فرمایا“ اس لئے جو تمہیں سمجھ آ جائے اس پر عمل کرو اور جو سمجھ نہ آئے، اسے اس کے عالم کی طرف لوٹا دو (اس سے پوچھ لو)

(۷۹۷۷) حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ رَحَّحَ اللَّهُ وَجْهَهُ عَنِ النَّارِ بِذَلِكَ سَبْعِينَ خَرِيفًا [قال الألبانی: صحيح (النسائی: ۱۷۲/۴ و ۱۷۳)]۔ [انظر: ۸۶۷۵]۔

(۷۹۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اللہ کی رضا کے لئے ایک دن روزہ رکھتا ہے، اللہ اسے جہنم سے ستر سال کے فاصلے پر دور کر دیتا ہے۔

(۷۹۷۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي فُدَيْكٍ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَّارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ مَا صَلَّيْتُ وَرَاءَ أَحَدٍ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْبَهَ صَلَاةَ

بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فُلَانٍ قَالَ سُلَيْمَانُ كَانَ يُطِيلُ الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ وَيُخَفِّفُ الْآخِرَتَيْنِ وَيُخَفِّفُ الْعَصْرَ وَيَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِقِصَارِ الْمُفْصَلِ وَيَقْرَأُ فِي الْعِشَاءِ بِوَسْطِ الْمُفْصَلِ وَيَقْرَأُ فِي الصُّبْحِ بِطَوَالِ الْمُفْصَلِ [صححه ابن خزيمة: (۵۲۰). قال الألبانی: صحيح (السائي: ۱۶۷/۲، ابن ماجة: ۸۲۷). قال شعيب: اسناده قوى]. [انظر: ۸۳۴۸، ۱۰۹۸۵].

(۷۹۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کے بعد کسی شخص کے پیچھے ایسی نماز نہیں پڑھی جو نبی ﷺ کے سب سے مشابہہ ہو، سوائے فلاں شخص کے، راوی کہتے ہیں کہ وہ نماز ظہر میں پہلی دو رکعتوں کو نسبتاً لمبا اور آخری دو رکعتوں کو مختصر پڑھتا تھا، عصر کی نماز ہلکی پڑھتا تھا، مغرب میں قصار مفصل میں سے کسی سورت کی تلاوت کرتا، عشاء میں اوساط مفصل میں سے اور نماز فجر میں طوال مفصل میں سے قراءت کرتا تھا۔

(۷۹۷۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي قَرَابَةً أَصْلَهُمْ وَيَقْطَعُونَ وَأُحْسِنُ إِلَيْهِمْ وَيُسِينُونَ إِلَيَّ وَأَحْلُمُ عَنْهُمْ وَيَجْهَلُونَ عَلَيَّ قَالَ لَيْنٌ كُنْتَ كَمَا تَقُولُ فَكَأَنَّمَا تُسِفُّهُمْ الْمَلَّ وَلَا يَزَالُ مَعَكَ مِنَ اللَّهِ ظَهِيرٌ عَلَيْهِمْ مَا دُمْتَ عَلَى ذَلِكَ [صححه مسلم (۲۵۵۸)، وابن حبان (۴۵۱)]. [انظر: ۹۳۳۲، ۱۰۲۸۹].

(۷۹۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! میرے کچھ رشتے دار ہیں، میں ان سے صلہ رحمی کرتا ہوں لیکن وہ مجھ سے قطع رحمی کرتے ہیں، میں ان کے ساتھ حسن سلوک کرتا ہوں لیکن وہ میرے ساتھ برا سلوک کرتے ہیں، میں ان سے درگزر کرتا ہوں لیکن وہ میرے ساتھ جہالت سے پیش آتے ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا اگر واقعہ حقیقت اسی طرح ہے جیسے تم نے بیان کی تو گویا تم انہیں جلتی ہوئی راکھ کھلا رہے ہو، اور جب تک تم اپنی اس روش پر قائم رہو گے، اللہ کی طرف سے تمہارے ساتھ ایک مددگار رہے گا۔

(۷۹۸۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أَتَى إِلَى الْمَقْبَرَةِ فَسَلَّمَ عَلَى أَهْلِ الْمَقْبَرَةِ فَقَالَ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لَآحِقُونَ ثُمَّ قَالَ وَدِدْتُ أَنَا قَدْ رَأَيْنَا إِخْوَانَنَا قَالَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَسْنَا بِإِخْوَانِكَ قَالَ بَلْ أَنْتُمْ أَصْحَابِي وَإِخْوَانِي الَّذِينَ لَمْ يَأْتُوا بَعْدُ وَأَنَا فَرَطُهُمْ عَلَى الْحَوْضِ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ تَعْرِفُ مَنْ لَمْ يَأْتِ مِنْ أَمَتِكَ بَعْدُ قَالَ أَرَأَيْتَ لَوْ أَنَّ رَجُلًا كَانَ لَهُ خَيْلٌ غُرٌّ مُحَجَّلَةٌ بَيْنَ ظَهْرَانِي خَيْلٍ بَيْنَهُمْ دُهُمٌ أَلَمْ يَكُنْ يَعْرِفُهَا قَالُوا بَلَى قَالَ فَإِنَّهُمْ يَأْتُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ غُرًّا مُحَجَّلِينَ مِنْ أَثَرِ الْوُضُوءِ وَأَنَا فَرَطُهُمْ عَلَى الْحَوْضِ ثُمَّ قَالَ أَلَا لَيْدَادُنَّ رِجَالٌ مِنْكُمْ عَنْ حَوْضِي كَمَا يُدَادُ الْبَعِيرُ الضَّالُّ أُنَادِيهِمْ أَلَا هَلُمَّ فَيَقَالُ إِنَّهُمْ بَدَلُوا بَعْدَكَ فَأَقُولُ سَحَقًا سَحَقًا [ابن خزيمة: (۲۴۹)، وابن حبان (۶)].

[انظر: ۸۸۶۵، ۹۲۸۱]

(۷۹۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم قبرستان تشریف لے گئے، وہاں پہنچ کر قبرستان والوں کو سلام کرتے ہوئے فرمایا اے جماعت مؤمنین کے مینو! تم پر سلام ہو، ان شاء اللہ ہم بھی تم سے آ کر ملنے والے ہیں، پھر فرمایا کہ میری تمنا ہے کہ ہم اپنے بھائیوں کو دیکھ سکیں، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ہم آپ کے بھائی نہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم تو میرے صحابہ ہو میرے بھائی وہ لوگ ہیں جو ابھی نہیں آئے، اور جن کا میں حوض کوثر پر منتظر ہوں گا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کے جو امتی ابھی تک نہیں آئے، آپ انہیں کیسے پہچانیں گے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ بتاؤ کہ اگر کسی آدمی کو کاسفید روشن پیشانی والا گھوڑا کالے سیاہ گھوڑوں کے درمیان ہو، کیا وہ اپنے گھوڑے کو نہیں پہچان سکے گا؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کیوں نہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر وہ لوگ بھی قیامت کے دن وضو کے آثار کی برکت سے روشن سفید پیشانی کے ساتھ آئیں گے اور میں حوض کوثر پر ان کا انتظار کروں گا۔

پھر فرمایا یاد رکھو! تم میں سے کچھ لوگوں کو میرے حوض سے اس طرح دور کیا جائے گا جیسے گمشدہ اونٹ کو بھگایا جاتا ہے، میں انہیں آواز دوں گا کہ ادھر آؤ، لیکن کہا جائے گا کہ ان لوگوں نے آپ کے بعد دین کو بدل ڈالا تھا، تو میں کہوں گا کہ دور ہوں، دور ہوں۔

(۷۹۸۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُ الْمُؤْمِنُ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا يَغَارُ يَغَارُ وَاللَّهُ أَشَدُّ غَيْرًا [راجع: ۷۲۰۹]

(۷۹۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دو تین مرتبہ فرمایا مؤمن غیرت مند ہوتا ہے، اور اللہ اس سے بھی زیادہ غیور ہے۔

(۷۹۸۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا أَدْلُكُمْ عَلَى مَا يَرْفَعُ اللَّهُ بِهِ الدَّرَجَاتِ وَيَمْحُو بِهِ الْخَطَايَا كَثْرَةُ الْخُطْيِ إِلَى الْمَسَاجِدِ وَانْتِظَارُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصَّلَاةِ وَإِسْبَاغُ الْوُضُوءِ عَلَى الْمَكَارِهِ [راجع: ۷۲۰۸]

(۷۹۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتاؤں جس کے ذریعے اللہ درجات بلند فرماتا ہے اور گناہوں کا کفارہ بناتا ہے؟ کثرت سے مسجدوں کی طرف قدم اٹھنا، ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا اور طبعی ناپسندیدگی کے باوجود (خاص طور پر سردی کے موسم میں) خوب اچھی طرح وضو کرنا۔

(۷۹۸۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَتُؤَدَّنَ الْحُقُوقُ إِلَى أَهْلِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يَقَادَ لِلشَّاةِ الْجُلُحَاءِ مِنَ الْقُرْنَاءِ تَنْطَحُهَا

[راجع: ۷۲۰۳]

(۷۹۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن حقداروں کو ان کے حقوق ادا کیے جائیں گے، حتیٰ کہ بے سینگ بکری کو سینگ والی بکری سے ”جس نے اسے سینگ مارا ہوگا“ بھی قصاص دلوا یا جائے گا۔

(۷۹۸۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْقُمِّيِّ عَنْ حَفْصِ بْنِ حُمَيْدٍ قَالَ قَالَ زَيْدَادُ بْنُ حُدَيْرٍ وَدِدْتُ أَنِّي فِي حَبْرٍ مِنْ حَدِيدٍ مَعِيَ مَا يُصْلِحُنِي لَا أَكَلِمُ النَّاسَ وَلَا يَكَلُمُونِي

(۷۹۸۴) زیاد بن حدیر کہتے ہیں کہ میری خواہش تو یہ ہے کہ میں لوہے کی کسی ایسی جگہ پر ہوں جہاں میرے پاس صرف ضرورت کی چیزیں ہوں، نہ میں کسی سے بات کروں اور نہ کوئی مجھ سے بات کرے۔

(۷۹۸۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنِ النَّذْرِ وَقَالَ لَا يَرُدُّ مِنَ الْقَدَرِ وَإِنَّمَا يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الْبَخِيلِ [راجع: ۷۲۰۷]

(۷۹۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منت ماننے سے منع کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ اس سے تقدیر نکل نہیں سکتی، البتہ منت کے ذریعے بخیل آدمی سے مال نکلوا لیا جاتا ہے۔

(۷۹۸۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُويهِ عَنْ رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنَّهُ قَالَ أَنَا خَيْرُ الشُّرَكَاءِ فَمَنْ عَمِلَ عَمَلًا فَأَشْرَكَ فِيهِ غَيْرِي فَأَنَا بَرِيءٌ مِنْهُ وَهُوَ لِلَّذِي أَشْرَكَ [صححه مسلم (۲۹۸۵)، وابن خزيمة: (۹۳۸)، وابن حبان (۳۹۵)]، [انظر: ۷۹۸۷، ۹۶۱۷]

(۷۹۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے پروردگار کا یہ قول نقل فرماتے ہیں کہ میں تمام شرکاء میں سب سے بہتر ہوں، جو شخص کوئی عمل سرانجام دے اور اس میں میرے ساتھ کسی کو شریک کرے تو میں اس سے بیزار ہوں اور وہ عمل اسی کا ہوگا جسے اس نے میرا شریک قرار دیا۔

(۷۹۸۷) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنَا خَيْرُ الشُّرَكَاءِ مَنْ عَمِلَ لِي عَمَلًا فَأَشْرَكَ فِيهِ غَيْرِي فَأَنَا مِنْهُ بَرِيءٌ وَهُوَ لِلَّذِي أَشْرَكَ [راجع: ۷۹۸۶]

(۷۹۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے پروردگار کا یہ قول نقل فرماتے ہیں کہ میں تمام شرکاء میں سب سے بہتر ہوں، جو شخص کوئی عمل سرانجام دے اور اس میں میرے ساتھ کسی کو شریک کرے تو میں اس سے بیزار ہوں اور وہ عمل اسی کا ہوگا جسے اس نے میرا شریک قرار دیا۔

(۷۹۸۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ الصَّادِقَ الْمُصْذِقَ أَبَا الْقَاسِمِ صَاحِبَ الْحُجْرَةِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُنْزِعُ الرَّحْمَةَ إِلَّا مِنْ شَقِيٍّ قَالَ شُعْبَةُ كَتَبَ بِهِ إِلَيَّ وَقَرَأْتُهُ عَلَيْهِ يَعْنِي مَنْصُورًا [صححه ابن حبان (۴۶۲)، والحاكم (۲۴۸/۴)]

حسنہ الترمذی۔ قال الألبانی: حسن (ابوداؤد: ۴۹۴۲، الترمذی: ۱۹۲۳)۔ [نظر: ۱۰۹۶۴، ۹۹۴۶، ۹۹۴۱، ۹۷۰۰]۔  
(۷۹۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے صادق و مصدوق، ابوالقاسم، صاحب الحجۃ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ رحمت اسی شخص سے پہنچتی جاتی ہے جو خود شقی ہو۔

(۷۹۸۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْكُمَاةُ مِنَ الْمَنِّ وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ وَالْعَجْوَةُ مِنَ الْجَنَةِ وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ مِنَ السُّمِّ [نظر: ۸۲۹، ۸۰۳۷ (عبد الرحمن بن غنم عن أبي هريرة)، ۸۶۵۳، ۸۶۶۶، ۹۴۴۶، ۱۰۳۴۰، ۱۰۳۵۹، ۱۰۶۴۷]۔

(۷۹۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کھنسی بھی ”من“ (جو بنی اسرائیل پر نازل ہوا تھا) کا حصہ ہے اور اس کا پانی آنکھوں کے لئے شفاء ہے، اور عجوہ کھجور جنت کی کھجور ہے اور اس کا پانی زہر کی شفاء ہے۔

(۷۹۹۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي زَيْدِ الطَّحَّانِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ رَأَى رَجُلًا يَشْرَبُ قَائِمًا فَقَالَ لَهُ قَالٍ لِمَ قَالَ أَيْسُرُكَ أَنْ يَشْرَبَ مَعَكَ الْهَرُّ قَالَ لَا قَالَ فَإِنَّهُ قَدْ شَرِبَ مَعَكَ مَنْ هُوَ شَرُّ مِنْهُ الشَّيْطَانُ [أخرجه الدارمی (۲۱۳۴) والبرار (۲۸۹۶)۔ قال شعيب: صحيح]۔

(۷۹۹۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے ایک آدمی کو کھڑے ہو کر پانی پیتے ہوئے دیکھا تو اس سے فرمایا اسے قحی کر دو، اس نے پوچھا کیوں؟ نبی ﷺ نے فرمایا کیا تمہیں یہ بات پسند ہے کہ تمہارے ساتھ کوئی بلا پانی پیئے؟ اس نے کہا نہیں، نبی ﷺ نے فرمایا تمہارے ساتھ بلے سے بھی زیادہ شر والی چیز نے پانی پیا ہے اور وہ ہے شیطان۔

(۷۹۹۱) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي زَيْدِ مَوْلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَدْ ذَكَرَهُ (۷۹۹۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۹۹۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا زُرْعَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُهْلِكُ أُمَّتِي هَذَا الْحَيُّ مِنْ قُرَيْشٍ قَالُوا فَمَا تَأْمُرُنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَوْ أَنَّ النَّاسَ اعْتَرَلُوهُمْ وَقَالَ أَبِي فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ اضْرِبْ عَلَى هَذَا الْحَدِيثِ فَإِنَّهُ خِلَافُ الْأَحَادِيثِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي قَوْلَهُ اسْمَعُوا وَأَطِيعُوا وَأَصْبِرُوا [صححه البخاری (۳۶۰۴) ومسلم (۲۹۱۷)]۔

(۷۹۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میری امت کو قریش کا یہ قبیلہ ہلاک کر دے گا، لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! پھر آپ ہمیں کیا حکم دیتے ہیں؟ فرمایا اگر لوگ الگ ہی رہیں تو بہتر ہے، عبد اللہ بن احمد ”جو امام احمد بن حنبل رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے ہیں“ کہتے ہیں کہ میرے والد نے مرض الموت میں فرمایا اس حدیث پر نشان لگا دو، کیونکہ یہ دیگر احادیث کے خلاف ہے جس میں فرمایا گیا ہے کہ ان کی بات سنو، اطاعت کرو اور صبر کرو۔

(۷۹۹۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ سَمِعَ عَنْ قِرَاءَةِ الْإِمَامِ فِي الصَّلَاةِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ

أَبِي رَبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ فِي كُلِّ الصَّلَوَاتِ يُقْرَأُ فَمَا أَسْمَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْمَعَنَاكُمْ وَمَا أَخْفَى عَلَيْنَا أَخْفَيْنَا عَلَيْكُمْ [راجع: ۷۴۹۴].

(۷۹۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہر نماز میں ہی قراءت کی جاتی ہے البتہ جس نماز میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں (جبر کے ذریعے) قراءت سنائی ہے اس میں ہم بھی تمہیں سنائیں گے اور جس میں سرائق قراءت فرمائی ہے اس میں ہم بھی سرائق قراءت کریں گے۔

(۷۹۹۴) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ أَكِيْمَةَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْصَرَفَ مِنْ صَلَاةٍ جَهَرَ فِيهَا بِالْقِرَاءَةِ فَقَالَ هَلْ قَرَأَ مَعِيَ أَحَدٌ مِنْكُمْ أَيْفًا قَالَ رَجُلٌ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنِّي أَقُولُ مَا لِي أَنْزَعُ الْقُرْآنَ قَالَ فَانْتَهَى النَّاسُ عَنِ الْقِرَاءَةِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا جَهَرَ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْقِرَاءَةِ فِي الصَّلَاةِ حِينَ سَمِعُوا ذَلِكَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۷۲۶۸].

(۷۹۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی جبری نماز سے فارغ ہونے کے بعد پوچھا کہ کیا تم میں سے کسی نے میرے ساتھ قراءت کی ہے؟ ایک آدمی نے کہا کہ جی یا رسول اللہ! نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تب ہی تو میں کہوں کہ میرے ساتھ قرآن میں جھگڑا کیوں کیا جا رہا تھا؟ اس کے بعد لوگ جبری نمازوں میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے قراءت کرنے سے رک گئے۔

(۷۹۹۵) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٍ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلَى أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ فِي يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ كَانَتْ لَهُ عِشْرَتُ رِقَابٍ وَكُتِبَ لَهُ مِائَةُ حَسَنَةٍ وَمُحِيتَ عَنْهُ مِائَةُ سَيِّئَةٍ وَكَانَتْ لَهُ حِرْزًا مِنَ الشَّيْطَانِ يَوْمَهُ ذَلِكَ حَتَّى يُمِيسَ وَلَمْ يَأْتِ أَحَدٌ بِأَفْضَلَ مِمَّا جَاءَ بِهِ إِلَّا أَحَدٌ عَمِلَ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ [صححه البخاری (۳۲۹۳)، ومسلم (۲۶۹۱)]. [انظر: ۸۸۶۰].

(۷۹۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص دن میں سو مرتبہ یہ کلمات کہہ لے "لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ" تو یہ دس غلاموں کو آزاد کرنے کے برابر ہوگا، اور اس شخص کے لئے سونکیاں لکھی جائیں گی، سو گناہ مٹا دیئے جائیں گے اور شام تک وہ شیطان سے اس کی حفاظت کا سبب ہوں گے اور کوئی شخص اس سے افضل عمل نہیں پیش کر سکے گا، سوائے اس شخص کے جو اس سے زیادہ عمل کرے۔

(۷۹۹۶) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٍ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلَى أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ فِي يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ حُطَّتْ خَطَايَاهُ وَإِنْ



كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ [صححه البخاری (۶۴۰۵)، ومسلم (۲۶۹۱)]۔ [انظر: ۱۰۶۹۴، ۸۸۶۰]

(۷۹۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص دن میں سو مرتبہ ”سبحان اللہ وبحمدہ“ کہے لے، اس کے سارے گناہ مٹا دیے جائیں گے، خواہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔

(۷۹۹۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُوسَى يَعْنِي ابْنَ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مَرْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شَرُّ مَا فِي رَجُلٍ شُحُّ هَالَعٍ وَجُبْنٌ خَالَعٍ [قال الألبانی: صحيح (ابوداؤد: ۲۵۱۱)]۔

(۷۹۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انسان میں سب سے بدترین چیز بے صبرے پن کے ساتھ بخل اور حد سے زیادہ بزدل ہونا ہے۔

(۷۹۹۸) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ ابْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ رَجُلًا يَقْرَأُ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ فَقَالَ وَجَبَتْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا وَجَبَتْ قَالَ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ [صححه الحاكم (۵۶۶/۱) وقال الترمذی: حسن غریب قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۲۸۹۷، النسائی: ۱۷۱/۲)]۔ [انظر: ۱۰۹۳۲]

(۷۹۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو سورۃ اخلاص کی تلاوت کرتے ہوئے سنا تو فرمایا واجب ہوگئی، لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا چیز واجب ہوگئی؟ فرمایا اس کے لئے جنت واجب ہوگئی۔

(۷۹۹۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي سِنَانٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ الْخَنَفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَأَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَىٰ مِنْ الْكَلَامِ أَرْبَعًا سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ فَمَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ كَتَبَ اللَّهُ لَهُ عَشْرِينَ حَسَنَةً أَوْ حَطَّ عَنْهُ عَشْرِينَ سَيِّئَةً وَمَنْ قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ فَمِثْلُ ذَلِكَ وَمَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَمِثْلُ ذَلِكَ وَمَنْ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ مِنْ قَبْلِ نَفْسِهِ كُتِبَتْ لَهُ ثَلَاثُونَ حَسَنَةً وَحُطَّ عَنْهُ ثَلَاثُونَ سَيِّئَةً [صححه الحاكم (۵۱۲/۱)]۔ قال شعيب: اسنادہ صحيح۔ [انظر: ۸۰۷۹، ۱۱۳۲۴، ۱۱۳۴۷]

(۷۹۹۹) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ نے چار قسم کے جملے منتخب فرمائے ہیں سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ جو شخص سبحان اللہ کہے اس کے لئے بیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں یا بیس گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں، جو شخص اللہ اکبر اور لا الہ الا اللہ کہے، اس کا بھی یہی ثواب ہے اور جو شخص اپنی طرف سے الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ کہے، اس کے لئے بیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں یا بیس گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

(۸۰۰۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيَْادٍ وَعَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيَْادٍ

قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَجِبَ رَبُّنَا مِنْ قَوْمٍ يَقَادُونَ إِلَى الْجَنَّةِ فِي السَّلَاسِلِ [صححه البخاری (۴۵۵۷) وابن حبان (۱۳۴) والحاكم (۸۴/۴)]. [الطبرانی: ۹۸۹۰۰، ۹۲۶۰۰]

(۸۰۰۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ابو القاسم رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ہمارے رب کو اس قوم پر تعجب ہوتا ہے جسے زنجیروں میں جکڑ کر جنت کی طرف لے جایا جاتا ہے۔ (ان کے اعمال انہیں جہنم کی طرف لے جا رہے ہوتے ہیں لیکن اللہ کی نظر کرم انہیں جنت کی طرف لے جا رہی ہوتی ہے)

(۸۰۰۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُتِيَ بِطَعَامٍ مِنْ غَيْرِ أَهْلِهِ سَأَلَ عَنْهُ فَإِنْ قِيلَ هَدِيَّةٌ أَكَلَ وَإِنْ قِيلَ صَدَقَةٌ قَالَ كُلُوا وَلَمْ يَأْكُلْ [صححه البخاری (۲۵۷۶)، ومسلم (۱۰۷۷)]. [الطبرانی: ۸۰۳۶، ۸۴۴۶، ۹۲۵۳، ۱۰۳۸۱]

(۸۰۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کی خدمت میں جب آپ کے گھر کے علاوہ کہیں اور سے کھانا آتا تو آپ ﷺ اس کے متعلق دریافت فرماتے، اگر بتایا جاتا کہ یہ ہدیہ ہے تو آپ ﷺ اسے تناول فرما لیتے اور اگر بتایا جاتا کہ یہ صدقہ ہے تو لوگوں سے فرما دیتے کہ تم کھا لو اور خود نہ کھاتے۔

(۸۰۰۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَخْرُجُ مِنَ الْمَدِينَةِ رِجَالٌ رَغْبَةً عَنْهَا وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ [الطبرانی: (محمد بن زیاد وعمار بن ابی عمار): ۹۲۲۶، ۹۹۹۴، ۹۹۹۵]

(۸۰۰۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ابو القاسم رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ کچھ لوگ مدینہ منورہ سے بے رغبتی کے ساتھ نکل جاتے ہیں، حالانکہ اگر انہیں پتہ ہوتا تو مدینہ ہی ان کے لئے زیادہ بہتر تھا۔

(۸۰۰۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَدْخُلُ سَبْعُونَ أَلْفًا مِنْ أُمَّتِي الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ فَقَالَ رَجُلٌ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ ثُمَّ قَامَ آخَرُ فَقَالَ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ فَقَالَ سَبَقَكَ بِهَا عَكَاشَةُ [صححه مسلم (۲۱۶)]. [الطبرانی: ۹۸۸۴]

(۸۰۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ابو القاسم رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میری امت میں سے ستر ہزار آدمی بلا حساب کتاب جنت میں داخل ہوں گے، ایک آدمی نے عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ سے دعاء کر دیجئے کہ وہ مجھے بھی ان میں شامل فرما دے، نبی ﷺ نے دعاء کر دی کہ اے اللہ! اسے بھی ان میں شامل فرما، پھر دوسرے نے کھڑے ہو کر بھی یہی عرض کیا، لیکن نبی ﷺ نے فرمایا عکاشہ تم پر سبقت لے گئے۔

(۸۰۰۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ حَدَّثَنِي أَبِي سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ

يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخُطْبَةُ الَّتِي لَيْسَ فِيهَا شَهَادَةٌ كَالْيَدِ الْجَذْمَاءِ [صححه ابن

حبان (۲۷۹۶) قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۴۸۴۱، الترمذی: ۱۱۰۶). قال شعيب: اساده قوی [انظر: ۸۴۹۹]

(۸۰۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس خطبے میں توحید و رسالت کی گواہی نہ ہو، وہ جذام کے مارے ہوئے ہاتھ کی طرح ہے۔

(۸۰۰۵) قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْهَالِ أَخُو حَجَّاجِ الْأَنْمَاطِيِّ وَ كَانَ ثِقَةً قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ

زِيَادٍ عَنْ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كَلْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مِثْلَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

(۸۰۰۵) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۸۰۰۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَشْكُرُ اللَّهُ مَنْ لَا يَشْكُرُ النَّاسَ [راجع: ۷۴۹۵].

(۸۰۰۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص لوگوں کا شکر یہ ادا نہیں کرتا، وہ اللہ کا شکر بھی ادا نہیں کرتا۔

(۸۰۰۷) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَوَضَّأَ الْعَبْدُ الْمُسْلِمُ أَوْ الْمُؤْمِنُ فَغَسَلَ وَجْهَهُ خَرَجَتْ مِنْ وَجْهِهِ كُلُّ خَطِيئَةٍ نَظَرَ

إِلَيْهَا بَعَيْنُهُ مَعَ الْمَاءِ أَوْ مَعَ آخِرِ قَطْرِ الْمَاءِ أَوْ نَحْوَ هَذَا فَإِذَا غَسَلَ يَدَيْهِ خَرَجَتْ مِنْ يَدَيْهِ كُلُّ خَطِيئَةٍ بَطَشَ

بِهَا مَعَ الْمَاءِ أَوْ مَعَ آخِرِ قَطْرِ الْمَاءِ حَتَّى يَخْرُجَ نَقِيًّا مِنَ الذُّنُوبِ [صححه مسلم (۲۴۴)، وابن حبان (۱۰۴۰)]

وابن عزيمة: (۴)۔

(۸۰۰۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب بندہ مومن وضو کرتا ہے اور اپنا چہرہ دھوتا ہے تو وضو کے

پانی کے ساتھ اس کے چہرے سے ہر وہ گناہ نکل جاتا ہے جس کی طرف اس نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہو، جب ہاتھ دھوتا ہے تو

پانی کے ساتھ اس کے ہاتھ کے وہ سارے گناہ نکل جاتے ہیں جو اس نے ہاتھ سے پکڑ کر کیے ہوں، یہاں تک کہ وہ گناہوں سے

پاک صاف ہو کر نکل آتا ہے۔

(۸۰۰۸) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٍ قَالَ أَبِي وَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ آلا أُخْبِرُكُمْ بِمَا يَمْحُو اللَّهُ بِهِ الْخَطَايَا

وَيَرْفَعُ بِهِ الدَّرَجَاتِ إِسْبَاغُ الْوُضُوءِ عَلَى الْمَكَارِهِ قَالَ إِسْحَاقُ فِي الْمَكَارِهِ وَكَثْرَةُ الْخُطَى إِلَى الْمَسَاجِدِ

وَإِنْتَظَارُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصَّلَاةِ فَذَلِكُمُ الرِّبَاطُ فَذَلِكُمُ الرِّبَاطُ [راجع: ۷۲۰۸]۔

(۸۰۰۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتاؤں جس کے ذریعے اللہ درجات

بلند فرماتا ہے اور گناہوں کا کفارہ بناتا ہے؟ طبعی ناپسندیدگی کے باوجود (خاص طور پر سردی کے موسم میں) خوب اچھی طرح

وضو کرنا، کثرت سے مسجدوں کی طرف قدم اٹھنا، اور ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا یہی چیز سرحدوں کی حفاظت کرنے کی طرح ہے (تین مرتبہ فرمایا)

(۸۰۰۹) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلَى أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي النَّدَاءِ وَالصَّفِّ الْأَوَّلِ ثُمَّ لَمْ يَجِدُوا إِلَّا أَنْ يَسْتَهْمُوا عَلَيْهِ لَاسْتَهْمُوا عَلَيْهِ وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِي التَّهَجِيرِ لَاسْتَبَقُوا إِلَيْهِ وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِي الْعَتَمَةِ وَالصُّبْحِ لَأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبَوًّا [راجع: ۷۲۲۵]

(۸۰۰۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر لوگوں کو پتہ چل جائے کہ اذان اور صفِ اول میں نماز کا کیا ثواب ہے اور پھر انہیں یہ چیزیں قرعہ اندازی کے بغیر حاصل نہ ہو سکیں تو وہ ان دونوں کا ثواب حاصل کرنے کے لئے قرعہ اندازی کرنے لگیں اور اگر لوگوں کو یہ پتہ چل جائے کہ جلدی نماز میں آنے کا کتنا ثواب ہے تو وہ اس کی طرف سبقت کرنے لگیں اور اگر انہیں یہ معلوم ہو جائے کہ نمازِ عشاء اور نمازِ فجر کا کیا ثواب ہے تو وہ ان دونوں نمازوں میں ضرورت شرکت کریں خواہ انہیں گھٹ گھٹ کر ہی آنا پڑے۔

(۸۰۱۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عُبَيْدِ مَوْلَى أَبِي رُحَيْمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ رَبُّ يَمِينٍ لَا تَصْعَدُ إِلَى اللَّهِ بِهِذِهِ الْبُقْعَةِ قَرَأْتُ فِيهَا النَّحَّاسِينَ بَعْدُ (۸۰۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قسم کے بہت سے مواقع ایسے ہیں جن میں انسان کی قسم زمین کے اس ٹکڑے سے بھی اوپر چڑھ کر اللہ کے پاس نہیں پہنچتی، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ بعد میں میں نے اس جگہ غلاموں اور جانوروں کی تجارت کرنے والوں کو دیکھا۔

(۸۰۱۱) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَلْ تَرَوْنَ قِبْلَتِي هَاهُنَا فَوَاللَّهِ مَا يَخْفَى عَلَيَّ خُشُوعُكُمْ وَلَا رُكُوعُكُمْ إِنِّي لَأَرَاكُمْ مِنْ وَرَاءِ ظَهْرِي [صححه السحاری (۴۱۸)، ومسلم (۴۲۳)] [انظر: ۸۷۵۶، ۸۸۶۴]

(۸۰۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم میرا قبلہ یہاں سمجھتے ہو؟ بخدا! مجھ پر تمہارا خشوع مخفی ہوتا ہے اور نہ رکوع، میں تمہیں اپنی پشت کے پیچھے سے دیکھتا ہوں۔

(۸۰۱۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مُعَاوِيَةَ يَعْنِي ابْنَ صَالِحٍ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ لُذَيْنٍ الْأَشْعَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَوْمٌ عِيدٌ فَلَا تَجْعَلُوا يَوْمَ عِيدِكُمْ يَوْمَ صِيَامِكُمْ إِلَّا أَنْ تَصُومُوا قَبْلَهُ أَوْ بَعْدَهُ [انظر: ۱۰۹۰۳]

(۸۰۱۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جمعہ کا دن عید کا دن ہوتا ہے اس

لئے عید کے دن روزہ نہ رکھا کرو، الا یہ کہ اس کے ساتھ جمعرات یا ہفتہ کا روزہ بھی رکھو۔

(۸۰۱۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَأَبُو سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَى الصَّلَاةِ أَفْضَلُ بَعْدَ الْمَكْتُوبَةِ قَالَ الصَّلَاةُ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ قِيلَ أَى الصَّيَامِ أَفْضَلُ بَعْدَ رَمَضَانَ قَالَ شَهْرُ اللَّهِ الَّذِي تَدْعُونَهُ الْمُحَرَّمَ [صححه مسلم (۱۱۶۳)، وابن خزيمة: (۱۱۳۴)]. [الطبري: (۸۳۴۰، ۸۴۸۸)].

(۸۰۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ سے کسی نے پوچھا فرض نمازوں کے بعد کون سی نماز سب سے زیادہ افضل ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا رات کے درمیان حصے میں پڑھی جانے والی نماز، پوچھا گیا کہ ماہ رمضان کے روزوں کے بعد کس دن کا روزہ سب سے زیادہ افضل ہے؟ فرمایا اللہ کا مہینہ جسے تم محرم کہتے ہو (اس کے روزے افضل ہیں)۔

(۸۰۱۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ خَلْدَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا يُصِيبُ الْمُؤْمِنَ مِنْ وَصَبٍ وَلَا نَصَبٍ وَلَا هَمٍّ وَلَا حُزْنٍ وَلَا أَذًى وَلَا غَمٌّ حَتَّى الشُّوْكَةِ يُشَاكُهَا إِلَّا كَفَّرَ اللَّهُ مِنْ خَطَايَاهُ [الطبري: (۱۱۱۵۸)].

(۸۰۱۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کسی مسلمان کو جو پریشانی اور تکلیف، دکھ اور غم، مشکل اور ایذا پہنچتی ہے حتیٰ کہ جو کاشا بھی چبھتا ہے، اللہ اس کے بدلے اس کے گناہوں کا کفارہ فرمادیتے ہیں۔

(۸۰۱۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَمُؤَمِّلٌ قَالَا حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ مُؤَمِّلٌ الْخُرَاسَانِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ وَرْدَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَرْءُ عَلَى دِينِ خَلِيلِهِ فَلْيَنْظُرْ أَحَدُكُمْ مَنْ يُخَالِطُ وَقَالَ مُؤَمِّلٌ مَنْ يُخَالِلُ [قال الترمذي: حسن عريب قال الألباني: حسن (ابو داود: ۴۸۳۳)، الترمذي: (۲۳۷۸)]. قال شعيب: اسنادہ جید۔ [انظر: (۸۳۹۸)].

(۸۰۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا انسان اپنے دوست کے دین پر ہوتا ہے، اس لئے تمہیں غور کر لینا چاہئے کہ تم کے اپنا دوست بنا رہے ہو؟

(۸۰۱۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ زُهَيْرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَلْ تَدْرُونَ مَنْ الْمُفْلِسُ قَالُوا الْمُفْلِسُ فَيَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ لَا دِرْهَمَ لَهُ وَلَا مَتَاعَ قَالَ إِنَّ الْمُفْلِسَ مَنْ أَمَّتِي مَنْ يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِصِيَامٍ وَصَلَاةٍ وَرَكَاعٍ وَيَأْتِي قَدْ شَتَمَ عِرْضَ هَذَا وَقَذَفَ هَذَا وَآكَلَ مَالَ هَذَا فَيُقْعَدُ فَيُقْتَصُّ هَذَا مِنْ حَسَنَاتِهِ وَهَذَا مِنْ حَسَنَاتِهِ فَإِنْ فَنِيَتْ حَسَنَاتُهُ قَبْلَ أَنْ يَقْضَى مَا عَلَيْهِ مِنَ الْخَطَايَا أُخِذَ مِنْ خَطَايَاهُمْ فَطُرِحَتْ عَلَيْهِ ثُمَّ طُرِحَ فِي النَّارِ [الطبري: (۸۳۹۵، ۸۸۲۹)].

(۸۰۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ مفلس کون ہوتا ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا

یا رسول اللہ! ہمارے درمیان تو مفلس وہ ہوتا ہے جس کے پاس کوئی روپیہ پیسہ اور ساز و سامان نہ ہو، نبی ﷺ نے فرمایا میری امت کا مفلس وہ آدمی ہوگا جو قیامت کے دن نماز، روزہ اور زکوٰۃ لے کر آئے گا، لیکن کسی کو گالی دی ہوگی اور کسی پر تہمت لگائی ہوگی اور کسی کا مال کھایا ہوگا، اسے بٹھالیا جائے گا اور ہر ایک کو اس کی نیکیاں دے کر ان کا بدلہ دلویا جائے گا، اگر اس کے گناہوں کا فیصلہ مکمل ہونے سے پہلے اس کی نیکیاں ختم ہو گئیں تو حقداروں کے گناہ لے کر اس پر لا دیئے جائیں گے، پھر اسے جہنم میں دھکیل دیا جائے گا۔

(۸۰۱۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَادِرُوا بِالْأَعْمَالِ إِنَّا نَقْطَعُ اللَّيْلَ الْمُظْلِمَ بُصْبَحُ الرَّجُلُ مُؤْمِنًا وَيُمْسِي كَافِرًا وَيُمْسِي مُؤْمِنًا وَيُصْبِحُ كَافِرًا يَبِيعُ دِينَهُ بِعَرَضٍ مِنَ الدُّنْيَا قَلِيلٍ [صححه مسلم (۱۱۸)، وابن حبان (۶۷۰۴)] . [انظر: ۸۸۳۵، ۱۰۷۸۲].

(۸۰۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ان فتنوں کے آنے سے پہلے ”جو تاریک رات کے حصوں کی طرح ہوں گے“ اعمال صالحہ کی طرف سبقت کرلو، اس زمانے میں ایک آدمی صبح کو مؤمن اور شام کو کافر ہوگا یا شام کو مؤمن اور صبح کو کافر ہوگا، اور اپنے دین کو دنیا کے تھوڑے سے ساز و سامان کے عوض فروخت کر دیا کرے گا۔

(۸۰۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا حَوْشَبُ بْنُ عَقِيلٍ حَدَّثَنِي مَهْدِيٌّ حَدَّثَنِي عِكْرِمَةُ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ فِي بَيْتِهِ فَسَأَلْتُهُ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ بِعَرَافَاتٍ فَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ بِعَرَافَاتٍ قَالَ أَبِي وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَهْدِيٍّ الْعَبْدِيُّ [انظر: ۹۷۵۹].

(۸۰۱۸) عکرمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے گھر ان کی خدمت میں حاضر ہوا، میں نے ان سے میدان عرفات میں عرفہ کے دن روزہ رکھنے کا مسئلہ پوچھا، انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ نے میدان عرفات میں یوم عرفہ کا روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔

(۸۰۱۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ خَلَّاسِ بْنِ عَمْرٍو الْهَجَرِيُّ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا بَنُو إِسْرَائِيلَ لَمْ يَخْزَ اللَّحْمُ وَلَمْ يَخْبُثِ الطَّعَامُ وَلَوْلَا حَوَاءُ لَمْ تَخُنْ أَنْثَى زَوْجَهَا

(۸۰۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر بنی اسرائیل نہ ہوتے تو کوئی شخص گوشت کو ذخیرہ نہ کرتا اور کھانا خراب نہ ہوتا، اور اگر حضرت حواء نہ ہوتیں تو کوئی عورت اپنے شوہر سے خیانت نہ کرتی۔

(۸۰۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سِمَاكِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ ظَالِمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ جَبِيَّ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ لِسَادَ أُمِّي عَلَى يَدَيِ غِلْمَةٍ سَفَهَاءَ مِنْ قُرَيْشٍ [راجع: ۷۸۵۸].

(۸۰۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے اپنے محبوب ابو القاسم رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میری امت کی تباہی قریش کے چند بے وقوف لوٹنوں کے ہاتھوں ہوگی۔



(۸۰۲۱) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ النَّجْمَ فَسَجَدَ وَسَجَدَ النَّاسُ مَعَهُ إِلَّا رَجُلَيْنِ أَرَادَا الشُّهُرَةَ

(۸۰۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے سورہ نجم کی تلاوت فرمائی، آیت سجدہ پر پہنچ کر آپ ﷺ نے بھی سجدہ کیا اور سب لوگوں نے بھی کیا، سوائے دو آدمیوں کے جو شہرت حاصل کرنا چاہتے تھے۔

(۸۰۲۲) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو عُلْقَمَةَ يَعْنِي الْفَرَوِيَّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ خُصَيْفَةَ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا امْرَأَةٍ أَصَابَتْ بِخُورًا فَلَا تَشْهَدَنَّ عِشَاءَ الْآخِرَةِ [صححه مسلم (۴۴۴)].

(۸۰۲۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو عورت خوشبو لگائے، وہ نماز عشاء میں شریک نہ ہو۔

(۸۰۲۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ وَاسِعٍ عَنْ شُتَيْرِ بْنِ نَهَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ حُسْنَ الظَّنِّ مِنْ حُسْنِ الْعِبَادَةِ [راجع: ۷۹۴۳].

(۸۰۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا حسن ظن بھی حسن عبادت کا ایک حصہ ہے۔

(۸۰۲۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ ثُمَامَةَ بْنَ أَثَالَةَ أَسْلَمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذْهَبُوا بِهِ إِلَى حَائِطِ بَنِي فُلَانٍ فَمُرُوهُ أَنْ يَغْتَسِلَ [راجع: ۷۳۵۵]

(۸۰۲۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ثمامہ بن اثال نے اسلام قبول کر لیا تو نبی ﷺ نے فرمایا انہیں فلاں آدمی کے باغ میں لے جاؤ اور انہیں غسل کرنے کا حکم دو۔

فائدہ: ان کا مکمل واقعہ حدیث نمبر ۳۵۵ میں مفصل گزر چکا ہے، وہاں ملاحظہ کیجئے۔

(۸۰۲۵) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ يَعْنِي ابْنَ أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُرْسِلَ عَلَى أَيُّوبَ جَرَادٌ مِنْ ذَهَبٍ فَجَعَلَ يَلْقِطُهُ فَقَالَ أَلَمْ أَغْنِكَ يَا أَيُّوبُ قَالَ يَا رَبِّ وَمَنْ يَشْبَعُ مِنْ رَحْمَتِكَ أَوْ قَالَ مِنْ فَضْلِكَ [صححه الحاكم (۵۸۲/۲)]. قال شعيب: اسناده صحيح. [انظر: ۸۵۵۰، ۱۰۳۵۸، ۱۰۶۴۶].

(۸۰۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک مرتبہ اللہ تعالیٰ نے حضرت ایوب رضی اللہ عنہ پر سونے کی ٹڈیاں برسائیں، حضرت ایوب رضی اللہ عنہ انہیں اپنے کپڑے میں سمیٹنے لگے، اتنی دیر میں آواز آئی کہ اے ایوب! کیا ہم نے تمہیں جتنا دے رکھا ہے، وہ تمہارے لیے کافی نہیں ہے؟ انہوں نے عرض کیا کہ پروردگار! آپ کے فضل یا رحمت سے کون مستغنی رہ سکتا ہے؟

(۸۰۲۶) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَتْ شَجَرَةٌ تُؤْدِي أَهْلَ الطَّرِيقِ فَقَطَعَهَا رَجُلٌ فَتَحَاَهَا عَنِ الطَّرِيقِ فَأَدْخَلَ بِهَا الْجَنَّةَ [صححه مسلم

(۳۴/۸)، والحاكم (۱۸۶/۲)، [انظر: ۸۵۰۰۱، ۹۳۶۸].

(۸۰۲۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک درخت کی وجہ سے راستے میں گزرنے والوں کو تکلیف ہوتی تھی، ایک آدمی نے اسے کاٹ کر راستے سے ہٹا کر ایک طرف کر دیا اور اس کی برکت سے اسے جنت میں داخلہ نصیب ہو گیا۔

(۸۰۲۷) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنِ الْحَسَنِ وَابْنِ سِيرِينَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ رَجُلٌ مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ لَمْ يَعْمَلْ خَيْرًا قَطُّ إِلَّا التَّوْحِيدَ فَلَمَّا اخْتَصِرَ قَالَ لِأَهْلِيهِ انْظُرُوا إِذَا أَنَا مِتُّ أَنْ يُحْرِقُوهُ حَتَّى يَدْعُوهُ حَمَمًا ثُمَّ اطْحَنُوهُ ثُمَّ اذْرُوهُ فِي يَوْمٍ رِيحٍ فَلَمَّا مَاتَ فَعَلُوا ذَلِكَ بِهِ فَإِذَا هُوَ فِي قُبْصَةِ اللَّهِ فَقَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا ابْنَ آدَمَ مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا فَعَلْتَ قَالَ أَيْ رَبِّ مِنْ مَخَافَتِكَ قَالَ فَعَفِرْ لَهُ بِهَا وَلَمْ يَعْمَلْ خَيْرًا قَطُّ إِلَّا التَّوْحِيدَ [راجع: ۳۷۸۵]

(۸۰۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا پہلے زمانے میں ایک آدمی تھا جس نے توحید کے علاوہ کوئی نیک عمل بھی نہیں کیا تھا، جب اس کی موت کا وقت قریب آیا تو اس نے اپنے بیٹوں کو بلا کر یہ وصیت کی کہ جب میں مر جاؤں تو مجھے آگ میں جلانا یہاں تک وہ کوئلہ بن جائے، پھر اسے خوب باریک کر کے پینا اور سمندری ہواؤں میں مجھے بکھیر دینا۔

اس کے مرنے کے بعد اس کے بیٹوں نے ایسا ہی کیا، اسی لمحے وہ بندہ اللہ کے قبضے میں تھا، اللہ نے اس سے پوچھا کہ اے ابن آدم! تجھے اس حرکت پر کس چیز نے برا بھلا کیا؟ اس نے عرض کیا کہ پروردگار! تیرے خوف نے، اللہ نے اس پر اس کی بخشش فرمادی حالانکہ اس نے توحید کے علاوہ کوئی نیک عمل بھی نہیں کیا تھا۔

(۸۰۲۸) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا مُضْطَجِعًا عَلَى بَطْنِهِ فَقَالَ إِنَّ هَذِهِ ضِجَّةٌ لَا يُجِبُّهَا اللَّهُ [راجع: ۷۸۴۹].

(۸۰۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے ایک آدمی کو دیکھا جو پیٹ کے بل لیٹا ہوا تھا، نبی ﷺ نے فرمایا لیٹنے کا یہ طریقہ ایسا ہے جو اللہ کو پسند نہیں۔

(۸۰۲۹) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنَا الْعَاصِ مُؤْمِنَانِ عَمْرُو وَهَشَامٌ [انظر: ۸۳۲۰، ۸۶۲۶، ۸۶۲۷].

(۸۰۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا عاص بن وائل کے دونوں بیٹے ہشام اور عمرو مؤمن ہیں۔

(۸۰۳۰) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ وَأَبُو النَّضْرِ قَالَا حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سَعْدُ الطَّائِيُّ قَالَ أَبُو النَّضْرِ سَعْدُ أَبُو مُجَاهِدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُدَلِّهِ مَوْلَى أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا إِذَا رَأَيْنَاكَ رَقَّتْ قُلُوبُنَا وَكُنَّا مِنْ أَهْلِ الْآخِرَةِ وَإِذَا فَارَقْنَاكَ أَعْجَبَتْنَا الدُّنْيَا وَشَمَمْنَا النِّسَاءَ وَالْأَوْلَادَ قَالَ لَوْ تَكُونُونَ أَوْ قَالَ لَوْ أَنَّكُمْ تَكُونُونَ عَلَى كُلِّ حَالٍ عَلَى الْحَالِ الَّتِي أَنْتُمْ عَلَيْهَا عِنْدِي لَصَافَحْتُكُمْ الْمَلَائِكَةَ بِأَكْفِهِمْ وَلَزَارْتُكُمْ فِي بُيُوتِكُمْ وَلَوْ

لَمْ تَذْنِبُوا لِحَاجَةِ اللَّهِ بِقَوْمٍ يُذْنِبُونَ كَمَا يُغْفِرُ لَهُمْ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ حَدِّثْنَا عَنْ الْجَنَّةِ مَا يَنَازُهَا قَالَ لَبَنَةٌ ذَهَبٌ وَلَبَنَةٌ فِضَّةٌ وَمِلَاطُهَا الْمِسْكُ الْأَذْفَرُ وَخَصْبَاؤُهَا اللَّوْلُؤُ وَالْيَاقُوتُ وَتَرَابُهَا الزَّعْفَرَانُ مَنْ يَدْخُلُهَا يَنْعَمُ وَلَا يَبْئَاسُ وَيَخْلُدُ وَلَا يَمُوتُ لَا تَبْلَى ثِيَابُهُ وَلَا يَفْنَى شَبَابُهُ ثَلَاثَةٌ لَا تُرَدُّ دَعْوَتُهُمُ الْإِمَامُ الْعَادِلُ وَالصَّانِمُ حَتَّى يُفِطَرَ وَدَعْوَةُ الْمَظْلُومِ تُحْمَلُ عَلَى الْغَمَامِ وَتُفْتَحُ لَهَا أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَيَقُولُ الرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ وَعِزَّتِي لَأَنْصُرَنَّكَ وَلَوْ بَعْدَ حِينٍ [صححه ابن حزيمة: (۱۹۰۱)]. قال الألبانی: ضعيف ولكن صح الشطر الأول منه بقطع

((المسافر)) (ابن ماجه، ۱۷۵۲، الترمذی: ۳۵۹۸)، قال شعيب: صحيح بطرقه وشواهدہ. [انظر: ۸۰۳۱،

[۱۰۱۸۶، ۹۷۴۲، ۹۷۴۱، ۹۷۲۳]

(۸۰۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگوں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! جب ہم آپ کی زیارت کرتے ہیں تو ہمارے دل نرم ہو جاتے ہیں اور ہم اہل آخرت میں سے ہو جاتے ہیں، اور جب آپ سے جدا ہوتے ہیں تو ہمیں دنیا اچھی لگتی ہے اور ہم اپنی عورتوں اور بچوں کو سوگھتے ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا اگر تم ہر وقت اسی کیفیت پر رہنے لگو جو تمہیں میرے پاس حاصل ہوتی ہے تو فرشتے اپنے ہاتھوں سے تمہارے ساتھ معافہ کرنے لگیں اور تمہارے گھروں میں تمہاری زیارت کو آنے لگیں، اور اگر تم گناہ نہ کرو گے تو اللہ ایک ایسی قوم کو لے آئے گا جو گناہ کرے گی تاکہ اللہ انہیں معاف فرمائے۔

ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! ہمیں جنت کے بارے کچھ بتائیے کہ اس کی تعمیر کیسی ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا ایک اینٹ سونے کی، ایک اینٹ، چاندی کی، اس کا گارا خالص مشک ہے، اس کی کنکریاں موتی اور یاقوت ہیں اور اس کی مٹی زعفران ہے، جو شخص اس میں داخل ہوگا، وہ ہمیشہ ناز و نعم میں رہے گا، کبھی تنگ نہ ہوگا، ہمیشہ رہے گا، اسے کبھی موت نہ آئے گی، اس کے کپڑے پرانے نہ ہوں گے اور اس کی جوانی ختم نہ ہوگی۔

تین آدمی ایسے ہیں جن کی دعاء کبھی رد نہیں ہوتی، عادل حکمران، روزہ دار تا آنکہ روزہ کھول لے، اور مظلوم کی بددعاء وہ بدلوں پر سوار ہو کر جاتی ہے، اور اس کے لیے آسمانوں کے دروازے کھل جاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں مجھے اپنی عزت کی قسم! میں تیری مدد ضرور کروں گا خواہ کچھ دیر بعد ہی کروں۔

(۸۰۳۱) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّائِيُّ قُلْتُ لِرُحْمِ بْنِ أَهْوَابٍ الْمُجَاهِدِ قَالَ نَعَمْ قَدْ حَدَّثَنِي أَبُو الْمُدَلِّجَةِ مَوْلَى أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ۸۰۳۰]۔

(۸۰۳۱) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۸۰۳۲) حَدَّثَنَا أَبُو لُقْمَانَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بِغَنِي ابْنِ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَانِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ إِنِّي كُنْتُ أَتَيْتُكَ اللَّيْلَةَ فَلَمْ يَمْنَعْنِي أَنْ أَدْخَلَ عَلَيْكَ الْبَيْتَ الَّذِي أَنْتَ فِيهِ إِلَّا أَنَّهُ كَانَ فِي الْبَيْتِ بَمِثَالِ رَجُلٍ وَكَانَ فِي الْبَيْتِ قِرَامٌ يَسْتُرُ

فِيهِ تَمَائِيلُ فَمَرُّ بِرَأْسِ التَّمْثَالِ يُقَطَّعُ فَيُصَيَّرُ كَهَيْئَةِ الشَّجَرَةِ وَمَرُّ بِالسُّتْرِ يُقَطَّعُ فَيُجْعَلُ مِنْهُ وَسَادَتَانِ تُوْطَأَانِ وَمَرُّ بِالْكُلْبِ فَيُخْرَجَ فَفَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِذَا الْكُلْبُ جَرُّوْ كَانَ لِلْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ تَحْتَ نَضْدٍ لُهُمَا [صححه ابن حبان (۵۸۵۴)]. وقال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۴۱۵۸، الترمذی: ۲۸۰۶). قال شعيب: صحيح دون قصة تمثال الرجل. [انظر: ۱۰۱۹۶، ۹۰۵۱، ۸۰۶۵].

(۸۰۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک مرتبہ حضرت جبریل علیہ السلام میرے پاس آئے، اور کہنے لگے کہ میں رات کو آپ کے پاس آیا تھا، اور تو کسی چیز نے مجھے آپ کے گھر میں داخل ہونے سے نہ روکا، البتہ گھر میں ایک آدمی کی تصویر تھی، ”دراصل گھر میں ایک پردہ تھا جس پر انسانی تصویر بنی ہوئی تھی“ اب آپ حکم دیجئے کہ اس تصویر کا سر کاٹ دیا جائے تاکہ وہ درخت کی طرح ہو جائے اور پردے کو کاٹنے کا حکم دیجئے جس کے دو ٹکے بنا لیے جائیں جو پڑے رہیں اور انہیں رونداجائے، اور گھر سے کتے کو نکالنے کا حکم دے دیجئے، نبی ﷺ نے ایسا ہی کیا، پتہ چلا کہ ایک کتہ کا پلہ تھا جو حضرات حسنین رضی اللہ عنہما کی چارپائی کے نیچے گھسا ہوا تھا۔

(۸۰۳۳) قَالَ وَمَا زَالَ يُوصِينِي بِالْجَارِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَوْ رَأَيْتُ أَنَّهُ سَيُورُنِي [صحیح اسنادہ الوصیری. قال الألبانی: صحيح (ابن ماجه: ۳۶۷۴). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن]. [انظر: ۹۷۴۴].

(۸۰۳۲) اور فرمایا حضرت جبریل علیہ السلام مجھے پڑوسی کے ساتھ حسن سلوک کی وصیت اتنے تسلسل کے ساتھ کرتے رہے کہ مجھے یہ خیال ہونے لگا کہ عنقریب وہ اسے وارث قرار دے دیں گے۔

(۸۰۳۳) حَدَّثَنَا أَبُو قَطْنٍ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ مُجَاهِدٍ أَبِي الْحَجَّاجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيَبْهِي الْمَلَائِكَةَ بِأَهْلِ عَرَافَاتٍ يَقُولُ انظُرُوا إِلَى عِبَادِي شُعْنًا غَيْرًا [صححه ابن حبان (۳۸۵۲)، وابن خزيمة: (۲۸۳۹)، والحاكم في ((المستدرک)) (۴۶۵/۱)]. قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن.

(۸۰۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ اہل عرفات کو دیکھ کر اپنے فرشتوں کے سامنے فخر فرماتے ہیں اور کہتے ہیں کہ میرے ان بندوں کو دیکھو جو بکھرے ہوئے بالوں اور گرد و غبار کے ساتھ آئے ہیں۔

(۸۰۳۴) حَدَّثَنَا أَبُو قَطْنٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الدَّوَاءِ الْخَبِيثِ [صححه الحاكم (۴۱۰/۴)]. قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۳۸۷۰، ابن ماجه: ۳۴۵۹،

الترمذی: ۲۰۴۵). [انظر: ۱۰۱۹۷، ۹۷۵۵].

(۸۰۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے حرام ادویات کے استعمال سے منع فرمایا ہے۔

(۸۰۳۵) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سِيلَ عَنْ عِلْمٍ فَكُتِمَتْهُ الْجَمْعُ يَلْجَأُ مِنْ نَارِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ [راجع: ۷۵۶۱].

(۸۰۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس شخص سے علم کی کوئی بات پوچھی جائے اور وہ اسے خواہ مخواہ ہی چھپائے تو قیامت کے دن اس کے منہ میں آگ کی لگام دی جائے گی۔

(۸۰۳۶) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُتِيَ بِطَعَامٍ مِنْ غَيْرِ أَهْلِهِ سَأَلَ عَنْهُ فَإِنْ قِيلَ هَدِيَّةٌ أَكَلَ وَإِنْ قِيلَ صَدَقَةٌ قَالَ كُلُوا وَلَمْ يَأْكُلْ [راجع: ۸۰۰۱].

(۸۰۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کی خدمت میں جب آپ کے گھر کے علاوہ کہیں اور سے کھانا آتا تو آپ ﷺ اس کے متعلق دریافت فرماتے، اگر بتایا جاتا کہ یہ ہدیہ ہے تو آپ ﷺ اسے تناول فرمالیتے اور اگر بتایا جاتا کہ یہ صدقہ ہے تو لوگوں سے فرمادیتے کہ تم کھا لو اور خود نہ کھاتے۔

(۸۰۳۷) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَبِي وَحْشِيَّةٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَصْحَابِهِ وَهُمْ يَتَنَازَعُونَ فِي هَذِهِ الشَّجَرَةِ الَّتِي اجْتَسَتْ مِنْ فَوْقِ الْأَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ فَقَالُوا نَحْسَبُهَا الْكُمَاةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكُمَاةُ مِنَ الْمَنِّ وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ وَالْعُجْوَةُ مِنَ الْجَنَّةِ وَهِيَ شِفَاءٌ مِنَ السَّمِّ [راجع: ۷۹۸۹].

(۸۰۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ اپنے صحابہ کے پاس تشریف لائے تو وہ اس درخت کے بارے اپنی اپنی رائے کا اظہار کر رہے تھے جو سطح زمین سے ابھرتا ہے اور اسے قرار نہیں ہوتا، چنانچہ کچھ لوگوں کا کہنا تھا کہ ہمارے خیال میں وہ کھنسی ہے، نبی ﷺ نے فرمایا کھنسی تو ”من“ (جو بنی اسرائیل پر نازل ہوا تھا) کا حصہ ہے اور اس کا پانی آنکھوں کے لئے شفاء ہے، اور عجوہ کھجور جنت کی کھجور ہے اور وہ زہر کی شفاء ہے۔

(۸۰۳۸) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّادِ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا قَفَا وَفَدُ عَبْدُ الْقَيْسِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ امْرِئٍ حَسِبُ نَفْسِهِ لِيَتَّبِدُ كُلُّ قَوْمٍ فِيمَا بَدَا لَهُمْ [انظر: ۸۳۱۸، ۸۶۴۱].

(۸۰۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب بنو عبد القیس کا وفد چلا گیا تو نبی ﷺ نے فرمایا ہر شخص اپنے اپنے نفس کا خود محاسب ہے، اور ہر قوم ان برتنوں میں نبیز بنا سکتی ہے جو انہیں مناسب معلوم ہوں۔

(۸۰۳۹) قَالَ حَدَّثَنَا بِهِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بِعْنِ ابْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْقِلَّةِ وَالذُّلَّةِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَظْلَمَ أَوْ أُظْلَمَ [صححه ابن حبان (۱۰۳۰)، والحاكم (۵۴۱/۱)]. قال الألبانی: صحيح (ابو داود).

[۱۵۴۴، النسائی: ۸/۲۶۱]۔ [انظر: ۸۲۹۴، ۸۶۲۸]۔

(۸۰۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ یہ دعاء کیا کرتے تھے کہ اے اللہ! میں فقر و فاقہ، قلت اور ذلت سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں، اور اس بات سے کہ میں کسی پر ظلم کروں یا کوئی مجھ پر ظلم کرے۔

(۸۰۴۰) قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عُمَرَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مَلَكًا بَابٍ مِنْ أَبْوَابِ السَّمَاءِ يَقُولُ مَنْ يُقْرِضُ الْيَوْمَ يُجْزَى غَدًا وَمَلَكًا بَابٍ آخَرَ يَقُولُ اللَّهُمَّ أَعْطِ مُنْفِقًا خَلْفًا وَعَجَلٌ لِمُمْسِكٍ تَلْفًا [صححه البخاری (۱۴۴۲)، ومسلم (۱۰۱۰)، وابن حبان (۳۳۳۳)]۔

(۸۰۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا آسمان کے ایک دروازے پر ایک فرشتہ مقرر ہے جو یہ کہتا ہے کہ کون ہے جو آج قرض دے اور کل اسے اس کا بدلہ عطاء کیا جائے؟ اور دوسرے دروازے پر ایک فرشتہ یہ کہتا ہے کہ اے اللہ! خرچ کرنے والے کو اس کا بدلہ عطاء فرما اور روک کر رکھنے والے کا مال جلد ہلاک فرما۔

(۸۰۴۱) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ رَجُلًا حَمَلَ مَعَهُ خَمْرًا فِي سَفِينَةٍ يَبِيعُهُ وَمَعَهُ قِرْدٌ قَالَ فَكَانَ الرَّجُلُ إِذَا بَاعَ الْخَمْرَ شَابَهُ بِالْمَاءِ ثُمَّ بَاعَهُ قَالَ فَآخَذَ الْقِرْدُ الْكَيْسَ فَصَعِدَ بِهِ فَوْقَ الدَّقْلِ قَالَ فَجَعَلَ يَطْرَحُ دِينَارًا فِي الْبَحْرِ وَدِينَارًا فِي السَّفِينَةِ حَتَّى قَسَمَهُ [انظر: ۸۴۰۸، ۹۲۷۱]۔

(۸۰۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک آدمی تجارت کے سلسلے میں شراب لے کر کشتی پر سوار ہوا، اس کے ساتھ ایک بندر بھی تھا، وہ آدمی جب شراب بیچتا تو پہلے اس میں پانی کی ملاوٹ کرتا، پھر اسے فروخت کرتا، ایک دن بندر نے اس کے پیسوں کا بٹہ پکڑا اور ایک درخت پر چڑھ گیا، اور ایک ایک دینار سمندر میں اور دوسرا اپنے مالک کی کشتی میں پھینکنے لگا، حتیٰ کہ اس نے برابر برابر تقسیم کر دیا (یہیں سے مثال مشہور ہو گئی کہ دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی ہو گیا)۔

(۸۰۴۲) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ هَمَّامٌ وَجَدْتُ فِي كِتَابِي عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْلٍ وَلَا أَظُنُّهُ إِلَّا عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى رَكْعَةً مِنَ الصُّبْحِ ثُمَّ طَلَعَتِ الشَّمْسُ فَلْيَتِمَّ صَلَاتَهُ [صححه الحاكم (المستدرک) ۱/۲۷۴ قال شعيب: صحيح]۔

(۸۰۴۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس شخص نے فجر کی ایک رکعت ہی پڑھی تھی کہ سورج نکل آیا تو اسے اپنی نماز مکمل کر لینی چاہیے۔

(۸۰۴۲) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا سَلِيمٌ يَعْنِي ابْنَ حَيَّانَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ مِينَاءَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ



عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ [انظر: ۹۲۶۴، ۹۹۴۷].

(۸۰۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا روزہ دار کے منہ کی بھبک اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے۔

(۸۰۴۴) حَدَّثَنَا بَهْزُ حَدَّثَنَا هَمَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْيِكَ وَلَا أَظْنُهُ إِلَّا عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْيِكَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ

(۸۰۴۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا روزہ دار کے منہ کی بھبک اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے۔

(۸۰۴۵) حَدَّثَنَا بَهْزُ حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّوْمُ جُنَّةٌ فَإِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ يَوْمًا صَائِمًا فَلَا يَرُفْثُ وَلَا يَجْهَلُ فَإِنْ أَمْرُؤُ شَتَمَهُ أَوْ قَاتَلَهُ فَلْيَقُلْ إِنِّي صَائِمٌ [انظر: ۹۹۴۸، ۹۹۵۰، ۱۰۵۵۹].

(۸۰۴۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا روزہ ڈھال ہے، جب تم میں سے کوئی شخص روزہ دار ہونے کی حالت میں صبح کرے تو اسے کوئی بیہودگی یا جہالت کی بات نہیں کرنی چاہئے بلکہ اگر کوئی آدمی اس سے لڑنا یا گالی گلوچ کرنا چاہے تو اسے یوں کہہ دینا چاہئے کہ میں روزہ سے ہوں۔

(۸۰۴۶) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ وَعَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَبِي الْمُهَزَّمِ وَقَالَ عَفَّانُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُهَزَّمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجٍّ أَوْ عُمْرَةٍ فَاسْتَقْبَلَنَا وَقَالَ عَفَّانُ فَاسْتَقْبَلَنَا رَجُلٌ مِنْ جَرَادٍ فَجَعَلْنَا نَضْرِبُهُنَّ بِعَصِيَّتِنَا وَسِبَاطِنَا وَنَقْتُلُهُنَّ وَأَسْقَطَ إِلَى أَيْدِينَا فَقُلْنَا مَا نَصْنَعُ وَنَحْنُ مُحْرِمُونَ فَسَأَلْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تَأْسَ بِصَيْدِ الْبَحْرِ [قال الألبانی: ضعيف (ابو داود: ۱۸۵۴)، ابن

ماجة: ۳۲۲۲، الترمذی: ۸۵۰]، وقال: غريب. قال شعيب: اساده ضعيف جداً [انظر: ۸۷۵۰، ۸۸۵۸، ۹۹۶۵].

(۸۰۴۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حج یا عمرے کے موقع پر نبی ﷺ کے ساتھ تھے کہ راستے میں مڈی دل کا ایک غول نظر آیا، ہم انہیں اپنے کوڑوں اور لٹھیوں سے مارنے لگے اور وہ ایک ایک کر کے ہمارے سامنے گرنے لگے، ہم نے سوچا کہ ہم تو محرم ہیں، ان کا کیا کریں؟ پھر ہم نے نبی ﷺ سے دریافت کیا تو نبی ﷺ نے فرمایا سمندر کے شکار میں کوئی حرج نہیں۔

(۸۰۴۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ رِيَّاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ فَارَقَ الْجَمَاعَةَ وَخَرَجَ مِنَ الطَّاعَةِ لَمَاتَ لِمِيَّتُهُ

جَاهِلِيَّةً وَمَنْ خَرَجَ عَلَى أُمَّتِي بِسَيْفِهِ يَضْرِبُ بَرَّهَا وَفَاجِرَهَا لَا يُحَاشِي مُؤْمِنًا لِإِيمَانِهِ وَلَا يَفِي لِدَى عَهْدٍ بَعْدَهُ فَلَيْسَ مِنْ أُمَّتِي وَمَنْ قُتِلَ تَحْتَ رَايَةٍ عَمِّيَّةٍ يَغْضَبُ لِلْعَصِيَّةِ أَوْ يُقَاتِلُ لِلْعَصِيَّةِ أَوْ يَدْعُو إِلَى الْعَصِيَّةِ فَقَتْلُهُ جَاهِلِيَّةٌ [راجع: ۷۹۳۱].

(۸۰۴۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص امیر کی اطاعت سے نکل گیا اور جماعت کو چھوڑ گیا اور اسی حال میں مر گیا تو اس کی موت جاہلیت کی موت ہوئی، اور جو شخص میری امت پر خروج کرے، نیک و بد سب کو مارے، مؤمن سے حیاء نہ کرے اور عہد والے سے عہد پورا نہ کرے، وہ میرا امتی نہیں ہے اور جو شخص کسی جھنڈے کے نیچے بے مقصد لڑتا ہے، (قوی یا لسانی) تعصب کی بناء پر غصہ کا اظہار کرتا ہے، اسی کی خاطر لڑتا ہے اور اسی کے پیش نظر مدد کرتا ہے اور مارا جاتا ہے تو اس کا مرنا بھی جاہلیت کے مرنے کی طرح ہوا۔

(۸۰۴۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْسِرُ الْفِرَاتُ عَنْ جَبَلٍ مِنْ ذَهَبٍ فَيَقْتُلُ النَّاسُ فَيُقْتَلُ مِنْ كُلِّ مِائَةٍ يَسْعُونَ أَوْ قَالَ يَسْعَوْنَ وَتَسْعُونَ كُلُّهُمْ يَرَى أَنَّهُ يَنْجُو [صححه مسلم (۲۸۹۴)]. [راجع: ۸۳۷۰].

(۸۰۴۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا (قیامت کے قریب) دریائے فرات کا پانی ہٹ کر اس میں سے سونے کا ایک پہاڑ برآمد ہوگا، لوگ اس کی خاطر آپس میں لڑنا شروع کر دیں گے، حتیٰ کہ ہر سو میں سے نوے (یا ننانوے) آدمی مارے جائیں گے اور ان میں سے ہر ایک کا خیال یہی ہوگا کہ وہ بچ جائے گا۔

(۸۰۴۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ ذَنْبٌ إِلَى رَاعِي غَنَمٍ فَأَخَذَ مِنْهَا شاةً فَطَلَبَهُ الرَّاعِي حَتَّى انْتَزَعَهَا مِنْهُ قَالَ فَصَعِدَ الذَّنْبُ عَلَى تَلٍّ فَأَقْعَى وَاسْتَذْفَرَ فَقَالَ عَمَدَتُ إِلَى رِزْقِي رَزَقْنِيهِ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ انْتَزَعَتْهُ مِنِّي فَقَالَ الرَّجُلُ تَاللَّهِ إِنْ رَأَيْتُ كَالْيَوْمِ ذَنْبًا يَتَكَلَّمُ قَالَ الذَّنْبُ أَعْجَبُ مِنْ هَذَا رَجُلٌ فِي النَّخْلَاتِ بَيْنَ الْحَرَّتَيْنِ يُخْبِرُكُمْ بِمَا مَضَى وَبِمَا هُوَ كَائِنٌ بَعْدَكُمْ وَكَانَ الرَّجُلُ يَهُودِيًّا فَجَاءَ الرَّجُلُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْلَمَ وَخَبَرَهُ فَصَدَّقَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا أَمَارَةٌ مِنْ أَمَارَاتِ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ قَدْ أَوْشَكَ الرَّجُلُ أَنْ يَخْرُجَ فَلَا يَرْجِعَ حَتَّى نَحْدُثَهُ نَعْلَاهُ وَسَوْطَهُ مَا أَحْدَثَ أَهْلُهُ بَعْدَهُ

(۸۰۴۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک بھیڑیا بکریوں کے ایک ریوڑ کے پاس آیا اور وہاں سے ایک بکری لے کر بھاگ گیا، چرواہے نے اس کا پیچھا کیا اور بکری کو اس سے چھڑا لیا، وہ بھیڑیا ایک نیلے پر چڑھ گیا اور لوٹ پوٹ ہو کر کہنے لگا کہ اللہ نے مجھے جو رزق دیا تھا، تو نے وہ مجھ سے چھین لیا؟ وہ آدمی حیران ہو کر کہنے لگا بخدا! میں نے آج جیسا دن پہلے کبھی نہیں دیکھا کہ ایک بھیڑیا بات کر رہا ہے، یہ سن کر وہ بھیڑیا کہنے لگا کہ اس سے زیادہ تعجب کی بات یہ ہے کہ دو پتھر لے علاقوں کے

درمیان درختوں میں ایک آدمی ہے جو تمہیں ماضی کی خبریں اور آئندہ کے واقعات بتا رہا ہے۔

وہ چرواہا یہودی تھا، وہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اسلام قبول کر لیا، پھر اس نے نبی ﷺ کو سارا واقعہ سنایا، نبی ﷺ نے اسے سچا قرار دیا، اور فرمایا کہ یہ قرب قیامت کی علامات میں سے ایک علامت ہے، عنقریب ایک آدمی اپنے گھر سے نکلے گا اور جب واپس آئے گا تو اس کے جوتے اور کوڑے اسے یہ بتائیں گے کہ اس کے پیچھے اس کے اہل خانہ نے کیا کیا۔ (۸۰۵۰) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمَزٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا سَمِعْتُمْ صِيَاحَ الدِّيَكَةِ مِنَ اللَّيْلِ فَإِنَّمَا رَأَتْ مَلَكًا سَلُوا اللَّهَ مِنْ فَضْلِهِ وَإِذَا سَمِعْتُمْ نُهَاقَ الْحِمَارِ فَإِنَّهُ رَأَى شَيْطَانًا فَتَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ [صححه البخاری (۳۳۰۳)، ومسلم (۲۷۲۹)]. [انظر: ۸۲۵۱، ۸۲۵۲، ۸۷۴۹].

(۸۰۵۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم رات کے وقت مرغ کی بانگ سنو تو یاد رکھو کہ اس نے کسی فرشتے کو دیکھا ہوگا اس لئے اس وقت اللہ سے اس کے فضل کا سوال کرو، اور جب رات کے وقت گدھے کی آواز سنو تو اس نے شیطان کو دیکھا ہوگا اس لئے اللہ سے شیطان کے شر سے پناہ مانگا کرو۔

(۸۰۵۱) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ يَعْنِي الْمُقْبِرِيَّ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَوَضَّأُ أَحَدٌ فَيُحْسِنُ وُضوءَهُ وَيُسَبِّغُهُ ثُمَّ يَأْتِي الْمَسْجِدَ لَا يُرِيدُ إِلَّا الصَّلَاةَ فِيهِ إِلَّا تَبَشَّشَ اللَّهُ بِهِ كَمَا يَتَبَشَّشُ أَهْلُ الْغَائِبِ بِطَلْعَتِهِ [صححه ابن حزيمة: (۱۴۹۱)]. قال الألبانی: صحيح (ابن ماجة، ۸۰۰). [انظر: ۸۳۳۲، ۸۴۶۸، ۹۸۴۰، ۹۸۴۱].

(۸۰۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص وضو کرے اور خوب اچھی طرح اور مکمل احتیاط سے کرے، پھر مسجد میں آئے اور اس کا مقصد صرف نماز پڑھنا ہی ہو تو اللہ تعالیٰ اس سے ایسے خوش ہوتے ہیں جیسے کسی مسافر کے اپنے گھر پہنچنے پر اس کے اہل خانہ خوش ہوتے ہیں۔

(۸۰۵۲) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ يَا نِسَاءَ الْمُسْلِمَاتِ لَا تَحْفَرْنَ جَارَةَ لِبَاحَتِهَا وَلَا فِرْسَنَ شَاةٍ [راجع، ۷۵۸۱].

(۸۰۵۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ فرمایا کرتے تھے خواتین اسلام! کوئی پڑوسن اپنی پڑوسن کی بھیجی ہوئی چیز کو حقیر نہ سمجھے خواہ وہ بکری کا ایک کمر ہی ہو۔

(۸۰۵۳) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ أَعَزُّ جُنْدُهُ وَنَصْرُ عَبْدِهِ وَغَلَبَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ وَلَا شَيْءَ بَعْدَهُ [صححه

(۸۰۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ فرمایا کرتے تھے کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اسی نے اپنے لشکر کو غالب کیا، اپنے بندے کی مدد کی اور تمام لشکروں پر تنہا غالب آ گیا، اس کے بعد کوئی چیز نہیں۔

(۸۰۵۴) حَدَّثَنِي هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا لَيْثٌ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ حَدَّثَنِي بِكَيْرٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْثٍ فَقَالَ إِنْ وَجَدْتُمْ فَلَانًا وَفَلَانًا لِرَجُلَيْنِ مِنْ قُرَيْشٍ فَأَحْرِقُوهُمَا بِالنَّارِ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أَرَدْنَا الْخُرُوجَ إِنِّي كُنْتُ أَمَرْتُكُمْ أَنْ تَحْرِقُوا فَلَانًا وَفَلَانًا بِالنَّارِ وَإِنَّ النَّارَ لَا يُعَذِّبُ بِهَا إِلَّا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَإِنْ وَجَدْتُمُوهُمَا فَاقْتُلُوهُمَا [صححه البخاری (۳۰۱۶)، وقال الترمذی: حسن صحيح]. [انظر: ۸۴۴۲، ۹۸۴۳].

(۸۰۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک مرتبہ ہمیں ایک لشکر کے ساتھ بھیجا اور قریش کے دو آدمیوں کا نام لے کر فرمایا اگر تم ان دونوں کو پاؤ تو انہیں آگ میں جلادینا، پھر جب ہم لوگ روانہ ہونے کے ارادے سے نکلے لگے تو نبی ﷺ نے فرمایا میں نے تمہیں فلاں فلاں آدمیوں کے متعلق یہ حکم دیا تھا کہ انہیں آگ میں جلادینا، لیکن آگ کا عذاب صرف اللہ ہی دے سکتا ہے اس لئے اگر تم انہیں پاؤ تو انہیں قتل کر دینا۔

(۸۰۵۵) حَدَّثَنَا هَاشِمُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عِرَاكِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ شَرَّ النَّاسِ ذُو الْوَجْهَيْنِ يَأْتِي هَوْلَاءِ بِوَجْهِ وَهَوْلَاءِ بِوَجْهِ [صححه البخاری (۷۱۷۹)، ومسلم (۲۵۲۶)، وابن حبان (۵۷۵۴)]. [انظر: ۹۸۶۶].

(۸۰۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ لوگوں میں سب سے بدترین شخص وہ آدمی ہوتا ہے جو دوغلا ہو، ان لوگوں کے پاس ایک رخ لے کر آتا ہو اور ان لوگوں کے پاس دوسرا رخ لے کر آتا ہو۔

(۸۰۵۶) حَدَّثَنَا هَاشِمُ وَالْخَزَاعِيُّ يَعْنِي أَبَا سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي سَالِمٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ مُعْتَبٍ الْهَذَلِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاذَا رَدَّ إِلَيْكَ رَبُّكَ فِي الشَّفَاعَةِ فَقَالَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَقَدْ ظَنَنْتُ أَنَّكَ أَوَّلُ مَنْ يَسْأَلُنِي عَنْ ذَلِكَ مِنْ أُمَّتِي لِمَا رَأَيْتُ مِنْ حِرْصِكَ عَلَى الْعِلْمِ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ مَا يَهْمُنِي مِنَ انْقِصَالِهِمْ عَلَى أَبْوَابِ الْجَنَّةِ أَهَمُّ عِنْدِي مِنْ تَعَامٍ شَفَاعَتِي وَشَفَاعَتِي لِمَنْ شَهِدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُخْلِصًا يَصْدُقُ قَلْبُهُ لِسَانُهُ وَلِسَانُهُ قَلْبُهُ [انظر: ۱۰۷۲۴].

(۸۰۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ایک مرتبہ نبی ﷺ سے یہ سوال پوچھا کہ شفاعت کے بارے آپ کے رب نے آپ کو کیا جواب دیا؟ نبی ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جان ہے، میرا یہی گمان تھا کہ اس چیز کے متعلق میری امت میں سب سے پہلے تم ہی سوال کرو گے کیونکہ میں علم کے بارے تمہاری حرص دیکھ رہا

ہوں، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (ﷺ) کی جان ہے، میرے نزدیک لوگوں کا سیلاب جنت کے دروازے پر آنا میری شفاعت کی تکمیل سے زیادہ اہم نہیں ہے، اور میری شفاعت ہر اس شخص کے لئے ہوگی جو خلوص دل کے ساتھ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کی گواہی دیتا ہو، اس کا دل اس کی زبان کی تصدیق کرتا ہو اور اس کی زبان اس کے دل کی تصدیق کرتی ہو۔

(۸۰۵۷) حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ سِيرِينَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَتَكَلَّمْ فِي الْمَهْدِ إِلَّا ثَلَاثَةٌ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَكَانَ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ عَابِدٌ يُقَالُ لَهُ جُرَيْجٌ فَأَبْتَنِي صَوْمَعَةٌ وَتَعَبَّدَ فِيهَا قَالَ فَذَكَرَ بَنُو إِسْرَائِيلَ يَوْمًا عِبَادَةَ جُرَيْجٍ فَقَالَتْ بَغْيٌ مِنْهُمْ لَنْ يَشْتُمُ لَأُصِيبَنَّهُ فَقَالُوا قَدْ شَنَنَّا قَالَ فَأَتَتْهُ فَتَعَرَّضَتْ لَهُ فَلَمْ يَلْتَفِتْ إِلَيْهَا فَأَمْكَنْتْ نَفْسَهَا مِنْ رَاعٍ كَانَ يَأْوِي غَنَمَهُ إِلَى أَصْلِ صَوْمَعَةِ جُرَيْجٍ فَحَمَلَتْ فَوَلَدَتْ غُلَامًا فَقَالُوا مِمَّنْ قَالَتْ مِنْ جُرَيْجٍ فَأَتَوْهُ فَاسْتَنْزَلُوهُ فَشَتَمُوهُ وَضَرَبُوهُ وَهَدَمُوا صَوْمَعَتَهُ فَقَالَ مَا شَأْنُكُمْ قَالُوا إِنَّكَ زَنَيْتَ بِهَذِهِ الْبَغْيِ فَوَلَدْتَ غُلَامًا قَالَ وَأَيْنَ هُوَ قَالُوا هُوَ ذَا قَالَ لَقَامَ فَصَلَّى وَدَعَانُ ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَى الْغُلَامِ فَطَعَنَهُ بِأَصْبَعِهِ وَقَالَ بِاللَّهِ يَا غُلَامُ مَنْ أَبُوكَ قَالَ أَنَا ابْنُ الرَّاعِي فَوَثَبُوا إِلَى جُرَيْجٍ فَجَعَلُوا يَقْبَلُونَهُ وَقَالُوا نَبِيٌّ صَوْمَعَتِكَ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ لَا حَاجَةَ لِي فِي ذَلِكَ ابْنُهَا مِنْ طِينٍ كَمَا كَانَتْ قَالَ وَبَيْنَمَا امْرَأَةٌ فِي حِجْرِهَا ابْنٌ لَهَا تُرَضِعُهُ إِذْ مَرَّ بِهَا رَاكِبٌ ذُو شَارَةِ فَقَالَتْ اللَّهُمَّ اجْعَلْ ابْنِي مِثْلَ هَذَا قَالَ فَتَرَكَ نَذِيهَا وَأَقْبَلَ عَلَى الرَّاكِبِ فَقَالَ اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْنِي مِثْلَهُ قَالَ ثُمَّ عَادَ إِلَى نَذِيهَا بِمُصَّصُهُ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْكِي عَلَى صَنِيعِ الصَّبِيِّ وَوَضَعَهُ إِنْصَبَعَهُ فِي فَمِهِ فَجَعَلَ يَمُصُّهَا ثُمَّ مَرَّ بِأُمِّهِ تَضْرِبُ فَقَالَتْ اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْ ابْنِي مِثْلَهَا قَالَ فَتَرَكَ نَذِيهَا وَأَقْبَلَ عَلَى أُمِّهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِثْلَهَا قَالَ فَذَلِكَ حِينَ تَرَا جَعَا الْحَدِيثُ فَقَالَتْ خَلَقِي مَرَّ الرَّاكِبُ ذُو الشَّارَةِ فَقُلْتُ اللَّهُمَّ اجْعَلْ ابْنِي مِثْلَهُ فَقُلْتُ اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْنِي مِثْلَهُ وَمَرَّ بِهَذِهِ الْأُمِّهِ فَقُلْتُ اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْ ابْنِي مِثْلَهَا فَقُلْتُ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِثْلَهَا فَقَالَ يَا أُمَّتَاهُ إِنَّ الرَّاكِبَ ذُو الشَّارَةِ جَبَّارٌ مِنَ الْجَبَابِرَةِ وَإِنَّ هَذِهِ الْأُمِّهِ يَقُولُونَ زَنْتَ وَلَمْ تَزْنِ وَسَرَقْتَ وَلَمْ تَسْرِقْ وَهِيَ تَقُولُ حَسْبِيَ اللَّهُ

(۸۰۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تین لڑکوں کے علاوہ گہوارے کے اندر اور کسی نے کلام نہیں کیا۔ ① حضرت عیسیٰ علیہ السلام ② وہ لڑکا جو جرج سے بولا تھا، جرج بنی اسرائیل میں ایک عبادت گزار شخص کا نام تھا، اس نے اپنا گرجا بنا رکھا تھا اور وہاں عبادت کرتا تھا، ایک دن بنی اسرائیل کے لوگ اس کی عبادت کا تذکرہ کر رہے تھے جسے سن کر ایک فاحشہ عورت نے کہا کہ اگر تم چاہو تو میں اسے فتنے میں مبتلا کر سکتی ہوں؟ لوگوں نے کہا کہ یہ تو ہماری خواہش ہے۔

چنانچہ ایک روز جرج اپنے عبادت خانہ میں تھا کہ وہ عورت اس کے پاس آئی اور جرج سے کار بر آری کی خواستگار ہوئی، جرج نے انکار کیا تو اس عورت نے جا کر ایک چرواہے کو اپنے نفس پر قابو دیا جو جرج کے گرجے کے نیچے اپنی بکریاں رکھتا

تھا، اور چہ واسے کے نطفہ سے اس کے یہاں ایک لڑکا پیدا ہوا، لیکن اس نے یہ اظہار کیا کہ لڑکا جرتج کا ہے، لوگ جرتج کے پاس آئے (اور غصہ میں) اسے نیچے اتارا، اسے گالیاں دیں، مارا پیٹا اور اس کا عبادت خانہ ڈھا دیا، جرتج نے پوچھا کہ کیا مسئلہ ہے؟ لوگوں نے کہا کہ تم نے اس فاحشہ کے ساتھ بدکاری کی ہے اور اس کے یہاں بچہ بھی پیدا ہو گیا ہے، جرتج نے پوچھا کہ وہ بچہ کہاں ہے؟ لوگوں نے کہا یہ ہے، چنانچہ جرتج نے کھڑے ہو کر نماز پڑھی اور پھر اس بچہ کے پاس آ کر اسے انگلی چبھا کر دریافت کیا اے لڑکے! تیرا باپ کون ہے؟ لڑکا بولا فلاں چرواہا، لوگ (یہ صداقت دیکھ کر) اسے چومنے اور کہنے لگے ہم تیرا عبادت خانہ سونے کا بنائے دیتے ہیں، جرتج نے جواب دیا مجھے اس کی ضرورت نہیں، پہلے کی طرح صرف مٹی کا بنا دو۔

③ بنی اسرائیل میں ایک عورت تھی جو اپنے لڑکے کو دودھ پلا رہی تھی، اتفاقاً ادھر سے ایک سوار زردوزی کے کپڑے پہنے نکلا، عورت نے کہا الہی! میرے بچے کو اس کی طرح کر دے، بچہ نے ماں کی چھاتی چھوڑ کر سوار کی طرف رخ کر کے کہا الہی! مجھے ایسا نہ کرنا، یہ کہہ کر پھر دودھ پینے لگا، کچھ دیر کے بعد ادھر سے لوگ ایک باندی کو لے کر گزرے (جس کو راستے میں مارتے جا رہے تھے) عورت نے کہا الہی! میرے بچہ کو ایسا نہ کرنا، بچہ نے فوراً دودھ پینا چھوڑ کر کہا الہی مجھے ایسا ہی کرنا، ماں نے بچہ سے کہا تو نے یہ کیوں خواہش کی؟ بچہ نے جواب دیا وہ سوار ظالم تھا (اس لیے میں نے ویسا نہ ہونے کی دعا کی) اور اس باندی کو لوگ کہتے ہیں کہ تو نے زنا اور چوری کی ہے حالانکہ اس نے یہ فعل نہیں کیے اور وہ کہتی رہی کہ مجھے اللہ کافی ہے۔

(۸۰۵۸) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمْ يَتَّكَلَّمْ فِي الْمَهْدِ إِلَّا ثَلَاثَةً عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَصَبِيُّ كَانَ فِي زَمَانِ جُرَيْجٍ وَصَبِيُّ آخَرُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ وَأَمَّا جُرَيْجٌ فَكَانَ رَجُلًا عَابِدًا فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ وَكَانَتْ لَهُ أُمٌّ وَكَانَ يَوْمًا يُصَلِّي إِذْ اشْتَاقَتْ إِلَيْهِ أُمُّهُ فَقَالَتْ يَا جُرَيْجُ فَقَالَ يَا رَبِّ الصَّلَاةُ خَيْرٌ أُمِّ أُمِّي آتِيهَا ثُمَّ صَلَّى وَدَعْنَاهُ فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ دَعْنَاهُ فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ وَصَلَّى فَاشْتَدَّ عَلَى أُمِّهِ وَقَالَتْ اللَّهُمَّ ارْجُرَيْجًا الْمُؤْمِسَاتِ ثُمَّ صَعِدَ صَوْمَعَةً لَهُ وَكَانَتْ زَانِيَةً مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

(۸۰۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا گہوارے میں صرف تین بچوں نے کلام کیا ہے ① حضرت عیسیٰ علیہ السلام ② وہ بچہ جو جرتج کے زمانے میں تھا ③ ایک اور بچہ، پھر راوی نے مکمل حدیث ذکر کرتے ہوئے کہا کہ جرتج بنی اسرائیل میں ایک عبادت گزار آدمی تھا، اس کی ایک ماں تھی، ایک دن وہ نماز پڑھ رہا تھا کہ اس کی ماں اس سے ملنے کے شوق میں اس کے پاس آئی اور اس کا نام لے کر اسے پکارا، اس نے اپنے دل میں کہا کہ پروردگار! نماز بہتر ہے یا ماں کے پاس جانا؟ پھر وہ نماز پڑھتا رہا، اس کی ماں نے تین مرتبہ اسے پکارا، پھر اس کی طبیعت پر سخت گرانی ہوئی اور وہ کہنے لگی کہ اے اللہ! جرتج کو فاحشہ عورتوں کا چہرہ دکھا۔ پھر راوی نے مکمل حدیث ذکر کی۔

(۸۰۵۹) حَدَّثَنَا أَبُو غَامِرٍ حَدَّثَنَا أَفْلَحُ بْنُ سَعِيدٍ شَيْخٌ مِنْ أَهْلِ قُبَاءٍ مِنَ الْأَنْصَارِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَافِعٍ مَوْلَى أُمِّ



سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنْ طَالَ بِكَ مَدَّةٌ أَوْ شَكْتَ أَنْ تَرَى قَوْمًا يَغْدُونَ فِي سَخَطِ اللَّهِ وَيَرْوَحُونَ فِي لَعْنَتِهِ فِي أَيْدِيهِمْ مِثْلُ أَذْنَابِ الْبَقَرِ [صححه مسلم (۲۸۵۷)، والحاكم (۴/۴۳۵)]. [انظر: ۸۲۷۶].

(۸۰۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر تمہاری عمر لمبی ہوئی تو عنقریب تم ایک ایسی قوم کو دیکھو گے جس کی صبح اللہ کی ناراضگی میں اور شام اللہ کی لعنت میں ہوگی، اور ان کے ہاتھوں میں گائے کی دموں کی طرح ڈنڈے ہوں گے۔

(۸۰۶۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ يَعْنَى ابْنُ بُرْقَانَ قَالَ سَمِعْتُ يَزِيدَ بْنَ الْأَصَمِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَخْشَى عَلَيْكُمُ الْفَقْرَ وَلَكِنْ أَخْشَى عَلَيْكُمُ التَّكَاثُرَ وَمَا أَخْشَى عَلَيْكُمُ الْخَطَاءَ وَلَكِنْ أَخْشَى عَلَيْكُمُ الْعَمَدَ [صححه ابن حبان (۳۲۲۲)، والحاكم في ((المستدرک)) (۳۵۴/۲)]. قال شعيب: اسناده صحيح. [انظر: ۱۰۹۷۱].

(۸۰۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مجھے تم پر فقر و فاقہ کا اندیشہ نہیں، بلکہ مجھے تم پر مال کی کثرت کا اندیشہ ہے اور مجھے تم پر غلطی کا اندیشہ نہیں، بلکہ مجھے تم پر جان بوجھ کر (گناہوں میں ملوث ہونے کا) اندیشہ ہے۔

(۸۰۶۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْأَنْصَارِيُّ أَخْبَرَنِي عِبَاضُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَرْحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ النَّاسَ فَذَكَرَ الْإِيمَانَ بِاللَّهِ وَالْجِهَادَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ مِنْ أَفْضَلِ الْأَعْمَالِ عِنْدَ اللَّهِ قَالَ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ قُتِلْتُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأَنَا صَابِرٌ مُحْتَسِبٌ مُقْبِلًا غَيْرَ مُذِيرٍ كَفَّرَ اللَّهُ عَنِّي خَطَايَايَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَكَيْفَ قُلْتُ قَالَ فَرَدَّ عَلَيْهِ الْقَوْلَ كَمَا قَالَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَكَيْفَ قُلْتُ قَالَ فَرَدَّ عَلَيْهِ الْقَوْلَ أَيْضًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ قُتِلْتُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ صَابِرًا مُحْتَسِبًا مُقْبِلًا غَيْرَ مُذِيرٍ كَفَّرَ اللَّهُ عَنِّي خَطَايَايَ قَالَ نَعَمْ إِلَّا الدَّيْنَ فَإِنَّ جَبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ سَأَلَنِي بِذَلِكَ [انظر: ۸۳۵۳].

(۸۰۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی ﷺ لوگوں کے سامنے خطبہ ارشاد فرمانے کے لئے کھڑے ہوئے، اس میں آپ ﷺ نے ایمان باللہ اور جہاد فی سبیل اللہ کو اللہ کے نزدیک افضل اعمال میں سے قرار دیا، ایک آدمی کھڑا ہو کر کہنے لگا یا رسول اللہ ﷺ یہ بتائیے کہ اگر میں راہ خدا میں شہید ہو جاؤں، میں اپنے دین پر ثابت قدم رہا ہوں اور ثواب کی نیت سے جہاد میں شریک ہوں، میں آگے بڑھتا رہا ہوں اور پیٹھ نہ پھیری ہو تو کیا اللہ میرے گناہوں کو معاف فرمادے گا؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں، اس نے یہی سوال تین مرتبہ کیا اور نبی ﷺ نے ہر مرتبہ یہی جواب دیا، آخری مرتبہ نبی ﷺ نے فرمایا سوائے قرض کے، کہ یہ بات مجھے حضرت جبریل علیہ السلام نے ابھی ابھی کان میں بتائی ہے۔

(۸۰۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ فِي الصَّلَاةِ لِيَجْهَرُ وَيُخَافُتُ لَجْهَرُنَا فِيمَا جَهَرَ فِيهِ وَخَافَتُنَا فِيمَا خَافَتْ فِيهِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ لَا صَلَاةَ إِلَّا بِقِرَاءَةٍ [راجع: ۷۴۹۴].

(۸۰۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نماز میں ہماری امامت نبی ﷺ فرماتے تھے، وہ کبھی جہری قراءت فرماتے تھے اور کبھی سری، لہذا ہم بھی ان نمازوں میں جہر کرتے ہیں جن میں نبی ﷺ نے جہر کیا اور سری قراءت کرتے ہیں جن میں نبی ﷺ نے سری قراءت فرمائی ہے، اور میں نے انہیں فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قراءت کے بغیر کوئی نماز نہیں ہوتی۔

(۸۰۶۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأَ أَحَدُكُمْ فَلْيُسْتَنْشِرْ وَإِذَا اسْتَجْمَرَ فَلْيُوتِرْ [راجع: ۷۲۲۰].

(۸۰۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص وضو کرے، اسے ناک بھی صاف کرنا چاہیے اور جو شخص پتھروں سے استنجا کرے، اسے طاق عدد اختیار کرنا چاہیے۔

(۸۰۶۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقْبَلُ صَلَاةُ مَنْ أَحْدَثَ حَتَّى يَتَوَضَّأَ قَالَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ حَضْرَمَوْتَ مَا الْحَدَثُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ فَسَاءٌ أَوْ ضَرَاظٌ [صححه البخاری (۱۳۵)، ومسلم (۲۲۵)، وابن حزيمة (۱۱)]. [انظر: ۸۲۰۶].

(۸۰۶۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس شخص کو ”حدث“ لاحق ہو جائے، اس کی نماز قبول نہیں ہوتی یہاں تک کہ وضو کر لے، حضرموت کے ایک آدمی نے یہ سن کر پوچھا اے ابو ہریرہ! ”حدث“ سے کیا مراد ہے؟ فرمایا بلکی یا زوردار آواز میں ہوا کا خارج ہونا۔

(۸۰۶۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ جَبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَرَفَ صَوْتَهُ فَقَالَ ادْخُلْ فَقَالَ إِنَّ فِي الْبَيْتِ سِتْرًا فِي الْحَائِطِ فِيهِ تَمَاثِيلُ فَاقْطَعُوا رُئُوسَهَا فَاجْعَلُوهَا بَسَاطًا أَوْ وَسَائِدَ فَأَوْطِنُوهُ فَإِنَّا لَا نَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ تَمَاثِيلُ [راجع: ۸۰۳۲۰].

(۸۰۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت جبریل علیہ السلام کے پاس آئے، اور انہیں سلام کیا، نبی ﷺ نے ان کی آواز پہچان لی، حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کیا، دراصل گھر میں ایک پردہ ہے جس پر انسانی تصویر بنی ہوئی ہے، اب آپ حکم دیجئے کہ اس تصویر کا سر کاٹ دیا جائے جس کے دو ٹکے بنا لیے جائیں جو پڑے رہیں اور انہیں رونداجائے، کیونکہ ہم کسی ایسے گھر میں داخل نہیں ہوتے جہاں تصویریں ہوں۔

(۸۰۶۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ بَيْنَا الْحَبَشَةُ يُلْعَوْنَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَرَابِهِمْ دَخَلَ عُمَرُ فَأَهْوَى إِلَى الْحَصْبَاءِ يَحْصِيهِمْ بِهَا فَقَالَ لَهُ

النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَهُمْ يَا عُمَرُ [صححه البخاری (۲۹۰۱) ومسلم (۸۹۳) وابن حبان (۵۸۶۷)].  
[نظر: ۱۰۹۸۰].

(۸۰۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں کچھ حبشی اپنے نیزوں سے کرتب دکھا رہے تھے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ آگئے، وہ انہیں مارنے کے لئے کنکریاں اٹھانے لگے لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عمر! انہیں چھوڑ دو۔

(۸۰۶۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ جَعْفَرِ الْجَزَرِيِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ الَّذِينَ عِنْدَ الثُّرَيَّا لَذَهَبَ رَجُلٌ مِنْ فَارِسٍ أَوْ أَبْنَاءِ فَارِسٍ حَتَّى يَتَنَاوَلُوهُ (۸۰۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر علم ثریا ستارے پر بھی ہوا تو ابناء فارس کے کچھ لوگ اسے وہاں سے بھی حاصل کر لیں گے۔

(۸۰۶۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ جَعْفَرِ الْجَزَرِيِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ لَمْ تُذْنِبُوا لَذَهَبَ اللَّهُ بِكُمْ وَلَجَاءَ بِقَوْمٍ يُذْنِبُونَ فَيَسْتَفِيرُونَ اللَّهُ فَيَغْفِرُ لَهُمْ [صححه مسلم (۲۷۴۹)، وإسحاق (۲۴۶/۴۴)].

(۸۰۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، اگر تم گناہ نہ کرو گے تو اللہ ایک ایسی قوم کو لے آئے گا جو گناہ کرے گی پھر اللہ سے معافی مانگے گی تاکہ اللہ انہیں معاف فرمائے۔

(۸۰۶۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ (ح) وَعَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى لَا يَصْبُغُونَ فَخَالَهُوهُمْ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ فِي حَدِيثِهِ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَالْأَمْرُ بِالْأَصْبَغِ فَأَحْلَكَهَا أَحَبُّ إِلَيْنَا قَالَ مَعْمَرٌ وَكَانَ الزُّهْرِيُّ يَخْضِبُ بِالسَّوَادِ [راجع: ۷۲۷۲]

(۸۰۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہود و نصاریٰ اپنے بالوں کو مہندی وغیرہ سے نہیں رنگتے، سو تم ان کی مخالفت کرو، امام زہری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مجھے سیاہ خضاب بہت پسند ہے اور معمر کہتے ہیں کہ امام زہری رحمہ اللہ سیاہ خضاب لگاتے تھے۔

(۸۰۷۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُمْنَعُ فَضْلُ الْمَاءِ لِيُمْنَعَ بِهِ فَضْلُ الْكَلْبِ [راجع: ۷۶۸۳].

(۸۰۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ زائد پانی روک کر نہ رکھا جائے کہ اس سے زائد گھاس روکی جاسکے۔

(۸۰۷۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ كَمَيْلِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كُنْتُ أَمْشِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَخْلٍ لِبَعْضِ أَهْلِ الْمَدِينَةِ فَقَالَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ هَلْكَ الْمُكْثِرُونَ إِلَّا مَنْ قَالَ هَكَذَا وَهَكَذَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ حَتَّى يَكْفِيَ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ وَبَيْنَ يَدَيْهِ وَقَلِيلٌ مَا هُمْ ثُمَّ مَشَى

سَاعَةً فَقَالَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى كَثْرٍ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ فَقُلْتُ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ قُلْ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ وَلَا مَلْجَأَ مِنَ اللَّهِ إِلَّا إِلَيْهِ ثُمَّ مَشَى سَاعَةً فَقَالَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ هَلْ تَذَرِي مَا حَقَّ النَّاسِ عَلَى اللَّهِ وَمَا حَقَّ اللَّهُ عَلَى النَّاسِ قُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَإِنَّ حَقَّ اللَّهِ عَلَى النَّاسِ أَنْ يَعْبُدُوهُ وَلَا يُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا فَإِذَا فَعَلُوا ذَلِكَ فَحَقُّ عَلَيْهِ أَنْ لَا يَعَذِّبَهُمْ [صححه الحاكم في ((المستدرک)) (۵۱۷/۱)]. قال شعيب.

[اسناده صحيح]. [انظر: ۱۰۷۴۷، ۱۰۸۰۸، ۱۰۹۳۱].

(۸۰۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اہل مدینہ میں سے کسی کے باغ میں چلا جا رہا تھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابو ہریرہ! مال و دولت کی ریل پیل والے لوگ ہلاک ہو گئے، سوائے ان لوگوں کے جو اپنے ہاتھوں سے بھر بھر کر دائیں بائیں اور آگے تقسیم کریں لیکن ایسے لوگ بہت تھوڑے ہیں، پھر کچھ دیر چلنے کے بعد فرمایا ابو ہریرہ! کیا میں تمہیں جنت کا ایک خزانہ نہ بتاؤں؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیوں نہیں، فرمایا یوں کہا کرو "لا حول ولا قوة الا باللہ، ولا ملجأ من اللہ الا الیہ" پھر کچھ دیر چلنے کے بعد فرمایا ابو ہریرہ! کیا تم جانتے ہو کہ اللہ پر لوگوں کا کیا حق ہے؟ اور لوگوں پر اللہ کا کیا حق ہے؟ میں نے عرض کیا اللہ اور اس کے رسول ہی زیادہ جانتے ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگوں پر اللہ کا حق یہ ہے کہ وہ اسی کی عبادت کریں، کسی کو اس کے ساتھ شریک نہ ٹھہرائیں، اور جب وہ یہ کر لیں تو اللہ پر ان کا حق یہ ہے کہ انہیں عذاب نہ دے۔

(۸۰۷۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَمَنَّأُ أَحَدُكُمْ الْمَوْتَ إِلَّا مَا مُحْسِنٌ فَيَزِدَادُ إِحْسَانًا وَإِمَّا مُسِيءٌ فَلَعَلَّهُ أَنْ يَسْتَعْتَبَ [صححه البخاری (۵۶۷۳)]. [انظر: ۱۰۶۷۹].

(۸۰۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص موت کی تمنا نہ کرے، کیونکہ اگر وہ نیکو کار ہے تو ہو سکتا ہے کہ اس کی نیکیوں میں اور اضافہ ہو جائے اور اگر وہ گناہگار ہے تو ہو سکتا ہے کہ توبہ کر لے۔

(۸۰۷۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ خَلَفَ فَقَالَ فِي خَلْفِهِ وَاللَّاتِ فَلْيَقُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَمَنْ قَالَ لِصَاحِبِهِ تَعَالَ أَقَامِرَكَ فَلْيَتَصَدَّقْ بِشَيْءٍ [صححه البخاری (۴۸۶۰) ومسلم (۱۶۴۷) وابن حبان (۵۷۰۵) وابن خزيمة (۴۵)].

(۸۰۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی بات پر قسم کھائے اور اس میں یوں کہہ دے "لات کی قسم" تو اسے دوبارہ کلمہ پڑھنا چاہئے، اور جو شخص اپنے ساتھی سے کہے کہ آؤ! جو اکھیتے ہیں تو اسے صرف اتنی بات کہنے پر کوئی چیز صدقہ کرنی چاہیے۔

(۸۰۷۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ فَقَالَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَمْ يَحْنُثْ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَهُوَ اخْتَصَرَهُ يَعْنِي مَعْمَرًا [صححه ابن

حبان (۴۳۴۱)]. قال الألبانی: صحيح (ابن ماجه: ۲۱۰۴)، الترمذی: (۱۵۳۲)، السنائی: (۷/۳۰)].

(۸۰۷۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی بات پر قسم کھائے اور ساتھ ہی ”ان شاء اللہ“ کہہ لے، تو وہ اپنی قسم میں حانت نہیں ہوگا۔

(۸۰۷۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَحْنَسَ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْقُرَاطِ أَنَّهُ قَالَ أَشْهَدُ الثَّلَاثَ عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ مَنْ أَرَادَ أَهْلَ الْبَلَدَةِ بِسُوءٍ يَعْنِي أَهْلَ الْمَدِينَةِ أَذَابَهُ اللَّهُ كَمَا يَذُوبُ الْمِلْحُ فِي الْمَاءِ [راجع: ۷۷۴۱].

(۸۰۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ابو القاسم رضی اللہ عنہ نے فرمایا جو شخص اہل مدینہ کے ساتھ برائی کا ارادہ کرے گا، اللہ اسے اس طرح پکھلا دے گا جیسے نمک پانی میں پکھل جاتا ہے۔

(۸۰۷۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ شَهِدْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ فَقَالَ يَعْنِي لِرَجُلٍ يَدْعِي الْإِسْلَامَ هَذَا مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَلَمَّا حَضَرْنَا الْقِتَالَ قَاتَلَ الرَّجُلُ قِتَالًا شَدِيدًا فَأَصَابَتْهُ جِرَاحَةٌ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الرَّجُلُ الَّذِي قُلْتَ لَهُ إِنَّهُ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَإِنَّهُ قَاتَلَ الْيَوْمَ قِتَالًا شَدِيدًا وَقَدْ مَاتَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى النَّارِ فَكَادَ بَعْضُ النَّاسِ أَنْ يَرْتَابَ فَبَيَّنَا هُمْ عَلَى ذَلِكَ إِذْ قِيلَ فَإِنَّهُ لَمْ يَمُتْ وَلَكِنْ بِهِ جِرَاحٌ شَدِيدٌ فَلَمَّا كَانَ مِنَ اللَّيْلِ لَمْ يَصْبِرْ عَلَى الْجِرَاحِ فَقَتَلَ نَفْسَهُ فَأُخْبِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَلِكَ فَقَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ أَشْهَدُ أَنِّي عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ ثُمَّ أَمَرَ بِلَالًا فَنَادَى فِي النَّاسِ أَنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا نَفْسٌ مُسْلِمَةٌ وَأَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُؤَيِّدُ هَذَا الدِّينَ بِالرَّجُلِ الْفَاجِرِ [صححه البخاری (۳۰۶۲)، ومسلم (۱۱۱)]. [انظر: ۸۰۷۷].

(۸۰۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ غزوہ خیبر کے موقع پر نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر تھے، نبی ﷺ نے ایک مدعی اسلام کے متعلق فرمایا کہ یہ جہنمی ہے، جب ہم لوگ لڑائی میں شریک ہوئے تو اس نے خوب بہادری کے ساتھ جنگ میں حصہ لیا، اور اسے کئی زخم آئے، کسی نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! آپ نے جس آدمی کے متعلق فرمایا تھا کہ وہ جہنمی ہے، اس نے تو آج بڑی بہادری سے جنگ میں حصہ لیا ہے اور فوت ہو گیا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا وہ جہنم میں پہنچ گیا، اس پر قریب تھا کہ بعض لوگ شک میں پڑ جاتے کہ اسی دوران کسی نے کہا کہ وہ ابھی مرا نہیں ہے، البتہ اس کے زخم انتہائی کاری ہیں، رات ہوئی تو وہ اپنے زخموں کی تاب نہ لا سکا اور اس نے خودکشی کر لی، نبی ﷺ کو جب اس کی خبر ملی تو نبی ﷺ نے ”اللہ اکبر“ کہہ کر فرمایا میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ میں اللہ کا بندہ اور اس کا رسول ہوں۔

پھر نبی ﷺ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو یہ منادی کرنے کا حکم دیا کہ جنت میں صرف مسلمان آدمی ہی داخل ہو سکے گا اور اللہ

تعالیٰ اپنے اس دین کی مدد بعض اوقات کسی فاسق و فاجر آدمی سے بھی کروا لیتا ہے۔

(۸۰۷۷) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي ابْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ شَهِدْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ مِمَّنْ مَعَهُ يُدْعَى بِالْإِسْلَامِ إِنَّ هَذَا مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فَاشْتَدَّ عَلَى رِجَالٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ صَدَّقَ اللَّهُ حَدِيثَكَ وَقَدْ انْتَحَرَ فَلَانٌ فَقَتَلَ نَفْسَهُ [راجع: ۸۰۷۶]۔

(۸۰۷۷) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۸۰۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَعْدُونَ الشَّهِيدَ فَيَكُمُ قَالُوا مَنْ قُتِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ إِنَّ شُهَدَاءَ أُمَّتِي إِذَا لَقِيَ الْقَتْلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ شَهَادَةٌ وَالْبَطْنُ شَهَادَةٌ وَالْفَرْقُ شَهَادَةٌ وَالنَّفْسَاءُ شَهَادَةٌ وَالطَّاعُونَ شَهَادَةٌ [اص: ۱۰۷۷۲]۔

(۸۰۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک مرتبہ صحابہ رضی اللہ عنہم سے پوچھا کہ تم لوگ اپنے درمیان ”شہید“ کسے سمجھتے ہو؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا جو اللہ کے راستے میں جہاد کرتا ہو امارا جائے، نبی ﷺ نے فرمایا اس طرح تو میری امت میں شہداء کی تعداد بہت کم ہوگی، جہاد فی سبیل اللہ میں مارا جانا بھی شہادت ہے، پیٹ کی بیماری میں مرنا بھی شہادت ہے، دریا میں غرق ہو کر مرنا بھی شہادت ہے، طاعون میں مبتلا ہو کر مرنا بھی شہادت ہے، اور نفاس کی حالت میں عورت کا مرنا بھی شہادت ہے۔

(۸۰۷۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي سِنَانٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ الْحَنَفِيُّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَأَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ اصْطَفَى مِنَ الْكَلَامِ أَرْبَعًا سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ قَالَ وَمَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ كُتِبَتْ لَهُ بِهَا عَشْرُونَ حَسَنَةً وَحُطَّ عَنْهُ عَشْرُونَ سَيِّئَةً وَمَنْ قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ فَمِثْلُ ذَلِكَ وَمَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَمِثْلُ ذَلِكَ وَمَنْ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ مِنْ قَبْلِ نَفْسِهِ كُتِبَ لَهُ بِهَا ثَلَاثُونَ حَسَنَةً وَحُطَّ عَنْهُ بِهَا ثَلَاثُونَ سَيِّئَةً [راجع: ۷۹۹۹]۔

(۸۰۷۹) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ نے چار قسم کے جملے منتخب فرمائے ہیں سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ جو شخص سبحان اللہ کہے اس کے لئے بیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور اس کے بیس گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں، جو شخص اللہ اکبر اور لا الہ الا اللہ کہے، اس کا بھی یہی ثواب ہے اور جو شخص اپنی طرف سے الحمد للہ رب العالمین کہے، اس کے لئے بیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور اس کے بیس گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

(۸۰۸۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي آخِرِ الزَّمَانِ يَظْهَرُ ذُو السُّوَيْفَتَيْنِ عَلَى الْكُفَّةِ قَالَ حَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ فَيَهْدِمُهَا



(۸۰۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا آخر زمانے میں دو چھوٹی چھوٹی پنڈلیوں والا ایک آدمی خانہ کعبہ پر چڑھائی کرے گا اور اسے منہدم کر دے گا۔

(۸۰۸۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ يَعْنِي ابْنَ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي طَارِقٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَأْخُذْ مِنْ أُمَّتِي خُمْسَ خِصَالٍ فَيَعْمَلُ بِهِنَّ أَوْ يُعَلِّمُهُنَّ مَنْ يَعْمَلُ بِهِنَّ قَالَ قُلْتُ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَأَخَذَ بِيَدِي فَقَعَدَهُنَّ فِيهَا ثُمَّ قَالَ اتَّقِ الْمَحَارِمَ تَكُنْ أَعْبَدَ النَّاسِ وَارْضَ بِمَا قَسَمَ اللَّهُ لَكَ تَكُنْ أَغْنَى النَّاسِ وَأَحْسِنُ إِلَى جَارِكَ تَكُنْ مُؤْمِنًا وَأَحِبَّ لِلنَّاسِ مَا تُحِبُّ لِنَفْسِكَ تَكُنْ مُسْلِمًا وَلَا تَكْثِرِ الضَّحِكَ فَإِنَّ كَثْرَةَ الضَّحِكِ تُمِيتُ الْقُلُوبَ

(۸۰۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے فرمایا کون آدمی ہے جو مجھ سے پانچ باتیں حاصل کرے اور ان پر عمل کرے یا کم از کم کسی ایسے شخص کو بتا دے جو ان پر عمل کرے؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! میں کروں گا، نبی ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑا اور انہیں شمار کرنے لگے۔

① حرام کاموں سے بچو، سب سے بڑے عابد بن جاؤ گے۔

② اللہ کی تقسیم پر راضی رہو، سب سے بڑے غنی بن جاؤ گے۔

③ پڑوسی کے ساتھ حسن سلوک کرو، مؤمن بن جاؤ گے۔

④ جو اپنے لیے پسند کرتے ہو، لوگوں کے لئے بھی پسند کرو، مسلمان بن جاؤ گے۔

⑤ کثرت سے نہ ہنسا کرو، کیونکہ کثرت سے ہنسنا دل کو مردہ کر دیتا ہے۔

(۸۰۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي سَفْيَانَ الثَّقَفِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً عَيْنًا وَأَمَرَ عَلَيْهِمْ عَاصِمَ بْنَ ثَابِتٍ وَهُوَ جَدُّ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ فَأَنْطَلَقُوا حَتَّى إِذَا كَانُوا بِبَعْضِ الطَّرِيقِ بَيْنَ عُسْفَانَ وَمَكَّةَ نَزَلُوا لِحَيٍّ مِنْ هَذِيلٍ يُقَالُ لَهُمْ بَنُو لِحْيَانَ فَتَبِعُوهُمْ بِقَرِيبٍ مِنْ مِائَةِ رَجُلٍ رَامَ فَاقْتَصَوْا آثَارَهُمْ حَتَّى نَزَلُوا مَنْزِلًا نَزَلُوهُ فَوَجَدُوا فِيهِ نَوَى تَمْرِ تَزَوَّدُوهُ مِنْ تَمْرِ الْمَدِينَةِ فَقَالُوا هَذَا مِنْ تَمْرِ يَثْرِبَ فَاتَّبَعُوا آثَارَهُمْ حَتَّى لَحِقُوهُمْ فَلَمَّا أَحَسَّهُمْ عَاصِمُ بْنُ ثَابِتٍ وَأَصْحَابُهُ لَجَنُوا إِلَى قُدْفَةٍ وَقَدْ جَاءَ الْقَوْمُ فَأَحَاطُوا بِهِمْ وَقَالُوا لَكُمْ الْعَهْدُ وَالْمِثَاقُ إِنْ نَزَلْتُمْ إِلَيْنَا أَنْ لَا نَقْتُلَ مِنْكُمْ أَحَدًا فَقَالَ عَاصِمُ بْنُ ثَابِتٍ أَمَا أَنَا فَلَا أَنْزِلُ فِي ذِمَّةِ كَافِرٍ اللَّهُمَّ أَخْبِرْ عَنَّا رَسُولَكَ قَالَ فَقَاتَلُوهُمْ فَرَمَوْهُمْ فَقَتَلُوا عَاصِمًا فِي سَبْعَةِ نَفَرٍ وَبَقِيَ خُبَيْبُ بْنُ عَدِيٍّ وَزَيْدُ بْنُ الدَّثَنَةِ وَرَجُلٌ آخَرُ فَأَعْطَوْهُمْ الْعَهْدَ وَالْمِثَاقَ إِنْ نَزَلُوا إِلَيْهِمْ فَلَمَّا اسْتَمَكُّوا مِنْهُمْ حَلُّوا أَوْتَارَ قِسِيهِمْ فَرَبَطُوهُمْ بِهَا فَقَالَ الرَّجُلُ الثَّلَاثُ الَّذِي مَعَهُمَا هَذَا أَوَّلُ الْعَذْرِ فَأَبَى أَنْ يَصْحَبَهُمْ فَجَرَّوهُ فَأَبَى أَنْ يَتَّبِعَهُمْ فَضَرَبُوا عَنْقَهُ

فَانْطَلَقُوا بِحُبَيْبِ بْنِ عَدِيٍّ وَزَيْدِ بْنِ الدَّثَنِیَّةِ حَتَّى بَاعُوهُمَا بِمَكَّةَ فَاَشْتَرَى حُبَيْبًا بَنُو الْحَارِثِ بْنِ عَامِرِ بْنِ نَوْفَلٍ وَكَانَ قَدْ قَتَلَ الْحَارِثَ يَوْمَ بَدْرٍ فَمَكَتْ عَنْدهُمْ اَسِيرًا حَتَّى اِذَا اَجْمَعُوا قَتْلَهُ اسْتَعَارَ مُوسَى مِنْ اِخْدَى بَنَاتِ الْحَارِثِ لِيَسْتَحِدَّ بِهَا فَاَعَارَتْهُ قَالَتْ فَعَفَلْتُ عَنْ صَبِيٍّ لِي فَدَرَجَ اِلَيْهِ حَتَّى اَنَاهُ قَالَتْ فَاَخَذَهُ فَوَضَعَهُ عَلَى فِخْذِهِ فَلَمَّا رَاَيْتُهُ فَرِغْتُ فَرَعَا عَرَفَهُ وَالْمُوسَى فِي يَدِهِ فَقَالَ اَتَخَشَّيْنِ اَنْ اُقْتَلَ مَا كُنْتُ لِافْعَلَ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ قَالَ وَكَانَتْ تَقُولُ مَا رَاَيْتُ اَسِيرًا خَيْرًا مِنْ حُبَيْبٍ قَدْ رَاَيْتُهُ يَأْكُلُ مِنْ قِطْفِ عِنَبٍ وَمَا بِمَكَّةَ يَوْمَئِذٍ ثَمَرَةٌ وَاِنَّهُ لَمُوتِقٌ فِي الْحَدِيدِ وَمَا كَانَ اِلَّا رِزْقًا رَزَقَهُ اللّٰهُ اِيَّاهُ قَالَ ثُمَّ خَرَحُوا بِهِ مِنَ الْحَرَمِ لِيَقْتُلُوهُ فَقَالَ دَعُونِي اُصَلِّي رَكَعَتَيْنِ فَصَلَّى رَكَعَتَيْنِ فَقَالَ لَوْلَا اَنْ تَرَوْا مَا بِي جَزَعًا مِنَ الْمَوْتِ لَزِدْتُ قَالَ وَكَانَ اَوَّلَ مَنْ سَنَّ الرُّكَعَتَيْنِ عِنْدَ الْقَتْلِ هُوَ ثُمَّ قَالَ اللّٰهُمَّ احْصِهِمْ عَدَدًا مَا اُبَالِي حِينَ اُقْتَلُ مُسْلِمًا عَلَى اَيِّ شَيْءٍ كَانَ لِلّٰهِ مَصْرَعِي وَذَلِكَ فِي ذَاتِ الْاِلَهِ وَاِنْ يَشَأْ يُبَارِكْ عَلَيَّ اَوْصَالٍ يَسْلُوْهُ مَمْرَعٌ ثُمَّ قَامَ اِلَيْهِ عُقْبَةُ بْنُ الْحَارِثِ فَقَتَلَهُ وَبَعَثَتْ قُرَيْشٌ اِلَى عَاصِمٍ لِيُؤْتُوا بِشَيْءٍ مِنْ جَسَدِهِ يَعْرِفُوْنَهُ وَكَانَ قَتَلَ عَظِيْمًا مِنْ عَظَمَائِهِمْ يَوْمَ بَدْرٍ فَبَعَثَ اللّٰهُ عَلَيْهِ مِثْلَ الظِّلَّةِ مِنَ الدَّبْرِ فَحَمَلَتْهُ مِنْ رُسُلِهِمْ فَلَمْ يَقْدِرُوا عَلَى شَيْءٍ مِنْهُ [راجع: ۷۹۱۵]

(۸۰۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دس آدمی فوج کی طرف سے جاسوسی کرنے کے لیے بھیجے اور عاصم بن ثابت رضی اللہ عنہ کو ان کا سردار مقرر کیا، چنانچہ وہ جاسوس چلے گئے جب مقام ہدہ میں جو عسکان اور مکہ کے درمیان ہے پہنچے تو قبیلہ ہذیل یعنی بنو لحيان کو ان کا علم ہو گیا اور ایک سوتیرا انداز ان کے واسطے چلے اور جس جگہ جاسوسوں نے کھجوریں بیٹھ کر کھائی تھیں جو بطور زاد راہ کے مدینہ سے لائے تھے وہاں پہنچ کر کہنے لگے یہ مدینہ کی کھجوریں ہیں پھر وہ کھجوروں کے نشان کی وجہ سے ان کے پیچھے پیچھے ہوئے حضرت عاصم اور ان کے ساتھیوں نے جو کافروں کو دیکھا تو ایک اونچی جگہ پر پناہ لے لی، کافروں نے انہیں چاروں طرف سے گھیر لیا اور کہنے لگے تم اتر آؤ اور اپنے آپ کو ہمارے حوالے کر دو ہم اقرار کرتے ہیں کہ کسی کو قتل نہیں کریں گے۔ سردار جماعت یعنی حضرت عاصم رضی اللہ عنہ نے جواب دیا خدا کی قسم آج میں تو کافر کی پناہ میں نہ اتروں گا۔ الہی ہمارے نبی ﷺ کو ہمارے حال کی اطلاع دے دے، کفار نے یہ سن کر ان کے تیر مارے اور عاصم سمیت سات آدمیوں کو شہید کر دیا۔ باقی تین آدمی یعنی خبیب انصاری، زید بن دہنہ اور ایک اور شخص قول و قرار لے کر کفار کی پناہ میں چلے گئے۔ کافروں کا جب ان پر قابو چل گیا تو کمانوں کی تانت اتار کر ان کو مضبوط جکڑ لیا۔ ان میں تیسرا آدمی بولا یہ پہلی عہد شکنی ہے خدا کی قسم میں تمہارے ساتھ نہ جاؤں گا مجھ کو ان شہیدوں کی راہ پر چلنا ہے کافروں نے اس کو پکڑ کر کھینچا اور ہر چند ساتھ لے جانے کی کوشش کی لیکن وہ نہ گیا، آخر کار اس کو قتل کر دیا اور خبیب و ابن دہنہ کو لے چلے اور واقعہ بدر کے بعد دونوں کو فروخت کر دیا۔ خبیب کو حارث بن عامر کی اولاد نے خریدا۔ جنگ بدر کے دن خبیب نے ہی حارث بن عامر کو قتل کیا تھا۔

بہر حال خبیب ان کے پاس قید رہے حارث کی بیٹی کا بیان ہے کہ جب سب کافر خبیب کو شہید کرنے کے لئے جمع ہو۔

تو خیب نے اصلاح کرنے کے لیے مجھ سے استرا مانگا میں نے دے دیا۔ خیب نے میرے ایک لڑکے کو ران پر بٹھالیا مجھے اس وقت خبر نہ ہوئی جب میں اس کے پاس پہنچی اور میں نے دیکھا کہ میرا لڑکا اس کی ران پر بیٹھا ہے اور استرا اس کے ہاتھ میں ہے تو میں گھبرا گئی۔ خیب نے بھی خوف کے آثار میرے چہرہ پر دیکھ کر پہچان لیا اور کہنے لگے کہ کیا تم کو اس بات کا خوف ہے کہ میں اس کو قتل کر دوں گا۔ خدا کی قسم میں ایسا نہیں کروں گا۔ بنت حارث کہتی ہے بخدا! میں نے خیب سے بہتر کبھی کوئی قیدی نہیں دیکھا، خدا کی قسم میں نے ایک روز دیکھا کہ وہ زنجیروں میں جکڑا ہوا انکور کا ایک خوش ہاتھ میں لیے کھارہا ہے حالانکہ ان دنوں مکہ میں میوہ نہ تھا۔ درحقیقت وہ خداداد حصہ تھا جو خدا تعالیٰ نے خیب کو مرحمت فرمایا تھا۔ جب کفار خیب کو قتل کرنے کے لیے حرم سے باہر حل میں لے چلے تو قتل ہونے سے قبل خیب بولے مجھے ذرا چھوڑ دو میں دو رکعت نماز پڑھ لوں۔ کافروں نے چوڑ دیا خیب نے دو رکعتیں پڑھ کر کہا اگر مجھے یہ خیال نہ ہوتا کہ یہ لوگ گمان کریں گے کہ موت سے ڈر گیا تو نماز طویل پڑھتا پھر کہنے لگے الہی ان سب کو ہلاک کر دے ایک کو باقی نہ چھوڑ اس کے بعد یہ شعر پڑھے۔

”اگر حالت اسلام میں میرا قتل ہو تو پھر مجھے اس کی کچھ پرواہ نہیں کہ راہ خدا میں کس پہلو پر میری موت ہوگی۔ میرا یہ مارا جانا راہ خدا میں ہے اور اگر خدا چاہے گا تو کٹے ہوئے عضو کے جوڑوں پر برکت نازل فرمائے گا“ اس کے بعد حارث کے بیٹے نے خیب کو قتل کر دیا۔ حضرت خیب سب سے پہلے مسلمان ہیں جنہوں نے ہر اس مسلمان کے لیے جو راہ خدا میں گرفتار ہو کر مارا جائے قتل ہوتے وقت دو رکعتیں پڑھنے کا طریقہ نکالا ہے۔ حضرت عاصم رضی اللہ عنہ نے شہید ہوتے وقت جو دعاء کی تھی خدا تعالیٰ نے وہ قبول کر لی اور رسول اللہ ﷺ کو ان کی شہادت کی خبر دے دی اور حضور ﷺ نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے عاصم رضی اللہ عنہ وغیرہ کے مصائب کی کیفیت بیان فرمادی۔ حضرت عاصم رضی اللہ عنہ نے چونکہ بدر کے دن کفار قریش کے ایک بڑے سردار کو مارا تھا اس لیے کافروں نے کچھ لوگوں کو بھیجا کہ جا کر عاصم کی کوئی نشانی لے آؤ تاکہ نشانی کے ذریعہ سے عاصم کی شناخت ہو جائے لیکن کچھ بھڑیں (زنہور) حضرت عاصم رضی اللہ عنہ کی نعش کی حفاظت کے لیے خدا تعالیٰ نے ابر کی طرح مسلط فرمادیں اور ان بھڑوں نے قریش کے قاصدوں سے حضرت عاصم رضی اللہ عنہ کی نعش کو محفوظ رکھا اور کفار حضرت عاصم رضی اللہ عنہ کے بدن کا گوشت نہ کاٹ سکے۔

(۸۰۸۲) حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَصْحَبُ الْمَلَائِكَةَ رُقْفَةً فِيهَا كَلْبٌ أَوْ جَرَسٌ [راجع: ۷۵۵۶]۔

(۸۰۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اس قافلے کے ساتھ فرشتے نہیں رہتے جس میں کتابیاں ہوں۔

(۸۰۸۴) حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَدُ الزَّوْنِ أَشْرُ الثَّلَاثَةِ [صححه الحاكم (۱۰۰/۴)۔ قال الألبانی: صحيح (ابو داؤد: ۳۹۶۳)۔

(۸۰۸۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا زناء کی پیداوار تین آدمیوں کا شر ہوتا ہے۔

(۸۰۸۵) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ يَعْنِي ابْنَ عُتْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو كَثِيرٍ السَّحْمِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْعَانِ بِالْخِيَارِ مِنْ بَيْعِهِمَا مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا أَوْ يَكُونُ بَيْنَهُمَا فِي خِيَارٍ [الطبر: ۱۹۳: ۶۱]

(۸۰۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا بائع اور مشتری کو اس وقت تک اختیار رہتا ہے جب تک وہ جدا نہ ہو جائیں، یا یہ کہ وہ بیع خیار ہو۔

(۸۰۸۶) حَدَّثَنَا هَاشِمُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَنَاعُ الرَّجُلُ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ وَلَا يَخْطُبُ عَلَى خَطْبِيهِ وَلَا تَشْتَرِطُ الْمَرْأَةُ طَلَاقَ أُخْتِهَا لِتَسْتَفْرِغَ صَحْفَتَهَا فَإِنَّمَا لَهَا مَا كَتَبَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهَا [انظر: ۱۰۳۵۱]

(۸۰۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے کہ کوئی آدمی اپنے بھائی کی بیع پر اپنی بیع نہ کرے، کوئی آدمی اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر اپنا پیغام نکاح نہ بھیج دے، اور کوئی عورت اپنی بہن (خواہ حقیقی ہو یا دینی) کی طلاق کا مطالبہ نہ کرے کہ جو کچھ اس کے پیالے یا برتن میں ہے وہ بھی اپنے لیے سمیٹ لے، بلکہ نکاح کر لے کیونکہ اسے وہ مل کر رہے گا جو اللہ نے اس کے لئے لکھ دیا ہوگا۔

(۸۰۸۷) حَدَّثَنَا هَاشِمُ أَبُو النَّضْرِ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَرَجُ يَعْنِي ابْنَ فَضَالَةَ حَدَّثَنَا أَبُو سَعْدٍ الْحِمَصِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ دَعَوَاتٌ سَمِعْتُهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَتْرُكُهَا مَا عِشْتُ حَيًّا سَمِعْتُهُ يَقُولُ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي أَكْثَرُ شُكْرَكَ وَأَكْثَرُ ذِكْرَكَ وَأَتَّبِعْ نَصِيحَتَكَ وَأَحْفَظْ وَصِيَّتَكَ [الطبر: (ابو سعد الحمصي او ابو سعد الحمصي): ۱۰۱۸۲]

(۸۰۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ سے کچھ دعائیں سنی ہیں، میں جب تک زندہ ہوں انہیں ترک نہیں کروں گا، میں نے نبی ﷺ کو یہ دعاء کرتے ہوئے سنا ہے اے اللہ! مجھے اپنا شکر ادا کرنے والا، کثرت سے اپنا ذکر کرنے والا، اپنی نصیحت کی پیروی کرنے والا اور اپنی وصیت کی حفاظت کرنے والا بنا۔

(۸۰۸۸) حَدَّثَنَا هَاشِمُ حَدَّثَنَا الْفَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قِيلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنِّي شَيْءٌ سَمِيَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَالَ لَأَنَّ فِيهَا طُبِعَتْ طِينَةُ أَبِيكَ آدَمَ وَفِيهَا الصَّعْقَةُ وَالْبُعْثَةُ وَفِيهَا الْبُطْشَةُ وَفِي آخِرِ ثَلَاثِ سَاعَاتٍ مِنْهَا سَاعَةٌ مَنْ دَعَا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فِيهَا اسْتُجِيبَ لَهُ

(۸۰۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی نے نبی ﷺ سے پوچھا کہ جمعہ کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا جمعہ کو جمعہ اس لئے کہتے ہیں کہ اسی دن تمہارے باپ حضرت آدم علیہ السلام کی مٹی جمع کی گئی، اسی دن صور پھونکا جائے گا، اسی میں مردے دوبارہ زندہ ہوں گے، اسی میں پکڑ ہوگی اور اس دن کی آخری تین ساعتیں ایسی ہیں کہ ان میں جو شخص اللہ سے دعا کرے، اس کی دعاء ضرور قبول ہوتی ہے۔

(۸۰۸۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يَخْذُلُهُ وَلَا يَحْقِرُهُ وَحَسْبُ امْرِئٍ مِنَ الشَّرِّ أَنْ يَحْقِرَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ [راجع: ۷۷۱۳].

(۸۰۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مسلمان مسلمان کا بھائی ہوتا ہے، اس پر ظلم نہیں کرتا، اسے بے یار و مددگار نہیں چھوڑتا، اس کی تحقیر نہیں کرتا، کسی مسلمان کے شر کے لئے یہی بات کافی ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کو تحقیر سمجھے۔

(۸۰۹۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ وَإِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى الْمَعْنَى وَاللَّفْظُ لَفْظُ يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَا حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرٍو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَلَاءَ فَأَتَيْتُهُ بِتَوْرٍ فِيهِ مَاءٌ فَاسْتَنْجَى ثُمَّ مَسَحَ يَدَهُ فِي الْأَرْضِ ثُمَّ غَسَلَهَا ثُمَّ أَتَيْتُهُ بِتَوْرٍ آخَرَ فَتَوَضَّأَ بِهِ [اسنادہ ضعیف. قال الألبانی: حسن (ابن ماجہ ۳۵۸ و ۴۷۳، السنائی: ۴۵۱)] [انظر: ۸۰۹۰، ۹۸۶۱]

(۸۰۹۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ایک مرتبہ بیت الخلاء میں داخل ہوئے، میں ایک برتن لے کر حاضر ہوا جس میں پانی تھا، نبی ﷺ نے استنجاء کیا، پھر اپنا ہاتھ زمین پر رگڑ کر اسے دھویا، پھر میں ایک دوسرا برتن لایا، نبی ﷺ نے اس سے وضو فرمایا۔

(۸۰۹۰) قَالَ أَبِي قَالَ أَسْوَدُ يَعْنِي شَاذَانَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ إِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ أَتَيْتُهُ بِمَاءٍ فِي تَوْرٍ أَوْ لِي رَكْوَةٍ وَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ

(۸۰۹۰) (م) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۸۰۹۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ وَنَهَانِي عَنْ ثَلَاثٍ أَمَرَنِي بِرُكْعَتَيِ الصُّحَى كُلِّ يَوْمٍ وَالْوُتْرِ قَبْلَ النَّوْمِ وَصِيَامِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَنَهَانِي عَنْ نَقْرَةٍ كَنَقْرَةِ الذَّبْيِكِ وَإِقْعَاءِ كِبَاقِعَاءِ الْكَلْبِ وَالْتِفَافِ كَالْتِفَافِ الثَّعْلَبِ [راجع: ۷۵۸۵].

(۸۰۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے میرے خلیل ﷺ نے تین چیزوں کی وصیت کی ہے اور تین چیزوں سے منع کیا ہے، وصیت تو ① سونے سے پہلے نماز وتر پڑھنے کی۔ ② ہر مہینے میں تین دن روزہ رکھنے کی۔ ③ اور چاشت کی دو رکعتیں پڑھنے کی فرمائی ہے اور ممانعت نماز میں دائیں بائیں دیکھنے، بندر کی طرح بیٹھنے اور مرغ کی طرح ٹھونکیں مارنے سے فرمائی ہے۔

(۸۰۹۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ ابْنِ مَوْهَبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَفَعَهُ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحِبُّ أَنْ يَرَى أَثَرَ نِعْمَتِهِ عَلَى عَبْدِهِ [انظر: ۹۲۲۳].

(۸۰۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ اس بات کو پسند فرماتا ہے کہ اپنی نعمتوں کے آثار اپنے بندے

پر دیکھیے۔

(۸۰۹۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَأَنْ يَجْلِسَ أَحَدُكُمْ عَلَى جَمْرَةٍ فَتُحْرِقَ ثِيَابَهُ حَتَّى تُفْضِيَ إِلَى جِلْدِهِ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَجْلِسَ عَلَى قَبْرِ [صححه مسلم (۹۷۱)، وابن حبان (۳۱۶۶)]. [انظر: ۹۰۳۶، ۹۷۳۰، ۱۰۸۴۴].

(۸۰۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص کسی چنگاری پر بیٹھ جائے اور اس کے کپڑے جل جائیں اور آگ کا اثر اس کی کھال تک پہنچ جائے، یہ کسی قبر پر بیٹھنے سے بہت بہتر ہے۔

(۸۰۹۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سَلَمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّخَعِيِّ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَسَمَّى بِاسْمِي فَلَا يَتَكَنَّى بِكُنْيَتِي وَمَنْ اكْتَنَى بِكُنْيَتِي فَلَا يَتَسَمَّى بِاسْمِي [انظر: ۹۸۶۳، ۹۸۶۴، ۹۹۳۵، ۹۸۹۵].

(۸۰۹۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص میرے نام پر اپنا نام رکھے، وہ میری کنیت اختیار نہ کرے اور جو میری کنیت پر اپنی کنیت رکھے، وہ میرا نام اختیار نہ کرے۔

(۸۰۹۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا قَالِ دَخَلُوا زَحْفًا وَقُولُوا حِطَّةٌ قَالِ بَدَلُوا فَقَالُوا حِطَّةٌ فِي شَعْرَةٍ [صححه البخاری (۴۴۷۹)، ومسلم (۳۰۱۵)]. [انظر: ۸۲۱۳].

(۸۰۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد باری تعالیٰ "ادخلوا الباب سجدا" کی تفسیر میں فرمایا کہ بنی اسرائیل سے کہا گیا تھا کہ اپنی سرینوں کے بل گھٹتے ہوئے اس شہر میں داخل ہوں اور یوں کہیں "حطہ" (الہی! معاف فرما) لیکن انہوں نے اس لفظ کو بدل دیا اور کہنے لگے "حطہ فی شعیرہ" (گندم درکار ہے جو کے ساتھ)

(۸۰۹۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ صَدَقَةٌ وَكُلُّ خُطْوَةٍ يَمْشِيهَا إِلَى الصَّلَاةِ أَوْ قَالَ إِلَى الْمَسْجِدِ صَدَقَةٌ [انظر: ۸۸۵۶، ۸۱۶۸].

(۸۰۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اچھی بات بھی صدقہ ہے اور جو قدم مسجد کی طرف اٹھاؤ، وہ بھی صدقہ ہے۔

(۸۰۹۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سَمَّى الْحَرْبَ خَذَعَةً [صححه البخاری (۳۰۲۹)، ومسلم (۱۷۴۰)]. [انظر: ۸۱۳۸].

(۸۰۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے جنگ کا نام "خا" رکھا ہے۔



(۸۰۹۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ مَبَّارٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْخَضِرِ قَالَ إِنَّمَا سُمِّيَ خَضِرًا لِأَنَّهُ جَلَسَ عَلَى فُرُوقٍ بَيْضَاءَ فَإِذَا هِيَ تَحْتَهُ تَهْتَزُّ خَضِرَاءَ [صححه البحاری (۳۴۰۲)]. [انظر: ۸۲۱۱].

(۸۰۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے حضرت خضر علیہ السلام کے متعلق فرمایا کہ انہیں ”خضر“ کہنے کی وجہ یہ ہے کہ وہ ایک سفید گھاس پر بیٹھے تو وہ نیچے سے سبز رنگ میں تبدیل ہو کر لہلہا نے لگی۔

(۸۰۹۹) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ سَمْعَانَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ أَبَا قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبِيعُ لِرَجُلٍ بَيْنَ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ وَلَنْ يَسْتَحِلَّ الْبَيْتَ إِلَّا أَهْلُهُ فَإِذَا اسْتَحْلَوْهُ فَلَا تَسْأَلُ عَنْ هَلَكَةِ الْعَرَبِ ثُمَّ تَجِيءُ الْحَبْشَةُ فَيُخَرَّبُونَهُ حَرَابًا لَا يَعْمُرُ بَعْدَهُ أَبَدًا هُمُ الَّذِينَ يَسْتَخْرِجُونَ كَنْزَهُ [راجع: ۷۸۹۷].

(۸۰۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا حجر اسود اور مقام ابراہیم کے درمیان ایک آدمی سے بیعت لی جائے گی، اور بیت اللہ کی حرمت اسی کے پاس بان پامال کریں گے، اور جب لوگ بیت اللہ کی حرمت کو پامال کر دیں، پھر عرب کی ہلاکت کے متعلق سوال نہ کرنا، بلکہ حبشی آئیں گے اور اسے اس طرح ویران کر دیں گے کہ دوبارہ وہ کبھی آباد نہ ہو سکے گا اور یہی لوگ اس کا خزانہ نکالنے والے ہوں گے۔

### صحیفہ ہمام بن منبہ رضی اللہ عنہ

(۸۱۰۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ بْنُ هَمَّامٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا بِهِ أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَحْنُ الْآخِرُونَ السَّابِقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بَيْنَهُمْ أَوْتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِنَا وَأَوْتَيْنَاهُ مِنْ بَعْدِهِمْ فَهَذَا يَوْمُهُمُ الَّذِي فَرَضَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ فَاخْتَلَفُوا فِيهِ فَهَذَا اللَّهُ لَهُ فَهُمْ لَنَا فِيهِ تَبَعُ الْيَهُودُ غَدًا وَالنَّصَارَى بَعْدَ غَدٍ [راجع: ۷۳۰۸].

(۸۱۰۰) ہمام بن منبہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ یہ وہ روایات ہیں جو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ہم سے بیان کی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہم یوں تو سب سے آخر میں آئے ہیں لیکن قیامت کے دن سب پر سبقت لے جائیں گے، فرق صرف اتنا ہے کہ ہر امت کو ہم سے پہلے کتاب دی گئی جب کہ ہمیں بعد میں کتاب ملی، پھر یہ جمعہ کا دن اللہ نے ان پر مقرر فرمایا تھا لیکن وہ اس میں اختلافات کا شکار ہو گئے، چنانچہ اللہ نے ہماری اس کی طرف رہنمائی فرمادی، اب اس میں لوگ ہمارے تابع ہیں، اور یہودیوں کا اگلا دن (ہفتہ) ہے اور عیسائیوں کا پرسوں کا دن (اتوار) ہے۔

(۸۱۰۱) وَقَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلِي وَمَثَلُ الْأَنْبِيَاءِ مِنْ قَبْلِي كَمَثَلِ رَجُلٍ ابْتَنَى بَيْتًا فَأَحْسَنَهَا

وَ اكْمَلَهَا وَ اجْمَلَهَا اِلَّا مَوْضِعَ لَبَنَةٍ مِنْ زَاوِيَةٍ مِنْ زَوَايَاهَا فَجَعَلَ النَّاسُ يَطُوفُونَ وَيُعْجِبُهُمُ الْبُنْيَانُ فَيَقُولُونَ  
اَلَا وَضَعْتَ هَاهُنَا لَبَنَةً فَيَتَمُّ بُنْيَانُكَ فَقَالَ مُحَمَّدٌ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنْتُ اَنَا اللَّبَنَةُ

(۸۱۰۱) اور نبی ﷺ نے فرمایا میری اور مجھ سے پہلے انبیاء کی مثال ایسے ہے جیسے کسی آدمی نے ایک نہایت حسین و جمیل اور مکمل عمارت بنائی، البتہ اس کے ایک کونے میں ایک اینٹ کی جگہ چھوڑ دی، لوگ اس کے گرد چکر لگاتے، تعجب کرتے اور کہتے جاتے تھے کہ ہم نے اس سے عمدہ عمارت کوئی نہیں دیکھی، سوائے اس اینٹ کی جگہ کے، سو وہ اینٹ میں ہوں۔

(۸۱۰۲) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلِي كَمَثَلِ رَجُلٍ اسْتَوْقَدَ نَارًا فَلَمَّا أَضَاءَتْ مَا حَوْلَهَا جَعَلَ  
الْفَرَاشُ وَهَذِهِ الدَّوَابُّ الَّتِي يَقَعْنَ فِي النَّارِ يَقَعْنَ فِيهَا وَجَعَلَ يَحْجِزُهُنَّ وَيَغْلِبُهُنَّ فَتَقْفَحُهُمْ فِيهَا قَالَ فَذَلِكُمْ  
مَثَلِي وَمَثَلُكُمْ اَنَا آخِذٌ بِحُجَزِكُمْ عَنِ النَّارِ هَلُمُّ عَنِ النَّارِ هَلُمُّ عَنِ النَّارِ هَلُمُّ فَتَغْلِبُونِي تَقْتَحِمُونَ فِيهَا

(۸۱۰۲) اور نبی ﷺ نے فرمایا میری مثال اس شخص کی سی ہے جس نے آگ جلائی، جب آگ نے آس پاس کی جگہ کو روشن کر دیا تو پروانے اور درندے اس میں گھسنے لگے، وہ شخص انہیں پشت سے پکڑ کر کھینچنے لگے لیکن وہ اس پر غالب آ جائیں اور آگ میں گرتے رہیں، یہی میری اور تمہاری مثال ہے کہ میں تمہیں پشت سے پکڑ کر کھینچ رہا ہوں کہ آگ سے بچ جاؤ اور تم اس میں گرے چلے جا رہے ہو۔

(۸۱۰۳) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ اِنَّ الظَّنَّ اكْذَابُ الْحَدِيثِ وَلَا تَحَاسَدُوا وَلَا  
تَنَافَسُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ اِخْوَانًا

(۸۱۰۳) اور نبی ﷺ نے فرمایا بدگمانی کرنے سے اپنے آپ کو بچاؤ کیونکہ یہ سب سے زیادہ جھوٹی بات ہوتی ہے، باہم ایک دوسرے سے حسد نہ کرو، ایک دوسرے سے مسابقت نہ کرو، ایک دوسرے سے بغض نہ کرو، ایک دوسرے سے قطع رحمی نہ کرو، اور بدگمان خدا! آپس میں بھائی بھائی بن کر رہو۔

(۸۱۰۴) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجُمُعَةِ سَاعَةٌ لَا يُوَافِقُهَا مُسْلِمٌ وَهُوَ يَسْأَلُ رَبَّهُ شَيْئًا اِلَّا اَتَاهُ اِيَّاهُ  
(۸۱۰۴) اور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا جمعہ کے دن ایک ساعت ایسی بھی آتی ہے کہ اگر وہ کسی بندہ مسلم کو اس حال میں میسر آ جائے کہ وہ اللہ سے خیر کا سوال کر رہا ہو تو اللہ اسے وہ چیز ضرور عطا فرمادیتا ہے۔

(۸۱۰۵) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَلَائِكَةُ يَتَعَاقَبُونَ فِيكُمْ مَلَائِكَةُ اللَّيْلِ وَمَلَائِكَةُ النَّهَارِ وَقَالَ  
يَجْتَمِعُونَ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ وَصَلَاةِ الْعَصْرِ ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ الَّذِينَ بَاتُوا فِيكُمْ فَيَسْأَلُهُمْ وَهُوَ اَعْلَمُ كَيْفَ تَرَكْتُمْ  
عِبَادِي فَقَالُوا تَرَكْنَاهُمْ وَهُمْ يُصَلُّونَ وَاتَيْنَاهُمْ وَهُمْ يُصَلُّونَ [صححه مسلم (۶۳۲)]

(۸۱۰۵) اور نبی ﷺ نے فرمایا اللہ کے کچھ فرشتے ایسے ہیں جو باری باری تمہارے پاس آتے ہیں، ان میں سے کچھ فرشتے رات کو آتے ہیں اور کچھ دن کو آتے ہیں، یہ فرشتے نماز فجر اور نماز عصر کے وقت اکٹھے ہوتے ہیں، پھر جو فرشتے تمہارے

درمیان رہ چکے ہوتے ہیں وہ آسمانوں پر چڑھ جاتے ہیں، اللہ تعالیٰ "باوجودیکہ ہر چیز جانتا ہے" ان سے پوچھتا ہے کہ تم نے میرے بندوں کو کس حال میں چھوڑا؟ وہ کہتے ہیں کہ جس وقت ہم ان سے رخصت ہوئے وہ تب بھی نماز پڑھ رہے تھے اور جب ان کے پاس گئے تھے وہ تب بھی نماز پڑھ رہے تھے۔

(۸۱۰۶) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَلَائِكَةُ تَصَلِّي عَلَى أَحَدِكُمْ مَا دَامَ فِي مُصَلَّاهُ الَّذِي صَلَّى فِيهِ مَا لَمْ يُحَدِّثِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ [صححه مسلم (۶۴۹)] [الطبر. ۸۲۲۹].

(۸۱۰۶) اور نبی ﷺ نے فرمایا آدمی جب تک نماز کا انتظار کرتا رہتا ہے، اسے نماز ہی میں شمار کیا جاتا ہے اور فرشتے اس کے لئے اس وقت تک دعاء مغفرت کرتے رہتے ہیں کہ اے اللہ! اس کی بخشش فرما، اے اللہ! اس پر رحم فرما، جب تک وہ بے وضو نہ ہو جائے۔

(۸۱۰۷) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَالَ أَحَدُكُمْ آمِينَ وَالْمَلَائِكَةُ فِي السَّمَاءِ فَيُؤَافِقُ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ [صححه مسلم (۴۱۰)].

(۸۱۰۷) اور نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص آمین کہے اور فرشتے بھی اس پر آمین کہیں تو جس شخص کی آمین فرشتوں کی آمین کے موافق ہو جائے، اس کے گزشتہ سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

(۸۱۰۸) وَقَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَسُوقُ بَدَنَةً مُقْلَدَةً قَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْلَكَ ارْكَبْهَا قَالَ بَدَنَةٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَيْلَكَ ارْكَبْهَا [صححه مسلم (۱۳۲۲)، وابن حبان (۴۰۱۴)].

(۸۱۰۸) اور نبی ﷺ نے ایک مرتبہ ایک شخص کو دیکھا کہ وہ ایک اونٹ کو ہانک کر لیے جا رہا ہے، نبی ﷺ نے اس سے فرمایا کہ اس پر سوار ہو جاؤ، اس نے عرض کیا کہ یہ قربانی کا جانور ہے، نبی ﷺ نے پھر فرمایا کہ اس پر سوار ہو جاؤ، اس پر سوار ہو جاؤ۔

(۸۱۰۹) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَصَحِحْتُكُمْ قَلِيلًا وَلَكَيْتُمْ كَثِيرًا [صححه البخاری (۶۶۳۷)].

(۸۱۰۹) اور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (ﷺ) کی جان ہے، جو کچھ میں جانتا ہوں، اگر وہ تمہیں پتہ چل جائے تو تم آہ و بکا کی کثرت کرنا شروع کر دو اور ہنسنے میں کمی کر دو۔

(۸۱۱۰) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَاتَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَجْتَنِبِ الْوُجْهَ [صححه البخاری (۲۵۵۹)].

(۸۱۱۰) اور نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص کسی کو مارے تو چہرے پر مارنے سے اجتناب کرے۔

(۸۱۱۱) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَارُكُمْ هَذِهِ مَا يُوقِدُ بَنُو آدَمَ جُزْءٌ وَاحِدٌ مِنْ سَبْعِينَ جُزْءًا مِنْ حَرِّ جَهَنَّمَ قَالُوا وَاللَّهِ إِنْ كَانَتْ لَكَاغِيَةٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَإِنَّهَا فَضَّلْتُ عَلَيْهَا يَتَسَعُ جُزْءٌ أَكْثَرُ مِنْ مِثْلِ حَرِّهَا [صححه مسلم (۲۸۴۳)].

(۸۱۱۱) اور نبی ﷺ نے فرمایا تمہاری یہ آگ ”جسے بنی آدم جلاتے ہیں“ جہنم کی آگ کے ستر اجزاء میں سے ایک جزء ہے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! بخدا! یہ ایک جزء بھی کافی ہے، نبی ﷺ نے فرمایا جہنم کی آگ اس سے ۶۹ درجے زیادہ تیز ہے اور ان میں سے ہر درجہ اس کی حرارت کی مانند ہے۔

(۸۱۱۲) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَضَى اللَّهُ الْخَلْقَ كَتَبَ كِتَابًا فَهُوَ عِنْدَهُ فَوْقَ الْعَرْشِ إِنَّ رَحْمَتِي غَلَبَتْ غَضَبِي

(۸۱۱۲) اور نبی ﷺ نے فرمایا جب اللہ نے مخلوق کو پیدا کرنے کا فیصلہ کیا تو اپنی کتاب میں ”جو اس کے پاس عرش پر ہے“ لکھا کہ میری رحمت میرے غضب پر سبقت رکھتی ہے۔

(۸۱۱۳) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّيَّامُ حُتَّةٌ فَإِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ يَوْمًا صَائِمًا فَلَا يَجْهَلْ وَلَا يَرْفُثْ فَإِنْ امْرَأُ قَاتَلَهُ أَوْ شَتَمَهُ فَلْيَقُلْ إِنِّي صَائِمٌ إِنْ صَائِمٌ

(۸۱۱۳) اور نبی ﷺ نے فرمایا روزہ ڈھال ہے، جب تم میں سے کوئی شخص روزہ دار ہونے کی حالت میں صبح کرے تو اسے کوئی بیہودگی یا جہالت کی بات نہیں کرنی چاہئے بلکہ اگر کوئی آدمی اس سے لڑنا یا گالی گلوچ کرنا چاہے تو اسے یوں کہہ دینا چاہئے کہ میں روزہ سے ہوں۔

(۸۱۱۴) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمَسْكِ يَنْذُرُ شَهْوَتَهُ وَطَعَامَهُ وَشَرَابَهُ مِنْ جَرَّأَى فَالصَّيَّامُ لِي وَأَنَا أَجْزَى بِهِ

(۸۱۱۴) اور نبی ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (ﷺ) کی جان ہے، روزہ دار کے منہ کی بھبک اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے، روزہ دار میری وجہ سے اپنا کھانا پینا اور خواہش پر عمل کرنا ترک کر دیتا ہے لہذا روزہ میرے لیے ہے اور میں خود ہی اس کا بدلہ دوں گا۔

(۸۱۱۵) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ نَبِيٌّ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ تَحْتَ شَجَرَةٍ فَلَدَغَتْهُ نَمْلَةٌ فَأَمَرَ بِجَهَازِهِ فَأَخْرَجَ مِنْ تَحْتِهَا وَأَمَرَ بِالنَّارِ فَأُحْرِقَتْ فِي النَّارِ قَالَ فَأَوْحَى اللَّهُ إِلَيْهِ فَهَلَا نَمْلَةٌ وَاحِدَةٌ [صححه مسلمہ]

(۲۲۴۱)، وابن حبان اثر الحديث (۵۶۴۷)۔

(۸۱۱۵) اور نبی ﷺ نے فرمایا ایک نبی نے کسی درخت کے نیچے پڑاؤ کیا، انہیں کسی چیونٹی نے کاٹ لیا، انہوں نے اپنے سامان کو وہاں سے ہٹانے کا حکم دیا اور چیونٹیوں کے پورے بل کو آگ لگا دی، اللہ نے ان کے پاس وحی بھیجی کہ ایک ہی چیونٹی کو کیوں نہ سزا دی؟ (صرف ایک چیونٹی نے کاٹا تھا، سب نے تو نہیں)

(۸۱۱۶) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ فِي يَدِهِ لَوْ لَا أَنْ أَشَقَّ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ مَا قَعَدْتُ حَلْفَ سَرِيَّةٍ تَغْزُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَكِنْ لَا أَجِدُ سَعَةً فَأَحْمِلُهُمْ وَلَا يَجِدُونَ سَعَةً فَيَتَّبِعُونِي وَلَا تَطِيبُ

أَنْفُسُهُمْ أَنْ يَقْعُدُوا بَعْدِي [صححه مسلم (۱۸۷۶)].

(۸۱۱۶) اور نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (ﷺ) کی جان ہے، اگر میں سمجھتا کہ مسلمان مشقت میں نہیں پڑیں گے تو میں راہِ خدا میں نکلنے والے کسی سر یہ سے کبھی پیچھے نہ رہتا، لیکن میں اتنی وسعت نہیں پاتا کہ انہیں سواری مہیا کر سکوں اور وہ اتنی وسعت نہیں پاتے کہ وہ میری پیروی کر سکیں اور ان کی دلی رضامندی نہ ہو اور وہ میرے بعد جہاد میں شرکت کرنے سے پیچھے ہٹنے لگیں۔

(۸۱۱۷) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ تُسْتَجَابُ لَهُ وَأُرِيدُ أَنْ شَاءَ اللَّهُ أَنْ أَوْخِرَ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لِأُمَّتِي إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

(۸۱۱۷) اور جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہر نبی کی ایک دعاء ضرور قبول ہوتی ہے اور میں نے اپنی وہ دعاء قیامت کے دن اپنی امت کی شفاعت کے لئے رکھ چھوڑی ہے۔

(۸۱۱۸) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ أَحَبَّ اللَّهُ لِقَاءَهُ وَمَنْ لَمْ يُحِبَّ لِقَاءَ اللَّهِ لَمْ يُحِبَّ اللَّهُ لِقَاءَهُ

(۸۱۱۸) اور نبی ﷺ نے فرمایا جو اللہ سے ملاقات کو پسند کرتا ہے، اللہ اس سے ملاقات کو پسند کرتا ہے اور جو اللہ سے ملنے کو پسند نہیں کرتا ہے، اللہ بھی اس سے ملنے کو پسند نہیں کرتا۔

(۸۱۱۹) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ وَمَنْ يَعِصِنِي فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَمَنْ يُطِيعِ الْأَمِيرَ فَقَدْ أَطَاعَنِي وَمَنْ يَعِصِ الْأَمِيرَ فَقَدْ عَصَانِي

(۸۱۱۹) اور نبی ﷺ نے فرمایا جس نے میری اطاعت کی، درحقیقت اس نے اللہ کی اطاعت کی، اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی، جس نے امیر کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی اور جس نے امیر کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی۔

(۸۱۲۰) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَكْثُرَ فِيكُمْ الْمَالُ وَيَقْبِضَ حَتَّى يَهُمَّ رَبُّ الْمَالِ مَنْ يَقْبَلُ مِنْهُ صَدَقَتَهُ (۸۱۲۰) اور نبی ﷺ نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک تم میں مال کی ریل پیل نہ ہو جائے، یہاں تک کہ مالدار آدمی ان لوگوں کو تلاش کرنے میں فکر مند ہوگا کہ جو اس کے مال کا صدقہ قبول کر لیں۔

(۸۱۲۰ م) وَقَالَ وَيَقْبِضُ الْعِلْمُ وَيَقْتَرِبُ الزَّمَانُ وَتَظْهَرُ الْفِتَنُ وَيَكْثُرُ الْهَرْجُ قَالُوا الْهَرْجُ أَيُّمَا هُوَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْقَتْلُ الْقَتْلُ

(۸۱۲۰ م) اور نبی ﷺ نے فرمایا عنقریب علم اٹھالیا جائے گا، زمانہ قریب آجائے گا، فتنوں کا ظہور ہوگا اور ”ہرج“ کی کثرت ہوگی، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! ہرج سے کیا مراد ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا قتل، قتل۔

(۸۱۲۱) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَقْتُلَ فِتْنَانِ عَظِيمَتَانِ يَكُونُ بَيْنَهُمَا مَقْتَلَةٌ عَظِيمَةٌ وَدَعْوَاهُمَا وَاحِدَةٌ [صححه البخارى (۳۶۰۹)، ومسلم (۱۵۷)، وابن حبان (۶۷۳۴)].

(۸۱۲۱) اور نبی ﷺ نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک دو بڑے عظیم لشکروں میں جنگ نہ ہو جائے، ان دونوں کے درمیان خوب خوریزی ہوگی اور دونوں کا دعویٰ ایک ہی ہوگا۔

(۸۱۲۲) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَنْبَعِثَ دَجَّالُونَ كَذَّابُونَ قَرِيبًا مِنْ ثَلَاثِينَ كُلُّهُمْ يَزْعُمُ أَنَّهُ رَسُولُ اللَّهِ [صححه البخارى (۳۶۰۹)، ومسلم (۱۵۷)]

(۸۱۲۲) اور نبی ﷺ نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک کہ تیس کے قریب دجال و کذاب لوگ نہ آجائیں جن میں سے ہر ایک کا گمان یہی ہوگا کہ وہ خدا کا پیغمبر ہے۔

(۸۱۲۳) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا فَإِذَا طَلَعَتْ وَرَأَاهَا النَّاسُ آمَنُوا أَجْمَعُونَ وَذَلِكَ حِينَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ أَوْ كَسَتْ فِي إِيْمَانِهَا خَيْرًا [صححه البخارى (۴۶۳۶)، ومسلم (۱۵۷)].

(۸۱۲۳) اور نبی ﷺ نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک سورج مغرب سے طلوع نہ ہو جائے، جب سورج مغرب سے طلوع ہوگا اور لوگ اسے دیکھ لیں گے، تو اللہ پر ایمان لے آئیں گے لیکن اس وقت کسی ایسے شخص کو اس کا ایمان نفع نہ دے گا جو پہلے سے ایمان نہ لایا ہو یا اپنے ایمان میں کوئی نیکی نہ کمائی ہو۔

(۸۱۲۴) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نُودِيَ بِالصَّلَاةِ أَذْبَرَ الشَّيْطَانُ وَلَهُ ضُرَاطٌ حَتَّى لَا يَسْمَعَ التَّأْذِينَ فَإِذَا قُضِيَ التَّأْذِينَ أَقْبَلَ حَتَّى إِذَا نُوبَ بِهَا أَذْبَرَ حَتَّى إِذَا قُضِيَ التَّوْبِ أَيْضًا أَقْبَلَ حَتَّى يَخْطُرَ بَيْنَ الْمَرْءِ وَنَفْسِهِ فَيَقُولَ لَهُ اذْكُرْ كَذَا اذْكُرْ كَذَا لِمَا لَمْ يَكُنْ يَذْكُرُ مِنْ قَبْلُ حَتَّى يَظُلَّ الرَّجُلُ إِنْ يَذْرَى كَيْفَ صَلَّى [صححه مسلم (۳۸۹)، وابن حبان (۱۶۶۳)، وابن حزيمة: (۳۹۲)].

(۸۱۲۴) اور نبی ﷺ نے فرمایا جب نماز کے لئے اذان دی جاتی ہے تو شیطان زور زور سے ہوا خارج کرتے ہوئے بھاگ جاتا ہے تاکہ اذان نہ سن سکے، جب اذان ختم ہو جاتی ہے تو پھر واپس آ جاتا ہے، پھر جب اقامت شروع ہوتی ہے تو دوبارہ بھاگ جاتا ہے اور اقامت مکمل ہونے پر پھر واپس آ جاتا ہے اور انسان کے دل میں وسوسے ڈالتا ہے اور اسے کہتا ہے کہ فلاں بات یاد کرو، فلاں بات یاد کرو اور وہ باتیں یاد کراتا ہے جو اسے پہلے یاد نہ تھیں، حتیٰ کہ انسان کو یہ بھی یاد نہیں رہتا کہ اس نے کتنی رکعتیں پڑھی ہیں؟

(۸۱۲۵) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ يَمِينَ اللَّهِ مَلَأَى لَا يَغِيضُهَا نَفَقَةٌ سَحَاءُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ أَرَأَيْتُمْ مَا أَنْفَقَ مُنْذُ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فَإِنَّهُ لَمْ يَغْضُ مَا فِي يَمِينِهِ قَالِ وَعَرُشُهُ عَلَى الْمَاءِ وَبِيَدِهِ الْآخِرَى



الْقَبْضُ يَرْفَعُ وَيَخْفِضُ [صححه البخاری (۷۴۱۹) ومسلم (۹۹۳)، وابن حبان (۷۲۵)]

(۸۱۲۵) اور نبی ﷺ نے فرمایا اللہ کا داہنا ہاتھ بھرا ہوا اور خوب سخاوت کرنے والا ہے، اسے کسی چیز سے کی نہیں آتی، اور وہ رات دن خرچ کرتا رہتا ہے، تم یہی دیکھ لو کہ اس نے جب سے آسمان وزمین کو پیدا کیا ہے، کتنی خرچ کیا ہے لیکن اس کے دائیں ہاتھ میں جو کچھ ہے، اس میں کوئی کمی نہیں آتی، اور اس کا عرش پانی پر ہے، اس کے دوسرے ہاتھ میں "قبضہ" ہے جس سے وہ بلند کرتا اور جھکاتا ہے۔

(۸۱۲۶) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَيَأْتِيَنَّ عَلَى أَحَدِكُمْ يَوْمٌ لَّانْ يَرَانِي ثُمَّ لَّانْ يَرَانِي أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ أَهْلِهِ وَمَالِهِ وَمِثْلِهِمْ مَعَهُمْ

(۸۱۲۶) اور نبی ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (ﷺ) کی جان ہے، تم میں سے کسی پر ایک دن ایسا بھی آئے گا جب اس کے نزدیک مجھے دیکھنا اپنے اہل خانہ اور اپنے مال و دولت سے زیادہ محبوب ہوگا۔

(۸۱۲۷) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْكَ كِسْرَى ثُمَّ لَا يَكُونُ كِسْرَى بَعْدَهُ وَقِصْرٌ لِيَهْلِكَنَّ ثُمَّ لَا يَكُونُ قِصْرٌ بَعْدَهُ وَلْتَقْسُمُنَّ كُنُوزَهُمَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [صححه البخاری (۳۰۲۷) ومسلم (۲۹۱۸)]

(۸۱۲۷) اور نبی ﷺ نے فرمایا جب کسری ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کوئی کسری نہ رہے گا اور جب قیصر ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کوئی قیصر نہیں رہے گا، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (ﷺ) کی جان ہے، تم ان دونوں کے خزانے راہِ خدا میں ضرور خرچ کرو گے۔

(۸۱۲۸) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ أَعْدَدْتُ لِعِبَادِيَ الصَّالِحِينَ مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ

(۸۱۲۸) اور نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے نیک بندوں کے لیے ایسی چیزیں تیار کر رکھی ہیں جنہیں کسی آنکھ نے دیکھا، نہ کسی کان نے سنا اور نہ ہی کسی انسان کے دل پر ان کا خیال بھی گذرا۔

(۸۱۲۹) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَرُونِي مَا تَرَكْتُكُمْ فَإِنَّمَا أَهْلَكَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ بِسُؤَالِهِمْ وَاخْتِلَافِهِمْ عَلَى أَنْبِيَائِهِمْ فَإِذَا نَهَيْتُكُمْ عَنْ شَيْءٍ فَاجْتَنِبُوهُ وَإِذَا أَمَرْتُكُمْ بِأَمْرٍ فَأَتِمُّوهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ

(۸۱۲۹) اور نبی ﷺ نے فرمایا جب تک کسی مسئلے کو بیان کرنے میں تمہیں چھوڑے رکھوں اس وقت تک تم بھی مجھے چھوڑے رکھو، اس لئے کہ تم سے پہلی امتیں بکثرت سوال کرنے اور اپنے انبیاء ﷺ سے اختلاف کرنے کی وجہ سے ہی ہلاک ہوئی تھیں، میں تمہیں جس چیز سے روکوں، اس سے رک جاؤ اور جس چیز کا حکم دوں اسے اپنی طاقت کے مطابق پورا کرو۔

(۸۱۳۰) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ صَلَاةُ الصُّبْحِ وَأَحَدُكُمْ جُنُبٌ فَلَا يَصُومُ يَوْمَئِذٍ

(۸۱۳۰) اور نبی ﷺ نے فرمایا جب فجر کی نماز کے لئے اذان ہو جائے اور تم میں سے کوئی شخص جنبی ہو تو وہ اس دن کا روزہ نہ رکھے۔

(۸۱۳۱) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلَّهِ تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ اسْمًا مِائَةً إِلَّا وَاحِدًا مَنْ أَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ إِنَّهُ وَتَرٌ يُحِبُّ الْوُتْرَ [راجع: ۷۶۱۲].

(۸۱۳۱) اور نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے ایک کم سو یعنی ننانوے اسماء گرامی ہیں، جو شخص ان کا احصاء کر لے، وہ جنت میں داخل ہوگا، بے شک اللہ طاق ہے اور طاق عدد کو پسند کرتا ہے۔

(۸۱۳۲) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَظَرَ أَحَدُكُمْ إِلَى مَنْ فَضَّلَ عَلَيْهِ فِي الْمَالِ وَالْخَلْقِ فَلْيَنْظُرْ إِلَى مَنْ هُوَ أَسْفَلَ مِنْهُ فَيَمْنُ فَضْلَ عَلَيْهِ

(۸۱۳۲) اور نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کسی شخص کو جسم اور مال کے اعتبار سے اپنے سے اوپر والا نظر آئے تو یاد رکھو کہ ہمیشہ اپنے سے نیچے والے کو دیکھنا چاہئے۔

(۸۱۳۳) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَهَّرْ إِنَاءَ أَحَدِكُمْ إِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِيهِ أَنْ يَغْسِلَهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ [صححه مسلم (۲۷۹)، وابن حبان (۱۲۹۵)].

(۸۱۳۳) اور نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کسی کے برتن میں کتا منہ مار دے تو اسے چاہئے کہ اس برتن کو سات مرتبہ دھوئے۔

(۸۱۳۴) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَمُرَ فِتْيَانِي أَنْ يَسْتَعِدُّوا لِي بِحُزْمٍ مِنْ حَطَبٍ ثُمَّ أَمُرَ رَجُلًا يُصَلِّي لِلنَّاسِ ثُمَّ نَحْرُوقُ بَيُوتًا عَلَى مَنْ فِيهَا [صححه مسلم (۶۵۲)].

(۸۱۳۴) اور نبی ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد ﷺ کی جان ہے میرا دل چاہتا ہے کہ اپنے نوجوانوں کو حکم دوں کہ میرے لئے لکڑیاں جمع کریں، پھر ایک آدمی کو حکم دوں کہ لوگوں کو نماز پڑھا دے، پھر ان کے گھروں کو آگ لگا دی جائے۔

(۸۱۳۵) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَصِرْتُ بِالرُّعْبِ وَأُوتِيتُ جَوَامِعَ الْكَلِمِ [صححه مسلم (۵۲۳)].

(۸۱۳۵) اور نبی ﷺ نے فرمایا رعب کے ذریعے میری مدد کی گئی ہے، مجھے جوامع الکلم کے ساتھ مبعوث کیا گیا ہے۔

(۸۱۳۶) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا انْقَطَعَ شَيْءٌ نَعْلٍ أَحَدِكُمْ أَوْ شِرَاكُهُ فَلَا يَمْشِ فِي إِحْدَاهُمَا بِنَعْلٍ وَالْآخَرَى خَافِيَةً لِيُخْفِيَهُمَا جَمِيعًا أَوْ لِيَنْعَلَهُمَا جَمِيعًا

(۸۱۳۶) اور نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کسی کی جوتی کا تسمہ ٹوٹ جائے تو ایک پاؤں میں جوتی اور دوسرا پاؤں خالی لے کر نہ چلے، یا تو دونوں جوتیاں پہنے یا دونوں اتار دے۔

(۸۱۳۷) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ لَا يَأْتِي ابْنَ آدَمَ النَّذْرُ بِشَيْءٍ لَمْ أَكُنْ قَدَّرْتُهُ لَهُ وَلَكِنَّهُ يَلْقِيهِ النَّذْرُ بِمَا قَدَّرْتُهُ لَهُ يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الْبَحِيلِ يُؤْتِيَنِي عَلَيْهِ مَا لَمْ يَكُنْ آتَانِي عَلَيْهِ مِنْ قَبْلُ

(۸۱۳۷) اور نبی ﷺ نے فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے میں نے جس چیز کا فیصلہ نہیں کیا، ابن آدم کی منت اسے وہ چیز نہیں دلا سکتی،

البتہ اس منت کے ذریعے میں کنجوس آدمی سے پیسہ نکلوا لیتا ہوں، وہ مجھے منت مان کر وہ کچھ دے دیتا ہے جو اپنے بخل کی حالت میں کبھی نہیں دیتا۔

(۸۱۳۸) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ لِي أَنْفِيقْ أَنْفِيقْ عَلَيْكَ [صححه مسلم (۹۹۳)]  
(۸۱۳۸) اور نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں (اے ابن آدم!) خرچ کر، میں تجھ پر خرچ کروں گا۔  
(۸۱۳۸ م) وَاسْمَى الْحَرْبَ خَذَعَةً [راجع، ۸۰۹۷]۔

(۸۱۳۸ م) اور نبی ﷺ نے جنگ کا نام ”چال“ رکھا ہے۔  
(۸۱۳۹) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ رَجُلًا يَسْرِقُ فَقَالَ لَهُ عِيسَى سَرَقْتَ قَالَ كَلَّا وَالَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ قَالَ عِيسَى آمَنْتُ بِاللَّهِ وَكَذَّبْتَ عَنِّي

(۸۱۳۹) اور نبی ﷺ نے فرمایا ایک مرتبہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے ایک آدمی کو چوری کرتے ہوئے دیکھا تو اس سے کہا کہ چوری کرتے ہو؟ اس نے جھٹ کہا ہرگز نہیں، اس ذات کی قسم جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں، حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا میں اللہ پر ایمان لاتا ہوں (جس کی تو نے قسم کھائی) اور اپنی آنکھوں کو خطا کا قرار دیتا ہوں۔

(۸۱۴۰) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ مَا أُوتِيَكُمْ مِنْ شَيْءٍ وَلَا أَمْنَعُكُمْوهُ إِنْ أَنَا إِلَّا خَازِنٌ أَضَعُ حَيْثُ أُمِرْتُ

(۸۱۴۰) اور نبی ﷺ نے فرمایا میں تمہیں کچھ نہیں دیتا اور نہ ہی روکتا ہوں، میں تو خازن ہوں، جہاں حکم ہوتا ہے وہاں رکھ دیتا ہوں۔  
(۸۱۴۱) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَلَا تَخْتَلِفُوا عَلَيْهِ وَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا وَإِذَا صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا أَجْمَعِينَ

(۸۱۴۱) اور نبی ﷺ نے فرمایا امام کو تو مقرر ہی اس لئے کیا جاتا ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے، اس لئے تم امام سے اختلاف نہ کرو، جب وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو، جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو، جب وہ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے تو تم اللہمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہو، جب وہ سجدہ کرے تو تم بھی سجدہ کرو، اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم سب بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

(۸۱۴۲) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقِيمُوا الصَّفَّ فِي الصَّلَاةِ لِإِنَّ إِقَامَةَ الصَّفِّ مِنْ حُسْنِ الصَّلَاةِ  
(۸۱۴۲) اور نبی ﷺ نے فرمایا نماز میں صفیں سیدھی رکھا کرو، کیونکہ صفوں کی درستگی نماز کا حسن ہے۔

(۸۱۴۳) وَيَا سَادِهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحَاجَّ آدَمُ وَمُوسَى فَقَالَ لَهُ مُوسَى أَنْتَ آدَمُ الَّذِي أُغْوِيَتِ النَّاسَ وَأَخْرَجْتَهُمْ مِنَ الْجَنَّةِ إِلَى الْأَرْضِ فَقَالَ لَهُ آدَمُ أَنْتَ مُوسَى الَّذِي أَعْطَاكَ اللَّهُ عِلْمَ كُلِّ شَيْءٍ وَأَصْطَفَاكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسَالَاتِهِ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَتَلُوْنِي عَلَى أَمْرٍ كَانَ قَدْ كُتِبَ عَلَيَّ أَنْ أَفْعَلَ مِنْ قَبْلِ أَنْ

اَخْلَقَ قَالَ فَحَاجَّ اٰدَمُ مُوسٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمَا وَسَلَّمَ

(۸۱۴۳) اور نبی ﷺ نے فرمایا ایک مرتبہ عالم ارواح میں حضرت آدم اور موسیٰ ﷺ میں مباحثہ ہوا، حضرت موسیٰ ﷺ کہنے لگے کہ اے آدم! آپ نے لوگوں کو شرمندہ کیا اور جنت سے نکلوا دیا؟ حضرت آدم ﷺ نے فرمایا اے موسیٰ! اللہ نے تمہیں ہر چیز کا علم عطا فرمایا اور تمہیں اپنے پیغام کے لئے منتخب کیا، کیا تم مجھے اس بات پر ملامت کرتے ہو جس کا فیصلہ اللہ نے میرے متعلق میری پیدائش سے بھی پہلے کر لیا تھا؟ اس طرح حضرت آدم ﷺ، حضرت موسیٰ ﷺ پر غالب آ گئے۔

(۸۱۴۴) وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيِّنًا اَيُّوبُ يَغْتَسِلُ عُرْيَانًا خَرَّ عَلَيْهِ جَرَادٌ مِنْ ذَهَبٍ فَجَعَلَ اَيُّوبُ يَخْنِي فِي ثَوْبِهِ فَنَادَاهُ رَبُّهُ يَا اَيُّوبُ اَلَمْ اَكُنْ اُغْنِيكَ عَمَّا تَرٰى قَالَ بَلٰى يَا رَبِّ وَلٰكِنْ لَا غِنٰى لِيْ عَنْ بَرَكَتِكَ (۸۱۴۴) اور نبی ﷺ نے فرمایا ایک مرتبہ اللہ تعالیٰ نے حضرت ایوب ﷺ پر ”جبکہ وہ کپڑے اتار کر غسل فرما رہے تھے“ سونے کی ٹڈیاں برسائیں، حضرت ایوب ﷺ انہیں اپنے کپڑے میں سمیٹنے لگے، اتنی دیر میں آواز آئی کہ اے ایوب! کیا ہم نے تمہیں جتنا دے رکھا ہے، وہ تمہارے لیے کافی نہیں ہے؟ انہوں نے عرض کیا کہ کیوں نہیں پروردگار! لیکن آپ کے فضل سے کون مستغنی رہ سکتا ہے؟

(۸۱۴۵) وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُفِّفَتْ عَلٰى دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ الْقِرَآئَةُ وَكَانَ يَأْمُرُ بِدَائِيَّتِهِ فَتُسْرَجُ وَكَانَ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ قَبْلَ اَنْ تُسْرَجَ دَابَّتُهُ وَكَانَ لَا يَأْكُلُ اِلَّا مِنْ عَمَلٍ يَدِيْهِ (۸۱۴۵) اور نبی ﷺ نے فرمایا حضرت داؤد علیہ السلام پر قراءت کو ہلکا پھلکا کر دیا گیا تھا، چنانچہ وہ اپنی سواری پر زین کسے کا حکم دیتے اور زین کسے جانے سے پہلے اپنی کتاب (زبور) پڑھ لیا کرتے تھے اور وہ صرف اپنے ہاتھ کی کمائی کھاتے تھے۔

(۸۱۴۶) وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُوِيَ الرَّجُلُ الصَّالِحُ جُزْءًا مِنْ سِتَّةٍ وَاَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النَّبُوَّةِ [صححه مسلم (۲۲۶۳)].

(۸۱۴۶) اور نبی ﷺ نے فرمایا مسلمان کا خواب اجزاء نبوت میں سے چھالیسواں جزء ہے۔

(۸۱۴۷) وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُسَلِّمُ الصَّغِيرُ عَلَى الْكَبِيرِ وَالْمَارُّ عَلَى الْقَاعِدِ وَالْقَلِيلُ عَلَى الْكَثِيرِ (۸۱۴۷) اور نبی ﷺ نے فرمایا چھوٹا بڑے کو، گزرنے والا بیٹھے ہوئے کو اور تھوڑے زیادہ افراد کو سلام کریں۔

(۸۱۴۸) وَيَا سَادَةَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا اَزَالُ اُقَاتِلُ النَّاسَ حَتّٰى يَقُولُوْا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَاِذَا قَالُوْا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَقَدْ عَصَمُوْا مَنِّىْ اَمْوَالَهُمْ وَاَنْفُسَهُمْ اِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

(۸۱۴۸) اور نبی ﷺ نے فرمایا میں لوگوں سے برابر اس وقت تک قتال کرتا رہوں گا جب تک وہ لا اِلهَ اِلَّا اللّٰهُ کا اقرار نہ کر لیں، جب وہ یہ کلمہ پڑھ لیں تو سمجھ لیں کہ انہوں نے مجھ سے اپنی جان مال کو محفوظ کر لیا، سوائے اس کے حق کے اور ان کا حساب کتاب اللہ کے ذمے ہوگا۔

(۸۱۴۹) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحَاجَّتِ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ فَقَالَتِ النَّارُ أُوثِرْتُ بِالْمُتَكَبِّرِينَ وَالْمُتَجَبِّرِينَ وَقَالَتِ الْجَنَّةُ فَمَا لِي لَا يَدْخُلَنِي إِلَّا ضَعْفَاءُ النَّاسِ سَفَلَتْهُمْ وَغَرَّتُهُمْ فَقَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِلْجَنَّةِ إِنَّمَا أَنْتِ رَحْمَةٌ أَرْحَمُ بِكَ مِنْ أَشَاءِ مِنْ عِبَادِي وَقَالَ لِلنَّارِ إِنَّمَا أَنْتِ عَذَابِي أَعْدَبُ بِكَ مِنْ أَشَاءِ مِنْ عِبَادِي وَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْكُمَا مِلْوُهَا فَأَمَّا النَّارُ فَلَا تَمْتَلِي حَتَّى يَضَعَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ رِجْلَهُ فَتَقُولُ قَطُّ قَطُّ أَيْ حَسْبِي فَهَذَا لَكَ تَمْتَلِي وَيُزَوَّى بَعْضُهَا إِلَى بَعْضٍ وَلَا يَظْلِمُ اللَّهُ مِنْ خَلْقِهِ أَحَدًا وَأَمَّا الْجَنَّةُ فَإِنَّ اللَّهَ يُنْشِئُ لَهَا خَلْقًا [صححه البخارى (۴۸۵۰)، ومسلم (۲۸۴۶)، وابن حبان (۷۴۴۷)]

(۸۱۴۹) اور نبی ﷺ نے فرمایا ایک مرتبہ جنت اور جہنم میں باہمی مباحثہ ہوا، جہنم کہنے لگی کہ میرا کیا قصور ہے کہ مجھ میں صرف جابر اور متکبر لوگ داخل ہوں گے؟ اور جنت کہنے لگی کہ پروردگار! میرا کیا قصور ہے کہ مجھ میں صرف فقراء اور کم تر حیثیت کے لوگ داخل ہوں گے؟ اللہ نے جنت سے فرمایا کہ تو میری رحمت ہے، میں جس پر چاہوں گا تیرے ذریعے رحم کروں گا، اور جہنم سے فرمایا کہ تو میرا عذاب ہے، میں جسے چاہوں گا تیرے ذریعے اسے سزا دوں گا اور تم دونوں میں سے ہر ایک کو بھر دوں گا، جہنم کے اندر جتنے لوگوں کو ڈالا جاتا رہے گا، جہنم یہی کہتی رہے گی کہ کچھ اور بھی ہے؟ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اپنی قدرت کے پاؤں کو اس میں رکھ دیں گے، اس وقت جہنم بھر جائے گی اور اس کے اجزاء سمٹ کر ایک دوسرے سے مل جائیں گے اور وہ کہے گی بس، بس، اور جنت کے لئے اللہ تعالیٰ اپنی مشیت کے مطابق نئی مخلوق پیدا فرمائے گا۔

(۸۱۵۰) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَجَمَرَ أَحَدُكُمْ فَلْيُوتِرْ (۸۱۵۰) اور نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص پتھروں سے استنجاء کرے، تو اسے طاق عدد اختیار کرنا چاہیے۔

(۸۱۵۱) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ إِذَا تَحَدَّثَ عَبْدِي بِأَنْ يَعْمَلَ حَسَنَةً فَأَنَا أَكْتُبُهَا لَهُ حَسَنَةً مَا لَمْ يَفْعَلْ فَإِذَا عَمِلَهَا فَأَنَا أَكْتُبُهَا لَهُ بِعَشْرَةِ امْتَالِهَا وَإِذَا تَحَدَّثَ بِأَنْ يَفْعَلَ سَيِّئَةً فَأَنَا أَغْفِرُهَا مَا لَمْ يَفْعَلْهَا فَإِذَا عَمِلَهَا فَأَنَا أَكْتُبُهَا لَهُ بِمِثْلِهَا

(۸۱۵۱) اور نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں اگر میرا کوئی بندہ نیکی کا ارادہ کرے تو میں اسے ایک نیکی لکھتا ہوں، پھر اگر وہ اس پر عمل کر لے تو اسے دس گنا بڑھا کر لکھ لیتا ہوں اور اگر وہ کسی گناہ کا ارادہ کرے تو اسے نہیں لکھتا، اگر وہ گناہ کر گزرے تو صرف ایک ہی گناہ لکھتا ہوں۔

(۸۱۵۲) وَيَأْتِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِيدُ سَوَاطِ أَحَدِكُمْ مِنَ الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِمَّا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ (۸۱۵۲) اور نبی ﷺ نے فرمایا جنت میں تم میں سے کسی ایک کے کوڑے کی جگہ آسمان اور زمین سے بہتر ہے۔

(۸۱۵۳) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَدْنَى مَقْعِدٍ أَحَدِكُمْ مِنَ الْجَنَّةِ أَنْ يَقُولَ تَمَنَّى وَيَتَمَنَّى فَيَقُولُ لَهُ هَلْ تَمَنَيْتَ فَيَقُولُ نَعَمْ فَيَقُولُ لَهُ فَإِنَّ لَكَ مَا تَمَنَيْتَ وَمِثْلَهُ مَعَهُ

(۸۱۵۳) اور نبی ﷺ نے فرمایا جنت میں سب سے ادنیٰ درجے کے جنتی کا مرتبہ یہ ہوگا کہ اس سے کہا جائے گا کہ تو اپنی خواہشات بیان کر، وہ اپنی تمنائیں بیان کرے گا، پھر اس سے پوچھا جائے گا کہ کیا تیری ساری تمنائیں پوری ہو گئیں؟ وہ کہے گا جی ہاں، تو حکم ہوگا کہ تو نے جنتی تمنائیں ظاہر کیں، وہ بھی تجھے عطاء ہوں گی اور اتنی ہی مزید عطاء ہوں گی۔

(۸۱۵۴) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا الْهِجْرَةُ لَكُنْتُ امْرَأًا مِنَ الْأَنْصَارِ وَلَوْ يَنْدَفِعُ النَّاسُ فِي شُعْبَةٍ أَوْ فِي وَادٍ وَالْأَنْصَارُ فِي شُعْبَةٍ لَا نَدَفَعْتُ فِي شِعْبِهِمْ

(۸۱۵۳) اور نبی ﷺ نے فرمایا اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انصار کا ایک فرد ہوتا، اگر لوگ ایک وادی میں چل رہے ہوں اور انصاری دوسری وادی میں تو میں انصار کے ساتھ ان کی وادی میں چلوں گا۔

(۸۱۵۵) وَيَا سَنَادِهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا بَنُو إِسْرَائِيلَ لَمْ يَخْنَزِ اللَّحْمُ وَلَوْلَا حَوَاءُ لَمْ تَخُنْ أَنْتَى زَوْجَهَا الدَّهْرَ

(۸۱۵۵) اور نبی ﷺ نے فرمایا اگر بنی اسرائیل نہ ہوتے تو کوئی شخص گوشت کو ذخیرہ نہ کرتا اور کھانا خراب نہ ہوتا، اور اگر حضرت حواء نہ ہوتی تو کوئی عورت اپنے شوہر سے خیانت نہ کرتی۔

(۸۱۵۶) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلَقَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ آدَمَ عَلَى صُورَتِهِ طُولُهُ سِتُونَ ذِرَاعًا فَلَمَّا خَلَقَهُ قَالَ لَهُ اذْهَبْ فَسَلِّمْ عَلَى أَوْلِيكَ النَّفَرِ وَهُمْ نَفَرٌ مِنَ الْمَلَائِكَةِ جُلُوسٌ وَاسْتَمِعْ مَا يُجِيبُونَكَ فَإِنَّهَا تَحِيَّتُكَ وَتَحِيَّةُ ذُرِّيَّتِكَ قَالَ فَذَهَبَ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ فَقَالُوا السَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ فَزَادُوهُ رَحْمَةً اللَّهُ قَالَ فَكُلُّ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَلَى صُورَةِ آدَمَ وَطُولُهُ سِتُونَ ذِرَاعًا فَلَمْ يَزَلْ يَنْقُصُ الْخَلْقُ بَعْدُ حَتَّى الْآنَ

(۸۱۵۶) اور نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم ﷺ کی تخلیق اپنی صورت پر فرمائی، ان کا قد ساٹھ گز لمبا رکھا اور تخلیق کے بعد ان سے فرمایا اس جماعت کے پاس ”جو فرشتوں پر مشتمل ایک جگہ بیٹھی ہوئی تھی“ جاؤ اور انہیں سلام کرو، اور وہ جو جواب دیں اسے توجہ سے سنو، کیونکہ وہی تمہارا اور تمہاری اولاد کا باہمی ملاقات کے وقت افتتاحی کلام ہوگا، چنانچہ حضرت آدم ﷺ نے وہاں جا کر السَّلَامُ عَلَيْكُمْ کہا، فرشتوں نے جواباً کہا ”السلام علیک ورحمۃ اللہ“ گویا انہوں نے وَرَحْمَةُ اللَّهِ کا اضافہ کر دیا، اب ہر وہ شخص جو جنت میں داخل ہوگا، وہ حضرت آدم ﷺ کی شکل و صورت پر ہوگا اور اس کا قد ساٹھ گز لمبا ہوگا، دنیا میں البتہ حضرت آدم ﷺ کے بعد مخلوق کا قد مسلسل گھٹتا رہا یہاں تک کہ اس صورت حال پر آپہنچا (جو ہم دیکھ رہے ہیں)

(۸۱۵۷) وَيَا سَنَادِهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ مَلَكُ الْمَوْتِ إِلَى مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ لَهُ أَجِبْ رَبَّكَ قَالَ فَلَطَمَ مُوسَى عَيْنَ مَلِكِ الْمَوْتِ فَقَالَ قَالَ فَرَجَعَ الْمَلَكُ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ إِنَّكَ أَرْسَلْتَنِي إِلَى عَبْدِكَ لَا يُرِيدُ الْمَوْتَ وَقَدْ فَقَا عَيْنِي قَالَ فَرَدَّ اللَّهُ عَيْنَهُ وَقَالَ ارْجِعْ إِلَى عَبْدِي فَقُلْ الْحَيَاةُ تُرِيدُ فَإِنْ كُنْتَ تُرِيدُ الْحَيَاةَ فَضَعْ يَدَكَ عَلَى مَنْ ثَوْرٍ فَمَا تَوَارَتْ بِيَدِكَ مِنْ شَعْرَةٍ فَإِنَّكَ تَعِيشُ بِهَا سَنَةً قَالَ



ثُمَّ مَنَ قَالَ ثُمَّ تَمُوتُ قَالَ فَالآنَ مِنْ قَرِيبٍ قَالَ رَبِّ اَذِنِي مِنَ الْاَرْضِ الْمُقَدَّسَةِ رَمِيَةً بِحَجَرٍ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ لَوْ اَنِّي عِنْدَهُ لَارْتِكُمُ قَبْرُهُ اِلَى جَنْبِ الطَّرِيقِ عِنْدَ الْكُثِيبِ الْاَخْمَرِ (۸۱۵۷) اور نبی ﷺ نے فرمایا ملک الموت کو حضرت موسیٰ ﷺ کے پاس جب ان کی روح قبض کرنے کے لئے بھیجا گیا اور وہ ان کے پاس پہنچے تو حضرت موسیٰ ﷺ نے ایک طمانچہ مار کر ان کی آنکھ پھوڑ دی، وہ اللہ تعالیٰ کے پاس واپس جا کر کہنے لگے کہ آپ نے مجھے ایسے بندے کے پاس بھیج دیا جو مرنا نہیں چاہتا؟ اور اس نے میری آنکھ بھی پھوڑ دی، اللہ نے ان کی آنکھ واپس لوٹا دی اور فرمایا ان کے پاس واپس جا کر ان سے کہو کہ اگر ایک زندگی کے خواہاں ہیں تو ایک تیل کی پشت پر ہاتھ رکھ دیں، ان کے ہاتھ کے نیچے جتنے بال آگئے، ہر بال کے بدلے ان کی عمر میں ایک سال کا اضافہ ہو جائے گا، حضرت موسیٰ ﷺ نے پوچھا کہ اے پروردگار! پھر کیا ہوگا؟ فرمایا پھر موت آئے گی، انہوں نے کہا تو پھر ابھی سہی، پھر حضرت موسیٰ ﷺ نے اللہ سے درخواست کی کہ انہیں ایک پتھر پھینکنے کی مقدار کے برابر بیت المقدس کے قریب کر دے، نبی ﷺ فرماتے ہیں کہ اگر میں وہاں ہوتا تو تمہیں راستے کی جانب ایک سرخ ٹیلے کے نیچے حضرت موسیٰ ﷺ کی قبر دکھاتا۔

(۸۱۵۸) وَيَا سُنَادِهِ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ يَغْتَسِلُونَ عُرَاةً يَنْظُرُ بَعْضُهُمْ إِلَى سَوَاةٍ بَعْضٍ وَكَانَ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ يَغْتَسِلُ وَحْدَهُ فَقَالُوا وَاللَّهِ مَا يَمْنَعُ مُوسَى أَنْ يَغْتَسِلَ مَعَنَا إِلَّا أَنَّهُ آذَرُ قَالَ فَذَهَبَ مَرَّةً يَغْتَسِلُ فَوَضَعَ ثَوْبَهُ عَلَى حَجَرٍ فَقَرَأَ الْحَجَرُ بِثَوْبِ مُوسَى قَالَ فَجَمَعَ مُوسَى يَأْمُرُهُ يَقُولُ ثَوْبِي حَجَرُ ثَوْبِي حَجَرُ حَتَّى نَظَرْتُ بَنُو إِسْرَائِيلَ إِلَى سَوَاةٍ مُوسَى وَقَالُوا وَاللَّهِ مَا بِمُوسَى مِنْ بَأْسٍ فَقَامَ الْحَجَرُ بَعْدُ حَتَّى نَظَرَ إِلَيْهِ فَأَخَذَ ثَوْبَهُ وَطَفِقَ بِالْحَجَرِ ضَرْبًا فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَاللَّهِ إِنَّ بِالْحَجَرِ نَدْبًا سِتَّةَ أَوْ سَبْعَةَ ضَرْبٍ مُوسَى بِالْحَجَرِ

(۸۱۵۸) اور نبی ﷺ نے فرمایا بنی اسرائیل کے لوگ برہنہ ہو کر غسل کیا کرتے تھے اور ایک دوسرے کی شرمگاہوں کو دیکھا کرتے تھے، جبکہ حضرت موسیٰ ﷺ تنہا غسل فرمایا کرتے تھے، بنی اسرائیل کے لوگ کہنے لگے بخدا! انہیں ہمارے ساتھ غسل کرنے میں صرف اس وجہ سے رکاوٹ ہوتی ہے کہ ان کے غدود پھولے ہوئے ہیں، ایک مرتبہ حضرت موسیٰ ﷺ غسل کرنے کے لئے گئے، تو اپنے کپڑے حسب معمول اتار کر پتھر پر رکھ دیئے، وہ پتھر ان کے کپڑے لے کر بھاگ گیا، حضرت موسیٰ ﷺ اس کے پیچھے پیچھے ”اے پتھر! میرے کپڑے، اے پتھر! میرے کپڑے“ کہتے ہوئے دوڑے، یہاں تک کہ بنی اسرائیل کی نظر حضرت موسیٰ ﷺ کی شرمگاہ پر پڑ گئی اور وہ کہنے لگے کہ واللہ! موسیٰ میں تو کوئی عیب نہیں ہے، وہیں وہ پتھر بھی رک گیا، حضرت موسیٰ ﷺ نے اس سے اپنے کپڑے لے کر اسے مارنا شروع کر دیا، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ واللہ! اس پتھر پر حضرت موسیٰ ﷺ کی مار کی وجہ سے چھ سات نشان پڑ گئے تھے۔

(۸۱۵۹) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الْغِنَى عَنْ كَثْرَةِ الْعَرَضِ وَلَكِنَّ الْغِنَى غِنَى النَّفْسِ

(۸۱۵۹) اور نبی ﷺ نے فرمایا مالدار کی ساز و سامان کی کثرت سے نہیں ہوتی، اصل مالدار تو دل کی مالدار ہوتی ہے۔

(۸۱۶۰) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنَ الظُّلُمِ مَطْلَ الْغَنِيِّ وَإِذَا اتَّبَعَ أَحَدُكُمْ عَلَى مِلْيَةٍ فَلْيَتَّبِعْ

[راجع: ۷۵۳۲]۔

(۸۱۶۰) اور نبی ﷺ نے فرمایا قرض کی ادائیگی میں مالدار آدمی کا ٹال مٹول کرنا ظلم ہے اور جب تم میں سے کسی کو کسی مالدار کے حوالے کر دیا جائے تو اسے اس ہی کا پیچھا کرنا چاہیے۔

(۸۱۶۱) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُغِيْظُ رَجُلًا عَلَى اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَخْبَثُهُ وَأَغِيْظُهُ عَلَيْهِ رَجُلٌ

كَأَن يُسَمَّى مَلِكَ الْمَلَائِكَةِ لَا مَلِكَ إِلَّا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ [صححه مسلم (۲۱۴۳)]۔

(۸۱۶۱) اور نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن بارگاہ خداوندی میں سب سے حقیر اور ناپسندیدہ نام اس شخص کا ہوگا جو اپنے آپ کو شہنشاہ کہلواتا ہے، حالانکہ اصل حکومت تو اللہ کی ہے۔

(۸۱۶۲) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَتَبَخَّرُ فِي بُرْدَيْنِ وَقَدْ أَعْجَبَتْهُ نَفْسُهُ خُسِفَتْ بِهِ

الْأَرْضُ فَهُوَ يَتَجَدَّلُ فِيهَا حَتَّى يَوْمَ الْقِيَامَةِ [صححه مسلم (۲۰۸۸)]۔

(۸۱۶۲) اور نبی ﷺ نے فرمایا ایک آدمی بہترین لباس زیب تن کر کے ناز و تکبر کی چال چلتا ہوا جا رہا تھا، اسے اپنے آپ پر بڑا عجب محسوس ہو رہا تھا کہ اچانک اللہ نے اسے زمین میں دھنسا دیا، اب وہ قیامت تک زمین میں دھنسا ہی رہے گا۔

(۸۱۶۳) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي [انظر: ۹۷۴۸]۔

(۸۱۶۳) اور نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میں اپنے بندے کے ساتھ اس کے گمان کے مطابق معاملہ کرتا ہوں۔

(۸۱۶۴) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مَوْلُودٍ يُولَدُ إِلَّا عَلَى هَذِهِ الْفِطْرَةِ فَأَبَوَاهُ يَهُودَانِهِ

وَيَنْصُرَانِهِ كَمَا تُنْتَجُونَ الْبَابِلَ فَهَلْ تَجِدُونَ فِيهَا جَدْعَاءَ حَتَّى تَكُونُوا أَنْتُمْ تَجْدَعُونَهَا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ

أَفَرَأَيْتَ مَنْ يَمُوتُ وَهُوَ صَغِيرٌ قَالَ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ [صححه البخاری (۶۵۹۹) ومسلم (۲۶۵۸)]

(۸۱۶۴) اور نبی ﷺ نے فرمایا ہر بچہ فطرتِ سلیمہ پر پیدا ہوتا ہے، بعد میں اس کے والدین اسے یہودی یا عیسائی بنادیتے ہیں،

اس کی مثال ایسے ہی ہے جیسے ایک جانور کے یہاں جانور پیدا ہوتا ہے، کیا تم اس میں کوئی ٹکڑا محسوس کرتے ہو؟ الا یہ کہ تم خود ہی

اس کی ناک کاٹ دو، لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! وہ بچے جو بچپن میں ہی مر جاتے ہیں، ان کا کیا حکم ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا

اللہ زیادہ جانتا ہے کہ وہ بڑے ہو کر کیا کرتے؟

(۸۱۶۵) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فِي الْإِنْسَانِ عَظْمًا لَا تَأْكُلُهُ الْأَرْضُ أَبَدًا فِيهِ يَرْكَبُ يَوْمَ

الْقِيَامَةِ قَالُوا أَيُّ عَظْمٍ هُوَ قَالَ عَظْمُ الذَّنْبِ

(۸۱۶۵) اور نبی ﷺ نے فرمایا جسمِ انسانی میں ایک ہڈی ایسی ہے جسے زمین کبھی نہیں کھاتی، اس سے انسان کو قیامت کے دن

جوڑ کر کھڑا کر دیا جائے گا، لوگوں نے پوچھا کہ وہ کون سی ہڈی ہے؟ تو نبی ﷺ نے فرمایا ریڑھ کی ہڈی۔

(۸۱۶۶) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا كُمْ وَالْوَصَالِ يَا كُمْ وَالْوَصَالِ يَا كُمْ تَوَاصِلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنِّي لَسْتُ فِي ذَاكُمْ مِثْلَكُمْ إِنِّي أَبِيتُ يُطْعِمُنِي رَبِّي وَيَسْقِيَنِي فَأَكْلَفُوا مِنْ الْعَمَلِ مَا لَكُمْ بِهِ طَاقَةٌ

[صححه البخاری (۱۹۶۶)، وابن حبان (۳۵۷۵)].

(۸۱۶۶) اور نبی ﷺ نے فرمایا ایک ہی سحری سے مسلسل کئی روزے رکھنے سے اپنے آپ کو بچاؤ، یہ بات نبی ﷺ نے دو مرتبہ فرمائی، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ تو اس طرح تسلسل کے ساتھ روزے رکھتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا اس معاملے میں میں تمہاری طرح نہیں ہوں، میں تو اس حال میں رات گزارتا ہوں کہ میرا رب خود ہی مجھے کھلا پلا دیتا ہے، اس لئے تم اپنے اوپر عمل کا اتنا بوجھ ڈالو جسے برداشت کرنے کی تم میں طاقت موجود ہو۔

(۸۱۶۷) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ مِنْ نَوْمِهِ فَلَا يَضَعْ يَدَهُ فِي الْوُضُوءِ حَتَّى يَغْسِلَهَا إِنَّهُ لَا يَذَرِي أَحَدُكُمْ أَبْنَ بَاتَتْ يَدُهُ [صححه مسلم (۲۷۸)].

(۸۱۶۷) اور نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اپنی نیند سے بیدار ہو تو اپنا ہاتھ کسی برتن میں اس وقت تک نہ ڈالے جب تک اسے دھونے کیونکہ اسے خبر نہیں کہ رات بھر اس کا ہاتھ کہاں رہا۔

(۸۱۶۸) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ سُلَامَى مِنَ النَّاسِ عَلَيْهِ صَدَقَةٌ كُلَّ يَوْمٍ تَطْلُعُ الشَّمْسُ قَالَ تَعْدِلُ بَيْنَ الْاِثْنَيْنِ صَدَقَةٌ وَتُعِينُ الرَّجُلَ عَلَى ذَاتِهِ تَحْمِلُهُ عَلَيْهَا أَوْ تَرْفَعُ لَهُ مَتَاعَهُ عَلَيْهَا صَدَقَةٌ وَقَالَ الْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ صَدَقَةٌ وَقَالَ كُلُّ خُطْوَةٍ يَمْشِيهَا إِلَى الصَّلَاةِ صَدَقَةٌ وَتَمِيطُ الْأَذَى عَنِ الطَّرِيقِ صَدَقَةٌ

[صححه البخاری (۲۷۰۷)، وابن حبان (۳۳۸۱)، ومسلم (۱۰۰۹)، وابن حزيمة: (۱۴۹۴)] [راجع: ۸۰۹۶].

(۸۱۶۸) اور نبی ﷺ نے فرمایا انسان کے ہر عضو پر صدقہ ہے، اور یہ حکم روزانہ کا ہے جب تک سورج طلوع ہوتا رہے، نیز فرمایا کہ دو آدمیوں کے درمیان عدل کرنا بھی صدقہ ہے، کسی کو جانور پر سوار ہونے میں مدد فراہم کرنا یا اس پر کسی کا سامان لا دنا بھی صدقہ ہے، اچھی بات بھی صدقہ ہے اور جو قدم مسجد کی طرف اٹھاؤ، وہ بھی صدقہ ہے اور راستے سے تکلیف دہ چیز کا ہٹانا بھی صدقہ ہے۔

(۸۱۶۹) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَا رَبُّ النِّعَمِ لَمْ يُعْطِ حَقَّهَا تَسَلَّطُ عَلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تَخْبِطُ وَجْهَهُ بِأُخْفَافِهَا [صححه البخاری (۶۹۵۸)].

(۸۱۶۹) اور نبی ﷺ نے فرمایا کہ جو بکریوں کا مالک ان کا حق زکوٰۃ ادا نہ کرے، قیامت کے دن ان بکریوں کو اس پر مسلط کر دیا جائے گا جو اس کے چہرے کو اپنے کھروں سے روندتی ہوں گی۔

(۸۱۷۰) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ كَنْزُ أَحَدِكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعًا أَقْرَعَ قَالَ وَيَفِرُّ مِنْهُ

صَاحِبُهُ وَيَطْلُبُهُ وَيَقُولُ أَنَا كُنْزُكَ قَالَ وَاللَّهِ لَنْ يَزَالَ يَطْلُبُهُ حَتَّى يَسُطَّ يَدَهُ فَيُلْقِمَهَا فَاهُ [صححه البخاری (۶۹۵۷)، ومسلم (۹۸۷)].

(۸۱۷۰) اور نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن خزانے والے کا خزانہ ایک گنجا سانپ بن جائے گا، مالک اس سے بھاگے گا اور وہ اس کے پیچھے پیچھے ہوگا اور کہتا جائے گا کہ میں تیرا خزانہ ہوں، بخدا! وہ اس کے پیچھے لگا رہے گا یہاں تک کہ ہاتھ بڑھا کر اسے اپنے منہ میں لقمہ بنا لے گا۔

(۸۱۷۱) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبُلُ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ الَّذِي لَا يَجْرِي ثُمَّ تَعْتَسِلُ مِنْهُ [صححه البخاری (۲۳۹)، ومسلم (۲۸۲)]. وقال الترمذی: حسن صحيح.

(۸۱۷۱) اور نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص کھڑے پانی میں پیشاب نہ کرے کہ پھر اس سے غسل کرنے لگے۔  
(۸۱۷۲) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الْمُسْكِينُ هَذَا الطَّوْفُ الَّذِي يَطُوفُ عَلَى النَّاسِ تَرُدُّهُ اللَّقْمَةُ وَاللُّقْمَتَانِ وَالتَّمْرَةُ وَالتَّمْرَتَانِ إِنَّمَا الْمُسْكِينُ الَّذِي لَا يَجِدُ غِنًى يَغْنِيهِ وَيَسْتَحْيِ أَنْ يَسْأَلَ النَّاسَ وَلَا يَفْطَنُ لَهُ فَيَتَصَدَّقَ عَلَيْهِ

(۸۱۷۲) اور نبی ﷺ نے فرمایا مسکین وہ نہیں ہوتا جسے ایک دو کھجوریں یا ایک دو لقمے لوٹا دیں، اصل مسکین وہ ہوتا ہے جس کے پاس خود بھی مالی کشادگی نہ ہو اور وہ لوگوں سے سوال کرتے ہوئے بھی شرماتا ہو، اور دوسروں کو بھی اس کی ضروریات کا علم نہ ہو کہ لوگ اس پر خرچ ہی کر دیں۔

(۸۱۷۳) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَصُومُ الْمَرْأَةُ وَتَعْلَمُ شَاهِدًا إِلَّا يَأْذِنُ وَلَا تَأْذَنُ فِي بَيْتِهِ وَهُوَ شَاهِدٌ إِلَّا يَأْذِنُ وَمَا أَنْفَقَتْ مِنْ كَسْبِهِ عَنْ غَيْرِ أَمْرِهِ فَإِنَّ نِصْفَ أَجْرِهِ لَهُ

(۸۱۷۳) اور نبی ﷺ نے فرمایا کوئی عورت ”جبکہ اس کا خاوند گھر میں موجود ہو“ کوئی نفلی روزہ اس کی اجازت کے بغیر نہ رکھے اور کوئی عورت اپنے خاوند کی موجودگی میں اس کی اجازت کے بغیر کسی کو اس کے گھر میں نہ آنے دے، اور عورت اس کے حکم کے بغیر جو کچھ خرچ کرتی ہے، اس کا نصف ثواب اس کے شوہر کو ملتا ہے۔

(۸۱۷۴) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَمَنَّ أَحَدُكُمُ الْمَوْتَ وَلَا يَدْعُ بِهِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَهُ إِنَّهُ إِذَا مَاتَ أَحَدُكُمْ انْقَطَعَ عَمَلُهُ وَإِنَّهُ لَا يَزِيدُ الْمُؤْمِنُ مِنْ عُمْرِهِ إِلَّا خَيْرًا [صححه مسلم (۲۶۸۲) وابن حبان (۳۰۱۵)]

(۸۱۷۴) اور نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص موت کی تمنا نہ کرے اور موت آنے سے قبل اس کی دعاء نہ کرے، کیونکہ تم میں سے کوئی بھی جب مر جاتا ہے تو اس کے اعمال منقطع ہو جاتے ہیں، جبکہ مومن اپنی زندگی میں خیر ہی کا اضافہ کرتا ہے۔

(۸۱۷۵) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْلُ أَحَدُكُمْ لِلْعَنْبِ الْكُرْمِ إِنَّمَا الْكُرْمُ الرَّجُلُ الْمُسْلِمُ [صححه

(۸۱۷۵) اور نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی بھی انکور کے باغ کو "کرم" نہ کہے، کیونکہ اصل کرم تو مردِ مؤمن ہے۔

(۸۱۷۶) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرَى رَجُلٌ مِنْ رَجُلٍ عَقَارًا لَهُ فَوَجَدَ الرَّجُلُ الَّذِي اشْتَرَى الْعَقَارَ فِي عَقَارِهِ جَرَّةً فِيهَا ذَهَبٌ فَقَالَ الَّذِي اشْتَرَى الْعَقَارَ خُذْ ذَهَبَكَ مِثْلَ مَا اشْتَرَيْتُ مِنْكَ الْأَرْضَ وَلَمْ آتِ بِكَ مِنْكَ الذَّهَبَ وَقَالَ الَّذِي بَاعَ الْأَرْضَ إِنَّمَا بَعْتُكَ الْأَرْضَ وَمَا فِيهَا قَالَ فَتَحَاكُمَا إِلَى رَجُلٍ فَقَالَ الَّذِي تَحَاكُمَا إِلَيْهِمَا لَكُمْ وَلَدٌ قَالَ أَحَدُهُمَا لِي غُلَامٌ وَقَالَ الْآخَرُ لِي جَارِيَةٌ قَالَ أَنْكِحِ الْغُلَامَ الْجَارِيَةَ وَأَنْفِقُوا عَلَى أَنْفُسِهِمَا مِنْهُ وَتَصَدَّقَا [صححه البخاری (۳۴۷۲)، ومسلم (۱۷۲۱)].

(۸۱۷۶) اور نبی ﷺ نے فرمایا ایک آدمی نے دوسرے سے زمین کا ایک حصہ خریدا، خریدار کو اس زمین میں سونے سے بھرا ہوا ایک مٹکا ملا، اس نے جس سے وہ زمین خریدی تھی، اس سے جا کر کہا کہ یہ اپنا سونا لے لیجئے، میں نے تو آپ سے زمین خریدی ہے، سونا نہیں خریدا، بائع کہنے لگا کہ میں نے تو آپ کے ہاتھ وہ زمین اس میں موجود تمام چیزوں کے ساتھ فروخت کر دی ہے (لہذا اس سونے کے مالک آپ ہیں) وہ دونوں اپنا جھگڑا ایک تیسرے آدمی کے پاس فیصلے کے لئے لے گئے، فیصلہ کرنے والے نے پوچھا کہ کیا تم دونوں کے یہاں اولاد ہے؟ ایک نے کہا کہ میرا ایک بیٹا ہے، دوسرے نے کہا کہ میری ایک بیٹی ہے، ثالث نے کہا کہ لڑکے کا نکاح لڑکی سے کر دو اور اس سونے کو ان دونوں پر خرچ کر کے صدقہ کر دو۔

(۸۱۷۷) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْفَرَحُ أَحَدُكُمْ بِرَاحِلَتِهِ إِذَا ضَلَّتْ مِنْهُ ثُمَّ وَجَدَهَا قَالُوا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَلَّهِ أَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ إِذَا تَابَ مِنْ أَحَدِكُمْ بِرَاحِلَتِهِ إِذَا وَجَدَهَا [صححه مسلم (۲۶۷۵)، وقال الترمذی: حسن صحيح غريب].

(۸۱۷۷) اور نبی ﷺ نے فرمایا اگر تم میں سے کسی شخص کی سواری گم ہو جائے اور کچھ دیر کے بعد دوبارہ مل جائے تو وہ خوش ہوتا ہے یا نہیں؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا جی یا رسول اللہ! فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (ﷺ) کی جان ہے، اللہ کو اپنے بندے کی توبہ سے "جب وہ توبہ کرتا ہے" اس سے بھی زیادہ خوش ہوتی ہے، جو کسی کو اپنی سواری ملنے پر ہوتی ہے۔

(۸۱۷۸) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ إِذَا تَلَقَّانِي عَبْدِي بِشِبْرِ تَلَقَّيْتُهُ بِدِرَاعٍ وَإِذَا تَلَقَّانِي بِدِرَاعٍ تَلَقَّيْتُهُ بِبَاعٍ وَإِذَا تَلَقَّانِي بِبَاعٍ جِئْتُهُ بِأَسْرَعٍ [صححه مسلم (۲۶۷۵)].

(۸۱۷۸) اور نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے بندہ جب بھی ایک بالشت کے برابر میرے قریب آتا ہے تو میں ایک گز کے برابر اس کے قریب ہو جاتا ہوں، اگر وہ ایک گز کے برابر میرے قریب آتا ہے تو میں پورے ہاتھ کے برابر اس کے قریب ہو جاتا ہوں، اور اگر میرے پاس چل کر آتا ہے تو میں اس کے پاس دوڑ کر آتا ہوں۔

(۸۱۷۹) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْتَنْشِقْ بِمَنْخَرَيْهِ مِنَ الْمَاءِ ثُمَّ لِيَنْثُرْ [صححه مسلم (۲۳۷)].

(۸۱۷۹) اور نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص وضو کرے، اسے ناک کے نتھنوں میں پانی ڈال کر اسے اچھی طرح صاف کرنا چاہیے۔

(۸۱۸۰) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ أَنَّ أَحَدًا عِنْدِي ذَهَبًا لَأُحْبِيتُ أَنْ لَا يَأْتِيَ عَلَيَّ ثَلَاثُ لَيَالٍ وَعِنْدِي مِنْهُ دِينَارٌ أَحَدٌ مَنْ يَقْبَلُهُ مِنِّي لَيْسَ شَيْئًا أَرْضَدُهُ فِي دِينٍ عَلَيَّ

(۸۱۸۰) اور نبی ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد ﷺ کی جان ہے اگر میرے پاس احد پہاڑ بھی سونے کا بن کر آ جائے تو مجھے اس میں خوشی ہوگی کہ اسے راہِ خدا میں خرچ کر دوں اور تین دن بھی مجھ پر نہ گزرنے پائیں کہ ایک دینار یا درہم بھی میرے پاس باقی نہ بچے، سوائے اس چیز کے جو میں اپنے اوپر واجب الاداء قرض کی ادائیگی کے لئے روک لوں۔

(۸۱۸۱) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَانَكُمْ الصَّانِعُ بِطَعَامِكُمْ قَدْ أَغْنَى عَنْكُمْ عَنَاءَ حَرِّهِ وَدُخَانِهِ فَادْعُوهُ فَلْيَأْكُلْ مَعَكُمْ وَإِلَّا فَلَقَمُوهُ فِي يَدِهِ

(۸۱۸۱) اور نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کسی کا خادم کھانا پکانے میں گرمی سردی اور مشقت سے اس کی کفایت کرے تو اسے چاہئے کہ وہ اسے بھی اپنے ساتھ بٹھا کر کھانا کھلائے، اگر ایسا نہیں کر سکتا تو ایک لقمہ لے کر اس کے ہاتھ پر رکھ دے۔

(۸۱۸۲) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُلْ أَحَدُكُمْ اسْقِ رَبَّكَ أَطْعِمِ رَبَّكَ وَصُءِ رَبَّكَ وَلَا يَقُلْ أَحَدُكُمْ رَبِّي وَلْيَقُلْ سَيِّدِي وَمَوْلَايَ وَلَا يَقُلْ أَحَدُكُمْ عَبْدِي وَأَمْنِي وَلْيَقُلْ فَتَايَ فَتَاتِي وَغُلَامِي

(۸۱۸۲) اور نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص آقا کے متعلق یہ نہ کہے کہ اپنے رب کو پانی پلاؤ، اپنے رب کو کھانا کھلاؤ، اپنے رب کو وضو کراؤ، اسی طرح کوئی شخص اپنے آقا کو ”میرا رب“ نہ کہے، بلکہ ”میرا سردار، میرا آقا“ کہے، اور تم میں سے کوئی شخص اپنے غلام کے متعلق یہ نہ کہے ”عبدی، امتی“ بلکہ یوں کہے میرا جوان، میری جوان، میرا غلام۔

(۸۱۸۳) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلُ زُمَرَةٍ تَلْجُ الْجَنَّةَ صُورَتُهُمْ عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ لَا يَبْصُقُونَ وَلَا يَتَفَلَّوْنَ فِيهَا وَلَا يَتَمَخَّطُونَ فِيهَا وَلَا يَتَغَوَّطُونَ فِيهَا آيَتُهُمْ وَأَمْشَاتُهُمُ الذَّهَبُ وَالْفِصَّةُ وَمَجَامِرُهُمُ الْأَلْوَةُ وَرَشْحُهُمُ الْمِسْكُ وَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ زَوْجَتَانِ يَرَى مُحَّ سَاقِيَهُمَا مِنْ وَرَاءِ اللَّحْمِ مِنَ الْحُسْنِ لَا اخْتِلَافَ بَيْنَهُمْ وَلَا تَبَاغُضَ قُلُوبُهُمْ عَلَى قَلْبٍ وَاحِدٍ يُسَبِّحُونَ اللَّهَ بُكْرَةً وَعَشِيًّا [صححه البخاری

(۳۳۲۷)، ومسلم (۲۸۳۴)، وابن حبان (۷۴۳۶)/۱۶}۔

(۸۱۸۳) اور نبی ﷺ نے فرمایا جنت میں جو گروہ سب سے پہلے داخل ہوگا، ان کے چہرے چودھویں رات کے چاند کی طرح روشن ہوں گے، یہ لوگ پیشاب پاخانہ نہیں کریں گے، نہ تھوکیں گے اور نہ ناک صاف کریں گے، ان کی کنگھیاں اور برتن سونے کے ہوں گے، ان کے پسینے سے مشک کی مہک آئے گی، ان کی انگلیٹیوں میں عود مہک رہا ہوگا، ان کی بیویاں بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں ہوں گی، جن کی پنڈلیوں کا گودا حسن کی وجہ سے گوشت سے بہر نظر آئے گا، ان کے درمیان کوئی اختلاف اور بغض



نہیں ہوگا، ان سب کے دل قلب واحد کی طرح ہوں گے، اور وہ صبح و شام اللہ کی تسبیح کرتے ہوں گے۔

(۸۱۸۴) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَخِذْ عِنْدَكَ عَهْدًا لَنْ تُخْلِفَنِيهِ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ فَأَيُّ

الْمُؤْمِنِينَ آدِيْتُهُ أَوْ شَتَمْتُهُ أَوْ جَلَدْتُهُ أَوْ لَعَنْتُهُ فَأَجْعَلْهَا لِي صَلَاةً وَزَكَاةً وَقُرْبَةً تُقَرِّبُهُ بِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

(۸۱۸۳) اور نبی ﷺ نے فرمایا اے اللہ! میں تجھ سے یہ وعدہ لیتا ہوں جس کی تو مجھ سے کبھی خلاف ورزی نہیں کرے گا کہ میں

نے انسان ہونے کے ناطے جس مسلمان کو کوئی اذیت پہنچائی ہو، یا اسے برا بھلا کہا ہو، یا اسے کوڑے مارے ہوں یا اسے لعنت

کی ہو تو تو اس شخص کے حق میں اسے باعثِ رحمت و تزکیہ اور قیامت کے دن اپنی قربت کا سبب بنا دے۔

(۸۱۸۵) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ تَحِلَّ الْغَنَائِمُ لِمَنْ قَبْلَنَا ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ رَأَى ضَعْفَنَا وَعَجَزَنَا

فَطَيَّبَهَا لَنَا [انظر: ۸۲۲۱]۔

(۸۱۸۵) اور نبی ﷺ نے فرمایا ہم سے پہلے کسی کے لئے مالِ غنیمت کو استعمال کرنا حلال قرار نہیں دیا گیا، لیکن اللہ نے جب

ہماری کمزوری اور عاجزی کو دیکھا تو اسے ہمارے لیے حلال قرار دے دیا۔

(۸۱۸۶) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلْتُ النَّارَ امْرَأَةً مِنْ جَوَّاءِ هِرَّةٍ لَهَا رَبَطَتِهَا فَلَا هِيَ أَطْعَمَتْهَا

وَلَا هِيَ أَرْسَلَتْهَا تُرْمَمُ مِنْ خَشَاشِ الْأَرْضِ حَتَّى مَاتَتْ هَزْلًا [صححه مسلم (۲۲۴۳)]۔

(۸۱۸۶) اور نبی ﷺ نے فرمایا ایک عورت جہنم میں صرف ایک بلی کی وجہ سے داخل ہو گئی، جسے اس نے باندھ دیا تھا، خود اسے

کھلایا یا پلایا اور نہ ہی اسے کھلا چھوڑا کہ وہ خود ہی زمین کے کیڑے مکوڑے کھا لیتی۔

(۸۱۸۷) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَسْرِقُ سَارِقٌ حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَزْنِي زَانٍ حِينَ

يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَشْرَبُ الشَّارِبُ حِينَ يَشْرَبُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ يَعْنِي الْخَمْرَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ وَلَا

يَنْتَهَبُ أَحَدُكُمْ نَهْبَةً ذَاتَ شَرَفٍ يَرْفَعُ إِلَيْهِ الْمُؤْمِنُونَ أَعْيُنَهُمْ فِيهَا وَهُوَ حِينَ يَنْتَهَبُهَا مُؤْمِنٌ وَلَا يَغْلُ أَحَدُكُمْ

حِينَ يَغْلُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلْيَاكُمُ يَا كُفَّارَ!

(۸۱۸۷) اور نبی ﷺ نے فرمایا جس وقت کوئی شخص چوری کرتا ہے، وہ مؤمن نہیں رہتا، جس وقت کوئی شخص شراب پیتا ہے، وہ

مؤمن نہیں رہتا اور جس وقت کوئی شخص بدکاری کرتا ہے وہ مؤمن نہیں رہتا، اس ذات کی قسم جس کے دستِ قدرت میں محمد ﷺ

کی جان ہے تم میں سے کوئی شخص کوئی عمدہ چیز ”جس کی طرف لوگ نگاہیں اٹھا کر دیکھیں“ لوٹتے وقت مؤمن نہیں ہوتا، اور تم میں

سے کوئی شخص خیانت کرتے وقت مؤمن نہیں رہتا اس لئے ان چیزوں سے اپنے آپ کو بچاؤ۔

(۸۱۸۸) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَا يَسْمَعُ بِي أَحَدٌ مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ وَلَا

يَهُودِيٍّ وَلَا نَصْرَانِيٍّ وَمَاتَ وَلَمْ يُؤْمِنْ بِالَّذِي أُرْسِلْتُ بِهِ إِلَّا كَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ

(۸۱۸۸) اور نبی ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دستِ قدرت میں محمد (ﷺ) کی جان ہے، اس امت میں یا کسی

یہودی اور عیسائی کو میرا کلمہ پہنچے اور وہ اسے سنے اور اس وحی پر ایمان لائے بغیر مر جائے جو میرے پاس بھیجی جاتی ہے تو وہ جہنمی ہے۔  
(۸۱۸۹) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّسْبِيحُ لِلْقَوْمِ وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ فِي الصَّلَاةِ [صححه مسلم (۴۲۲)]  
(۸۱۸۹) اور نبی ﷺ نے فرمایا امام کے بھول جانے پر سبحان اللہ کہنے کا حکم مرد مقتدیوں کے لئے ہے اور تالی بجانے کا حکم عورتوں کے لئے ہے۔

(۸۱۹۰) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ كَلِمَةٍ يُكَلِّمُهُ الْمُسْلِمُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ يَكُونُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَهَيْئَتِهَا إِذَا طُعِنَتْ تَنْفَجِرُ دَمًا أَلْوَنُ لَوْنِ الدِّمِ وَالْعَرَفُ عَرَفُ الْمِسْكِ قَالَ أَبِي يَعْنِي الْعَرَفَ الرِّيحَ [صححه البخاری (۲۴۳۲)، ومسلم (۱۰۷۰)، وابن حبان (۳۲۹۲)].

(۸۱۹۰) اور نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ کے راستے میں جس کسی شخص کو کوئی زخم لگتا ہے، وہ قیامت کے دن اسی طرح تروتازہ ہو گا جیسے زخم لگنے کے دن تھا، اس کا رنگ تو خون کی طرح ہوگا لیکن اس کی بو مشک کی طرح عمدہ ہوگی۔

(۸۱۹۱) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَنْقَلِبُ إِلَى أَهْلِي فَأَجِدُ التَّمْرَةَ سَافِطَةً عَلَى فِرَاشِي أَوْ فِي بَيْتِي فَأَرْفَعُهَا لِأَكْلِهَا ثُمَّ أَخْشَى أَنْ تَكُونَ صَدَقَةً فَأَلْقِيهَا وَلَا أَكْلُهَا [صححه البخاری (۲۴۳۲)، ومسلم (۱۰۷۰)، وابن حبان (۳۲۹۲)].

(۸۱۹۱) اور نبی ﷺ نے فرمایا بخدا! جب میں اپنے گھر واپس جاتا ہوں اور مجھے اپنے بستر پر یا گھر کے اندر کوئی کھجور گری پڑی نظر آتی ہے تو میں اسے کھانے کے لئے اٹھا لیتا ہوں، لیکن پھر مجھے اندیشہ ہوتا ہے کہیں یہ صدقہ کی نہ ہو تو میں اسے ایک طرف رکھ دیتا ہوں۔

(۸۱۹۲) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَزَالُونَ تَسْتَفْتُونَ حَتَّى يَقُولَ أَحَدُكُمْ هَذَا اللَّهُ خَلَقَ الْخَلْقَ فَمَنْ خَلَقَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

(۸۱۹۲) اور نبی ﷺ نے فرمایا تم لوگوں پر سوال کی عادت غالب آ جائے گی، حتیٰ کہ تم میں سے بعض لوگ یہ سوال بھی کرنے لگیں گے کہ ساری مخلوق کو تو اللہ نے پیدا کیا، پھر اللہ کو کس نے پیدا کیا؟

(۸۱۹۳) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ لَأَنْ يَلْجَأَ أَحَدُكُمْ بِيَمِينِهِ فِي أَهْلِهِ أَنْتُمْ لَهُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ أَنْ يُعْطَى كَفَّارَتُهُ الَّتِي فَرَضَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: (۷۷۲۹)].

(۸۱۹۳) اور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اپنے اہل خانہ کے متعلق اپنی قسم پر (غلط ہونے کے باوجود) اصرار کرے تو یہ اس کے لئے بارگاہِ خداوندی میں اس کفارہ سے ”جس کا اسے حکم دیا گیا ہے“ زیادہ بڑے گناہ کی بات ہے۔

(۸۱۹۴) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُكْرِهَ الْإِثْنَانِ عَلَى الْيَمِينِ وَاسْتَحَبَّاهَا فَلْيُسْتَهْمَا عَلَيْهَا  
(۸۱۹۴) اور نبی ﷺ نے فرمایا جب دو آدمیوں کو قسم کھانے پر مجبور کیا جائے اور دونوں قسم کھانا چاہیں تو قرعہ اندازی کر لینی چاہئے۔

(۸۱۹۵) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَا أَحَدُكُمْ اشْتَرَى لِقْحَةً مُصْرَاةً أَوْ شَاةً مُصْرَاةً فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ بَعْدَ أَنْ يَحْلُبَهَا إِمَّا يَرْضَى وَإِلَّا فَلْيُرْذَهَا وَصَاعًا مِنْ تَمْرٍ

(۸۱۹۵) اور نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص (دھوکے کا شکار ہو کر) ایسی اونٹنی یا بکری خرید لے جس کے تھن باندھ دیئے گئے ہوں تو اسے دو میں سے ایک بات کا اختیار ہے جو اس کے حق میں بہتر ہو، یا تو اس جانور کو اپنے پاس ہی رکھے (اور معاملہ رفع دفع کر دے) یا پھر اس جانور کو مالک کے حوالے کر دے اور ساتھ میں ایک صاع کھجور بھی دے۔

(۸۱۹۶) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّيْخُ عَلَى حُبِّ اثْنَتَيْنِ طُولِ الْحَيَاةِ وَكَثْرَةِ الْمَالِ

(۸۱۹۶) اور نبی ﷺ نے فرمایا بوڑھے آدمی میں دو چیزوں کی محبت پیدا ہو جاتی ہے، لمبی زندگی اور مال و دولت کی فراوانی۔

(۸۱۹۷) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمْشِيَنَّ أَحَدُكُمْ إِلَى أَخِيهِ بِالسَّلَاحِ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي أَحَدُكُمْ لَعَلَّ

الشَّيْطَانَ يَنْزِعُ فِي يَدِهِ فَيَقَعُ فِي حُفْرَةٍ مِنْ نَارٍ [صححه البخاری (۷۰۷۲) و مسلم (۲۶۱۷) وابن حبان (۵۹۴۸)]  
(۸۱۹۷) اور نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص اپنے کسی بھائی کی طرف اسلحہ سے اشارہ نہ کرے، کیونکہ اسے معلوم نہیں کہ ہو سکتا ہے شیطان اس کے ہاتھ سے اسے چھین لے اور وہ آدمی جہنم کے گڑھے میں جا کرے۔

(۸۱۹۸) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَدَّ غَضَبُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى قَوْمٍ فَعَلُّوا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ جِينِدٌ يُشِيرُ إِلَى رَبَائِعِيَّتِهِ [صححه البخاری (۴۰۷۳)، و مسلم (۱۷۹۳)].

(۸۱۹۸) اور نبی ﷺ نے فرمایا ان لوگوں پر اللہ کا شدید غضب نازل ہوا جنہوں نے اللہ کے رسول (ﷺ) کے ساتھ ایسا کیا، اس وقت نبی ﷺ اپنے سامنے کے چار دانتوں کی طرف اشارہ فرما رہے تھے۔

(۸۱۹۸م) وَقَالَ اشْتَدَّ غَضَبُ اللَّهِ عَلَى رَجُلٍ يَقْتُلُهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

(۸۱۹۸م) اور فرمایا اس آدمی پر اللہ کا شدید غضب نازل ہوتا ہے جسے کسی نبی نے جہاد فی سبیل اللہ میں اپنے ہاتھ سے قتل کیا ہو۔

(۸۱۹۹) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُيِّبَ عَلَى ابْنِ آدَمَ نَصِيْبُهُ مِنَ الرِّثَا أَدْرَكَ لَا مَحَالَةَ فَالْبُعَيْنُ

زَيْنُهَا النَّظَرُ وَيُصَدِّقُهَا الْأَعْرَاضُ وَاللِّسَانُ زَيْنَتُهُ النَّطْقُ وَالْقَلْبُ التَّمَنَّى وَالْفَرْجُ يُصَدِّقُ مَا تَمَّ وَيَكْذِبُ

(۸۱۹۹) اور نبی ﷺ نے فرمایا اللہ نے ہر انسان پر زنا میں سے اس کا حصہ لکھ چھوڑا ہے، جسے وہ لامحالہ پا کر ہی رہے گا، آنکھوں کا زنا دیکھنا ہے، زبان کا زنا بولنا ہے، انسان کا نفس تمنا اور خواہش کرتا ہے جبکہ شرمگاہ اس کی تصدیق یا تکذیب کرتی ہے۔

(۸۲۰۰) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا قَرْيَةٍ اتَّبَعُوهَا فَأَقَمْتُمْ فِيهَا فَسَهْمُكُمْ فِيهَا وَأَيُّمَا قَرْيَةٍ

عَصَتْ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ خُمُسَهَا لِلَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ هِيَ لَكُمْ

(۸۲۰۰) اور نبی ﷺ نے فرمایا جس بستی میں تم داخل ہوئے اور وہاں کچھ عرصہ اقامت کی، اس کی فتح کے بعد مال غنیمت میں تمہارا حصہ ہے، اور جو بستی اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے، تو اس کا خمس اللہ اور اس کے رسول کا ہے، پھر تمہارا ہے۔

(۸۲.۱) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَحْسَنَ أَحَدُكُمْ إِسْلَامَهُ فَكُلُّ حَسَنَةٍ يَعْمَلُهَا تُكْتَبُ بِعَشْرِ أَمْثَلِهَا إِلَى سَبْعِ مِائَةٍ ضِعْفٍ وَكُلُّ سَيِّئَةٍ يَعْمَلُهَا تُكْتَبُ لَهُ بِمِثْلِهَا حَتَّى يَلْقَى اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ

(۸۲.۱) اور نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کسی کے اسلام میں حسن پیدا ہو جائے تو ہر وہ نیکی جو وہ کرتا ہے، اس کے بدلے میں دس سے لے کر سات سو گنا تک ثواب لکھا جاتا ہے اور ہر وہ گناہ جو اس سے سرزد ہوتا ہے، وہ صرف اتنا ہی لکھا جاتا ہے تا آنکہ وہ اللہ تعالیٰ سے جا ملے۔

(۸۲.۲) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَا قَامَ أَحَدُكُمْ لِلنَّاسِ فَلْيُخَفِّفِ الصَّلَاةَ فَإِنَّ فِيهِمُ الْكَبِيرَ وَفِيهِمُ الضَّعِيفَ وَفِيهِمُ السَّقِيمَ وَإِذَا قَامَ وَحْدَهُ فَلْيُطِلْ صَلَاتَهُ مَا شَاءَ

(۸۲.۲) اور نبی ﷺ نے فرمایا جب تم امام بن کر نماز پڑھایا کرو تو ہلکی نماز پڑھایا کرو کیونکہ نمازیوں میں عمر رسیدہ، کمزور اور بیمار سب ہی ہوتے ہیں، البتہ جب تنہا نماز پڑھا کرو تو جتنی مرضی طویل کر لیا کرو۔

(۸۲.۳) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتِ الْمَلَائِكَةُ رَبِّ ذَاكَ عَبْدُكَ يُرِيدُ أَنْ يَعْمَلَ سَيِّئَةً وَهُوَ أَبْصَرُ بِهِ فَقَالَ ارْقُوهُ فَإِنْ عَمِلَهَا فَارْقُوهُ فَإِنْ تَرَكَهَا فَارْقُوهُ فَإِنْ تَرَكَهَا فَارْقُوهُ فَإِنْ تَرَكَهَا فَارْقُوهُ

(۸۲.۳) اور نبی ﷺ نے فرمایا فرشتے عرض کرتے ہیں پروردگار! آپ کا فلاں بندہ گناہ کرنے کا ارادہ کر رہا ہے، اللہ ”باوجودیکہ اسے خوب دیکھ رہا ہوتا ہے“ فرشتے سے فرماتا ہے کہ اس کی نگرانی کرتے رہو، اگر یہ گناہ کر بیٹھے تو صرف اتنا ہی لکھنا جتنا اس نے کیا اور اگر گناہ چھوڑ دے تو اس کے لئے ایک نیکی لکھ دینا کیونکہ اس نے گناہ میری وجہ سے چھوڑا ہے۔

(۸۲.۴) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ كَذَّبَنِي عَبْدِي وَلَمْ يَكُنْ لَهُ ذَلِكَ وَشَتَمَنِي وَلَمْ يَكُنْ لَهُ ذَلِكَ تَكْذِيبُهُ إِيَّايَ أَنْ يَقُولَ فَلَنْ يُعِيدَنَّا كَمَا بَدَأْنَا وَأَمَّا شَتْمُهُ إِيَّايَ يَقُولُ اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا وَأَنَا الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ أُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لِي كُفُوًا أَحَدٌ

(۸۲.۴) اور نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میرا بندہ میری ہی تکذیب کرتا ہے حالانکہ اسے ایسا نہیں کرنا چاہئے اور مجھے ہی برا بھلا کہتا ہے حالانکہ یہ اس کا حق نہیں، تکذیب تو اس طرح کہ وہ کہتا ہے اللہ نے ہمیں جس طرح پیدا کیا ہے، دوبارہ اس طرح کبھی پیدا نہیں کرے گا، اور برا بھلا کہنا اس طرح کہ وہ کہتا ہے اللہ نے اولاد بنا رکھی ہے، حالانکہ میں تو وہ صمد (بے نیاز) ہوں جس نے کسی کو جنم اور نہ اسے کسی نے جنم دیا اور نہ ہی کوئی میرا ہمسر ہے۔

(۸۲.۵) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبْرِدُوا مِنَ الْحَرِّ فِي الصَّلَاةِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ [صححه مسلم (۶۱۵)].

(۸۲.۵) اور نبی ﷺ نے فرمایا گرمی کی شدت جہنم کی تپش کا اثر ہوتی ہے، لہذا نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھا کرو۔

(۸۲.۶) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ صَلَاةَ أَحَدِكُمْ إِذَا أَحْدَثَ حَتَّى يَتَوَضَّأَ [راجع: ۸۰۶۴]

(۸۲۰۶) اور نبی ﷺ نے فرمایا جس شخص کو ”حدّث“ لاحق ہو جائے، اللہ اس کی نماز قبول نہیں فرماتا یہاں تک کہ وضو کر لے۔

(۸۲۰۷) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نُودِيَ بِالصَّلَاةِ فَاتُّوْهَا وَأَنْتُمْ تَمْشُونَ عَلَيْكُمْ بِالسَّكِينَةِ فَمَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا وَمَا فَاتَكُمْ فَأَقْضُوا [صححه مسلم (۶۰۲)]

(۸۲۰۷) اور نبی ﷺ نے فرمایا جب نماز کے لئے پکارا جائے تو اطمینان اور سکون کے ساتھ آیا کرو، جتنی نماز مل جائے وہ پڑھ لیا کرو اور جو رہ جائے اسے مکمل کر لیا کرو۔

(۸۲۰۸) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضْحَكُ اللَّهُ لِرَجُلَيْنِ يَقْتُلُ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ كِلَاهُمَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَالُوا كَيْفَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ يَقْتُلُ هَذَا فَيَلْجُ الْجَنَّةَ ثُمَّ يَتُوبُ اللَّهُ عَلَى الْآخَرِ فَيَهْدِيهِ إِلَى الْإِسْلَامِ ثُمَّ يُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيَسْتَشْهِدُ [صححه مسلم (۱۸۹۰)].

(۸۲۰۸) اور نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کو ان دو آدمیوں پر ہنسی آتی ہے جن میں سے ایک نے دوسرے کو شہید کر دیا ہو لیکن پھر دونوں ہی جنت میں داخل ہو جائیں، لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! وہ کس طرح؟ نبی ﷺ نے فرمایا کہ ایک آدمی تو شہید ہو کر جنت میں داخل ہو گیا، پھر اللہ نے دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر اسے بھی اسلام کی طرف ہدایت دے دی، اور وہ بھی راہِ خدا میں جہاد کر کے شہید ہو جائے۔

(۸۲۰۹) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبِيعُ أَحَدُكُمْ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ وَلَا يَخْطُبُ أَحَدُكُمْ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ (۸۲۰۹) اور نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کی بیع پر اپنی بیع نہ کرے، اور کوئی آدمی اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر اپنا پیغام نکاح نہ بھیج دے۔

(۸۲۱۰) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ وَالْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مِعَى وَاحِدٍ قُلْتُ لِعَبْدِ الرَّزَّاقِ يَا أَبَا بَكْرٍ أَفْضَلُ يَعْنِي هَذَا الْحَدِيثُ كَأَنَّهُ أَعْجَبَهُ حُسْنُ هَذَا الْحَدِيثِ وَجَوْدَتُهُ قَالَ نَعَمْ (۸۲۱۰) اور نبی ﷺ نے فرمایا کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے اور مسلمان ایک آنت میں کھاتا ہے۔

(۸۲۱۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ بْنُ هَمَّامٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يُسَمَّ خَضِرًا إِلَّا أَنَّهُ جَلَسَ عَلَى قُرْوَةٍ بَيْضَاءَ فَإِذَا هِيَ تَهْتَزُّ خَضِرَاءَ الْقُرْوَةِ الْحَشِيشُ الْأَبْيَضُ وَمَا يُشَبِّهُهُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ أَظُنُّ هَذَا تَفْسِيرًا مِنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ

(۸۲۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے حضرت خضر رضی اللہ عنہ کے متعلق فرمایا کہ انہیں ”خضر“ کہنے کی وجہ یہ ہے کہ وہ ایک سفید گھاس پر بیٹھے تو وہ نیچے سے سبز رنگ میں تبدیل ہو کر لہلہا نے لگی۔

(۸۲۱۲) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ لَا يَنْظُرُ إِلَى الْمُسْبِلِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

(۸۲۱۲) اور نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن اللہ ٹخنوں سے نیچے شلوار لٹکانے والے پر نظر رحم نہیں فرمائے گا۔

(۸۲۱۳) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِيلَ لِبَنِي إِسْرَائِيلَ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَقُولُوا حِطَّةً نَغْفِرْ لَكُمْ خَطَايَاكُمْ فَبَدَّلُوا فَدَخَلُوا الْبَابَ يَزْحَفُونَ عَلَى أَسْتَاهِهِمْ وَقَالُوا حَبَّةٌ فِي شَعْرَةٍ

(۸۲۱۳) اور نبی ﷺ نے ارشاد باری تعالیٰ اَدْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا کی تفسیر میں فرمایا کہ بنی اسرائیل سے کہا گیا تھا کہ اپنی سرینوں کے بل گھستے ہوئے اس شہر میں داخل ہوں اور یوں کہیں ”حِطَّةً“ (الہی! معاف فرما) لیکن انہوں نے اس لفظ کو بدل دیا اور کہنے لگے حَبَّةٌ فِي شَعْرَةٍ (جو کے دانے درکار ہیں)

(۸۲۱۴) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنَ اللَّيْلِ فَاسْتَعَجَمَ الْقُرْآنُ عَلَى لِسَانِهِ فَلَمْ يَذَرْ مَا يَقُولُ فَلْيُضْطَجِعْ

(۸۲۱۴) اور نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص رات کو بیدار ہو اور اس کی زبان پر قرآن نہ چڑھ رہا ہو اور اسے یہ پتہ ہی نہ چل رہا ہو کہ وہ کیا کہہ رہا ہے (نیند کا اتنا اثر ہو) تو اسے دوبارہ لیٹ جانا چاہئے۔

(۸۲۱۵) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُولُ ابْنُ آدَمَ يَا خَبِيَّةَ الدَّهْرِ إِنِّي أَنَا الدَّهْرُ أُرْسِلُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ فَإِذَا شِئْتُ قَبَضْتُهُمَا

(۸۲۱۵) اور نبی ﷺ نے فرمایا اللہ فرماتا ہے کہ ابن آدم یہ نہ کہے کہ زمانے کی تباہی! کیونکہ میں ہی زمانے کو پیدا کرنے والا ہوں، میں ہی اس کے رات دن کو الٹ پلٹ کرتا ہوں، اور جب چاہوں گا ان دونوں کو اپنے پاس کھینچ لوں گا۔

(۸۲۱۶) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعَمَ مَا لِلْمَمْلُوكِ أَنْ يَتَوَقَّى بِحُسْنِ عِبَادَةِ اللَّهِ وَصَحَابَةِ سَيِّدِهِ نِعْمًا لَهُ

(۸۲۱۶) اور نبی ﷺ نے فرمایا کسی غلام کے لئے کیا ہی خوب ہے کہ اللہ اسے اپنی بہترین عبادت اور اس کے آقا کی اطاعت کے ساتھ موت دے دے۔

(۸۲۱۷) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنَ الصَّلَاةِ فَلَا يَبْصُقُ أَمَامَهُ فَإِنَّهُ مُنَاجٍ لِلَّهِ مَا دَامَ فِي مُصَلَّاهُ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ فَإِنْ عَنْ يَمِينِهِ مَلَكًا وَلَكِنْ لِيَبْصُقَ عَنْ شِمَالِهِ أَوْ تَحْتَ رِجْلِهِ فَيَذِفُهُ

(۸۲۱۷) اور نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھنے کے لئے کھڑا ہو تو سامنے کی طرف نہ تھو کے کیونکہ جب تک وہ اپنے مصلیٰ پر رہتا ہے، اللہ سے مناجات کرتا رہتا ہے اور نہ ہی دائیں جانب تھو کے کیونکہ اس کی دائیں جانب فرشتہ ہوتا ہے، بلکہ اسے بائیں جانب یا پاؤں کی طرف تھو کرنا چاہئے، اور بعد میں اسے مٹی میں ملا دے۔

(۸۲۱۸) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قُلْتَ لِلنَّاسِ انْصِبُوا وَهُمْ يَتَكَلَّمُونَ فَقَدْ أَلْغَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ

(۸۲۱۸) اور نبی ﷺ نے فرمایا امام جس وقت جمعہ کا خطبہ دے رہا ہو اور تم اپنے ساتھی کو صرف یہ کہو کہ خاموش رہو، تو تم نے لغو کام کیا۔



(۸۲۱۹) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَوْلَى النَّاسِ بِالْمُؤْمِنِينَ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَأَيُّكُمْ مَا تَرَكَ دِينًا أَوْ ضَيْعَةً فَأَدْعُونِي فَأَنَا وَلِيُّهُ وَأَيُّكُمْ مَا تَرَكَ مَالًا فَلْيَبْرِثْ مَالَهُ عُسْبَتُهُ مَنْ كَانَ

(۸۲۱۹) اور نبی ﷺ نے فرمایا میں کتاب اللہ کے مطابق تمام مسلمانوں پر ان کی جان سے زیادہ حق رکھتا ہوں لہذا تم میں سے جو شخص قرض یا بچے چھوڑ کر جائے، اس کی ادائیگی میرے ذمے ہے، اور جو شخص مال چھوڑ کر جائے، وہ اس کے ورثاء کا ہے، خواہ وہ کوئی بھی ہوں۔

(۸۲۲۰) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُلْ أَحَدُكُمْ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي إِنْ شِئْتَ وَارْحَمْنِي إِنْ شِئْتَ وَارْزُقْنِي لِيَعِزُّمُ الْمَسْأَلَةَ إِنَّهُ يَفْعَلُ مَا شَاءَ لَا مُكْرَهَ لَهُ

(۸۲۲۰) اور نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص جب دعاء کرے تو یوں نہ کہا کرے کہ اے اللہ! اگر تو چاہے تو مجھے معاف فرما دے، مجھ پر رحم فرما دے، یا مجھے رزق دے دے، بلکہ پختگی اور یقین کے ساتھ دعاء کرے کیونکہ اللہ پر کوئی زبردستی کرنے والا نہیں ہے۔

(۸۲۲۱) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزَا نَبِيُّ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ فَقَالَ لِقَوْمِهِ لَا يَتَّبِعُنِي رَجُلٌ قَدْ مَلَكَ بُضْعَ امْرَأَةٍ وَهُوَ يُرِيدُ أَنْ يَبْنِيَ بِهَا وَلَمْ يَبْنِ بَنِيًا وَلَمْ يَرْفَعْ سُقْفَهَا وَلَا أَحَدٌ قَدْ اشْتَرَى غَنَمًا أَوْ خِلْفَاتٍ وَهُوَ يَنْتَظِرُ أَوْلَادَهَا فَعَزَا فَدَنَا مِنَ الْقَرْيَةِ حِينَ صَلَاةِ الْعَصْرِ أَوْ قَرِيبًا مِنْ ذَلِكَ فَقَالَ لِلشَّمْسِ أَنْتِ مَأْمُورَةٌ وَأَنَا مَأْمُورٌ اللَّهُمَّ احْبِسْهَا عَلَيَّ شَيْئًا فَحَبِسَتْ عَلَيْهِ حَتَّى فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْهِ فَجَمَعُوا مَا غَنِمُوا فَأَقْبَلَتْ النَّارُ لِنَاكُلَهُ فَأَبَتْ أَنْ تَطْعَمَ فَقَالَ فِيكُمْ غُلُولٌ فَلْيَبَايِعْنِي مِنْ كُلِّ قَبِيلَةٍ رَجُلٌ فَبَايَعُوهُ فَلَصِقَتْ يَدُ رَجُلٍ بِيَدِهِ فَقَالَ فِيكُمْ الْغُلُولُ فَلْتَبَايِعْنِي قَبِيلَتُكَ فَبَايَعَتْهُ قَبِيلَتُهُ قَالَ فَلَصِقَ بِيَدِ رَجُلَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةٍ بِيَدِهِ فَقَالَ فِيكُمْ الْغُلُولُ أَنْتُمْ غَلَلْتُمْ فَأَخْرَجُوا لَهُ مِثْلَ رَأْسِ بَقَرَةٍ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ فَوَضَعُوهُ فِي الْمَالِ وَهُوَ بِالصَّعِيدِ فَأَقْبَلَتْ النَّارُ فَأَكَلَتْهُ فَلَمْ تَحِلَّ الْغَنَائِمُ لِأَحَدٍ مِنْ قَبِيلِنَا ذَلِكَ لِأَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ رَأَى ضَعْفَنَا وَعَجَزَنَا فَطَيَّبَهَا لَنَا [راجع ۸۱۸۵]

(۸۲۲۱) اور نبی ﷺ نے فرمایا ایک نبی جہاد کے لئے روانہ ہوئے، انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ میرے ساتھ وہ آدمی نہ جائے جس نے کسی عورت سے نکاح کیا ہو، ابھی تک رخصتی نہ ہوئی ہو اور وہ اب رخصتی چاہتا ہو، یا وہ آدمی جس نے کوئی عمارت تعمیر کی ہو، مگر ابھی تک اس کی چھت نہ ڈالی ہو، یا وہ آدمی جس نے بکریاں یا امید کی اونٹنیاں خریدی ہو اور وہ ان کے یہاں بچے پیدا ہونے کا منتظر ہو، یہ کہہ کر وہ روانہ ہوئے اور نماز عصر کے وقت یا اس کے قریب قریب اس بستی میں پہنچے (جہاں انہوں نے دشمن سے جنگ کرنا تھی)۔

انہوں نے سورج سے کہا کہ تو بھی اللہ کے حکم کا پابند ہے اور میں بھی اللہ کے حکم کا پابند ہوں، اے اللہ! اسے کچھ دیر کے لئے اپنی جگہ پر محبوس فرما دے، چنانچہ سورج اپنی جگہ ٹھہرا رہا، یہاں تک کہ اللہ نے انہیں فتح سے ہمکنار کر دیا، انہوں نے مال

غنیمت اکٹھا کیا، آگ اسے جلانے کے لئے آئی لیکن اسے جلایا نہیں، پیغمبر وقت نے فرمایا تم میں سے کسی نے مال غنیمت میں خیانت کی ہے، اس لئے ہر قبیلے کا ایک ایک آدمی آ کر میرے ہاتھ پر بیعت کرے، سب لوگوں نے بیعت کی تو ایک آدمی کا ہاتھ ان کے ہاتھ کے ساتھ چپک گیا، انہوں نے فرمایا کہ تمہارے قبیلے میں سے کسی نے خیانت کی ہے اس لئے تمہارے قبیلے کے لوگ آ کر میرے ہاتھ پر بیعت کریں۔

چنانچہ اس آدمی کے قبیلے والوں نے آ کر بیعت کی، ان میں سے دو تین آدمیوں کے ہاتھ ان کے ساتھ چپک گئے، انہوں نے فرمایا کہ تم ہی نے مال غنیمت میں خیانت کی ہے، چنانچہ انہوں نے گائے کی سری کے برابر سونا نکالا اور اسے مال غنیمت میں ڈال دیا جو ایک چبوترے پر جمع تھا، آگ آئی اور اسے کھا گئی، ہم سے پہلے کسی کے لئے مال غنیمت کو استعمال کرنا حلال نہ تھا، یہ تو اللہ نے ہماری کمزوری اور عاجزی دیکھی تو ہمارے لیے اسے حلال کر دیا۔

(۸۲۲۲) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُ أَنِّي أَنْزِعُ عَلَى حَوْضِي أَسْقَى النَّاسَ فَاتَانِي أَبُو بَكْرٍ فَأَخَذَ الدَّلْوَّ مِنْ يَدِي لِيُرِفَّهُ حَتَّى نَزَعَ ذُنُوبًا أَوْ ذُنُوبَيْنِ وَفِي نَزْعِهِ ضَعْفٌ قَالَ فَاتَانِي ابْنُ الْحَطَّابِ وَاللَّهُ يَغْفِرُ لَهُ فَأَخَذَهَا مِنِّي فَلَمْ يَنْزِعْ رَجُلٌ حَتَّى تَوَلَّى النَّاسُ وَالْحَوْضُ يَتَفَجَّرُ

(۸۲۲۲) اور نبی ﷺ نے فرمایا ایک مرتبہ میں سو رہا تھا، خواب میں میں نے دیکھا کہ میں اپنے حوض پر ڈول کھینچ کر لوگوں کو پانی پلا رہا ہوں، پھر حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ میرے پاس آئے اور مجھے راحت پہنچانے کے لئے میرے ہاتھ سے ڈول لے لیا اور دو ڈول کھینچے لیکن اس میں کچھ کمزوری کے آثار تھے، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ میرے پاس آئے، اللہ ان کی مغفرت فرمائے، انہوں نے وہ ڈول لیا، ان کے بعد کسی آدمی کو ڈول کھینچنے کی نوبت نہیں آئی، یہاں تک کہ لوگ سیراب ہو کر چلے گئے، اور حوض میں سے پانی ابھی بھی ابل رہا تھا۔

(۸۲۲۳) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُقَاتِلُوا خُوزَ وَكِرْمَانَ قَوْمًا مِنَ الْأَعَاجِمِ حُمَرَ الْوُجُوهِ فَطُسَ الْأَنْوَابُ صِغَارَ الْأَعْيُنِ كَانَ وَجُوهُهُمُ الْمَجَانُّ الْمُطْرَقَةُ

(۸۲۲۳) اور نبی ﷺ نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک تم خوز اور کرمان ”جو عجیبوں کی ایک قوم ہے“ سے جنگ نہ کرلو، ان کے چہرے سرخ، ناکیں چھٹی ہوئی، آنکھیں چھوٹی چھوٹی ہوں گی اور ان کے چہرے چھٹی ہوئی کمن کی مانند ہوں گے۔

(۸۲۲۴) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُقَاتِلُوا أَقْوَامًا نِعَالُهُمُ الشَّعْرُ

(۸۲۲۴) اور نبی ﷺ نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک تم ایسی قوم سے قتال نہ کرو جن کی جوتیاں بالوں سے بنی ہوں گی۔

(۸۲۲۵) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخِيَلَاءُ وَالْفُخْرُ فِي أَهْلِ الْحَيْلِ وَالْإِبِلِ وَالسَّكِينَةُ فِي أَهْلِ الْغَمِّ

(۸۲۲۵) اور نبی ﷺ نے فرمایا تکبر اور فخر گھوڑے اور اونٹ والوں میں ہوتا ہے اور سکون و اطمینان بکری والوں میں ہوتا ہے۔

(۸۲۲۶) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسُ تَبِعَ لِقُرَيْشٍ فِي هَذَا الشَّانِ مُسْلِمُهُمْ تَبِعَ لِمُسْلِمِهِمْ وَكَافِرُهُمْ تَبِعَ لِكَافِرِهِمْ

(۸۲۲۶) اور نبی ﷺ نے فرمایا اس دین کے معاملے میں تمام لوگ قریش کے تابع ہیں، عام مسلمان قریشی مسلمانوں اور عام کافر قریشی کافروں کے تابع ہیں۔

(۸۲۲۷) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ نِسَاءٍ رَكِبْنَ الْإِبِلَ نِسَاءُ قُرَيْشٍ أَخْنَاهُ عَلَى وَلَدٍ فِي صِغَرِهِ وَأَرْعَاهُ عَلَى زَوْجٍ فِي ذَاتِ يَدِهِ [صححه مسلم (۲۵۲۷)]۔

(۸۲۲۷) اور نبی ﷺ نے فرمایا اونٹ پر سواری کرنے والی عورتوں میں سب سے بہترین عورتیں قریش کی ہیں جو بچپن میں اپنی اولاد پر شفیق اور اپنے شوہر کی اپنی ذات میں سب سے بڑی محافظ ہوتی ہیں۔

(۸۲۲۸) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَيْنُ حَقٌّ وَنَهَى عَنْ الْوُشْمِ [صححه البخاری (۵۷۴۰)]، ومسلم (۲۱۸۷)، وابن حبان (۵۵۰۳)۔

(۸۲۲۸) اور نبی ﷺ نے فرمایا نظر لگنا برحق ہے اور اور نبی ﷺ نے جسم گدوانے سے منع فرمایا ہے۔

(۸۲۲۹) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاةٍ مَا كَانَتْ الصَّلَاةُ هِيَ تَحْبِسُهُ لَا يَمْنَعُهُ إِلَّا أَنْتَظَرُهَا [راجع: (۸۱۰۶)]۔

(۸۲۲۹) اور نبی ﷺ نے فرمایا آدی جب تک نماز کا انتظار کرتا رہتا ہے، اسے نماز ہی میں شمار کیا جاتا ہے، نماز کا انتظار ہی اسے مسجد میں روک کر رکھتا ہے۔

۸۲۳۰. وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ

(۸۲۳۰) اور نبی ﷺ نے فرمایا اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہوتا ہے اور تم صدقات و خیرات میں ان لوگوں سے ابتداء کرو جو تمہاری ذمہ داری میں آتے ہیں۔

(۸۲۳۱) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَوْلَى النَّاسِ بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ فِي الْأُولَى وَالْآخِرَةِ قَالُوا كَيْفَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْأَنْبِيَاءُ إِخْوَةٌ مِنْ عِلَالٍ وَأُمَّهَاتُهُمْ شَتَّى وَدِينُهُمْ وَاحِدٌ فَلَيْسَ بَيْنَنَا نَبِيٌّ

(۸۲۳۱) اور نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا میں تمام لوگوں میں دین و آخرت میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے سب سے زیادہ قریب ہوں صحابہ جنہوں نے پوچھا یا رسول اللہ! وہ کیسے؟ نبی ﷺ نے فرمایا تمام انبیاء علیہم السلام باپ شریک بھائی ہیں، اور ان کی مائیں مختلف ہیں اور

ان کا دین ایک ہی ہے، میرے اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے درمیان کوئی نبی (پیغمبر) نہیں ہے۔

(۸۲۳۲) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا أَنَا نَائِمٌ أُوتِيْتُ بِخَزَائِنِ الْأَرْضِ فَوُضِعَ فِي يَدَيَّ سَعَارَانِ

مِنْ ذَهَبٍ فَكَبَّرَا عَلَى وَاهِمَانِي فَأَوْحَى إِلَيَّ أَنْ أَنْفُخَهُمَا فَنَفَخْتُهُمَا فَذَهَبَا فَأَوَلَّتُهُمَا الْكَذَّابِينَ الَّذِينَ آتَا بَيْنَهُمَا صَاحِبُ صُنْعَاءَ وَصَاحِبُ الْيَمَامَةِ [صححه البخاری (۴۳۷۵)، ومسلم (۲۲۷۴)].

(۸۲۳۲) اور نبی ﷺ نے فرمایا ایک مرتبہ میں سو رہا تھا، اسی دوران میرے پاس زمین کے خزانے لائے گئے، اور میرے دونوں ہاتھوں پر سونے کے دو کنگن رکھ دیئے گئے، مجھے وہ بڑے گراں گزرے چنانچہ مجھ پر وحی آئی کہ انہیں پھونک مار دو، چنانچہ میں نے انہیں پھونک مار دی اور وہ غائب ہو گئے، میں نے اس کی تعبیر ان دو کذابوں سے کی جن کے درمیان میں ہوں یعنی صنعاء والا (اسود عسی) اور یمامہ والا (مسلمہ کذاب)

(۸۲۳۳) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ وَاحِدٌ بِمُنْجِيهِ عَمَلُهُ وَلَكِنْ سَدُّوا وَقَارِبُوا قَالُوا وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِي اللَّهُ مِنْهُ بِرَحْمَةٍ وَفَضْلٍ

(۸۲۳۳) اور نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کسی شخص کو اس کا عمل نجات نہیں دلا سکتا، البتہ سیدھے اور قریب رہو، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ کو بھی نہیں؟ فرمایا مجھے بھی نہیں، الا یہ کہ میرا رب مجھے اپنی مغفرت اور رحمت سے ڈھانپ لے۔

(۸۲۳۴) وَقَالَ نَهَى عَنْ بَيْعَتَيْنِ وَلِبَسَتَيْنِ أَنْ يَحْتَسِبَى أَحَدُكُمْ فِي التَّوْبِ الْوَاحِدِ لَيْسَ عَلَى فَرْجِهِ مِنْهُ شَيْءٌ وَأَنْ يَشْتِمَلَ فِي إِزَارِهِ إِذَا مَا صَلَّى إِلَّا أَنْ يُحَالِفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ عَلَى عَاتِقَيْهِ وَنَهَى عَنِ اللَّمَسِ وَالنَّجَشِ

(۸۲۳۴) اور نبی ﷺ نے دو قسم کی خرید و فروخت اور دو قسم کے لباس سے منع فرمایا ہے، لباس تو یہ ہے کہ انسان ایک کپڑے میں گوٹ مار کر بیٹھے اور اس کی شرمگاہ پر ذرہ سا بھی کپڑا نہ ہو اور یہ کہ نماز پڑھتے وقت انسان اپنے ازار میں لپٹ کر نماز پڑھے، الا یہ کہ وہ اس کے دو کنارے مخالف سمت سے اپنے کندھوں پر ڈال لے اور بیچ ملاسہ اور نجش سے منع فرمایا ہے۔

فائدہ: بیچ ملاسہ کا مطلب یہ ہے کہ خریدار یہ کہہ دے کہ میں جس چیز پر ہاتھ رکھ دوں وہ اتنے روپے کی میری ہوگئی اور نجش سے مراد دھوکہ ہے۔

(۸۲۳۵) وَقَالَ الْعَجَمَاءُ جَرُّهَا جُبَّارٌ وَالْبُرُّ جُبَّارٌ وَالْمَعْدِنُ جُبَّارٌ وَفِي الرَّكَازِ الْخُمْسُ

(۸۲۳۵) اور جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا چوپائے کا زخم رائیگاں ہے، کنوئیں میں گر کر مرنے والے کا خون رائیگاں ہے، کان میں مرنے والے کا خون بھی رائیگاں ہے، اور وہ دھینہ جو کسی کے ہاتھ لگ جائے، اس میں خمس (پانچواں حصہ) واجب ہے۔

(۸۲۳۶) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الْمُقْبِرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ آتَا أَشْبَهُكُمْ صَلَاةً بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ قَالَ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ وَكَانَ يَكْبِّرُ إِذَا رَكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ وَإِذَا قَامَ مِنَ السَّجْدَتَيْنِ قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ [صححه

البخاری (۷۹۵)]. [انظر: ۹۸۳۶].

(۸۲۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز کے اعتبار سے میں تم سب سے زیادہ نبی ﷺ کے مشابہہ ہوں، نبی ﷺ جب

سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہتے تو رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ کہتے، جب رکوع میں جاتے، یا رکوع سے سر اٹھاتے یا دوسری رکعت کے لئے کھڑے ہوتے تو ہر موقع پر تکبیر کہتے۔

(۸۲۳۷) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ عَجَلَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مَوْلُودٍ يُوَلَّدُ مِنْ بَنِي آدَمَ يَمَسُّهُ الشَّيْطَانُ بِأُصْبَعِهِ إِلَّا مَرْيَمَ وَابْنَهَا [راجع: ۷۸۶۶]۔

(۸۲۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہر پیدا ہونے والے بچے کو شیطان اپنی انگلی سے کچو کے لگاتا ہے لیکن حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور ان کی والدہ حضرت مریم علیہا السلام کے ساتھ ایسا نہیں ہوا۔

(۸۲۳۸) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لَأَنْظُرُ إِلَى مَا وَرَائِي كَمَا أَنْظُرُ إِلَى مَا بَيْنَ يَدَيَّ فَسَوُّوا صُفُوفَكُمْ وَأَحْسِنُوا رُكُوعَكُمْ وَسُجُودَكُمْ [راجع: ۷۱۹۸]۔

(۸۲۳۸) اور نبی ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے میں اپنے پیچھے بھی اسی طرح دیکھتا ہوں جیسے اپنے آگے اور سامنے کی چیزیں دیکھ رہا ہوتا ہوں، اس لئے تم اپنی صفیں سیدھی رکھا کرو اور اپنے رکوع و سجود کو خوب اچھی طرح ادا کیا کرو۔

(۸۲۳۹) وَيَأْسَدُهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَتْهُنَّ رِجَالٌ مِنْ حَوْلِ الْمَسْجِدِ لَا يَشْهَدُونَ الْعِشَاءَ أَوْ لَأَحْرَقَنَّ حَوْلَ بُيُوتِهِمْ بِحُزْمِ الْحَطَبِ [انظر: ۷۷]۔

(۸۲۳۹) اور گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے فرمایا مسجد کے ارد گرد رہنے والے جو لوگ نماز عشاء میں نہیں آتے، وہ نماز ترک کرنے سے باز آ جائیں، ورنہ میں ان کے گھروں کے پاس لکڑیوں کے گٹھے جمع کر کے انہیں آگ لگا دوں گا۔  
(۸۲۴۰) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ الْعَلَاءِ الثَّقَفِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِنْ حِينَ يَخْرُجُ أَحَدُكُمْ مِنْ بَيْتِهِ إِلَى مَسْجِدِهِ فَرَجُلٌ تَكْتُبُ حَسَنَةً وَالْآخَرَى تَمْحُو سَيِّئَةً [انظر: ۹۵۷۲، ۱۰۲۰۶]۔

(۸۲۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے جو شخص اپنے گھر سے میری مسجد کے لئے نکلے تو اس کے ایک قدم پر نیکی لکھی جاتی ہے اور دوسرا قدم اس کے گناہ مٹاتا ہے۔

(۸۲۴۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمْرَةُ يَعْنِي الزِّيَّاتَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنِ الْأَعْرَابِيِّ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَيَنَادِي مَعَ ذَلِكَ إِنَّ لَكُمْ أَنْ تَحْيَوْا فَلَا تَمُوتُوا أَبَدًا وَإِنَّ لَكُمْ أَنْ تَصِحُّوا فَلَا تَسْقُمُوا أَبَدًا وَإِنَّ لَكُمْ أَنْ تَشْبُوا فَلَا تَهْرَمُوا أَبَدًا وَإِنَّ لَكُمْ أَنْ تَنَعَمُوا فَلَا تَبَاسُوا أَبَدًا قَالَ يَتَنَادَوْنَ بِهَذِهِ الْأَرْبَعَةِ [انظر: ۱۱۳۵۲]۔

(۸۲۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن اہل جنت میں یہ منادی

کردی جائے گی کہ تم زندہ رہو گے، کبھی نہ مرو گے، ہمیشہ تندرست رہو گے، کبھی بیمار نہ ہو گے، ہمیشہ جوان رہو گے، کبھی بوڑھے نہ ہو گے، ہمیشہ نعمتوں میں رہو گے، کبھی غم نہ دیکھو گے یہ چار انعامات منادی کر کے سنائیں جائیں گے۔

(۸۲۴۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنِي أَبُو كَثِيرٍ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ وَقَالَ لَنَا وَاللَّهِ مَا خَلَقَ اللَّهُ مُؤْمِنًا يَسْمَعُ بِي وَلَا يَرَانِي إِلَّا أَحَبَّنِي قُلْتُ وَمَا عَلِمْتُ بِذَلِكَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ إِنَّ أُمِّي كَانَتْ امْرَأَةً مُشْرِكَةً وَإِنِّي كُنْتُ أَدْعُوهَا إِلَى الْإِسْلَامِ وَكَانَتْ تَأْتِي عَلَيَّ فَدَعَوْتُهَا يَوْمًا فَاسْمَعَنِي فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَكْرَهُ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَبْكِي فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي كُنْتُ أَدْعُو أُمِّي إِلَى الْإِسْلَامِ وَكَانَتْ تَأْتِي عَلَيَّ وَإِنِّي دَعَوْتُهَا الْيَوْمَ فَاسْمَعَنِي فِيكَ مَا أَكْرَهُ فَادْعُ اللَّهَ أَنْ يَهْدِيَ أُمَّ أَبِي هُرَيْرَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ اهْدِ أُمَّ أَبِي هُرَيْرَةَ فَخَرَجْتُ أَعْدُو أَبْشُرُهَا بِدُعَاءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا أَتَيْتُ الْبَابَ إِذَا هُوَ مُجَافٍ وَسَمِعْتُ خُصْخُصَةَ الْمَاءِ وَسَمِعْتُ خَشْفَ رَجُلٍ يَعْنِي وَقَعَهَا فَقَالَتْ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ كَمَا أَنْتَ ثُمَّ فَتَحْتُ الْبَابَ وَقَدْ لَبِسْتُ دِرْعَهَا وَعَجَلْتُ عَنْ خِمَارِهَا فَقَالَتْ إِنِّي أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَجَعْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْكِي مِنَ الْفَرَحِ كَمَا بَكَيتُ مِنَ الْحُزْنِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَبْشِرْ فَقَدْ اسْتَجَابَ اللَّهُ دُعَائَكَ وَقَدْ هَدَى أُمَّ أَبِي هُرَيْرَةَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يُحِبَّنِي أَنَا وَأُمِّي إِلَى عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِينَ وَيُحِبَّهُمْ إِلَيْنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ حَبِّبْ عَبْدَكَ هَذَا وَأُمَّهُ إِلَى عِبَادِكَ الْمُؤْمِنِينَ وَحَبِّبَهُمْ إِلَيْهِمَا فَمَا خَلَقَ اللَّهُ مُؤْمِنًا يَسْمَعُ بِي وَلَا يَرَانِي أَوْ يَرَى أُمِّي إِلَّا وَهُوَ يُحِبُّنِي

(۸۲۴۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بخدا! اللہ جس مؤمن کو پیدا کرتا ہے اور وہ میرے متعلق سنتا ہے یا مجھے دیکھتا ہے تو مجھ سے محبت کرنے لگتا ہے، راوی نے پوچھا کہ اے ابو ہریرہ! آپ کو اس کا علم کیسے ہوا؟ فرمایا دراصل میری والدہ مشرک عورت تھیں، میں انہیں اسلام کی طرف دعوت دیتا تھا لیکن وہ ہمیشہ انکار کر دیتی تھیں، ایک دن میں نے انہیں دعوت دی تو میرے کانوں کو نبی ﷺ کے متعلق ایسی بات سننا پڑی جو مجھے ناگوار گذری، میں روتا ہوا نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں اپنی والدہ کو اسلام کی طرف دعوت دیتا تھا اور وہ ہمیشہ انکار کر دیتی تھیں، آج میں نے انہیں دعوت دی تو میرے کانوں کو آپ کے متعلق ایسی بات سننا پڑی جو مجھے ناگوار گذری، آپ اللہ سے دعا کر دیجئے کہ وہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی ماں کو ہدایت عطا فرمادے۔

نبی ﷺ نے دعا فرمادی کہ اے اللہ! ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی ماں کو ہدایت عطا فرما، میں دوڑتا ہوا نکلتا تھا کہ اپنی والدہ کو نبی ﷺ کی دعا کی بشارت دوں، جب میں گھر کے دروازے پر پہنچا تو وہ اندر سے بند تھا، مجھے پانی گرنے کی آواز آئی اور پاؤں کی آہٹ محسوس ہوئی، والدہ نے اندر سے کہا کہ ابو ہریرہ! تھوڑی دیر کے رہو، تھوڑی دیر بعد دروازہ کھلا تو وہ اپنی قمیص پہن چکی



تھیں اور جدی سے دوپٹہ اوڑھ لیا تھا، مجھے دیکھتے ہی کہنے لگیں اِنِّیْ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ یہ سنتے ہی میں نبی ﷺ کی خدمت میں دوبارہ خوشی کے آنسو لیے حاضر ہوا جیسے پہلے غم کے مارے رو رہا تھا، اور عرض کیا یا رسول اللہ! مبارک ہو، اللہ نے آپ کی دعاء قبول کر لی، اور ابو ہریرہ کی ماں کو ہدایت نصیب فرمادی۔

پھر میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ سے دعاء کر دیجئے کہ وہ اپنے مومن بندوں کے دل میں میری اور میری والدہ کی محبت پیدا فرماوے اور ان کی محبت ان دونوں کے دلوں میں ڈال دے، چنانچہ نبی ﷺ نے دعاء فرمادی کہ اے اللہ! اپنے مومن بندوں کے دل میں اپنے اس بندے اور اس کی والدہ کی محبت پیدا فرما اور ان کی محبت ان کے دلوں میں پیدا فرما، اس کے بعد اللہ نے جو مومن بھی پیدا کیا اور وہ میرے بارے میں بتایا مجھے دیکھتا ہے یا میری والدہ کو دیکھتا ہے تو وہ مجھ سے محبت کرنے لگتا ہے۔

(۸۲۴۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُفَرِّقِيُّ حَدَّثَنَا حَيَّوَةُ وَابْنُ لَهِيْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ يَتِيمٌ عُرْوَةُ أَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ يُحَدِّثُ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ أَنَّهُ سَأَلَ أَبَا هُرَيْرَةَ هَلْ صَلَّيْتَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْخَوْفِ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ نَعَمْ فَقَالَ مَتَى قَالَ عَامَ غَزْوَةِ نَجْدٍ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَصَلَاةِ الْعَصْرِ وَقَامَتْ مَعَهُ طَائِفَةٌ وَطَائِفَةٌ أُخْرَى مُقَابِلَةَ الْعَدُوِّ ظُهُورُهُمْ إِلَى الْقِبْلَةِ فَكَبَّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَبَّرُوا جَمِيعًا الَّذِينَ مَعَهُ وَالَّذِينَ يُقَابِلُونَ الْعَدُوَّ ثُمَّ رَكَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَةً وَاحِدَةً ثُمَّ رَكَعَتْ مَعَهُ الطَّائِفَةُ الَّتِي تَلِيهِ ثُمَّ سَجَدَتْ الطَّائِفَةُ الَّتِي تَلِيهِ وَالْآخَرُونَ قِيَامَ مُقَابِلَةَ الْعَدُوِّ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَامَتْ الطَّائِفَةُ الَّتِي مَعَهُ فَذَهَبُوا إِلَى الْعَدُوِّ فَقَابَلُوهُمْ وَأَقْبَلَتْ الطَّائِفَةُ الَّتِي كَانَتْ مُقَابِلَةَ الْعَدُوِّ فَرَكَعُوا وَسَجَدُوا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَانِمٌ كَمَا هُوَ ثُمَّ قَامُوا فَرَكَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَةً أُخْرَى وَرَكَعُوا مَعَهُ وَسَجَدُوا مَعَهُ ثُمَّ أَقْبَلَتْ الطَّائِفَةُ الَّتِي كَانَتْ تُقَابِلُ الْعَدُوَّ فَرَكَعُوا وَسَجَدُوا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدٌ وَمَنْ تَبِعَهُ ثُمَّ كَانَ التَّسْلِيمُ فَسَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمُوا جَمِيعًا فَكَانَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَانِ وَلِكُلِّ رَجُلٍ مِنَ الطَّائِفَتَيْنِ رَكْعَتَانِ

(۸۲۴۳) ایک مرتبہ مروان بن حکم نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا آپ نے نبی ﷺ کے ساتھ نماز خوف پڑھی ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! مروان نے پوچھا کب؟ انہوں نے فرمایا غزوہ نجد کے سال اور وہ اس طرح کہ نبی ﷺ نماز عصر کے لئے کھڑے ہوئے، ایک گروہ آپ ﷺ کے پیچھے کھڑا ہو گیا اور دوسرا دشمن کے مد مقابل، جس کی پشت قبلہ کی طرف تھی، نبی ﷺ نے تکبیر کہی اور سب لوگوں نے ”جو نبی ﷺ کے ساتھ نماز میں شریک تھے یا دشمن سے قتال کر رہے تھے“ تکبیر کہی، پھر نبی ﷺ نے ایک رکوع کیا، پیچھے والے گروہ نے بھی رکوع کیا، پھر سجدہ کیا تو پیچھے والے گروہ نے بھی سجدہ کیا، دوسرا گروہ دشمن کے سامنے کھڑا رہا۔

پھر نبی ﷺ کھڑے ہوئے اور ساتھ والا گروہ بھی کھڑا ہو گیا، یہ لوگ دشمن سے جا کر لڑنے لگے اور دشمن کے مد مقابل جو

گروہ لڑ رہا تھا وہ یہاں آ گیا، انہوں نے سب سے پہلے رکوع سجدہ کیا اور نبی ﷺ کھڑے رہے، جب وہ کھڑے ہوئے تو نبی ﷺ نے انہیں دوسری رکعت پڑھائی اور انہوں نے نبی ﷺ کے ساتھ رکوع سجدہ کیا، پھر دشمن کا دم مقابل گروہ بھی آ گیا اور اس نے پہلے رکوع سجدہ کیا، نبی ﷺ اور دیگر مقتدی بیٹھے رہے، پھر سلام پھیر دیا گیا، نبی ﷺ نے سلام پھیرا تو سب نے اکٹھے ہی سلام پھیر دیا، اس طرح نبی ﷺ کی بھی دو رکعتیں ہوئیں اور ہر گروہ کی بھی دو دو رکعتیں ہوئیں۔

(۸۲۴۴) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَيُّوَةُ أَخْبَرَنَا أَبُو هَانِيءٍ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْغِفَارِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَّبِعُ الْخَوِيرَ مِنَ الثِّيَابِ فَيَنْزِعُهُ

(۸۲۴۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ریشمی کپڑوں کا پیچھا کرتے تھے اور انہیں اتار دیتے تھے۔

(۸۲۴۵) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَجَلَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَتَتْ عَلَيْهِ سِتُّونَ سَنَةً فَقَدْ أَعَدَّ اللَّهُ إِلَيْهِ فِي الْعُمُرِ [راجع: ۷۶۹۹].

(۸۲۴۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس شخص کو اللہ نے ساٹھ سال تک زندگی عطا فرمائی ہو، اللہ کے عذر پورا کر دیتے ہیں۔

(۸۲۴۶) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَمِيْنِ ابْنُ عَلِيٍّ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرُّ مَا فِي رَجُلٍ شُحُّ هَالَعٍ وَجَبْنِ خَالَعٍ [راجع: ۷۹۹۷].

(۸۲۴۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا انسان میں سب سے بدترین چیز بے صبرے پن کے ساتھ بخل اور حد سے زیادہ بزدل ہونا ہے۔

(۸۲۴۷) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ عُرِضَ عَلَيْهِ طَيْبٌ فَلَا يَرُدُّهُ فَإِنَّهُ خَفِيفُ الْمَحْمَلِ طَيْبُ الرَّابِعَةِ (۸۲۴۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس شخص کے سامنے خوشبو پیش کی جائے، اسے وہ رد نہیں کرنی چاہئے کیونکہ اس کا بوجھ ہلکا اور مہک عمدہ ہوتی ہے۔

(۸۲۴۸) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هُبَيْرَةَ عَنْ أَبِي تَمِيمٍ الْجَيْشَانِيِّ قَالَ كَتَبَ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هُرَيْرَةَ مَوْلَى مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ يُذَكِّرُهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَبَعَ جَنَازَةً فَحَمَلَ مِنْ عُلُوِّهَا وَحَمَلَ فِي قَبْرِهَا وَقَعَدَ حَتَّى يُؤْذَنَ لَهُ أَبَ بَقِيرَاطَيْنِ مِنَ الْأَجْرِ كُلُّ قِيرَاطٍ مِثْلُ أُحُدٍ [انظر: ۱۰۸۸۷].

(۸۲۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی جنازہ کے ساتھ شریک ہو، اسے کندھا دے، قبر میں مٹی ڈالے اور دفن سے فراغت ہونے تک انتظار کرتا رہے اسے دو قیراط کے برابر ثواب ملے گا، جن میں سے ہر قیراط احد پہاڑ کے برابر ہوگا۔

(۸۲۳۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ مِنْ كِتَابِهِ قَالَ ثَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَمْرِو الْمُعَافِرِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي نُعَيْمَةَ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ مُسْلِمٍ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَقَوَّلَ عَلَى مَا لَمْ أَقُلْ فَلْيَتَّبِعُوا مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ وَمَنْ اسْتَشَارَهُ أَخُوهُ الْمُسْلِمُ فَأَشَارَ عَلَيْهِ بِغَيْرِ رُشْدٍ فَقَدْ خَانَهُ وَمَنْ أَفْتَى بِفِتْيَا غَيْرِ ثَبَتٍ فَإِنَّمَا إِثْمُهُ عَلَى مَنْ أَفْتَاهُ

(۸۲۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص میری طرف ایسی بات منسوب کرے جو میں نے نہ کہی ہو، اسے اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالینا چاہئے، جس شخص سے اس کا مسلمان بھائی کوئی مشورہ مانگے اور وہ اسے درست مشورہ نہ دے تو اس نے خیانت کی، اور جس شخص کو غیر مستند فتویٰ دے دیا گیا ہو، اس کا گناہ فتویٰ دینے والے پر ہے۔

(۸۲۴۰) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقَرِّي حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنِي أَبُو هَانِيءٍ حُمَيْدُ بْنُ هَانِيءٍ الْخَوْلَانِيُّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ مُسْلِمٍ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ سَيَكُونُ لِي آخِرُ الزَّمَانِ نَاسٌ مِنْ أُمَّتِي يُحَدِّثُونَكُمْ مَا لَمْ تَسْمَعُوا بِهِ أَنْتُمْ وَلَا آبَاؤُكُمْ فَلْيَاكُمُ وَيَاكُمُ

(۸۲۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عنقریب آخر زمانے میں میری امت میں کچھ ایسے لوگ آئیں گے جو تمہارے سامنے ایسی احادیث بیان کریں گے جو تم نے سنی ہوں گی اور نہ ہی تمہارے آباؤ اجداد نے، ایسے لوگوں سے اپنے آپ کو بچانا اور ان سے دور رہنا۔

(۸۲۴۱) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَمِعْتُمْ أَصْوَاتَ الدِّبْكَةِ فَإِنَّهَا رَأَتْ مَلَكًا فَاسْأَلُوا اللَّهَ وَارْغَبُوا إِلَيْهِ وَإِذَا سَمِعْتُمْ نَهَاقَ الْحَمِيرِ فَإِنَّهَا رَأَتْ شَيْطَانًا فَاسْتَعِيدُوا بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ مَا رَأَتْ [راجع: ۸۰۵۰]

(۸۲۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم (رات کے وقت) مرغ کی بانگ سنو تو یاد رکھو کہ اس نے کسی فرشتے کو دیکھا ہوگا اس لئے اس وقت سے اللہ اس کے فضل کا سوال کرو، اور جب (رات کے وقت) گدھے کی آواز سنو تو اس نے شیطان کو دیکھا ہوگا اس لئے اللہ سے شیطان کے شر سے پناہ مانگا کرو۔

(۸۲۴۲) حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ حَرْبٍ أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع: ۸۰۵۰]

(۸۲۴۲) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۸۲۵۲) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَمَانَا بِاللَّيْلِ فَلَيْسَ مِنَّا

(۸۲۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص رات کو ہم پر تیر اندازی کرے، وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

(۸۲۵۴) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ عَنِ ابْنِ حُجْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ حَقُّ الْمُؤْمِنِ عَلَى الْمُؤْمِنِ سِتُّ خِصَالٍ أَنْ يُسَلِّمَ عَلَيْهِ إِذَا لَقِيَهُ وَيُسَمِّتَهُ إِذَا عَطَسَ وَإِنْ دَعَاهُ أَنْ يُجِيبَهُ وَإِذَا مَرِضَ أَنْ يَعُودَهُ وَإِذَا مَاتَ أَنْ يَشْهَدَهُ وَإِذَا غَابَ أَنْ يَنْصَحَ لَهُ

(۸۲۵۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہر مسلمان کے دوسرے مسلمان پر چھ حق ہیں ① ملاقات ہو تو سلام کرے ② چھینکے تو اس کا جواب دے ③ دعوت دے تو قبول کرے ④ بیمار ہو تو عیادت کرے ⑤ جائے تو جنازے میں شرکت کرے ⑥ پیٹھ پیچھے اس کی خیر خواہی کرے۔

(۸۲۵۵) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ عَنِ ابْنِ حُجْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْصَى سَلْمَانَ الْخَيْرَ قَالَ إِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ يُرِيدُ أَنْ يَمْنَحَكَ كَلِمَاتٍ تَسْأَلُهُنَّ الرَّحْمَنُ تَرْغَبُ إِلَيْهِ فِيهِنَّ وَتَدْعُو بِهِنَّ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ صِحَّةَ إِيْمَانٍ وَإِيْمَانًا فِي خُلُقِي حَسَنٍ وَنَجَاحًا يَتَّبِعُهُ فَلَاحٌ يَعْنِي وَرَحْمَةً مِنْكَ وَعَافِيَةً وَمَغْفِرَةً مِنْكَ وَرِضْوَانًا قَالَ أَبِي وَهَنْ مَرْفُوعَةً فِي الْكِتَابِ يَتَّبِعُهُ فَلَاحٌ وَرَحْمَةً مِنْكَ وَعَافِيَةً وَمَغْفِرَةً مِنْكَ وَرِضْوَانًا

(۸۲۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کو جو سلمان الخیر کے نام سے مشہور تھے، وصیت کرتے ہوئے فرمایا کہ اللہ کے نبی تمہیں چند کلمات کا تحفہ دینا چاہتے ہیں جن کے ذریعے تم رحمان سے سوال کر سکو، اس کی طرف اپنی رغبت ظاہر کر سکو اور رات دن ان کلمات کے ذریعے اسے پکارا کرو، چنانچہ تم یوں کہا کرو کہ اے اللہ! میں تجھ سے ایمان کی درستگی کی درخواست کرتا ہوں، ایمان کے ساتھ حسن اخلاق اور ایسی کامیابی جس میں دارین کی فلاح آجائے، چاہتا ہوں، اور آپ سے آپ کی رحمت، عافیت، مغفرت اور رضامندی کا طلب گار ہوں۔

(۸۲۵۶) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزٍ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ وَجَدَ سَعَةً فَلَمْ يُضَحَّ فَلَا يَقْرَبَنَّ مُصَلَّنًا

(۸۲۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس شخص کے پاس گنجائش ہو اور وہ پھر بھی قربانی نہ کرے تو وہ ہماری عید گاہ کے قریب بھی نہ آئے۔

(۸۲۵۷) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَزَالُ لِهَذَا الْأَمْرِ أَوْ عَلَى هَذَا الْأَمْرِ عِصَابَةٌ عَلَى

الْحَقُّ وَلَا يَضُرُّهُمْ خِلَافٌ مَنْ خَالَفَهُمْ حَتَّى يَأْتِيَهُمْ أَمْرُ اللَّهِ

(۸۲۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک جماعت دین کے معاملے میں ہمیشہ حق پر رہے گی اور کسی مخالفت کرنے والے کی مخالفت اسے نقصان نہ پہنچا سکے گی، یہاں تک کہ اللہ کا حکم آجائے۔

(۸۲۵۸) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنِي أَبُو خَيْرَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ قَالَ أَبُو خَيْرَةَ لَا أَعْلَمُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ مِنْ ذُكُورٍ أُنْثَى فَلَا يَدْخُلُ الْحَمَّامَ إِلَّا بِمَنْزَرٍ وَمَنْ كَانَتْ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ مِنْ إِنَاثٍ أُنْثَى فَلَا تَدْخُلُ الْحَمَّامَ

(۸۲۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میری امت کے مردوں میں سے جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو، وہ تہبند کے بغیر حمام میں نہ جایا کرے، اور میری امت کی عورتوں میں سے جو خاتون اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتی ہو، وہ حمام میں بالکل نہ جایا کرے۔

(۸۲۵۹) حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبَّاسِ الْجُسَمِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ سُورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ ثَلَاثِينَ آيَةً شَفَعَتْ لِرَجُلٍ حَتَّى غُفِرَ لَهُ وَهِيَ تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ [راجع: ۷۹۶۲]

(۸۲۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قرآن کریم میں تیس آیات پر مشتمل ایک سورت ایسی ہے جس نے ایک آدمی کے حق میں سفارش کی، حتیٰ کہ اس کی بخشش ہوگئی اور وہ سورہ ملک ہے۔

(۸۲۶۰) حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ يُونُسَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ تَفَرَّجَ النَّاسُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فَقَالَ لَهُ نَاتِلُ الشَّامِيِّ أَبُهَا الشَّيْخُ حَدَّثَنَا حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَوَّلَ النَّاسِ يُقْضَى فِيهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثَلَاثَةٌ رَجُلٌ اسْتَشْهَدَ فَأَتَى بِهِ فَعَرَفَهُ نِعْمَهُ فَعَرَفَهَا فَقَالَ وَمَا عَمِلْتُ فِيهَا قَالَ قَاتَلْتُ فِيكَ حَتَّى قُتِلْتُ قَالَ كَذَبْتَ وَلَكِنَّكَ قَاتَلْتَ لِيُقَالَ هُوَ جَرِيءٌ فَقَدْ قِيلَ ثُمَّ أَمَرَ بِهِ فَيُسْحَبُ عَلَى وَجْهِهِ حَتَّى أُلْقَى فِي النَّارِ وَرَجُلٌ تَعَلَّمَ الْعِلْمَ وَعَلَّمَهُ وَقَرَأَ الْقُرْآنَ فَأَتَى بِهِ لِيُعَرِّفَهُ نِعْمَهُ فَعَرَفَهَا فَقَالَ مَا عَمِلْتُ فِيهَا قَالَ تَعَلَّمْتُ فِيكَ الْعِلْمَ وَعَلَّمْتُهُ وَقَرَأْتُ فِيكَ الْقُرْآنَ فَقَالَ كَذَبْتَ وَلَكِنَّكَ تَعَلَّمْتَ لِيُقَالَ هُوَ عَالِمٌ فَقَدْ قِيلَ وَقَرَأْتُ الْقُرْآنَ لِيُقَالَ هُوَ قَارِءٌ فَقَدْ قِيلَ ثُمَّ أَمَرَ بِهِ فَيُسْحَبُ عَلَى وَجْهِهِ حَتَّى أُلْقَى فِي النَّارِ وَرَجُلٌ وَسَّعَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَأَعْطَاهُ مِنْ أَصْنَافِ الْمَالِ كُلِّهِ فَأَتَى بِهِ فَعَرَفَهُ نِعْمَهُ فَعَرَفَهَا فَقَالَ مَا عَمِلْتُ فِيهَا قَالَ مَا تَرَكْتُ مِنْ سَبِيلٍ تُحِبُّ أَنْ يُنْفَقَ فِيهَا إِلَّا أَنْفَقْتُ فِيهَا لَكَ قَالَ كَذَبْتَ وَلَكِنَّكَ فَعَلْتَ ذَلِكَ لِيُقَالَ هُوَ حَوَادٌّ فَقَدْ قِيلَ ثُمَّ أَمَرَ بِهِ فَيُسْحَبُ عَلَى وَجْهِهِ حَتَّى أُلْقَى فِي النَّارِ

(۸۲۶۰) سیمان بن یسار رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ جب حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی مجلس درس ختم ہوئی اور لوگ چھٹ گئے تو

ناٹل شامی نام کے ایک شخص نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ حضرت! ہمیں کوئی ایسا حدیث سنائیے جو آپ نے خود نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہو، انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت کے دن سب سے پہلے جن لوگوں کا فیصلہ ہوگا وہ تین قسم کے لوگ ہوں گے، ایک تو وہ آدمی جو شہید ہوگا، اسے لایا جائے گا، اللہ تعالیٰ اس پر اپنے انعامات گنوائے گا، وہ ان سب کا اعتراف کرے گا، اللہ پوچھے گا کہ پھر تو نے کیا عمل سرانجام دیا؟ وہ عرض کرے گا کہ میں نے آپ کی راہ میں جہاد کیا حتیٰ کہ میں شہید ہو گیا، اللہ فرمائے گا کہ تو جھوٹ بولتا ہے، تو نے اس لئے قتال کیا تھا کہ تجھے ”بہادر“ کہا جائے سو وہ کہا جا چکا، اس کے بعد حکم ہوگا اور اسے چہرے کے بل گھسیٹتے ہوئے لے جا کر جہنم میں پھینک دیا جائے گا۔

دوسرا وہ آدمی جس نے علم سیکھا اور سکھایا ہوگا اور قرآن پڑھ رکھا ہوگا، اسے لایا جائے گا، اللہ تعالیٰ اس کے سامنے اپنے انعامات شمار کروائے گا اور وہ ان سب کا اعتراف کرے گا، اللہ پوچھے گا کہ تو نے کیا عمل سرانجام دیا؟ وہ کہے گا کہ میں نے علم حاصل کیا اور تیری رضا کے لئے دوسروں کو سکھایا اور تیری رضا کے لئے قرآن پڑھا، اللہ فرمائے گا کہ تو جھوٹ بولتا ہے، تو نے علم اس لئے حاصل کیا تھا کہ تجھے ”عالم“ کہا جائے، سو وہ کہا جا چکا، اور تو نے قرآن اس لئے پڑھا تھا کہ تجھے ”قاری“ کہا جائے، سو وہ کہا جا چکا، اس کے بعد حکم ہوگا اور اسے بھی چہرے کے بل گھسیٹتے ہوئے لے جا کر جہنم میں پھینک دیا جائے گا۔

تیسرا وہ آدمی ہوگا جس پر اللہ نے کشادگی فرمائی اور اسے ہر قسم کا مال عطا فرمایا ہوگا، اسے لایا جائے گا، اللہ تعالیٰ اس کے سامنے اپنے انعامات شمار کروائے گا اور وہ ان سب کا اعتراف کرے گا، اللہ پوچھے گا کہ پھر تو نے ان میں کیا عمل سرانجام دیا؟ وہ عرض کرے گا کہ میں نے کوئی ایسا موقع نہیں چھوڑا جس میں خرچ کرنا آپ کو پسند ہو اور میں نے اس میں خرچ نہ کیا ہو، اللہ فرمائے گا کہ تو جھوٹ بولتا ہے، تو نے یہ کام اس لئے کیا تھا کہ تجھے بڑا بخشنے والا کہا جائے، سو وہ کہا جا چکا، اس کے بعد حکم ہوگا اور اسے بھی چہرے کے بل گھسیٹتے ہوئے جہنم میں جھونک دیا جائے گا۔

(۸۲۶۱) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْزِلُنَا غَدًا إِنْ شَاءَ اللَّهُ إِذَا فَتَحَ اللَّهُ الْخَيْفَ حَيْثُ تَقَاسَمُوا عَلَى الْكُفْرِ (۸۲۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کل ہم ان شاء اللہ فتح ہونے کی صورت میں خیف بن کنانہ میں پڑاؤ کریں گے جہاں قریش کے لوگوں نے کفر پر ایک دوسرے کے ساتھ قسمیں کھائی تھیں۔

(۸۲۶۲) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ أَخْبَرَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْفِرُ اللَّهُ لِلْوَطِيِّ إِنَّهُ أَوَى إِلَى رُكْنٍ شَدِيدٍ (۸۲۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ حضرت لوط علیہ السلام کی مغفرت فرمائے، وہ ایک

”مضبوط ستون“ کی پناہ ڈھونڈ رہے تھے۔

(۸۲۶۳) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ أَخْبَرَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ



صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا امْرَأَتَانِ مَعَهُمَا ابْنَانِ لَّهُمَا جَاءَ الذَّنْبُ فَأَخَذَ أَحَدُ الْاِبْنَيْنِ فَتَحَاكَمَا اِلَى دَاوُدَ فَقَضَىٰ بِهٖ لِلْكُبْرَىٰ فَخَرَجَتَا فَدَعَاهُمَا سُلَيْمَانُ فَقَالَ هَاتُوا السَّكِينَ اَشَقُّهُ بَيْنَهُمَا فَقَالَتِ الصُّغْرَىٰ يَرْحَمُكَ اللّٰهُ هُوَ ابْنُهَا لَا تَشَقُّهُ فَقَضَىٰ بِهٖ لِلصُّغْرَىٰ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَاللّٰهُ اِنْ عَلِمْنَا مَا السَّكِينُ اِلَّا يَوْمِنَا وَمَا كُنَّا نَقُولُ اِلَّا الْمُدْيَةَ [صححه البخارى (۳۴۲۷)، ومسلم (۱۷۲۰)]، [انظر: (۸۴۶۱)].

(۸۲۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو عورتیں تھیں، ان کے ساتھ ان کے دو بیٹے بھی تھے، اچانک کہیں سے ایک بھیڑیا آیا اور ایک لڑکے کو اٹھا کر لے گیا، وہ دونوں اپنا مقدمہ لے کر حضرت داؤد علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئیں، انہوں نے یہ فیصلہ فرما دیا کہ جو بچہ رہ گیا ہے وہ بڑی والی کا ہے، وہ دونوں وہاں سے نکلیں تو حضرت سلیمان علیہ السلام نے انہیں بلا لیا، اور فرمانے لگے کہ چھری لے کر آؤ، میں اس بچے کو دو حصوں میں تقسیم کر کے تمہیں دے دیتا ہوں، یہ سن کر چھوٹی والی کہنے لگی کہ اللہ آپ پر رحم فرمائے، یہ اسی کا بچہ ہے (کم از کم زندہ تو رہے گا) آپ اسے دو حصوں میں تقسیم نہ کریں، چنانچہ حضرت سلیمان علیہ السلام نے چھوٹی والی کے حق میں فیصلہ کر دیا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ بخدا! چھری کے لئے عربی میں ”سکین“ کا لفظ ہمارے علم میں اسی دن آیا، اس سے پہلے ہم اسے ”مدیہ“ کہتے تھے۔

(۸۳۶۴) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ أَخْبَرَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْتَنَ اِبْرَاهِيمُ خَلِيلُ الرَّحْمَنِ بَعْدَمَا آتَتْ عَلَيْهِ ثَمَانُونَ سَنَةً وَاخْتَنَ بِالْقُدُومِ مُحَفَفَةً (۸۲۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حضرت ابراہیم خلیل اللہ نے اسی سال کی عمر میں اپنے ختنے کیے، جس جگہ ختنے کیے اس کا نام ”قدوم“ تھا۔

(۸۳۶۵) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ أَخْبَرَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَجُلٌ لَّا تَصَدَّقَنَّ اللَّيْلَةَ صَدَقَةً فَأَخْرَجَ صَدَقَتَهُ فَوَضَعَهَا فِي يَدِ زَانِيَةٍ فَاصْبَحُوا يَتَحَدَّثُونَ تُصَدِّقُ اللَّيْلَةَ عَلَى زَانِيَةٍ وَقَالَ لَّا تَصَدَّقَنَّ اللَّيْلَةَ بِصَدَقَةٍ فَأَخْرَجَ صَدَقَتَهُ فَوَضَعَهَا فِي يَدِ سَارِقٍ فَاصْبَحُوا يَتَحَدَّثُونَ تُصَدِّقُ اللَّيْلَةَ عَلَى سَارِقٍ ثُمَّ قَالَ لَّا تَصَدَّقَنَّ اللَّيْلَةَ بِصَدَقَةٍ فَأَخْرَجَ الصَّدَقَةَ فَوَضَعَهَا فِي يَدِ غَنِيٍّ فَاصْبَحُوا يَتَحَدَّثُونَ تُصَدِّقُ اللَّيْلَةَ عَلَى غَنِيٍّ فَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى سَارِقٍ وَعَلَى زَانِيَةٍ وَعَلَى غَنِيٍّ قَالَ فَأَبَى فَقِيلَ لَهُ أَمَّا صَدَقَتُكَ فَقَدْ تَقَبَّلْتُ أَمَّا الزَّانِيَةُ فَلَعَلَّهَا يَعْنِي أَنْ تَسْتَعِفَّ بِهِ وَأَمَّا السَّارِقُ فَلَعَلَّهُ أَنْ يَسْتَفْنِيَ بِهِ وَأَمَّا الْغَنِيُّ فَلَعَلَّهُ أَنْ يَعْتَبَرَ فَيُنْفِقَ مِمَّا آتَاهُ اللَّهُ [انظر: (۸۵۸۶)].

(۸۲۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ایک شخص نے کہا کہ میں آج کی رات صدقہ دوں گا چنانچہ وہ صدقہ کا مال لے کر نکلا اور انجانے میں ایک زانیہ عورت کے ہاتھ میں دے آیا صبح کو لوگوں نے تذکرہ کیا کہ آج رات

ایک زانیہ عورت کو خیرات ملی، وہ شخص کہنے لگا کہ آج رات میں پھر صدقہ دوں گا چنانچہ دوسری رات کو پھر وہ صدقہ کا مال لے کر نکلا اور ایک چور کے ہاتھ میں رکھ آیا، صبح کو لوگوں نے تذکرہ کیا کہ آج رات ایک چور کو خیرات کا مال ملا، اس شخص نے کہا کہ میں آج پھر صدقہ دوں گا چنانچہ (تیسری رات کو) وہ صدقہ کا مال لے کر پھر نکلا اور انجانے میں ایک دولت مند کو دے آیا صبح کو لوگوں نے تذکرہ کیا کہ آج رات ایک مال دار کو صدقہ ملا، وہ شخص کہنے لگا کہ الہی تیرا شکر ہے کہ چور کو زانیہ کو اور دولت مند شخص کو (میرا صدقہ کا مال دلویا، ہاتھ کے ذریعہ) اس سے کہا گیا کہ تیرا صدقہ قبول ہو گیا تو نے جو چور کو صدقہ دیا تو اس کی وجہ سے شاید وہ چوری سے دست کش ہو جائے، اور زانیہ کو جو تو نے صدقہ دیا تو ممکن ہے اس کی وجہ سے وہ زنا کاری چھوڑ دے، باقی دولت مند بھی ممکن ہے کہ اس سے نصیحت حاصل کرے اور اللہ تعالیٰ نے جو مال اس کو عطا فرمایا ہے اس کو راہ خدا میں خرچ کرے۔

(۸۲۶۶) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ أَخْبَرَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ ابْنِ آدَمَ تَأْكُلُهُ الْأَرْضُ إِلَّا عَجَبَ الذَّنْبِ فَإِنَّهُ مِنْهُ خُلِقَ وَمِنْهُ يَرْكَبُ (۸۲۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا زمین ابن آدم کا سارا جسم کھا جائے گی سوائے ریڑھ کی ہڈی کے کہ اسی سے انسان پیدا کیا جائے گا اور اسی سے اس کی ترکیب ہوگی۔

(۸۲۶۷) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ أَخْبَرَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمَرَ عَلَى الصَّدَقَةِ فَقِيلَ مَعَ ابْنِ جَمِيلٍ وَخَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ وَالْعَبَّاسُ عَمَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ مَا نَقَمَ ابْنُ جَمِيلٍ إِلَّا أَنَّهُ كَانَ فَقِيرًا فَأَغْنَاهُ اللَّهُ وَأَمَّا خَالِدٌ فَإِنَّكُمْ تَظْلِمُونَ خَالِدًا فَقَدْ احْتَبَسَ أَذْرَاعَهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأَمَّا الْعَبَّاسُ فَهِيَ عَلَى وَمِثْلُهَا ثُمَّ قَالَ أَمَا عَلِمْتُمْ أَنَّ عَمَّ الرَّحْلِ صِنُوْ أَبِيهِ [۱: ۸۲۶۸]

(۸۲۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو زکوٰۃ وصول کرنے کے لئے بھیجا، کسی نے بارگاہ نبوت میں عرض کیا کہ ابن جمیل، حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ اور نبی ﷺ کے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے زکوٰۃ ادا نہیں کی، نبی ﷺ نے فرمایا ابن جمیل سے یہی چیز تو ناراض کرتی ہے کہ وہ پہلے تنگ دست تھے، پھر اللہ نے انہیں مال و دولت عطا فرمایا (اور اب وہ زکوٰۃ ادا نہیں کر رہے) باقی رہے خالد، تو تم ان پر ظلم کرتے ہو کیونکہ انہوں نے تو اپنی زرہیں بھی راہ خدا میں وقف کر رکھی ہیں، اور باقی رہے عباس رضی اللہ عنہ تو وہ میرے ذمے ہیں، پھر فرمایا کیا یہ بات تمہارے علم میں نہیں کہ انسان کا چچا اس کے باپ کے مرتبے میں ہوتا ہے۔

(۸۲۶۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الصَّبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ (۸۲۶۸) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۸۲۶۹) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ الْمُقْبِرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ خَارِجٍ يَخْرُجُ يَعْنِي مِنْ بَيْتِهِ إِلَّا بِيَدِهِ رَايَتَانِ رَايَةُ بِيَدِ مَلِكٍ وَرَايَةُ بِيَدِ شَيْطَانٍ فَإِنْ خَرَجَ لِمَا يُحِبُّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ اتَّبَعَهُ الْمَلِكُ بِرَايَتِهِ فَلَمْ يَزَلْ تَحْتَ رَايَةِ الْمَلِكِ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى بَيْتِهِ وَإِنْ خَرَجَ لِمَا يُسْخِطُ اللَّهُ اتَّبَعَهُ الشَّيْطَانُ بِرَايَتِهِ فَلَمْ يَزَلْ تَحْتَ رَايَةِ الشَّيْطَانِ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى بَيْتِهِ

(۸۲۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب بھی کوئی شخص اپنے گھر سے نکلتا ہے تو اس کے دروازے پر دو جھنڈے ہوتے ہیں، ایک جھنڈا فرشتے کے ہاتھ میں ہوتا ہے اور دوسرا شیطان کے ہاتھ میں ہوتا ہے۔ اگر وہ اللہ کی رضا والے عمل کے لئے نکلتا ہے تو فرشتہ اپنا جھنڈا لے کر اس کے پیچھے پیچھے روانہ ہو جاتا ہے اور وہ گھر لوٹنے تک فرشتے کے جھنڈے تلے ہوتا ہے، اور اگر وہ اللہ کی ناراضگی والے عمل کے لئے نکلتا ہے تو شیطان اپنا جھنڈا لے کر اس کے پیچھے پیچھے روانہ ہو جاتا ہے اور وہ گھر واپس آنے تک شیطان کے جھنڈے تلے رہتا ہے۔

(۸۲۷۰) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ الْمُقْبِرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ الْمُحِلَّ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ

(۸۲۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے حلالہ کرنے والے اور کروانے والے دونوں پر لعنت فرمائی ہے۔  
(۸۲۷۱) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَتُؤَدَّنَ الْحُقُوقُ إِلَى أَهْلِهَا حَتَّى تَقَادَ الشَّاةُ الْجَمَاءُ مِنَ الشَّاةِ الْقُرْنَاءِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ۷۲۰۳]

(۸۲۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن حقداروں کو ان کے حقوق ادا کیے جائیں گے، حتیٰ کہ بے سینگ بکری کو سینگ والی بکری سے ”جس نے اسے سینگ مارا ہوگا“ بھی قصاص دلویا جائے گا۔

(۸۲۷۲) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الدُّنْيَا سَجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ [صححه مسلم (۲۹۵۶)، وابن حبان (۶۸۷)] [انظر: ۹۰۴۳، ۱۰۲۹۳]

(۸۲۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا دنیا مؤمن کے لئے قید خانہ اور کافر کے لئے جنت ہے۔  
(۸۲۷۳) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي الْمُبَارَكِ عَنْ يُحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنِ ابْنِ يَعْقُوبَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَقَ الْمُفْرَدُونَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَنْ الْمُفْرَدُونَ قَالَ الَّذِينَ يُهْتَرُونَ فِي ذِكْرِ اللَّهِ

(۸۲۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ”مفردون“ سبقت لے گئے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! مفردون کون لوگ ہوتے ہیں؟ فرمایا جو اللہ کے ذکر میں مشغول رہتے ہیں۔

(۸۲۷۴) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ خَلَقَ آدَمَ عَلَى صُورَتِهِ وَكَانَ فِي كِتَابِ أَبِي وَطُولُهُ سِتُونَ ذِرَاعًا فَلَا أُدْرِي حَدَّثَنَا بِهِ أَمْ لَا

(۸۲۷۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ نے حضرت آدم علیہ السلام کو اپنی صورت پر پیدا کیا ہے (میرے والد صاحب کی کتاب میں یہ بھی تھا کہ ”حضرت آدم علیہ السلام کا قد ساٹھ ہاتھ تھا“ اب مجھے معلوم نہیں کہ انہوں نے ہم سے یہ بیان کیا تھا یا نہیں؟)۔

(۸۲۷۵) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ ضَمُضِمِ بْنِ جَوْسٍ الْيَمَامِيِّ قَالَ قَالَ لِي أَبُو هُرَيْرَةَ يَا يَمَامِيُّ لَا تَقُولَنَّ لِرَجُلٍ وَاللَّهِ لَا يَغْفِرُ اللَّهُ لَكَ أَوْ لَا يُدْخِلُكَ اللَّهُ الْجَنَّةَ أَبَدًا قُلْتُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ إِنَّ هَذِهِ لَكَلِمَةٌ يَقُولُهَا أَحَدُنَا لِأَخِيهِ وَصَاحِبِهِ إِذَا غَضِبَ قَالَ فَلَا تَقُلْهَا فَإِنِّي سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كَانَ فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ رَجُلَانِ كَانَ أَحَدُهُمَا مُجْتَهِدًا فِي الْعِبَادَةِ وَكَانَ الْآخَرُ مُسْرِفًا عَلَى نَفْسِهِ فَكَانَا مُتَاَحِسِينَ فَكَانَ الْمُجْتَهِدُ لَا يَزَالُ يَرَى الْآخَرَ عَلَى ذَنْبٍ فَيَقُولُ يَا هَذَا أَقْصِرْ فَيَقُولُ خَلَنِي وَرَبِّي أَبْعَثْ عَلَيَّ رَقِيبًا قَالَ إِلَى أَنْ رَأَاهُ يَوْمًا عَلَى ذَنْبٍ اسْتَعْظَمَهُ فَقَالَ لَهُ وَيْحَكَ أَقْصِرْ قَالَ خَلَنِي وَرَبِّي أَبْعَثْ عَلَيَّ رَقِيبًا قَالَ فَقَالَ وَاللَّهِ لَا يَغْفِرُ اللَّهُ لَكَ أَوْ لَا يُدْخِلُكَ اللَّهُ الْجَنَّةَ أَبَدًا قَالَ أَحَدُهُمَا قَالَ فَبَعَثَ اللَّهُ إِلَيْهِمَا مَلَكًا فَقَبَضَ أُرْوَاهُمَا وَاجْتَمَعَا فَقَالَ لِلْمُذْنِبِ اذْهَبْ فَادْخُلِ الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِي وَقَالَ لِلْآخَرِ أَكُنْتَ بِي عَالِمًا أَكُنْتَ عَلَى مَا فِي يَدَي خَازِنًا اذْهَبُوا بِهِ إِلَى النَّارِ قَالَ فَوَالَّذِي نَفْسُ أَبِي الْقَاسِمِ بِيَدِهِ لَتَكَلِّمَ بِالْكَلِمَةِ أَوْ بَقَتْ دُنْيَاهُ وَآخِرَتُهُ [انظر: ۸۷۳۴]۔

(۸۲۷۵) ضمضم بن جوس کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ مجھ سے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اے یمامی! کسی آدمی کے متعلق یہ ہرگز نہ کہنا کہ بخدا! تیری بخشش کبھی نہیں ہوگی، یا اللہ تجھے کبھی جنت میں داخل نہیں کرے گا، میں نے عرض کیا کہ اے ابو ہریرہ! یہ تو ہم میں سے ہر شخص غصہ کے وقت اپنے بھائی اور ساتھی سے کہہ دیتا ہے؟ فرمایا لیکن تم پھر بھی نہ کہنا کیونکہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بنی اسرائیل میں دو آدمی تھے، ان میں سے ایک بڑا عبادت گزار اور دوسرا بہت گناہگار تھا، دونوں میں بھائی چارہ تھا، عبادت گزار جب بھی دوسرے شخص کو گناہ کرتے ہوئے دیکھتا تو اس سے کہتا کہ اس سے باز آ جا، لیکن وہ جواب دیتا کہ تو مجھے اور میرے رب کو چھوڑ دے، کیا تو میرا نگران بنا کر بھیجا گیا ہے؟ عبادت گزار نے یہ کہہ دیا کہ بخدا! تیری کبھی بخشش نہ ہوگی، یا اللہ تجھے کبھی جنت میں داخل نہیں کرے گا۔

اللہ نے ان دونوں کے پاس ملک الموت کو بھیجا اور اس نے دونوں کی روح قبض کر لی، اور وہ دونوں اللہ کے حضور اکٹھے ہوئے، اللہ نے گناہگار سے فرمایا کہ تو میرے رحم و کرم سے جا اور جنت میں داخل ہو جا، اور دوسرے سے فرمایا کیا تو میرے

فیصلوں کو جانتا تھا؟ کیا تو میرے قبضے میں موجود چیزوں پر قادر ہو گیا تھا؟ اسے جہنم میں لے جاؤ، نبی ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں ابوالقاسم (ﷺ) کی جان ہے، اس نے صرف ایک کلمہ ایسا بولا جس نے اس کی دنیا و آخرت کو تباہ و برباد کر دیا۔

(۸۲۷۶) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا أَفْلَحُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ مِنْ أَهْلِ قُبَاءَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَافِعٍ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنْ طَالَتْ بِكُمْ مُدَّةٌ أَوْ شَكَّ أَنْ تَرَوْا قَوْمًا يَعْذُونَ فِي سَخَطِ اللَّهِ وَيَرْوَحُونَ فِي لَعْنَةِ اللَّهِ فِي أَيْدِيهِمْ مِثْلُ أَذْنَابِ الْبَقَرِ

(۸۲۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر تمہاری عمر لمبی ہوئی تو عنقریب تم ایک ایسی قوم کو دیکھو گے جس کی صبح اللہ کی ناراضگی میں اور شام اللہ کی لعنت میں ہوگی، اور ان کے ہاتھوں میں گائے کی دموں کی طرح ڈنڈے ہوں گے۔

(۸۲۷۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَرِضَ لَهُ شَيْءٌ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَسْأَلَهُ فَلْيَقْبَلْهُ فَإِنَّمَا هُوَ رِزْقٌ سَاقَهُ اللَّهُ إِلَيْهِ [راجع ۷۹۰۸]

(۸۲۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس شخص کو اللہ تعالیٰ بن مانگے کچھ مال و دولت عطا فرما دے تو اسے قبول کر لینا چاہئے، کیونکہ یہ رزق ہے جو اللہ نے اس کے پاس بھیجا ہے۔

(۸۲۷۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَعَبْدُ الصَّمَدِ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي إِذَا رَأَيْتُكَ طَابَتْ نَفْسِي وَقَرَّتْ عَيْنِي فَأَنْبِئْنِي عَنْ كُلِّ شَيْءٍ قَالَ كُلُّ شَيْءٍ خَلَقَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنَ الْمَاءِ قَالَ أَنْبِئْنِي بِأَمْرِ إِذَا أَحَدْتُ بِهِ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ قَالَ أَفْشِ السَّلَامَ وَأَطْعِمِ الطَّعَامَ وَصِلِ الْأَرْحَامَ وَصَلِّ وَالنَّاسُ نِيَامٌ ثُمَّ ادْخُلِ الْجَنَّةَ بِسَلَامٍ قَالَ عَبْدُ الصَّمَدِ وَأَنْبِئْنِي عَنْ كُلِّ شَيْءٍ [راجع ۷۹۱۹]

(۸۲۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! جب میں آپ کو دیکھتا ہوں تو میرا دل ٹھنڈا ہو جاتا ہے اور آنکھوں کو قرار آ جاتا ہے، آپ مجھے ہر چیز کی اصل بتائیے؟ نبی ﷺ نے فرمایا کہ ہر چیز پانی سے پیدا کی گئی ہے، میں نے عرض کیا کہ مجھے کوئی ایسی چیز بتا دیجئے کہ اگر میں اسے تھام لوں تو جنت میں داخل ہو جاؤں؟ نبی ﷺ نے فرمایا سلام پھیلادو، طعام کھلاؤ، صلہ رحمی کرو اور راتوں کو جس وقت لوگ سو رہے ہوں تم قیام کرو اور سلامتی کے ساتھ جنت میں داخل ہو جاؤ۔

(۸۲۷۹) حَدَّثَنَا بِهِزٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَيْتَكَ طَابَتْ نَفْسِي وَقَرَّتْ عَيْنِي فَأَنْبِئْنِي عَنْ كُلِّ شَيْءٍ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع ۷۹۱۹]

(۸۲۷۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۸۲۸۰) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مَوْدُودٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي حَذَرٍ الْأَسْلَمِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ دَخَلَ هَذَا الْمَسْجِدَ فَبَزَقَ أَوْ تَنَخَّمَ أَوْ تَنَخَّعَ فَلْيُحْفِرْ فِيهِ وَلْيَبْعِدْ فَلْيَبْدِفْهُ فَإِنْ لَمْ يَفْعَلْ فَفِي ثَوْبِهِ ثُمَّ لِيُخْرِجْ بِهِ [راجع: ۷۵۲۲].

(۸۲۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر تم میں سے کوئی شخص مسجد میں داخل ہو کر ناک صاف کرنا یا تھوکتا چاہے تو اسے چاہئے کہ وہ دور چلا جائے اور اسے دفن کر دے، اگر ایسا نہ کر سکے تو اپنے کپڑے میں تھوک لے۔

(۸۲۸۱) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُطَّلِبِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَرِيدَ مَالَهُ بِغَيْرِ حَقٍّ فَقُتِلَ فَهُوَ شَهِيدٌ [راجع: ۶۸۲۹].

(۸۲۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جس شخص کا مال ناحق اس سے چھیننے کی کوشش کی جائے اور وہ اس کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جائے تو وہ شہید ہے۔

(۸۲۸۲) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَعْطَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا مِنْ تَمْرٍ فَجَعَلْتُهُ فِي مِكَتَلٍ لَنَا فَعَلَقْنَاهُ فِي سَقْفِ الْبَيْتِ فَلَمْ نَزَلْ نَأْكُلْ مِنْهُ حَتَّى كَانَ آخِرُهُ أَصَابَهُ أَهْلُ الشَّامِ حَيْثُ أَغَارُوا عَلَى الْمَدِينَةِ

(۸۲۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے مجھے کچھ کھجوریں عطا فرمائیں، میں نے اسے ایک تھیلی میں رکھ لیا، اور اس تھیلی کو اپنے گھر کی چھت میں لٹکا لیا، ہم اس میں سے کھجور نکال کر کھاتے رہتے (لیکن وہ کم نہ ہوتیں) لیکن جب شام والوں نے مدینہ منورہ پر حملہ کیا تو وہ ان کے ہاتھ لگ گئی۔

(۸۲۸۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا حَبِيبُ يَعْنِي الْمُعَلَّمُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الزَّانِي الْمَحْلُودُ لَا يَنْجَحُ إِلَّا مِثْلُهُ

(۸۲۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کوڑوں سے پٹا ہوا زانی اپنے ہی جیسے رشتے سے نکاح کرتا ہے۔

(۸۲۸۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ أَقَمْتُ بِالْمَدِينَةِ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ سَنَةً فَقَالَ لِي ذَاتَ يَوْمٍ وَنَحْنُ عِنْدَ حُجْرَةِ عَائِشَةَ لَقَدْ رَأَيْتُنَا وَمَا لَنَا ثِيَابٌ إِلَّا الْبِرَادُ الْمُفْتَقَةُ وَإِنَّهُ لَيَأْتِي عَلَى أَحَدِنَا الْيَوْمَ مَا يَجِدُ طَعَامًا يُقِيمُ بِهِ صُلبُهُ حَتَّى إِنْ كَانَ أَحَدُنَا لَيَأْخُذُ الْحَجَرَ فَيَسُدُّهُ عَلَى أَحْمَصِ بَطْنِهِ ثُمَّ يَسُدُّهُ بِثَوْبِهِ لِيُقِيمَ بِهِ صُلبُهُ فَقَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ بَيْنَنَا تَمْرًا فَأَصَابَ كُلُّ إِنْسَانٍ مِثْلًا سَبْعَ تَمْرَاتٍ فِيهِنَّ خَشْفَةٌ فَمَا سَرَّيْنِي أَنْ لِي مَكَانَهَا تَمْرَةٌ جَيِّدَةٌ قَالَ قُلْتُ لِمَ قَالَ تَشَدُّ لِي مِنْ مَضْغِي قَالَ فَقَالَ لِي مِنْ آيِنٍ أَقْبَلْتُ قُلْتُ مِنَ الشَّامِ قَالَ فَقَالَ لِي هَلْ رَأَيْتَ حَجَرَ مُوسَى قُلْتُ وَمَا حَجَرُ



مُوسَى قَالَ إِنَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ قَالُوا لِمُوسَى قَوْلًا نَحْنُ نَبَاهُ فِي مَذَاكِيرِهِ قَالَ قَوَّضَ نَبَاهُ عَلَى صَخْرَةٍ وَهُوَ يَغْتَسِلُ قَالَ فَسَعَتْ نَبَاهُ قَالَ فَتَبَعَهَا فِي آثَرِهَا وَهُوَ يَقُولُ يَا حَجَرُ أَلْقِي نَبَابِي حَتَّى آتَتْ بِهِ عَلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ فَرَأَوْا مُسْتَوِيًا حَسَنَ الْخَلْقِ فَلَجَبَهُ ثَلَاثَ لَجَبَاتٍ قَوْلَ الَّذِي نَفْسُ أَبِي هُرَيْرَةَ بِيَدِهِ لَوْ كُنْتُ نَظَرْتُ لَرَأَيْتُ لَجَبَاتِ مُوسَى فِيهِ

(۸۲۸۳) عبد اللہ بن شقیق رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں مدینہ منورہ میں ایک سال تک حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی رفاقت میں رہا ہوں، ایک دن جب کہ ہم حجرہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے قریب تھے، وہ مجھ سے کہنے لگے کہ میں نے اپنے آپ پر وہ وقت بھی دیکھا ہے کہ ہمارے پاس سوائے پھٹی پرانی چادروں کے کوئی دوسرے کپڑے نہ ہوتے تھے، اور ہم پر کئی کئی دن ایسے گزر جاتے تھے کہ اتنا کھانا بھی نہ ملتا تھا جس سے کمرسید می ہو جائے، حتیٰ کہ ہم لوگ اپنے پیٹ پر پتھر باندھ لیتے تھے اور اس کے اوپر کپڑا باندھ لیتے تھے تاکہ اسی کے ذریعے کمرسید می ہو جائے۔

ایک دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے درمیان کچھ کھجوریں تقسیم فرمائیں اور ہم میں سے ہر ایک کے حصے میں سات سات کھجوریں آئیں جن میں ایک کھجور گدر بھی تھی، مجھے اس کی جگہ عمدہ کھجور ملنے کی کوئی تمنا نہ پیدا ہوئی، میں نے پوچھا کیوں؟ فرمایا مجھے چبانے میں دشواری ہوتی، پھر مجھ سے فرمایا تم کہاں سے آئے ہو؟ میں نے عرض کیا شام سے، فرمایا کیا تم نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کا پتھر دیکھا ہے؟ میں نے پوچھا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا کیسا پتھر؟

فرمایا کہ ایک مرتبہ بنی اسرائیل نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی شرمگاہ کے متعلق انتہائی نازیبا باتیں کہیں، ایک دن حضرت موسیٰ علیہ السلام نے غسل کرنے کے لیے اپنے کپڑے اتار کر ایک پتھر پر رکھے، وہ ان کے کپڑے لے کر بھاگ گیا، حضرت موسیٰ علیہ السلام اس کے پیچھے ”اے پتھر! میرے کپڑے دے دے، اے پتھر! میرے کپڑے دے دے“ کہتے ہوئے دوڑے، یہاں تک کہ وہ پتھر بنی اسرائیل کے پاس پہنچ کر رک گیا، انہوں نے دیکھا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام تو بالکل تندرست ہیں اور ان کی جسامت بھی انتہائی عمدہ ہے، حضرت موسیٰ علیہ السلام نے غصے میں آ کر اس پتھر پر تین ضربیں لگائیں، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں ابو ہریرہ کی جان ہے، اگر میں اسے دیکھ پاتا تو حضرت موسیٰ علیہ السلام کی ضربوں کے نشان بھی نظر آ جاتے۔

(۸۲۸۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا فَرْقَدٌ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَكْذَبَ النَّاسِ الصَّوْأغُونَ وَالصَّبَاغُونَ

(۸۲۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب سے بڑھ کر جھوٹے لوگ رنگریز اور زرگر ہوتے ہیں۔

(۸۲۸۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ تَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ زِيَادِ بْنِ رِيَّاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَبَادَرُوا بِالْأَعْمَالِ بَيْنَا طُلُوعَ الشَّمْسِ مِنْ مَعْرِبِهَا وَالذَّجَالَ وَالذَّخَانَ وَذَابَةَ الْأَرْضِ وَخُوصِصَةَ أَحَدِكُمْ وَأَمَرَ الْعَامَّةَ قَالِ عَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ وَكَانَ قَتَادَةُ إِذَا قَالَ وَأَمَرَ

الْعَامَّةِ قَالَ وَأَمَرَ السَّاعَةَ [النظر: ۹۶۲۷].

(۸۲۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چھ واقعات رونما ہونے سے قبل اعمال صالحہ میں سبقت کرو، سورج کا مغرب سے طلوع ہونا، دجال کا خروج، دھواں چھا جانا، دابۃ الارض کا خروج، تم میں سے کسی خاص آدمی کی موت، یہ سب کی عمومی موت۔

(۸۲۸۷) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا أَبُو أُمَيَّةَ عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ قَالَ أَخْبَرَنِي جَدِّي سَعِيدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ هَلَاكُ أُمَّتِي عَلَى يَدِ غُلَمَةٍ مِنْ قُرَيْشٍ قَالَ مَرْوَانُ وَهُوَ مَعَنَا فِي الْحَلْقَةِ قَبْلَ أَنْ يَلِيَ شَيْئًا فَلَعَنَهُ اللَّهُ عَلَيْهِمْ عِلْمَةٌ قَالَ وَ أَمَا وَاللَّهِ لَوْ أَشَاءُ أَقُولُ بَنُو فَلَانٍ وَبَنُو فَلَانٍ لَفَعَلْتُ قَالَ فَقُمْتُ أَخْرَجُ أَنَا مَعَ أَبِي وَحَدِّي إِلَى مَرْوَانَ بَعْدَمَا مَلَكَوْا فَإِذَا هُمْ يَبَايِعُونَ الصَّبْيَانَ مِنْهُمْ وَمَنْ يَبَايِعُ لَهُ وَهُوَ فِي خِرْقَةٍ قَالَ لَنَا هَلْ عَسَى أَصْحَابُكُمْ هَؤُلَاءِ أَنْ يَكُونُوا الَّذِينَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَذْكُرُ أَنَّ هَذِهِ الْمُلُوكَ يُشَبِّهُ بَعْضُهَا بَعْضًا [صححه البخاری (۳۶۰۵)]

(۸۲۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میری امت کی تباہی قریش کے چند بے وقوف لوٹروں کے ہاتھوں ہوگی، یہ حدیث سن کر مروان نے ”جو ہمارے ساتھ درس حدیث کے حلقے میں بیٹھا ہوا تھا اور ابھی گورنر نہیں بنا تھا“ کہا کہ ان لڑکوں پر اللہ کی لعنت ہو، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا بخدا اگر میں چاہوں تو ان کے قبیلوں کے نام تک بتا سکتا ہوں، راوی کہتے ہیں کہ جب مروان گورنر بن گیا تو میں اپنے والد اور دادا کے ساتھ روانہ ہوا، وہ لوگ بچوں سے بھی بیعت لے رہے تھے اور جس کے لئے بیعت لے رہے تھے وہ ایک چادر میں لپٹا ہوا تھا، اس نے ہم سے کہا کہ شاید تمہارے ان ساتھیوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو بادشاہوں کے متعلق ایک حدیث بیان کرتے ہوئے سنا ہو کہ یہ ایک دوسرے کے مشابہہ ہیں۔

(۸۲۸۸) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الشُّهَدَاءُ حَمْسَةُ الْمَطْعُونُ وَالْمَبْطُونُ وَالْفَرِيقُ وَصَاحِبُ الْهَدْمِ وَالشَّهِيدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [صححه البخاری (۵۳)، ومسلم (۱۹۱۴)] [النظر: ۱۰۹۱۰]

(۸۲۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شہداء پانچ طرح کے لوگ ہیں، طاعون میں مبتلا ہو کر مرنا بھی شہادت ہے، پیٹ کی بیماری میں مرنا بھی شہادت ہے، دریا میں غرق ہو کر مرنا بھی شہادت ہے، گر کر مرنا بھی شہادت ہے اور جہاد فی سبیل اللہ میں مارا جانا بھی شہادت ہے۔

(۸۲۸۹) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي نَعْمَانُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَأْكُلْ بِيَمِينِهِ فَإِنَّ

الشَّيْطَانُ يَأْكُلُ بِشِمَالِهِ وَيَشْرَبُ بِشِمَالِهِ [أخرجه السائی فی بحری (۶۷۴۵) قال شعب: صحيح وهذا اسناد محتمل للتحسين]. [أطر: ۸۵۷۴].

(۸۲۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص جب بھی کھانا کھائے تو دائیں ہاتھ سے کھائے اور دائیں ہاتھ سے پیئے، کیونکہ بائیں ہاتھ سے شیطان کھانا پیتا ہے۔

(۸۲۹۰) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عَلَيْهِمْ وَهُمْ يَذْكُرُونَ الْكُمَاةَ وَبَعْضُهُمْ يَقُولُ جُدْرِي الْأَرْضِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكُمَاةُ مِنَ الْمَنِّ وَمَا وَهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ وَالْعُجْوَةُ مِنَ الْجَنَّةِ وَهِيَ شِفَاءٌ مِنَ السُّمِّ [حسنه الترمذی. قال الألبانی: صحيح بما قبله (اس ماجه: ۳۴۵۵، الترمذی: ۲۰۶۸). قال شعب: حسن وهذا اسناد ضعيف. قال شعب: حسن وهذا اسناد ضعيف. ثم هو مقطوع]. [راجع: ۷۹۸۹].

(۸۲۹۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ اپنے صحابہ کے پاس تشریف لائے تو وہ اس درخت کے بارے اپنی اپنی رائے کا اظہار کر رہے تھے جو سطح زمین سے ابھرتا ہے اور اسے قرار نہیں ہوتا، چنانچہ کچھ لوگوں کا کہنا تھا کہ ہمارے خیال میں وہ کھنسی ہے، نبی ﷺ نے فرمایا کھنسی تو ”من“ (جو بنی اسرائیل پر نازل ہوا تھا) کا حصہ ہے اور اس کا پانی آنکھوں کے لئے شفاء ہے، اور عجوہ کھجور جنت کی کھجور ہے اور وہ زہر کی شفاء ہے۔

(۸۲۹۱) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَأْخُذَ أَمِّي مَا أَخَذَ الْأُمَمَ وَالْقُرُونُ قَبْلَهَا شَبْرًا بِشَبْرٍ وَذِرَاعًا بِذِرَاعٍ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَمَا فَعَلْتَ فَارِسُ وَالرُّومُ قَالَ وَهَلُ النَّاسُ إِلَّا أُولَئِكَ [صححه البخاری (۷۳۱۹)]. [أطر: ۸۳۲۲، ۸۴۱۴، ۸۷۹۱، ۸۷۹۲].

(۸۲۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک میری امت گزشتہ امتوں والے اعمال میں بالشت بالشت بھر اور گز گز بھر بتلا نہ ہو جائے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا جیسے فارس اور روم کے لوگوں نے کیا؟ نبی ﷺ نے فرمایا تو کیا ان کے علاوہ بھی پہلے کوئی لوگ گزرے ہیں؟

(۸۲۹۲) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ وَأَبُو سَلَمَةَ قَالَا ثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الرَّجُلَ يَلْبَسُ لُبْسَةَ الْمَرْأَةِ وَالْمَرْأَةُ تَلْبَسُ لُبْسَةَ الرَّجُلِ [قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۴۰۹۸)].

(۸۲۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے عورتوں کا لباس پہننے والے مردوں اور مردوں کا لباس پہننے والی عورتوں پر لعنت فرمائی ہے۔

(۸۲۹۲) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِيدُ سَفَرًا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوْصِنِي قَالَ أَوْصِيكَ بِتَقْوَى اللَّهِ وَالتَّكْوِيرِ عَلَى كُلِّ شَرَفٍ فَلَمَّا وَلَّى الرَّجُلُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ ارْزُقْ لَهُ الْأَرْضَ وَهُوَ عَلَى السَّفَرِ | صححه ابن حبان (۲۶۹۲)، والحاكم (۹۸، ۲)، وحسنه الترمذی، قال الألبانی: حسن (الترمذی ۳۴۴۵، ابن ماجه: ۲۷۷۱) |

[نظر: ۸۳۶۷، ۹۷۲۲، ۱۰۱۶۸]

(۸۲۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی بارگاہ نبوت میں حاضر ہوا، وہ سفر پر جانا چاہ رہا تھا، کہنے لگا یا رسول اللہ! مجھے کوئی وصیت فرما دیجئے، نبی ﷺ نے فرمایا میں تمہیں اللہ سے ڈرنے کی اور ہر بلندی پر تکبیر کہنے کی وصیت کرتا ہوں، جب اس شخص نے واپسی کے لیے پشت پھیری تو نبی ﷺ نے فرمایا اے اللہ! اس کے لئے زمین کو پیٹ دے اور سفر کو آسان فرما۔

(۸۲۹۴) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْقِلَّةِ وَالذَّلَّةِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أَظْلِمَ أَوْ أَظْلَمَ [راجع: ۸۰۳۹]۔

(۸۲۹۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ یہ دعا کیا کرتے تھے کہ اے اللہ! میں فقر و فاقہ، قلت اور ذلت سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں، اور اس بات سے کہ میں کسی پر ظلم کروں یا کوئی مجھ پر ظلم کرے۔

(۸۲۹۵) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي زِيَادٌ أَنَّ ثَابِتًا مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُسَلِّمَ الرَّائِبُ عَلَى الْمَاشِي وَالْمَاشِي عَلَى الْقَاعِدِ وَالْقَلِيلُ عَلَى الْكَثِيرِ [صححه السحاری ۶۲۳۳، ومسلم (۲۱۶۰)]، [نصر: ۱۰۶۳۲]۔

(۸۲۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا چاہئے کہ سوار پیدل کو، چنے والا بیٹھے ہوئے کو اور تھوڑے لوگ زیادہ کو سلام کریں۔

(۸۲۹۶) حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَأَبُو الْمُنْذِرِ قَالَا تَنَا مَالِكٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ زُفَرِ بْنِ صَفْصَعَةَ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا انْصَرَفَ مِنْ صَلَاةِ الْغَدَاةِ يَقُولُ هَلْ رَأَى أَحَدٌ مِنْكُمُ اللَّيْلَةَ رُؤْيَا إِنَّهُ لَيْسَ يَبْقَى بَعْدِي مِنَ النَّبُوَّةِ إِلَّا الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ

(۸۲۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب فجر کی نماز سے فارغ ہو کر صحابہ رضی اللہ عنہم کی طرف رخ کر کے بیٹھتے تو فرماتے کہ تم میں سے کسی نے آج رات کوئی خواب تو نہیں دیکھا؟ میرے بعد نبوت کا کوئی جزو سوائے اچھے خوابوں کے باقی نہیں رہا۔

(۸۲۹۷) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي لَيْدٍ عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْطَبٍ

قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَنِي جِبْرِيلُ بِرَفْعِ الصَّوْتِ فِي الْإِهْلَالِ فَإِنَّهُ مِنْ شَعَائِرِ الْحَجِّ

(۸۲۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جبریل نے مجھے بلند آواز سے تلبیہ پڑھنے کا حکم پہنچایا ہے کیونکہ تلبیہ شعائر حج میں سے ہے۔

(۸۲۹۸) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ غَامِرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ عَنْ هِشَامٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الشَّمْسَ لَمْ تُحْبَسْ لِبَشَرٍ إِلَّا لِيُوشَعَ لِيَأْتِيَ سَارًا إِلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ

(۸۲۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا سوائے حضرت یوشع علیہ السلام کے اور کسی کے لئے سورج کو مجبوس نہیں کیا گیا، ان کے ساتھ یہ واقعہ ان دنوں میں پیش آیا تھا جب انہوں نے بیت المقدس کی طرف پیش قدمی کی تھی۔

(۸۲۹۹) حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ غَامِرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَلَكَ طَرِيقًا يَلْتَمِسُ فِيهِ عِلْمًا سَهَّلَ اللَّهُ لَهُ طَرِيقًا إِلَى الْجَنَّةِ [راجع: ۱۷۴۶۱]

(۸۲۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص حصول علم کے راستے پر چلتا ہے، اللہ اس کے لئے جنت کا راستہ آسان فرمادیتا ہے۔

(۸۳۰۰) حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ غَامِرٍ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَحَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَزُورًا فَانْتَهَبَهَا النَّاسُ فَنَادَى مُنَادِيهِ إِنَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يَنْهَيَانِكُمْ عَنْ النَّهْيَةِ فَجَاءَ النَّاسُ بِمَا أَخَذُوا فَقَسَمَهُ بَيْنَهُمْ

(۸۳۰۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ ایک اونٹ ذبح کیا، لوگ اسے چھین چھین کر لے گئے، اس پر نبی ﷺ کے منادی نے یہ منادی کر دی کہ اللہ اور اس کے رسول تمہیں لوٹ مار سے منع کرتے ہیں، چنانچہ لوگوں نے جو گوشت یا تھا، وہ سب واپس لے آئے اور نبی ﷺ نے اسے ان کے درمیان تقسیم فرمادیا۔

(۸۳۰۱) حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُبَاشِرُ الْمَرْأَةَ الْمَرْأَةَ وَلَا الرَّجُلُ الرَّجُلَ

(۸۳۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کوئی عورت دوسری عورت کے ساتھ اپنا برہنہ جسم نہ لگائے، اسی طرح کوئی مرد دوسرے مرد کے ساتھ ایسا نہ کرے۔

(۸۳۰۲) حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ قَالَ أَخْبَرَنَا كَامِلٌ يَعْنِي أَبَا الْعَلَاءِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا صَالِحٍ مُؤَدِّيًا كَانَ يُؤَدِّئُ لَهُمْ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنْ رَأْسِ السَّبْعِينَ وَإِمَارَةِ الصَّبِيَّانِ

(۸۳۰۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ستر کی دہائی اور بچوں کی حکومت سے اللہ کی پناہ مانگا کرو۔

(۸۳.۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا كَامِلٌ أَبُو الْعَلَاءِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنْ رَأْسِ السَّعِيرِ وَمِنْ إِمَارَةِ الصَّبِيَانِ

(۸۳.۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ستر کی دہائی اور بچوں کی حکومت سے اللہ کی پناہ مانگا کرو۔

(۸۳.۴) وَقَالَ لَا تَذْهَبُ الدُّنْيَا حَتَّى تَصِيرَ لِلْكَعِ ابْنِ لُكَيْعٍ

(۸۳.۴) اور فرمایا دنیا اس وقت تک فناء نہ ہوگی جب تک کہ زمام حکومت کمینہ ابن کمینہ کے ہاتھ میں نہ آ جائے۔

(۸۳.۴) حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ أَخْبَرَنَا كَامِلٌ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قِيلَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا تَعَارُ قَالَ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَعَارُ وَاللَّهُ أَغْيَرُ مِنِّي وَمِنْ غَيْرِهِ نَهَى عَنْ الْفَوَاحِشِ

(۸۳.۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کسی نے نبی ﷺ سے پوچھا کیا آپ بھی غیرت کھاتے ہیں؟ فرمایا بخدا! میں سب سے زیادہ غیرت کھاتا ہوں، اور اللہ مجھ سے زیادہ باغیرت ہے، اور اسی وجہ سے اس نے بے حیائی کے کاموں سے منع کیا ہے۔

(۸۳.۵) حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ وَأَبُو الْمُذَرِّ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ قَالَ تَنَا كَامِلٌ قَالَ تَنَا أَبُو صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَذْهَبُ الدُّنْيَا حَتَّى تَصِيرَ لِلْكَعِ ابْنِ لُكَيْعٍ قَالَ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ حَتَّى

تَصِيرَ لِلْكَعِ ابْنِ لُكَيْعٍ وَقَالَ ابْنُ أَبِي بُكَيْرٍ لِلْكَعِ ابْنِ لُكَيْعٍ وَقَالَ الْأَسْوَدُ يَعْنِي الْمُتَّهَمَ ابْنَ الْمُتَّهَمِ [راجع: ۳۸۰۳ م] (۸۳.۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا دنیا اس وقت تک فناء نہ ہوگی جب تک کہ زمام حکومت کمینہ ابن کمینہ کے ہاتھ میں نہ آ جائے۔

(۸۳.۶) حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ حَدَّثَنَا كَامِلٌ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمُكْثَرِينَ هُمُ الْأَرْذَلُونَ إِلَّا مَنْ قَالَ هَكَذَا وَهَكَذَا قَالَ كَامِلٌ بِيَدِهِ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ وَبَيَّنَ يَدَيْهِ [نظر: ۸۶۸۳، ۹۴۱۷]

(۸۳.۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مال و دولت کی ریل پیل والے لوگ ہی ذلیل ہوں گے، سوائے ان لوگوں کے جو اپنے ہاتھوں سے بھر بھر کر دائیں بائیں اور آگے تقسیم کریں۔

(۸۳.۷) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ قُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا أَعْلَمَ شَكَ مُوسَى قَالَ ذَرَارِيُّ الْمُسْلِمِينَ فِي الْجَنَّةِ يَكْفُلُهُمْ إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

(۸۳.۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جنت میں مسلمانوں کے بچوں کی کفالت حضرت ابراہیم علیہ السلام فرماتے ہیں۔

(۸۳.۸) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سِنَانٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سُوْدَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ



قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا زَارَ الْمُسْلِمُ أَخَاهُ فِي اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَوْ عَادَهُ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ طِبْتُ وَتَبَوَّاتُ مِنَ الْجَنَّةِ مَنْزِلًا [صححه ابن حبان (۲۹۶۱)، وقال الترمذی: حسن عریب قال الأسابی حسن (ابن ماجه: ۱۴۴۳، الترمذی: ۲۰۰۸)]. [انظر: ۸۵۱۷، ۸۶۳۶].

(۸۳۰۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی مسلمان اپنے مسلمان بھائی سے ملاقات یا بیمار پرسی کے لیے جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں تو کامیاب ہو گیا اور تو نے جنت میں اپنا ٹھکانہ بنالیا۔

(۸۳۰۹) حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ يُحَدِّثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ حُذَافَةَ السَّهْمِيَّ قَامَ يُصَلِّي فَجَهَرَ بِصَلَاتِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا ابْنَ حُذَافَةَ لَا تُسْمِعْنِي وَأَسْمِعْ رَبَّكَ عَزَّ وَجَلَّ [أخرجه البيهقي: ۱۶۲/۲، إسناده ضعيف].

(۸۳۰۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عبداللہ بن حذافہ رضی اللہ عنہ بھی صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہوئے تو اس میں اونچی آواز سے قراءت کرنے لگے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابن حذافہ! مجھے نہ سناؤ، اپنے پروردگار کو سناؤ۔

(۸۳۱۰) حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ يُحَدِّثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ خَرَجَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا يَسْتَسْقِي فَصَلَّى بِنَا رَكَعَتَيْنِ بِلَا أَذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ ثُمَّ خَطَبَنَا وَدَعَا اللَّهَ وَحَوْلَ وَجْهَهُ نَحْوَ الْقِبْلَةِ رَافِعًا يَدَهُ ثُمَّ قَلَبَ رِذَاءَهُ فَجَعَلَ اللَّيْمَنَ عَلَى اللَّيْسَرِ وَاللَّيْسَرِ عَلَى اللَّيْمَنِ

(۸۳۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک مرتبہ نماز استسقاء کے لئے باہر نکلے، اور بغیر اذان و اقامت کے ہمیں دور کعتیں پڑھائیں، پھر خطبہ ارشاد فرمایا اور اللہ سے دعاء کرتے رہے، اور اپنا چہرہ قبلے کی جانب پھیر لیا، ہاتھ بلند کر لیے، تھوڑی دیر بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی چادر پلٹ لی اور دائیں کونے کو بائیں کندھے پر اور بائیں کونے کو دائیں کندھے پر رکھ لیا۔

(۸۳۱۱) حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَحْنُ أَحَقُّ بِالشُّكِّ مِنْ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِذْ قَالَ رَبِّ أَرِنِي كَيْفَ تُحْيِي الْمَوْتَى قَالَ أَوَلَمْ تُؤْمِنْ قَالَ بَلَى وَلَكِنْ لِيَطْمَئِنَّ قَلْبِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْحَمُ اللَّهُ لَوْ طَا لَقَدْ كَانَ يَأْوِي إِلَى رُكْنِي شَدِيدٍ وَلَوْ لَبِثْتُ فِي السَّجْنِ مَا لَبِثْتُ يَوْسُفُ لَأَجَبْتُ الدَّاعِيَ [صححه البخاری (۳۳۸۷)، ومسلم (۱۵۱)].

(۸۳۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حضرت ابراہیم علیہ السلام سے زیادہ شک کرنے کے ہم حقدار ہیں، کیونکہ انہوں نے فرمایا تھا کہ پروردگار! مجھے دکھا کہ تو مردوں کو کس طرح زندہ کرے گا؟ اللہ نے فرمایا کیا تم ایمان نہیں لائے؟ عرض کیا کیوں نہیں، لیکن میں اپنے دل کو مطمئن کرنا چاہتا ہوں، نیز نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی رحمتیں نازل ہوں حضرت لوط

ﷺ پر، وہ ایک ”مضبوط ستون“ کی پناہ ڈھونڈ رہے تھے، اور اگر میں اتنا عرصہ جیل میں رہتا جتنا عرصہ حضرت یوسف علیہ السلام رہے تو میں آنے والے کی پیشکش کو قبول کر لیتا۔

(۸۳۱۲) حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ سِيرِينَ قَالَ ثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْكُمْ أَحَدٌ يَدْخُلُهُ عَمَلُهُ الْجَنَّةَ وَلَا يُنَجِّيهِ مِنَ النَّارِ قَالُوا وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِي رَبِّي بِرَحْمَةٍ مِنْهُ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ هَكَذَا وَأَشَارَ وَهْبٌ يَقْبُضُهَا وَيَبْسُطُهَا [راجع: ۷۲۰۲]۔

(۸۳۱۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کسی شخص کو اس کا عمل جنت میں داخل کر کے جہنم سے نجات نہیں دلا سکتا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ کو بھی نہیں؟ فرمایا مجھے بھی نہیں، الا یہ کہ میرا رب مجھے اپنی مغفرت اور رحمت سے ڈھانپ لے، یہ جملہ کہہ کر آپ ﷺ نے اپنے دست مبارک سے اشارہ فرمایا۔

(۸۳۱۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَكْثَرُ عَذَابِ الْقُرَى فِي الْبُؤْلِ [وحكى الترمذی فی ((العلل المبردة)) عن البحاری: انه حديث صحيح. قال الألبانی: صحيح (ابن ماجه: ۳۴۸)]. [انظر: ۹۰۲۱، ۹۰۴۷]۔

(۸۳۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اکثر عذاب قبر پیشاب کی چھینٹوں سے نہ بچنے کی وجہ سے ہوتا ہے۔

(۸۳۱۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا رُزَيْقُ بْنُ يَحْيَى ابْنُ أَبِي سُلَيْمٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُهَزَّمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْعِشَاءِ الْآخِرَةَ بِالسَّمَاءِ يَعْنِي ذَاتَ الْبُرُوجِ وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ

(۸۳۱۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ عشاء کی نماز میں سورہ بروج اور سورہ طارق کی تلاوت فرماتے تھے۔

(۸۳۱۵) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ عَبَادٍ السَّدُوسِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْمُهَزَّمِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ أَنْ يُقْرَأَ بِالسَّمَوَاتِ فِي الْعِشَاءِ

(۸۳۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ عشاء کی نماز میں لفظ سماء سے شروع ہونے والی سورتوں کی تلاوت کا حکم دیتے تھے۔

(۸۳۱۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ كَرِهَ لَكُمْ ثَلَاثًا وَرَضِيَ لَكُمْ ثَلَاثًا رَضِيَ لَكُمْ أَنْ تَعْبُدُوهُ وَلَا تَشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَأَنْ تَعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَأَنْ تَنْصَحُوا لَوْلَاةِ الْأَمْرِ وَكَرِهَ لَكُمْ قِيلَ وَقَالَ وَإِضَاعَةُ الْمَالِ وَكَثْرَةُ السُّؤَالِ [صححه

مسلم (۱۷۱۵)، وابن حبان (۳۳۸۸)]. [انظر: ۸۷۰۳، ۸۷۸۵]۔

(۸۳۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ نے تمہارے لیے تین باتوں کو ناپسند اور تین باتوں کو پسند

کیا ہے، پسند تو اس بات کو کیا ہے کہ تم صرف اس ہی کی عبادت کرو، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ، اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھامے رکھو، اور حکمرانوں کے خیر خواہ رہو، اور نا پسند اس بات کو کیا ہے کہ زیادہ قیل و قال کی جائے، مال کو ضائع کیا جائے اور کثرت سے سوال کیے جائیں۔

(۸۳۱۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَشْرَبَ الرَّجُلُ قَائِمًا وَعَنْ الشُّرْبِ مِنْ فِي السَّقَاءِ وَأَنْ يَمْنَعَ الرَّجُلُ جَارَهُ أَنْ يَصْغَحَ خَشَبَةً فِي حَائِطِهِ [راجع: ۷۱۵۳، ۷۱۵۴]۔

(۸۳۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے کھڑے ہو کر پانی پینے سے، مشکیزے سے منہ لگا کر پانی پینے سے اور پڑوسی کو اپنی دیوار پر لکڑی رکھنے سے روکنے کی ممانعت فرمائی ہے۔

(۸۳۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شَهْرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا قَدِمَ وَقَدْ عَبْدَ قَيْسٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ امْرِئٍ حَسِبُ نَفْسِهِ لِيَشْرَبُ كُلُّ قَوْمٍ فِيمَا بَدَأَ لَهُمْ [راجع: ۸۰۳۸] (۸۳۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب بنو عبد القیس کا وفد آیا تو نبی ﷺ نے فرمایا ہر شخص اپنے اپنے نفس کا خود محاسب ہے، اور ہر قوم ان برتنوں میں نبیذ بنا سکتی ہے جو انہیں مناسب معلوم ہوں۔

(۸۳۱۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَصْحَبُ الْمَلَائِكَةَ رُفْقَةً فِيهَا جَرَسٌ [راجع: ۷۵۵۶]۔

(۸۳۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اس قافلے کے ساتھ فرشتے نہیں رہتے جس میں کتابا گھنٹیاں ہوں۔ (۸۳۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ابْنَا الْعَاصِ مُؤْمِنَانِ [راجع: ۸۰۲۹]۔

(۸۳۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا عاص بن وائل کے دونوں بیٹے (ہشام اور عمرو) مؤمن ہیں۔ (۸۳۲۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَاتَلَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيَجْتَنِبِ الْوُجْهَ [صححه مسلم (۲۶۱۲)]، [اطر: ۸۴۲۲، ۹۷۹۸]۔

(۸۳۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص کسی کو مارے تو چہرے پر مارنے سے اجتناب کرے۔

(۸۳۲۲) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي زِيَادُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ بْنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ قُنْفُذٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَتَبْعَنَّ سُنَنَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ شَبْرًا بِشَبْرٍ وَذِرَاعًا بِذِرَاعٍ وَبَاعًا فَبَاعًا حَتَّى لَوْ دَخَلُوا جُحَرَ ضَبٍّ لَدَخَلْتُمُوهُ

قَالُوا وَمَنْ هُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَهْلُ الْكِتَابِ قَالَ فَمَنْ [راجع: ۸۲۹۱]۔

(۸۳۲۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے تم لوگ گزشتہ امتوں والے اعمال میں بالشت بالشت بھراور گز گز بھرتلا ہو جاؤ گے، حتیٰ کہ اگر وہ کسی گاوہ کے سوراخ میں داخل ہوئے ہوں گے تو تم بھی داخل ہو جاؤ گے، لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! وہ کون لوگ ہیں؟ اہل کتاب؟ نبی ﷺ نے فرمایا تو اور کون؟

(۸۳۲۳) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعٍ مَوْلَى لَأُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِي فَقَالَ خَلَقَ اللَّهُ التُّرْبَةَ يَوْمَ السَّبْتِ وَخَلَقَ الْجِبَالَ فِيهَا يَوْمَ الْآحَدِ وَخَلَقَ الشَّجَرَ فِيهَا يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ وَخَلَقَ الْمَكْرُوهَ يَوْمَ الثَّلَاثَاءِ وَخَلَقَ النَّورَ يَوْمَ الْارْبَعَاءِ وَبَتَّ فِيهَا الدَّوَابَّ يَوْمَ الْخَمِيسِ وَخَلَقَ آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ بَعْدَ الْعَصْرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ آخِرَ الْخَلْقِ فِي آخِرِ سَاعَةٍ مِنْ سَاعَاتِ الْجُمُعَةِ فِيمَا بَيْنَ الْعَصْرِ إِلَى اللَّيْلِ [صححه اس حبان (۶۱۶۱)]، ومسند

(۲۷۸۹)، وقال اس كثير: هذا الحديث من عرائب ((صحيح مسلم))، وقد تكلم عليه اس احمدى و السخارى [

(۸۳۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑ کر فرمایا اللہ نے ہفتہ کے دن مٹی کو پیدا فرمایا، اتوار کے دن پہاڑوں کو، پیر کے دن درختوں کو، منگل کے دن ناپسندیدہ امور اور بدھ کے دن نور کو پیدا کیا اور جمعرات کے دن اس میں جانداروں کو بسایا، جمعہ کے دن نماز عصر کے بعد حضرت آدم علیہ السلام کی تخلیق فرمائی، یہ آخری تخلیق تھی جو جمعہ کی آخری ساعتوں میں عصر اور رات کے درمیان وجود میں آئی۔

(۸۳۲۴) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا عِيسَى يَعْنِي ابْنَ الْمُسَيَّبِ حَدَّثَنِي أَبُو زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي دَارَ قَوْمٍ مِنَ الْأَنْصَارِ وَذَوْنَهُمْ دَارٌ قَالَ فَشَقَّ ذَلِكَ عَلَيْهِمْ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ سُبْحَانَ اللَّهِ تَأْتِي دَارَ فُلَانٍ وَلَا تَأْتِي دَارَنَا قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنَّ فِي دَارِكُمْ كَلْبًا قَالُوا فَإِنَّ فِي دَارِهِمْ سِنُورًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ السُّنُورَ سَبْعٌ

(۸۳۲۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ایک انصاری کے گھر تشریف لے جاتے تھے، ان کے پیچھے بھی ایک گھر تھا، ان لوگوں پر یہ بات گراں گذری اور وہ کہنے لگے یا رسول اللہ! آپ فلاں کے گھر تو تشریف لاتے ہیں، ہمارے گھر تشریف نہیں لاتے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اس کی وجہ یہ ہے کہ تمہارے گھر میں کتا ہے، وہ کہنے لگے کہ ان لوگوں کے گھر میں بھی تو بلی ہے، نبی ﷺ نے فرمایا بلی (ایسا) درندہ ہے (جو رحمت کے فرشتوں کو آنے سے نہیں روکتا)

(۸۳۲۵) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شُبْرُمَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُعْدِي شَيْءٌ شَيْئًا لَا يُعْدِي شَيْءٌ ثَلَاثًا قَالَ فَقَامَ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ النُّقْصَةَ تَكُونُ بِمِشْفَرِ الْبَعِيرِ أَوْ بِعَجْبِهِ فَتَشْمَلُ الْإِبِلَ جَرَبًا قَالَ فَسَكَتَ سَاعَةً

فَقَالَ مَا أَعْدَى الْأَوَّلَ لَا عَدُوِّي وَلَا صَفَرَ وَلَا هَامَةً خَلَقَ اللَّهُ كُلَّ نَفْسٍ فَكَتَبَ حَيَاتَهَا وَمَوْتَهَا وَمُصِيبَاتَهَا وَرِزْقَهَا [اخرجه الحميدى (۱۱۱۷)]. قال شعيب: صحيح.

(۸۳۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ فرمایا کوئی بیماری متعدی نہیں ہوتی، ایک دیہاتی کہنے لگا کہ پھر اونٹوں کا کیا معاملہ ہے جو صحراء میں ہرنوں کی طرح چوکڑیاں بھرتے ہیں، اچانک ان میں ایک خارش اونٹ شمل ہو جاتا ہے اور سب کو خارش زدہ کر دیتا ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ دیر خاموش رہ کر اس سے پوچھا کہ اس پہلے اونٹ کو خارش کہاں سے لگی؟ کوئی بیماری متعدی نہیں ہوتی، صفر کا مہینہ منحوس نہیں ہوتا اور کھوپڑی سے کیڑا نکلنے کی کوئی حقیقت نہیں ہے، اللہ نے ہر انسان کو پیدا کیا ہے، اور اس کی زندگی موت، مصیبت اور رزق سب لکھ دیا ہے۔

(۸۳۲۶) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شُبْرَمَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ أَيُّ النَّاسِ أَحَقُّ مِنِّي بِحُسْنِ الصُّحْبَةِ قَالَ أَمَّا قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ أَمَّا قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ أَمَّا قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ أَبَاكَ [صححه البخارى (۵۹۷۱)، ومسلّم (۲۵۴۸)] | الص ۹۰۷، ۹۲۰

(۸۳۲۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے بارگاہ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں یہ سوال پیش کیا کہ لوگوں میں عمدہ رفاقت کا سب سے زیادہ حقدار کون ہے؟ فرمایا تمہاری والدہ، اس نے پوچھا اس کے بعد کون؟ فرمایا تمہاری والدہ، اس نے پوچھا اس کے بعد کون؟ فرمایا تمہاری والدہ، اس نے پوچھا اس کے بعد کون؟ فرمایا تمہارے والد۔

(۸۳۲۷) حَدَّثَنَا رَبِيعُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ تَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضُرُسُ الْكَافِرِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِثْلُ أُحُدٍ وَعَرَضُ جَلْدِهِ سَعُونَ ذِرَاعًا وَفَحْذُهُ مِثْلُ وَرِقَانٍ وَمَقْعَدُهُ مِنَ النَّارِ مِثْلُ مَا بَيْنِي وَبَيْنَ الرَّبْدَةِ [صححه البخارى (۵۹۷۱)، ومسلّم (۲۵۴۸)] | الص ۹۰۷، ۹۲۰

(۸۳۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن کافر کی ایک ڈاڑھ احد پہاڑ کے برابر ہوگی، اور اس کی کھال کی چوڑائی ستر گز ہوگی، اور اس کی ران ”ورقان“ پہاڑ کے برابر ہوگی اور جہنم میں اس کے بیٹھنے کی جگہ میرے اور ربذہ کے درمیانی فاصلے جتنی ہوگی۔

(۸۳۲۸) حَدَّثَنَا رَبِيعُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدُهُمَا أَشْرَفُ مِنَ الْآخِرِ فَعَطَسَ الشَّرِيفُ فَلَمْ يَحْمَدِ اللَّهَ فَلَمْ يُشَمِّتْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَطَسَ الْآخِرُ فَحَمِدَ اللَّهَ فَشَمِّتَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَالَ الشَّرِيفُ عَطَسْتُ عِنْدَكَ فَلَمْ تُشَمِّتْنِي وَعَطَسَ هَذَا عِنْدَكَ فَشَمِّتَهُ قَالَ فَقَالَ إِنَّ هَذَا ذَكَرَ اللَّهَ فذَكَرْتُهُ وَإِنَّكَ نَسِيتَ اللَّهَ فَنَسِيتَكَ

(۸۳۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کی ایک مجلس میں دو آدمیوں کو چھینک آئی، ان میں سے ایک دوسرے کی نسبت زیادہ معزز تھا، لیکن اس نے چھینکنے کے بعد ”الحمد للہ“ نہیں کہا لہذا نبی ﷺ نے اسے جواب نہیں دیا، اور دوسرے نے الحمد للہ کہا، لہذا نبی ﷺ نے اسے جواب دے دیا، وہ آدمی کہنے لگا کہ مجھے چھینک آئی تو آپ نے جواب نہیں دیا اور اسے چھینک آئی تو آپ نے اسے جواب دے دیا؟ نبی ﷺ نے فرمایا اس نے اللہ کو یاد کیا تھا چنانچہ میں نے بھی اسے یاد رکھا اور تم نے اسے بھلا دیا لہذا میں نے بھی تمہیں بھلا دیا۔

(۸۳۲۹) حَدَّثَنَا رَوْحُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَمَاقِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ ظَالِمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا الْقَاسِمِ الصَّادِقَ الْمَصْدُوقَ يَقُولُ هَلَاكَ أُمَّتِي عَلَى رُؤُوسِ غُلَمَةٍ أُمَرَاءَ سُفَهَاءَ مِنْ قُرَيْشٍ [راجع: ۷۸۵۸].

(۸۳۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ مروان بن حکم کو حدیث سناتے ہوئے فرمایا کہ میں نے ابو القاسم ”جو کہ صدوق و مصدوق تھے“ سے یہ حدیث سنی ہے کہ میری امت کی تباہی قریش کے چند بے وقوف لونڈوں کے ہاتھوں ہوگی۔

(۸۳۳۰) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا الْفَضِيلُ بْنُ مَرْزُوقٍ عَنْ عِدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ اللَّهَ طَيِّبٌ لَا يَقْبَلُ إِلَّا طَيِّبًا وَإِنَّ اللَّهَ أَمَرَ الْمُؤْمِنِينَ بِمَا أَمَرَ بِهِ الْمُرْسَلِينَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُّوا مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَاعْمَلُوا صَالِحًا إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ وَقَالَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ ثُمَّ ذَكَرَ الرَّجُلُ يُطِيلُ السَّفَرَ أَشْعَثَ أَغْبَرَ ثُمَّ يَمُدُّ يَدَيْهِ إِلَى السَّمَاءِ يَا رَبِّ يَا رَبِّ وَمَطْعَمُهُ حَرَامٌ وَمَشْرَبُهُ حَرَامٌ وَمَلْبَسُهُ حَرَامٌ وَغَدَى بِالْحَرَامِ فَأَنَّى يُسْتَجَابُ لِذَلِكَ

(۸۳۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا لوگو! اللہ پاکیزہ ہے اور پاکیزہ چیزوں ہی کو قبول کرتا ہے، اور اس نے عام مسلمانوں کو بھی وہی حکم دیا ہے جو پیغمبروں کو دیا ہے، چنانچہ ارشاد ہے ”اے رسولو! پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور نیک اعمال کرو، میں تمہارے اعمال کو جانتا ہوں“ اور فرمایا ”اے ایمان والو! ہماری دی ہوئی پاکیزہ چیزیں کھایا کرو۔“

پھر نبی ﷺ نے ایک ایسے آدمی کا ذکر کیا جو طویل سفر کر کے آیا ہو، اس کے بال بکھرے ہوئے ہوں، گرد و غبار سے وہ اٹا ہوا ہو، اور آسمان کی طرف ہاتھ اٹھا اٹھا کر ”یارب، یارب“ کر رہا ہو، جبکہ اس کا کھانا بھی حرام کا ہو، پینا بھی حرام کا ہو، لباس بھی حرام کا ہو اور اس کی غذا بھی حرام کی ہو، تو اس کی دعاء کہاں سے قبول ہو؟

(۸۳۳۱) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَفْصُلُ صَلَاةِ الْجَمَاعَةِ عَلَى الْوَحْدَةِ سَبْعًا وَعِشْرِينَ دَرَجَةً [انظر: ۱۰۸۱۱، ۹۸۶۰]

(۸۳۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اکیسے نماز پڑھنے پر جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کی فضیلت ستائیس درجے زیادہ ہے۔



(۸۳۳۳) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ وَابْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبَرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُوطَنُ قَالَ ابْنُ أَبِي بَكْرٍ لَا يُوطَنُ رَجُلٌ مُسْلِمٌ الْمَسَاجِدَ لِلصَّلَاةِ وَالذِّكْرِ إِلَّا تَبَشَّشَ اللَّهُ بِهِ حَتَّى يَخْرُجَ كَمَا يَتَبَشَّشُ أَهْلُ الْغَائِبِ بِغَائِبِهِمْ إِذَا قَدِمَ عَلَيْهِمْ [راجع: ۸۰۵۱].

(۸۳۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو مسلمان مسجد کو اپنا وطن بنائے اور اس کا مقصد صرف ذکر کرنا اور نماز پڑھنا ہی ہو تو اللہ تعالیٰ اس سے ایسے خوش ہوتے ہیں جیسے کسی مسافر کے اپنے گھر پہنچنے پر اس کے اہل خانہ خوش ہوتے ہیں۔

(۸۳۳۳) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ عَنْ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ (ح) وَإِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَمْعَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ أَبَا قَتَادَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُبَاعُ لِرَجُلٍ بَيْنَ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ وَلَنْ يَسْتَحِلَّ الْبَيْتَ إِلَّا أَهْلُهُ فَإِذَا اسْتَحْلَوْهُ فَلَا تَسْأَلُ عَنْ هَلَكَةِ الْعَرَبِ ثُمَّ تَأْتِي الْحَبْشَةُ فَيُخَرَّبُونَهُ خَرَابًا لَا يَعْمُرُ بَعْدَهُ أَبَدًا وَهُمْ الَّذِينَ يَسْتَخْرِجُونَ كَنْزَهُ [راجع: ۷۸۹۷].

(۸۳۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا حجر اسود اور مقام ابراہیم کے درمیان ایک آدمی سے بیعت لی جائے گی، اور بیت اللہ کی حرمت اسی کے پاس بان پامال کریں گے، اور جب لوگ بیت اللہ کی حرمت کو پامال کر دیں، پھر عرب کی ہلاکت کے متعلق سوال نہ کرنا، بلکہ حبشی آئیں گے اور اسے اس طرح ویران کر دیں گے کہ دوبارہ وہ کبھی آباد نہ ہو سکے گا اور یہی لوگ اس کا خزانہ نکالنے والے ہوں گے۔

(۸۳۳۴) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ صَالِحِ مَوْلَى التَّوَّامَةِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ كَانَ يُنْعَتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ شَبَحَ الدَّرَاعَيْنِ أَهْدَبَ أَشْفَارِ الْعَيْنَيْنِ بَعِيدَ مَا بَيْنَ الْمَنْكِبَيْنِ يُقْبَلُ جَمِيعًا وَيُذَبِّرُ جَمِيعًا بِأَبِي هُوَ وَأُمِّي لَمْ يَكُنْ فَاحِشًا وَلَا مُتَفَحِّشًا وَلَا صَخَّابًا فِي الْأَسْوَاقِ [نظر: ۱۹۷۸۶]

(۸۳۳۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ کے ہاتھ بھرے ہوئے، آنکھوں کی پلکیں لمبی اور گھنی اور دونوں کندھوں کے درمیان فاصلہ تھا، آپ ﷺ پوری طرح متوجہ ہوتے اور پوری طرح رخ پھیرتے، میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، وہ فحش گویا تکلف بے حیا نہ بنتے تھے، اور نہ ہی بازاروں میں شور مچاتے پھرتے تھے۔

(۸۳۳۵) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ قَالَ ثَنَا الْمُبَارَكُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ ذَكَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الْعَبْدَ الْمَمْلُوكَ لِيَحْمَسَ بِصَلَاتِهِ فَإِنْ نَقَصَ مِنْهَا شَيْئًا قِيلَ لَهُ نَقَصْتَ مِنْهَا فَيَقُولُ يَا رَبِّ سَلَطْتَ عَلَيَّ مَلِيكًَا شَغَلَنِي عَنْ صَلَاتِي فَيَقُولُ قَدْ رَأَيْتُكَ تَسْرِقُ مِنْ مَالِهِ لِنَفْسِكَ فَهَلَّا سَرَقْتَ لِنَفْسِكَ مِنْ عَمَلِكَ أَوْ عَمَلِهِ قَالَ فَيَتَّخِذُ اللَّهُ عَلَيْهِ الْحُجَّةَ

(۸۳۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب عبد مملوک سے نماز کا حساب ہوگا اور اس میں کچھ کمی واقع ہوگی تو اس سے پوچھا جائے گا کہ تو نے اس میں کوتاہی کیوں کی؟ وہ عرض کرے گا کہ پروردگار! تو نے مجھ پر ایک مالک مسلط کر رکھا تھا جس نے مجھے نماز سے روکے رکھا، اللہ فرمائے گا کہ میں نے تجھے اس کے مال میں سے اپنے لیے کچھ چوری کرتے ہوئے دیکھا تھا تو کیا اپنے لیے اس کا عمل نہیں چوری کر سکتا تھا؟ اس طرح اس پر حجت تمام ہو جائے گی۔

(۸۳۳۶) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ سُلَامَى مِنْ ابْنِ آدَمَ صَدَقَةٌ حِينَ يُصْبِحُ فَشَقَّ ذَلِكَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ سَلَامَكَ عَلَى عِبَادِ اللَّهِ صَدَقَةٌ وَإِمَاطَتُكَ الْأَذَى عَنِ الطَّرِيقِ صَدَقَةٌ وَإِنْ أَمَرَكَ بِالْمَعْرُوفِ صَدَقَةٌ وَنَهَيْكَ عَنِ الْمُنْكَرِ صَدَقَةٌ وَحَدَّثَ أَشْيَاءَ مِنْ نَحْوِ هَذَا لَمْ أَحْفَظْهَا | ص ۱۹۷۸۶

(۸۳۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انسان کے ہر جوڑ پر صبح کے وقت صدقہ واجب ہوتا ہے، مسلمانوں کو یہ بات بڑی مشکل معلوم ہوئی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارا اللہ کے بندوں کو سلام کرنا بھی صدقہ ہے، راستے سے تکلیف دہ چیز کو ہٹانا بھی صدقہ ہے، امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرنا بھی صدقہ ہے، اس کے علاوہ بھی کچھ چیزیں بیان فرمائیں جو مجھے یاد نہیں رہیں۔

(۸۳۳۷) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّمَا يَلْبَسُ الْحَرِيرُ فِي الدُّنْيَا مَنْ لَا يَرْجُو أَنْ يَلْبَسَهُ فِي الْآخِرَةِ إِنَّمَا يَلْبَسُ الْحَرِيرَ مَنْ لَا حَلَّاقَ لَهُ قَالَ الْحَسَنُ فَمَا بَالُ أَقْوَامٍ يَلْبَعُهُمْ هَذَا عَنْ نَبِيِّهِمْ فَيَجْعَلُونَ حَرِيرًا فِي ثِيَابِهِمْ وَفِي بُيُوتِهِمْ

(۸۳۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے دنیا میں تو وہی شخص ریشم پہنتا ہے جسے آخرت میں اسے پہننے کی امید نہ ہو، اور دنیا میں وہی شخص ریشم پہنتا ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہ ہو۔

(۸۳۳۸) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَيْنُ تَزْنِي وَالْقَلْبُ يَزْنِي فَرِنَا الْعَيْنِ النَّظَرُ وَرِنَا الْقَلْبِ التَّمَنَّى وَالْفَرْجُ يُصَدِّقُ مَا هُنَالِكَ أَوْ يَكْذِبُهُ

(۸۳۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے غالباً مروی ہے کہ آنکھ بھی زنا کرتی ہے اور دل بھی، آنکھوں کا زنا دیکھنا ہے، دل کا زنا تمنا اور خواہش کرنا ہے جبکہ شرمگاہ اس کی تصدیق یا تکذیب کرتی ہے۔

(۸۳۳۹) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَوْصَانِي خَلِيلِي أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ لَا أَدْعُهُنَّ صَوْمَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَأَنْ لَا آتَامَ إِلَّا عَلَى وَثَرٍ وَالْفُغْلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ [راجع: ۷۱۳۸]

(۸۳۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے میرے خلیل ابو القاسم رضی اللہ عنہ نے تین چیزوں کی وصیت کی ہے، میں انہیں

مرتے دم تک نہ چھوڑوں گا۔ ① مہینے میں تین دن روزہ رکھنے کی۔ ② سونے سے پہلے نماز وتر پڑھنے کی۔ ③ جمعہ کے دن غسل کرنے کی۔

(۸۳۴۰) حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنِّشِرِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُمَيْرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَتَى رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الصَّلَاةِ أَفْضَلُ بَعْدَ الْمَكْتُوبَةِ قَالَ الصَّلَاةُ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ قَالَ فَأَيُّ الصِّيَامِ أَفْضَلُ بَعْدَ رَمَضَانَ قَالَ شَهْرُ اللَّهِ الَّذِي تَدْعُوهُ الْمُحَرَّمَ [راجع: ۸۰۱۳]۔

(۸۳۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ سے کسی نے پوچھا فرض نمازوں کے بعد کون سی نماز سب سے زیادہ افضل ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا رات کے درمیان حصے میں پڑھی جانے والی نماز، سائل نے پوچھا کہ ماہ رمضان کے روزہ کے بعد کس دن کا روزہ سب سے زیادہ افضل ہے؟ فرمایا اللہ کا مہینہ جسے تم محرم کہتے ہو (اس کے روزے افضل ہیں)۔

(۸۳۴۱) حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَجَلَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَمَلَ السَّلَاحَ عَلَيْنَا فَلَيْسَ مِنَّا [قال الالبانی: صحيح (ب) ماجة: ۲۵۷۵]۔ قال شعب صحيح وهذا اسناد جيد

(۸۳۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص ہمارے خلاف اسلحہ اٹھائے، وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

(۸۳۴۲) حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْوَزَاعِيُّ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّ أَحَبَّ عِبَادِي إِلَيَّ أَعَجَلُهُمْ فِطْرًا [راجع: ۷۲۴۰]

(۸۳۴۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے مجھے اپنے بندوں میں سب سے زیادہ پسندیدہ وہ ہے جو افطار کا وقت ہو جانے کے بعد روزہ افطار کرنے میں جلدی کرے۔

(۸۳۴۳) حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رِفَاعَةَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ أَكْثَرَ مَا يَصُومُ الْاِثْنَيْنِ وَالْخَمِيسَ قَالَ فَقِيلَ لَهُ قَالَ فَقَالَ إِنَّ الْأَعْمَالَ تُعْرَضُ كُلُّ اِثْنَيْنٍ وَخَمِيسٍ أَوْ كُلَّ يَوْمٍ اِثْنَيْنٍ وَخَمِيسٍ فَيَغْفِرُ اللَّهُ لِكُلِّ مُسْلِمٍ أَوْ لِكُلِّ مُؤْمِنٍ إِلَّا الْمُتَهَاَجِرِينَ فَيَقُولُ آخِرُهُمَا [راجع: ۷۶۲۷]۔

(۸۳۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ اکثر پیر اور جمعرات کے دن روزہ رکھتے تھے، کسی نے اس کی وجہ پوچھی تو نبی ﷺ نے فرمایا ہر پیر اور جمعرات کے دن اعمال پیش کیے جاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کو بخش دیتے ہیں، سوائے ان دو آدمیوں کے جن کے درمیان آپس میں لڑائی جھگڑا ہو کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ان دونوں کو چھوڑے رکھو یہاں تک کہ یہ آپس میں صلح کر لیں۔

(۸۳۴۴) حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ قُرُوخٍ الضَّمِرِيُّ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ

يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ أَشْهَدُ لَسَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ يَحْلِفُ عِنْدَ هَذَا الْمُنْبَرِ عَلَى يَمِينٍ آثِمَةٍ وَلَوْ عَلَى سِوَاكَ رَطْبٍ إِلَّا رَجَبْتُ لَهُ النَّارَ [صحيحه الحاكم (٢٩٧ ٤) دار الألباني: صحيح (ابن ماجه: ٢٣٢٦)]. [انظر: ١٠٧٢٢].

(٨٣٣٣) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں شہادت دیتا ہوں کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو مرد و عورت اس منبر کے قریب جھوٹی قسم کھائے، اگرچہ ایک ترسواک ہی کے بارے کیوں نہ ہو، اس کے لئے جہنم واجب ہوگئی۔

(٨٣٤٥) حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي عُمَرَانُ بْنُ أَبِي أَنَسٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَفْرَكُ مُؤْمِنٌ مُؤْمِنَةً إِنْ كَرِهَ مِنْهَا خُلُقًا رَضِيَ مِنْهَا آخَرَ [صحيحه مسلم (١٤٦٩)].

(٨٣٣٥) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کوئی مسلمان مرد کسی مسلمان عورت سے نفرت نہ کرے، کیونکہ اگر اس کی ایک عادت ناپسند ہوگی تو دوسری عادت پسند بھی تو ہو سکتی ہے۔

(٨٣٤٦) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْخَنَفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَكَمِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَذْهَبُ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ حَتَّى يَمْلِكَ رَجُلٌ مِنَ الْمَوَالِي يُقَالَ لَهُ جَهَّجَاهُ [صحيحه مسلم (٢٩١١)، وقال الترمذی: حسن عریب].

(٨٣٣٦) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا دن اور رات کا چکر اس وقت تک ختم نہیں ہوگا جب تک موالی میں سے ”جہجہ“ نامی ایک آدمی حکمران نہ بن جائے۔

(٨٣٤٧) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْخَنَفِيُّ حَدَّثَنَا الصَّحَّاحُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنِي بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَّجِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ صِغَاكَ التَّجَارِ خَرَجَتْ فَاسْتَأْذَنَ التَّجَارُ مَرْوَانَ فِي بَيْعِهَا فَأَذِنَ لَهُمْ فَدَخَلَ أَبُو هُرَيْرَةَ عَلَيْهِ فَقَالَ لَهُ أَذِنْتَ فِي بَيْعِ الرَّبَا وَقَدْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُشْتَرَى الطَّعَامُ ثُمَّ يَبَاعَ حَتَّى يُسْتَوْفَى قَالَ سُلَيْمَانُ فَرَأَيْتُ مَرْوَانَ بَعَثَ الْحَرَسَ فَجَعَلُوا يَنْتَرِعُونَ الصَّغَاكَ مِنْ أَيْدِي مَنْ لَا يَخْرُجُ مِنْهُمْ [صحيحه مسلم (١٥٢٨)]. [انظر: ٨٤٢١، ٨٥٧٣].

(٨٣٣٤) سلیمان بن یسار رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ تجار کے درمیان چیک کا رواج پڑ گیا، تاجروں نے مروان سے ان کے ذریعے خرید و فروخت کی اجازت مانگی، اس نے انہیں اجازت دے دی، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو معلوم ہوا تو وہ اس کے پاس تشریف لے گئے اور فرمایا کہ تم نے سودی تجارت کی اجازت دے دی جبکہ نبی ﷺ نے قبضہ سے قبل غلہ کی اگلی بیع سے منع فرمایا ہے؟ سلیمان کہتے ہیں کہ پھر میں نے دیکھا کہ مروان نے محافظوں کا ایک دستہ بھیجا جو غیر مزاحم لوگوں کے ہاتھوں سے چیک چھیننے لگے۔

(۸۳۴۸) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْحَنْفِيُّ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ مَا رَأَيْتُ رَجُلًا أَشَبَّ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فُلَانٍ لِإِمَامٍ كَانَ بِالْمَدِينَةِ قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ فَصَلَّيْتُ خَلْفَهُ فَكَانَ يُطِيلُ الْأَوَّلَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ وَيُخَفِّفُ الْآخَرَيْنِ وَيُخَفِّفُ الْعَصْرَ وَيَقْرَأُ فِي الْأَوَّلَيْنِ مِنَ الْمَغْرِبِ بِقِصَارِ الْمُفْصَلِ وَيَقْرَأُ فِي الْأَوَّلَيْنِ مِنَ الْعِشَاءِ مِنْ وَسْطِ الْمُفْصَلِ وَيَقْرَأُ فِي الْغَدَاةِ بِطَوَالِ الْمُفْصَلِ قَالَ الضَّحَّاكُ وَحَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ مَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَشَبَّ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ هَذَا الْفَتَى يَعْنِي عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ الضَّحَّاكُ فَصَلَّيْتُ خَلْفَ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَكَانَ يَصْنَعُ مِثْلَ مَا قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ [راجع: ۱۷۹۷۸].

(۸۳۴۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کے بعد کسی شخص کے پیچھے ایسی نماز نہیں پڑھی جو نبی ﷺ کے سب سے مشابہہ ہو، سوائے فلاں شخص کے، راوی کہتے ہیں کہ وہ نماز ظہر میں پہلی دو رکعتوں کو نسبتاً لمبا اور آخری دو رکعتوں کو مختصر پڑھتا تھا، عصر کی نماز ہلکی پڑھتا تھا، مغرب میں قصار مفصل میں سے کسی سورت کی تلاوت کرتا، عشاء میں اوساط مفصل میں سے اور نماز فجر میں طوال مفصل میں سے قراءت کرتا۔

(۸۳۴۹) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْحَنْفِيُّ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي مُزَرَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَمِّي سَعِيدُ أَبُو الْحُبَابِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمَّا خَلَقَ الْخَلْقَ قَامَتْ الرَّحِمُ فَأَخَذَتْ بِحَقْوِ الرَّحْمَنِ قَالَتْ هَذَا مَقَامُ الْعَائِدِ مِنَ الْقَطِيعَةِ قَالَ أَمَا تَرْضَى أَنْ أَصِلَ مَنْ وَصَلَكَ وَأَقْطَعَ مَنْ قَطَعَكَ أَقْرُؤُوا إِنْ شِئْتُمْ فَهَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ تَوَلَّيْتُمْ أَنْ تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَتَقَطَّعُوا أَرْحَامَكُمْ أُولَئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللَّهُ فَأَصَمَّهُمْ وَأَعَمَّى أَبْصَارَهُمْ أَفَلَا يَتَذَكَّرُونَ الْقُرْآنَ أَمْ عَلَى قُلُوبٍ أَقْفَالُهَا

(۸۳۴۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ نے جب مخلوق کو پیدا فرمایا تو ”رحم“ نے کھڑے ہو کر عرشِ رحمن کے پائے پکڑ لیے اور کہا کہ قطع تعلقی سے پناہ مانگنے والے کا یہ مقام ہے، اللہ نے فرمایا کیا تو اس بات پر راضی نہیں کہ جو تجھے جوڑے میں اس سے جڑوں اور جو تجھے توڑے میں اس سے اپنا ناطہ توڑ لوں؟ اگر تم چاہو تو اس کی تصدیق کے لئے یہ آیت پڑھ لو فَهَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ تَوَلَّيْتُمْ أَنْ تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَتَقَطَّعُوا أَرْحَامَكُمْ أُولَئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللَّهُ فَأَصَمَّهُمْ وَأَعَمَّى أَبْصَارَهُمْ أَفَلَا يَتَذَكَّرُونَ الْقُرْآنَ أَمْ عَلَى قُلُوبٍ أَقْفَالُهَا

(۸۳۵۰) أَبُو بَكْرِ الْحَنْفِيُّ قَالَ لَنَا كَثِيرُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ تَمِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَحْلُوفُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَتَى عَلَى الْمُسْلِمِينَ شَهْرٌ خَيْرٌ لَهُمْ مِنْ رَمَضَانَ وَلَا أَتَى عَلَى الْمُنَافِقِينَ شَهْرٌ شَرٌّ مِنْ رَمَضَانَ وَذَلِكَ لِمَا يُعَدُّ الْمُؤْمِنُونَ فِيهِ مِنَ الْقُوَّةِ لِلْعِبَادَةِ وَمَا يُعَدُّ فِيهِ الْمُنَافِقُونَ مِنْ غَفَلَاتِ النَّاسِ وَعَوْرَاتِهِمْ هُوَ غَنَمٌ وَالْمُؤْمِنُ يَغْتَنِمُهُ الْفَاجِرُ [اسنادہ ضعیف].

صححه ابن خزيمة: (۱۸۸۴)، وقال البخاری: فيه نظر. [انظر: ۸۸۵۷، ۱۰۷۹۳].

(۸۳۵۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مسلمانوں پر ماہ رمضان سے بہتر کوئی مہینہ سایہ قلن نہیں ہوتا، اور منافقین پر رمضان سے زیادہ سخت کوئی مہینہ نہیں آتا، اور اس کی وجہ یہ ہے کہ مسلمان اس مہینے میں عبادت کے لئے طاقت مہیا کرتے ہیں اور منافقین لوگوں کی غفلتوں اور عیوب کو تلاش کرتے ہیں۔

(۸۳۵۱) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْحَنْفِيُّ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا كَانَ فِي الصَّلَاةِ جَاءَهُ الشَّيْطَانُ فَأَبَسَ بِهِ كَمَا يَأْبَسُ الرَّحْلُ بِدَابَّتِهِ فَإِذَا سَكَنَ لَهُ أَضْرَطَ بَيْنَ أَلْتِيهِ لِيَفْتِنَهُ عَنْ صَلَاتِهِ فَإِذَا وَجَدَ أَحَدُكُمْ شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ فَلَا يَنْصَرِفْ حَتَّى يَسْمَعَ صَوْتًا أَوْ يَحْدَ رِيحًا لَا يُشَكُّ فِيهِ

(۸۳۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص نماز میں ہوتا ہے تو شیطان اس کے پاس آتا ہے اور اسے اس طرح چکارتا ہے جیسے کوئی شخص اپنے جانور کو چکارتا ہے، جب وہ اس کے قابو میں آجاتا ہے تو وہ اس کی دونوں سرینوں کے درمیان ہوا خارج کر دیتا ہے تاکہ اسے نماز سے بہکا دے، اس لئے تم میں سے کوئی شخص اگر ایسی کیفیت محسوس کرے تو جب تک آواز نہ سن لے یا بدبو محسوس نہ ہونے لگے، اس وقت تک نماز توڑ کر نہ جائے۔

(۸۳۵۲) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْحَنْفِيُّ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا كَانَ فِي الْمَسْجِدِ جَاءَهُ الشَّيْطَانُ فَأَبَسَ بِهِ كَمَا يَأْبَسُ الرَّحْلُ بِدَابَّتِهِ فَإِذَا سَكَنَ لَهُ زَنْقُهُ أَوْ أَلْجَمُهُ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَأَنْتُمْ تَرَوْنَ ذَلِكَ أَمَّا الْمَزْنُوقُ فَتَرَاهُ مَائِلًا كَذَا لَا يَذْكُرُ اللَّهَ وَأَمَّا الْمَلْجُومُ فَفَاتِحَ فَا ه لَا يَذْكُرُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ

(۸۳۵۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص نماز میں ہوتا ہے تو شیطان اس کے پاس آتا ہے اور اسے اس طرح چکارتا ہے جیسے کوئی شخص اپنے جانور کو چکارتا ہے، جب وہ اس کے قابو میں آجاتا ہے تو وہ اس کا جبر اباندہ دیتا ہے یا منہ میں لگام دے دیتا ہے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں اسی وجہ سے تم پہلے آدمی کو دیکھو گے کہ وہ ادھر ادھر ڈول رہا ہے اور اللہ کا ذکر نہیں کر رہا، اور دوسرے آدمی کو دیکھو گے کہ اس کا منہ کھلا ہوا ہے اور وہ اللہ کا ذکر نہیں کر رہا۔

(۸۳۵۳) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عِيَّاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَرْحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فَحَطَبَ النَّاسَ ثُمَّ ذَكَرَ أَنَّ الْإِيمَانَ بِاللَّهِ وَالْجِهَادَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ مِنْ أَفْضَلِ الْأَعْمَالِ عِنْدَ اللَّهِ فَقَامَ رَحُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ قُتِلْتُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأَنَا صَابِرٌ مُحْتَسِبٌ مُقْبِلٌ غَيْرُ مُدْبِرٍ يَكْفُرُ اللَّهُ عَنِّي خَطَايَايَ قَالَ نَعَمْ فَكَيْفَ قُلْتَ قَالَ إِنَّ قُتِلْتُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأَنَا صَابِرٌ مُحْتَسِبٌ مُقْبِلٌ غَيْرُ مُدْبِرٍ يَكْفُرُ اللَّهُ عَنِّي خَطَايَايَ قَالَ نَعَمْ كَيْفَ قُلْتَ قَالَ إِنَّ قُتِلْتُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأَنَا صَابِرٌ مُحْتَسِبٌ



مُقْبِلٌ غَيْرَ مُدْبِرٍ يُكَفِّرُ اللَّهُ عَنْ خَطَايَا قَالَ نَعَمْ إِلَّا الَّذِينَ قَاتَ جَبْرِيلَ سَارِي بِذَلِكَ [راجع: ۸۰۶۱].

(۸۳۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی ﷺ لوگوں کے سامنے خطبہ ارشاد فرماتے ہوئے کھڑے ہوئے، اس میں آپ ﷺ نے ایمان باللہ اور جہاد فی سبیل اللہ کو اللہ کے نزدیک افضل اعمال میں سے قرار دیا، ایک آدمی کھڑے ہو کر کہنے لگا یا رسول اللہ ﷺ! یہ بتائیے کہ اگر میں راہ خدا میں شہید ہو جاؤں، میں اپنے دین پر ثابت قدم رہا ہوں اور ثواب کی نیت سے جہاد میں شریک ہوں، میں آگے بڑھتا رہا ہوں اور پیٹھ نہ پھیری ہو تو کیا اللہ میرے گنہوں کو معاف فرما دے گا؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں، اس نے یہی سوال تین مرتبہ کیا اور نبی ﷺ نے ہر مرتبہ یہی جواب دیا، آخری مرتبہ نبی ﷺ نے فرمایا سوائے قرض کے، کہ یہ بات مجھے حضرت جبریل علیہ السلام نے ابھی ابھی کان میں بتائی ہے۔

(۸۳۵۴) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْعَبْدِ الْمُصْلِحِ الْمَمْلُوكِ أَجْرَانِ وَالَّذِي نَفْسُ أَبِي هُرَيْرَةَ بِيَدِهِ لَوْلَا الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالْحَجُّ وَبِرُّ أُمِّي لَأَحْبَبْتُ أَنْ أَمُوتَ وَأَنَا مَمْلُوكٌ [صححه البخاری (۲۵۴۸)، ومسلم (۱۶۶۵)]. [النظر: ۹۲۱۳].

(۸۳۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا نیک عبد مملوک کے لئے دہرا اجر ہے، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی جان ہے اگر جہاد فی سبیل اللہ، حج بیت اللہ اور والدہ کی خدمت نہ ہوتی تو میں غلامی کی حالت میں مرنا پسند کرتا۔

(۸۳۵۵) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْقُرَاطُ أَنَّهُ سَمِعَ سَعْدَ بْنَ مَالِكٍ وَأَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولَانِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ فِي مَدِينَتِهِمْ وَبَارِكْ لَهُمْ فِي صَاعِهِمْ وَبَارِكْ لَهُمْ فِي مَذْهِمِ اللَّهِمَّ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ عَبْدُكَ وَحَلِيلُكَ وَإِنِّي عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ وَإِنَّ إِبْرَاهِيمَ سَأَلَكَ لِأَهْلِ مَكَّةَ وَإِنِّي أَسْأَلُكَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ كَمَا سَأَلَكَ إِبْرَاهِيمُ لِأَهْلِ مَكَّةَ وَمِثْلَهُ مَعَهُ إِنَّ الْمَدِينَةَ مُسْتَبَكَّةٌ بِالْمَلَائِكَةِ عَلَى كُلِّ نَفْبٍ مِنْهَا مَلَكَانِ يَحْرُسَانِهَا لَا يَدْخُلُهَا الطَّاعُونَ وَلَا الدَّجَالُ فَمَنْ أَرَادَهَا بِسُوءٍ أَذَابَهُ اللَّهُ كَمَا يَذُوبُ الْمِلْحُ فِي الْمَاءِ [راجع: ۱۵۹۳].

(۸۳۵۵) حضرت سعد رضی اللہ عنہ اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک مرتبہ دعاء کرتے ہوئے فرمایا اے اللہ! اہل مدینہ کے لئے ان کا مدینہ مبارک فرما، اور ان کے صاع اور مد میں برکت عطا فرما، اے اللہ! ابراہیم آپ کے بندے اور خلیل تھے، اور میں آپ کا بندہ اور رسول ہوں، ابراہیم نے آپ سے اہل مکہ کے لئے دعاء مانگی تھی، میں آپ سے اہل مدینہ کے لئے ویسی ہی دعاء مانگ رہا ہوں، جیسی ابراہیم نے اہل مکہ کے لئے مانگی تھی اور اتنی ہی اور بھی۔

پھر فرمایا کہ مدینہ منورہ ملائکہ کے جال میں جکڑا ہوا ہے، اس کے ہر سوراخ پر دو فرشتے اس کی حفاظت کے لئے مقرر

ہیں، یہاں طاعون اور دجال داخل نہیں ہو سکتے، جو اس کے ساتھ کوئی ناپاک ارادہ کرنے کا، اللہ اسے اس طرح پکھلا دے گا جیسے نمک پانی میں پکھل جاتا ہے۔

(۸۳۵۶) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ يَعْنِي الرَّازِيَّ عَنْ هِشَامٍ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُصَلِّيَ أَحَدُنَا مُحْتَصِرًا [راجع: ۷۱۷۵]۔

(۸۳۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ہمیں نماز میں کوکھ پر ہاتھ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔

(۸۳۵۷) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَنْ يَمْتَلِيَءَ جَوْفُ أَحَدِكُمْ قَبِيحًا خَيْرَ لَهُ مِنْ أَنْ يَمْتَلِيَءَ شِعْرًا [راجع: ۷۸۶۱]۔

(۸۳۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کسی آدمی کا پیٹ پیپ سے اتنا بھر جائے کہ وہ سیراب ہو جائے، اس سے بہت بہتر ہے کہ وہ شعر سے بھر پور ہو۔

(۸۳۵۸) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ يَعْنِي الْمُؤَدَّبَ قَالَ أَبِي وَاسْمُهُ مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ بْنُ أَبِي الْوَضَّاحِ أَبُو سَعِيدٍ الْمُؤَدَّبُ قَالَ أَبِي وَرَوَى عَنْهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَأَبُو دَاوُدَ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَ تَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْتِي أَحَدَكُمْ فَيَقُولُ مَنْ خَلَقَ السَّمَاءَ فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَيَقُولُ مَنْ خَلَقَ الْأَرْضَ فَيَقُولُ اللَّهُ فَيَقُولُ مَنْ خَلَقَ اللَّهُ فَإِذَا أَحَسَّ أَحَدُكُمْ بِشَيْءٍ مِنْ هَذَا فَلْيَقُلْ آمَنْتُ بِاللَّهِ وَبِرُسُلِهِ

(۸۳۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے ایک آدمی کے پاس شیطان آتا ہے اور اس سے پوچھتا ہے کہ آسمان کو کس نے پیدا کیا؟ وہ جواب دیتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے، وہ پوچھتا ہے کہ زمین کو کس نے پیدا کیا؟ وہ کہتا ہے اللہ نے، پھر وہ پوچھتا ہے کہ اللہ کو کس نے پیدا کیا؟ جب تم میں سے کوئی شخص ایسے خیالات محسوس کرے تو اسے یوں کہہ لینا چاہئے آمَنْتُ بِاللَّهِ وَبِرُسُلِهِ (میں اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لایا)

(۸۳۵۹) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَيَّانَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ الدَّرَاعَ [انظر: ۹۶۲۱]۔

(۸۳۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کو دستی کا گوشت پسند تھا۔

(۸۳۶۰) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ قَالَ أَبِي اسْمُهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَقِيلٍ الثَّقَفِيُّ ثَقَّةٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمِينُكَ مَا يُصَدِّقُكَ بِهِ صَاحِبُكَ [راجع: ۷۱۱۹]

(۸۳۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا تمہاری قسم کا وہی مفہوم معتبر ہوگا جس کی تصدیق تمہارا ساتھی (قسم لینے والا) بھی کرے۔

(۸۳۶۱) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ بْنُ عُمَرَ الْيَشْكُرِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَو بْنَ دِينَارٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَلَاةَ بَعْدَ الْإِقَامَةِ إِلَّا الْمَكْتُوبَةُ [صححه

مسلم (۷۱۰)، وابن خزيمة: (۱۱۲۳)، وابن حبان (۲۱۹۰)، وانخرجه موقوفاً عند الرراق وابن ابی شیبہ والطحاوی وابن عدی، وقال الترمذی: والمرفوع اصح عندنا]. [انظر: ۹۸۷۴، ۱۰۷۰۹، ۱۰۸۸۶].

(۸۳۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اقامت ہونے کے بعد وقتی فرض نماز کے علاوہ کوئی نماز نہیں ہے۔

(۸۳۶۲) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سُوقٍ مِنْ أَسْوَاقِ الْمَدِينَةِ فَانْصَرَفَ وَانْصَرَفْتُ مَعَهُ فَجَاءَ إِلَيَّ فِنَاءُ فَاطِمَةَ فَتَنَادَى الْحَسَنَ فَقَالَ أَيُّ لُكْعٍ أَيْ لُكْعٍ قَالَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَلَمْ يُجِبْهُ أَحَدٌ قَالَ فَانْصَرَفَ وَانْصَرَفْتُ مَعَهُ قَالَ فَجَاءَ إِلَيَّ فِنَاءُ عَائِشَةَ فَقَعَدَ قَالَ فَجَاءَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ ظَنَنْتُ أَنَّ أُمَّهُ حَبَسَتْهُ لِتَجْعَلَ فِي عُنُقِهِ السُّخَابَ فَلَمَّا جَاءَ التَّزَمَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّزَمَ هُوَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أُحِبُّهُ فَاجِبُهُ وَأُحِبُّ مَنْ يُحِبُّهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ [صححه البخاری (۲۱۲۲)،

ومسلم (۲۴۲۱)، وابن حبان (۶۹۶۳)]. [راجع: ۷۳۹۲].

(۸۳۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں مدینہ منورہ کے کسی بازار میں نبی ﷺ کے ساتھ تھا، نبی ﷺ جب واپس آئے تو میں بھی ان کے ساتھ واپس آ گیا، نبی ﷺ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے گھر کے صحن میں پہنچ کر حضرت حسن رضی اللہ عنہ کو آوازیں دینے لگے او بچے! او بچے لیکن کسی نے کوئی جواب نہ دیا، اس پر نبی ﷺ وہاں سے واپس آ گئے اور میں بھی لوٹ آیا۔

نبی ﷺ وہاں سے آ کر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے صحن میں بیٹھ گئے، اتنی دیر میں حضرت حسن رضی اللہ عنہ بھی آ گئے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میرا خیال ہے کہ ان کی والدہ نے انہیں گلے میں لوٹک وغیرہ کا ہار پہنانے کے لئے روک رکھا تھا، وہ آتے ہی نبی ﷺ کے ساتھ چٹ گئے، نبی ﷺ نے بھی انہیں اپنے ساتھ چٹالیا اور تین مرتبہ فرمایا اے اللہ! میں اس سے محبت کرتا ہوں، تو بھی اس سے محبت فرما اور اس سے محبت کرنے والوں سے محبت فرما۔

(۸۳۶۳) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ وَحَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَا تَنَا وَرْقَاءُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَصَدَّقَ بِعَدْلِ تَمْرَةٍ مِنْ كَسْبٍ طَيِّبٍ وَلَا يَصْعَدُ إِلَى اللَّهِ إِلَّا الطَّيِّبُ فَإِنَّ اللَّهَ يَقْبَلُهَا بِمِيزَانِهِ ثُمَّ يُرَبِّهَا لِصَاحِبِهَا كَمَا يُرَبِّي أَحَدَكُمْ فَلَوْهُ حَتَّى تَكُونَ مِثْلَ الْجَبَلِ

[صححه البخاری (۱۴۱۰)، ومسلم (۱۰۱۴)، وابن خزيمة: (۲۴۲۵)]. [انظر: ۹۴۱۳، ۹۵۶۱، ۱۰۹۵۸].

(۸۳۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بندہ جب حلال مال میں سے ایک کھجور صدقہ کرتا ہے تو اللہ اسے قبول فرما لیتا ہے اور اسے اپنے دائیں ہاتھ سے پکڑ لیتا ہے اور اللہ کی طرف حلال چیز ہی چڑھ کر جاتی ہے، اور جس طرح تم

میں سے کوئی شخص اپنی بکری کے بچے کی پرورش اور نشوونما کرتا ہے، اسی طرح اللہ اس کی نشوونما کرتا ہے، یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں بڑھتے بڑھتے وہ ایک پہاڑ کے برابر بن جاتا ہے۔

(۸۳۶۴) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ أَقْوَامٌ أَفْنَدَتْهُمْ مِثْلُ أَفْنَدَةِ الطَّيْرِ [صححه مسلم (۲۸۴۰)]

(۸۳۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جنت میں ایسی اقوام بھی داخل ہوں گی جن کے دل پرندوں کے دلوں کی طرح ہوں گے۔

(۸۳۶۵) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَهُوَ الصَّوَابُ يَعْنِي لَمْ يَذْكُرْ أَبَا هُرَيْرَةَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ أَقْوَامٌ أَفْنَدَتْهُمْ مِثْلُ أَفْنَدَةِ الطَّيْرِ

(۸۳۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جنت میں ایسی اقوام بھی داخل ہوں گی جن کے دل پرندوں کے دلوں کی طرح ہوں گے۔

(۸۳۶۶) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثِ يَوْمٍ عَلَى وَتَرٍ وَالْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَصَوْمٍ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَ

لَالْمَانِي: مَكَرَ بِذِكْرِ الْعَسَلِ (النسائي: ۲۱۸/۴)۔

(۸۳۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے نبی اکرم ﷺ نے تین چیزوں کی وصیت کی ہے (میں انہیں مرتے دم تک نہ چھوڑوں گا)

① سونے سے پہلے نماز وتر پڑھنے کی۔ ② جمعہ کے دن غسل کرنے کی۔ ③ ہر مہینے میں تین دن روزہ رکھنے کی۔

(۸۳۶۷) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِيدُ سَفَرًا لِيُودِّعَهُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْصِيكَ بِتَقْوَى اللَّهِ وَالتَّكْبِيرِ عَلَى كُلِّ شَرَفٍ فَلَمَّا وَلَّى قَالَ اللَّهُمَّ اطْوِ لَهُ الْبَعِيدَ وَهَوِّنْ عَلَيْهِ السَّفَرَ [راجع: ۸۲۹۳]۔

(۸۳۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی بارگاہ نبوت میں حاضر ہوا، وہ سفر پر جانا چاہ رہا تھا، کہنے لگا یا رسول اللہ! مجھے کوئی وصیت فرما دیجئے، نبی ﷺ نے فرمایا میں تمہیں اللہ سے ڈرنے کی اور ہر بلندی پر تکبر کہنے کی وصیت کرتا ہوں، جب اس شخص نے واپسی کے لیے پشت پھیری تو نبی ﷺ نے فرمایا اے اللہ! اس کے لئے زمین کو لپیٹ دے اور سفر کو آسان فرما۔

(۸۳۶۸) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ كَيْفَ أَنْتُمْ إِذَا لَمْ تَجْتَبُوا دِيَارًا وَلَا دِرْهَمًا فَقِيلَ لَهُ وَهَلْ تَرَى ذَلِكَ كَانًا يَا أَبَا هُرَيْرَةَ فَقَالَ وَالَّذِي نَفْسُ أَبِي هُرَيْرَةَ بِيَدِهِ عَنْ

قَوْلِ الصَّادِقِ الْمَصْدُوقِ قَالُوا وَعَمَّ ذَاكَ قَالَ تَنْتَهَكَ ذِمَّةَ اللَّهِ وَذِمَّةَ رَسُولِهِ فَيَشُدُّ اللَّهُ قُلُوبَ أَهْلِ الذِّمَّةِ فَيَسْمَعُونَ مَا بَايَدِيهِمْ وَالَّذِي نَفْسُ أَبِي هُرَيْرَةَ بِيَدِهِ لَيَكُونَنَّ مَرَّتَيْنِ

(۸۳۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ اس وقت کا کیا عالم ہوگا جب تم دینار اور درہم کے ٹیکس اکٹھے نہ کر سکو گے؟ کسی نے پوچھا کہ اے ابو ہریرہ! کیا آپ سمجھتے ہیں کہ ایسا بھی ہوگا؟ انہوں نے فرمایا ہاں! اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں ابو ہریرہ کی جان ہے، نبی ﷺ نے اس کی پیشین گوئی فرمائی ہے، لوگوں نے پوچھا کہ یہ کیسے ہوگا؟ فرمایا اللہ اور اس کے رسول کا ذمہ تو زودیا جائے گا، پھر اللہ بھی ذمیوں کا دل سخت کر دے گا اور وہ اپنے مال و دولت کو روک لیں گے، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں ابو ہریرہ کی جان ہے، ایسا ہو کر رہے گا۔ (یہ جملہ دو مرتبہ فرمایا)

(۸۳۶۹) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ شاذَانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ رَجُلٌ يُدَايِنُ النَّاسَ قَالَ وَكَانَ يَقُولُ لِفَتَاهُ إِذَا أَتَيْتَ مُعْسِرًا فَتَجَاوَزْ عَنْهُ لَعَلَّ اللَّهَ يَتَجَاوَزُ عَنَّا فَلَقِيَ اللَّهَ فَتَجَاوَزَ عَنْهُ [راجع: ۷۵۶۹]

(۸۳۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا پہلے زمانے میں ایک آدمی تھا جو لوگوں کو قرض دیا کرتا تھا اور اپنے نوجوان سے کہہ دیتا تھا کہ جب تم کسی تنگ دست سے قرض وصول کرنے جاؤ تو اس سے درگزر کرنا، شاید اللہ ہم سے بھی درگزر کرے، چنانچہ (موت کے بعد) جب اللہ سے اس کی ملاقات ہوئی تو اللہ نے اس سے درگزر فرمایا (اسے معاف فرمایا)

(۸۳۷۰) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْسِرُ الْفَرَاتُ أَوْ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَحْسِرَ الْفَرَاتُ عَنْ جَبَلٍ مِنْ ذَهَبٍ فَيَقْتُلَ عَلَيْهِ النَّاسُ فَيَقْتُلَ مِنْ كُلِّ مِائَةِ تِسْعَةٌ وَتَسْعُونَ يَا بَنِي قَانٍ أَدْرَكْتَهُ فَلَا تَكُونَنَّ مِمَّنْ يُقَاتِلُ عَلَيْهِ [راجع: ۸۰۴۸]

(۸۳۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے قریب دریائے فرات کا پانی ہٹ کر اس میں سے سونے کا ایک پہاڑ برآمد ہوگا، لوگ اس کی خاطر آپس میں لڑنا شروع کر دیں گے، حتیٰ کہ ہر سو میں سے ننانوے آدمی مارے جائیں گے، بیٹا! اگر تم وہ زمانہ پاؤ تو اس کی خاطر لڑنے والوں میں سے نہ ہونا۔

(۸۳۷۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ الْمُهَرِّيُّ قَالَ قَالَ لِي أَبُو هُرَيْرَةَ يَا مَهْرِي نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَكَسْبِ الْحَجَّامِ وَكَسْبِ الْمُؤَمِّسَةِ وَعَنْ كَسْبِ عَسْبِ الْفُحْلِ [أخرجه الدارمی (۲۶۲۷) قال شعيب: صحيح، وهذا اسناد ضعيف] [انظر: ۹۳۶۱]

(۸۳۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے سینگلی لگانے والے کی اور جسم فروشی کی کمائی اور کتے کی قیمت سے اور سانڈ کی جفتی پردی جانے والی قیمت سے منع فرمایا ہے۔

(۸۳۷۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْزَلَ الْقُرْآنَ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرَفٍ عَلِيمًا حَكِيمًا غَفُورًا رَحِيمًا [راجع: ۷۹۷۶].

(۸۳۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قرآن کریم سات حرفوں پر نازل ہوا ہے، مثلاً عَلِيمًا حَكِيمًا غَفُورًا رَحِيمًا۔

(۸۳۷۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْكَرِيمَ ابْنُ الْكَرِيمِ ابْنُ الْكَرِيمِ يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلِ الرَّحْمَنِ عَزَّ وَجَلَّ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ لَبِثْتُ فِي السَّجْنِ مَا لَبِثَ يُوسُفُ ثُمَّ جِئْتَنِي الدَّاعِي لَأَجَبْتُهُ إِذْ جَاءَهُ الرَّسُولُ فَقَالَ ارْجِعْ إِلَى رَبِّكَ فَاسْأَلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ اللَّائِي قَطَعْنَ أَيْدِيَهُنَّ إِنَّ رَبِّي بِكَيْدِهِنَّ عَلِيمٌ وَرَحْمَةُ اللَّهِ عَلَى لُوطٍ إِنْ كَانَ لَيَأْوِي إِلَى رُكْنٍ شَدِيدٍ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ لَوْ أَنَّ لِي بِكُمْ قُوَّةٌ أَوْ آوَى إِلَيَّ رُكْنٌ شَدِيدٌ وَمَا بَعَثَ اللَّهُ مِنْ بَعْدِهِ مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا فِي ثُرُوءٍ مِنْ قَوْمِهِ [صححه ابن حبان (۶۲۰۶). قال الألبانی: حسن (الترمذی: ۳۱۱۶). قال شعب: صحيح. وهذا اسناد حسن] [انظر: ۸۵۳۵].

[۸۹۷۵، ۹۰۴۸، ۹۳۶۹، ۱۰۹۱۶].

(۸۳۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا شریف ابن شریف ابن شریف ابن شریف، حضرت یوسف بن یعقوب بن ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام ہیں اور فرمایا کہ اگر میں اتنا عرصہ جیل میں رہتا جتنا عرصہ حضرت یوسف علیہ السلام رہے تھے، پھر مجھے نکلنے کی پیشکش ہوتی تو میں اسی وقت قبول کر لیتا، جب کہ ان کے پاس قاصد پہنچا تو انہوں نے فرمایا اپنے آقا کے پاس جا کر اس سے یہ تو پوچھو کہ ان عورتوں کا کیا معاملہ ہے جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لیے تھے، میرا رب ان کے مکر سے خوب واقف ہے، اور حضرت لوط علیہ السلام پر اللہ کی رحمتیں نازل ہوں، وہ کسی ”مضبوط ستون“ کا سہارا ڈھونڈ رہے تھے، جبکہ انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا کاش! کہ میرے پاس تم سے مقابلہ کرنے کی طاقت ہوتی یا میں کسی مضبوط ستون کا سہارا لے لیتا، ان کے بعد اللہ نے جو نبی بھی مبعوث فرمایا، انہیں اپنی قوم کے صاحب ثروت لوگوں میں سے بنایا۔

(۸۳۷۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ الْقَالَ الْحَسَنَ وَيَكْرَهُ الطَّيْرَةَ

(۸۳۷۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ اچھی فال کو پسند اور بد شگون کو ناپسند فرماتے تھے۔

(۸۳۷۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ وَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ أَنْ يَكُونَ الْهَنَ بِحُجَّتِهِ مِنْ بَعْضٍ فَمَنْ قَطَعَتْ لَهُ مِنْ حَقِّ أَخِيهِ قِطْعَةً فَإِنَّمَا أَقْطَعُ لَهُ قِطْعَةً مِنَ النَّارِ

(۸۳۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میں بھی تمہاری طرح ایک انسان ہوں، ممکن ہے کہ تم میں



سے بعض لوگ دوسروں کے مقابلے میں زیادہ چرب لسان ہوں، اس لئے جس شخص کو (اس کی چرب لسانی میں آ کر) میں اس کے بھائی کا کوئی حصہ کاٹ کر دوں تو وہ سمجھ لے کہ میں اسے جہنم کا ٹکڑا کاٹ کر دے رہا ہوں۔

(۸۳۷۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ دَخَلَ أَغْرَابِي عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ أَخَذْتَكَ أُمِّ مِلْدَمٍ قَطُّ قَالَ وَمَا أُمِّ مِلْدَمٍ قَالَ حَرٌّ يَكُونُ بَيْنَ الْجِلْدِ وَاللَّحْمِ قَالَ مَا وَجَدْتُ هَذَا قَطُّ قَالَ لَهْلُ أَخَذَكَ هَذَا الصَّدَاعُ قَطُّ قَالَ وَمَا هَذَا الصَّدَاعُ قَالَ عِرْقٌ يَضْرِبُ عَلَى الْإِنْسَانِ فِي رَأْسِهِ قَالَ مَا وَجَدْتُ هَذَا قَطُّ فَلَمَّا وَلَّى قَالَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَلْيَنْظُرْ إِلَى هَذَا [صححه ابن حبان (۲۹۱۶)، والحاكم (۳۴۷/۱)] . قَالَ شُعَيْبٌ، اسناده حسن.

(۸۳۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دیہاتی نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، نبی ﷺ نے اس سے پوچھا کہ کبھی تمہیں ”ام ملام“ نے اپنی گرفت میں لیا ہے؟ اس نے کہا کہ ”ام ملام“ کس چیز کا نام ہے؟ فرمایا جسم اور گوشت کے درمیان حرارت کا نام ہے، اس نے کہا کہ میں نے تو اپنے جسم میں کبھی یہ چیز محسوس نہیں کی، پھر نبی ﷺ نے پوچھا کہ کیا تمہیں کبھی ”صداع“ نے پکڑا ہے؟ اس نے پوچھا کہ ”صداع“ سے کیا مراد ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا وہ رگیں جو انسان کے سر میں چلتی ہیں (اور ان کی وجہ سے سر میں درد ہوتا ہے) اس نے کہا کہ میں نے اپنے جسم میں کبھی یہ تکلیف محسوس نہیں کی، جب وہ چلا گیا تو نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی جہنمی کو دیکھنا چاہتا ہے، اسے چاہیے کہ اس شخص کو دیکھ لے۔

(۸۳۷۷) وَيَا سَنَادِهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ افْتَرَقْتُ الْيَهُودَ عَلَى إِحْدَى أَوْ اثْنَتَيْنِ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً وَتَفْتَرِقُ أُمَّتِي عَلَى ثَلَاثٍ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً

(۸۳۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا یہودی ۷۱ یا ۷۲ فرقوں میں تقسیم ہو گئے تھے اور میری امت ۷۳ فرقوں میں بٹ جائے گی۔

(۸۳۷۸) وَيَا سَنَادِهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُمُسٌ مِنْ حَقِّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ رَدُّ التَّحِيَّةِ وَإِجَابَةُ الدَّعْوَةِ وَشُهُودُ الْجَنَازَةِ وَعِيَادَةُ الْمَرِيضِ وَتَشْمِيتُ الْعَاطِسِ إِذَا حَمِدَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ [انظر: ۸۶۶۰، ۸۶۷۳، ۹۰۲۰].

(۸۳۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مسلمان کے مسلمان پر پانچ حق ہیں، سلام کا جواب دینا، دعوت کو قبول کرنا، جنازے میں شرکت کرنا، مریض کی بیمار پرسی کرنا، چھینک کا جواب دینا جبکہ چھینکنے والا الحمد للہ کہے۔

(۸۳۷۹) وَيَا سَنَادِهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا خَلَقَ اللَّهُ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ أَرْسَلَ جِبْرِيلَ قَالَ انْظُرْ إِلَيْهَا وَإِلَى مَا أَعَدَّتُ لِأَهْلِهَا فِيهَا فَبَجَاءَ فَظَنَرَ إِلَيْهَا وَإِلَى مَا أَعَدَّ اللَّهُ لِأَهْلِهَا فِيهَا فَرَجَعَ إِلَيْهِ

قَالَ وَعِزَّتِكَ لَا يَسْمَعُ بِهَا أَحَدٌ إِلَّا دَخَلَهَا فَأَمَرَ بِهَا فَحُجِبَتْ بِالْمَكَارِهِ قَالَ ارْجِعْ إِلَيْهَا فَانْظُرْ إِلَيْهَا وَإِلَى مَا أَعْدَدْتُ لِأَهْلِهَا فِيهَا قَالَ فَرَجَعَ إِلَيْهَا وَإِذَا هِيَ قَدْ حُجِبَتْ بِالْمَكَارِهِ فَرَجَعَ إِلَيْهِ قَالَ وَعِزَّتِكَ قَدْ خَشِيتُ أَنْ لَا يَدْخُلَهَا أَحَدٌ قَالَ أَذْهَبُ إِلَى النَّارِ فَانْظُرْ إِلَيْهَا وَإِلَى مَا أَعْدَدْتُ لِأَهْلِهَا فِيهَا فَإِذَا هِيَ يَرْكَبُ بَعْضُهَا بَعْضًا فَرَجَعَ قَالَ وَعِزَّتِكَ لَقَدْ خَشِيتُ أَنْ لَا يَسْمَعُ بِهَا أَحَدٌ فَيَدْخُلَهَا فَأَمَرَ بِهَا فَحُفَّتْ بِالشَّهَوَاتِ فَقَالَ وَعِزَّتِكَ لَقَدْ خَشِيتُ أَنْ لَا يَنْجُو مِنْهَا أَحَدٌ إِلَّا دَخَلَهَا [الطبر: ۸۶۳۳، ۸۸۴۸].

(۸۳۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب اللہ نے جنت اور جہنم کو پیدا کیا تو حضرت جبریل علیہ السلام کے پاس یہ پیغام بھیجا کہ جا کر اسے دیکھ کر آؤ اور میں نے اس میں جو چیزیں تیار کی ہیں، وہ بھی دیکھ کر آؤ، چنانچہ حضرت جبریل علیہ السلام گئے اور جنت اور اس میں مہیا کی گئی نعمتوں کو دیکھا اور واپس آ کر بارگاہِ خداوندی میں عرض کیا کہ آپ کی عزت کی قسم! اس کے متعلق جو بھی سنے گا، اس میں داخل ہونا چاہے گا، اللہ کے حکم پر اسے ناپسندیدہ اور ناگوار چیزوں کے ساتھ ڈھانپ دیا گیا، اللہ نے فرمایا اب جا کر اسے اور اس کی نعمتوں کو دیکھ کر آؤ، چنانچہ وہ دوبارہ گئے، اس مرتبہ وہ ناگوار امور سے ڈھانپ دی گئی تھی، وہ واپس آ کر عرض رہا ہوئے کہ آپ کی عزت کی قسم! مجھے اندیشہ ہے کہ اب اس میں کوئی داخل ہی نہیں ہو سکے گا۔

اللہ نے فرمایا کہ اب جا کر جہنم اور اہل جہنم کے لئے تیار کردہ سزائیں دیکھ کر آؤ، جب وہ وہاں پہنچے تو اس کا ایک حصہ دوسرے پر چڑھے جا رہا تھا، واپس آ کر کہنے لگے کہ آپ کی عزت کی قسم! کوئی شخص بھی ”جو اس کے متعلق سنے گا“ اس میں داخل ہونا نہیں چاہے گا، اللہ کے حکم پر اسے خواہشات سے ڈھانپ دیا گیا، اس مرتبہ حضرت جبریل علیہ السلام کہنے لگے کہ آپ کی عزت کی قسم! مجھے تو اندیشہ ہے کہ اب کوئی آدمی اس سے بچ نہیں سکے گا۔

(۸۳۸۰) وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَحْلَانِ مِنْ بَلِيٍّ مِنْ قُضَاعَةَ أَسْلَمَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتَشْهِدَا أَحَدُهُمَا وَأُخْرَ الْآخَرُ سَنَةً قَالَ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدٍ اللَّهُ فَأَرَيْتُ الْجَنَّةَ فَرَأَيْتُ فِيهَا الْمُؤَخَّرَ مِنْهُمَا أُدْخِلَ قَبْلَ الشَّهِيدِ فَعَجِبْتُ لِذَلِكَ فَأُصْحِتُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ ذَكَرَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَيْسَ قَدْ صَامَ بَعْدَهُ رَمَضَانَ وَصَلَّى سِتَّةَ آلَافٍ رَكْعَةٍ أَوْ كَذَا وَكَذَا رَكْعَةً صَلَاةَ السَّنَةِ

(۸۳۸۰) گذشتہ سند ہی سے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ قبیلہ قضااعہ کے ایک خاندان ”بلی“ کے دو آدمی نبی ﷺ پر ایمان لے آئے، ان میں سے ایک صاحب تو نبی ﷺ کے ساتھ جہاد کرتے ہوئے شہید ہو گئے اور دوسرے صاحب ان کے بعد ایک سال مزید زندہ رہے، حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ اپنی طبعی موت مرنے والا اپنے دوسرے ساتھی سے کچھ عرصہ قبل ہی جنت میں داخل ہو گیا، حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ نے یہ بات نبی ﷺ سے ذکر کی، نبی ﷺ نے فرمایا کہ کیا اس نے چھ ہزار رکعتیں نہیں پڑھیں اور ماہ رمضان کے روزے نہیں رکھے، اور اتنی سنتیں نہیں پڑھیں؟

(۸۳۸۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ أَنَّ رَحْلَيْنِ مِنْ بَلَدٍ وَهُمَا حَتَّى مِنْ قُضَاعَةَ فَذَكَرَهُ [قال الوصیری: هذا اسناد رجالة ثقات وهو منقطع قال الأساسي: صحيح

(ابن ماجہ: ۳۹۲۵). قال شعيب: حسن وهذا الإسناد فيه انقطاع].

(۸۳۸۱) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۸۳۸۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ حَدَّثَنِي وَهْبُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَزْرَقِ قَالَ تَوَقَّى بَعْضُ كَنَانِ مَرْوَانَ فَشَهِدَهَا النَّاسُ وَشَهِدَهَا أَبُو هُرَيْرَةَ وَمَعَهَا نِسَاءٌ يَبْكِينَ فَأَمَرَهُنَّ مَرْوَانُ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ دَعُهُنَّ فَإِنَّهُ مَرَّ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَنَارَةً مَعَهَا بَوَاكٍ فَنَهَرَهُنَّ عُمَرُ رَحِمَهُ اللَّهُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعُهُنَّ فَإِنَّ النَّفْسَ مُصَابَةً وَالْعَيْنَ دَامِعَةٌ وَالْعَهْدَ حَدِيثٌ [راجع: ۷۶۷۷].

(۸۳۸۲) عمرو بن ازرق رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ مروان کے خاندان میں کوئی خاتون فوت ہوگئی، لوگ جنازے میں آئے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بھی تشریف لائے، جنازے کے ساتھ روتی ہوئی کچھ خواتین بھی تھیں، مروان انہیں خاموش کرانے کا حکم دینے ہی لگا تھا کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے اسے روک دیا، اور فرمایا کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کے سامنے سے ایک جنازہ گذرا جس کے ساتھ کچھ رونے والیاں بھی تھیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ”اللہ ان پر رحم فرمائے“ انہیں جھڑکا تو نبی ﷺ نے فرمایا انہیں چھوڑ دو، کیونکہ دل مصیبت زدہ ہے، آنکھوں سے آنسو بہہ رہے ہیں اور زخم ابھی ہوا ہے۔

(۸۳۸۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمِيْرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا نَزَلْتُ وَأُنْذِرُ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ جَعَلَ يَدْعُو بَطُونَ قُرَيْشٍ بَطْطًا بَطْطًا يَا بَنِي فَلَانِ أَنْقِذُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ النَّارِ حَتَّى انْتَهَى إِلَى فَاطِمَةَ فَقَالَ يَا فَاطِمَةُ ابْنَةُ مُحَمَّدٍ أَنْقِذِي نَفْسَكَ مِنَ النَّارِ لَا أَمْلِكُ لَكُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا غَيْرَ أَنَّ لَكُمْ رَحِمًا سَابِلَهَا بِلَالُهَا [صححه مسم (۲۰۴)، وابن حبان (۶۴۶)] [انظر: ۸۷۱۱، ۱۰۷۳۶].

(۸۳۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب یہ حکم نازل ہوا کہ ”اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈرائیے“ تو نبی ﷺ نے ایک ایک کر قریش کے ہر بطن کو بلایا اور فرمایا اے بنو فلاں! اپنے آپ کو جہنم کی آگ سے بچاؤ، حتیٰ کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا تک پہنچے تو ان سے بھی فرمایا فاطمہ! اپنے آپ کو جہنم کی آگ سے بچاؤ، میں تمہارے لیے کسی چیز کا مالک نہیں ہوں، البتہ قرابت داری کا جو تعلق ہے اس کی تری میں تم تک پہنچا تا رہوں گا۔

(۸۳۸۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَيَّانَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبِلَالٍ عِنْدَ صَلَاةِ الْفَجْرِ يَا بِلَالُ أَخْبِرْنِي بِأَرْجَى عَمَلٍ عَمِلْتَهُ مَنَفَعَةً فِي الْإِسْلَامِ فَإِنِّي قَدْ سَمِعْتُ اللَّيْلَةَ خَشَفَ نَعْلَيْكَ بَيْنَ يَدَيَّ فِي الْجَنَّةِ قَالَ مَا عَمِلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فِي الْإِسْلَامِ عَمَلًا أَرْجَى عَمَلِي مَنَفَعَةً

مِنْ أَنِّي لَمْ أَتَطَهَّرْ طَهُورًا تَامًا قَطُّ فِي سَاعَةٍ مِنْ لَيْلٍ أَوْ نَهَارٍ إِلَّا صَلَّيْتُ بِذَلِكَ الطَّهَوْرِ لِرَبِّي مَا كُتِبَ لِي أَنْ أَصَلِّيَ [صححه البخاری (۱۱۴۹)، ومسلم (۲۴۵۸) وابن حبان (۷۰۸۵)، وابن حزيمة (۱۲۰۸)] انصر: ۱۹۶۷۰

(۸۳۸۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے نماز فجر کے وقت حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے پوچھا بلال! مجھے اپنا کوئی ایسا عمل بتاؤ جو زمانہ اسلام میں کیا ہو اور تمہیں اس کا ثواب ملنے کی سب سے زیادہ امید ہو؟ کیونکہ میں نے آج رات جنت میں تمہارے قدموں کی چاپ اپنے آگے سنی ہے، انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے زمانہ اسلام میں اس کے علاوہ کوئی ایسا نیک عمل نہیں کیا ”جس کا ثواب ملنے کی مجھے سب سے زیادہ امید ہو“ کہ میں نے دن یا رات کے جس حصے میں بھی وضو کیا، اس وضو سے حسب توفیق نماز ضرور پڑھی ہے۔

(۸۳۸۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ يَعْنِي التَّوْقَلِيَّ عَنْ أَبِيهِ ذَكَرَهُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَفْضَى بِيَدِهِ إِلَى ذَكَرِهِ لَيْسَ دُونَهُ سِتْرٌ فَقَدْ وَجَّهَ عَلَيْهِ الْوُضُوءُ

(۸۳۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اپنا ہاتھ اپنی شرمگاہ کی طرف لے جائے اور درمیان میں کوئی کپڑا نہ ہو تو اس پر وضو اس پر وضو واجب ہو گیا۔

(۸۳۸۶) حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ (۸۳۸۶) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۸۳۸۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَكْثِرُوا مِنْ قَوْلٍ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ فَإِنَّهَا كَنْزٌ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ (۸۳۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ کی کثرت کیا کرو، کیونکہ یہ جنت کے خزانوں میں سے ایک اہم خزانہ ہے۔

(۸۳۸۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَزِيدَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ وَكَانَ يُقَالُ لَهُ ابْنُ نَفِيلَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَمَنُ الْجَرِيْسَةِ حَرَامٌ وَأَكْلُهَا حَرَامٌ

(۸۳۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا چوری کی ہوئی بکری کی قیمت حرام ہے اور اسے کھانا بھی حرام ہے۔

(۸۳۸۹) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ وَارَاهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْتُهُنَّ أَقْوَامٌ يَرْفَعُونَ أَبْصَارَهُمْ إِلَى السَّمَاءِ فِي الصَّلَاةِ أَوْ لَتُخَطَفَنَّ أَبْصَارُهُمْ [صححه مسلم (۴۲۹)]

[انظر: ۸۷۸۸]

(۸۳۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا لوگ دورانِ نماز آسمان کی طرف آنکھیں اٹھ کر دیکھنے سے باز آجائیں، ورنہ ان کی بھارتیں سلب کر لی جائیں گی۔

(۸۳۹۰) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا مِنْ رَجُلٍ يَأْخُذُ بِمَا فَرَضَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ كَلِمَةً أَوْ كَلِمَتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا أَوْ أَرْبَعًا أَوْ خَمْسًا فَيَجْعَلُهُنَّ فِي طَرَفِ رِدَائِهِ فَيَتَعَلَّمُهُنَّ وَيُعَلِّمُهُنَّ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَقُلْتُ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَابْسُطْ ثَوْبَكَ قَالَ فَابْسُطْتُ ثَوْبِي فَحَدَّثْتُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ ضُمَّ إِلَيْكَ فَضَمَمْتُ ثَوْبِي إِلَى صَدْرِي فَإِنِّي لَأَرْجُو أَنْ لَا أَكُونَ نَسِيْتُ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْهُ بَعْدَ [المر: ۹۵۱۳]

(۸۳۹۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ایک مرتبہ نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ ہے کوئی ایسا آدمی جو اللہ اور اس کے رسول کی جانب سے فرض کیا ہوا ایک کلمہ، یا دو، تین، چار، پانچ کلمات حاصل کرے، انہیں اپنی چادر کے کونے میں رکھے، انہیں سیکھے اور دوسروں کو سکھائے؟ میں نے اپنے آپ کو پیش کر دیا، نبی ﷺ نے فرمایا پھر اپنا کپڑا بچھاؤ، چنانچہ میں نے اپنا کپڑا بچھا دیا، نبی ﷺ نے حدیث بیان کی، اور فرمایا کہ اسے اپنے جسم کے ساتھ لگا لو، میں نے اسے اپنے سینے کے ساتھ لگا لیا، اسی وجہ سے میں امید رکھتا ہوں کہ اس کے بعد میں نے نبی ﷺ سے جو حدیث بھی سنی ہے، اسے کبھی نہیں بھولوں گا۔

(۸۳۹۱) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَرَسُ الْكَافِرِ مِثْلُ أَحَدٍ وَقَحِذُهُ مِثْلُ الْبَيْضَاءِ وَمَقْعَدُهُ مِنَ النَّارِ كَمَا بَيْنَ قُدَيْدٍ وَمَكَّةَ وَكَثَافَةُ جِلْدِهِ الثَّنَانِ وَأَرْبَعُونَ ذِرَاعًا بِذِرَاعِ الْجَبَّارِ [إسناده ضعيف محتمل للتحسين. وقال الترمذی: حسن صحيح عریب من حدیث الأعمش. ولكن الأعمش ليس في اسناد هذا]

الحديث. قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۲۵۷۷ و ۲۵۷۸). [انظر: ۱۰۹۴۴]

(۸۳۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن کافر کی ایک ڈاڑھ احد پہاڑ کے برابر ہوگی، اور اس کی کھال کی چوڑائی ستر گز ہوگی، اور اس کی ران ”ورقان“ پہاڑ کے برابر ہوگی اور جہنم میں اس کے بیٹھنے کی جگہ قدید اور مکہ کے درمیانی فاصلے جتنی ہوگی اور اس کی کھال کی موٹائی جبار کے حساب سے بیالیس گز ہوگی۔

(۸۳۹۲) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْعَبْدَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ رُضْوَانِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لَا يُلْقِي لَهَا بَالًا يَرْفَعُهُ اللَّهُ بِهَا دَرَجَاتٍ وَإِنَّ الْعَبْدَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ سَخَطِ اللَّهِ لَا يُلْقِي لَهَا بَالًا يَهْوِي بِهَا فِي جَهَنَّمَ [صححه البحاری (۶۴۷۸)، ورواه

موقوفاً ابن ابی الدنيا. وقال الدارقطني: وهو المحفوظ].

(۸۳۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بعض اوقات انسان اللہ کی رضا مندی والی کوئی بات کرتا ہے، وہ اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتا لیکن قیامت کے دن اسی ایک کلمہ کے نتیجے میں اللہ اس کے درجات بلند کر دے گا اور بعض اوقات انسان اللہ کی ناراضگی والا کوئی کلمہ بولتا ہے جس کی وہ کوئی پرواہ بھی نہیں کرتا، لیکن قیامت کے دن وہ اسی ایک کلمے کے نتیجے میں جہنم میں لڑھکتا رہے گا۔

(۸۳۹۲) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَارٍ كَشَّابٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ الْمَقْبُرِيِّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ الْكَسْبِ كَسْبُ يَدِ الْعَامِلِ إِذَا نَصَحَ [اسطر: ۸۶۷۶]۔

(۸۳۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بہترین کمائی مزدور کے ہاتھ کی کمائی ہوتی ہے جبکہ وہ خیر خواہی سے کام کرے۔

(۸۳۹۴) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ نَعِيمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُجَمِرِ أَنَّهُ رَفِيَ إِلَى أَبِي هُرَيْرَةَ عَلَى ظَهْرِ الْمَسْجِدِ وَهُوَ يَتَوَضَّأُ فَرَفَعَ فِي عَضْدِيهِ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيَّ فَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ هُمُ الْغُرُّ الْمُحْجَلُونَ مِنْ آثَارِ الْوُضُوءِ فَمَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يُطِيلَ غُرَّتَهُ فَلْيَفْعَلْ فَقَالَ نَعِيمٌ لَا أَدْرِي قَوْلُهُ مَنْ اسْتَطَاعَ أَنْ يُطِيلَ غُرَّتَهُ فَلْيَفْعَلْ مِنْ قَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ مِنْ قَوْلِ أَبِي هُرَيْرَةَ [صححه البخاری (۱۳۶)، ومسلم (۲۴۶)]۔ [انظر: ۹۱۸۴، ۱۰۷۸۸]۔

(۸۳۹۳) نعیم بن عبد اللہ ایک مرتبہ مسجد کی چھت پر چڑھ کر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچے جو کہ وضو کر رہے تھے، انہوں نے اپنے بازوؤں کو کہنیوں سے بھی اوپر تک دھویا ہوا تھا، پھر وہ میری طرف متوجہ ہو کر فرمانے لگے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے قیامت کے دن میری امت کے لوگ وضو کے نشانات سے روشن اور چمکدار پیشانی والے ہوں گے (اس لئے تم میں سے جو شخص اپنی چمک بڑھا سکتا ہو، اسے ایسا کر لینا چاہئے)

(۸۳۹۵) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَذَرُونَ مِنَ الْمُفْلِسِ قَالُوا الْمُفْلِسُ فِينَا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ لَا لَهُ دِرْهَمٌ وَلَا دِينَارٌ وَلَا مَتَاعٌ قَالَ الْمُفْلِسُ مِنْ أُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَنْ يَأْتِي بِصَلَاةٍ وَصِيَامٍ وَزَكَاةٍ وَيَأْتِي قَدْ شَتَمَ عِرْضَ هَذَا وَقَذَفَ هَذَا وَآكَلَ مَالَ هَذَا وَضَرَبَ هَذَا فَيُقْتَصُّ هَذَا مِنْ حَسَنَاتِهِ وَهَذَا مِنْ حَسَنَاتِهِ فَإِنْ فَنِيَتْ حَسَنَاتُهُ قَبْلَ أَنْ يُقْضَى مَا عَلَيْهِ أَخَذَ مِنْ خَطَايَاهُمْ فَطُرِحَ عَلَيْهِ ثُمَّ طُرِحَ فِي النَّارِ وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ مَهْدِيٍّ فَيُقْتَصُّ وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَبْلَ أَنْ يُقْضَى مَا عَلَيْهِ [راجع: ۸۰۱۶]۔

(۸۳۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ مفلس کون ہوتا ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہمارے درمیان تو مفلس وہ ہوتا ہے جس کے پاس کوئی روپیہ پیسہ اور ساز و سامان نہ ہو، نبی ﷺ نے فرمایا میری



امت کا مفلس وہ آدمی ہوگا جو قیامت کے دن نماز، روزہ اور زکوٰۃ لے کر آئے گا، لیکن کسی کو گالی دی ہوگی اور کسی پر تہمت لگائی ہوگی اور کسی کا مال کھایا ہوگا، اسے بٹھایا جائے گا اور ہر ایک کو اس کی نیکیاں دے کر ان کا بدلہ دلویا جائے گا، اگر اس کے گناہوں کا فیصلہ مکمل ہونے سے پہلے اس کی نیکیاں ختم ہو گئیں تو حقداروں کے گناہ لے کر اس پر لا دیئے جائیں گے، پھر اسے جہنم میں دھکیل دیا جائے گا۔

(۸۳۹۶) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ يَعْلَمُ الْمُؤْمِنُ مَا عِنْدَ اللَّهِ مِنَ الْعُقُوبَةِ مَا طَمَعَ فِي الْجَنَّةِ أَحَدٌ وَلَوْ يَعْلَمُ الْكَافِرُ مَا عِنْدَ اللَّهِ مِنَ الرَّحْمَةِ مَا قَنَطَ مِنَ الْجَنَّةِ أَحَدٌ خَلَقَ اللَّهُ مِائَةَ رَحْمَةٍ فَوَضَعَ رَحْمَةً وَاحِدَةً بَيْنَ خَلْقِهِ يَتَرَا حُمُونَ بِهَا وَعِنْدَ اللَّهِ تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ رَحْمَةً [صححه مسلم (۲۷۵۵)، وقال الترمذی: حسن صحيح]. [انظر: ۹۱۵۳، ۱۰۲۸۵].

(۸۳۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر بندہ مومن کو وہ سزائیں معلوم ہو جائیں جو اللہ نے تیار کر رکھی ہیں تو کوئی بھی جنت کی طمع نہ کرے (صرف جہنم سے بچنے کی دعا کرتے رہیں) اور اگر کافر کو اللہ کی رحمت کا اندازہ ہو جائے، تو کوئی بھی جنت سے ناامید نہ ہو، اللہ نے سو رحمتیں پیدا فرمائی ہیں، ایک رحمت اپنے بندوں کے دل میں ڈال دی ہے جس سے وہ ایک دوسرے پر رحم کرتے ہیں اور باقی ننانوے رحمتیں اللہ کے پاس ہیں۔

(۸۳۹۷) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسِيدٍ بْنِ أَبِي إِسِيدٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ عِيَّاشٍ مَوْلَى عَقِيلَةَ بِنْتِ طَلْحٍ الْغِفَارِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُطَوَّقَ حَبِيبُهُ طَوْقًا مِنْ نَارٍ فَلْيُطَوِّقْهُ طَوْقًا مِنْ ذَهَبٍ وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يُسَوَّرَ حَبِيبُهُ سَوَارًا مِنْ نَارٍ فَلْيُسَوِّرْهُ بِسَوَارٍ مِنْ ذَهَبٍ وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يُحَلَّقَ حَبِيبُهُ حَلَقَةً مِنْ نَارٍ فَلْيُحَلِّقْهُ حَلَقَةً مِنْ ذَهَبٍ وَلَكِنْ عَلَيْكُمْ بِالْفِضَّةِ الْعَبْوَا بِهَا لِعَبَا بِهَا لِعَبَا [قال الألبانی: حسن (ابو داود: ۴۲۳۶)]. قال شعيب: رجاله ثقات. [انظر: ۸۸۹۷].

(۸۳۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اپنے کسی دوست کو جہنم کی آگ کا طوق پہنانا چاہے، وہ اسے سونے کا ہار پہنادے، اور جو اسے آگ کے کنگن پہنانا چاہے، وہ اسے سونے کے کنگن پہنادے، اور جو اسے آگ کا چھلا پہنانا چاہے، وہ اسے سونے کا چھلا پہنادے، البتہ چاندی استعمال کر لیا کرو، اور اس کے ذریعے ہی دل بہلا لیا کرو (یہ جملہ دو مرتبہ فرمایا)

(۸۳۹۸) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ وَرْدَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَرْءُ عَلَى دِينِ خَلِيلِهِ فَلْيَنْظُرْ أَحَدُكُمْ مَنْ يُخَالِلُ [راجع: ۸۰۱۵].

(۸۳۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا انسان اپنے دوست کے دین پر ہوتا ہے، اس لئے تمہیں غور کر لینا چاہئے کہ تم کے اپنا دوست بنا رہے ہو؟

(۸۳۹۹) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ وَسُرَيْجٌ قَالَا ثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُؤْمِنٍ إِلَّا وَأَنَا أَوْلَى بِهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ أَفْرُؤُوا إِنِ شِئْتُمْ النَّبِيُّ أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ فَأَيُّمَا مُؤْمِنٍ هَلَكَ وَتَرَكَ مَالًا فَلْيَرِثْهُ عَصَبَتُهُ مَنْ كَانُوا وَمَنْ تَرَكَ دَيْنًا أَوْ ضِيَاعًا فَلْيَأْتِنِي فَإِنِّي مَوْلَاهُ [صححه البخاری (۲۳۹۹)].

(۸۳۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میں دنیا و آخرت میں مؤمنین پر ان کی جانوں سے زیادہ حق رکھتا ہوں، اگر تم چاہو تو یہ آیت پڑھ لو ”النبي اولى بالمؤمنين من انفسهم“ اس لئے جو شخص قرض چھوڑ کر جائے، اس کی ادائیگی میرے ذمے ہے، اور جو شخص مال چھوڑ کر جائے، وہ اس کے ورثاء کا ہے۔ خواہ وہ کوئی بھی ہو۔

(۸۴۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَصَامَ رَمَضَانَ فَإِنَّ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ يَدْخِلَهُ الْجَنَّةَ هَا حَرَّ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ حَلَسَ فِي أَرْضِهِ الَّتِي وَلَدَ فِيهَا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَلَا نُخَبِّرُ النَّاسَ قَالَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ مِائَةَ دَرَجَةٍ أَعَدَّهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِلْمُجَاهِدِينَ فِي سَبِيلِهِ بَيْنَ كُلِّ دَرَجَتَيْنِ كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ فَإِذَا سَأَلْتُمُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فَسَلُّوهُ الْفَرْدَوْسَ فَإِنَّهُ وَسْطُ الْجَنَّةِ وَأَعْلَى الْجَنَّةِ وَفَوْقَ عَرْشِ الرَّحْمَنِ عَزَّ وَجَلَّ وَمِنْهُ تَفَجَّرُ أَوْ تَنْفَجِرُ أَنْهَارُ الْجَنَّةِ شَكَ أَبُو عَامِرٍ [انظر عبد الرحمن بن أبي عمرة أو عطاء بن يسار (۸۴۰۰، ۸۴۰۲، ۸۴۰۱)].

(۸۴۰۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے، نماز قائم کرے اور رمضان کے روزے رکھے، اللہ پر اس کا حق ہے کہ اسے جنت میں داخل کرے، خواہ وہ راہ خدا میں ہجرت کرے یا اپنے وطن مولود میں ہی بیٹھا رہے، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ہم لوگوں کو یہ بات نہ بتا دیں؟ نبی ﷺ نے اپنی گفتگو جاری رکھی اور فرمایا کہ جنت میں سو درجے ہیں جنہیں اللہ نے اپنی راہ میں جہاد کرنے والوں کے لئے تیار کر رکھا ہے۔ دو درجوں کے درمیان زمین و آسمان کے درمیان جتنا فاصلہ ہے، جب تم اللہ سے جنت، نگا کرو تو جنت الفردوس کا سوال کیا کرو، کیونکہ وہ جنت کا مرکز اور سب سے اعلیٰ ترین حصہ ہے، اس کے اوپر رحمان کا عرش ہے اور اسی سے جنت کی نہریں پھوٹی ہیں۔

(۸۴۰۱) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ أَوْ ابْنِ أَبِي عَمْرَةَ قَالَ فُلَيْحٌ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ ابْنِ أَبِي عَمْرَةَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ تَفَجَّرُ أَنْهَارُ الْجَنَّةِ وَقَالَ أَفَلَا نُنَبِّئُ النَّاسَ بِذَلِكَ قَالَ وَحَدَّثَهُ ثُمَّ حَدَّثَنَا بِهِ فَلَمْ يَشْكُ بَعْضُ فُلَيْحًا قَالَ عَطَاءُ بْنُ يَسَارٍ [راجع: (۸۴۰۰)].

(۸۴۰۱) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۸۴۰۲) حَدَّثَنَا سُورَيْجٌ قَالَ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَهُ وَقَالَ وَفَوْقَهُ عَرْشُ الرَّحْمَنِ وَمِنْهُ تَنْفَجِرُ أَنْهَارُ الْجَنَّةِ | صححه البخاری (۲۷۹۰)، والحاكم (۸۰/۱)۔ [راجع: ۸۴۰۰]۔

(۸۴۰۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۸۴۰۳) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الشَّيْخُ يَكْبُرُ وَيَضْعُفُ جِسْمُهُ وَقَلْبُهُ شَابَّ عَلَى حُبِّ اثْنَيْنِ طَوِيلِ الْعُمَرِ وَالْمَالِ | انظر: (۸۴۰۳، ۸۳۷)۔

(۸۴۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا انسان بوڑھا ہوتا جاتا ہے، اس کا جسم کمزور ہوتا جاتا ہے لیکن اس میں دو چیزوں کی محبت جوان ہو جاتی ہے، لمبی زندگی اور مال و دولت کی فراوانی۔

(۸۴۰۴) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ وَسُرَيْجٌ قَالَا حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ لَيَتَرَاوَرُونَ فِيهَا قَالَ سُرَيْجٌ لَيَتَرَاوُونَ فِيهَا كَمَا تَرَاوُونَ الْكُوكَبَ الشَّرْقِيَّ وَالْكَوْكَبَ الْغَرْبِيَّ الْغَارِبَ فِي الْأَفْقِ الطَّالِعَ فِي تَفَاضُلِ الدَّرَجَاتِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أُولَئِكَ النَّبِيُّونَ قَالَ بَلَى وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ أَقْوَامٌ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَصَدَّقُوا الْمُرْسَلِينَ وَقَالَ سُرَيْجٌ أَقْوَامٌ آمَنُوا بِاللَّهِ [قال الترمذی: حسن صحيح، قال الألبانی: صحيح (الترمذی ۲۵۵۶) قال شعب: متن الحديث صحيح]۔ [انظر: ۸۴۰۲]۔

(۸۴۰۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اہل جنت ایک دوسرے کو جنت میں اسی طرح دیکھیں گے جیسے تم لوگ روشن ستارے کو، مشرقی اور مغربی ستارے کو مختلف درجات میں کم و بیش دیکھتے ہو، صیہ نبی ﷺ نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا یہ لوگ انبیاء کرام علیہم السلام ہوں گے؟ فرمایا نہیں، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جان ہے، یہ وہ لوگ ہوں گے جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے اور دیگر انبیاء علیہم السلام کی تصدیق کی۔

(۸۴۰۵) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حُلْحَلَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَابْنِ سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا يُصِيبُ الْمَرْءَ الْمُسْلِمَ مِنْ نَصَبٍ وَلَا وَصَبٍ وَلَا هَمٍّ وَلَا حُزْنٍ وَلَا غَمٍّ وَلَا أَذَى حَتَّى الشُّوْكَةُ يُشَاكُهَا إِلَّا كَفَّرَ اللَّهُ عَنْهُ بِهَا مِنْ خَطَايَاهُ | انظر: (۱۱۱۵۸)۔

(۸۴۰۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کسی مسلمان کو جو پریشانی اور تکلیف، دکھ اور غم، مشکل اور ایذا پہنچتی ہے حتیٰ کہ جو کانٹا بھی چبھتا ہے، اللہ اس کے بدلے اس کے گنہوں کا کفارہ فرما دیتے ہیں۔

(۸۴۰۶) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ لَهُ ثَلَاثُ بَنَاتٍ فَصَرَ عَلَى لَوَائِهِنَّ وَصَرَائِهِنَّ وَسَرَّائِهِنَّ أَذْهَلَهُ اللَّهُ

الْجَنَّةِ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ إِيَّاهُنَّ فَقَالَ رَجُلٌ أَوْ ثِنْتَانِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَوْ ثِنْتَانِ فَقَالَ رَجُلٌ أَوْ وَاحِدَةً يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَوْ وَاحِدَةً [صححه الحاكم في ((المستدرک)) ۱۷۶/۴ قال شعيب: حسن ليريه. وهذا اسناد ضعيف.]

(۸۳۰۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس شخص کی تین بیٹیاں ہوں اور وہ ان کی مشکلات، تکالیف اور خوشیوں پر صبر شکر کرے، اللہ ان بچیوں پر اس کی مہربانی کے سبب اس شخص کو جنت میں اپنے فضل سے داخلہ عطا فرمائے گا، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! اگر دو بیٹیاں ہوں تو؟ فرمایا تب بھی یہی حکم ہے، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! اگر ایک بیٹی ہو تو؟ فرمایا تب بھی یہی حکم ہے۔

(۸۴۰۷) حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَيْسَى حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بَلْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ لِي نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ هَلْ أَدْلُكَ عَلَى كَلِمَةٍ كُنْزٍ مِنْ كُنْزِ الْجَنَّةِ تَحْتَ الْعَرْشِ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي قَالَ أَنْ تَقُولَ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ قَالَ أَبُو بَلْجٍ وَأَحْسَبُ أَنَّهُ قَالَ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ أَسْلَمَ عَبْدِي وَاسْتَسْلَمَ قَالَ فَقُلْتُ لِعَمْرِو قَالَ أَبُو بَلْجٍ قَالَ عَمْرُو قُلْتُ لِأَبِي هُرَيْرَةَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ فَقَالَ لَا إِنَّهَا فِي سُورَةِ الْكَهْفِ وَلَوْ لَا إِذْ دَخَلْتَ جَنَّتِكَ قُلْتَ مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ [راجع: ۷۹۵۳]

(۸۴۰۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے مجھ سے فرمایا اے ابو ہریرہ! کیا میں تمہیں ایک ایسا کلمہ نہ سکھاؤں جو جنت کا خزانہ ہے اور عرش کے نیچے سے آیا ہے، میں نے کہا ضرور، میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، نبی ﷺ نے فرمایا یوں کہا کرو "لا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ" جسے سن کر اللہ فرماتے ہیں کہ میرے بندے نے سر تسلیم خم کر دیا اور اپنے آپ کو سپرد کر دیا۔

(۸۴۰۸) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلًا كَانَ يَبِيعُ الْخَمْرَ فِي سَفِينَةٍ وَكَانَ يَشُوبُهُ بِالْمَاءِ وَكَانَ مَعَهُ فِي السَّفِينَةِ قِرْدٌ قَالَ فَأَخَذَ الْكَيْسَ وَفِيهِ الدَّنَانِيرُ قَالَ فَصَعِدَ الدَّرَوُ يَعْنِي الدَّقْلَ فَفَتَحَ الْكَيْسَ فَجَعَلَ يُلْقِي فِي الْبَحْرِ دِينَارًا وَفِي السَّفِينَةِ دِينَارًا حَتَّى لَمْ يَبْقَ فِيهِ شَيْءٌ [راجع: ۸۰۴۱]

(۸۴۰۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک آدمی تجارت کے سلسلے میں شراب لے کر کشتی پر سوار ہوا، اس کے ساتھ ایک بندر بھی تھا، بندر نے اس کے پیسوں کا بٹہ پکڑا اور ایک درخت پر چڑھ گیا، اور ایک ایک دینار سمندر میں اور دوسرا اپنے مالک کی کشتی میں پھینکنے لگا، حتیٰ کہ اس نے برابر برابر تقسیم کر دیا (یہیں سے مثال مشہور ہو گئی کہ دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی ہو گیا)

(۸۴۰۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ الْمُقَدَّمُ وَشَرُّهَا الْمُؤَخَّرُ وَشَرُّ صُفُوفِ النِّسَاءِ الْمُقَدَّمُ وَخَيْرُهَا الْمُؤَخَّرُ [صححه مسلم (۴۴۰)، وابن خزيمة: (۱۵۶۱)، وقال الترمذی.

[حسن صحیح]، [انظر: ۸۶۲۹، ۸۷۸۴]۔

(۸۳۰۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مردوں کی صفوں میں پہلی صف سب سے بہترین اور آخری صف سب سے زیادہ شر کے قریب ہوتی ہے اور عورتوں کی صفوں میں آخری صف سب سے بہترین اور پہلی صف سب سے زیادہ شر کے قریب ہوتی ہے۔

(۸۴۱۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي هُرَيْرَةَ أَهَكَذَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِكُمْ قَالَ وَمَا أَتُكَّرْتُ مِنْ صَلَاتِي قَالَ قُلْتُ أَرَدْتُ أَنْ أَسْأَلَكَ عَنْ ذَلِكَ قَالَ نَعَمْ وَأَوْجَزُ قَالَ وَكَانَ قِيَامُهُ قَدَرًا مَا يَنْزِلُ الْمُؤَذِّنُ مِنَ الْمَنَارَةِ وَيَصِلُ إِلَى الصَّفِّ [انظر: ۸۸۷۵، ۹۶۳۵، ۱۰۰۹۹، ۱۰۴۴۷]۔

(۸۴۱۰) ابو خالد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم بھی اسی طرح آپ کو نماز پڑھایا کرتے تھے؟ (جیسے آپ ہمیں پڑھاتے ہیں) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا تمہیں میری نماز میں کیا چیز اوپری اور اچنی محسوس ہوتی ہے؟ میں نے عرض کیا کہ میں اسی کے متعلق آپ سے پوچھنا چاہ رہا تھا، فرمایا ہاں! بلکہ اس سے بھی مختصر، راوی کہتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا قیام صرف اتنا ہوتا تھا کہ مؤذن مینار سے نیچے اتر کر صف تک پہنچ جائے۔

(۸۴۱۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ عُنُقٌ مِنَ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَهُ عَيْنَانِ يَبْصُرُ بِهِمَا وَأُذُنَانِ يَسْمَعُ بِهِمَا وَلِسَانٌ يَنْطِقُ بِهِ فَيَقُولُ إِنِّي وَكَلْتُ بِثَلَاثَةِ كُلِّ جَبَّارٍ عَيْنِدِ وَبِكُلِّ مَنْ ادَّعَى مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَالْمُصَوِّرِينَ [قال الترمذی: حسن غریب صحیح، قال الألبانی: صحیح (الترمذی: ۲۵۷۴)]۔

(۸۴۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن جہنم سے ایک کھوپڑی برآمد ہوگی جس کی دو آنکھیں ہوں گی، جن سے وہ دیکھتی ہوگی اور دو کان ہوں گے جن سے وہ سنتی ہوگی اور ایک زبان ہوگی جس سے وہ بولتی ہوگی اور وہ کہے گی کہ مجھے تین قسم کے لوگوں پر مسلط کیا گیا ہے، ہر سرکش ظالم پر، اللہ کے ساتھ دوسروں کو معبود بنانے والوں پر اور تصویر بنانے والوں پر۔

(۸۴۱۲) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ نَافِعٍ مَوْلَى أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَيْفَ بِكُمْ إِذَا نَزَلَ فِيكُمْ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَإِمَامُكُمْ مِنْكُمْ [راجع: ۷۶۶۶]۔

(۸۴۱۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہاری اس وقت کیا کیفیت ہوگی جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام تم میں نزول فرمائیں گے اور تمہاری امامت تم ہی میں کا ایک فرد کرے گا۔

(۸۴۱۳) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا وَاللَّهِ لَا يُؤْمِنُ لَا وَاللَّهِ لَا يُؤْمِنُ قَالُوا وَمَنْ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ جَارٌ لَا يَأْمَنُ جَارُهُ بَوَائِقَهُ قِيلَ وَمَا بَوَائِقُهُ قَالَ شَرُّهُ [راجع: ۷۸۶۵].

(۸۴۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے تین مرتبہ فرمایا بخدا وہ شخص مؤمن نہیں ہے، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! کون؟ فرمایا وہ پڑوسی جس کے ”بوائق“ سے دوسرا پڑوسی محفوظ نہ ہو، کسی نے ”بوائق“ کا معنی پوچھا تو فرمایا شر۔

(۸۴۱۴) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَبُو مُحَمَّدٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَأْخُذَ أُمَّتِي أَخْذَ الْأَمَمِ قَبْلَهَا شِبْرًا بِشِبْرٍ وَدِرَاعًا بِدِرَاعٍ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَمَا فَعَلْتَ فَارِسُ وَالرُّومُ قَالَ وَمَا النَّاسُ إِلَّا أَوْلَئِكَ [راجع: ۸۲۹۱]

(۸۴۱۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک میری امت گزشتہ امتوں والے اعمال میں بالشت بالشت بھرا اور نرگز بھر مبتلا نہ ہو جائے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا جیسے فارس اور روم کے لوگوں نے کیا؟ نبی ﷺ نے فرمایا تو کیا ان کے علاوہ بھی پہلے کوئی لوگ گزرے ہیں؟

(۸۴۱۵) حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنِي أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَتَى أَعْرَابِيٌّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَرْبَقٍ قَدْ شَوَّاهَا وَمَعَهَا صَابِئُهَا وَأَذْمُهَا فَوَضَعَهَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَأَمْسَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَأْكُلْ وَأَمَرَ أَصْحَابَهُ أَنْ يَأْكُلُوا فَأَمْسَكَ الْأَعْرَابِيُّ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَمْنَعُكَ أَنْ تَأْكُلَ قَالَ إِنِّي أَصُومُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ قَالَ إِنْ كُنْتَ صَائِمًا فَصُمْ الْيَوْمَ الْعَرُّ [صححه ابن حبان (۳۶۵۰)، قال الأساوی، ضعف (سنن: ۲۲۲۴) قال

شعیب: اسنادہ صحیح]، [انظر: ۸۵۴۱].

(۸۴۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دیہاتی آدمی نبی ﷺ کی خدمت میں ایک بھنا ہوا خرگوش لے کر آیا، اس کے ساتھ چھنی اور سالن بھی تھا، اس نے یہ سب چیزیں لا کر نبی ﷺ کے سامنے رکھ دیں، نبی ﷺ نے اپنا ہاتھ روکے رکھا اور اس میں سے کچھ بھی نہ کھایا، اور صحابہ رضی اللہ عنہم کو کھانے کا حکم دے دیا، اس دیہاتی نے بھی ہاتھ روکے رکھا، نبی ﷺ نے اس سے پوچھا کہ تم کیوں نہیں کھا رہے؟ اس نے کہا کہ میں ہر مہینے تین روزے رکھتا ہوں، نبی ﷺ نے فرمایا اگر تم روزے رکھنا ہی چاہتے ہو تو پھر ایام بیض کے روزے رکھا کرو۔

(۸۴۱۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَتَكَبَّرُ الْعَشْرَ الْوَاحِدَ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ فَلَمَّا كَانَ الْعَامُ الَّذِي قُصِّ فِيهِ

اَعْتَكَفَ بِشَبْرِ بْنِ [ص: ۱۰۰، ح: ۲۰۴۴]، [واس حريمة: ۲۲۲۱]، [انظر: ۸۶۴۷، ۹۲۰].

(۸۴۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ رمضان کے آخری دس دنوں کا اعتکاف فرمایا کرتے تھے اور جس سال



آپ ﷺ کا وصال ہوا، آپ ﷺ نے بیس دن کا اعتکاف کیا۔

(۸۴۱۷) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَعْدٍ وَهُوَ أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أُنِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِطَعَامٍ بِمَرِّ الظُّهْرَانِ فَقَالَ لِأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَا اذْنُوا فَكَلَّا قَالَا إِنَّا صَابِمَانِ قَالَ ارْحَنُوا لِصَاحِبَيْكُمْ اَعْمَلُوا لِصَاحِبَيْكُمْ

(۸۴۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کی خدمت میں مرالظہر ان نامی جگہ پر کھانا پیش کیا گیا، نبی ﷺ نے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ اور فاروق اعظم رضی اللہ عنہ سے فرمایا، آئیے! کھانا کھائیے، دونوں حضرات نے عرض کیا کہ ہم روزے سے ہیں، نبی ﷺ نے دیگر صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرمایا اپنے دونوں ساتھیوں کے لئے سواری تیار کرو، اپنے ساتھیوں کے لئے محنت کرو۔

(۸۴۱۸) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ طَارِقٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْرَعُ قَبَائِلِ الْعَرَبِ فَنَاءُ قُرَيْشٍ وَيُوشِكُ أَنْ تَمُرَّ الْمَرْأَةُ بِالتَّعْلِ فَتَقُولَ إِنَّ هَذَا نَعْلُ قُرَيْشٍ

(۸۴۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قبائل عرب میں سب سے جلدی قبیلہ قریش فناء ہوگا، غنقریب ایک عورت جوتی لے کر گزرے گی اور کہے گی کہ یہ ایک قریشی کی جوتی ہے۔

(۸۴۱۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا قُطَيْبَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَجِدُ مِنْ شَرِّ النَّاسِ عِنْدَ اللَّهِ ذَا الْوُجْهَيْنِ [صححه البخاری (۶۰۵۸)] . [انظر: ۹۱۶۰، ۱۰۴۳۲]

(۸۴۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم لوگوں میں سب سے بدترین شخص اس آدمی کو پاؤ گے جو دوغلا ہو۔

(۸۴۲۰) حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَرَقَ عَبْدٌ أَحَدَكُمْ فَلْيَبِعْهُ وَلَوْ بِنَشٍ [أخرجه البخاری فی الأدب المفرد (۱۶۵)] اسناد ضعیف . [انظر: ۸۴۳۲، ۸۶۵۶، ۹۰۱۸]

(۸۴۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کسی کا غلام چوری کرے تو اسے چاہئے کہ اسے فروخت کر دے خواہ معمولی قیمت پر ہی ہو۔

(۸۴۲۱) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ فِي سَنَةِ إِحْدَى وَخَمْسِينَ خَرَجْتُ مَعَ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اشْتَرَى طَعَامًا فَلَا يَبِعُهُ حَتَّى يَسْتَوْفِيَهُ [راجع: ۸۳۴۷]

(۸۴۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے قبضہ سے قبل غلہ کی اگلی بیع سے منع فرمایا ہے۔

(۸۴۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَاتَلَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيَجْتَنِبِ الْوُجْهَ [راجع: ۸۳۲۱].

(۸۴۲۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص کسی کو مارے تو چہرے پر مارنے سے اجتناب کرے۔

(۸۴۲۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَعَفَّانُ قَالَا ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَافَرْتُمْ فِي الْخِصْبِ فَأَعْطُوا الْإِبِلَ حَقَّهَا وَإِذَا سَافَرْتُمْ فِي الْجَدْبِ فَأَسْرِعُوا السَّيْرَ وَإِذَا أَرَدْتُمْ التَّعْرِيسَ فَتَنَكَّبُوا عَنِ الطَّرِيقِ قَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ أَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ [انظر: ۸۹۰۵] [صححه مسلم (۱۹۲۶)، وابن حبان (۲۷۰۳)، وابن خزيمة: (۲۵۵۷)]. [انظر: ۸۹۹۰].

(۸۴۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم کسی سرسبز و شاداب علاقے میں سفر کرو تو اونٹوں کو ان کا حق دیا کرو (اور انہیں اطمینان سے چرنے دیا کرو) اور اگر خشک زمین میں سفر کرو تو تیز رفتاری سے اس علاقے سے گزر جایا کرو، اور جب رات کو پڑاؤ کرنا چاہو تو راستے سے ہٹ کر پڑاؤ کیا کرو۔

(۸۴۲۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَجْعَلُوا بُيُوتَكُمْ مَقَابِرَ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَفْرُغُ مِنَ الْبَيْتِ إِنْ يَسْمَعَ سُورَةَ الْبَقَرَةِ تَقْرَأُ فِيهِ [راجع: ۷۸۰۸].

(۸۴۲۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اپنے گھروں کو قبرستان مت بناؤ، کیونکہ شیطان اس گھر سے بھاگتا ہے جس میں سورہ بقرہ کی تلاوت کی جاتی ہو۔

(۸۴۲۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا سَالِمُ أَبُو جُمَيْعٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَنَا أَنَّ عُمَرَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ عَطَارِدًا التَّمِيمِيَّ كَانَ يُقِيمُ حُلَّةَ حَرِيرٍ فَلَوْ اشْتَرَيْتَهَا فَلَبِستَهَا إِذَا جَاءَكَ وَفُودُ النَّاسِ قَالَ لَقَالَ إِنَّمَا يَلْبَسُ الْحَرِيرَ مَنْ لَا خَلَقَ لَهُ [راجع: ۸۳۳۷].

(۸۴۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بارگاہ نبوت میں عرض کیا یا رسول اللہ! عطار دیمیں کھڑا ریشمی حلے پہن رہا ہے، اگر آپ ایک جوڑا خرید لیتے تو جب وفود آپ کے پاس آتے تو آپ بھی اسے پہن لیتے؟ نبی ﷺ نے فرمایا دنیا میں وہی شخص ریشم پہنتا ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہ ہو۔

(۸۴۲۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَفْرُبُكُمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ وَكَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَقْنُتُ فِي الرَّكْعَةِ الْآخِرَةِ مِنْ صَلَاةِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ وَصَلَاةِ الصُّبْحِ بَعْدَمَا يَقُولُ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَيَدْعُو لِلْمُؤْمِنِينَ وَيَلْعَنُ الْكُفَّارَ [راجع: ۷۴۵۷].

(۸۴۲۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بخدا! نماز میں میں تم سب سے زیادہ نبی ﷺ کے قریب ہوں، ابو سلمہ کہتے ہیں

کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نمازِ عشاء اور نمازِ فجر کی آخری رکعت میں ”سمع اللہ لمن حمدہ“ کہنے کے بعد قنوت نازلہ پڑھتے تھے جس میں مسلمانوں کے لئے دعاء اور کفار پر لعنت فرماتے تھے۔

(۸۴۲۷) حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَادِرُوا بِالْأَعْمَالِ يَتَأْتِي طُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا وَالذَّجَالُ وَالذُّخَانُ وَالذَّابَّةُ وَخَاصَّةٌ أَحَدِكُمْ وَأَمْرُ الْعَامَّةِ [صححه مسلم (۲۹۴۷)] . [انظر: ۸۸۳۶].

(۸۴۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چھ واقعات رونما ہونے سے قبل اعمالِ صالحہ میں سبقت کرلو، سورج کا مغرب سے طلوع ہونا، دجال کا خروج، دھواں چھا جانا، دابۃ الارض کا خروج، تم میں سے کسی خاص آدمی کی موت، یا سب کی عمومی موت۔

(۸۴۲۸) حَدَّثَنَا مَنْصُورُ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْبَغِي لِلصَّدِيقِ أَنْ يَكُونَ لَعَنًا [صححه مسلم (۲۵۹۷)] . [انظر: ۸۷۶۸].

(۸۴۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صدیق یا دوست کے لئے مناسب نہیں ہے کہ وہ لعنت کرنے والا ہو۔

(۸۴۲۹) حَدَّثَنَا مَنْصُورُ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَعُرُ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَرْفَعُ وَيَخْفِضُ وَلَكِنِّي لَأَرْجُو أَنَّ أَلْقَى اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَلَيْسَ لِأَحَدٍ عِنْدِي مَظْلَمَةٌ [انظر: ۸۸۳۹].

(۸۴۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے بارگاہِ نبوت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ چیزوں کے نرغ مقرر کر دیجئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نرغ مہنگے اور ارزاں اللہ ہی کرتا ہے اور میں چاہتا ہوں کہ اللہ سے اس حال میں ملوں کہ میری طرف کسی کا کوئی ظلم نہ ہو۔

(۸۴۳۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ زَوَارَاتِ الْقُبُورِ [صححه ابن حبان (۳۱۷۸)] . وقال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: حسن (ابن ماجة: ۱۵۷۶، الترمذی: ۱۰۵۶) . [انظر: ۸۴۳۳، ۸۶۵۵].

(۸۴۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قبرستان جا کر (غیر شرعی حرکتیں کرنے والی) خواتین پر لعنت فرمائی ہے۔

(۸۴۳۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ وَحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحَدًا هَذَا يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ [انظر: ۹۰۱۳].

(۸۴۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ احد پہاڑ ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں۔

(۸۴۳۲) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَرَقَ الْعَبْدُ فَبِعَهُ وَلَوْ بِنَشٍّ يَعْنِي بِنَصْفِ أَوْ قِيَّةٍ طر ۱۸۴۲۰۔  
(۸۴۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کسی کا غلام چوری کرے تو اسے چاہئے کہ اسے فروخت کر دے خواہ معمولی قیمت پر ہی ہو۔

(۸۴۳۲) حَدَّثَنَا

(۸۴۳۳) کاتین کی غلطی سے یہاں احادیث کی سند اور متن میں گڑبڑ ہو گئی ہے، ہمارے پاس دستیاب نسخے میں اس نمبر پر کوئی حدیث درج نہیں ہے، بلکہ صرف لفظ ”حدَّثَنَا“ لکھا ہوا ہے۔

(۸۴۳۴) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ يَعْنِي ابْنَ حَارِثٍ عَنْ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيَنْزِلَنَّ الدَّجَالُ خُوزَ وَكَرْمَانَ فِي سَعِينَ أَلْفًا وَجُوهُهُمْ كَالْمَجَانِّ الْمُطْرَقَةِ

(۸۴۳۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے دجال ستر ہزار آدمیوں کے ساتھ خوز اور کرمان میں ضرور اترے گا، ان لوگوں کے چہرے چھٹی ہوئی کمانوں کی طرح ہوں گے۔

(۸۴۳۵) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ إِلَى الْعِيدَيْنِ رَجَعَ فِي غَيْرِ الطَّرِيقِ الَّذِي خَرَجَ فِيهِ [صححه ابن حبان (۲۸۱۵)، واس عزيمة: (۱۴۶۸)، والحاكم]۔

(۸۴۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب عیدین کے لئے نکلتے تو واپسی پر دوسرے راستے کو اختیار فرماتے تھے۔

(۸۴۳۶) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ آمِينَ الْمُتَحَابُّونَ بِجَلَالِي الْيَوْمَ أَظْلَهُمْ فِي ظِلِّي يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلِّي [راجع: ۷۲۳۰]۔

(۸۴۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ارشاد فرمائیں گے میری خیر آپس میں ایک دوسرے سے محبت کرنے والے لوگ کہاں ہیں؟ میرے جلال کی قسم! آج میں انہیں اپنے سائے میں ”جبکہ میرے سائے کے علاوہ کہیں کوئی سایہ نہیں“ جگہ عطاء کروں گا۔

(۸۴۳۷) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَطَاءٍ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الشَّيْخَ قَالَ يُونُسُ أَظْنَهُ قَالَ يَهْرَمُ وَيَضْعَفُ جِسْمُهُ وَقَلْبُهُ شَابَّ عَلَى حُبِّ اثْنَيْنِ طُولِ الْحَيَاةِ وَحُبِّ الْمَالِ [راجع: ۸۴۰۳]۔

(۸۳۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا انسان بوڑھا ہوتا جاتا ہے، اس کا جسم کمزور ہوتا جاتا ہے لیکن اس میں دو چیزوں کی محبت جوان ہو جاتی ہے، لمبی زندگی اور مال و دولت کی فراوانی۔

(۸۴۳۸) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَسُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ قَالَا حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبِي طَوَّالَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَعَلَّمَ عِلْمًا مِمَّا يَنْتَعَى بِهِ وَجْهَ اللَّهِ لَا يَتَعَلَّمُهُ إِلَّا لِيُصِيبَ بِهِ عَرَضًا مِنَ الدُّنْيَا لَمْ يَجِدْ عَرَفَ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ سُرَيْجٌ فِي حَدِيثِهِ يَعْنِي رِبْحَهَا [صححه ابن حبان (۷۸)، والحاكم (۸۵/۱)، قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۳۶۶۴)، ابن ماجه: ۲۵۲]، قال شعيب: اسنادہ حسن۔

(۸۴۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص ایسا علم ”جس کے ذریعے اللہ کی رضا حاصل ہوتی ہو“ صرف اس لئے حاصل کرے کہ دنیاوی ساز و سامان حاصل کر سکے گا تو قیامت کے دن وہ جنت کی خوشبو بھی نہ سونگھ سکے گا۔

(۸۴۳۹) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَسُرَيْجُ قَالَا حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ تَفْتَحُ الْبِلَادُ وَالْأَمْصَارُ فَيَقُولُ الرَّجَالُ لِإِخْوَانِهِمْ هَلُمُّوا إِلَيَّ الرِّيفِ وَالْمَدِينَةِ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ لَا يَصْبِرُ عَلَى لَأَوَائِهَا وَشِدَّتِهَا أَحَدٌ إِلَّا كُنْتُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَهِيدًا أَوْ شَفِيعًا [صححه مسلم (۱۳۷۸)، وابن حبان (۳۷۳۹)]۔

(۸۴۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب مختلف ممالک اور شہر فتح ہونے لگیں گے تو لوگ اپنے بھائیوں سے کہیں گے کہ آؤ! سرسبز و شاداب علاقوں میں چل کر رہتے ہیں، حالانکہ اگر انہیں معلوم ہوتا تو مدینہ ہی ان کے لئے بہتر تھا اور جو شخص بھی مدینہ منورہ کی مشقتوں اور سختیوں پر صبر کرے گا، میں قیامت کے دن اس کے حق میں گواہی بھی دوں گا اور سفارش بھی کروں گا۔

(۸۴۴۰) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَسُرَيْجُ قَالَا حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ السَّاعَةِ سِنُونَ خَدَاعَةٍ يَكْذِبُ فِيهَا الصَّادِقُ وَيُصَدِّقُ فِيهَا الْكَاذِبُ وَيُخَوِّنُ فِيهَا الْأَمِينُ وَيُؤْتَمَنُ فِيهَا الْخَائِنُ وَيَنْطِقُ فِيهَا الرُّوَيْبِضَةُ قَالَ سُرَيْجٌ وَيَنْظُرُ فِيهَا الرُّوَيْبِضَةُ

(۸۴۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت سے پہلے لوگوں پر ایسے سال آئیں گے جو دھوکے کے سال ہوں گے، ان میں جھوٹے کو سچا اور سچے کو جھوٹا سمجھا جائے گا، خائن کو امانت دار اور امانت دار کو خائن سمجھا جائے گا، اور اس میں ”رویبضہ“ کلام کرے گا، (کسی نے پوچھا کہ ”رویبضہ“ سے کیا مراد ہے؟ فرمایا بیوقوف آدمی بھی عوام کے معاملات میں بولنا شروع کر دے گا)۔

(۸۴۴۱) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ فِيمَا بَرَى النَّائِمُ كَأَنَّ فِي يَدَيْهِ سَوَارِينَ مِنْ ذَهَبٍ لَنَفْعَتِهِمَا فَرَفَعَا فَأَوَّلَتْ أَنْ أَحَدَهُمَا مُسِيلَةً وَالْآخَرَ الْعُنْيِي [انظر: ۸۵۱۱].

(۸۳۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک مرتبہ میں نے خواب میں دیکھا کہ میرے دونوں ہاتھوں پر سونے کے دو کنگن رکھ دیئے گئے، میں نے انہیں پھونک ماردی اور وہ غائب ہو گئے، میں نے اس کی تعبیر دو کذابوں سے کی یعنی اسود غسی اور مسیلہ کذاب۔

(۸۴۴۲) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ وَحَدَّثَنِي بُكَيْرٌ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْثٍ فَقَالَ إِنْ وَجَدْتُمْ فَلَانًا وَفَلَانًا لِرَجُلَيْنِ مِنْ قُرَيْشٍ فَأَحْرِقُوهُمَا بِالنَّارِ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أَرَدْنَا الْخُرُوجَ إِنِّي كُنْتُ أَمَرْتُكُمْ أَنْ تَحْرِقُوا فَلَانًا وَفَلَانًا بِالنَّارِ وَإِنَّ النَّارَ لَا يُعَذِّبُ بِهَا إِلَّا اللَّهَ تَعَالَى فَإِنْ وَجَدْتُمُوهُمَا فَاقْتُلُوهُمَا [راجع: ۸۰۵۴].

(۸۳۴۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک مرتبہ ہمیں ایک لشکر کے ساتھ بھیجا اور قریش کے دو آدمیوں کا نام لے کر فرمایا اگر تم ان دونوں کو پاؤ تو انہیں آگ میں جلا دینا، پھر جب ہم لوگ روانہ ہونے کے ارادے سے نکلنے لگے تو نبی ﷺ نے فرمایا میں نے تمہیں فلاں فلاں آدمیوں کے متعلق یہ حکم دیا تھا کہ انہیں آگ میں جلا دینا، لیکن آگ کا عذاب صرف اللہ ہی دے سکتا ہے اس لئے اگر تم انہیں پاؤ تو انہیں قتل کر دینا۔

(۸۴۴۳) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُقِيمُ الرَّجُلُ الرَّجُلَ مِنْ مَجْلِيهِ وَلَكِنْ افْسَحُوا يَفْسَحَ اللَّهُ لَكُمْ [انظر: ۱۰۲۷۱].

(۸۳۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کوئی شخص دوسرے کو اس کی جگہ سے نہ اٹھائے، بلکہ کشادگی پیدا کر لیا کرو، اللہ تمہارے لیے کشادگی فرمائے گا۔

(۸۴۴۴) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي الْمُهِزَّمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أُنِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْعَةِ أَصْبٍ عَلَيْهَا تَمْرٌ وَسَمْنٌ فَقَالَ كُلُوا فَإِنِّي أَعَاَفُهَا

(۸۳۴۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کی خدمت میں ایک مرتبہ سات عدد گدوہ پیش کی گئیں، جن پر کھجوریں اور گھی بھی تھا، نبی ﷺ نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرمایا تم لوگ اسے کھا لو، میں اس سے پرہیز کرتا ہوں۔

(۸۴۴۵) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُهِزَّمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِسُخْلَةٍ جَرَبَاءَ قَدْ أَخْرَجَهَا أَهْلُهَا فَقَالَ اتَرُونَ هَذِهِ هَبْنَةَ عَلَى أَهْلِهَا قَالُوا نَعَمْ قَالَ لَلَّذُنْيَا أَهْوَنُ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ هَذِهِ عَلَى أَهْلِهَا



(۸۴۴۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ ایک بکری کے پاس سے گزرے جس کی کھال اتری ہوئی تھی اور وہ خارش زدہ تھی، اسے اس کے مالکوں نے نکال پھینکا تھا، نبی ﷺ نے فرمایا کیا تمہارا خیال ہے کہ یہ اپنے مالکوں کی نظر میں حقیر ہوگئی ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا جی ہاں! فرمایا اللہ کی نگاہوں میں دنیا اس سے بھی زیادہ حقیر ہے جتنی یہ بکری اپنے مالکوں کی نگاہ میں حقیر ہے۔

(۸۴۴۶) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُتِيَ بِطَعَامٍ مِنْ غَيْرِ أَهْلِهِ سَأَلَ عَنْهُ فَإِنْ قِيلَ لَهُ هَدِيَّةٌ أَكَلَ وَإِنْ قِيلَ صَدَقَةٌ قَالَ كُلُوا وَلَمْ يَأْكُلْ [راجع: ۸۰۰۱]۔

(۸۴۴۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کی خدمت میں جب آپ کے گھر کے علاوہ کہیں اور سے کھانا آتا تو آپ ﷺ اس کے متعلق دریافت فرماتے، اگر بتایا جاتا کہ یہ بدیہ ہے تو آپ ﷺ اسے تناول فرمالیتے اور اگر بتایا جاتا کہ یہ صدقہ ہے تو لوگوں سے فرمادیتے کہ تم کھا لو اور خود نہ کھاتے۔

(۸۴۴۷) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ أُقِيمَتُ الصَّلَاةُ وَعُدِلَتِ الصُّفُوفُ حَتَّى إِذَا قَامَ فِي مَصَلَّاهُ وَانْتَظَرْنَا أَنْ يَكْبُرَ انْصَرَفَ فَقَالَ عَلَى مَكَانِكُمْ فَدَخَلَ بَيْتَهُ وَمَكَّنَّا عَلَى هَيْبَتِنَا حَتَّى خَرَجَ إِلَيْنَا وَرَأْسُهُ يَنْطِفُ وَقَدْ اغْتَسَلَ [راجع: ۷۲۳۷]۔

(۸۴۴۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نماز کی اقامت ہونے لگی اور لوگ صفیں درست کرنے لگے، نبی ﷺ بھی تشریف لے آئے اور اپنے مقام پر کھڑے ہو گئے، ہم نبی ﷺ کی تکبیر کے منتظر تھے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ تم لوگ یہیں ٹھہرو، اور نبی ﷺ تشریف لے گئے، ہم لوگ اسی طرح کھڑے رہے، نبی ﷺ جب واپس آئے تو غسل فرما رکھا تھا اور سر سے پانی کے قطرات ٹپک رہے تھے۔

(۸۴۴۸) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ رَجُلٌ يُدَايِنُ النَّاسَ فَكَانَ يَقُولُ لِفَتَاهُ إِذَا أَتَيْتَ مُعِيرًا فَتَجَاوَزْ عَنْهُ لَعَلَّ اللَّهَ يَتَجَاوَزُ عَنْكَ فَلَقِيَ اللَّهَ فَتَجَاوَزَ عَنْهُ [راجع: ۷۵۶۹]۔

(۸۴۴۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا پہلے زمانے میں ایک آدمی تھا جو لوگوں کو قرض دیا کرتا تھا اور اپنے نوجوان سے کہہ دیتا تھا کہ جب تم کسی تنگدست سے قرض وصول کرنے جاؤ تو اس سے درگزر کرنا، شاید اللہ ہم سے بھی درگزر کرے، چنانچہ (موت کے بعد) جب اللہ سے اس کی ملاقات ہوئی تو اللہ نے اس سے درگزر فرمایا (اسے معاف فرمایا)۔

(۸۴۴۹) حَدَّثَنَا فَرَاذَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ

أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ قَدْ كَانَ فِيمَا مَضَى قَبْلَكُمْ مِنَ الْأُمَمِ نَاسٌ يُحَدِّثُونَ وَإِنَّهُ إِنْ كَانَ فِي أُمَّتِي هَذِهِ مِنْهُمْ أَحَدٌ فَإِنَّهُ عُمَرُ بْنُ الْحَطَّابِ

(۸۴۴۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا گزشتہ امتوں میں سے کچھ لوگ محدث (ملہم من اللہ) ہوتے تھے، اگر میری امت میں کوئی شخص ایسا ہے تو وہ عمر بن خطاب ہیں۔ رضی اللہ عنہ۔

(۸۴۵۰) وَحَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِيهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كَرِهَ مُرْسَلًا

(۸۴۵۰) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے مرسل بھی مروی ہے۔

(۸۴۵۱) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ شَهَابٍ حَدَّثَنِي ابْنُ الْمُسَبِّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُنِي فِي الْجَنَّةِ فَإِذَا امْرَأَةٌ تَوَضَّأَتْ إِلَى جَنْبِ قَصْرِ فَقُلْتُ لِمَنْ هَذَا الْقَصْرُ قَالُوا لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَذَكَرْتُ غَيْرَتَكَ فَوَلَّيْتُ مُدْبِرًا وَعُمَرُ رَحِمَهُ اللَّهُ حِينَ يَقُولُ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ عِنْدَهُ مَعَ الْقَوْمِ فَبَكَى عُمَرُ حِينَ سَمِعَ ذَلِكَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَعَلَيْكَ يَا أَبَايَ أَنْتَ أَعَارَى يَا رَسُولَ اللَّهِ [صححه البخاری ۳۲۴۲]، ومسلم (۲۳۹۵)۔

(۸۴۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک دن میں نے خواب میں اپنے آپ کو جنت میں دیکھا، وہاں ایک عورت ایک محل کی جانب وضو کر رہی تھی، میں نے پوچھا کہ یہ محل کس کا ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا ہے، مجھے تمہاری غیرت یاد آگئی اور میں واپس پلٹ آیا، جس وقت نبی ﷺ یہ بات فرما رہے تھے، اس وقت حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی ”اللہ ان پر رحمتیں نازل فرمائے“ لوگوں میں بیٹھے ہوئے تھے، یہ سن کر رو پڑے اور کہنے لگے یا رسول اللہ (ﷺ)! میرے باپ آپ پر قربان ہوں، کیا میں آپ پر غیرت کھاؤں گا؟

(۸۴۵۲) حَدَّثَنَا فَرَاةٌ قَالَ أَخْبَرَنِي فُلَيْحٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ عِلْفٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ لَيَتَرَاءَوْنَ فِي الْجَنَّةِ كَمَا تَرَاءَوْنَ أَوْ تَرَوْنَ الْكُوكَبَ الدُّرِّيَّ الْغَارِبَ فِي الْأَفْقِ وَالطَّالِعَ فِي تَفَاضِلِ الدَّرَجَاتِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أُولَئِكَ النَّبِيُّونَ قَالَ بَلَى وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ وَغَوَامُ آمَنُوا بِاللَّهِ وَصَدَّقُوا الْمُرْسَلِينَ [رجع: ۸۴۰۴]۔

(۸۴۵۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اہل جنت ایک دوسرے کو جنت میں اسی طرح دیکھیں گے جیسے تم لوگ روشن ستارے کو، مختلف درجات میں کم و بیش دیکھتے ہو، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا یہ لوگ انبیاء کرام رضی اللہ عنہم ہوں گے؟ فرمایا نہیں، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (ﷺ) کی جان ہے، یہ وہ لوگ ہوں گے جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے اور دیگر انبیاء رضی اللہ عنہم کی تصدیق کی۔

(۸۴۵۲) حَدَّثَنَا فَرَارَةُ أَخْبَرَنَا فُلَيْحٌ وَسُرَيْجٌ قَالَ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الشَّيْخُ يَكْبُرُ وَيَضْعُفُ جِسْمُهُ وَقَلْبُهُ شَابَّ عَلَى حُبِّ اثْنَتَيْنِ طَوْلِ الْحَيَاةِ وَحُبِّ الْمَالِ وَقَالَ سُرَيْجٌ حُبُّ الْحَيَاةِ وَحُبُّ الْمَالِ [راجع: ۸۴۰۳].

(۸۴۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا انسان بوڑھا ہوتا جاتا ہے، اس کا جسم کمزور ہوتا جاتا ہے لیکن اس میں دو چیزوں کی محبت جوان ہو جاتی ہے، لمبی زندگی اور مال و دولت کی فراوانی۔

(۸۴۵۴) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعَنَ اللَّهُ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ وَالْوَأِشِمَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةَ

(۸۴۵۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بال ملانے والی اور موانے والی پر، جسم گودنے والی اور گدوانے والی عورتوں پر اللہ کی لعنت ہو۔

(۸۴۵۵) حَدَّثَنَا فَرَارَةُ بْنُ عَمْرٍو أَخْبَرَنِي فُلَيْحٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَصَامَ رَمَضَانَ فَإِنَّ حَقًّا عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ هَاجَرَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ جَلَسَ فِي أَرْضِهِ الَّتِي وَلَدَ فِيهَا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَلَا نُسَبِّ النِّسَاءَ بِذَلِكَ قَالَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ مِائَةَ دَرَجَةٍ أَعَدَّهَا لِلْمُجَاهِدِينَ فِي سَبِيلِهِ مَا بَيْنَ كُلِّ دَرَجَتَيْنِ كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ فَإِذَا سَأَلْتُمُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فَسَلُّوهُ الْفِرْدَوْسَ فَإِنَّهَا أَوْسَطُ الْجَنَّةِ وَأَعْلَى الْجَنَّةِ وَفَوْقَهُ عَرْشُ الرَّحْمَنِ عَزَّ وَجَلَّ وَمِنْهُ تَفَجَّرُ أَنْهَارُ الْجَنَّةِ [راجع: ۸۴۰۰].

(۸۴۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے، نماز قائم کرے اور رمضان کے روزے رکھے، اللہ پر اس کا حق ہے کہ اسے جنت میں داخل کرے، خواہ وہ راہِ خدا میں ہجرت کرے یا اپنے وطن مولود میں ہی بیٹھا رہے، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ہم لوگوں کو یہ بات نہ بتا دیں؟ نبی ﷺ نے اپنی گفتگو جاری رکھی اور فرمایا کہ جنت میں سو درجے ہیں جنہیں اللہ نے اپنی راہ میں جہاد کرنے والوں کے لئے تیار کر رکھا ہے، دو درجوں کے درمیان زمین و آسمان کے درمیان جتنا فاصلہ ہے، جب تم اللہ سے جنت مانگا کرو تو جنت الفردوس کا سوال کیا کرو، کیونکہ وہ جنت کا مرکز اور سب سے اعلیٰ ترین حصہ ہے، اس کے اوپر رحمان کا عرش ہے اور اسی سے جنت کی نہریں پھوٹی ہیں۔

(۸۴۵۶) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ عَنْ عَمْرٍو بْنِ قُهَيْدٍ بْنِ مُطَرِّفٍ الْغِفَارِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ عُذِيَ عَلَى مَالِي قَالَ فَاَنْشُدُ اللَّهَ قَالَ فَإِنْ أَبَوْا عَلَيَّ قَالَ فَاَنْشُدُ اللَّهَ قَالَ فَإِنْ أَبَوْا عَلَيَّ قَالَ فَقَاتِلْ فَإِنْ قُتِلْتَ فَفِي الْجَنَّةِ وَإِنْ قَتَلْتَ فَفِي النَّارِ [انظر: ۸۴۵۷، ۸۷۰۹].

(۸۴۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، اور کہنے لگا یا رسول اللہ (ﷺ)! یہ بتائیے کہ اگر کوئی شخص میرے مال پر دست درازی کرے تو میں کیا کروں؟ نبی ﷺ نے فرمایا اسے اللہ کا واسطہ دو، اس نے پوچھا اگر وہ نہ مانے تو؟ فرمایا پھر اللہ کا واسطہ دو، چوتھی مرتبہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اس سے قتال کرو، اگر تم مارے گئے تو جنت میں، اور اگر تم نے اسے مار دیا تو جہنم میں جاؤ گے۔

(۸۴۵۷) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ عَمْرِو بْنِ قُهَيْدٍ الْغِفَارِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ۸۴۵۶].

(۸۴۵۷) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۸۴۵۸) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سُمَيِّ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ شَكََا أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِ مَشَقَّةَ السُّجُودِ عَلَيْهِمْ إِذَا تَفَرَّجُوا قَالَ اسْتَعِينُوا بِالرُّكْبِ قَالَ ابْنُ عَجْلَانَ وَذَلِكَ أَنْ يَضَعَ مِرْفَقَهُ عَلَى رُكْبَتَيْهِ إِذَا أَطَالَ السُّجُودَ وَأَعْيَا [الظر: ۹۳۹۲].

(۸۴۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ چند صحابہ رضی اللہ عنہم نے نبی ﷺ کی خدمت میں یہ شکایت کی کہ جب وہ کشادہ ہوتے ہیں تو سجدہ کرنے میں مشقت ہوتی ہے، نبی ﷺ نے فرمایا کہ اپنے گھٹنوں سے مدد لیا کرو۔

راوی حدیث ابن عجلان کہتے ہیں کہ جب سجدہ طویل ہو جائے اور آدمی تھک جائے تو اپنی کہنیاں گھٹنوں پر رکھ لے۔

(۸۴۵۹) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ يَصْرِفُ اللَّهُ عَنِّي لَعْنُ قُرَيْشٍ وَشَتْمُهُمْ يَسْبُونَ مُذَمَّمًا وَأَنَا مُحَمَّدٌ

(۸۴۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کیا تمہیں اس بات پر تعجب نہیں ہوتا کہ کس عجیب طریقے سے اللہ قریش کی دشنام طرازیوں کو مجھ سے دور کر دیتا ہے؟ وہ کس طرح ”مذمم“ پر لعنت اور سب و شتم کرتے ہیں جبکہ میرا نام تو محمد ہے (مذمم نہیں)

(۸۴۶۰) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ عَجْلَانَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجْتَمِعَانِ فِي النَّارِ اجْتِمَاعًا يَصْرُ أَحَدُهُمَا مُسْلِمًا قَتَلَ كَافِرًا ثُمَّ سَدَّدَ الْمُسْلِمُ أَوْ قَارَبَ وَلَا يَجْتَمِعَانِ فِي جَوْفِ عَبْدٍ غُبَارٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَدُخَانُ جَهَنَّمَ وَلَا يَجْتَمِعَانِ فِي قَلْبِ عَبْدٍ الْإِيمَانُ وَالشُّحُّ [صححه مسلم و صححه ابن حبان (۴۶۰۶)، والحاكم (۷۲/۲)]. قال الألبانی: حسن

(النسائی: ۱۲/۶). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد قوی. [راجع: ۷۵۶۵].

(۸۴۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا دو آدمی جہنم میں اس طرح جمع نہیں ہوں گے کہ ان میں سے ایک، دوسرے کو نقصان پہنچائے، وہ مسلمان جو کسی کافر کو قتل کرے اور اس کے بعد سیدھا راستہ اختیار کر لے اور ایک مسلمان

کے نقضوں میں جہاد فی سبیل اللہ کا گرد و غبار اور جہنم کا دھواں اکٹھے نہیں ہو سکتے، اسی طرح ایک مسلمان کے دل میں ایمان اور کفر اکٹھے نہیں ہو سکتے۔

(۸۴۶۱) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمَزٍ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ خَرَجْتُ أَمْرَاتَانِ وَمَعَهُمَا صَبِيَّانِ فَقَعَا الدُّنْبُ عَلَى أَحَدِهِمَا فَأَخَذَتَا بِخُصَمَائِهِمَا فِي الصَّبِيِّ الْبَالِي فَاخْتَصَمَتَا إِلَى دَاوُدَ فَقَضَى بِهِ لِلْكُبْرَى مِنْهُمَا فَمَوْتَا عَلَى سُلَيْمَانَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَكَيْفَ أَمْرُكُمَا فَقَصَصَتَا عَلَيْهِ الْقِصَّةَ فَقَالَ اتَّوْنِي بِالسَّكِينِ أَشُقُّ الْغَلَامَ بَيْنَكُمَا فَقَالَتِ الصُّغْرَى أَتَشْفُقُهُ قَالَ نَعَمْ قَالَتْ لَا تَفْعَلْ حَظِّي مِنْهُ لَهَا فَقَالَ هُوَ ابْنُكَ فَقَضَى بِهِ لَهَا

(۸۴۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا دو عورتیں تھیں، ان کے ساتھ ان کے دو بیٹے بھی تھے، اچانک کہیں سے ایک بھیڑیا آیا اور ایک لڑکے کو اٹھا کر لے گیا، وہ دونوں اپنا مقدمہ لے کر حضرت داؤد علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئیں، انہوں نے یہ فیصلہ فرما دیا کہ جو بچہ رہ گیا ہے وہ بڑی والی کا ہے، وہ دونوں وہاں سے نکلیں تو حضرت سلیمان علیہ السلام نے انہیں بلا لیا، اور فرمانے لگے کہ تمہارا کیا مسئلہ ہے؟ انہوں نے اپنا واقعہ بیان کیا، حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا چھری لے کر آؤ، میں اس بچے کو دو حصوں میں تقسیم کر کے تمہیں دے دیتا ہوں، یہ سن کر چھوٹی والی کہنے لگی کہ اللہ آپ پر رحم فرمائے، یہ اسی کا بچہ ہے (کم از کم زندہ تو رہے گا) آپ اسے دو حصوں میں تقسیم نہ کریں، چنانچہ حضرت ﷺ نے چھوٹی والی کے حق میں فیصلہ کر دیا۔

(۸۴۶۲) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنِّي لَا أَقُولُ إِلَّا حَقًّا قَالَ بَعْضُ أَصْحَابِهِ فَإِنَّكَ تُدَاعِبُنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ إِنِّي لَا أَقُولُ إِلَّا حَقًّا [قال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۱۹۹۰) قال شعيب: اسنادہ قوی] [انظر: ۸: ۸۷۰]

(۸۴۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میں تو ہمیشہ حق بات ہی کہتا ہوں، کسی صحابی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! آپ تو ہمارے ساتھ مذاق بھی کرتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا مذاق میں بھی ہمیشہ حق بات ہی کہتا ہوں۔

(۸۴۶۳) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ وَغَيْرِهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْكَثْرُونَ الْأَسْفَلُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا مَنْ قَالَ هَكَذَا وَهَكَذَا

(۸۴۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مال و دولت کی ریل پیل والے لوگ ہی قیامت کے دن نچلے درجے میں ہوں گے، سوائے ان لوگوں کے جو اپنے ہاتھوں سے بھر بھر کر دائیں بائیں اور آگے تقسیم کریں۔

(۸۴۶۴) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ الْعَجَلَانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ سِئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ فَقَالَ أَنَا وَالَّذِينَ مَعِيَ ثُمَّ الَّذِينَ عَلَى الْأَثَرِ ثُمَّ الَّذِينَ عَلَى الْأَثَرِ ثُمَّ كَأَنَّهُ رَفَضَ

مَنْ بَقِيَ [راجع: ۷۹۴۴]۔

(۸۳۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا یا رسول اللہ! سب سے بہتر انسان کون ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں اور میرے ساتھی، اس کے بعد وہ لوگ جو ہمارے بعد ہوں گے، پھر وہ لوگ جو ان کے بعد ہوں گے، اس کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں چھوڑ دیا۔

(۸۴۶۵) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنِ الْقُقْعَاءِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَنْ يَزَالَ عَلَى هَذَا الْأَمْرِ عَصَابَةٌ عَلَى الْحَقِّ لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَالَفَهُمْ حَتَّى يَأْتِيَهُمُ أَمْرُ اللَّهِ وَهُمْ عَلَى ذَلِكَ [راجع: ۸۲۵۷]۔

(۸۳۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک جماعت دین کے معاملے میں ہمیشہ حق پر رہے گی اور کسی مخالفت کرنے والے کی مخالفت اسے نقصان نہ پہنچا سکے گی، یہاں تک کہ اللہ کا حکم آ جائے اور وہ اسی حال پر ہوں گے۔

(۸۴۶۶) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنِ الْقُقْعَاءِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ الدُّبَابَ فِي أَحَدٍ جَنَاحَيْهِ دَاءٌ وَفِي الْآخِرِ شِفَاءٌ فَإِذَا وَقَعَ فِي إِنَاءٍ أَحَدِكُمْ فَلْيَغْمِسْهُ فَإِنَّهُ يَتَّقَى بِالَّذِي فِيهِ الدَّاءُ ثُمَّ يُخْرِجُهُ

(۸۳۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم میں سے کسی کے برتن میں مکھی گر جائے تو وہ یاد رکھے کہ مکھی کے ایک پر میں شفاء اور دوسرے پر میں بیماری ہوتی ہے اور وہ اپنے بیماری والے پر کے ذریعے اپنا بچاؤ کرتی ہے (پہلے اسے برتن میں ڈالتی ہے) اس لئے اسے چاہئے کہ اس مکھی کو اس میں مکمل ڈبو دے (پھر اسے استعمال کرنا اس کی مرضی پر موقوف ہے)

(۸۴۶۷) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ أَوَّلُهَا وَشَرُّهَا آخِرُهَا وَخَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ آخِرُهَا وَشَرُّهَا أَوَّلُهَا

(۸۳۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مردوں کی صفوں میں پہلی صف سب سے بہترین اور آخری صف سب سے زیادہ شر کے قریب ہوتی ہے اور عورتوں کی صفوں میں آخری صف سب سے بہترین اور پہلی صف سب سے زیادہ شر کے قریب ہوتی ہے۔

(۸۴۶۸) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَوَضَّأُ أَحَدُكُمْ فَيُحْسِنُ وُضْوءَهُ وَيُسَبِّحُهُ ثُمَّ يَأْتِي الْمَسْجِدَ لَا يُرِيدُ إِلَّا الصَّلَاةَ فِيهِ إِلَّا تَبَشَّشَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهِ كَمَا يَتَبَشَّشُ أَهْلُ الْغَائِبِ بِطَلْعَتِهِ [راجع: ۸۰۵۱]

(۸۳۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص وضو کرے اور خوب اچھی طرح اور مکمل احتیاط سے کرے، پھر مسجد میں آئے اور اس کا مقصد صرف نماز پڑھنا ہی ہو تو اللہ تعالیٰ اس سے ایسے خوش ہوتے ہیں جیسے کسی مسافر کے



اپنے گھر پہنچے پر اس کے اہل خانہ خوش ہوتے ہیں۔

(۸۴۶۹) حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ لَيْثٍ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ عَنْ أَخِيهِ عَبَادِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْآرْبَعِ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ دُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ [صححه الحاكم ۱/ ۱۰۴]، قال الألبانی: صحيح (باو داود: ۱۵۴۸)، ابن ماجہ: ۳۸۳۷، النسائی: ۲۶۳/۸]، [انظر: ۸۷۶۵، ۲۸۳، ۹۸۲۸]۔

(۸۴۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ یہ دعاء مانگا کرتے تھے کہ اے اللہ! میں چار چیزوں سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں، ایسے علم سے جو نفع نہ دے، ایسے دل سے جو خشیت اور خشوع سے خالی ہو، ایسے نفس سے جو کبھی سیراب نہ ہو، اور ایسی دعاء سے جو قبول نہ ہو۔

(۸۴۷۰) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِمَرْأَةٍ مُسْلِمَةٍ تَسَافِرُ لَيْلَةً إِلَّا وَمَعَهَا رَجُلٌ ذُو حُرْمَةٍ مِنْهَا [راجع: ۷۲۲۱]۔

(۸۴۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کسی مسلمان عورت کے لئے حلال نہیں ہے کہ اپنے اہل خانہ میں سے کسی محرم کے بغیر ایک دن کا بھی سفر کرے۔

(۸۴۷۱) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ أَعَزُّ جُنْدَهُ وَنَصْرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ فَلَا شَيْءَ بَعْدَهُ [راجع: ۸۰۵۳]۔

(۸۴۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ فرمایا کرتے تھے کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اسی نے اپنے لشکر کو غالب کیا، اپنے بندے کی مدد کی اور تمام لشکروں پر تنہا غالب آ گیا، اس کے بعد کوئی چیز نہیں۔

(۸۴۷۲) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ الْأَنْبِيَاءِ نَبِيٍّ إِلَّا وَقَدْ أُعْطِيَ مِنَ الْآيَاتِ مَا مِثْلُهُ آمَنَ عَلَيْهِ الْبَشَرُ وَإِنَّمَا كَانَ الَّذِي أُوتِيَ وَحْيًا أَوْحَاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَيَّ وَأَرْجُو أَنْ أَكُونَ أَكْثَرَهُمْ تَبَعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ [صححه البخاری (۴۹۸۱)، ومسلم (۱۵۲)]، [انظر: ۹۸۲۷]۔

(۸۴۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہر نبی کو کچھ نہ کچھ معجزات ضرور دیئے گئے جن پر لوگ ایمان لاتے رہے اور مجھے جو معجزہ دیا گیا ہے، وہ اللہ کی وحی ہے جو وہ میری طرف بھیجتا ہے اور مجھے امید ہے کہ تمام انبیاء سے زیادہ قیامت کے دن میرے پیروکار ہوں گے۔

(۸۴۷۳) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ الْهَادِ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ إِنَّ عَبْدِي الْمُؤْمِنَ عِنْدِي بِمَنْزِلَةِ كُلِّ خَيْرٍ يَحْمَدُنِي وَأَنَا أَنْزِعُ نَفْسَهُ مِنْ بَيْنِ جَنْبَيْهِ [انظر: ۸۷۱۶].

(۸۴۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میری نگاہوں میں اپنے بندہ مومن کے لئے ہر موقع پر خیر ہی خیر ہے، وہ میری حمد بیان کر رہا ہوتا ہے کہ میں اس کے دونوں پہلوؤں سے اس کی روح کھینچ لیتا ہوں۔ (مرتے وقت بھی وہ میری حمد کر رہا ہوتا ہے)

(۸۴۷۴) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ فِي الْيَوْمِ أَكْثَرَ مِنْ سَبْعِينَ مَرَّةً [راجع: ۷۷۸۰]

(۸۴۷۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے بخدا! میں دن میں ستر مرتبہ سے زیادہ توبہ واستغفار کرتا ہوں۔

(۸۴۷۵) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ وَزَيْدُ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اسْتَمَعَ إِلَى آيَةٍ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ تَعَالَى كُتِبَ لَهُ حَسَنَةٌ مُضَاعَفَةٌ وَمَنْ تَلَاهَا كَانَتْ لَهُ نُورًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

(۸۴۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص قرآن کی ایک آیت سنتا ہے، اس کے لئے بڑھا چڑھا کر نیکی لکھی جاتی ہے اور جو اس کی تلاوت کرتا ہے، وہ اس کے لئے قیامت کے دن باعث نور ہوگی۔

(۸۴۷۶) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ سُفْيَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا طَلَعَ النُّجُومُ ذَا صَبَاحٍ رَفَعْتُ الْعَاهَةَ [انظر: ۹۰۲۷].

(۸۴۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب صبح والا ستارہ طلوع ہو جائے تو (کھیتوں کی) مصیبتیں نل جاتی ہیں۔

(۸۴۷۷) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ وَحَمَّادٌ عَنْ عِيسَى عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ السَّدْلِ يَعْنِي فِي الصَّلَاةِ [راجع: ۷۹۲۱].

(۸۴۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے نماز میں کپڑا لٹکانے سے منع فرمایا ہے۔

(۸۴۷۸) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْفَضْلِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ مِنْ تَلْبِيَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبَّيْكَ إِلَهَ الْحَقِّ [صححه ابن حزيمة: (۲۶۲۳ و ۲۶۲۴)،

والحاكم (۴۴۹/۱)، قال البوصيري: ... لا أعلم أحدا أسنده عن ابن فضل إلا عبد العزيز. وقال: رواه اسماعيل بن

امية مرسلًا. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۲۹۲۰، السائي: ۱۶۱/۵)]. [انظر: ۸۶۱۴، ۱۰۱۷۴].

(۸۳۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کا تلبیہ یہ تھا ”لیک الہ الحق“

(۸۳۷۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهْبٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَرَّ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ بِجَذَلٍ شَوْكٍ فِي الطَّرِيقِ فَقَالَ لَأَمِيطَنَّ هَذَا الشَّوْكَ عَنْ الطَّرِيقِ أَنْ لَا يَغْفِرَ رَجُلًا مُسْلِمًا قَالَ فَعَفِّرْ لَهُ [صححه البخاری (۶۵۲)، ومسلم (۱۹۱۴)، وابن حبان (۵۴۰)، وقال الترمذی: حسن صحيح]. [راجع: ۷۸۲۸].

(۸۳۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک آدمی نے گذرتے ہوئے مسلمانوں کے راستے سے ایک کانٹے دار ٹہنی کو ہٹایا، تاکہ کوئی مسلمان زخمی نہ ہو جائے، اس کی برکت سے اس کی بخشش ہو گئی۔

(۸۳۸۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَلْعَقْ أَصَابِعَهُ فَإِنَّهُ لَا يَذَرِي فِيهِ أَيْتِهِنَّ الْبُرَكَّةُ [صححه مسلم (۲۰۳۵)].

(۸۳۸۰) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص کھانا کھا چکے تو اسے اپنی انگلیاں چاٹ لینی چاہئیں کیونکہ اسے معلوم نہیں کہ ان میں سے کس حصے میں برکت ہے۔

(۸۳۸۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهْبٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَحَبَّ اللَّهُ عَبْدًا دَعَا جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ إِنِّي قَدْ أَحْبَبْتُ فُلَانًا فَأَحِبَّهُ قَالَ فَيُحِبُّهُ جِبْرِيلُ قَالَ ثُمَّ يَنَادِي فِي السَّمَاءِ إِنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَبَّ فُلَانًا فَأَحِبُّوهُ قَالَ فَيُحِبُّونَهُ قَالَ ثُمَّ يَضَعُ اللَّهُ لَهُ الْقَبُولَ فِي الْأَرْضِ فَإِذَا أَبْغَضَ فَمِثْلُ ذَلِكَ [راجع: ۷۶۱۴].

(۸۳۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ جب کسی بندے سے محبت فرماتا ہے تو جبریل سے بلا کر کہتا ہے کہ میں فلاں بندے سے محبت کرتا ہوں، تم بھی اس سے محبت کرو، چنانچہ جبریل اس سے محبت کرنے لگتے ہیں اور آسمان والوں سے کہتے ہیں کہ تمہارا پروردگار فلاں شخص سے محبت کرتا ہے اس لیے تم بھی اس سے محبت کرو، چنانچہ سارے آسمان والے اس سے محبت کرنے لگتے ہیں، اس کے بعد زمین والوں میں اس کی مقبولیت ڈال دی جاتی ہے، اور جب کسی بندے سے نفرت کرتا ہے تب بھی اسی طرح ہوتا ہے۔

(۸۳۸۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَتَحَ الْيَوْمَ مِنْ رَدَمٍ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ مِثْلُ هَذَا وَعَقَدَ وَهْبٌ تِسْعِينَ [صححه البخاری (۳۳۴۷)، ومسلم (۳۸۸۱)]. [انظر: ۱۰۸۶۵].

(۸۳۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک دن فرمایا آج سدِ یاجوج ماجوج میں اتنا بڑا سوراخ ہو گیا ہے، راوی نے انگوٹھے سے نوے کا عدد بتا کر دکھایا۔

(۸۴۸۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهْبٌ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَلَا تُكَبِّرُوا حَتَّى يَكْبَرَ وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَلَا تَرْكَعُوا حَتَّى يَرْكَعَ وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا وَلَا تَسْجُدُوا حَتَّى يَسْجُدَ وَإِنْ صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا أَجْمَعُونَ [صححه مسلم (۴۱۵)، وابن خزيمة: (۱۵۷۵)]. [انظر: ۹۴۲۸، ۹۶۸۰].

(۸۴۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا امام کو تو مقرر ہی اس لئے کیا جاتا ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے، اس لئے جب وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو، اس کے تکبیر کہنے سے پہلے تکبیر نہ کہو، جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو، اس کے رکوع کرنے سے پہلے رکوع نہ کرو، جب وہ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے تو تم رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ کہو، جب وہ سجدہ کرے تو تم بھی سجدہ کرو، اور اس کے سجدہ کرنے سے پہلے تم سجدہ نہ کرو اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم سب بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

(۸۴۸۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَحْنُ الْآخِرُونَ السَّابِقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بَيِّنٌ أَنَّ كُلَّ أُمَّةٍ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِنَا وَأُوتِينَاهُ مِنْ بَعْدِهِمْ فَهَذَا الْيَوْمُ الَّذِي اخْتَلَفُوا فِيهِ فَهَذَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ فَعْدًا لِلْيَهُودِ وَبَعْدَ غَدٍ لِلنَّصَارَى فَسَكَّتْ لِقَالَ حَقُّ اللَّهِ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ أَنْ يَغْتَسِلَ لِي كُلِّ سَبْعَةِ أَيَّامٍ يَغْسِلُ رَأْسَهُ وَجَسَدَهُ [صححه البخاری (۸۹۶) و (۲۳۸)، ومسلم (۸۴۹ و ۸۵۵)، وابن خزيمة: (۱۷۲۰ و ۱۷۶۱)]. [راجع: ۷۳۰۸].

(۸۴۸۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہم یوں تو سب سے آخر میں آئے ہیں لیکن قیامت کے دن سب پر سبقت لے جائیں گے، فرق صرف اتنا ہے کہ ہر امت کو ہم سے پہلے کتاب دی گئی جب کہ ہمیں بعد میں کتاب ملی، پھر یہ جمعہ کا دن اللہ نے ان پر مقرر فرمایا تھا لیکن وہ اس میں اختلافات کا شکار ہو گئے، چنانچہ اللہ نے ہماری اس کی طرف رہنمائی فرما دی، اب اس میں لوگ ہمارے تابع ہیں، اور یہودیوں کا اگلا دن (ہفتہ) ہے اور عیسائیوں کا پرسوں کا دن (اتوار) ہے، پھر کچھ دیر خاموش رہ کر فرمایا ہر مسلمان پر اللہ کا حق ہے کہ ہر سات دن میں تو اپنا سر اور جسم دھولیا کرے۔

(۸۴۸۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا كُفْرٌ وَالظَّنُّ فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ وَلَا تَحْسُسُوا وَلَا تَحْسُسُوا وَلَا تَبَاغُضُوا وَلَا تَذَابَرُوا وَلَا تَنَافَسُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا [صححه البخاری (۶۷۲۴)]. [انظر: ۱۰۹۶۲].

(۸۴۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بدگمانی کرنے سے اپنے آپ کو بچاؤ کیونکہ یہ سب سے زیادہ جھوٹی بات ہوتی ہے، کسی کی جاسوسی اور ٹوہ نہ لگاؤ، باہم مقابلہ نہ کرو، ایک دوسرے کو دھوکہ نہ دو، قطع رحمی نہ کرو، بغض نہ رکھو اور بندگان خدا! آپس میں بھائی بھائی بن کر رہو۔

(۸۴۸۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ وَمَنْ أَطَاعَ الْأَمِيرَ فَقَدْ أَطَاعَنِي [راجع: ۷۳۳۰].

(۸۴۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو میری اطاعت کرتا ہے گویا وہ اللہ کی اطاعت کرتا ہے اور جو شخص میرے امیر کی اطاعت کرتا ہے وہ میری اطاعت کرتا ہے۔

(۸۴۸۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ ذَكَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُؤْيَا الرَّجُلِ الْمُسْلِمِ جُزْءٌ مِنْ سَبْعِينَ جُزْءًا مِنَ النَّبُوَّةِ [راجع: ۷۱۶۸].

(۸۴۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا مسلمان آدمی کا خواب اجزاء نبوت میں سے ستر واں جزو ہے۔

(۸۴۸۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِو عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنتَشِرِ عَنْ حَمِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَفْضَلُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْمَفْرُوضَةِ صَلَاةٌ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ وَأَفْضَلُ الصَّيَامِ بَعْدَ شَهْرِ رَمَضَانَ شَهْرُ اللَّهِ الَّذِي تَدْعُوهُ الْمُحَرَّمُ [راجع: ۸۰۱۳].

(۸۴۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ فرض نمازوں کے بعد سب سے زیادہ افضل نمازرات کے درمیان صبح میں پڑھی جانے والی ہے اور ماہ رمضان کے روزوں کے بعد سب سے زیادہ افضل روزہ اللہ کے اس مہینے کا ہے جسے تم محرم کہتے ہو۔

(۸۴۸۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَأَى فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَأَى فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَمَثَّلُ بِي قَالَ عَاصِمُ قَالَ أَبِي فَحَدَّثَنِيهِ ابْنُ عَبَّاسٍ فَأَخْبَرْتُهُ أَنِّي قَدْ رَأَيْتُهُ قَالَ رَأَيْتُهُ قُلْتُ إِي وَاللَّهِ لَقَدْ رَأَيْتُهُ قَالَ قَدْ كَرِهْتُ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ قَالَ إِي وَاللَّهِ قَدْ ذَكَرْتُهُ وَنَعْتُهُ فِي مِشْنَتِهِ قَالَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِنَّهُ كَانَ يُشَبِّهُهُ [راجع: ۷۱۶۸].

(۸۴۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جسے خواب میں میری زیارت نصیب ہو جائے، اسے یقین کر لینا چاہئے کہ اس نے میری ہی زیارت کی ہے کیونکہ شیطان میری شکل و صورت اختیار کرنے کی طاقت نہیں رکھتا۔

(۸۴۹۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ أَبِي جَالِسًا وَعِنْدَهُ غُلَامٌ فَقَامَ الْغُلَامُ فَقَعَدْتُ فِي مَقْعَدِ الْغُلَامِ فَقَالَ لِي أَبِي قُمْ عَنْ مَقْعَدِهِ إِنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَنْبَأَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنْ مَجْلِسِهِ فَرَجَعَ إِلَيْهِ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ غَيْرَ أَنْ سَهِيلاً قَالَ لَمَّا أَقَامَنِي تَقَاصَرْتُ فِي نَفْسِي [راجع: ۷۵۵۸].

(۸۴۹۰) سہیل بن ابی صالح رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اپنے والد صاحب کے پاس بیٹھا ہوا تھا، ان کے پاس ایک غلام بھی بیٹھا ہوا تھا، وہ غلام کھڑا ہوا اور میں اس کی جگہ جا کر بیٹھ گیا، والد صاحب نے مجھ سے کہا کہ اس کی جگہ سے اٹھو، کیونکہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں بتایا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اپنی جگہ سے اٹھ کر جائے تو واپس آنے کے بعد اس جگہ کا سب سے زیادہ حقدار وہی ہے۔

(۸۴۹۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجَلَانَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ عَجَلَانَ أَبِي مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْمَمْلُوكِ طَعَامُهُ وَكَسَوَتُهُ وَلَا يُكَلِّفُ مِنَ الْعَمَلِ مَا لَا يُطِيقُ [راجع: ۷۳۵۸].

(۸۴۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا غلام کا حق ہے کہ اسے کھانا اور لباس مہیا کیا جائے اور تم انہیں کسی ایسے کام کا مکلف مت بناؤ جس کی وہ طاقت نہ رکھتے ہوں۔

(۸۴۹۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ السَّنَةَ لَيْسَ بِأَنْ لَا يَكُونَ لَهَا مَطَرٌ وَلَكِنَّ السَّنَةَ أَنْ تُمْطَرَ السَّمَاءُ وَلَا تُنْبِتَ الْأَرْضُ [صححه مسلم (۲۹۰۴)، وابن حبان (۹۹۵)]. [انظر: ۸۶۸۸، ۸۷۳۹].

(۸۴۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قحط سالی یہ نہیں ہے کہ بارشیں نہ ہوں، قحط سالی یہ ہے کہ آسمان سے بارشیں تو خوب برسیں، لیکن زمین سے پیداوار نہ نکلے۔

(۸۴۹۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ صَفْوَانَ يَعْنِي ابْنَ سُلَيْمٍ عَنِ الْقُعْقَاعِ بْنِ اللَّجْلَاجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ الْقُعْقَاعِ بْنِ اللَّجْلَاجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجْتَمِعُ شُعْ وَيَأْمَانُ فِي قَلْبِ رَجُلٍ وَلَا يَجْتَمِعُ غُبَارٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَدُخَانٌ جَهَنَّمَ فِي وَجْهِ عَبْدٍ قَالَ حَمَّادٌ وَقَالَ أَحَدُهُمَا الْقُعْقَاعُ بْنُ اللَّجْلَاجِ وَقَالَ الْآخَرُ اللَّجْلَاجُ بْنُ الْقُعْقَاعِ [راجع: ۷۴۷۴].

(۸۴۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک مسلمان کے دل میں ایمان اور بخل اکٹھے نہیں ہو سکتے اسی طرح ایک مسلمان کے نتھنوں میں جہاد فی سبیل اللہ کا گردوغبار اور جہنم کا دھواں اکٹھے نہیں ہو سکتے۔

(۸۴۹۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ كَانَ فِي شَيْءٍ مِمَّا تَدَاوَوْنَ بِهِ خَيْرٌ لَفِي الْحِجَامَةِ [صححه ابن حبان (۶۰۷۸)، والحاكم (۴۱۰۴)]. قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۳۸۵۷، ابن ماجه: ۳۴۷۶). قال شعيب: صحيح

لغيره وهذا اسناد حسن. [انظر: ۹۴۶۶].

(۸۴۹۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جن چیزوں کے ذریعے تم علاج کرتے ہو، اگر ان میں سے



کسی چیز میں کوئی خیر ہے تو وہ سبکی لگوانے میں ہے۔

(۸۴۹۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَالَ الرَّجُلُ قَدْ هَلَكَ النَّاسُ فَهُوَ أَهْلُكُهُمْ [راجع: ۷۶۷۱]۔

(۸۴۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم کسی آدمی کو یہ کہتے ہوئے سنو کہ لوگ تباہ ہو گئے تو سمجھو کہ وہ ان میں سب سے زیادہ تباہ ہونے والا ہے۔

(۸۴۹۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهْبُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَهُوَ أَبُو حَيَّانَ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ أَعْرَابِيًّا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ دُلَّنِي عَلَى عَمَلٍ إِذَا عَمِلْتُهُ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ قَالَ تَعْبُدُ اللَّهَ لَا تُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا وَتَقِيمُ الصَّلَاةَ الْمَكْتُوبَةَ وَتُؤَدِّي الزَّكَاةَ الْمَفْرُوضَةَ وَتَصُومُ رَمَضَانَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَا أَزِيدُ عَلَى هَذَا شَيْئًا أَبَدًا وَلَا أَنْقُصُ مِنْهُ فَلَمَّا وَلَّى قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَلْيَنْظُرْ إِلَى هَذَا [صححه البخاری (۱۳۹۷) ومسلم (۱۴)]۔

(۸۴۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دیہاتی، نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا یا رسول اللہ (ﷺ)! مجھے ایسا عمل بتائیے جس پر عمل پیرا ہونے کے بعد میں جنت میں داخل ہو جاؤں؟ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ کی عبادت کرو، شرک مت کرو، فرض نماز قائم کرو، فرض زکوٰۃ ادا کرو اور رمضان کے روزے رکھو، وہ دیہاتی کہنے لگا بخدا! میں اس میں اپنی طرف سے کبھی کوئی کمی بیشی نہیں کروں گا، جب وہ چلا گیا تو نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی جنتی آدمی کو دیکھنا چاہتا ہے، وہ اسے دیکھ لے۔

(۸۴۹۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهْبُ حَدَّثَنَا هِشَامُ عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَصْبِرُ أَحَدٌ عَلَى لَأِ وَاِ الْمَدِينَةِ وَجَهْدِهَا إِلَّا كُنْتُ لَهُ شَفِيعًا أَوْ شَهِيدًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ۷۸۵۲]۔

(۸۴۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص بھی مدینہ منورہ کی مشقتوں اور سختیوں پر صبر کرے گا، میں قیامت کے دن اس کے حق میں گواہی بھی دوں گا اور سفارش بھی کروں گا۔

(۸۴۹۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِهَذِهِ الْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ فَإِنَّ فِيهَا شِفَاءً مِنْ كُلِّ شَيْءٍ [راجع: ۷۲۸۵]۔

(۸۴۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اس کلوچی کا استعمال اپنے اوپر لازم کر لو کیونکہ اس میں (موت کے علاوہ) ہر بیماری کی شفاء ہے۔

(۸۴۹۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ خُطْبَةٍ لَيْسَ فِيهَا شَهَادَةٌ كَالْيَدِ الْجَذْمَاءِ [راجع: ۸۰۰۴]

(۸۳۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس خطبے میں توحید و رسالت کی گواہی نہ ہو، وہ جذام کے مارے ہوئے ہاتھ کی طرح ہے۔

(۸۵۰۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ الْعَطَّارُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُ يَغَارُ وَاللَّهُ يَغَارُ وَمِنْ غَيْرَةِ اللَّهِ أَنْ يَأْتِيَ الْمُؤْمِنُ شَيْئًا حَرَّمَ اللَّهُ [صححه البحاری (۵۲۲۳) ومسلم (۳۷۶۱)] [انظر: ۱۰۷۴۶، ۱۰۹۴۱، ۱۰۹۶۳]

(۸۵۰۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مومن غیرت مند ہوتا ہے اور اللہ اس سے بھی زیادہ غیور ہے اور غیرت خداوندی کا یہ حصہ ہے کہ انسان ایسی چیزوں سے اجتناب کرے جنہیں اللہ نے اس پر حرام قرار دیا ہے۔

(۸۵۰۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَتْ شَجَرَةٌ تُؤْذِي أَهْلَ الطَّرِيقِ فَقَطَعَهَا رَجُلٌ فَتَحَّاهَا عَنْ الطَّرِيقِ فَدَخَلَ الْجَنَّةَ [راجع: ۸۰۲۶]

(۸۵۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک درخت کی وجہ سے راستے میں گزرنے والوں کو تکلیف ہوتی تھی، ایک آدمی نے اسے کاٹ کر راستے سے ہٹا کر ایک طرف کر دیا اور اس کی برکت سے اسے جنت میں داخلہ نصیب ہو گیا۔

(۸۵۰۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَدْخُلُ فَقَرَاءُ الْمُسْلِمِينَ الْجَنَّةَ قَبْلَ أَغْيَانِهِمْ يَنْصِفُ يَوْمٌ وَهُوَ خَمْسُ مِائَةِ عَامٍ [راجع: ۷۹۳۳]

(۸۵۰۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا فقراء مومنین مالدار مسلمانوں کی نسبت پانچ سو سال پہلے جنت میں داخل ہوں گے۔

(۸۵۰۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا ابْنَ آدَمَ اَعْمَلْ كَأَنَّكَ تَرَى وَعَدَّ نَفْسَكَ مَعَ الْمَوْتَى وَإِيَّاكَ وَدَعْوَةَ الْمَظْلُومِ

(۸۵۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اے ابن آدم! یہ سوچ کر عمل کیا کر کہ تجھے کوئی دیکھ رہا ہے، اپنے آپ کو مردوں میں شمار کیا کر اور مظلوم کی بددعاء سے بچا کر۔

(۸۵۰۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَوْسِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمَلَائِكَةَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلَى أَبْوَابِ الْمَسَاجِدِ يَكْتُبُونَ النَّاسَ عَلَى مَنَازِلِهِمْ

جَاءَ فُلَانٌ مِنْ سَاعَةٍ كَذَا جَاءَ فُلَانٌ مِنْ سَاعَةٍ كَذَا جَاءَ فُلَانٌ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ جَاءَ فُلَانٌ فَأَذْرَكَ الصَّلَاةَ وَلَمْ يُذْرِكِ الْجُمُعَةَ إِذَا لَمْ يُذْرِكِ الْخُطْبَةَ [انظر: ۱۰۳۶۵]

(۸۵۰۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جمعہ کے دن مسجد کے دروازے پر فرشتے لوگوں کے مراتب لکھتے ہیں کہ فلاں آدمی فلاں وقت آیا، فلاں آدمی فلاں وقت آیا، فلاں آدمی اس وقت آیا جب امام خطبہ دے رہا تھا، فلاں آدمی آیا تو اسے صرف نماز ملی اور جمعہ نہیں ملا، یہ اس وقت لکھتے ہیں جبکہ کسی کو خطبہ نہ ملا ہو۔

(۸۵۰۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ يَحْيَى ابْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَدْخُلُ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ مُرْدًا بَيْضًا جَعَادًا مُكْحَلِينَ أَبْنَاءَ ثَلَاثٍ وَثَلَاثِينَ عَلَى خَلْقِ آدَمَ سَبْعُونَ ذِرَاعًا فِي سَبْعَةِ أَذْرُعٍ [راجع: ۷۹۲۰]۔

(۸۵۰۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنتی جنت میں اس طرح داخل ہوں گے کہ ان کے جسم بالوں سے خالی ہوں گے، وہ نو عمر ہوں گے، گورے چٹے رنگ والے ہوں گے، گھنگھریالے بال، سرگیں آنکھوں والے ہوں گے، ۳۳ سال کی عمر ہوگی، حضرت آدم علیہ السلام کی شکل و صورت پر ساٹھ گز لمبے اور سات گز چوڑے ہوں گے۔

(۸۵۰۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ قَيْسٍ وَحَبِيبٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ فِي كُلِّ صَلَاةٍ يُقْرَأُ فَمَا أَسْمَعْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْمَعْنَاكُمْ وَمَا أَحْفَى عَلَيْنَا أَخْفَيْنَا عَلَيْكُمْ [راجع: ۷۴۹۴]۔

(۸۵۰۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہر نماز میں ہی قراءت کی جاتی ہے البتہ جس نماز میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں (جہر کے ذریعے) قراءت سنائی ہے اس میں ہم بھی تمہیں سنائیں گے اور جس میں سرائق قراءت فرمائی ہے اس میں ہم بھی سرائق قراءت کریں گے۔

(۸۵۰۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ بَنِي آدَمَ حَظٌّ مِنَ الزَّوْنِ فَالْعَيْنَانِ تَزْنِيَانِ وَزِنَاهُمَا النَّظَرُ وَالْيَدَانِ تَزْنِيَانِ وَزِنَاهُمَا الْبَطْشُ وَالرَّجُلَانِ يَزْنِيَانِ وَزِنَاهُمَا الْمَشْيُ وَالْقَمَمُ يَزْنِي وَزِنَاهُ الْقَبْلُ وَالْقَلْبُ يَهْوَى وَيَتَمَنَّى وَالْفَرْجُ يُصَدِّقُ ذَلِكَ أَوْ يَكْذِبُهُ [صححه مسلم (۲۶۵۷)]۔ [انظر: ۸۹۱۹، ۱۰۹۳۳]۔

(۸۵۰۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر انسان کا بدکاری میں حصہ ہے چنانچہ آنکھیں بھی زنا کرتی ہیں اور ان کا زنا دیکھنا ہے، ہاتھ بھی زنا کرتے ہیں اور ان کا زنا پکڑنا ہے، پاؤں بھی زنا کرتے ہیں اور ان کا زنا چل کر جانا ہے، منہ بھی زنا کرتا ہے اور اس کا زنا بوسہ دینا ہے، دل خواہش اور تمن کرتا ہے، اور شرمگاہ اس کی تصدیق یا تکذیب کرتی ہے۔

(۸۵۰۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّتْ بِهِ جَنَازَةُ يَهُودِيٍّ فَقَامَ فَقِيلَ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا جَنَازَةُ يَهُودِيٍّ فَقَالَ إِنَّ لِلْمَوْتِ قَرْعًا [راجع: ۷۸۴۷]۔

(۸۵۰۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے ایک یہودی کا جنازہ گزرا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو گئے، کسی

نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ تو ایک یہودی کا جنازہ ہے، نبی ﷺ نے فرمایا کیونکہ موت کی ایک گھبراہٹ ہوتی ہے۔

(۸۵۰۹) حَدَّثَنَا عَفَانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَصْحَبُ الْمَلَائِكَةَ رُقُفَةً فِيهَا كَلْبٌ أَوْ جَرَسٌ

(۸۵۰۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اس قافلے کے ساتھ فرشتے نہیں رہتے جس میں کتاب یا گھنٹیاں ہوں۔

(۸۵۱۰) حَدَّثَنَا عَفَانُ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ يُنَجِّهِ عَمَلُهُ قَالُوا وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَعَمَّدَنِي اللَّهُ مِنْهُ بِرَحْمَةٍ [صححه مسلم (۲۸۱۶)]، [انظر: (۱۰۰۱۱، ۱۰۴۳۰)]

(۸۵۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کسی شخص کو اس کا عمل نجات نہیں دلا سکتا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ کو بھی نہیں؟ فرمایا مجھے بھی نہیں، الا یہ کہ میرا رب مجھے اپنی مغفرت اور رحمت سے ڈھانپ لے۔

(۸۵۱۱) حَدَّثَنَا عَفَانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ فِيمَا يَرَى النَّاسُ كَأَنَّ فِي يَدَيِ سَوَارَيْنِ فَتَفْخُهُمَا لَرُفَعًا فَأَوَّلْتُ أَنْ أَحَدَهُمَا مُسَلِّمَةً [راجع: (۸۴۴۱)]

(۸۵۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک مرتبہ میں نے خواب میں دیکھا کہ میرے دونوں ہاتھوں پر سونے کے دو کنگن رکھ دیئے گئے، میں نے انہیں پھونک مار دی اور وہ غائب ہو گئے، میں نے اس کی تعبیر دو کذابوں سے کی یعنی اسود غسی اور مسیلہ کذاب۔

(۸۵۱۲) حَدَّثَنَا عَفَانُ قَالَ أَخْبَرَنَا وَهَبٌ قَالَ مَعْمَرٌ حَدَّثَنَا عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا بَاتَ أَحَدُكُمْ وَفِي يَدِهِ عَمْرٌ فَأَصَابَهُ شَيْءٌ فَلَا يَلُومَنَّ إِلَّا نَفْسَهُ

(۸۵۱۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس شخص کے ہاتھ پر چکنائی کے اثرات ہوں اور وہ انہیں دھوئے بغیر ہی سو جائے جس کی وجہ سے اسے کوئی تکلیف پہنچ جائے تو وہ صرف اپنے آپ ہی کو ملامت کرے (کہ کیوں ہاتھ دھ کر نہ سویا)

(۸۵۱۳) حَدَّثَنَا عَفَانُ حَدَّثَنَا وَهَبٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ مُخَلَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى رَجُلٍ جَامَعَ امْرَأَتَهُ فِي دُبُرِهَا [راجع: (۷۶۷۰)]

(۸۵۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اپنی بیوی کے پاس پچھلی شرمگاہ میں آتا ہے، اللہ اس

پر نظر کر نہیں فرمائے گا۔

(۸۵۱۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَبَلَ عَنْ عِلْمٍ فَكَتَمَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بَلَغَ مِنْ نَارٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ۷۵۶۱] (۸۵۱۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس شخص سے علم کی کوئی بات پوچھی جائے اور وہ اسے خواہ مخواہ ہی چھپائے تو قیامت کے دن اس کے منہ میں آگ کی لگام دی جائے گی۔

(۸۵۱۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ الصَّيَامِ بَعْدَ رَمَضَانَ شَهْرُ اللَّهِ الْمُحَرَّمُ وَأَفْضَلُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْفَرِيضَةِ أَوْ الْفَرَضِ صَلَاةُ اللَّيْلِ [راجع: ۸۰۱۳]۔

(۸۵۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا فرض نمازوں کے بعد سب سے زیادہ افضل نماز رات کے درمیان صبح میں پڑھی جانے والی ہے اور ماہ رمضان کے روزوں کے بعد سب سے زیادہ افضل روزہ اللہ کے اس مہینے کا ہے جسے تم محرم کہتے ہو۔

(۸۵۱۶) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ ابْنِ هُرْمَزٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا دَخَلَ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ وَأَهْلُ النَّارِ النَّارَ نَادَى مُنَادٍ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ خُلُودًا فَلَا مَوْتَ فِيهِ وَيَا أَهْلَ النَّارِ خُلُودًا فَلَا مَوْتَ فِيهِ قَالَ وَذَكَرَ لِي خَالِدُ بْنُ زَيْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا الزُّبَيْرِ يَذْكُرُ مِثْلَهُ عَنْ جَابِرٍ وَعُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ إِلَّا أَنَّهُ يُحَدِّثُ عَنْهُمَا أَنَّ ذَلِكَ بَعْدَ الشَّفَاعَاتِ وَمَنْ يُخْرَجُ مِنَ النَّارِ [انظر: ۸۸۹۸]، [صححه البخاری (۶۵۴۵)، وابن حبان (۷۴۴۹)]۔

(۸۵۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب جنتی جنت میں اور جہنمی جہنم میں چلے جائیں گے تو ایک منادی آواز لگائے گا کہ اے اہل جنت! تم ہمیشہ اس میں رہو گے، یہاں موت نہیں آئے گی، اور اے اہل جہنم! تم بھی ہمیشہ اس میں رہو گے، یہاں موت نہیں آئے گی۔

(۸۵۱۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سِنَانٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سُوْدَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا عَادَ الْمُسْلِمُ أَخَاهُ أَوْ زَارَهُ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ طِبْتُ وَطَابَ مَمْشَاكَ وَتَبَوَّاتُ فِي الْجَنَّةِ مَنْزِلًا [راجع: ۸۳۰۸]۔

(۸۵۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب کوئی مسلمان اپنے مسلمان بھائی سے ملاقات یا بیمار پرسی کے لیے جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں تو کامیاب ہو گیا، تیرا چلنا بہت اچھا ہوا اور تو نے جنت میں اپنا ٹھکانہ بنالیا۔

(۸۵۱۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَطَاعَ الْعَبْدُ رَبَّهُ وَسَيِّدَهُ فَلَهُ أَجْرَانِ قَالَ فَلَمَّا أُعْتُقَ أَبُو رَافِعٍ بَكَى فَقِيلَ لَهُ مَا يَبْكِيكَ قَالَ كَانَ لِي أَجْرَانِ فَذَهَبَ أَحَدُهُمَا

(۸۵۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی غلام اللہ اور اپنے آقا دونوں کی اطاعت کرتا ہو تو اسے ہر عمل پر دو اجر ملتا ہے، راوی کہتے ہیں کہ جب ابو رافع کو آزاد کیا گیا تو وہ رونے لگے، کسی نے ان سے رونے کی وجہ پوچھی تو کہنے لگے کہ مجھے دو اجر ملتے تھے، اب ان میں سے ایک ختم ہو گیا۔

(۸۵۱۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَجْتَمِعُ مَلَائِكَةُ اللَّيْلِ وَمَلَائِكَةُ النَّهَارِ عِنْدَ صَلَاةِ الْفَجْرِ وَصَلَاةِ الْعَصْرِ فَإِذَا عَرَجَتْ مَلَائِكَةُ النَّهَارِ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُمْ مِنْ أَيْنَ جِئْتُمْ فَيَقُولُونَ جِئْنَاكَ مِنْ عِنْدِ عِبَادِكَ أَتَيْنَاهُمْ وَهُمْ يُصَلُّونَ وَجِئْنَاكَ وَهُمْ يُصَلُّونَ فَإِذَا عَرَجَتْ مَلَائِكَةُ اللَّيْلِ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُمْ مِنْ أَيْنَ جِئْتُمْ قَالُوا جِئْنَاكَ مِنْ عِنْدِ عِبَادِكَ أَتَيْنَاهُمْ وَهُمْ يُصَلُّونَ وَجِئْنَاكَ وَهُمْ يُصَلُّونَ

(۸۵۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رات اور دن کے فرشتے نماز فجر اور نماز عصر کے وقت اکٹھے ہوتے ہیں، جب دن کے فرشتے آسمانوں پر چڑھ جاتے ہیں، تو اللہ تعالیٰ ان سے پوچھتا ہے کہ تم کہاں سے آئے ہو؟ وہ کہتے ہیں کہ آپ کے بندوں کے پاس سے آ رہے ہیں جس وقت ہم ان سے رخصت ہوئے وہ تب بھی نماز پڑھ رہے تھے اور جب ان کے پاس گئے تھے وہ تب بھی نماز پڑھ رہے تھے، پھر جب رات کے فرشتے آسمانوں پر چڑھتے ہیں تو اللہ تعالیٰ ان سے بھی پوچھتا ہے کہ تم کہاں سے آ رہے ہو؟ وہ جواب دیتے ہیں کہ ہم آپ کے بندوں کے پاس سے آ رہے ہیں، جب ہم ان کے پاس گئے، وہ تب بھی نماز پڑھ رہے تھے اور جب ان کے پاس سے آئے، وہ تب بھی نماز پڑھ رہے تھے۔

(۸۵۲۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَيْنَانِ تَزْنِيَانِ وَالْيَدَانِ تَزْنِيَانِ وَالْفَرْجُ يُصَدِّقُ ذَلِكَ أَوْ يَكْذِبُهُ [انظر: ۱۰۸۴۱، ۱۰۹۲۴]

(۸۵۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (ہر انسان کا بدکاری میں حصہ ہے چنانچہ) آنکھیں بھی زنا کرتی ہیں، ہاتھ بھی زنا کرتے ہیں اور شرمگاہ اس کی تصدیق یا تکذیب کرتی ہے۔

(۸۵۲۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ أَنَّ أَبَا حَصِينٍ حَدَّثَهُ أَنَّ ذُكْوَانَ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَّمَنِي عَمَلًا يَعْدِلُ الْجِهَادَ قَالَ لَا أَجِدُهُ قَالَ هَلْ تَسْتَطِيعُ إِذَا خَرَجَ الْمُجَاهِدُ أَنْ تَدْخُلَ مَسْجِدًا فَتَقُومَ لَا تَفْتُرَ وَتَصُومَ لَا تَفْطُرَ قَالَ لَا أَسْتَطِيعُ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ إِنَّ فَرَسَ الْمُجَاهِدِ يَسْتَنُّ فِي طَوِيلِهِ فَيُكْتَبُ لَهُ حَسَنَاتٌ [صححه البخاری



(۸۵۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا یا رسول اللہ ﷺ! مجھے کوئی ایسا عمل بتائیے جو جہاد کے برابر ہو؟ نبی ﷺ نے فرمایا مجھے ایسا کوئی عمل نہیں ملتا، کیا تم اس بات کی طاقت رکھتے ہو کہ جس وقت کوئی مجاہد روانہ ہو تو تم مسجد میں داخل ہو کر قیام کر لو اور اس میں کوتاہی نہ کرو، اور اس طرح روزہ رکھو کہ بالکل افطار نہ کرو؟ اس نے کہا کہ میرے اندر اتنی طاقت نہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجاہد کا گھوڑا جتنی دیر تک دوڑتا ہے، اس کے لئے نیکیاں لکھی جاتی رہتی ہیں۔  
(۸۵۲۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي جَدِّي أَبُو أُمِّي أَبُو حَبِيبَةَ أَنَّهُ دَخَلَ الدَّارَ وَعُثْمَانُ مَحْصُورٌ فِيهَا وَأَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَسْتَأْذِنُ عُثْمَانَ فِي الْكَلَامِ فَأَذِنَ لَهُ فَقَامَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّكُمْ تَلْقَوْنَ بَعْدِي فِتْنَةً وَاخْتِلَافًا أَوْ قَالَ اخْتِلَافًا وَفِتْنَةً فَقَالَ لَهُ قَائِلٌ مِنَ النَّاسِ فَمَنْ لَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ عَلَيْكُمْ بِالْأَمِينِ وَأَصْحَابِهِ وَهُوَ يُشِيرُ إِلَى عُثْمَانَ بِذَلِكَ

(۸۵۲۲) ابو حبیبہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ وہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے گھر میں داخل ہوئے، ان دنوں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ محصور تھے، وہاں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے گفتگو کرنے کی اجازت طلب کر رہے تھے، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے انہیں اجازت دے دی، چنانچہ وہ کھڑے ہوئے اور اللہ کی حمد و ثناء بیان کرنے کے بعد فرمایا کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے تم میرے بعد فتنوں اور اختلافات کا سامنا کرو گے، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! ہمارا کون ذمہ دار ہوگا؟ نبی ﷺ نے فرمایا تم اپنے اوپر امین اور اس کے ساتھیوں کی ہر ایسی کو لازم پکڑنا، یہ کہہ کر نبی ﷺ نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی طرف اشارہ فرمایا۔

(۸۵۲۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلرَّجُلِ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ زَوْجَتَانِ مِنْ حُورٍ الْعَيْنِ عَلَى كُلِّ وَاحِدَةٍ سَبْعُونَ حُلَّةً يَرَى مَعَ سَاقِهَا مِنْ وَرَاءِ الثِّيَابِ [راجع: ۷۱۵۲]۔

(۸۵۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اہل جنت میں سے ہر ایک کی دو دو بیویاں ہوں گی، ہر ایک کے اوپر ستر جوڑے ہوں گے، اور جن کی پنڈلیوں کا گودا کپڑوں کے باہر سے نظر آ جائے گا۔

(۸۵۲۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يَتَّبِعُ حَمَامَةً فَقَالَ شَيْطَانٌ يَتَّبِعُ شَيْطَانَةً [صححه ابن حبان (۵۸۷۴)۔ قال الألبانی: حسن]۔

(۸۵۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک آدمی کو ایک کبوتری کے پیچھے بھاگتے ہوئے دیکھا تو فرمایا کہ ایک شیطان، دوسری شیطانہ کا پیچھا کر رہا ہے۔

(۸۵۲۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا

هُرَيْرَةُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أَقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ وَيَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ ثُمَّ قَدْ حَرَّمَ عَلَى دِمَائِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ وَحِسَابِهِمْ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [صححه ابن خزيمة: (۲۲۴۸)، والحاكم (۳۸۷/۱)]. قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن.

(۸۵۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مجھے حکم دیا گیا ہے کہ لوگوں سے برابر اس وقت تک قتال کرتا رہوں جب تک وہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ کا اقرار نہ کر لیں، نماز قائم کریں اور زکوٰۃ ادا کریں، اس کے بعد سمجھ لیں کہ انہوں نے مجھ سے اپنی جان مال کو محفوظ کر لیا، اور ان کا حساب کتاب اللہ کے ذمے ہوگا۔

(۸۵۲۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَبُو الْجُلَّاسِ عُقْبَةُ بْنُ يَسَارٍ حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ شَمَّاحٍ قَالَ شَهِدْتُ مَرْوَانَ سَأَلَ أَبَا هُرَيْرَةَ كَيْفَ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى الْجَنَازَةِ فَقَالَ مَعَ الَّذِي قُلْتُ قَالَ نَعَمْ قَالَ اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبُّهَا وَأَنْتَ خَلَقْتَهَا وَأَنْتَ هَدَيْتَهَا لِلْإِسْلَامِ وَأَنْتَ قَبَضْتَ رُوحَهَا وَأَنْتَ أَعْلَمُ بِسِرِّهَا وَعَلَانِيَتِهَا جِئْنَا شَفَعَاءَ فَأَغْفِرْ لَهَا

(۸۵۲۶) عثمان بن شماخ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ مروان نے میری موجودگی میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ آپ نے نماز جنازہ میں نبی ﷺ کو کون سی دعاء پڑھتے ہوئے سنا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اے اللہ! آپ ہی اس کے رب ہیں، آپ ہی نے اسے پیدا کیا، آپ ہی نے اسلام کی طرف اس کی رہنمائی فرمائی اور آپ ہی نے اس کی روح قبض فرمائی، آپ اس کے پوشیدہ اور ظاہر سب کو جانتے ہیں، ہم آپ کے پاس اس کے سفارشی بن کر آئے ہیں، آپ اسے معاف فرما دیجئے۔

(۸۵۲۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِيَّاكُمْ وَالْوَصَالَ مَرَّتَيْنِ قَالُوا فَإِنَّكَ تَوَاصَلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنِّي لَسْتُ فِي ذَلِكَ مِثْلَكُمْ إِنِّي أَبِيتُ يُطْعِمُنِي رَبِّي وَيَسْقِينِي فَلَا تُكَلِّفُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ الْعَمَلِ مَا لَيْسَ لَكُمْ بِهِ طَاقَةٌ [راجع: ۸۱۶۶]

(۸۵۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک ہی سحری سے مسلسل کئی روزے رکھنے سے اپنے آپ کو بچاؤ، یہ بات نبی ﷺ نے دو مرتبہ فرمائی، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ تو اس طرح تسلسل کے ساتھ روزے رکھتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا اس معاملے میں میں تمہاری طرح نہیں ہوں، میں تو اس حال میں رات گزارتا ہوں کہ میرا رب خود ہی مجھے کھلا پلا دیتا ہے، اس لئے تم اپنے اوپر عمل کا اتنا بوجھ ڈالو جسے برداشت کرنے کی تم میں طاقت موجود ہو۔

(۸۵۲۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اتَّخَذَ كَلْبًا لَيْسَ بِكَلْبٍ زَرْعٌ وَلَا صَيْدٌ وَلَا مَاشِيَةٌ فَإِنَّهُ يَنْقُصُ مِنْ أَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيْرَاطٌ قَالَ سَلِيمٌ وَأَحْسَبُهُ قَدْ قَالَ وَالْقِيْرَاطُ مِثْلُ أُحُدٍ [راجع: ۷۶۱۰]

(۸۵۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص شکاری کتے اور کھیت یا ریوڑ کی حفاظت کے علاوہ شوقیہ طور پر کتے پالے، اس کے ثواب میں سے روزانہ ایک قیراط کے برابر کی ہوتی رہے گی (اور ایک قیراط احد پہاڑ کے برابر ہوتا ہے)۔

(۸۵۲۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا فَرْقَدٌ عَنْ يَزِيدَ أَخِي مُطَرِّفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ أَكْذَبَ أَوْ مِنْ أَكْذَبِ النَّاسِ الصَّبَّاءِينَ وَالصَّوْاعِغِينَ وَقَالَ عَفَّانُ مَرَّةً إِنَّ مِنْ أَكْذَبٍ [راجع: ۷۹۰۷]

(۸۵۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا سب سے بڑھ کر جھوٹے لوگ رنگریز اور زرگر ہوتے ہیں۔

(۸۵۳۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ الرَّجُلَ فِي قُبُورٍ وَاحِدَةٍ فَقَالَ أَوْ كَلُّكُمْ يَجِدُ ثَوْبَيْنِ [راجع: ۷۵۹۵]۔

(۸۵۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ سے کسی شخص نے پوچھا کہ کیا کوئی شخص ایک کپڑے میں نماز پڑھ سکتا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا کیا تم میں سے ہر ایک کو دو دو کپڑے میسر ہیں؟

(۸۵۳۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ وَحَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ سَمِعْتُ ثَابِتًا عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ فَرْحَةٌ فِي الدُّنْيَا عِنْدَ افْطَارِهِ وَفَرْحَةٌ فِي الْآخِرَةِ [انظر: ۱۰۵۱۲، ۱۰۶۲۹]۔

(۸۵۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا روزہ دار کو دو موقعوں پر فرحت اور خوشی حاصل ہوتی ہے، چنانچہ جب وہ روزہ افطار کرتا ہے تو خوش ہوتا ہے اور ایک خوشی آخرت میں ہوگی۔

(۸۵۳۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَنبَأَنَا عِيسَى بْنُ سَفْيَانَ التَّمِيمِيُّ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ السَّدْلِ فِي الصَّلَاةِ [راجع: ۷۹۲۱]۔

(۸۵۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے نماز میں کپڑا اس طرح لٹکانے سے منع فرمایا ہے کہ وہ جسم کی ہیئت پر نہ ہو اور اس میں کوئی روک نہ ہو۔

(۸۵۳۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهَبٌ حَدَّثَنَا حُثَيْمٌ يَعْنِي ابْنَ عِرَّالٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَدِمَ الْمَدِينَةَ فِي رَهْطٍ مِنْ قَوْمِهِ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخَيْبَرَ وَقَدْ اسْتَحْلَفَ سَبَاعُ بْنُ عُرْفُطَةَ عَلَى الْمَدِينَةِ قَالَ لَأَنْتَ هَيْتُ إِلَيْهِ وَهُوَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى بَ كَهِعَصٍ وَفِي الثَّانِيَةِ وَيْلٌ لِلْمُطَفِّفِينَ قَالَ فَقُلْتُ لِنَفْسِي وَيْلٌ لِفُلَانٍ إِذَا اكْتَالَ بِالْوَاهِي وَإِذَا كَالَ كَالَ بِالنَّاقِصِ قَالَ فَلَمَّا صَلَّى زَوَدَنَا شَيْئًا حَتَّى أَتَيْنَا خَيْبَرَ وَقَدْ افْتَتَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ قَالَ فَكَلَّمُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْلِمِينَ فَأَشْرَكُونَا فِي مِهَامِهِمْ

(۸۵۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب وہ قبول اسلام کے لئے اپنی قوم کے ایک گروہ کے ساتھ مدینہ منورہ پہنچے تو نبی ﷺ خیر گئے ہوئے تھے، اور مدینہ منورہ پر سباع بن عرفطہ رضی اللہ عنہ کو اپنا نائب بنا گئے تھے، وہ کہتے ہیں کہ جب میں نبی ﷺ کی خدمت میں خیر پہنچا تو نبی ﷺ نماز فجر پڑھا رہے تھے، آپ ﷺ نے پہلی رکعت میں سورہ مریم اور دوسری میں سورہ مطففین کی تلاوت فرمائی، میں نے اپنے دل میں کہا کہ فلاں آدمی تو ہلاک ہو گیا کیونکہ جب وہ دوسروں سے ماپ کر لیتا ہے تو پورا پورا لیتا ہے اور جب دوسروں کو ماپ کر دیتا ہے تو گھٹا کر دیتا ہے۔

بہر حال! نبی ﷺ جب نماز سے فارغ ہوئے تو ہمیں کچھ زادِ راہ مرحمت فرمایا، یہاں تک کہ ہم خیر پہنچ گئے، اس وقت تک نبی ﷺ خیر کو فتح فرما چکے تھے، نبی ﷺ نے مسلمانوں سے بات کر کے ہمیں بھی مال غنیمت کے حصے میں شریک فرمایا۔

(۸۵۳۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهَبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ الْمُقْبِرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ جَارِ الْمَقَامِ فَإِنَّ جَارَ الْمُسَافِرِ إِذَا شَاءَ أَنْ يُزَايِلَ زَايِلَ.

(۸۵۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مقامی پڑوسی کے شر سے اللہ کی پناہ مانگا کرو، کیونکہ مسافر پڑوسی سے تو آدمی جس وقت جدا ہونا چاہے، ہو سکتا ہے (مقامی اور رہائشی پڑوسی سے نہیں ہو سکتا)

(۸۵۳۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ لِرَسُولِهِ فَمَا سَأَلَهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ اللَّائِي قَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُنْتُ أَنَا لَأَسْرَعْتُ الْإِجَابَةَ وَمَا ابْتَغَيْتُ الْعُذْرَ [راجع: ۸۲۷۳].

(۸۵۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے آیت قرآنی ”ان عورتوں کا کیا معاملہ ہے جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لیے تھے“ کی تفسیر میں فرمایا کہ اگر میں اتنا عرصہ جیل میں رہتا جتنا عرصہ حضرت یوسف علیہ السلام رہے تھے، پھر مجھے نکلنے کی پیشکش ہوتی تو میں اسی وقت قبول کر لیتا، اور کوئی عذر تلاش نہ کرتا۔

(۸۵۳۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو هَلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ آمَنَ بِي عَشْرَةٌ مِنْ أَحْبَارِ الْيَهُودِ لَأَمَنَ بِي كُلُّ يَهُودِيٍّ عَلَى وَجْهِ الْأَرْضِ [صححه البحاری (۳۹۴۱)، ومسلم (۲۷۹۳)]. [انظر: ۸۷۳۵، ۹۳۷۷].

(۸۵۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر مجھ پر یہودیوں کے دس بڑے عالم ایمان لے آئیں تو روئے زمین کا ہر یہودی مجھ پر ایمان لے آئے۔

(۸۵۳۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَامِرٍ قَالَ قَالَ شَرِيحُ بْنُ هَانٍ بَيْنَمَا أَنَا فِي مَسْجِدِ الْمَدِينَةِ إِذْ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يُحِبُّ رَجُلٌ لِقَاءَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ إِلَّا أَحَبَّ اللَّهُ لِقَاءَهُ وَلَا أَبْغَضَ رَجُلٌ لِقَاءَ اللَّهِ إِلَّا أَبْغَضَ اللَّهُ لِقَاءَهُ فَاتَيْتُ عَائِشَةَ فَقُلْتُ لَيْنُ كَانَ مَا ذَكَرَ أَبُو

هَرِيرَةُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقًّا لَقَدْ هَلَكْنَا فَقَالَتْ إِنَّمَا الْهَالِكُ مَنْ هَلَكَ فِيمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا ذَاكَ قَالَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يُحِبُّ رَجُلٌ لِقَاءَ اللَّهِ إِلَّا أَحَبَّ اللَّهُ لِقَاءَهُ وَلَا أَبْغَضَ رَجُلٌ لِقَاءَ اللَّهِ إِلَّا أَبْغَضَ اللَّهُ لِقَاءَهُ قَالَتْ وَأَنَا أَشْهَدُ أَنِّي سَمِعْتُهُ يَقُولُ ذَلِكَ فَهَلْ تَذَرِي لِمَ ذَلِكَ إِذَا حَشَرَ جَ الصَّدْرُ وَطَمَحَ الْبَصَرُ وَافْتَشَعَرَّ الْجِلْدُ وَتَشَنَّجَتِ الْأَصَابِعُ فَعِنْدَ ذَلِكَ مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ أَحَبَّ اللَّهُ لِقَاءَهُ وَمَنْ أَبْغَضَ لِقَاءَ اللَّهِ أَبْغَضَ اللَّهُ لِقَاءَهُ [صححه مسلم (۲۶۸۵)].

(۸۵۳۷) شرح بن ہانی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں مسجد نبوی میں تھا، وہاں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو آدمی اللہ سے ملنے کو پسند کرتا ہے، اللہ بھی اس سے ملنے کو پسند کرتا ہے اور جو آدمی اللہ سے ملنے کو ناپسند کرتا ہے، اللہ بھی اس سے ملنے کو ناپسند کرتا ہے، یہ سن کر میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ کے حوالے سے جو بات ذکر کی ہے، اگر وہ صحیح ہے تو ہم ہلاک ہو گئے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا ہلاک تو وہی ہوتا ہے جو نبی ﷺ کے ارشاد کے مطابق ہلاک ہو، بات کیا ہے؟ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنی ہوئی روایت ذکر کی، انہوں نے فرمایا میں گواہی دیتی ہوں کہ میں نے بھی نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے، کیا تم جانتے ہو کہ ایسا کیوں ہے؟ جب دل دہلے لگیں، آنکھیں چکا چوند ہو جائیں، جسم کی کھال کاپٹنے لگے، اور انگلیوں میں تشنج کی کیفیت پیدا ہو جائے (موت کا وقت قریب آ جائے) اس وقت جو آدمی اللہ سے ملنے کو پسند کرتا ہے، اللہ بھی اس سے ملنے کو پسند کرتا ہے اور جو آدمی اللہ سے ملنے کو ناپسند کرتا ہے، اللہ بھی اس سے ملنے کو ناپسند کرتا ہے۔

(۸۵۳۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هَرِيرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَغِمَ أَنْفٌ رَغِمَ أَنْفٌ رَجُلٍ أَذْرَكَ وَالِدَيْهِ أَحَدَهُمَا أَوْ كِلَاهُمَا عِنْدَهُ الْكِبَرُ لَمْ يَدْخُلْهُ الْجَنَّةُ [اخرجه البخاری فی الأدب المفرد (۲۱) و مسلم: ۵/۸]

(۸۵۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے تین مرتبہ فرمایا اس آدمی کی ناک خاک آلودہ ہو جس کے والدین میں سے ایک یا دونوں پر اس کی موجودگی میں بڑھاپا آیا اور وہ اسے جنت میں داخل نہ کرا سکیں (خدمت کر کے انہیں خوش نہ کرنے کی وجہ سے)

(۸۵۳۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَوْدِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُمَيْرِيِّ عَنْ أَبِي هَرِيرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُولَنَ أَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ ثُمَّ يَغْتَسِلُ مِنْهُ

(۸۵۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص کھڑے پانی میں پیشاب نہ کرے کہ پھر اس سے غسل کرنے لگے۔

(۸۵۴۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُوشِكُ أَنْ يَحْسِرَ الْفُرَاتُ عَنْ جَبَلٍ مِنْ ذَهَبٍ يَقْتُلُ عَلَيْهِ النَّاسُ حَتَّى يُقْتَلَ مِنْ كُلِّ عَشْرَةِ بَسْعَةٍ وَيَبْقَى وَاحِدٌ [راجع: ۷۵۴۵].

(۸۵۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عنقریب دریائے فرات کا پانی ہٹ کر اس میں سے سونے کا ایک پہاڑ برآمد ہوگا، لوگ اس کی خاطر آپس میں لڑنا شروع کر دیں گے، حتیٰ کہ ہر دس میں سے نو آدمی مارے جائیں گے، اور صرف ایک آدمی بچے گا۔

(۸۵۴۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَتَى أَعْرَابِيٌّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَرْبَعِ قَدْ شَوَّاهَا وَمَعَهَا صِنَابُهَا وَأُدْمُهَا فَوَضَعَهَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَأَمْسَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَأْكُلْ وَأَمَرَ أَصْحَابَهُ أَنْ يَأْكُلُوا فَأَمْسَكَ الْأَعْرَابِيُّ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَمْنَعُكَ أَنْ تَأْكُلَ قَالَ إِنِّي أَصُومُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ قَالَ إِنْ كُنْتَ صَائِمًا فَصُمْ أَيَّامَ الْفَرِّ [راجع: ۸۴۱۵].

(۸۵۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دیہاتی آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک بھنا ہوا خرگوش لے کر آیا، اس کے ساتھ چٹنی اور سالن بھی تھا، اس نے یہ سب چیزیں لا کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے رکھ دیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ روکے رکھا اور اس میں سے کچھ بھی نہ کھایا، اور صحابہ رضی اللہ عنہم کو کھانے کا حکم دے دیا، اس دیہاتی نے بھی ہاتھ روکے رکھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پوچھا کہ تم کیوں نہیں کھا رہے؟ اس نے کہا کہ میں ہر مہینے تین روزے رکھتا ہوں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم روزے رکھنا ہی چاہتے ہو تو پھر ایام بیض کے روزے رکھا کرو۔

(۸۵۴۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ أَبِي إِلَى الشَّامِ فَكَانَ أَهْلُ الشَّامِ يَمُرُّونَ بِأَهْلِ الصَّوَامِعِ فَيُسَلِّمُونَ عَلَيْهِمْ فَسَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَبْدُؤُوهُمْ بِالسَّلَامِ وَاضْطَرُّوهُمْ إِلَى أَضْيَقِهِ [راجع: ۷۵۵۷].

(۸۵۴۲) سہل بن ابی صالح رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اپنے والد کے ساتھ شام کی طرف روانہ ہوا، (میں نے دیکھا کہ) شام کے لوگ جب کسی گرجے کے لوگوں پر گزرتے تو انہیں سلام کرتے، میں نے اس موقع پر اپنے والد کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان سنا ہے کہ انہیں سلام کرنے میں پہل نہ کرو، اور انہیں تنگ راستے کی طرف مجبور کر دو۔

(۸۵۴۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَيْسٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مَوْلُودٍ يُولَدُ إِلَّا عَلَى الْفِطْرَةِ حَتَّى يَكُونَ أَبَوَاهُ اللَّذَانِ يَهُودَانِيَهُ وَيَنْصُرَانِيَهُ كَمَا تَنْتَجُونَ



أَنْعَامَكُمْ هَلْ تَكُونُ فِيهَا جَذَعَاءُ حَتَّى تَكُونُوا أَنْتُمْ تَجْدَعُونَهَا قَالَ رَجُلٌ وَآيِنَ هُمْ قَالَ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ قَالَ قَيْسٌ مَا أَرَى ذَلِكَ الرَّجُلَ إِلَّا كَانَ قَدَرِيًّا [راجع: ۷۷۸۲].

(۸۵۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہر بچہ فطرتاً سلیمہ پر پیدا ہوتا ہے، بعد میں اس کے والدین اسے یہودی یا عیسائی بنا دیتے ہیں، اس کی مثال ایسے ہی ہے جیسے تمہارے یہاں جانور پیدا ہوتا ہے، کیا تم اس میں کوئی تکیا محسوس کرتے ہو؟ بعد میں تم خود ہی اس کی ناک کاٹ دیتے ہو، ایک آدمی نے پوچھا کہ یہ بچے کہاں ہوں گے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ زیادہ جانتا ہے کہ وہ بڑے ہو کر کیا کرتے؟

(۸۵۴۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ لَيَسْمَعُ خَفَقَ بَعَالِهِمْ إِذَا وَلَّوْا (۸۵۴۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مردہ لوگوں کی جوتیوں کی آہٹ تک سنتا ہے، جب وہ واپس جارہے ہوتے ہیں۔

(۸۵۴۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُسَافِرُ امْرَأَةٌ مَسِيرَةَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ إِلَّا مَعَ ذِي مَحْرَمٍ (۸۵۴۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کوئی عورت اپنے اہل خانہ میں سے کسی محرم کے بغیر تین دن کا سفر نہ کرے۔

(۸۵۴۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا أَعْتَقَ شِقْصًا مِنْ مَمْلُوكٍ فَأَجَازَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِتْقَهُ وَغَرَّمَهُ بِقِيَّةٍ ثَمَنِهِ [راجع: ۷۴۶۲]. (۸۵۴۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے کسی غلام کو اپنے حصے کے بقدر آزاد کر دیا، نبی ﷺ نے اس آزاد کو نافذ فرما دیا اور اسے بقیہ قیمت کا ضامن مقرر فرما دیا۔

(۸۵۴۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ وَجَدَ مَتَاعَهُ عِنْدَ مُفْلِسٍ بِعَرْنِهِ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ [صححه مسلم (۱۵۵۹)]. [انظر: ۸۹۸۳، ۹۳۰۹، ۹۳۳۶، ۱۰۰۴۹، ۱۰۳۲۷، ۱۰۶۰۴].

(۸۵۴۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جس آدمی کو مفلس قرار دے دیا گیا ہو اور کسی شخص کو اس کے پاس بچہ اپنا مال مل جائے تو دوسروں کی نسبت وہ اس مال کا زیادہ حقدار ہے۔

(۸۵۴۸) حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ لِي سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ مَا تَقُولُ فِي الْعُمَرَى قُلْتُ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمَرَى

جَائِزَةٌ [صححه البخاری (۲۶۲۶)، ومسلم (۱۶۲۵)]. [انظر: ۹۵۴۱، ۱۰۰۵۱، ۱۰۳۵۰، ۱۴۴۸۱].

(۸۵۴۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عمر بھر کے لئے کسی چیز کو وقف کر دینا صحیح ہے۔

(۸۵۴۹) حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ امْرَأَتَانِ يَمِيلُ لِأَحَدَاهُمَا عَلَى الْآخَرَى جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَاحِدٌ شَقِيهٌ سَاقِطٌ [راجع: ۷۹۲۳].

(۸۵۴۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کی دو بیویاں ہوں اور وہ ایک کو دوسری پر ترجیح دیتا ہو (نا انصافی کرتا ہو) وہ قیامت کے دن اس طرح آئے گا کہ اس کے جسم کا ایک حصہ گر چکا ہوگا۔

(۸۵۵۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُمِيطَ أَوْ تَسَاقَطَ عَلَى أَيُّوبَ قَرَأَشٌ مِنْ ذَهَبٍ فَجَعَلَ يَلْتَقِطُ فَأَوْحَى اللَّهُ إِلَيْهِ يَا أَيُّوبُ أَفَلَمْ أَوْسِعْ عَلَيْكَ قَالَ بَلَى وَلَكِنِّي لَا غِنَى بِي عَنْ فَضْلِكَ [راجع: ۸۰۲۵].

(۸۵۵۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک مرتبہ اللہ تعالیٰ نے حضرت ایوب علیہ السلام پر سونے کی ٹڈیاں برسائیں، حضرت ایوب علیہ السلام انہیں اپنے کپڑے میں سمیٹنے لگے، اتنی دیر میں آواز آئی کہ اے ایوب! کیا ہم نے تمہیں جتنا دے رکھا ہے، وہ تمہارے لیے کافی نہیں ہے؟ انہوں نے عرض کیا کہ پروردگار! آپ کے فضل یا رحمت سے کون مستغنی رہ سکتا ہے؟

(۸۵۵۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى يَغْنَى مِنَ الصُّبْحِ رَكْعَةً ثُمَّ طَلَعَتِ الشَّمْسُ فَلْيُصَلِّ إِلَيْهَا أُخْرَى [صححه ابن خزيمة: (۹۸۶)، وابن حبان (۱۵۸۱)، والحاكم (۲۷۴/۱)]. قال شعيب: اسنادہ صحیح. [انظر: ۱۰۷۶۱].

(۸۵۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کو طلوع آفتاب سے قبل نماز فجر کی ایک رکعت مل جائے تو اس کے ساتھ دوسری رکعت بھی شامل کر لے۔

(۸۵۵۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُعَادَةَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ خُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ أَوْ قَالَ أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ

(۸۵۵۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روزہ دار کے منہ کی بھبھک اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے۔

(۸۵۵۳) قَالَ وَأَحْسَبُهُ قَالَ عَنْ يَمِينِ الْعَرْشِ مَنَادٌ يَنَادِي فِي السَّمَاءِ السَّابِغَةَ أَعْطِ مُنْفِقًا خَلْفًا وَأَعْطِ أَوْ عَجَّلْ لِمُتْسِلِكَ تَلَفًا

(۸۵۵۳) اور غالباً یہ بھی فرمایا عرش کے دائیں جانب ساتویں آسمان پر ایک فرشتہ یہ کہتا ہے کہ اے اللہ! خرچ کرنے والے کو

اس کا بدل عطاء فرما اور روک کر رکھنے والے کا مال جلد ہلاک فرما۔

(۸۵۵۴) قَالَ وَقَالَ أَبُو حُرَيْرَةَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَسْبِ الْحَجَّامِ وَكَسْبِ الْكَاغِ [راجع: ۷۸۳۸]

(۸۵۵۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے سینگی لگانے والے اور باندیوں کی جسم فروشی کی کمائی سے منع فرمایا ہے۔

(۸۵۵۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَاسِعٍ عَنْ رَجُلٍ يُقَالُ لَهُ مَعْرُوفٌ عَنْ أَبِي حُرَيْرَةَ قَالَ أَوْصَانِي خَلِيلِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا آتَاكَ إِلَّا عَلَى وَتَرٍ

(۸۵۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے میرے خلیل ﷺ نے وصیت فرمائی ہے کہ وتر پڑھے بغیر نہ سوؤں۔

(۸۵۵۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْعَتَكِيِّ وَهُوَ يَحْيَى بْنُ مَالِكٍ وَقَالَ عَفَّانُ مَرَّةً قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أَيُّوبَ عَنْ أَبِي حُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَاتَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَجْتَنِبِ الْوُجْهَ [صححه مسلم (۲۶۱۲)] . [انظر: ۹۹۶۳، ۱۰۷۴۳]

(۸۵۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص کسی کو مارے تو چہرے پر مارنے سے اجتناب کرے۔

(۸۵۵۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ وَأَبَانُ فَلَا حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي حُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا جَلَسَ بَيْنَ شُعْبَيْهِ الْأَرْبَعِ وَأَجْهَدَ نَفْسَهُ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ أَنْزَلَ أَوْ لَمْ يُنْزَلْ [راجع: ۷۱۹۷]

(۸۵۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب مرد اپنی بیوی کے چاروں کونوں کے درمیان بیٹھ جائے اور کوشش کر لے تو اس پر غسل واجب ہو گیا خواہ انزال ہو یا نہ ہو۔

(۸۵۵۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي حُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقْدَمُوا بَيْنَ يَدَيِ رَمَضَانَ بِصَوْمِ يَوْمٍ وَلَا يَوْمَيْنِ إِلَّا رَجُلٌ كَانَ صِيَامَهُ فَلْيَصُمْ [راجع: ۷۱۹۹]

(۸۵۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا رمضان سے ایک یا دو دن پہلے روزے نہ رکھا کرو، البتہ اس شخص کو اجازت ہے جس کا معمول پہلے سے روزہ رکھنے کا ہو کہ اسے روزہ رکھ لینا چاہیے۔

(۸۵۵۹) قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ قَالَ عَفَّانُ وَحَدَّثَنَا أَبَانُ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ [راجع: ۷۱۷۰]

(۸۵۵۹) اور نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص ایمان کی حالت میں اور ثواب کی نیت سے رمضان کے روزے رکھے، اس کے گزشتہ سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

(۸۵۶۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا غَامِرٌ يَعْنِي الْأَحْوَلَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ لِمَضْمَضٍ ثَلَاثًا وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَغَسَلَ يَدَيْهِ ثَلَاثًا وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَوَضَّأَ قَدَمَيْهِ

(۸۵۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک مرتبہ وضو کیا، تو اس میں تین مرتبہ کلی کی، تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالا، تین مرتبہ چہرہ دھویا، تین مرتبہ ہاتھ دھوئے، سر کا مسح کیا اور دونوں پاؤں دھوئے۔

(۸۵۶۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عُثْمَانَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

[قال الألبانی: صحیح (ابن ماجہ: ۴۳۵). قال شعيب: صحیح..... لکنہ منقطع]. [راجع: ۴۷۲، ۵۲۷].

(۸۵۶۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے۔

(۸۵۶۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ زُرَّادَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَهْجُرْ امْرَأَةً فِرَاشَ زَوْجِهَا إِلَّا لَعْنَتُهَا مَلَائِكَةُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۷۴۶۵].

(۸۵۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو عورت (کسی ناراضگی کی بنا پر) اپنے شوہر کا بستر چھوڑ کر (دوسرے بستر پر) رات گزارتی ہے اس پر ساری رات فرشتے لعنت کرتے رہتے ہیں (تا آنکہ وہ واپس آجائے)۔

(۸۵۶۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ قَالَ إِيْمَانٌ لَا شَكَّ فِيهِ وَغَزْوٌ لَا غُلُولَ فِيهِ وَحَجٌّ مَبْرُورٌ وَكَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَقُولُ وَحَجَّةٌ مَبْرُورَةٌ تُكَفِّرُ خَطَايَا بِلَيْلِكَ السَّنَةِ [راجع: ۷۵۰۲].

(۸۵۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی ﷺ سے پوچھا یا رسول اللہ! سب سے افضل عمل کون سا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ کے نزدیک سب سے افضل عمل اللہ پر ایسا ایمان ہے جس میں کوئی شک نہ ہو، اور ایسا جہاد ہے جس میں خیانت نہ ہو اور حج مبرور ہے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حج مبرور اس سال کے سارے گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے۔

(۸۵۶۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ ثَلَاثُ دَعَوَاتٍ مُسْتَجَابَاتٌ لَهُنَّ لَا شَكَّ فِيْهِنَّ دَعْوَةُ الْمَظْلُومِ وَدَعْوَةُ الْمُسَافِرِ وَدَعْوَةُ الْوَالِدِ عَلَى وَلَدِهِ [راجع: ۷۵۰۱].

(۸۵۶۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تین قسم کے لوگوں کی دعائیں قبول ہوتی ہیں اور ان کی قبولیت میں کوئی شک و شبہ نہیں، مظلوم کی دعاء، مسافر کی دعاء، اور باپ کی اپنے بیٹے کے متعلق دعاء۔

(۸۵۶۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ عِيسَى عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ السَّدْلِ [راجع: ۷۹۲۱].

(۸۵۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے نماز میں کپڑا اس طرح لٹکانے سے منع فرمایا ہے کہ وہ جسم کی ہیئت

پر نہ ہو اور اس میں کوئی روک نہ ہو۔

(۸۵۶۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا بَلَغَهُ مَوْتُ النَّجَاشِيِّ صَلَّى عَلَيْهِ وَصَفُّوا خَلْفَهُ وَكَبَّرَ عَلَيْهِ أَرْبَعًا [راجع: ۷۱۴۷].

(۸۵۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب نبی ﷺ کو نجاشی کی موت کی اطلاع ملی تو صحابہ کرام نے نبی ﷺ کے پیچھے صفیں باندھ لیں، نبی ﷺ نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور اس میں چار تکبیرات کہیں۔

(۸۵۶۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي عَطَاءٌ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ أَبْرَدُوا بِالصَّلَاةِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ قَوْرِ جَهَنَّمَ

(۸۵۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ گرمی کی شدت جہنم کی تپش کا اثر ہوتی ہے، اس لئے نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھا کرو۔  
(۸۵۶۸) فِي كُلِّ صَلَاةٍ قِرَاءَةٌ لِمَا أَسْمَعْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْمَعْنَاكُمْ وَمَا أَخْفَى عَلَيْنَا أَخْفَيْنَا عَلَيْكُمْ [راجع: ۷۴۹۴].

(۸۵۶۸) اور ہر نماز میں عی قرأت کی جاتی ہے البتہ جس نماز میں نبی ﷺ نے ہمیں (جہر کے ذریعے) قرأت سنائی ہے اس میں ہم بھی تمہیں سنائیں گے اور جس میں سر اقرأت فرمائی ہے اس میں ہم بھی سر اقرأت کریں گے۔

(۸۵۶۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَ وَمَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً أَوْ رَكْعَتَيْنِ مِنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَ [راجع: ۷۴۵۱].

(۸۵۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص طلوع آفتاب سے قبل فجر کی نماز کی ایک رکعت پالے اس نے وہ نماز پالی اور جو شخص غروب آفتاب سے قبل نماز عصر کی ایک رکعت پالے اس نے وہ نماز پالی۔

(۸۵۷۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ مِنْ نَوْمِهِ فَلْيُفْرِغْ عَلَى يَدَيْهِ مِنْ إِنَانِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ [راجع: ۷۲۸۰].

(۸۵۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اپنی نیند سے بیدار ہو تو اپنا ہاتھ تین مرتبہ دھو لے۔

(۸۵۷۱) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمَزٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ ذَكَرَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ سَأَلَ بَعْضَ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَنْ يُسَلِّفَهُ أَلْفَ دِينَارٍ قَالَ إِنِّي بِشُهَدَائِهِمْ قَالَ كَفَى بِاللَّهِ شَهِيدًا قَالَ إِنِّي بِكَفِيلٍ قَالَ كَفَى بِاللَّهِ كَفِيلًا قَالَ صَدَقْتَ لَدَفَعَهَا إِلَيْهِ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى فَخَرَجَ فِي الْبَحْرِ لَقَضَى حَاجَتَهُ ثُمَّ التَّمَسَّ

مَرْكَبًا يَقْدُمُ عَلَيْهِ لِلْأَجَلِ الَّذِي كَانَ أَجَلُهُ فَلَمْ يَجِدْ مَرْكَبًا فَأَخَذَ خَشَبَةً فَقَرَّهَا وَأَدْخَلَ فِيهَا أَلْفَ دِينَارٍ وَصَحِيفَةً مَعَهَا إِلَى صَاحِبِهَا ثُمَّ رَجَعَ مَوْضِعَهَا ثُمَّ أَتَى بِهَا الْبَحْرَ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ إِنَّكَ قَدْ عَلِمْتَ أَنِّي اسْتَلَفْتُ مِنْ فُلَانٍ أَلْفَ دِينَارٍ فَسَأَلَنِي كَفِيلًا فَقُلْتُ كَفَى بِاللَّهِ كَفِيلًا فَرَضِيَ بِكَ وَسَأَلَنِي شَهِيدًا فَقُلْتُ كَفَى بِاللَّهِ شَهِيدًا فَرَضِيَ بِكَ وَإِنِّي قَدْ جَهِدْتُ أَنْ أَجِدَ مَرْكَبًا أَبْعَثُ إِلَيْهِ بِالَّذِي لَهُ فَلَمْ أَجِدْ مَرْكَبًا وَإِنِّي اسْتَوْدَعْتُهَا فَرَمَى بِهَا فِي الْبَحْرِ حَتَّى وَلَجَتْ فِيهِ ثُمَّ انْصَرَفَ يَنْظُرُ وَهُوَ فِي ذَلِكَ يَطْلُبُ مَرْكَبًا يَخْرُجُ إِلَى بَلَدِهِ فَخَرَجَ الرَّجُلُ الَّذِي كَانَ أَسْلَفَهُ يَنْظُرُ لَعَلَّ مَرْكَبًا يَجِيءُ بِمَالِهِ فَإِذَا بِالْخَشَبَةِ الَّتِي فِيهَا الْمَالُ فَأَخَذَهَا لِأَهْلِهِ حَطْبًا فَلَمَّا كَسَرَهَا وَجَدَ الْمَالَ وَالصَّحِيفَةَ ثُمَّ قَدِمَ الرَّجُلُ الَّذِي كَانَ تَسَلَّفَ مِنْهُ فَأَتَاهُ بِالْأَلْفِ دِينَارٍ وَقَالَ وَاللَّهِ مَا زِلْتُ جَاهِدًا فِي طَلَبِ مَرْكَبٍ لِأَتِيكَ بِمَالِكَ فَمَا وَجَدْتُ مَرْكَبًا قَبْلَ الَّذِي أَتَيْتُ فِيهِ قَالَ هَلْ كُنْتَ بَعَثْتَ إِلَيَّ بِشَيْءٍ قَالَ أَلَمْ أُخْبِرْكَ أَنِّي لَمْ أَجِدْ مَرْكَبًا قَبْلَ هَذَا الَّذِي جِئْتُ فِيهِ قَالَ فَإِنَّ اللَّهَ قَدْ أَدَّى عَنْكَ الَّذِي بَعَثْتَ بِهِ فِي الْخَشَبَةِ فَانْصَرِفْ بِالْفِكَ رَاشِدًا

(۸۵۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بنی اسرائیل میں سے ایک شخص نے دوسرے شخص سے ہزار دینار قرض مانگے، اس شخص نے گواہ طلب کیے، قرض مانگنے والا کہنے لگا کہ خدا تعالیٰ شہادت کے لیے کافی ہے وہ کہنے لگا کہ اچھا اسی کی ضمانت دے دو۔ قرض مانگنے والے نے جواب دیا کہ خدا ہی ضمانت کے لیے کافی ہے۔ اس نے کہا کہ تم سچ کہتے ہو یہ کہہ کر ایک معین مدت کے لیے اس نے اسے ایک ہزار اشرفیاں دے دیں۔ روپیہ لینے والا روپیہ لے کر بحری سفر کو نکلا اور اپنا کام پورا کر کے واپس ہونے کے لیے جہاز کی تلاش کی تاکہ مقررہ مدت کے اندر قرض ادا کر دے، لیکن جہاز نہ ملا۔ مجبوراً ایک (کھوکھلی) لکڑی کے اندر اس نے اشرفیاں بھریں اور قرض خواہ کے نام ایک خط بھی اس میں رکھ کر خوب مضبوط منہ بند کر کے دریا میں لکڑی ڈال دی اور کہنے لگا کہ الہی تو واقف ہے کہ میں نے فلاں شخص سے ہزار اشرفیاں قرض مانگی تھیں اور جب اس نے ضمانت مانگی تھی تو میں نے کہہ دیا تھا کہ خدا تعالیٰ ضمانت کے لیے کافی ہے وہ تیری ضمانت پر راضی ہو گیا تھا پھر اس نے گواہ طلب کیے تھے اور میں نے کہہ دیا تھا کہ خدا ہی شہادت کے لیے کافی ہے اس نے تیری شہادت پر رضامند ہو کر مجھے روپیہ دے دیا تھا اب میں نے جہاز کی تلاش میں بہت کوشش کی تاکہ روپیہ اس کو پہنچا دوں لیکن جہاز مجھے نہ ملا اب میں یہ اشرفیاں تیرے سپرد کرتا ہوں یہ کہہ کر اس نے وہ لکڑی سمندر میں ڈال دی اور لکڑی پانی میں ڈوب گئی لکڑی ڈال کر وہ واپس آ گیا اور واپسی میں بھی جہاز کی جستجو کرتا رہا تاکہ اپنے شہر کو پہنچ جائے۔

اتفاقاً ایک روز قرض خواہ دریا پر یہ دیکھنے کو گیا کہ شاید کوئی جہاز میرا مال لایا ہو (جہاز تو نہ ملا وہی اشرفیاں بھری ہوئی لکڑی نظر پڑی) یہ گھر کے ایندھن کے لیے اس کو لے آیا، لیکن اسے توڑنے کے بعد مال اور خط برآمد ہوا کچھ مدت کے بعد قرض دار بھی آ گیا اور ہزار اشرفیاں ساتھ لایا اور کہنے لگا خدا کی قسم میں برابر جہاز کی تلاش میں کوشش کرتا رہا تاکہ تمہارا مال تم کو



پہنچا دوں لیکن اس سے پہلے جہاز نہ ملا، قرض خواہ نے دریافت کیا کہ تم نے مجھے کچھ بھیجا تھا؟ قرض دار کہنے لگا کہ ہاں بتاتا ہوں چونکہ اس سے پہلے مجھے جہاز نہ ملا تھا اس لیے میں نے لکڑی میں بھر کر روپیہ بھیج دیا تھا، قرض خواہ کہنے لگا تو بس جو مال تم نے لکڑی میں بھر کر بھیجا تھا وہ خدا تعالیٰ نے تمہاری طرف سے مجھے پہنچا دیا لہذا تم کامیابی کے ساتھ اپنے یہ ہزار دینار واپس لے جاؤ۔

(۸۵۷۲) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِيءُ حَدَّثَنَا حَيَّوَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْأَسْوَدِ يَقُولُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى شَدَّادٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا حُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ سَمِعَ رَجُلًا يَنْشُدُ فِي الْمَسْجِدِ صَالَةً فَلْيَقُلْ لَهُ لَا أَذَاهَا اللَّهُ إِلَيْكَ فَإِنَّ الْمَسَاجِدَ لَمْ تُبْنَ لِهَذَا [صححه مسلم (۵۶۸)، وابن خزيمة:

(۱۳۰۲)، وابن حبان (۱۶۵۱)]. [انظر: ۹۴۳۸].

(۸۵۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص کسی آدمی کو مسجد میں گمشدہ چیز کا اعلان کرتے ہوئے سنا تو اسے چاہئے کہ یوں کہہ دے، اللہ کرے، تجھے وہ چیز نہ ملے، کیونکہ مساجد (اس قسم کے اعلانات کے لئے) نہیں بنائی گئیں۔

(۸۵۷۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ الْمَخْزُومِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنِي الضَّحَّاكُ يَعْنِي ابْنَ عُثْمَانَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَّجِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي حُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ لِمَرْوَانَ أَحْلَلْتَ بَيْعَ الرَّبَا فَقَالَ مَرْوَانُ مَا فَعَلْتُ فَقَالَ أَبُو حُرَيْرَةَ أَحْلَلْتَ بَيْعَ الصُّكُوكِ وَقَدْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الطَّعَامِ حَتَّى يَسْتَوْفَى قَالَ فَخَطَبَ النَّاسَ مَرْوَانُ فَنَهَى عَنْ بَيْعِهَا قَالَ سُلَيْمَانُ فَنَظَرْتُ إِلَى حَرَسِ مَرْوَانَ يَأْخُذُونَهَا مِنْ أَيْدِي النَّاسِ [راجع: ۸۳۴۷].

(۸۵۷۳) سلیمان بن یسار رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ (ایک مرتبہ تجار کے درمیان چیک کا رواج پڑ گیا، تاجروں نے مروان سے ان کے ذریعے خرید و فروخت کی اجازت مانگی، اس نے انہیں اجازت دے دی)، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ (کو معلوم ہوا تو وہ اس کے پاس تشریف لے گئے اور) فرمایا کہ تم نے سودی تجارت کی اجازت دے دی مروان نے کہا کہ میں نے تو ایسا نہیں کیا، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا تم نے چیکوں کے ذریعے تجارت کی اجازت دے دی ہے جبکہ نبی ﷺ نے قبضہ سے قبل غلہ کی اگلی بیع سے منع فرمایا ہے؟ چنانچہ مروان نے لوگوں سے خطاب کیا اور انہیں اس سے منع کر دیا، سلیمان کہتے ہیں کہ پھر میں نے دیکھا کہ مروان نے محافظوں کا ایک دستہ بھیجا جو لوگوں کے ہاتھوں سے چیک چھیننے لگے۔

(۸۵۷۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي نَعْمَانُ يَعْنِي ابْنَ رَاشِدٍ الْجَزَرِيُّ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي حُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَأْكُلْ بِيَمِينِهِ وَيَشْرَبْ بِيَمِينِهِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْكُلُ بِشِمَالِهِ وَيَشْرَبُ بِشِمَالِهِ [راجع: ۸۲۸۹].

(۸۵۷۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص جب بھی کھانا کھائے تو دائیں ہاتھ

سے کھائے اور دائیں ہاتھ سے پیئے، کیونکہ بائیں ہاتھ سے شیطان کھاتا پیتا ہے۔

(۸۵۷۵) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُو بْنُ يَعْنَى ابْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا أَبُو يُونُسَ سُلَيْمُ بْنُ جُبَيْرٍ مَوْلَى أَبِي هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْلَا حَوَاءُ لَمْ تَخُنْ أَنْثَى زَوْجَهَا الذَّهْرَ [صححه مسلم (۱۴۷۰)]. [انظر: ۸۵۸۱].

(۸۵۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر حضرت حواء نہ ہوتیں تو کوئی عورت اپنے شوہر سے خیانت نہ کرتی۔

(۸۵۷۶) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ عَنْ يَحْيَى بْنِ النَّضْرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَفْتَحُ الْأَرْيَافُ فَيَأْتِي نَاسٌ إِلَى مَعَارِفِهِمْ فَيَذْهَبُونَ مَعَهُمُ وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ قَالَهَا مَرَّتَيْنِ

(۸۵۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا عنقریب سرسبز و شاداب زمینیں فتح ہوں گی، لوگ اپنے اپنے ساز و سامان کو لے کر یہاں سے وہاں منتقل ہو جائیں گے، حالانکہ اگر انہیں معلوم ہوتا تو مدینہ ہی ان کے لئے زیادہ بہتر تھا۔ یہ جملہ آپ ﷺ نے دو مرتبہ دہرایا۔

(۸۵۷۷) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجْتَمِعُ الْإِيمَانُ وَالْكَفْرُ فِي قَلْبِ امْرِئٍ وَلَا يَجْتَمِعُ الصِّدْقُ وَالْكَذِبُ جَمِيعًا وَلَا تَجْتَمِعُ الْخِيَانَةُ وَالْأَمَانَةُ جَمِيعًا

(۸۵۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک آدمی کے دل میں ایمان اور کفر جمع نہیں ہو سکتے، جھوٹ اور سچ ایک جگہ اکٹھے نہیں ہو سکتے، اور خیانت اور امانت ایک ساتھ جمع نہیں ہو سکتے۔

(۸۵۷۸) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ سَعِيدٍ عَنِ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ النَّارَ إِلَّا شَقِيٌّ قِيلَ وَمَنْ الشَّقِيُّ قَالَ الَّذِي لَا يَعْمَلُ بِطَاعَةٍ وَلَا يَتْرُكُ لِلَّهِ مَعْصِيَةً

(۸۵۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جہنم میں صرف وہی داخل ہوگا جو ”شقی“ ہوگا، کسی نے پوچھا کہ ”شقی“ کون ہے؟ فرمایا جو نیکی کا کوئی کام کرے نہیں اور گناہ کا کوئی کام چھوڑے نہیں۔

(۸۵۷۹) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُو بْنُ يَعْنَى ابْنُ الْحَارِثِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَحَبُّ أَنْ أُحَدِّثَكُمْ هَذَا ذَهَبًا أَنْفَقُ مِنْهُ كُلَّ يَوْمٍ لِمِائَةِ ثَلَاثَةِ وَعِشْرِينَ شَيْءٍ إِلَّا شَيْئًا أَرَصَدُهُ لِلدِّينِ

(۸۵۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر میرے پاس احد پہاڑ بھی سونے کا بن کر آ جائے تو مجھے اس میں خوشی ہوگی کہ اسے راہِ خدا میں خرچ کر دوں اور تین دن بھی مجھ پر نہ گزرنے پائیں کہ ایک دینار یا درہم بھی میرے پاس باقی نہ بچے، سوائے اس چیز کے جو میں اپنے اوپر واجب الاداء قرض کی ادائیگی کے لئے روک لوں۔

(۸۵۸۰) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ حَدَّثَنَا سَلَامَانُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ أَبِي عَثْمَانَ الْأَصْبَحِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَيَكُونُ فِي أُمَّتِي ذَجَالُونَ كَذَّابُونَ يُحَدِّثُونَكُم بَيِّنَاتٍ مِنَ الْحَدِيثِ بِمَا لَمْ تَسْمَعُوا أَنْتُمْ وَلَا آبَاؤُكُمْ فَلَيَأْكُمُ وَإِيَّاكُمْ لَا يَقْتُونُكُمْ

(۸۵۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عنقریب میری امت میں کچھ دجال اور کذاب لوگ آئیں گے جو تمہارے سامنے ایسی احادیث بیان کریں گے جو تم نے سنی ہوں گی اور نہ ہی تمہارے آباؤ اجداد نے، ایسے لوگوں سے اپنے آپ کو بچانا اور ان سے دور رہنا، کہیں وہ تمہیں فتنے میں مبتلا نہ کر دیں۔

(۸۵۸۱) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو يُونُسَ سَلِيمُ بْنُ جَبْرِ مَوْلَى أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَوْلَا حَوَاءُ لَمْ تَخُنْ أَنْتِ زَوْجَهَا [راجع: ۸۵۷۵]

(۸۵۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر حضرت حواء نہ ہوتیں تو کوئی عورت اپنے شوہر سے خیانت نہ کرتی۔

(۸۵۸۲) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ ابْنِ آدَمَ أَصَابَ مِنَ الزَّوْنِ لَا مَحَالَةَ فَالْعَيْنُ زِنَاهَا النَّظَرُ وَالْيَدُ زِنَاهَا اللَّمَسُ وَالنَّفْسُ تَهْوَى وَتُحَدِّثُ وَيُصَدِّقُ ذَلِكَ وَيَكْذِبُهُ الْفُرْجُ

(۸۵۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ نے ہر انسان پر زنا میں سے اس کا حصہ لکھ چھوڑا ہے، جسے وہ لامحالہ پا کر ہی رہے گا، آنکھوں کا زنا دیکھنا ہے، ہاتھ کا زنا چھونا ہے، انسان کا نفس تمنا اور خواہش کرتا ہے جبکہ شرمگاہ اس کی تصدیق یا تکذیب کرتی ہے۔

(۸۵۸۳) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنَ الْمَغْرِبِ فَإِذَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ مِنَ الْمَغْرِبِ آمَنَ النَّاسُ كُلُّهُمْ وَذَلِكَ حِينَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيْمَانِهَا خَيْرًا [انظر:

[۱۰۸۷۲، ۱۰۸۷۱، ۱۰۸۶۹، ۹۱۶۱]

(۸۵۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک سورج مغرب سے طلوع نہ ہو جائے، جب سورج مغرب سے طلوع ہوگا تو اللہ پر ایمان لے آئیں گے لیکن اس وقت کسی ایسے شخص کو

اس کا ایمان نفع نہ دے گا جو پہلے سے ایمان نہ لایا ہو یا اپنے ایمان میں کوئی نیکی نہ کمائی ہو۔

(۸۵۸۴) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اكْلَفُوا مِنَ الْعَمَلِ مَا تُطِيقُونَ فَإِنَّ خَيْرَ الْعَمَلِ أَذْوَمُهُ وَإِنْ قَلَّ

(۸۵۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اپنے اوپر اتنے عمل کا بوجھ ڈالا کرو جس کی تمہارے اندر

طاقت ہو، کیونکہ بہترین عمل وہ ہوتا ہے جو دائمی ہو، اگرچہ مقدار میں تھوڑا ہی ہو۔

(۸۵۸۵) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ اشْتَرُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ اللَّهِ يَا أُمَّ الزُّبَيْرِ عَمَّةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَا فَاطِمَةَ بِنْتُ مُحَمَّدٍ اشْتَرِيَا أَنْفُسَكُمَا مِنَ اللَّهِ فَإِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا وَأَسْأَلُ ابْنِي مَا

سِئْتُمَا يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ اشْتَرُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ اللَّهِ فَإِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا وَأَسْأَلُ ابْنِي مَا سِئْتُمَا اِحْرَجْهُ

البخاری: ۴/۲۲۴، ومسلم ۱/۱۳۳]

(۸۵۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ اے بنی عبدالمطلب! اپنے آپ کو اللہ

سے خرید لو، اے بنی ہاشم! اپنے آپ کو اللہ سے خرید لو، اے بنی عبد مناف! اپنے آپ کو اللہ سے خرید لو، اے پیغمبر خدا کی

پھوپھی، ام زبیر! اور اے فاطمہ بنت محمد (ﷺ) اپنے آپ کو اللہ سے خرید لو، کیونکہ میں اللہ کی طرف سے تمہارے لیے کسی چیز کا

اختیار نہیں رکھتا، البتہ تم جو چاہو، مجھ سے (مال و دولت) مانگ سکتی ہو۔

(۸۵۸۶) وَيَا سَنَادَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ قَالَ

لَأَتَصَدَّقَنَّ اللَّيْلَةَ بِمَالِي فَخَرَجَ بِهِ فَوَضَعَهُ فِي يَدِ زَانِيَةٍ فَأَصْبَحَ النَّاسُ يَتَحَدَّثُونَ تُصَدِّقُ عَلَى فُلَانَةَ الزَّانِيَةِ ثُمَّ

خَرَجَ بِمَالٍ فَقَالَ أَيْضًا فَوَضَعَهُ فِي يَدِ سَارِقٍ فَأَصْبَحَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ يَتَحَدَّثُونَ تُصَدِّقُ عَلَى فُلَانِ السَّارِقِ

وَخَرَجَ بِمَالٍ أَيْضًا فَوَضَعَهُ فِي يَدِ رَجُلٍ غَنِيٍّ قَالَ لَوْ سِئْتُ لَقُلْتُ لَا يَذَرِي حَيْثُ وَضَعَهُ وَرَجَعَ الرَّجُلُ إِلَى

نَفْسِهِ فَأَرَى فِي الْمَنَامِ أَنَّ صَدَقَتِكَ قَدْ قُبِلَتْ أَمَّا الزَّانِيَةُ فَلَعَلَّهَا تَعِفُّ عَنْ زَنَاهَا وَأَمَّا السَّارِقُ فَلَعَلَّهُ أَنْ يُغْنِيَهُ

عَنْ السَّرِقَةِ وَأَمَّا الْغَنِيُّ فَلَعَلَّهُ يَغْتَبِرُ فِي مَالِهِ [راجع: ۸۲۶۵]

(۸۵۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ بنی اسرائیل کے ایک شخص نے کہا کہ میں آج کی رات

صدقہ دوں گا چنانچہ وہ صدقہ کا مال لے کر نکلا اور انجانے میں بدکار عورت کے ہاتھ میں دے آیا صبح کو لوگوں نے تذکرہ کیا کہ

آج رات ایک بدکار عورت کو خیرات ملی، دوسری رات کو پھر وہ صدقہ کا مال لے کر نکلا اور ایک چور کے ہاتھ میں رکھ آیا، صبح کو

لوگوں نے تذکرہ کیا کہ آج رات ایک چور کو خیرات کا مال ملا، تیسری رات کو وہ صدقہ کا مال لے کر پھر نکلا اور انجانے میں ایک

دولت مند کو دے آیا صبح کو لوگوں نے تذکرہ کیا کہ آج رات ایک مال دار کو صدقہ ملا، وہ شخص کہنے لگا کہ چور کو زانیہ کو اور دولت

مند شخص کو میں نے صدقہ کا مال دے دیا، پھر اس نے خواب دیکھا کہ اس سے کہا گیا کہ تیرا صدقہ قبول ہو گیا تو نے جو چور کو صدقہ دیا تو اس کی وجہ سے شاید وہ چوری سے دست کش ہو جائے، اور زانیہ کو جو تو نے صدقہ دیا تو ممکن ہے اس کی وجہ سے وہ زنا کاری چھوڑ دے، باقی دولت مند بھی ممکن ہے کہ اس سے نصیحت حاصل کرے۔

(۸۵۸۷) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ لَهْبَعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو صَخْرٍ عَنِ الْمُقْبِرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ دَخَلَ مَسْجِدَنَا هَذَا لِيَتَعَلَّمَ خَيْرًا أَوْ لِيُعَلِّمَهُ كَانَ كَالْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَمَنْ دَخَلَهُ لَغَيْرِ ذَلِكَ كَانَ كَالنَّاطِرِ إِلَى مَا لَيْسَ لَهُ [قال الحاكم: هذا حديث صحيح، ولا أعلم له علة. وقد أعله الدارقطني. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۲۲۷). قال شعيب: ضعيف]. [انظر: ۹۴۰۹، ۱۰۸۶۲].

(۸۵۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص ہماری اس مسجد میں خیر سیکھنے سکھانے کے لئے داخل ہو، وہ مجاہد فی سبیل اللہ کی طرح ہے، اور جو کسی دوسرے مقصد کے لئے آئے، وہ اس شخص کی طرح ہے جو کسی ایسی چیز کو دیکھنے لگے جسے دیکھنے کا اسے کوئی حق نہیں۔

(۸۵۸۸) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ لَهْبَعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو يُونُسَ سُلَيْمُ بْنُ جَبْرِ مَوْلَى أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ مَا رَأَيْتُ شَيْئًا أَحْسَنَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ كَأَنَّ الشَّمْسَ تَجْرِي فِي جَبْهَتِهِ وَمَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَسْرَعَ فِي مَشْيِهِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنَّمَا الْأَرْضُ تُطَوَّى لَهُ إِنَّا لَنُجْهِدُ أَنْفُسَنَا وَإِنَّهُ لَغَيْرُ مُكْتَرَبٍ [انظر: ۸۹۳۰].

(۸۵۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ سے زیادہ حسین کسی کو نہیں دیکھا، ایسا محسوس ہوتا تھا کہ گویا سورج آپ کی پیشانی پر چمک رہا ہے اور میں نے نبی ﷺ سے زیادہ کسی کو تیز رفتار نہیں دیکھا، ایسا محسوس ہوتا تھا کہ گویا زمین ان کے لئے لپیٹ دی گئی ہے، ہم اپنے آپ کو بڑی مشقت میں ڈال کر نبی ﷺ کے ساتھ چل پاتے، لیکن نبی ﷺ پر مشقت کا کوئی اثر نظر نہ آتا تھا۔

(۸۵۸۹) وَعَنْهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطُوا الْعَامِلَ مِنْ عَمَلِهِ فَإِنَّ الْعَامِلَ اللَّهَ لَا يَخِيبُ (۸۵۸۹) اور نبی ﷺ نے فرمایا مزدور کو اس کی مزدوری دے دیا کرو، کیونکہ اللہ کا مزدور رسوا نہیں ہوتا۔  
(۸۵۹۰) وَيَأْتِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يَرْحَمُ اللَّهُ لَوْ طَأَفَانَهُ قَدْ كَانَ يَأْوِي إِلَى رُكْنٍ شَدِيدٍ (۸۵۹۰) اور گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا حضرت لوط علیہ السلام پر اللہ کی رحمتیں نازل ہوں، وہ کسی مضبوط ستون کا سہارا ڈھونڈ رہے تھے۔

(۸۵۹۱) وَيَأْتِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبْفَرَحُ أَحَدَكُمْ أَنْ يَنْقَلِبَ إِلَى أَهْلِهِ بِخِلْفَتَيْنِ قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَاتَيْنِ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ فَيُخْرِجُ بِهِمَا إِلَى أَهْلِهِ خَيْرٌ لَهُ مِنْ خِلْفَتَيْنِ

(۸۵۹۱) اور نبی ﷺ نے فرمایا کیا تم میں سے کوئی آدمی اس بات کو پسند کرتا ہے کہ وہ اپنے اہل خانہ کے پاس دو حاملہ اونٹنیاں لے کر لوٹے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا جی ہاں! (ہر شخص چاہتا ہے) نبی ﷺ نے فرمایا جو آدمی قرآن کریم کی دو آیتیں لے کر اپنے گھر لوٹتا ہے، اس کے لئے وہ دو آیتیں دو حاملہ اونٹنیوں سے بھی بہتر ہیں۔

(۸۵۹۲) وَيَا سَنَادِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَتَمَنَّى أَحَدُكُمْ الْمَوْتَ وَلَا يَدْعُو بِهِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَهُ إِلَّا أَنْ يَكُونَ قَدْ وَثَّقَ بِعَمَلِهِ فَإِنَّهُ إِنْ مَاتَ أَحَدُكُمْ انْقَطَعَ عَنْهُ عَمَلُهُ وَإِنَّهُ لَا يَزِيدُ الْمُؤْمِنَ عُمْرُهُ إِلَّا خَيْرًا (۸۵۹۲) اور نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص موت کی تمنا نہ کرے اور موت آنے سے قبل اس کی دعاء نہ کرے، الا یہ کہ اسے اپنے اعمال پر بہت زیادہ ہی بھروسہ ہو کیونکہ تم میں سے کوئی بھی جب مر جاتا ہے تو اس کے اعمال منقطع ہو جاتے ہیں، جبکہ مؤمن اپنی زندگی میں خیر ہی کا اضافہ کرتا ہے۔

(۸۵۹۳) وَيَا سَنَادِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ كُلُّ نَفْسٍ كُتِبَ عَلَيْهَا الصَّدَقَةُ كُلُّ يَوْمٍ طَلَعَتْ فِيهِ الشَّمْسُ فَمِنْ ذَلِكَ أَنْ يَعْدِلَ بَيْنَ الْاِثْنَيْنِ صَدَقَةٌ وَأَنْ يُعِينَ الرَّجُلَ عَلَى ذَاتِيهِ فَيَحْمِلَهُ عَلَيْهَا صَدَقَةٌ وَيَرْفَعَ مَنَاعَهُ عَلَيْهَا صَدَقَةٌ وَيُمِيطُ الْأَذَى عَنِ الطَّرِيقِ صَدَقَةٌ وَالْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ صَدَقَةٌ وَكُلُّ خُطْوَةٍ يَمْشِي إِلَى الصَّلَاةِ صَدَقَةٌ [صححه ابن حزيمة: ۱۴۹۳]. قال شعب: صحيح.]

(۸۵۹۳) اور نبی ﷺ نے فرمایا ہر شخص پر ہر اس دن میں ”جس میں سورج طلوع ہو“ صدقہ کرنا لازم قرار دیا گیا ہے، اس کی صورت یہ ہے کہ دو آدمیوں کے درمیان انصاف کرنا صدقہ ہے، کسی آدمی کی مدد کر کے اسے سواری پر بٹھا دینا اور اس کا سامان اسے پکڑا دینا صدقہ ہے، راستے سے تکلیف دہ چیز کا ہٹانا بھی صدقہ ہے، اچھی بات کہنا بھی صدقہ ہے اور نماز کے لئے اٹھنے والا ہر قدم بھی صدقہ ہے۔

(۸۵۹۴) وَيَا سَنَادِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَا يَسْمَعُ بِي أَحَدٌ مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ يَهُودِيٍّ أَوْ نَصْرَانِيٍّ ثُمَّ يَمُوتُ وَلَا يُؤْمِنُ بِالَّذِي أُرْسِلْتُ بِهِ إِلَّا كَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ [صححه مسلم (۱۵۳)] (۸۵۹۴) اور نبی ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (ﷺ) کی جان ہے، اس امت میں یا کسی یہودی اور عیسائی کو میرا کلمہ پہنچے اور وہ اسے سنے اور اس وحی پر ایمان لائے بغیر مر جائے جو میرے پاس بھیجی جاتی ہے تو وہ جہنمی ہے۔

(۸۵۹۵) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو يُونُسَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ كَذَّبَنِي عَبْدِي وَلَمْ يَكُنْ لَهُ لِيُكَذِّبْنِي وَشَتَمَنِي عَبْدِي وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَتْمِي فَأَمَّا تَكْذِيبُهُ إِيَّايَ فَيَقُولُ لَنْ يُعِيدَنِي كَالَّذِي بَدَأَنِي وَلَيْسَ آخِرُ الْخَلْقِ أَهْوَنُ عَلَيَّ أَنْ أُعِيدَهُ مِنْ أَوَّلِهِ فَقَدْ كَذَّبَنِي إِنْ قَالَهَا وَأَمَّا شَتْمُهُ إِيَّايَ فَيَقُولُ اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا أَنَا اللَّهُ أَحَدُ الصَّمَدِ لَمْ يَلِدْ [راجع: ۸۲۰۴]

(۸۵۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میرا بندہ میری ہی تکذیب کرتا ہے



حالانکہ اسے ایسا نہیں کرنا چاہئے اور مجھے ہی برا بھلا کہتا ہے حالانکہ یہ اس کا حق نہیں، تکذیب تو اس طرح کہ وہ کہتا ہے اللہ نے ہمیں جس طرح پیدا کیا ہے، دوبارہ اس طرح کبھی پیدا نہیں کرے گا، حالانکہ میرے لیے دوسری مرتبہ پیدا کرنا پہلی مرتبہ سے زیادہ آسان نہیں ہے (دونوں برابر ہیں) اور برا بھلا کہنا اس طرح کہ وہ کہتا ہے اللہ نے اولاد بنا رکھی ہے، حالانکہ میں تو وہ صمد (بے نیاز) ہوں جس نے کسی کو جنا اور نہ اسے کسی نے جنم دیا۔

(۸۵۹۶) حَدَّثَنَا حَسَنٌ وَيَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو يُوْنُسَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اكْتَحَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَكْتَحِلْ وَتَرًا وَإِذَا اسْتَجْمَرَ فَلْيَسْتَجْمِرْ وَتَرًا [اسطر: ۸۸۲۵، ۸۶۶۲]۔

(۸۵۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص سرمہ لگائے تو طاق عدد میں سلائی اپنی آنکھوں میں پھیرے، اور جب پتھروں سے استنجاء کرے تب بھی طاق عدد میں پتھرا استعمال کرے۔

(۸۵۹۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنِ الْأَعْمَرِجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اكْتَحَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَكْتَحِلْ وَتَرًا

(۸۵۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص سرمہ لگائے تو طاق عدد میں سلائی اپنی آنکھوں میں پھیرے۔

(۸۵۹۸) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو يُوْنُسَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ ثَلَاثَةٌ جَمِيعًا فَلَا يَتَنَاجَوْنَ اِثْنَانِ دُونَ الثَّالِثِ

(۸۵۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تین آدمی اکٹھے ہوں تو ایک کو چھوڑ کر صرف دو آدمی سرگوشی نہ کریں۔

(۸۵۹۹) وَيَا سَنَادِهِ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعُونَ أَلْفًا بِغَيْرِ حِسَابٍ فَقَالَ عُمَاثَةُ بْنُ مِحْصَنِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اذْعُ اللّٰهُ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ مِنْهُمْ ثُمَّ قَالَ آخَرُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اذْعُ اللّٰهُ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ قَدْ سَبَقَتْ بِهَا عُمَاثَةُ

(۸۵۹۹) اور گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری امت میں سے ستر ہزار آدمی بلا حساب کتاب جنت میں داخل ہوں گے، حضرت عکاشہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ سے دعاء کر دیجئے کہ وہ مجھے بھی ان میں شامل فرمادے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دعاء کر دی کہ اے اللہ! اے بھی ان میں شامل فرما، پھر دوسرے نے کھڑے ہو کر بھی یہی عرض کیا، لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عکاشہ تم پر سبقت لے گئے۔

(۸۶۰۰) وَيَا سَنَادِهِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعَمَ الْقَوْمُ الْكَارِدُ طَيِّبَةُ أَفْوَاهُهُمْ بَرَّةُ أَيْمَانُهُمْ نَقِيَّةُ قُلُوْبُهُمْ

(۸۶۰۰) اور نبی ﷺ نے فرمایا قبیلہ ازد کے لوگ کتنی بہترین قوم ہیں، ان کے منہ پاکیزہ، ایمان عمدہ اور دل صاف ستھرے ہوتے ہیں۔

(۸۶۰۱) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو يُونُسَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أَبِي لَمْ يَرْفَعُهُ قَالَ جَاءَ مَلَكُ الْمَوْتِ إِلَى مُوسَى فَقَالَ أَجِبْ رَبَّكَ فَلَطَمَ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ عَيْنَ مَلِكِ الْمَوْتِ فَقَقَّاهَا فَرَجَعَ الْمَلَكُ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ إِنَّكَ بَعَثْتَنِي إِلَى عَبْدٍ لَكَ لَا يُرِيدُ الْمَوْتَ وَقَدْ فَقَا عَيْنِي قَالَ فَرَدَّ اللَّهُ إِلَيْهِ عَيْنَهُ وَقَالَ ارْجِعْ إِلَى عَبْدِي فَقُلْ لَهُ الْحَيَاةُ تُرِيدُ فَإِنْ كُنْتَ تُرِيدُ الْحَيَاةَ فَضَعْ يَدَكَ عَلَى مَتْنِ ثَوْبٍ فَمَا دَارَتْ يَدُكَ مِنْ شَعْرَةٍ فَإِنَّكَ تَعِيشُ لَهَا سَنَةً قَالَ ثُمَّ مَاذَا قَالَ ثُمَّ الْمَوْتُ قَالَ فَالآنَ يَا رَبِّ مِنْ قَرِيبٍ

(۸۶۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ملک الموت حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس جب ان کی روح قبض کرنے کے لئے پہنچے اور ان سے کہا کہ اپنے رب کی پکار پر لبیک کہیے تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ایک طمانچہ مار کر ان کی آنکھ پھوڑ دی، وہ پروردگار کے پاس واپس جا کر کہنے لگے کہ آپ نے مجھے ایسے بندے کے پاس بھیج دیا جو مرنا نہیں چاہتا؟ اللہ نے ان کی آنکھ واپس لوٹا دی اور فرمایا ان کے پاس واپس جا کر ان سے کہو کہ اگر آپ زندگی چاہتے ہیں تو ایک تیل کی پشت پر ہاتھ رکھ دیں، ان کے ہاتھ کے نیچے جتنے بال آگئے، ہر بال کے بدلے ان کی عمر میں ایک سال کا اضافہ ہو جائے گا، حضرت موسیٰ علیہ السلام نے پوچھا کہ اے پروردگار! پھر کیا ہوگا؟ فرمایا پھر موت آئے گی، انہوں نے کہا تو پھر ابھی سہی۔

(۸۶۰۲) حَدَّثَنَا سُورِجٌ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ احْتَكَرَ حُكْرَةً يُرِيدُ أَنْ يُغْلَى بِهَا عَلَى الْمُسْلِمِينَ فَهُوَ خَاطِئٌ

(۸۶۰۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص مسلمانوں پر گرانی کی نیت سے ذخیرہ اندوزی کرتا ہے، وہ گناہگار ہے۔

(۸۶۰۳) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ وَأَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي ذُئْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْآبَعْدُ فَلَا بَعْدُ أَفْضَلُ أَجْرًا عَنِ الْمَسْجِدِ [قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۵۵۶، ابن ماجہ: ۷۸۲)]. قال شعيب: حسن لغيره، وهذا اسناد ضعيف. [انظر: ۹۵۲۷].

(۸۶۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص مسجد سے جتنے زیادہ فاصلے سے آتا ہے، اس کا اجر اتنا ہی زیادہ ہوتا ہے۔

(۸۶۰۴) حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذُئْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَمْعَانَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يُخْبِرُ أَبَا قَتَادَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَبَايِعُ لِرَجُلٍ بَيْنَ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ وَلَنْ يَسْتَحِلَّ هَذَا الْبَيْتَ إِلَّا أَهْلُهُ فَإِذَا

اسْتَحْلَوْهُ فَلَا تَسْأَلُ عَنْ هَلَكَةِ الْعَرَبِ ثُمَّ تَأْتِي الْحَبَشَةَ فَيُخَرَّبُونَهُ خَرَابًا لَا يَعْمُرُ بَعْدَهُ أَبَدًا وَهُمْ الَّذِينَ يَسْتَخْرِجُونَ كَنْزَهُ [راجع: ۷۸۹۷].

(۸۶۰۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا حجر اسود اور مقام ابراہیم کے درمیان ایک آدمی سے بیعت لی جائے گی، اور بیت اللہ کی حرمت اسی کے پاس بان پامال کریں گے، اور جب لوگ بیت اللہ کی حرمت کو پامال کر دیں، پھر عرب کی ہلاکت کے متعلق سوال نہ کرنا، بلکہ حبشی آئیں گے اور اسے اس طرح ویران کر دیں گے کہ دوبارہ وہ کبھی آباد نہ ہو سکے گا اور یہی لوگ اس کا خزانہ نکالنے والے ہوں گے۔

(۸۶۰۵) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يَعْنَى ابْنُ النُّعْمَانِ وَحَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ عَنْ أَبِي وَهَبٍ مَوْلَى أَبِي حُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي حُرَيْرَةَ قَالَ حُرِّمَتْ الْخَمْرُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَدِيمَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَهُمْ يَشْرَبُونَ الْخَمْرَ وَيَأْكُلُونَ الْمَيْسِرَ فَسَأَلُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُمَا فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَلَى نَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ قُلْ فِيهِمَا إِثْمٌ كَبِيرٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَإِثْمُهُمَا أَكْبَرُ مِنْ نَفْعِهِمَا إِلَى آخِرِ الْآيَةِ فَقَالَ النَّاسُ مَا حَرَّمَ عَلَيْنَا إِنَّمَا قَالَ فِيهِمَا إِثْمٌ كَبِيرٌ وَكَانُوا يَشْرَبُونَ الْخَمْرَ حَتَّى إِذَا كَانَ يَوْمٌ مِنَ الْيَوْمِ صَلَّى رَجُلٌ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ أَمْ أَصْحَابُهُ فِي الْمَغْرِبِ خَلَطَ فِي قِرَائَتِهِمْ فَأَنْزَلَ اللَّهُ فِيهَا آيَةً أَغْلَظَ مِنْهَا يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ وَأَنْتُمْ سُكَارَى حَتَّى تَعْلَمُوا مَا تَقُولُونَ وَكَانَ النَّاسُ يَشْرَبُونَ حَتَّى يَأْتِيَ أَحَدُهُمُ الصَّلَاةُ وَهُوَ مُفِيقٌ ثُمَّ أُنْزِلَتْ آيَةٌ أَغْلَظَ مِنْ ذَلِكَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ فَقَالُوا انْتَهَيْنَا رَبَّنَا فَقَالَ النَّاسُ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَاسٌ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ مَاتُوا عَلَى فُرُشِهِمْ كَانُوا يَشْرَبُونَ الْخَمْرَ وَيَأْكُلُونَ الْمَيْسِرَ وَقَدْ جَعَلَهُ اللَّهُ رِجْسًا وَمِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ فِيمَا طَعِمُوا إِذَا مَا اتَّقَوْا وَآمَنُوا إِلَى آخِرِ الْآيَةِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ حُرِّمَتْ عَلَيْهِمْ لَتَرَكُوها كَمَا تَرَكْتُمْ

(۸۶۰۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ شراب کی حرمت تین مختلف درجوں میں ہوئی ہے، نبی ﷺ جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو لوگ شراب بھی پیتے تھے اور جوئے کا پیسہ بھی کھاتے تھے، انہوں نے نبی ﷺ سے ان چیزوں کے متعلق سوال کیا تو اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی کہ ”یہ لوگ آپ سے شراب اور جوئے کے متعلق پوچھتے ہیں، آپ فرما دیجئے کہ ان دونوں میں گناہ بہت زیادہ ہے، اور لوگوں کے کچھ منافع بھی ہیں“ لوگ کہنے لگے کہ اس آیت میں شراب حرام تو نہیں قرار دی گئی، اس میں تو اللہ نے صرف یہ فرمایا ہے کہ ان میں گناہ بہت زیادہ ہے، چنانچہ وہ شراب پیتے رہے۔

حتیٰ کہ ایک دن مہاجرین میں سے ایک صحابی نے مغرب کی نماز میں لوگوں کی امامت کی تو (نشے کی وجہ سے) انہیں قراءت میں اشتباہ ہو گیا، اس پر اللہ نے پہلے سے زیادہ سخت آیت نازل فرمائی کہ ”اے اہل ایمان! نشے کی حالت میں نماز کے

قریب بھی نہ جایا کرو، تا آنکہ تمہیں یہ سمجھ آنے لگے کہ تم کیا کہہ رہے ہو، لوگ پھر بھی شراب پیتے رہے، البتہ نماز کے لئے اس وقت آتے جب اپنے ہوش و حواس میں ہوتے، اس کے بعد تیسرے درجے میں اس سے بھی زیادہ سخت آیت نازل ہوئی کہ ”اے اہل ایمان! شراب، جوا، بت اور پانے کے تیرگندی چیزیں اور شیطانی کام ہیں، ان سے بچو، تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔“ اس آیت کے نازل ہونے پر لوگ کہنے لگے کہ پروردگار! اب ہم باز آ گئے، پھر کچھ لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کچھ لوگ جو راہِ خدا میں شہید ہوئے یا طبعی طور پر فوت ہو گئے اور وہ شراب بھی پیتے تھے اور جوئے کا پیسہ بھی کھاتے تھے (ان کا کیا بنے گا) جبکہ اللہ نے ان چیزوں کو گندگی اور شیطانی کام قرار دے دیا ہے؟ اس پر اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی کہ ”جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کرتے رہے، ان کے لئے ان چیزوں میں کوئی حرج نہیں جو وہ پہلے کھا چکے، بشرطیکہ اب متقی اور ایمان والے رہیں“ اور نبی ﷺ نے فرمایا اگر ان کی موجودگی میں شراب حرام ہوتی تو وہ بھی تمہاری طرح اسے چھوڑ ہی دیتے (اس لئے گھبرانے کی کوئی بات نہیں)

(۸۶۰۶) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَذْرَكَ رَمَضَانَ وَعَلَيْهِ مِنْ رَمَضَانَ شَيْءٌ لَمْ يَقْضِهِ لَمْ يَقْبَلْ مِنْهُ وَمَنْ صَامَ تَطَوُّعًا وَعَلَيْهِ مِنْ رَمَضَانَ شَيْءٌ لَمْ يَقْضِهِ فَإِنَّهُ لَا يَقْبَلُ مِنْهُ حَتَّى يَصُومَهُ

(۸۶۰۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص ماہِ رمضان کو پائے اور اس پر گزشتہ رمضان کے کچھ روزے واجب ہوں جنہیں اس نے قضاء نہ کیا ہو تو اس کا موجودہ روزہ قبول نہ ہوگا، اور جو شخص نفلی روزے رکھنا شروع کر دے جبکہ اس کے ذمے رمضان کے کچھ روزے واجب ہوں جن کی وہ قضاء نہ کر سکا ہو تو اس کا وہ نفلی روزہ قبول نہ ہوگا تا آنکہ وہ فرض روزے مکمل کر لے۔

(۸۶۰۷) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَوَضَّأَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْتَنْشِرْ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَبِيتُ عَلَى خَيْشِيمِهِ [صححه البخاری (۳۲۹۵)، ومسلم (۲۳۸)، وابن حزيمة: (۱۴۹)].

(۸۶۰۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص وضو کرے تو ناک کو اچھی طرح صاف کر لے، کیونکہ شیطان اس کی ناک کے بانے پر رات گزارتا ہے۔

(۸۶۰۸) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا عِيَّاشُ بْنُ عَبَّاسٍ الْقُتَيْبِيُّ عَنْ أَبِي تَمِيمٍ الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلَا صَلَاةَ إِلَّا الَّتِي أُقِيمَتْ

(۸۶۰۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اقامت ہونے کے بعد وقتی فرض نماز کے علاوہ کوئی نماز نہیں ہے۔

(۸۶۰۹) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ وَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ هَارُونَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ

أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ بُكَيْرَ بْنَ الْأَشَجِّ حَدَّثَهُ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ خَالِدٍ الدُّؤَلِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّضَرَ بْنَ سُفْيَانَ الدُّؤَلِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَلْعَاتِ الْيَمَنِ لَقَامَ بِلَالٌ يَنَادِي فَلَمَّا سَكَتَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ مِثْلَ مَا قَالَ هَذَا يَقِينًا دَخَلَ الْجَنَّةَ

(۸۶۰۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ یمن کے کسی بالائی حصے میں تھے کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ اذان دینے کے لئے کھڑے ہوئے، جب وہ اذان دے کر خاموش ہوئے تو نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص بلال کے کہے ہوئے کلمات کی طرح یقین قلب کے ساتھ یہ کلمات کہے، وہ جنت میں داخل ہوگا۔

فائدہ: سند کے علاوہ متن کے اعتبار سے بھی یہ روایت ناقابل فہم ہے کیونکہ سیرت کی کتابیں نبی ﷺ کے سفر یمن سے خاموش ہیں۔

(۸۶۱۰) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ نَافِعِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مُنْتَظَرُ الصَّلَاةِ مِنْ بَعْدِ الصَّلَاةِ كَفَّارِسٍ اشْتَدَّ بِهِ فَرَسُهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَلَى كَشْحِهِ تَصَلَّى عَلَيْهِ مَلَائِكَةُ اللَّهِ مَا لَمْ يُحَدِّثْ أَوْ يَقُومُ وَهُوَ فِي الرِّبَاطِ الْأَكْبَرِ

(۸۶۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنے والا آدمی اس مجاہد کی طرح ہوتا ہے جس کا گھوڑا راہِ خدا میں اپنے پہلو پر تیار کھڑا ہو، اس کے لئے اللہ کے فرشتے اس وقت تک دعاءِ مغفرت کرتے رہتے ہیں جب تک وہ بے وضو نہ ہو جائے، یا وہاں سے کھڑا نہ ہو جائے، اور وہ ”رباط اکبر“ سب سے اہم چوکیداری میں شمار ہوگا۔

(۸۶۱۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ الصَّبَّاحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ أَغْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ إِنَّا نَكُونُ بِهَذَا الرَّمْلِ فَلَا نَجِدُ الْمَاءَ وَيَكُونُ فِيْنَا الْحَائِضُ وَالْجُنُبُ وَالنَّفْسَاءُ فَيَلْبِي عَلَيْهَا أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ لَا تَجِدُ الْمَاءَ قَالَ عَلَيْكَ بِالتَّرَابِ يَعْنِي التُّيْمَمَ [راجع: ۷۷۲۳]

(۸۶۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دیہاتی آدمی نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، اور کہنے لگا یا رسول اللہ! میں چار پانچ مہینے تک مسلسل صحرائی علاقوں میں رہتا ہوں، ہم میں حیض و نفاس والی عورتیں اور جنبی مرد بھی ہوتے ہیں (پانی نہیں ملتا) تو آپ کی کیا رائے ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا مٹی کو اپنے اوپر لازم کرلو (یعنی تیمم کر لیا کرو)۔

(۸۶۱۲) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ الْقَاسِمِ الرَّاسِبِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ عَبَادِ بْنِ أَبِي عَلِيٍّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَيْلٌ لِلْأَمْرَاءِ وَيْلٌ لِلْعُرَفَاءِ وَيْلٌ لِلْأَمْنَاءِ لَيَتَمَنَّيْنَ أَقْوَامَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَنَّ ذَوَانِبَهُمْ كَانَتْ مُعَلَّقَةً بِالشَّرْيَا يَتَذَبَذَبُونَ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَلَمْ يَكُونُوا عَمِلُوا عَلَى شَيْءٍ [انظر: ۱۰۷۶۹، ۱۰۷۴۸]

(۸۶۱۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا امراء، چوہدریوں اور حکومتی اہلکاروں کے لئے ہلاکت ہے، یہ لوگ قیامت کے دن تمنا کریں گے کہ ان کی چوٹیاں ثریا ستارے سے لٹکی ہوتیں اور یہ آسمان وزمین کے درمیان تذبذب کا شکار ہوتے، لیکن کسی ذمہ داری پر کام نہ کیا ہوتا۔

(۸۶۱۳) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنِ الْمُهَاجِرِ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا بِتَمَرَاتٍ فَقُلْتُ ادْعُ اللَّهَ لِي فِيهِنَّ بِالْبَرَكَةِ قَالَ فَصَفَّهِنَّ بَيْنَ يَدَيْهِ قَالَ ثُمَّ دَعَا فَقَالَ لِي اجْعَلْنَهُنَّ فِي مِزْوَدٍ وَأَدْخِلْ يَدَكَ وَلَا تَنْشُرْهُ قَالَ فَحَمَلْتُ مِنْهُ كَذًا وَكَذَا وَسَقَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَتَأْكُلُ وَنُطْعِمُ وَكَانَ لَا يَفَارِقُ حَقْوِي فَلَمَّا قُتِلَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ انْقَطَعَ عَنْ حَقْوِي فَسَقَطَ [صححه ابن حبان (۶۵۳۲)]. وقال الترمذی: حسن عریب قال الألبانی: حسن الإسناد (الترمذی: ۳۸۳۹).

(۸۶۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن میں کچھ کھجوریں لے کر نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، عرض کیا کہ ان میں برکت کی دعاء کر دیجئے، نبی ﷺ نے انہیں بکھیر کر اپنے ہاتھ پر رکھا اور دعاء کر کے فرمایا کہ انہیں اپنے توشہ دان میں ڈال لو اور ہاتھ ڈال کر اس میں کھجوریں نکالتے رہنا، اسے الٹا کر کے جھاڑنا نہیں، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے اس میں سے کتنے ہی وقت نکال نکال کر راہ خدا میں دیئے، ہم خود بھی کھاتے کھلاتے رہے، اور میں اس تھیلی کو اپنے سے کبھی جدا نہ کرتا تھا، لیکن حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی شہادت کے بعد وہ کہیں گر کر گرم ہو گئی۔

(۸۶۱۴) حَدَّثَنَا حُجَّيْنُ بْنُ الْمُثَنَّى أَبُو عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ الْمَاجَشُونُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ مِنْ تَلْبِيَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلِكَ إِلَهَ الْحَقِّ [راجع: ۸۴۷۸].

(۸۶۱۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کا تلبیہ یہ تھا ”لایک الہ الا الحق“ (۸۶۱۵) حَدَّثَنَا حُجَّيْنُ أَبُو عُمَرَ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ أَذَيْنٍ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْمِنُ الْعَبْدُ الْإِيمَانَ كُلَّهُ حَتَّى يَتْرَكَ الْكُذْبَ فِي الْمُرَاحَةِ وَيَتْرَكَ الْمِرَاءَ وَإِنْ كَانَ صَادِقًا [انظر: ۸۷۵۱].

(۸۶۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کوئی شخص اس وقت تک کامل مؤمن نہیں ہو سکتا جب تک مذاق میں بھی جھوٹ بولنا چھوڑ نہ دے، اور سچا ہونے کے باوجود جھگڑا ختم نہ کر دے۔

(۸۶۱۶) حَدَّثَنَا حُجَّيْنُ أَبُو عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا عَطَسَ أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ الْحَمْدُ لِلَّهِ فَإِذَا قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ قَالَ لَهُ أَخُوهُ يَرْحَمُكَ اللَّهُ فَإِذَا قِيلَ لَهُ يَرْحَمُكَ اللَّهُ فَلْيَقُلْ يَهْدِيكُمُ اللَّهُ وَيُصْلِحْ بِأَلْسِنَتِكُمْ [صححه البخاری (۶۲۲۴)].



(۸۶۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کسی کو چھینک آئے تو وہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہے، دوسرا مسلمان بھائی اس کی اَلْحَمْدُ لِلّٰہ سن کر اسے یَرْحَمُکَ اللّٰہ کہے، پھر چھینکنے والا یَهْدِیْکُمُ اللّٰہ وَیُصْلِحُ بِاَلْکُم کہے۔  
(۸۶۱۷) حَدَّثَنَا یُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ یَعْنِی ابْنَ زَیْدٍ عَنْ اَبِی یُوْبَ عَنْ عِکْرِمَةَ عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ نَهَی عَنْ الشُّرْبِ مِنْ قِمِ السَّقَاءِ [راجع: ۷۱۵۳]۔

(۸۶۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے مشکیزے کے منہ سے منہ لگا کر پانی پینے سے منع فرمایا ہے۔  
(۸۶۱۸) حَدَّثَنَا یُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ یَعْنِی ابْنَ زَیْدٍ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ فَرُوْخَ الْجُرَیْرِیِّ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا عُمَیْنَانَ النَّهْدِیَّ یَقُوْلُ تَصِیْفْتُ اَبَا هُرَیْرَةَ سَبْعًا فَکَانَ هُوَ وَامْرَاَتُهُ وَخَادِمُهُ یَعْتَقِبُوْنَ اللَّیْلَ اَنَّا لَا یُصَلِّیْ هَذَا ثُمَّ یُوقِظُ هَذَا وَیُصَلِّیْ هَذَا ثُمَّ یُوقِظُ هَذَا قَالَ قُلْتُ یَا اَبَا هُرَیْرَةَ کَیْفَ تَصُوْمُ قَالَ اَمَّا اَنَا فَاصُوْمُ مِنْ اَوَّلِ الشَّهْرِ ثَلَاثًا فَاِنْ حَدَثَ لِیْ حَادِثٌ کَانَ اٰخِرُ شَهْرِیْ قَالَ وَسَمِعْتُ اَبَا هُرَیْرَةَ یَقُوْلُ قَسَمَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ یَوْمًا بَيْنَ اَصْحَابِهِ تَمْرًا فَاصَابَنِیْ سَبْعُ تَمْرَاتٍ اِحْدَاهُنَّ حَشْفَةٌ وَمَا لِیْهِنَّ شَیْءٌ اَعْجَبُ اِلَیَّ مِنْهَا اَنِّهَا شَدَّتْ مَضَیْعَیْ [راجع: ۷۹۵۲]۔

(۸۶۱۸) ابو عثمان نہدی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں سات دن تک حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے یہاں مہمان رہا، انہوں نے اپنی بیوی اور خادم کے ساتھ رات کو تین حصوں میں تقسیم کر رکھا تھا، پہلے ایک آدمی نماز پڑھتا، پھر وہ دوسرے کو جگا دیتا، وہ نماز پڑھ لیتا تو تیسرے کو جگا دیتا، ایک دن میں نے پوچھا اے ابو ہریرہ! آپ روزہ کس ترتیب سے رکھتے ہیں؟ فرمایا کہ میں تو مہینے کے آغاز میں ہی تین روزے رکھ لیتا ہوں اور اگر کوئی مجبوری پیش آ جائے تو مہینے کے آخر میں رکھ لیتا ہوں، اور میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے بھی سنا کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کے درمیان کچھ کھجوریں تقسیم فرمائیں، مجھے سات کھجوریں ملیں، جن میں سے ایک کھجور گدر بھی تھی، میرے نزدیک وہ ان میں سب سے زیادہ عمدہ تھی کہ اسے سختی سے مجھے چبانا پڑ رہا تھا (اور میرے مسوڑھے اور دانت حرکت کر رہے تھے)۔

(۸۶۱۹) حَدَّثَنَا یُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ یَعْنِی ابْنَ زَیْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَبِی رَافِعٍ عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ اَنَّ امْرَاَةً سَوْدَاءَ اَوْ رَجُلًا کَانَ یَقُمُ الْمَسْجِدَ فَقَفَذَهُ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ فَسَأَلَ عَنْہُ فَقَالُوْا مَاتَ فَقَالَ اَلَا کُنْتُمْ اَدْنِیُّوْنِیْ بِہِ قَالُوْا اِنَّہُ کَانَ لَیْلًا قَالَ فَقَالَ دُلُوْنِیْ عَلٰی قَبْرِہِ فَدَلُوْہُ فَاَتٰی قَبْرَہُ فَصَلَّی عَلَیْہِ [صحیحہ البخاری (۴۵۸)، ومسلم (۹۵۶)، وابن خزيمة: (۱۲۹۹)]۔ [انظر: ۹۰۲۵، ۹۲۶۱]۔

(۸۶۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک سیاہ فام عورت یا مرد مسجد نبوی کی خدمت کرتا تھا (مسجد میں جھاڑو دے کر صفائی ستھرائی کا خیال رکھتا تھا) ایک دن نبی ﷺ کو وہ نظر نہ آیا، نبی ﷺ نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے اس کے متعلق پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ وہ تو فوت ہو گیا، نبی ﷺ نے فرمایا تم نے مجھے کیوں نہیں بتایا؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کہ وہ ایک عام آدمی تھا (اس لئے

آپ کو زحمت دینا مناسب نہ سمجھا) نبی ﷺ نے فرمایا مجھے اس کی قبر بتاؤ، صحابہ رضی اللہ عنہم نے بتادی، چنانچہ نبی ﷺ نے اس کی قبر پر جا کر اس کے لئے دعاء مغفرت کی۔

(۸۶۲۰) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْزِلُنَا غَدًا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِخَيْفِ بَنِي كِنَانَةَ حَيْثُ تَقَاسَمُوا عَلَى الْكُفْرِ [راجع: ۷۲۳۹]۔  
(۸۶۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے (یوم النحر سے اگلے دن گیارہ ذی الحجہ کو) جبکہ ابھی آپ ﷺ منیٰ ہی میں تھے، فرمایا کہ کل ہم (انشاء اللہ) خیف بنی کنانہ جہاں قریش نے کفر پر قسمیں کھائی تھیں، میں پڑاؤ کریں گے۔

(۸۶۲۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الْخَفَّافُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ فَاطِمَةَ جَاءَتْ اَبَا بَكْرٍ وَعُمَرُ تَطْلُبُ مِيرَاثَهَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَا لَهَا سَمِعْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اِنِّي لَا اُورِثُ [قال الترمذی: حسن غریب قال الالبانی: صحیح (الترمذی: ۱۶۰۸ و ۱۶۰۹) قال شعيب: اسنادہ حسن]۔ [راجع: ۷۹]۔

(۸۶۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا ایک مرتبہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ اور فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کے پاس نبی ﷺ کی میراث طلب کرنے آئیں تو ان دونوں نے فرمایا کہ ہم نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے میری وراثت میرے مال میں جاری نہ ہوگی۔

(۸۶۲۲) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجْتَمِعُ فِي النَّارِ اجْتِمَاعًا يَضُرُّ مُؤْمِنٌ قَتَلَ كَافِرًا ثُمَّ سَدَّدَ بَعْدَهُ [راجع: ۷۵۶۵]۔  
(۸۶۲۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا وہ مسلمان جہنم میں دوسرے کے ساتھ اسی طرح اکٹھا نہیں ہو گا کہ کسی کے لئے نقصان وہ ہو جو کسی کا فرقت کرے اور اس کے بعد سیدھا راستہ اختیار کر لے۔

(۸۶۲۳) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سِئِلَ عَنْ عِلْمٍ فَكَتَمَهُ اَلْجَمْعُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ يَلْجِئُ مِنْ نَارٍ [راجع: ۷۵۶۱]۔  
(۸۶۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس شخص سے علم کی کوئی بات پوچھی جائے اور وہ اسے خواہ مخواہ ہی چھپائے تو قیامت کے دن اس کے منہ میں آگ کی لگام دی جائے گی۔

(۸۶۲۴) حَدَّثَنَا حَسَنٌ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ اَوْسِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الَّذِي يَجْلِسُ فَيَسْمَعُ الْحِكْمَةَ ثُمَّ لَا يُعَدِّتُ عَنْ صَاحِبِهِ اِلَّا بِشَرٍّ مَا سَمِعَ كَمَثَلِ رَجُلٍ اَتَى رَاعِيًا فَقَالَ يَارَاعِي اجْزُرْ لِي شَاةً مِنْ غَنَمِكَ قَالَ اَذْهَبْ فَخُذْ بِاُذُنِ خَيْرِهَا فَذْهَبَ فَاخَذَ بِاُذُنِ كَلْبِ الْغَنَمِ [وتكلم في اساده الوصیری قال الالبانی: ضعيف (ابن ماجة: ۴۱۷۲)]۔ [انظر: ۹۲۴۹، ۱۰۶۱۴]۔

(۸۶۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس شخص کی مثال ”جو کسی مجلس میں شریک ہو اور وہاں حکمت کی باتیں سنے لیکن اپنے ساتھی کو اس میں سے چن چن کر غلط باتیں ہی سنائے“ اس شخص کی سی ہے جو کسی چرواہے کے پاس آئے اور اس سے کہا کہ اے چرواہے! اپنے ریوڑ میں سے ایک بکری میرے لیے ذبح کر دے، وہ اسے جواب دے کہ جا کر ان میں سے جو سب سے بہتر ہو، اس کا کان پکڑ کر لے آؤ اور وہ جا کر ریوڑ کے کتے کا کان پکڑ کر لے آئے۔

(۸۶۲۵) حَدَّثَنَا حَسَنٌ وَعَفَّانُ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ وَقَالَ عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَنَّ ابْنَ أَبِي زَيْدٍ عَنْ أَبِي الصَّلْتِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُ لَيْلَةَ أُسْرَى بِي لَمَّا انْتَهَيْنَا إِلَى السَّمَاءِ السَّابِعَةِ فَنَظَرْتُ فَوْقَ قَالَ عَفَّانُ فَوَقَى فَإِذَا أَنَا بِرَعْدٍ وَبَرْقٍ وَصَوَائِقَ قَالَ فَاتَيْتُ عَلَى قَوْمٍ بَطُونُهُمْ كَالْبَيُوتِ فِيهَا الْحَيَّاتُ تَرَى مِنْ خَارِجٍ بَطُونَهُمْ قُلْتُ مَنْ هَؤُلَاءِ يَا جَبْرِيلُ قَالَ هَؤُلَاءِ أَكَلَةُ الرَّبِّ فَلَمَّا نَزَلْتُ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا نَظَرْتُ أَسْفَلَ مِنِّي فَإِذَا أَنَا بِرَهْجٍ وَدُخَانٍ وَأَصْوَاتٍ فَقُلْتُ مَا هَذَا يَا جَبْرِيلُ قَالَ هَذِهِ الشَّيَاطِينُ يَحُومُونَ عَلَى أَعْيُنِ بَنِي آدَمَ أَنْ لَا يَتَفَكَّرُوا فِي مَلَكُوتِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَوْلَا ذَلِكَ لَرَأَوْا الْعَجَائِبَ [وقد ضعف اسنادہ البوصیری، قال الألبانی: ضعيف (ابن ماجہ: ۲۲۷۳)]، [انظر: ۸۷۴۲].

(۸۶۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شب معراج کے موقع پر جب ہم ساتویں آسمان پر پہنچے تو میری نگاہ اوپر کواٹھ گئی، وہاں بادل کی گرج چمک اور کڑک تھی، پھر میں ایسی قوم کے پاس پہنچا جن کے پیٹ کمر کی طرح تھے جن میں سانپ وغیرہ ان کے پیٹ کے باہر سے نظر آ رہے تھے، میں نے پوچھا جبریل علیہ السلام یہ کون لوگ ہیں؟ انہوں نے بتایا کہ یہ سودخور ہیں۔

پھر جب میں آسمان دنیا پر واپس آیا تو میری نگاہیں نیچے پڑ گئیں، وہاں چیخ و پکار، دھواں اور آوازیں سنائی دیں، میں نے پوچھا جبریل! یہ کیا ہے؟ انہوں نے بتایا کہ یہ شیاطین ہیں جو بنی آدم کی آنکھوں میں دھول جھونک رہے ہیں تاکہ وہ آسمان وزمین کی شہنشاہی میں غور و فکر نہ کر سکیں، اگر ایسا نہ ہوتا تو لوگوں کو بڑے عجائبات نظر آتے۔

(۸۶۲۶) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ابْنَا الْعَاصِ مُؤْمِنَانِ يَغْنِي هِشَامٌ وَعَمْرُو [راجع: ۸۰۲۹].

(۸۶۲۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عاص بن وائل کے دونوں بیٹے ہشام اور عمرو مؤمن ہیں۔

(۸۶۲۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَنَّ ابْنَ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنَا الْعَاصِ مُؤْمِنَانِ [راجع: ۸۰۲۹].

(۸۶۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عاص بن وائل کے دونوں بیٹے (ہشام اور عمرو) مؤمن ہیں۔

(۸۶۲۸) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْقِلَّةِ وَالذَّلَّةِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَظْلِمَ أَوْ أَظْلَمَ [راجع: ۸۰۳۹].

(۸۶۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ یہ دعاء کیا کرتے تھے کہ اے اللہ! میں فقر و فاقہ، قلت اور ذلت سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں، اور اس بات سے کہ میں کسی پر ظلم کروں یا کوئی مجھ پر ظلم کرے۔

(۸۶۲۹) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ الْمُقَدَّمُ وَشَرُّ صُفُوفِ الرِّجَالِ الْمُؤَخَّرُ وَخَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ الْمُؤَخَّرُ وَشَرُّ صُفُوفِ النِّسَاءِ الْمُقَدَّمُ [راجع: ۸۴۰۹].

(۸۶۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مردوں کی صفوں میں پہلی صف سب سے بہترین اور آخری صف سب سے زیادہ شر کے قریب ہوتی ہے اور عورتوں کی صفوں میں آخری صف سب سے بہترین اور پہلی صف سب سے زیادہ شر کے قریب ہوتی ہے۔

(۸۶۳۰) حَدَّثَنَا حَسَنٌ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الضِّيَافَةُ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ فَمَا سِوَى ذَلِكَ فَهُوَ صَدَقَةٌ (۸۶۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ضیافت (مہمان نوازی) تین دن تک ہوتی ہے، اس کے بعد جو کچھ بھی ہے وہ صدقہ ہے۔

(۸۶۳۱) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَقَدْ أُعْطِيَ أَبُو مُوسَى مَزَامِيرَ دَاوُدَ [وصحیح اسنادہ البوصیری، قال الألبانی: حسن صحیح (ابن ماجہ: ۱۳۴۱) النسائی: ۱۸۰/۲]۔ قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن. [انظر: ۸۸۰۶، ۹۸۰۵].

(۸۶۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ابو موسیٰ اشعری کو حضرت داؤد علیہ السلام جیسا سر عطاء کیا گیا ہے۔

(۸۶۳۲) حَدَّثَنَا حَسَنٌ بْنُ مُوسَى وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَوْسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحْشَرُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثَلَاثَةَ أَصْنَافٍ صِنْفٌ مُشَاةٌ وَصِنْفٌ رُكْبَانٌ وَصِنْفٌ عَلَى وُجُوهِهِمْ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَيْفَ يَمْشُونَ عَلَى وُجُوهِهِمْ قَالَ إِنَّ الَّذِي أَمْشَاهُمْ عَلَى أَرْجُلِهِمْ قَادِرٌ عَلَى أَنْ يَمْشِيَهُمْ عَلَى وُجُوهِهِمْ أَمَا إِنَّهُمْ يَتَّقُونَ بِوُجُوهِهِمْ كُلَّ حَدَبٍ وَشَوْكٍ [قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۳۱۴۲)]. [انظر: ۸۷۴۰].

(۸۶۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن لوگ تین اصناف کی صورت میں جمع ہوں

گے، ایک قسم پیدل چلنے والوں کی ہوگی، ایک قسم سواروں کی ہوگی اور ایک قسم چہروں کے بل چلنے والوں کی ہوگی، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! لوگ اپنے چہروں کے بل کیسے چلیں گے؟ فرمایا جو ذات انہیں پاؤں پر چلاتی ہے وہ انہیں چہروں کے بل چلانے پر بھی قادر ہے، اس لئے انہیں ہر پھسلن اور کانٹے سے اپنے چہروں کو بچانا چاہئے۔

(۸۶۳۳) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُلْقَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا خَلَقَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْجَنَّةَ قَالَ يَا جِبْرِيلُ اذْهَبْ فَانْظُرْ إِلَيْهَا فَذَهَبَ فَانْظَرَ فَقَالَ يَا رَبِّ وَعِزَّتِكَ لَا يَسْمَعُ بِهَا أَحَدٌ إِلَّا دَخَلَهَا ثُمَّ حَفَّهَا بِالْمَكَّارِ ثُمَّ قَالَ اذْهَبْ فَانْظُرْ إِلَيْهَا فَذَهَبَ فَانْظَرَ فَقَالَ يَا رَبِّ وَعِزَّتِكَ لَقَدْ خَشِيتُ أَنْ لَا يَدْخُلَهَا أَحَدٌ فَلَمَّا خَلَقَ النَّارَ قَالَ يَا جِبْرِيلُ اذْهَبْ فَانْظُرْ إِلَيْهَا فَذَهَبَ فَانْظَرَ فَقَالَ يَا رَبِّ وَعِزَّتِكَ لَا يَسْمَعُ بِهَا أَحَدٌ فَيَدْخُلَهَا فَحَفَّهَا بِالشَّهَوَاتِ ثُمَّ قَالَ يَا جِبْرِيلُ اذْهَبْ فَانْظُرْ إِلَيْهَا فَذَهَبَ فَانْظَرَ فَقَالَ يَا رَبِّ وَعِزَّتِكَ لَقَدْ خَشِيتُ أَنْ لَا يَبْقَى أَحَدٌ إِلَّا دَخَلَهَا [راجع: ۸۳۷۹]۔

(۸۶۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب اللہ نے جنت کو پیدا کیا تو حضرت جبریل علیہ السلام کے پاس یہ پیغام بھیجا کہ جا کر اسے دیکھ کر آؤ چنانچہ حضرت جبریل علیہ السلام گئے اور جنت اور اس میں مہیا کی گئی نعمتوں کو دیکھا اور واپس آ کر بارگاہِ خداوندی میں عرض کیا کہ آپ کی عزت کی قسم! اس کے متعلق جو بھی سنے گا، اس میں داخل ہونا چاہے گا، اللہ کے حکم پر اسے ناپسندیدہ اور ناگوار چیزوں کے ساتھ ڈھانپ دیا گیا، اللہ نے فرمایا اب جا کر اس کی نعمتوں کو دیکھ کر آؤ، چنانچہ وہ دوبارہ گئے، اس مرتبہ وہ ناگوار امور سے ڈھانپ دی گئی تھی، وہ واپس آ کر عرض رسا ہوئے کہ آپ کی عزت کی قسم! مجھے اندیشہ ہے کہ اب اس میں کوئی داخل ہی نہیں ہو سکے گا۔

اسی طرح جب اللہ نے جہنم کو پیدا کیا تو حضرت جبریل علیہ السلام سے فرمایا کہ اے جبریل! جا کر جہنم اور اہل جہنم کے لئے تیار کردہ سزائیں دیکھ کر آؤ، وہ وہاں پہنچے اور دیکھ کر واپس آ کر کہنے لگے کہ آپ کی عزت کی قسم! کوئی شخص بھی ”جو اس کے متعلق سنے گا“ اس میں داخل ہونا نہیں چاہے گا، اللہ کے حکم پر اسے خواہشات سے ڈھانپ دیا گیا، اس مرتبہ حضرت جبریل علیہ السلام کہنے لگے کہ آپ کی عزت کی قسم! مجھے تو اندیشہ ہے کہ اب کوئی آدمی اس سے بچ نہیں سکے گا۔

(۸۶۳۴) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ إِذَا أَصْبَحَ اللَّهُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ

[صححه ابن حبان (۹۶۵)۔ وحسنه الترمذی۔ قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۵۰۶۸، ابن ماجہ: ۳۸۶۸)۔

الترمذی: (۳۳۹۱)۔ [انظر: ۱۰۷۷۳]۔

(۸۶۳۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ صبح کے وقت یہ دعاء کرتے تھے کہ اے اللہ! ہم نے آپ کے نام کے

ساتھ صبح کی، آپ کے نام کے ساتھ ہی شام کریں گے، آپ کے نام ہی سے ہم زندگی اور موت پاتے ہیں اور آپ ہی کی طرف لوٹ کر آتا ہے۔

(۸۶۳۵) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَلْمَانَ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحُمَيْدٌ وَثَابِتُ الْبُنَانِيُّ وَصَالِحُ بْنُ ذَكْوَانَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا يَحْكِي عَنْ رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنَّهُ قَالَ مَنْ ذَكَرَنِي فِي نَفْسِهِ ذَكَرْتُهُ فِي نَفْسِي وَمَنْ ذَكَرَنِي فِي مَلَأٍ مِنَ النَّاسِ ذَكَرْتُهُ فِي مَلَأٍ أَكْثَرَ مِنْهُمْ وَأَطِيبَ [انظر: ۹۲۴۳].

(۸۶۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے بندہ اگر مجھے اپنے دل میں یاد کرتا ہے تو میں بھی اسے اپنے دل میں یاد کرتا ہوں، اگر وہ مجھے کسی مجلس میں بیٹھ کر یاد کرتا ہے تو میں اس سے بہتر محفل میں اسے یاد کرتا ہوں۔

(۸۶۳۶) حَدَّثَنَا حَسَنٌ وَعَفَّانٌ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ حَدَّثَنَا أَبُو سِنَانَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سُوْدَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا عَادَ الْمُسْلِمُ أَخَاهُ أَوْ زَارَهُ قَالَ حَسَنٌ فِي اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ طِبَّتْ وَطَابَ مَمْشَاكَ وَتَبَوَّاتُ مَنْزِلًا فِي الْجَنَّةِ قَالَ عَفَّانُ مِنَ الْجَنَّةِ مَنْزِلًا قَالَ حَسَنٌ فِي اللَّهِ وَلَمْ يَقُلْهُ عَفَّانُ [راجع: ۸۳۰۸].

(۸۶۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب کوئی مسلمان اپنے مسلمان بھائی سے ملاقات یا بیمار پرسی کے لیے جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں تو کامیاب ہو گیا، تیرا چلنا بہت اچھا ہوا اور تو نے جنت میں اپنا ٹھکانہ بنا لیا۔

(۸۶۳۷) حَدَّثَنَا حَسَنٌ وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَا حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا لَبِسْتُمْ وَإِذَا تَوَضَّأْتُمْ فَأَبْدُوْا بِأَيَّامِنِكُمْ وَقَالَ أَحْمَدُ بِمَيَّامِنِكُمْ

(۸۶۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم لباس پہنا کرو یا وضو کیا کرو تو دائیں جانب سے ابتداء کیا کرو۔

(۸۶۳۸) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ إِنَّمَا كَانَ طَعَامَنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَسْوَدَانِ التَّمْرُ وَالْمَاءُ وَاللَّهُ مَا كُنَّا نَرَى سَمَرَانَكُمْ هَذِهِ وَلَا نَذْرِي مَا هِيَ وَإِنَّمَا كَانَ لِبَاسُنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّمَارُ يَعْنِي بُرْدَ الْأَعْرَابِ

(۸۶۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے دورِ باسعادت میں ہمارا کھانا صرف دو کالی چیزیں ”کھجور اور پانی“ ہوتے تھے، بخدا ہم نے تمہارے یہ گیہوں کبھی دیکھے تھے اور نہ ہمیں اس کا پتہ تھا، اور نبی ﷺ کے دورِ باسعادت میں ہمارا لباس دیہاتیوں کی چادریں ہوا کرتی تھیں۔



(۸۶۳۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا كَامِلٌ أَبُو الْعَلَاءِ قَالَ زَعَمَ أَبُو صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنْ رَأْسِ السَّبْعِينَ وَإِمَارَةِ الصَّبِيَّانِ [راجع: ۸۳۰۲].

(۸۶۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ستر کی دہائی اور بچوں کی حکومت سے اللہ کی پناہ مانگا کرو۔

(۸۶۴۰) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْ يَمْتَلِيَءَ جَوْفُ أَحَدِكُمْ فَيَحَايِرِيهِ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَمْتَلِيَءَ شِعْرًا [راجع: ۷۸۶۱].

(۸۶۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کسی آدمی کا پیٹ پیپ سے اتنا بھر جائے کہ وہ سیراب ہو جائے، اس سے بہت بہتر ہے کہ وہ شعر سے بھر پور ہو۔

(۸۶۴۱) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا سَكِينٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنِي شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ إِنِّي لَشَهِيدٌ لَوْ فِدَ عَبْدُ الْقَيْسِ قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَتَهَاهُمْ أَنْ يَشْرَبُوا فِي هَذِهِ الْأَوْعِيَةِ الْحَنْتَمِ وَالذُّبَاءِ وَالْمَزْقَةِ وَالنَّقِيرِ قَالَ فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ النَّاسَ لَا ظُرُوفَ لَهُمْ قَالَ فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنَّهُ يَرْنِي لِلنَّاسِ قَالَ فَقَالَ اشْرَبُوا مَا طَابَ لَكُمْ فَإِذَا خَبَتْ لَذَرُوهُ

(۸۶۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں بنو عبد القیس کے وفد کا عینی شاہد ہوں، وہ لوگ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو نبی ﷺ نے انہیں حنتم، دباء، مزقہ اور نقیر نامی برتنوں میں مشروبات پینے سے منع فرمایا، اس پر ان میں سے ایک آدمی نے کھڑے ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ! لوگوں کے پاس اس کے علاوہ کوئی اور برتن نہیں؟ میں نے نبی ﷺ کو دیکھا تو ایسا محسوس ہوا کہ آپ کو لوگوں پر افسوس ہو رہا ہے، پھر فرمایا اگر یہ برتن صاف ہوں تو ان میں پی لیا کرو، اور اگر گندے ہوں تو چھوڑ دیا کرو۔

(۸۶۴۲) حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ ثُمَامَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وَقَعَ الذُّبَابُ فِي إِنَاءٍ أَحَدِكُمْ فَلْيَغْمِسْهُ فَإِنَّ فِي أَحَدِ جَنَاحَيْهِ دَاءٌ وَفِي الْآخَرِ دَوَاءٌ [راجع: ۷۵۶۲]

(۸۶۴۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر تم میں سے کسی کے برتن میں مکھی گر جائے تو وہ یا در کھے کہ مکھی کے ایک پر میں شفاء اور دوسرے پر بیماری ہوتی ہے اس لئے اسے چاہئے کہ اس مکھی کو اس میں مکمل ڈبو دے (پھر اسے استعمال کرنا اس کی مرضی پر موقوف ہے)

(۸۶۴۳) قَالَ حَمَّادٌ وَحَبِيبُ بْنُ الشَّهِيدِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [راجع: ۹۰۲۴].

(۸۶۴۳) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۸۶۴۳) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَارِثٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مَا يَرَى أَنْ تَبْلُغَ حَيْثُ بَلَغَتْ يَهُوَى بِهَا فِي النَّارِ سَبْعِينَ خَرِيفًا [راجع: ۷۲۱۴].

(۸۶۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بعض اوقات انسان کوئی بات کرتا ہے، اور اسے اندازہ نہیں ہوتا کہ وہ بات اس حد تک پہنچ سکتی ہے لیکن قیامت کے دن اسی ایک کلمہ کے نتیجے میں ستر سال تک جہنم میں لڑھکتا رہے گا۔

(۸۶۴۴) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ مَنْ قَتَلَ الْوَزَّعَ فِي الضَّرْبَةِ الْأُولَى فَلَهُ كَذَا وَكَذَا حَسَنَةً وَمَنْ قَتَلَهُ فِي الثَّانِيَةِ فَلَهُ كَذَا وَكَذَا حَسَنَةً وَمَنْ قَتَلَهُ فِي الثَّالِثَةِ فَلَهُ كَذَا وَكَذَا قَالَ سُهَيْلُ الْأُولَى أَكْثَرُ [صححه مسلم (۲۲۴۰)].

(۸۶۴۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص پہلی ضرب میں ہی چھکلی کو مار ڈالے، اسے اتنی نیکیاں ملیں گی، جو دوسری ضرب میں مارے، اسے اتنی نیکیاں ملیں گی، اور جو تیسری ضرب میں مارے اسے اتنی نیکیاں ملیں گی۔ سہیل کہتے ہیں کہ ہر پہلی مرتبہ نیکیوں کی تعداد زیادہ ہوگی۔

(۸۶۴۵) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو بَلَجٍ أَنَّ عَمْرُو بْنَ مَيْمُونٍ حَدَّثَهُ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى كَلِمَةٍ مِنْ كُنْزِ الْجَنَّةِ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ فَمَا ذَلِكَ أَبِي وَأُمِّي قَالَ تَقُولُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ [راجع: ۷۹۵۳].

(۸۶۴۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے مجھ سے فرمایا اے ابو ہریرہ! کیا میں تمہیں ایک ایسا کلمہ نہ سکھاؤں جو جنت کا خزانہ ہے اور عرش کے نیچے سے آیا ہے، میں نے کہا ضرور، میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، نبی ﷺ نے فرمایا یوں کہا کرو لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ۔

(۸۶۴۶) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ آتَاهُ اللَّهُ مَالًا فَلَمْ يُؤَدِّ زَكَاتَهُ مِثْلَ لَهُ مَالُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعًا أَفْرَعَهُ زَيْبَتَانِ يَأْخُذُ بِلَهْزِمَتَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثُمَّ يَقُولُ أَنَا مَالِكُ أَنَا كُنْزُكَ ثُمَّ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ لَا يَحْسَبُنَّ الَّذِينَ يُبْخَلُونَ بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ [راجع: ۷۷۴۲].

(۸۶۴۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس شخص کو اللہ نے مال و دولت دیا ہو اور وہ اس کا حق ادا نہ کرتا ہو، قیامت کے دن اس مال کو گنجا سانپ ”جس کے منہ میں دو دھاریں ہوں گی“ بنا دیا جائے گا اور وہ اپنے مالک کا پیچھا کرے گا یہاں تک کہ اس کا ہاتھ اپنے منہ میں لے کر اسے چبانے لگا اور اس سے کہے گا کہ میں تیرا مال ہوں، میں تیرا خزانہ ہوں، پھر نبی ﷺ نے یہ آیت تلاوت فرمائی ”وہ لوگ جنہیں اللہ نے اپنا فضل عطا فرما رکھا ہو اور وہ اس میں بخل کرتے ہیں، وہ

مت سمجھیں

(۸۶۴۷) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ يَعْنِي ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْتَكِفُ فِي كُلِّ رَمَضَانَ عَشْرَةَ أَيَّامٍ فَلَمَّا كَانَ الْعَامُ الَّذِي قُبِضَ فِيهِ اعْتَكَفَ عَشْرِينَ يَوْمًا [راجع: ۸۴۱۶].

(۸۶۴۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ہر سال رمضان کے آخری دس دنوں کا اعتکاف فرمایا کرتے تھے اور جس سال آپ ﷺ کا وصال ہوا، آپ ﷺ نے بیس دن کا اعتکاف کیا۔

(۸۶۴۸) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ الْمَدِينِيُّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلُّونَ بِكُمْ فَإِنْ أَضَابُوا فَلَكُمْ وَلَهُمْ وَإِنْ أَخْطَأُوا فَلَكُمْ وَعَلَيْهِمْ [صححه البخاری (۶۹۴)]. [انظر: ۱۰۹۴۳].

(۸۶۴۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو لوگ تمہیں نماز پڑھاتے ہیں، اگر صحیح پڑھاتے ہیں تو تمہیں بھی ثواب ملے گا اور انہیں بھی، اور اگر کوئی غلطی کرتے ہیں تو تمہیں ثواب ہوگا اور اس کا گناہ ان کے ذمے ہوگا۔

(۸۶۴۹) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا نَهَيْتُكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا وَمَا أَمَرْتُكُمْ بِهِ فَخُذُوا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ [صححه مسلم (۱۳۳۷)]. [انظر: ۱۰۴۳۴].

(۸۶۴۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میں تمہیں جس چیز سے روکوں، اس سے رک جاؤ اور جس چیز کا حکم دوں اسے اپنی طاقت کے مطابق پورا کرو۔

(۸۶۵۰) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صِنْفَانِ مِنْ أَهْلِ النَّارِ لَا أَرَاهُمَا بَعْدَ نِسَاءٍ كَأَسِيَّاتٍ عَارِيَّاتٍ مَائِلَاتٍ مُمِيلَاتٍ عَلَى رُؤُوسِهِنَّ مِثْلُ أَسْنِمَةِ الْبُخْتِ الْمَائِلَةِ لَا يَرَيْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يَجِدْنَ رِيحَهَا وَرِجَالٌ مَعَهُمْ أَسْوَاطٌ كَأَذْنَابِ الْبَقَرِ يَضْرِبُونَ بِهَا النَّاسَ [انظر: ۹۶۷۸].

(۸۶۵۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جہنمیوں کے دو گروہ ایسے ہیں جنہیں میں نے اب تک نہیں دیکھا، ایک تو وہ عورتیں جو کپڑے پہنیں گی لیکن پھر بھی برہنہ ہوں گی، خود بھی مردوں کی طرف مائل ہوں گی اور انہیں اپنی طرف مائل کریں گی، ان کے سروں پر سختی اونٹوں کی کوبانوں کی طرح چیزیں ہوں گی، یہ عورتیں جنت دیکھ سکیں گی اور نہ ہی اس کی خوشبو پا سکیں گی، اور دوسرے وہ آدمی جن کے ہاتھوں میں گائے کی دموں کی طرح لمبے ڈنڈے ہوں گے جن سے وہ لوگوں کو مارتے ہوں گے۔

(۸۶۵۱) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِجِدَارٍ أَوْ حَائِطٍ مَائِلٍ فَاسْرَعَ الْمَشْيَ لِقِيلٍ لَهُ فَقَالَ إِنِّي أَكْرَهُ مَوْتَ الْقَوَاتِ

(۸۶۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کا گزرا ایک ایسی دیوار کے پاس سے ہو جو گرنے کے لئے جھک گئی تھی، نبی ﷺ نے اپنی رفتار تیز کر دی، کسی نے وجہ پوچھی تو فرمایا کہ میں ناگہانی موت نہیں مرنا چاہتا۔

(۸۶۵۲) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدٍ الْمُقْبِرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَمُوتَ غَمًّا أَوْ هَمًّا أَوْ أَنْ أَمُوتَ غَرَقًا أَوْ أَنْ يَتَخَبَّطَنِي الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ أَوْ أَنْ أَمُوتَ لَدِيغًا

(۸۶۵۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ یہ دعا فرماتے تھے کہ اے اللہ! میں غم یا پریشانی کی موت سے، یا دریا میں ڈوب کر مرنے سے یا موت کے وقت شیطان کے حملے سے یا کسی زہریلے جانور کے ڈنک سے مرنے سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔

(۸۶۵۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَجُوزَةُ مِنَ الْجَنَّةِ وَهِيَ شِفَاءٌ مِنَ السُّمِّ وَالْكُمَامَةُ مِنَ الْمَنِّ وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ [راجع: ۷۹۸۹]

(۸۶۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا عجوزہ کھجور جنت کی کھجور ہے اور وہ زہر کی شفاء ہے اور کھنسی بھی ”من“ (جو بنی اسرائیل پر نازل ہوا تھا) کا حصہ ہے اور اس کا پانی آنکھوں کے لئے شفاء ہے۔

(۸۶۵۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِي الْحَلْبِسِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْمَحْرُومُ مِنْ حُرْمٍ غَنِيمَةٌ كُلِّبِ

(۸۶۵۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ وہ شخص محروم ہے جو قبیلہ کلب کے مال غنیمت سے محروم رہ گیا۔

(۸۶۵۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَوَارَاتِ الْقُبُورِ [راجع: ۷۴۳۰]

(۸۶۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے قبرستان جا کر (غیر شرعی حرکتیں کرنے والی) خواتین پر لعنت فرمائی ہے۔

(۸۶۵۶) حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَرَقَ عَبْدٌ أَحَدَكُمْ فَلْيَبِغْهُ وَلَوْ بِنَشٍّ [راجع: ۸۴۲۰]

(۸۶۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کسی کا غلام چوری کرے تو اسے چاہئے کہ اسے فروخت کر دے خواہ معمولی قیمت پر ہی ہو۔

(۸۶۵۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَغْفِرُوا لِلْحَيِّ وَخُذُوا الشَّوَارِبَ وَغَيِّرُوا شَيْبَكُمْ وَلَا تَشَبَّهُوا بِالْيَهُودِ وَالنَّصَارَى [راجع: ۷۱۳۲]

(۸۶۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مونچھیں خوب تراشا کرو اور داڑھی کو خوب بڑھایا کرو اور اپنے بالوں کا سفید رنگ تبدیل کر لیا کرو، البتہ یہود و نصاریٰ کی مشابہت اختیار نہ کیا کرو۔

(۸۶۵۸) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَوْلَى النَّاسِ بِأَنْفُسِهِمْ مَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِمَوَالِي عَصِيَّتِهِ وَمَنْ تَرَكَ ضِيَاعًا أَوْ كَلًّا قَاتَا وَلَيْتُهُ فَلَا دَاعِيَ لَهُ [صححه البخاری (۶۷۴۵)]

(۸۶۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میں مؤمنین پر ان کی جانوں سے زیادہ حق رکھتا ہوں، اس لئے جو شخص قرض یا بچے چھوڑ کر جائے، وہ میرے ذمے ہے، اور جو شخص مال چھوڑ کر جائے، وہ اس کے ورثاء کا ہے۔

(۸۶۵۹) وَ قَالَ أَسْوَدُ يَهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ يَوْمُ صَوْمٍ أَحَدِكُمْ فَلَا يَرُفْتُ وَلَا يَفْسُقُ وَلَا يَجْهَلُ فَإِنْ جَهِلَ عَلَيْهِ فَلْيَقُلْ إِنِّي أَمْرُؤُ صَائِمٌ [راجع: ۷۵۹۶]

(۸۶۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کسی شخص کا کسی دن روزہ ہو تو اسے چاہئے کہ ”بے تکلف“ نہ ہو اور جہالت کا مظاہرہ بھی نہ کرے، اگر کوئی شخص اس کے سامنے جہالت دکھائے تو اسے کہہ دے کہ میں روزے سے ہوں۔

(۸۶۶۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ كُلُّهُمْ حَقٌّ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ عِيَادَةُ الْمَرِيضِ وَشُهُودُ الْجَنَازَةِ وَتَشْيِيمُ الْعَاطِسِ إِذَا حَمِدَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۸۳۷۸]

(۸۶۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تین چیزیں ایسی ہیں جو ہر مسلمان پر دوسرے مسلمان کا حق ہیں، مریض کی بیمار پرسی کرنا، نماز جنازہ میں شرکت کرنا، اور چھینکنے والے کو ”جبکہ وہ الحمد للہ کہے“ چھینک کا جواب (بِرَحْمَتِكَ اللَّهُ کہہ کر) دینا۔

(۸۶۶۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ أَبَانَا ابْنُ لَهِيْعَةَ وَإِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ لَهِيْعَةَ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ أَبِي الْوَرْدِ قَالَ إِسْحَاقُ الْمَازِنِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا كُمْ وَالْخَيْلَ الْمُسْقِلَةَ فَإِنَّهَا إِنْ تَلَقَّ تَفَرَّ وَإِنْ تَغَنَّمْ تَعَلَّ [اطر: ۹۲۰۰].

(۸۶۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے خوشبودار گھاس کھا کر مونٹے ہونے والے گھوڑوں کے استعمال سے بچو، کیونکہ اگر ان کا دشمن سے سامنا ہو تو وہ بھاگ جاتے ہیں اور اگر مال غنیمت مل جائے تو خیانت کرتے ہیں۔

(۸۶۶۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أُنْبَأَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ أَبِي يُونُسَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اكْتَحَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَكْتَحِلْ وَتَوَّأْ وَإِذَا اسْتَجَمَرَ فَلْيَسْتَجْمِرْ وَتَوَّأْ [راجع: ۸۵۹۶].

(۸۶۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص سرمہ لگائے تو طاق عدد میں سلامی اپنی آنکھوں میں پھیرے، اور جب پتھروں سے استنجا کرے تب بھی طاق عدد میں پتھر استعمال کرے۔

(۸۶۶۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ أَبِي يُونُسَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ أَعْرَابِيًّا غَزَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ فَأَصَابَهُ مِنْ سَهْمَيْهَا دِينَارَانِ فَأَخَذَهُمَا الْأَعْرَابِيُّ فَجَعَلَهُمَا فِي عِبَائِهِ وَخِطَّ عَلَيْهِمَا وَلَفَّ

عَلَيْهِمَا فَمَاتَ الْأَعْرَابِيُّ فَوَجَدُوا الدِّينَارَيْنِ فَذَكَرُوا ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَيْتَانِ (۸۶۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دیہاتی نے غزوہ خیبر میں نبی ﷺ کے ساتھ شرکت کی، اسے دو دینار اپنے حصے میں سے ملے، اس نے انہیں لے کر اپنی عبا میں رکھ کر سی لیا، جب وہ فوت ہوا تو لوگوں کو وہ دو دینار ملے، انہوں نے نبی ﷺ سے اس کا تذکرہ کیا، نبی ﷺ نے فرمایا یہ جہنم کے دو انگارے ہیں۔

(۸۶۶۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ أُنْبَأَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْرَجُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّكْبِيرُ فِي الْعِيدَيْنِ سَبْعًا قَبْلَ الْقِرَاءَةِ وَخُمْسًا بَعْدَ الْقِرَاءَةِ

(۸۶۶۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا عیدین میں سات تکبیرات قراءت سے پہلے (پہلی رکعت میں) ہیں، اور پانچ تکبیرات قراءت کے بعد دوسری رکعت میں ہیں۔

(۸۶۶۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ أَبِي يُونُسَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَهْلُ الْجَنَّةِ رَشْحُهُمُ الْمِسْكُ وَوَقُودُهُمُ الْاَلُوَّةُ قَالَ قُلْتُ لَا بَنِي لَهِيْعَةَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَا الْاَلُوَّةُ قَالَ

الْعُودُ الْهِنْدِيُّ الْجَيِّدُ

(۸۶۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اہل جنت کا پسینہ مشک کی طرح خوشبودار ہوگا، اور ان کی انگلیٹھیوں میں عود ہندی ڈالا جائے گا (جس سے ہر چار سو فضا معطر ہو جائے گی)

(۸۶۶۶) قَالَ حَدَّثَنَا اَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا اَبَانُ يَعْنِي ابْنَ يَزِيْدَ الْعَطَّارَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ أَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَذَاكُرُوا الْكُمَاةَ فَقَالُوا هِيَ جَذَرِي الْأَرْضِ وَمَا نَرَى أَكْلَهَا



يَصْلُحُ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الْكُمَاةُ مِنَ الْمَنِّ وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ وَالْعُجْوَةُ مِنَ الْجَنَّةِ وَهِيَ شِفَاءٌ مِنَ السُّمِّ [راجع: ۷۹۸۹].

(۸۶۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ اپنے صحابہ کے پاس تشریف لائے تو وہ اس درخت کے بارے اپنی اپنی رائے کا اظہار کر رہے تھے جو سطح زمین سے ابھرتا ہے اور اسے قرار نہیں ہوتا، چنانچہ کچھ لوگوں کا کہنا تھا کہ ہمارے خیال میں وہ کھنسی ہے، نبی ﷺ نے فرمایا کھنسی تو ”من“ (جو بنی اسرائیل پر نازل ہوا تھا) کا حصہ ہے اور اس کا پانی آنکھوں کے لئے شفاء ہے، اور عجوہ کھجور جنت کی کھجور ہے اور وہ زہر کی شفاء ہے۔

(۸۶۶۷) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ يَعْنَى ابْنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَقُرَأَ عَلَيْهِ أُبَيُّ أُمِّ الْقُرْآنِ فَقَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا أُنْزِلَ فِي التَّوْرَةِ وَلَا فِي الْإِنْجِيلِ وَلَا فِي الزَّبُورِ وَلَا فِي الْفُرْقَانِ مِثْلَهَا إِنَّهَا السَّبْعُ الْمَثَانِي وَالْقُرْآنُ الْعَظِيمُ الَّذِي أُعْطِيَ [انظر: ۹۳۳۴] (۸۶۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے سورہ فاتحہ کی تلاوت کی تو نبی ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، تورات، انجیل اور زبور بلکہ خود قرآن میں بھی اس جیسی دوسری سورت نازل نہیں ہوئی، یہ وہی سبع مثانی اور قرآن عظیم ہے جو مجھے عطاء ہوا ہے۔

(۸۶۶۸) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَرْمَلَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقْصُصُ عَلَى الْمُنْبَرِ وَلَمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّاتٍ فَقُلْتُ وَإِنْ زَنَى وَإِنْ سَرَقَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الثَّانِيَةَ وَلَمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّاتٍ فَقُلْتُ الثَّانِيَةَ وَإِنْ زَنَى وَإِنْ سَرَقَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الثَّالِثَةَ وَلَمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّاتٍ فَقُلْتُ الثَّالِثَةَ وَإِنْ زَنَى وَإِنْ سَرَقَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ نَعَمْ وَإِنْ رَغِمَ أَنْفُ أَبِي الدَّرْدَاءِ [قال شعيب: اسناده صحيح].

(۸۶۶۸) حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے دوران وعظ نبی ﷺ کو منبر پر یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ ”جو اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈرتا ہے، اس کے لئے دو جنتیں ہیں“ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! خواہ وہ زنا اور چوری ہی کرتا پھرے؟ نبی ﷺ نے پھر وہی آیت پڑھی کہ ”جو اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈرتا ہے، اس کے لئے دو جنتیں ہیں“ تین مرتبہ اسی طرح سوال جواب ہوئے، تیسری مرتبہ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں! اگرچہ ابو درداء کی ناک خاک آلودہ ہو جائے۔

(۸۶۶۹) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنِي أَبُو سَهْلٍ نَافِعُ بْنُ مَالِكٍ بْنُ أَبِي عَامِرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا جَاءَ رَمَضَانُ فَتَحَتْ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَغُلِقَتْ أَبْوَابُ النَّارِ وَصُفِّدَتِ الشَّيَاطِينُ [راجع: ۷۷۶۷].

(۸۶۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب ماورضان شروع ہوتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیاطین کو زنجیروں میں جکڑ دیا جاتا ہے۔

(۸۶۷۰) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنِي أَبُو سَهْلٍ نَافِعُ بْنُ مَالِكٍ بْنِ أَبِي عَامِرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ آيَةُ الْمُنَافِقِ ثَلَاثٌ إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ وَإِذَا أُؤْتِمِنَ خَانَ [صححه البخاری (۳۳)، ومسلم (۵۹)].

(۸۶۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا منافق کی تین نشانیاں ہیں، جب بات کرے تو جھوٹ بولے، جب وعدہ کرے تو وعدہ خلافی کرے، اور جب امانت رکھوائی جائے تو خیانت کرے۔

(۸۶۷۱) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عُمَرَى فَمَنْ أُعْمِرَ شَيْئًا فَهُوَ لَهُ [قال الترمذی: حسن غریب قال الألبانی: صحيح (ابن ماجه: ۲۳۷۹، النسائی: ۲۷۷/۶)].

(۸۶۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا عمر بھر کے لئے کسی چیز کو وقف کرنے کی کوئی حیثیت نہیں، جس شخص کو ایسی چیز دی گئی ہو، وہ اس کی ہوگئی۔

(۸۶۷۲) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدٌ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ الْقُرَاطِيَّ يَصِيحُ فِي الْمَسْجِدِ يَقُولُ أَخْبَرَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَرَادَ أَهْلَ الْمَدِينَةِ بِسُوءٍ أَذَابَهُ اللَّهُ كَمَا يَذُوبُ الْمِلْحُ فِي الْمَاءِ [راجع: ۷۷۴۱].

(۸۶۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اہل مدینہ کے ساتھ برائی کا ارادہ کرے گا، اللہ اسے اس طرح پگھلا دے گا جیسے نمک پانی میں پگھل جاتا ہے۔

(۸۶۷۳) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ كُلُّهُنَّ حَقٌّ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ عِيَادَةُ الْمَرِيضِ وَاتِّبَاعُ الْجَنَائِزِ وَتَشْمِيتُ الْعَاطِسِ إِذَا حَمِدَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۷۳۷۸].

(۸۶۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تین چیزیں ایسی ہیں جو ہر مسلمان پر دوسرے مسلمان کا حق ہیں، مریض کی بیمار پرسی کرنا، نماز جنازہ میں شرکت کرنا، اور چھینکنے والے کو ”جبکہ وہ الحمد للہ کہے“ چھینک کا جواب (بِرَحْمَتِكَ اللَّهُ کہہ کر) دینا۔

(۸۶۷۴) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنِي أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَمَنَّى أَحَدُكُمْ فَلْيَنْظُرْ مَا يَتَمَنَّى لِإِنَّهُ لَا يَدْرِي مَا يَكْتُبُ لَهُ مِنْ أُمْنِيَّتِهِ [انظر: ۹۰۱۲].

(۸۶۷۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص تمنا کرے تو دیکھ لے کہ کس چیز کی تمنا کر رہا ہے، کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ اس کی تمنا میں سے کیا لکھا گیا ہے۔

(۸۶۷۵) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ بَاعَدَهُ اللَّهُ مِنْ جَهَنَّمَ سَبْعِينَ خَرِيفًا [راجع: ۷۹۷۷] (۸۶۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اللہ کی رضا کے لئے ایک دن روزہ رکھتا ہے، اللہ اسے جہنم سے ستر سال کے فاصلے پر دور کر دیتا ہے۔

(۸۶۷۶) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَارٍ مُرَدُّنْ مَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدًا الْمَقْبُرِيُّ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ خَيْرَ الْكُسْبِ كُسْبُ يَدَيَّ عَامِلٍ إِذَا نَصَحَ [راجع: ۸۳۹۳] (۸۶۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بہترین کمائی مزدور کے ہاتھ کی کمائی ہوتی ہے جبکہ وہ خیر خواہی سے کام کرے۔

(۸۶۷۷) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ سَمِعْتُ إِسْمَاعِيلَ بْنَ أُمَيَّةَ يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ثَلَاثَةٌ أَنَا خَصْمُهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ كُنْتُ خَصْمَهُ خَصَّمْتُهُ رَجُلٌ أَعْطَى بِي ثُمَّ غَدَرَ وَرَجُلٌ بَاعَ حُرًّا فَأَكَلَ ثَمَنَهُ وَرَجُلٌ اسْتَأْجَرَ أَجِيرًا فَاسْتَوْفَى مِنْهُ وَلَمْ يُوَفِّهِ أَجْرَهُ [صححه البعاری (۲۲۲۷)، وابن حبان (۷۳۳۹)] (۸۶۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں تین قسم کے آدمی ایسے ہیں قیامت کے دن جن کا خصم میں ہوگا اور جس کا خصم میں ہوں، میں اس پر غالب آ جاؤں گا، ایک تو وہ آدمی جو میرے ساتھ کوئی وعدہ کرے، پھر مجھے دھوکہ دے (وعدہ خلافی کرے) دوسرا وہ آدمی جو کسی آزاد آدمی کو بیچ ڈالے اور اس کی قیمت کھا جائے اور تیسرا وہ آدمی جو کسی شخص سے مزدوری کروائے، مزدوری تو پوری لے لیکن اس کی اجرت پوری نہ دے۔

(۸۶۷۸) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ قَالَ سَأَلْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَّارٍ عَنْ السَّبْقِ فَقَالَ حَدَّثَنِي أَبُو صَالِحٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا سَبْقَ إِلَّا فِي خُفٍّ أَوْ خَافِرٍ [انظر: ۷۴۷۶] (۸۶۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ سبقت ہونے کا سبب صرف اونٹ یا گھوڑے میں

(۸۶۷۹) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ

(۸۶۷۹) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ

(۸۶۷۹) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ

(۸۶۷۹) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا وَدَّعَ أَحَدًا قَالَ أَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِينَكَ وَأَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيمَ عَمَلِكَ [وقد تكلم مني

اسناده الموصیری. قال الألبانی: صحيح (ابن ماجه: ۲۸۲۵). قال شعيب: صحيح لغيره. وهذا اسناد ضعيف].

[انظر: ۹۲۱۹].

(۸۶۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب کسی کو رخصت کرتے تو یوں فرماتے کہ میں تمہارا دین، امانت اور اعمال کا خاتمہ اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔

(۸۶۸۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا أَبَانُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْجَلِيَّ حَدَّثَنِي مَوْلَى أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَضَنِي فَأَتَيْتُهُ بِوُضوءٍ فَاسْتَنْجَى ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ فِي التُّرَابِ فَمَسَحَهَا ثُمَّ غَسَلَهَا ثُمَّ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَيْهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ رَجُلًا لَمْ تَغْسِلْهُمَا قَالَ إِنِّي أَدْخَلْتُهُمَا وَهُمَا طَاهِرَتَانِ

(۸۶۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک مرتبہ مجھ سے فرمایا کہ مجھے وضو کراؤ، چنانچہ میں وضو کا پانی لایا، نبی ﷺ نے پہلے استنجاء کیا، پھر اپنے ہاتھ مٹی میں ڈال کر ان پر مٹی ملی، پھر انہیں دھویا، پھر مکمل وضو کیا، آخر میں موزوں پر بھی مسح فرمایا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ نے پاؤں نہیں دھوئے؟ فرمایا میں نے وضو کی حالت میں یہ موزے پہنے تھے۔

(۸۶۸۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ يَعْنِي ابْنَ زَائِدَةَ بْنِ نَشِيطٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا ابْنَ آدَمَ تَقَرَّغْ لِعِبَادَتِي أَمَلًا صَدْرَكَ غَنَى وَأَسَدًا فَقَرَّكَ وَإِلَّا تَفْعَلْ مَلَأْتُ صَدْرَكَ شُغْلًا وَلَمْ أَسَدًا فَقَرَّكَ [صححه ابن حبان (۳۹۳). وقال الترمذی: حسن

غریب قال الألبانی: صحيح (ابن ماجه: ۴۱۰۷، الترمذی: ۲۴۶۶). قال شعيب: اسناده محتمل للتحسين].

(۸۶۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے اے ابن آدم! میری عبادت کے لئے اپنے آپ کو فارغ کر لے، میں تیرے سینے کو مالداری سے بھر دوں گا اور تیرے فقر کے آگے بند باندھ دوں گا، اگر تو نے ایسا نہ کیا تو میں تیرے سینے میں مصروفیات بھر دوں گا اور تیرا فقر زائل نہ کروں گا۔

(۸۶۸۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا كَامِلٌ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَذْهَبُ الدُّنْيَا حَتَّى تَصِيرَ لِلْكُفِّعِ ابْنِ لُكَيْعٍ [راجع: ۸۳۰۳].

(۸۶۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا دنیا اس وقت تک فناء نہ ہوگی جب تک کہ زمام حکومت کمینہ ابن کمینہ کے ہاتھ میں نہ آجائے۔

(۸۶۸۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا كَامِلٌ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمُكْثَرِينَ يَعْنِي هُمُ الْأَقْلَوْنَ إِلَّا مَنْ قَالَ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا [راجع: ۸۳۰۶].

(۸۶۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مال و دولت کی ریل پیل والے لوگ ہی قلت کا شکار ہوں گے، سوائے ان لوگوں کے جو اپنے ہاتھوں سے بھر بھر کر دائیں بائیں اور آگے تقسیم کریں۔

(۸۶۸۴) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَلْبُ الشَّيْخِ شَابٌّ عَلَى حُبِّ التَّيْنِ طُولِ الْحَيَاةِ وَكَثْرَةِ الْمَالِ [صححه مسلم (۱۰۴۶)، والحاكم (۳۲۸/۴)]. [انظر: ۹۷۷۵، ۹۷۱۸، ۹۱۱۲].

(۸۶۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بوڑھے آدمی میں دو چیزوں کی محبت جوان ہو جاتی ہے، لمبی زندگی اور مال و دولت کی فراوانی۔

(۸۶۸۵) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَمَّا قَضَى اللَّهُ الْخَلْقَ كَتَبَ فِي كِتَابٍ فَهُوَ عِنْدَهُ فَوْقَ الْعَرْشِ إِنَّ رَحْمَتِي غَلَبَتْ غَضَبِي [راجع: ۷۲۹۷].

(۸۶۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ نے جب مخلوق کو وجود عطاء کرنے کا فیصلہ فرمایا تو اس کتاب میں ”جو اس کے پاس عرش پر ہے“ لکھا کہ میری رحمت میرے غضب پر سبقت رکھتی ہے۔

(۸۶۸۶) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَبِيحَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ الصَّدَقَةِ الْمَنِيعَةُ تَغْدُو بِأَجْرٍ وَتَرُوحُ بِأَجْرٍ وَمَنِيعَةُ النَّاقَةِ كَعِتَاقَةِ الْأَحْمَرِ وَمَنِيعَةُ الشَّاةِ كَعِتَاقَةِ الْأَسْوَدِ

(۸۶۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا سب سے بہترین صدقہ وہ دودھ دینے والی بکری ہے جو صبح و شام اجر کا سبب بنتی ہے، دودھ دینے والی اونٹنی کا صدقہ کسی سرخ رنگت والے کو آ زاد کرنے کی طرح ہے، اور دودھ دینے والی بکری کا صدقہ کسی سیاہ فام کو آ زاد کرنے کی طرح ہے۔

(۸۶۸۷) حَدَّثَنَا حُجَّيْنٌ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الصَّدَقَةِ أَفْضَلُ قَالَ جُهْدُ الْمُقِلِّ وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ [صححه ابن حبان (۳۳۴۶)، والحاكم (۴۱۴/۱)، وابن خزيمة: (۲۴۴۴ و ۲۴۵۱)]. قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۱۶۷۷).

(۸۶۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! کون سا صدقہ سب سے افضل ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا مالی طور پر قلت کے شکار آدمی کا محنت کر کے صدقہ نکالنا (سب سے افضل ہے) اور (یاد رکھو!) صدقہ میں ابتداء ان لوگوں سے کرو جو تمہاری ذمہ داری میں ہیں۔

(۸۶۸۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ يَحْيَى ابْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي

هَرِيرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَيْسَ السَّنَةُ بِأَنْ لَا تُمَطَّرُوا وَلَكِنَّ السَّنَةَ أَنْ تُمَطَّرُوا ثُمَّ تُمْطَرُوا فَلَا تُنَبِّتُ الْأَرْضُ شَيْئًا [راجع: ۸۴۹۲].

(۸۶۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قحط سالی یہ نہیں ہے کہ بارشیں نہ ہوں، قحط سالی یہ ہے کہ آسمان سے بارشیں تو خوب برسیں، لیکن زمین سے پیداوار نہ نکلے۔

(۸۶۸۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هَرِيرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِلَّهِ عَرْزًا وَجَلَّ مَلَائِكَتُهُ فَضُلًّا يَتَّبِعُونَ مَجَالِسَ الذِّكْرِ يَجْتَمِعُونَ عِنْدَ الذِّكْرِ فَإِذَا مَرُّوا بِمَجْلِسٍ عَلَى بَعْضِهِمْ حَتَّى يَبْلُغُوا الْعَرْشَ يَقُولُ اللَّهُ عَرْزًا وَجَلَّ لَهُمْ وَهُوَ أَعْلَمُ مِنْ أَيْنَ جِئْتُمْ فَيَقُولُونَ مِنْ عِنْدِ عَبْدِكَ لَكَ يَسْأَلُونَكَ الْجَنَّةَ وَيَتَعَوَّذُونَ بِكَ مِنَ النَّارِ وَيَسْتَغْفِرُونَكَ فَيَقُولُ يَسْأَلُونِي جَنَّتِي هَلْ رَأَوْهَا فَكَيْفَ لَوْ رَأَوْهَا وَيَتَعَوَّذُونَ مِنْ نَارِ جَهَنَّمَ فَكَيْفَ لَوْ رَأَوْهَا فَإِنِّي قَدْ غَفَرْتُ لَهُمْ فَيَقُولُونَ رَبَّنَا إِنَّ فِيهِمْ عِبْدَكَ الْخَطَاءَ فَلَنَّا مَرَّ بِهِمْ لِحَاجَةٍ لَهُ فَجَلَسَ إِلَيْهِمْ فَقَالَ اللَّهُ عَرْزًا وَجَلَّ أَوْلِيكَ الْجُلَسَاءُ لَا يَشْفَى بِهِمْ جَلِيسُهُمْ [راجع: ۷۴۱۸].

(۸۶۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے کچھ فرشتے ”جو لوگوں کا نامہ اعمال لکھنے والے فرشتوں کے علاوہ ہوتے ہیں“ اس کام پر مقرر ہیں کہ وہ زمین میں گھومتے پھریں، یہ فرشتے جہاں کچھ لوگوں کو ذکر کرتے ہوئے دیکھتے ہیں تو وہ سب اکٹھے ہو کر آ جاتے ہیں اور ان لوگوں کو آسمان دنیا تک ڈھانپ لیتے ہیں۔

(پھر جب وہ آسمان پر جاتے ہیں تو) اللہ ان سے پوچھتا ہے ”حالانکہ وہ ان سے زیادہ جانتا ہے“ کہ تم کہاں سے آئے ہو، وہ کہتے ہیں کہ ہم آپ کے بندوں کے پاس سے آئے ہیں، وہ لوگ جنت طلب کر رہے تھے، جہنم سے آپ کی پناہ مانگ رہے تھے اور آپ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگ رہے تھے، اللہ پوچھتا ہے کہ کیا انہوں نے جنت کو دیکھا ہے؟ اگر وہ جنت کو دیکھ لیتے تو کیا ہوتا؟ جہنم سے، وہ پناہ مانگ رہے تھے اگر وہ جہنم کو دیکھ لیتے تو کیا ہوتا؟ میں نے ان سب کے گناہوں کو معاف فرمادیا، فرشتے کہتے ہیں کہ ان میں تو فلاں گنہگار آدمی بھی شامل تھا جو ان کے پاس خود نہیں آیا تھا بلکہ کوئی ضرورت اور مجبوری اسے لے آئی تھی، اللہ فرماتا ہے کہ یہ ایسی جماعت ہے جن کے ساتھ بیٹھنے والا کبھی محروم نہیں رہتا۔

(۸۶۹۰) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هَرِيرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِلَّهِ عَرْزًا وَجَلَّ مَلَائِكَتُهُ سَيَّارَةً فَضُلًّا يَلْتَمِسُونَ مَجَالِسَ الذِّكْرِ فَذَكَرُوا نَحْوَهُ (۸۶۹۰) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۸۶۹۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ صَالِحِ مَوْلَى التَّوَّامَةِ عَنْ أَبِي هَرِيرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُرَى عَصْلَةً سَالِيَةً مِنْ تَحْتِ إِزَارِهِ إِذَا انْزَرَ



(۸۶۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب تہبند باندھتے تو تہبند کے ورے سے آپ ﷺ کی پٹلی کی مچلی نظر آتی تھی۔

(۸۶۹۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ سَأَلْتُ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ فَوَعَدَنِي أَنْ يُدْخِلَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعِينَ أَلْفًا عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ فَاسْتَزِدْتُ فَرَأَيْتُ مَعَ كُلِّ أَلْفٍ سَبْعِينَ أَلْفًا فَقُلْتُ أَيُّ رَبِّ إِنْ لَمْ يَكُنْ هَؤُلَاءِ مُهَاجِرِي أُمَّتِي قَالَ إِذَنْ أَكْمِلَهُمْ لَكَ مِنَ الْأَعْرَابِ

(۸۶۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میں نے اپنے رب سے درخواست کی تو اس نے مجھ سے وعدہ کر لیا کہ وہ میری امت میں سے ستر ہزار آدمیوں کو چودھویں رات کے چاند کی طرح چمکتا دمکتا جنت میں داخل کرے گا، میں نے اپنے پروردگار سے اس میں مزید اضافہ کی درخواست کی تو اس نے ہر ہزار کے ساتھ ستر ہزار کا اضافہ کر دیا، میں نے پوچھا پروردگار! اگر یہ لوگ میری امت کے مہاجر نہ ہوئے تو؟ (اگر مہاجرین کی تعداد کم ہوئی تو؟) اللہ نے فرمایا کہ پھر میں یہ تعداد دیہاتیوں سے پوری کروں گا۔

(۸۶۹۳) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ بِعَنِ الطَّيَالِسِيِّ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ مُوسَى السَّلَمِيُّ الدَّقِيقِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَاسِعٍ عَنْ شَتِيرِ بْنِ نَهَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَبُّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ لَوْ أَنَّ عِبَادِي أَطَاعُونِي لَأَسْقَيْتُهُمُ الْمَطَرَ بِاللَّيْلِ وَأَطْلَعْتُ عَلَيْهِمُ الشَّمْسَ بِالنَّهَارِ وَلَمَّا أَسْمَعْتُهُمْ صَوْتَ الرَّعْدِ

(۸۶۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے یہ ارشاد نبوی مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں اگر میرے بندے میری اطاعت کرنے لگیں تو میں رات کو انہیں بارش سے سیراب کروں، دن میں ان پر سورج کو روشن کروں، اور انہیں بادلوں کی گرج نہ سناؤں۔

(۸۶۹۴) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ حُسْنَ الظَّنِّ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ حُسْنِ عِبَادَةِ اللَّهِ [راجع: ۷۹۴۳]

(۸۶۹۴) اور نبی ﷺ نے فرمایا حسن ظن بھی حسن عبادت کا ایک حصہ ہے۔

(۸۶۹۵) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَدُّدُوا إِيمَانَكُمْ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَيْفَ نَجَدُّ إِيمَانَنَا قَالَ أَكْثِرُوا مِنْ قَوْلِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

(۸۶۹۵) اور نبی ﷺ نے فرمایا اپنے ایمان کی تجدید کرتے رہا کرو، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! ہم اپنے ایمان کی تجدید کیسے کر سکتے ہیں؟ فرمایا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کی کثرت کیا کرو۔

(۸۶۹۶) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَنْظَرَ مُعْسِرًا أَوْ وَضَعَ لَهُ أَطْلَهُ اللَّهُ فِي ظِلِّ عَرْشِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

(۸۶۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی تنگدست مقروض کو مہلت دے دے یا معاف کر

دے، اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن اپنے عرش کے سائے میں جگہ عطاء فرمائے گا۔

(۸۶۹۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ مَبَارَكٍ عَنِ الْوَزَائِعِيِّ عَنْ قُرَّةَ بِنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ كَلَامٍ أَوْ أَمْرٍ ذِي بَالٍ لَا يُفْتَحُ بِهِ شَرُّ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَهُوَ أَهْتَرُ أَوْ قَالَ أَقْطَعُ [صححه ابن حبان (۱)، و ذکر ابو داود و المنذرى رواية يا رساله. و اخرجہ و السائى مسنداً و مرسلًا. قال الألبانى: ضعيف (ابو داود: ۴۸۴۰، ابن ماجه: ۱۸۹۴)].

(۸۶۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہر وہ کام یا کلام جس کا آغاز اللہ کے ذکر سے نہ کیا جائے، وہ دم پریدہ رہتا ہے۔

(۸۶۹۸) حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْمَدَائِنِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ حَبِيبٍ الْأَزْدِيُّ عَنْ أَبِيهِ حَبِيبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سُبَيْلِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِثُوبَانَ كَيْفَ أَنْتَ يَا ثُوبَانُ إِذْ تَدَاعَتْ عَلَيْكُمْ الْأُمَمُ كَتَدَاعِيَكُمْ عَلَى فَصْعَةِ الطَّعَامِ يُصِيبُونَ مِنْهُ قَالَ ثُوبَانُ بِأَبِي وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ آمِنُ قَلْبِي بِنَا قَالَ لَا أَنْتُمْ يَوْمَئِذٍ كَثِيرٌ وَلَكِنْ يُلْقَى فِي قُلُوبِكُمُ الْوَهْنُ قَالُوا وَمَا الْوَهْنُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ حُبُّكُمْ الدُّنْيَا وَكَرَاهِيَتُكُمْ الْقِتَالَ

(۸۶۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ثوبان! اس وقت تمہاری کیا کیفیت ہوگی جب تمہارے خلاف دنیا کی قومیں ایک دوسرے کو ایسے دعوت دیں گی جیسے کھانے کی میز پر دعوت دی جاتی ہے؟ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، کیا اس وقت ہماری تعداد کم ہونے کی بناء پر ایسا ہوگا؟ فرمایا نہیں، بلکہ اس وقت تمہاری تعداد بہت زیادہ ہوگی، لیکن تمہارے دلوں میں ”وہن“ ڈال دیا جائے گا، صحابہ کرام نے پوچھا یا رسول اللہ! وہن کیا چیز ہے؟ فرمایا دنیا سے محبت اور جہاد سے نفرت۔

(۸۶۹۹) حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا عَبَّادُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقْبَلُ الْهَدِيَّةَ وَلَا يَقْبَلُ الصَّدَقَةَ

(۸۶۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ہدیہ قبول فرما لیتے تھے، اپنی ذات کے لئے صدقہ قبول نہ فرماتے تھے۔

(۸۷۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ وَالْجُمُعَةُ إِلَى الْجُمُعَةِ كَفَّارَاتٌ لِمَا بَيْنَهُنَّ مَا اجْتَنِبْتَ الْكَبَائِرُ [صححه مسلم (۲۳۳)].

(۸۷۰۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا پانچ نمازیں اور ایک جمعہ دوسرے جمعہ تک درمیان میں ہونے والے گناہوں کا کفارہ ہے بشرطیکہ کبیرہ گناہوں سے اجتناب کرے۔

(۸۷.۱) حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ حَبِيبٍ الْأَزْدِيُّ عَنْ أَبِيهِ حَبِيبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ شُبَيْلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَائِمًا يَوْمَ عَاشُورَاءَ فَقَالَ لِأَصْحَابِهِ مَنْ كَانَ أَصْبَحَ مِنْكُمْ صَائِمًا فَلَيْتُمْ صَوْمَهُ وَمَنْ كَانَ أَصَابَ مِنْ غَدَاءِ أَهْلِهِ فَلَيْتُمْ بَقِيَّةَ يَوْمِهِ

(۸۷.۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ یوم عاشوراء کو نبی ﷺ نے روزہ رکھا تو صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرمایا تم میں سے جس نے روزہ رکھا ہو، اسے اپنا روزہ مکمل کرنا چاہئے، اور جس نے صبح کے وقت کچھ ناشتہ کر لیا ہو تو بقیہ دن کچھ نہ کھائے۔

(۸۷.۲) حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ شُبَيْلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّاسِ مِنَ الْيَهُودِ قَدْ صَامُوا يَوْمَ عَاشُورَاءَ فَقَالَ مَا هَذَا مِنَ الصَّوْمِ قَالُوا هَذَا الْيَوْمُ الَّذِي نَجَّى اللَّهُ مُوسَى وَبَنِي إِسْرَائِيلَ مِنَ الْغَرَقِ وَغَرَّقَ فِيهِ فِرْعَوْنُ وَهَذَا يَوْمٌ اسْتَوَتْ فِيهِ السَّفِينَةُ عَلَى الْجُودِيِّ فَصَامَهُ نُوحٌ وَمُوسَى شُكْرًا لِلَّهِ تَعَالَى فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَحَقُّ بِمُوسَى وَأَحَقُّ بِصَوْمِ هَذَا الْيَوْمِ فَأَمَرَ أَصْحَابَهُ بِالصَّوْمِ

(۸۷.۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کا گذر کچھ یہودیوں کے پاس سے ہوا، ان لوگوں نے یوم عاشوراء کا روزہ رکھا ہوا تھا، نبی ﷺ نے ان سے پوچھا کہ یہ کیسا روزہ ہے؟ انہوں نے بتایا کہ اللہ نے اس دن حضرت موسیٰ رضی اللہ عنہ اور بنی اسرائیل کو غرق ہونے سے بچایا تھا اور فرعون کو غرق فرمایا تھا، اسی دن حضرت نوح رضی اللہ عنہ کی کشتی جو دی پہاڑ پر جا کر رکی تھی، تو حضرت نوح اور موسیٰ رضی اللہ عنہ نے اللہ کا شکر ادا کرنے کے لئے روزہ رکھا تھا، نبی ﷺ نے فرمایا میرا موسیٰ پر زیادہ حق بنتا ہے اور میں اس دن کا روزہ رکھنے کا زیادہ حقدار ہوں، چنانچہ نبی ﷺ نے صحابہ کو اس دن کا روزہ رکھنے کا حکم دیا۔

(۸۷.۳) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ غَامِرٍ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ رَضِيَ لَكُمْ ثَلَاثًا وَكَرِهَ لَكُمْ ثَلَاثًا رَضِيَ لَكُمْ أَنْ تَعْبُدُوهُ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَأَنْ تَنْصَحُوا لِمَنْ وَلَّاهُ اللَّهُ أَمْرَكُمْ وَأَنْ تَعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا وَكَرِهَ لَكُمْ قِيلَ وَقَالَ وَكَثْرَةُ السُّؤَالِ وَإِضَاعَةُ الْمَالِ [راجع: ۸۳۱۶]

(۸۷.۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ نے تمہارے لیے تین باتوں کو ناپسند اور تین باتوں کو پسند کیا ہے، پسند تو اس بات کو کیا ہے کہ تم صرف اس ہی کی عبادت کرو، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ، اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھامے رکھو، تفرقہ بازی مت کرو اور حکمرانوں کے خیر خواہ رہو، اور ناپسند اس بات کو کیا ہے کہ زیادہ قیل وقال کی جائے، مال کو ضائع کیا جائے اور کثرت سے سوال کیے جائیں۔

(۸۷.۴) حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ مَنْ قَالَهَا عَشْرَ مَرَّاتٍ حِينَ يُصْبِحُ كُتِبَ لَهُ بِهَا مِائَةٌ حَسَنَةٍ وَمُحِي عَنْهُ بِهَا مِائَةٌ سَيِّئَةٍ وَكَانَتْ لَهُ عَذْلَ رَقَبَةٍ وَحُفِظَ بِهَا يَوْمَئِذٍ حَتَّى يُمِيسَى وَمَنْ قَالَ مِثْلَ ذَلِكَ حِينَ يُمِيسَى كَانَ لَهُ مِثْلُ ذَلِكَ

[راجع: ۷۹۹۵]

(۸۷۰۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص صبح کے وقت دس مرتبہ یہ کلمات کہہ لے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

تو یہ ایک غلام کو آزاد کرنے کے برابر ہوگا، اور اس شخص کے لئے سونکیاں لکھی جائیں گی، سو گناہ مٹا دیئے جائیں گے اور شام تک وہ شیطان سے اس کی حفاظت کا سبب ہوں گے اور جو شخص شام کو یہ عمل کرے تو اس کا بھی یہی حکم ہے۔

(۸۷.۵) حَدَّثَنَا مَكِّيٌّ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ هَاشِمٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ كِنَانَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا كُنَّا تَحْتَ ثَنِيَّةٍ لَفَتْ طَلْعَ عَلَيْنَا خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ مِنَ الثَّنِيَّةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَبِي هُرَيْرَةَ انْظُرْ مَنْ هَذَا قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ عَبْدُ اللَّهِ هَذَا

(۸۷۰۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلے، جب ثنیہ "لفت" کے نیچے پہنچے تو سامنے سے حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ طلوع ہوئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ دیکھو، یہ کون ہے؟ میں نے عرض کیا کہ خالد بن ولید رضی اللہ عنہ ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ اللہ کا کتنا پیارا بندہ ہے۔

(۸۷.۶) حَدَّثَنَا مَكِّيٌّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ بْنِ سُهَيْلٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنَبْرِي هَذَا عَلَى تَرْعَةٍ مِنْ تَرْعِ الْجَنَّةِ [اخرجه السائی فی الکبری (۴۲۸۸)]. قال شعيب: اسناده صحيح. [انظر: ۹۸۱۱].

(۸۷۰۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرا یہ منبر جنت کے دروازوں میں سے کسی دروازے پر ہوگا۔  
(۸۷.۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ وَابُو نَعِيمٍ قَالَا حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ بْنِ كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَنَاجَشُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَلَا يَبِعْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يَحْقِرُهُ وَلَا يَخْذُلُهُ كُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ حَرَامٌ دَمُهُ قَالِ إِسْمَاعِيلُ فِي حَدِيثِهِ وَمَالُهُ وَعِرْضُهُ التَّقْوَى هَاهُنَا التَّقْوَى هَاهُنَا يُشِيرُ إِلَى صَدْرِهِ ثَلَاثًا حَسْبُ امْرِئٍ مِنَ الشَّرِّ أَنْ يَحْقِرَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ [راجع: ۷۷۱۳].

(۸۷۰۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آپس میں ایک دوسرے سے حسد نہ کرو، دھوکہ نہ دو، بغض نہ رکھو، قطع تعلقی نہ کرو اور تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کی بیچ پر اپنی بیچ نہ کرے، اور اے اللہ کے بندو! بھائی بھائی بن کر رہو،

مسلمان مسلمان کا بھائی ہوتا ہے، اس پر ظلم نہیں کرتا، اسے بے یار و مددگار نہیں چھوڑتا، اس کی تحقیر نہیں کرتا، ہر مسلمان پر دوسرے مسلمان کی جان، مال اور عزت و آبرو قابل احترام ہے، تقویٰ یہاں ہوتا ہے، یہ کہہ کر نبی ﷺ نے تین مرتبہ اپنے سینہ مبارک کی طرف اشارہ فرمایا، کسی مسلمان کے شر کے لئے یہی بات کافی ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کو حقیر سمجھے۔

(۸۷۰۸) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا ابْنُ مَبَّازٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تُدَاعِبُنَا قَالَ إِنِّي لَا أَقُولُ إِلَّا حَقًّا [راجع: ۸۴۶۲].

(۸۷۰۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ (نبی ﷺ نے فرمایا میں تو ہمیشہ حق بات ہی کہتا ہوں)، کسی صحابی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! آپ تو ہمارے ساتھ مذاق بھی کرتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا مذاق میں بھی ہمیشہ حق بات ہی کہتا ہوں۔

(۸۷۰۹) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْخَزَاعِيُّ حَدَّثَنَا لَيْثٌ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنِ ابْنِ مُطَرِّفٍ الْغِفَارِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ عُدِيَ عَلَى مَالِي قَالَ لَأَنْشُدَ اللَّهَ فَإِنْ أَبَوْا فَقَاتِلْ فَإِنْ قُتِلْتَ فِيهِ الْجَنَّةُ وَإِنْ قُتِلْتَ فِيهِ النَّارُ [راجع: ۸۳۵۶].

(۸۷۰۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، اور کہنے لگا یا رسول اللہ (ﷺ)! یہ بتائیے کہ اگر کوئی شخص میرے مال پر دست درازی کرے تو میں کیا کروں؟ نبی ﷺ نے فرمایا اسے اللہ کا واسطہ دو، اس نے پوچھا اگر وہ نہ مانے تو؟ فرمایا پھر اللہ کا واسطہ دو، تیسری مرتبہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اس سے قتال کرو، اگر تم مارے گئے تو جنت میں، اور اگر تم نے اسے مار دیا تو جہنم میں جاؤ گے۔

(۸۷۱۰) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اسْتَجْمَرَ أَحَدُكُمْ فَلْيُوتِرْ وَإِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي إِنَاءٍ أَحَدِكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ وَلَا يَمْنَعْ فَضْلَ مَاءٍ لِيَمْنَعَ بِهِ الْكَلًّا وَمِنْ حَقِّ الْإِبِلِ أَنْ تُحَلَبَ عَلَى الْمَاءِ يَوْمَ وَرْدِهَا [صححه البخاری (۲۳۷۸)]. [انظر: ۱۰۲۵۷].

(۸۷۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص پتھر سے استنجاء کرے تو طاق عدد میں پتھر استعمال کرے، جب کوئی کتا تم میں سے کسی کے برتن میں منہ مار دے تو وہ اسے سات مرتبہ دھوئے، اور زائد پانی استعمال کرنے سے کسی کو روکا نہ جائے کہ اس کے ذریعے زائد گھاس روکی جاسکے، اور اونٹ کا حق ہے کہ جب اسے پانی کے گھاٹ پر لایا جائے تب اسے دوہا جائے۔

(۸۷۱۱) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِو بْنِ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ دَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُرَيْشًا فَعَمَّ وَخَصَّ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ أَنْفِقُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ النَّارِ يَا مَعْشَرَ بَنِي كَعْبٍ بَنِي لُؤَيٍّ أَنْفِقُوا أَنْفُسَكُمْ مِنْ

النَّارِ يَا مَعْشَرَ بَنِي عَبْدِ مَنْفٍ أَنْقِذُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ النَّارِ يَا مَعْشَرَ بَنِي هَاشِمٍ أَنْقِذُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ النَّارِ يَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَنْقِذُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ النَّارِ يَا فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ أَنْقِذِي نَفْسَكَ مِنَ النَّارِ فَإِنِّي وَاللَّهِ مَا أَمْلِكُ لَكُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا إِلَّا أَنْ لَكُمْ رَحِمًا سَابَلَهَا بِبِلَالِهَا

(۸۷۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب یہ حکم نازل ہوا کہ ”اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈرائیے“ تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ایک کر کریش کے ہرطن کو بلایا اور فرمایا اے گروہ قریش! اپنے آپ کو جہنم کی آگ سے بچاؤ، اے گروہ بنو کعب بن لوی! اپنے آپ کو جہنم کی آگ سے بچاؤ، اے گروہ بنو عبد مناف! اپنے آپ کو جہنم کی آگ سے بچاؤ، اے گروہ بنو ہاشم! اپنے آپ کو جہنم کی آگ سے بچاؤ، اے گروہ بنو عبد المطلب! اپنے آپ کو جہنم کی آگ سے بچاؤ، فاطمہ! اپنے آپ کو جہنم کی آگ سے بچاؤ، میں تمہارے لیے کسی چیز کا مالک نہیں ہوں، البتہ قرابت داری کا جو تعلق ہے اس کی تری میں تم تک پہنچا تا رہوں گا۔

(۸۷۱۲) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فَإِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكُمْ مِنَ اللَّهِ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا يَعْنِي فَاطِمَةَ عَلَيْهَا السَّلَامُ [راجع: ۸۳۸۳]۔

(۸۷۱۳) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَسُرَيْجٌ قَالَا حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَّارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ أُمَّتِي يَدْخُلُ الْجَنَّةَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا مَنْ أَهَى قَالُوا وَمَنْ يَا بَنِي رَسُولِ اللَّهِ قَالَ مَنْ أَطَاعَنِي دَخَلَ الْجَنَّةَ وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ أَهَى

(۸۷۱۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرا ہر امتی قیامت کے دن جنت میں داخل ہو جائے گا سوائے انکار کرنے والوں کے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! انکار کرنے والے کون ہیں؟ فرمایا جو میری اطاعت کرے گا وہ جنت میں داخل ہوگا اور جو میری نافرمانی کرے گا، وہ انکار کرنے والا ہوگا۔

(۸۷۱۵) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَسُرَيْجٌ قَالَا حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَّارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ يُحَدِّثُ الْقَوْمَ فِي مَجْلِسِهِ حَدِيثًا جَاءَ أَغْرَابِيُّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَتَى السَّاعَةُ قَالَ لَمَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ سَمِعَ فَكْرَةً مَا قَالَ وَقَالَ بَعْضُهُمْ بَلْ لَمْ يَسْمَعْ حَتَّى إِذَا قَضَى حَدِيثَهُ قَالَ آيِنَ السَّائِلُ عَنْ السَّاعَةِ قَالَ هَا أَنَا ذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِذَا ضَبَعَتِ الْأَمَانَةُ فَانْتَظِرِ السَّاعَةَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ أَوْ قَالَ مَا إِضَاعَتُهَا قَالَ إِذَا تَوَسَّدَ الْأَمْرَ غَيْرُ أَهْلِهِ فَانْتَظِرِ السَّاعَةَ [قال سُرَيْجٌ: إِذَا وَسَّدَ الْأَمْرَ إِلَى غَيْرِ أَهْلِهِ فَانْتَظِرِ السَّاعَةَ]۔

(۸۷۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی مجلس میں بیٹھے احادیث بیان فرما رہے تھے کہ اسی اثناء



میں ایک دیہاتی آگیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! قیامت کب آئے گی؟ نبی ﷺ نے اپنی گفتگو جاری رکھی، اس پر کچھ لوگ کہنے لگے کہ نبی ﷺ نے اس کی بات سن تو لی لیکن ناگوار گزری، اور کچھ لوگ کہنے لگے کہ نبی ﷺ نے اس کی بات سنی ہی نہیں، حتیٰ کہ نبی ﷺ جب اپنی بات مکمل کر چکے تو فرمایا کہ قیامت کے متعلق سوال کرنے والا کہاں ہے؟ اس نے کہا یا رسول اللہ! میں یہ موجود ہوں، نبی ﷺ نے فرمایا جب امانت ضائع ہونے لگے تو قیامت کا انتظار کرو، اس نے پوچھا یا رسول اللہ! امانت ضائع ہونے سے کیا مراد ہے؟ فرمایا جب معاملات نا اہلوں کے سپرد کیے جانے لگیں تو قیامت کا انتظار کرو۔

(۸۷۱۵) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ رَجُلًا لَمْ يَعْمَلْ خَيْرًا قَطُّ فَكَانَ يُدَايِنُ النَّاسَ لِيَقُولَ لِرَسُولِهِ خُذْ مَا تَيْسَّرَ وَاتْرُكْ مَا عَسَرَ وَتَجَاوَزْ لَعَلَّ اللَّهَ يَتَجَاوَزُ عَنَّا فَلَمَّا هَلَكَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ هَلْ عَمِلْتَ خَيْرًا قَطُّ قَالَ لَا إِلَّا أَنَّهُ كَانَ لِي غُلَامٌ وَكُنْتُ أُدَايِنُ النَّاسَ فَإِذَا بَعَثْتُهُ يَتَقَاضَى قُلْتُ لَهُ خُذْ مَا تَيْسَّرَ وَاتْرُكْ مَا عَسَرَ وَتَجَاوَزْ لَعَلَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَتَجَاوَزُ عَنَّا قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ تَجَاوَزْتُ عَنْكَ

(۸۷۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک آدمی تھا جس نے کبھی نیکی کا کوئی کام نہ کیا تھا، البتہ وہ لوگوں کو قرض دیتا تھا، اور اپنے قاصد سے کہہ دیتا تھا کہ جو آسانی سے دے سکے، اس سے واپس لے لینا اور جو تنگدست ہو، اسے چھوڑ دینا اور اس سے درگزر کرنا، شاید اللہ ہم سے بھی درگزر فرمالے، جب وہ فوت ہوا تو اللہ نے اس سے پوچھا کہ تو نے کبھی کوئی نیکی بھی کی ہے؟ اس نے کہا کہ نہیں، البتہ اتنی بات ضرور ہے کہ میرا ایک غلام تھا اور میں لوگوں کو قرض دیا کرتا تھا، جب میں اپنے غلام کو قرض کا تقاضا کرنے کے لئے بھیجتا تھا تو اس سے کہہ دیتا تھا کہ جو آسانی سے دے سکے، اس سے واپس لے لینا اور جو تنگدست ہو، اسے چھوڑ دینا اور درگزر کرنا، شاید اللہ ہم سے بھی درگزر فرمالے، اس پر اللہ نے فرمایا کہ میں نے تجھ سے درگزر کیا۔

(۸۷۱۶) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الدَّارِ أَوْرَدِي عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّ الْمُؤْمِنَ عِنْدِي بِمَنْزِلَةِ كُلِّ خَيْرٍ يَحْمَدُنِي وَأَنَا أَنْزِعُ نَفْسَهُ مِنْ بَيْنِ جَنْبَيْهِ [راجع: ۸۴۷۳]

(۸۷۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میری نگاہوں میں اپنے بندہ مومن کے لئے ہر موقع پر خیر ہی خیر ہے، وہ میری حمد بیان کر رہا ہوتا ہے کہ میں اس کے دونوں پہلوؤں سے اس کی روح کھینچ لیتا ہوں۔ (مرتے وقت بھی وہ میری حمد کر رہا ہوتا ہے)

(۸۷۱۷) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ السَّاعِي عَلَى الْأَرْمَلَةِ وَالْمُسْكِينِ كَالْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ كَالَّذِي يَقُومُ

اللَّيْلِ وَيَصُومُ النَّهَارَ [صححه البخاری (۵۳۵۳)، ومسلم (۲۹۸۲)، وابن حبان (۴۲۴۵)].

(۸۷۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیواؤں اور مسکینوں کی خدمت کرنے والا مجاہد فی سبیل اللہ کی طرح ہے یا اس شخص کی طرح ہے جو ساری رات قیام اور سارا دن صیام میں رہتا ہے۔

(۸۷۱۸) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَخَذَ أَمْوَالَ النَّاسِ يُرِيدُ أَدَاءَهَا اللَّهُ غَنَاهُ وَمَنْ أَخَذَهَا يُرِيدُ إِتْلَافَهَا أَتْلَفَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ [صححه البخاری (۲۳۸۷)]. [انظر: ۹۳۹۷].

(۸۷۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص لوگوں کا مال (قرض پر) اداء کرنے کی نیت سے لیتا ہے، اللہ وہ قرض اس سے اداء کروادیتا ہے، اور جو ضائع کرنے کی نیت سے لیتا ہے، اللہ اسے ضائع کروادیتا ہے۔

(۸۷۱۹) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْخَزَاعِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَلْيُكْفِرْ عَنْ يَمِينِهِ وَلْيَفْعَلْ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ [صححه مسلم (۱۶۵۰)، وابن حبان (۴۳۴۹)].

(۸۷۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی بات پر قسم کھالے، بعد میں اسی کام میں بھلائی نظر آئے تو اپنی قسم کا کفارہ دے دے اور جس کام میں بہتری ہو، وہ کر لے۔

(۸۷۲۰) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَلَمَةَ مِنْ آلِ ابْنِ الْكَزَرِيِّ أَنَّ الْمُغِيرَةَ بْنَ أَبِي بُرْدَةَ وَهُوَ مِنْ بَنِي عَبْدِ الدَّارِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّا نَرَكَبُ الْبَحْرَ وَنَحْمِلُ مَعَنَا الْقَلِيلَ مِنَ الْمَاءِ فَإِنْ تَوَضَّأْنَا بِهِ عَطَشْنَا أَفْتَوْضَأُ مِنْ مَاءِ الْبَحْرِ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ الطَّهُّورُ مَاؤُهُ الْحِلُّ مَيْتَتُهُ [راجع: ۷۲۳۲].

(۸۷۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ سوال پوچھا کہ ہم لوگ سمندری سفر کرتے ہیں، اور اپنے ساتھ پینے کے لئے تھوڑا سا پانی رکھتے ہیں، اگر اس سے وضو کرنے لگیں تو ہم پیا سے رہ جائیں، کیا سمندر کے پانی سے ہم وضو کر سکتے ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سمندر کا پانی پاکیزگی بخش ہے اور اس کا مردار (مچھلی) حلال ہے۔

(۸۷۲۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ أَذْهَبَ عَنْكُمْ عِبِّيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ وَفَخَرَهَا بِالْأَبَاءِ مُؤْمِنٍ تَقِيٍّ وَفَاجِرٍ شَقِيٍّ وَالنَّاسُ بَنُو آدَمَ وَآدَمُ مِنْ تُرَابٍ لَيْسَتْ فِيهِ أَقْوَامٌ فَخَرَهُمْ بِرِجَالٍ أَوْ لَيْكُونَنَّ أَهْوَنَ عَلَى اللَّهِ مِنْ عَذَابِهِمْ مِنَ الْجَعْلَانِ الَّتِي تَدْفَعُ بِأَنْفِهَا النَّتْنَ [انظر: ۸۷۷۸، ۱۰۷۹۱].

(۸۷۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تبارک و تعالیٰ نے تم سے جاہلیت کا تعصب اور اپنے

آباد اجداد پر فخر کرنا دور کر دیا ہے، اب یا تو کوئی شخص متقی مسلمان ہوگا یا بد بخت گناہگار ہوگا، سب لوگ آدم علیہ السلام کی اولاد ہیں اور آدم علیہ السلام کی پیدائش مٹی سے ہوئی تھی، لوگ اپنے آباد اجداد پر فخر کرنے سے باز آ جائیں، ورنہ اللہ کی نگاہوں میں وہ اس بکری سے بھی زیادہ حقیر ہوں گے جس کے جسم سے بد بو آنا شروع ہوگئی ہو اور وہ اسے اٹھانے کے لئے پیسے دینے پر تیار ہوں۔

(۸۷۳۳) حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا بَقِيَّةُ عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَقِيَ اللَّهَ لَا يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا وَأَدَّى زَكَاةَ مَالِهِ طَيِّبًا بِهَا نَفْسُهُ مُحْتَسِبًا وَسَمِعَ وَأَطَاعَ فَلَهُ الْجَنَّةُ أَوْ دَخَلَ الْجَنَّةَ وَخَمْسٌ لَيْسَ لَهُنَّ كَفَّارَةُ الشُّرْكَ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَقَتْلُ النَّفْسِ بِغَيْرِ حَقٍّ أَوْ نَهْبُ مُؤْمِنٍ أَوْ الْفِرَارُ يَوْمَ الرَّحْفِ أَوْ يَمِينُ صَابِرَةٍ يَقْتَطِعُ بِهَا مَالًا بِغَيْرِ حَقٍّ

(۸۷۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اللہ سے اس حال میں ملاقات کرے کہ اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو، اپنے مال کی زکوٰۃ دل کی خوشی سے اور ثواب کی نیت سے ادا کرتا ہو اور بات سن کر مانتا ہو، وہ جنت میں داخل ہوگا اور پانچ چیزیں ایسی ہیں جن کا کوئی کفارہ نہیں، اللہ کے ساتھ شرک، ناحق کسی کو قتل کرنا، کسی مسلمان پر بہتان باندھنا، میدان جنگ سے راہ فرار اختیار کرنا اور جھوٹی قسم کھانا جس سے دوسرے کا مال ناحق حاصل کر لیا جائے۔

(۸۷۳۳) حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنْ عِيسَى بْنِ يَزِيدَ عَنْ جَرِيرِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَدَّثَ يَقَامُ فِي الْأَرْضِ خَيْرٌ لِلنَّاسِ مِنْ أَنْ يُمْطَرُوا ثَلَاثِينَ أَوْ

أَرْبَعِينَ صَبَاحًا [صححه ابن حبان (۴۳۹۸)، قال الألبانی: حسن (ابن ماجہ: ۲۵۳۸)، النسائی: ۷۵/۸]، قال

شعيب: اسنادہ ضعیف]، [انظر: ۹۲۱۵]۔

(۸۷۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا زمین میں نافرمانی کی جانے والی ایک سزا لوگوں کے حق میں تیس چالیس دن تک مسلسل بارش ہونے سے بہتر ہے۔

(۸۷۳۴) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ أَبِي مَعْرُوفٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَمْ تَرَوْا إِلَى مَا قَالَ رَبُّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ مَا أَنْعَمْتُ عَلَى عِبَادِي مِنْ نِعْمَةٍ إِلَّا أَصْبَحَ قَرِيبٌ مِنْهُمْ بِهَا كَافِرِينَ يَقُولُونَ الْكُفُوكُوبُ وَبِالْكُفُوكُوبِ [صححه مسلم (۷۲)]، [انظر: ۸۷۹۷]۔

(۸۷۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا دیکھو تو سہمی کہ تمہارے رب نے کیا فرمایا ہے، وہ فرماتا ہے کہ میں نے اپنے بندوں پر جتنی بھی نعمتیں برساتیں، ہمیشہ ایک گروہ نے ان کی ناشکری ہی کی، اور یہی کہتے رہے کہ یہ فلاں ستارے کی تاثیر ہے اور یہ فلاں ستارے کی وجہ سے ہوا۔

(۸۷۳۵) حَدَّثَنَا رَجُلٌ قَدْ سَمَاهُ وَهُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبُولَنَّ أَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ ثُمَّ يَغْتَسِلُ مِنْهُ [راجع: ۷۵۱۷].

(۸۷۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص کھڑے پانی میں پیشاب نہ کرے کہ پھر اس سے غسل کرنے لگے۔

(۸۷۲۶) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ لَيْثٍ عَنْ كَعْبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّكُمْ الْغُرُّ الْمُحْجَلُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ آثَارِ الظُّهُورِ فَمَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يُطِيلَ غُرَّتَهُ فَلْيَفْعَلْ

(۸۷۲۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے قیامت کے دن تم لوگ وضو کے نشانات سے روشن اور چمکدار پیشانی والے ہو گے، اس لئے تم میں سے جو شخص اپنی چمک بڑھا سکتا ہو، اسے ایسا کر لینا چاہئے۔

(۸۷۲۷) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ رَاشِدٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ إِذْ ذَاكَ وَنَحْنُ بِالْمَدِينَةِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَجِيءُ الْأَعْمَالُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَتَجِيءُ الصَّلَاةُ فَتَقُولُ يَا رَبِّ أَنَا الصَّلَاةُ فَيَقُولُ إِنَّكَ عَلَى خَيْرٍ ثُمَّ تَجِيءُ الصَّلَاةُ فَتَقُولُ يَا رَبِّ أَنَا الصَّلَاةُ فَيَقُولُ إِنَّكَ عَلَى خَيْرٍ ثُمَّ تَجِيءُ الزَّكَاةُ فَتَقُولُ يَا رَبِّ أَنَا الزَّكَاةُ فَيَقُولُ إِنَّكَ عَلَى خَيْرٍ ثُمَّ تَجِيءُ الصِّيَامُ فَيَقُولُ إِنَّكَ عَلَى خَيْرٍ ثُمَّ تَجِيءُ الْحَجُّ فَيَقُولُ إِنَّكَ عَلَى خَيْرٍ ثُمَّ تَجِيءُ الْإِسْلَامُ فَيَقُولُ يَا رَبِّ أَنَا الْإِسْلَامُ فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّكَ عَلَى خَيْرٍ بِكَ الْيَوْمَ أَخَذْتُ بِكَ وَأَعْطَيْتُ فَقَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي كِتَابِهِ وَمَنْ يَتَّبِعْ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَبَادُ بْنُ رَاشِدٍ ثِقَةٌ وَلَكِنَّ الْحَسَنَ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

(۸۷۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ مدینہ منورہ میں یہ حدیث سنائی کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن اعمال صالحہ بارگاہ خداوندی میں پیش ہوں گے، چنانچہ نماز آ کر کہے گی کہ پروردگار! میں نماز ہوں، ارشاد ہوگا کہ تو بھلائی پر ہے، پھر زکوٰۃ آئے گی اور کہے گی کہ پروردگار! میں زکوٰۃ ہوں، ارشاد ہوگا کہ تو بھی بھلائی پر ہے، پھر روزہ آئے گی اور کہے گی کہ پروردگار! میں روزہ ہوں، ارشاد ہوگا کہ تو بھی بھلائی پر ہے، اسی طرح سارے اعمال آتے جائیں گے اور اللہ فرماتے جائیں گے کہ تو بھلائی پر ہے، پھر اسلام آئے گا اور کہے گا کہ پروردگار! تو سلام ہے اور میں اسلام ہوں، اللہ فرمائے گا کہ تو بھی بھلائی پر ہے، آج میں تیری ہی وجہ سے مواخذہ کروں گا اور تیری ہی وجہ سے عطاء کروں گا، ارشاد ربانی ہے ”جو شخص اسلام کے علاوہ کسی اور دین کو تلاش کرتا ہے تو وہ اس کی جانب سے قبول نہ ہوگا، اور وہ شخص آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگا۔“

(۸۷۲۸) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ يَحْيَى الدَّمَشَقِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ زُبَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ مَوْلَى يَزِيدَ يَقُولُ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ يَا ابْنَ آدَمَ إِنَّ نِعْمَتِي

الْفَضْلَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ وَإِنْ تُمْسِكُهُ فَهُوَ شَرٌّ لَكَ وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ وَلَا يَلُومُ اللَّهَ عَلَى الْكَفَافِ وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ لَكَ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى

(۸۷۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے یہ ارشاد نبوی منقول ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے ابن آدم! اگر تو اپنی ضرورت سے زائد چیز کسی کو دے دے تو وہ تیرے حق میں بہتر ہے، اور اگر اپنے پاس روک کر رکھے تو تیرے حق میں ہی برا ہے، اور ان لوگوں سے ابتداء کر جو تیری ذمہ داری میں ہیں، اور اللہ بقدر کفایت روکنے پر ملامت نہیں کرتا اور اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہوتا ہے۔

(۸۷۲۹) وَيَا سَنَادِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ مُرْنِي بِأَمْرٍ وَلَا تَكْثِرْ عَلَيَّ حَتَّى أَعْقِلَهُ قَالَ لَا تَغْضَبْ فَأَعَادَ عَلَيْهِ فَأَعَادَ عَلَيْهِ قَالَ لَا تَغْضَبْ [انظر: ۱۰۰۱۲].

(۸۷۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے بارگاہ رسالت ﷺ میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ مجھے کسی ایک بات پر عمل کرنے کا حکم دے دیجئے، زیادہ باتوں کا نہیں، تاکہ میں اسے اچھی طرح سمجھ جاؤں، نبی ﷺ نے فرمایا غصہ نہ کیا کرو۔

(۸۷۳۰) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ غَامِرٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ اللَّهُ الْيَهُودَ حُرِّمَتْ عَلَيْهِمُ الشُّحُومُ فَبَاغَوْهَا وَآكَلُوا أَمَانَهَا

(۸۷۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا یہودیوں پر اللہ کی لعنت ہو، ان پر چربی کو حرام قرار دیا گیا لیکن وہ اسے بیچ کر اس کی قیمت کھانے لگے۔

(۸۷۳۱) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي مِرَابَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُصَلِّي الْمَلَائِكَةُ عَلَى نَائِحَةٍ وَلَا عَلَى مُرِنَةٍ

(۸۷۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کسی نوحہ کرنے والی یا آہ و بکاہ کرنے والی عورت کے لئے فرشتے دعاء مغفرت نہیں کرتے۔

(۸۷۳۲) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ وَهُوَ أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ زَيَْادٍ الْعَدَوِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بِنَاءُ الْجَنَّةِ لَبَنَةٌ مِنْ ذَهَبٍ وَلَبَنَةٌ مِنْ فِضَّةٍ

(۸۷۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جنت کی عمارت میں ایک اینٹ سونے کی اور ایک اینٹ چاندی کی ہے۔

(۸۷۳۳) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ شَيْءٌ أَكْرَمَ عَلَى اللَّهِ مِنَ الدُّعَاءِ

(۸۷۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ کے نزدیک دعاء سے زیادہ کوئی چیز معزز نہیں۔

(۸۷۳۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا ضَمُصَمُ بْنُ جَوْسٍ الْهَفَائِيُّ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ

سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كَانَ فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ رَجُلَانِ أَحَدُهُمَا مُجْتَهِدٌ فِي الْعِبَادَةِ وَالْآخَرُ مُسْرِفٌ عَلَى نَفْسِهِ وَكَانَا مُتَاَخِضَيْنِ فَكَانَ الْمُجْتَهِدُ لَا يَزَالُ يَرَى عَلَى الْآخَرِ ذَنْبًا فَيَقُولُ وَيُبْحَكَ أَقْصِرْ فَيَقُولُ الْمَذْنِبُ خَلَنِي وَرَبِّي فَلَزَّكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ أَبِي عَامِرٍ [راجع: ۸۲۷۵].

(۸۷۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بنی اسرائیل میں دو آدمی تھے، ان میں سے ایک بڑا عبادت گزار اور دوسرا بہت گناہگار تھا، دونوں میں بھائی چارہ تھا، عبادت گزار جب بھی دوسرے شخص کو گناہ کرتے ہوئے دیکھتا تو اس سے کہتا کہ اس سے باز آ جا، لیکن وہ جواب دیتا کہ تو مجھے اور میرے رب کو چھوڑ دے۔ پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی۔

(۸۷۳۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبُو هِلَالٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ آمَنَ عَشْرَةٌ مِنْ أَحْبَارِ الْيَهُودِ آمَنُوا بِي كُلُّهُمْ [راجع: ۸۵۳۶].

(۸۷۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر مجھ پر یہودیوں کے دس بڑے عالم ایمان لے آئیں تو روئے زمین کا ہر یہودی مجھ پر ایمان لے آئے۔

(۸۷۳۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي أَبُو الْجُلَاسِ عُقْبَةُ بْنُ سَيَّارٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ شَمَّاحٍ قَالَ شَهِدْتُ مَرْوَانَ سَأَلَ أَبَا هُرَيْرَةَ كَيْفَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى الْجَنَازَةِ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبُّهَا وَأَنْتَ خَلَقْتَهَا وَأَنْتَ هَدَيْتَهَا لِلْإِسْلَامِ وَأَنْتَ قَبَضْتَ رُوحَهَا وَأَنْتَ أَعْلَمُ بِسِرِّهَا وَعَلَانِيَتِهَا جَنَّتَا شَفَعَاءَ فَأَغْفِرْ لَهَا [راجع: ۷۴۷۱].

(۸۷۳۶) عثمان بن شماخ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ مروان نے میری موجودگی میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ آپ نے نماز جنازہ میں نبی ﷺ کو کون سی دعاء پڑھتے ہوئے سنا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ (میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ) اے اللہ! آپ ہی اس کے رب ہیں، آپ ہی نے اسے پیدا کیا، آپ ہی نے اسلام کی طرف اس کی رہنمائی فرمائی اور آپ ہی نے اس کی روح قبض فرمائی، آپ اس کے پوشیدہ اور ظاہر سب کو جانتے ہیں، ہم آپ کے پاس اس کے سفارشی بن کر آئے ہیں، آپ اسے معاف فرمادیجئے۔

(۸۷۳۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ يُونُسُ بْنُ عَبِيدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَطْفِنُوا السُّرُجَ وَأَغْلِقُوا الْأَبْوَابَ وَخَمِّرُوا الطَّعَامَ وَالشَّرَابَ

(۸۷۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا رات کو سوتے وقت چراغ بجھا دیا کرو، دروازے بند کر دیا کرو اور کھانے پینے کی چیزیں ڈھانپ دیا کرو۔



(۸۷۲۸) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَلَجٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَو بْنَ مَيْمُونٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى كَلِمَةٍ مِنْ كُنْزِ الْجَنَّةِ مِنْ تَحْتِ الْعَرْشِ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

(۸۷۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے مجھ فرمایا ابو ہریرہ! کیا میں تمہیں جنت کا ایک خزانہ نہ بتاؤں؟ یوں کہا کرو ”لا قوۃ الا باللہ“۔

(۸۷۳۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ السَّنَةُ أَنْ لَا يَكُونَ مَطَرٌ وَلَكِنَّ السَّنَةَ أَنْ تُمْطَرَ السَّمَاءُ وَلَا تَنْبِتُ الْأَرْضُ [راجع: ۸۷۹۲]۔

(۸۷۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قحط سالی یہ نہیں ہے کہ بارشیں نہ ہوں، قحط سالی یہ ہے کہ آسمان سے بارشیں تو خوب برسیں، لیکن زمین سے پیداوار نہ نکلے۔

(۸۷۴۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَوْسِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُحْشَرُ النَّاسُ ثَلَاثَةَ أَصْنَافٍ صِنْفًا مُشَاةً وَصِنْفًا رُكْبَانًا وَصِنْفًا عَلَى وُجُوهِهِمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَيْفَ يَمْشُونَ عَلَى وُجُوهِهِمْ فَقَالَ إِنَّ الَّذِي أَمْسَاهُمْ عَلَى أَعْدَائِهِمْ قَادِرٌ عَلَى أَنْ يَمْشِيَهُمْ عَلَى وُجُوهِهِمْ أَمَا إِنَّهُ يَتَّقُونَ بِكُلِّ حَدَبٍ وَشَوْكٍ قَالَ عَفَّانُ يَتَّقُونَ بِوُجُوهِهِمْ كُلَّ حَدَبٍ وَشَوْكٍ [راجع: ۸۶۳۲]۔

(۸۷۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن لوگ تین اصناف کی صورت میں جمع ہوں گے، ایک قسم پیدل چلنے والوں کی ہوگی، ایک قسم سواروں کی ہوگی اور ایک قسم چہروں کے بل چلنے والوں کی ہوگی، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! لوگ اپنے چہروں کے بل کیسے چلیں گے؟ فرمایا جو ذات انہیں پاؤں پر چلاتی ہے وہ انہیں چہروں کے بل چلانے پر بھی قادر ہے، اس لئے انہیں ہر پھسلن اور کانٹے سے اپنے چہروں کو بچانا چاہئے۔

(۸۷۴۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ وَاصِلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَقِيلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقْتَصُّ الْخَلْقُ بَعْضُهُمْ مِنْ بَعْضٍ حَتَّى الْجَمَاءُ مِنَ الْقُرْنَاءِ وَحَتَّى الدَّرَّةُ مِنَ الدَّرَّةِ

(۸۷۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن مخلوقات کو ایک دوسرے سے قصاص دلایا جائے گا، حتیٰ کہ بے سینگ بکری کو سینگ والی بکری سے اور چیونٹی کو چیونٹی سے بھی قصاص دلوایا جائے گا۔

(۸۷۴۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي الصَّلْتِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ انْتَهَيْتُ إِلَى السَّمَاءِ السَّابِعَةِ فَنَظَرْتُ فَإِذَا أَنَا فَوْقِي بَرَعْدٌ وَصَوَاعِقُ ثُمَّ أَتَيْتُ عَلَى قَوْمٍ بَطُونُهُمْ كَالْبَيُوتِ فِيهَا الْحَيَاتُ تُرَى مِنْ خَارِجِ بَطُونِهِمْ فَقُلْتُ مَنْ هَؤُلَاءِ قَالَ هَؤُلَاءِ أَكَلَةُ الرِّبَا فَلَمَّا نَزَلْتُ وَانْتَهَيْتُ إِلَى سَمَاءِ الدُّنْيَا فَإِذَا أَنَا بِرَهْجٍ وَدُخَانٍ وَأَصْوَابٍ فَقُلْتُ مَنْ هَؤُلَاءِ قَالَ

الشَّيَاطِينُ يَحْرِفُونَ عَلَىٰ آعِينِ ابْنِي آدَمَ أَنْ لَا يَتَفَكَّرُوا فِي مَلَكُوتِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَوْلَا ذَلِكَ لَفَاسَدَ الْعَالَمُ [راجع: ۸۶۲۵].

(۸۷۴۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شب معراج کے موقع پر جب ہم ساتویں آسمان پر پہنچے تو میری نگاہ اوپر کواٹھ گئی، وہاں بادل کی گرج چمک اور کڑک تھی، پھر میں ایسی قوم کے پاس پہنچا جن کے پیٹ کمرؤں کی طرح تھے جن میں سانپ وغیرہ ان کے پیٹ کے باہر سے نظر آ رہے تھے، میں نے پوچھا جبریل علیہ السلام یہ کون لوگ ہیں؟ انہوں نے بتایا کہ یہ سودخور ہیں۔

پھر جب میں آسمان دنیا پر واپس آیا تو میری نگاہیں نیچے پڑ گئیں، وہاں چیخ و پکار، دھواں اور آوازیں سنائی دیں، میں نے پوچھا جبریل! یہ کیا ہے؟ انہوں نے بتایا کہ یہ شیاطین ہیں جو بنی آدم کی آنکھوں میں دھول جھونک رہے ہیں تاکہ وہ آسمان وزمین کی شہنشاہی میں غور و فکر نہ کر سکیں، اگر ایسا نہ ہوتا تو انہیں بڑے عجائبات نظر آتے۔

(۸۷۴۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْفِئَطَارُ اثْنَا عَشَرَ أَلْفَ أَوْقِيَةٍ كُلُّ أَوْقِيَةٍ خَيْرٌ مِمَّا بَيْنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ [صححه ابن حبان (۲۵۷۳)، قال الألبانی: حسن (ابن ماجہ: ۳۶۶۰)، قال شعيب: حديث مصطرب سنداً ومتناً، فقد اختلف في رفعه ووقعه]، [انظر: ۱۰۶۱۸].

(۸۷۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک قنطار میں بارہ ہزار اوقیہ ہوتے ہیں، اور ہر اوقیہ زمین و آسمان کے درمیان کی تمام چیزوں سے بہتر ہوتا ہے۔

(۸۷۴۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ رَاشِدٍ حَدَّثَنَا أَبُو كَثِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ تُبَاعَ الشَّعْرَةُ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا

(۸۷۴۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پکنے سے پہلے پھل کی خرید و فروخت سے منع فرمایا ہے۔

(۸۷۴۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَكَمِ فَإِنَّهُ سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْأَصَمُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَبِعَ جَنَازَةً قَالَ انْبَسِطُوا بِهَا وَلَا تَدْبُوا دِيبَ الْيَهُودِ بِجَنَائِزِهَا

(۸۷۴۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی جنازے میں شرکت کرتے تو فرماتے کشادگی کے ساتھ چلو، اس طرح مت چلو جیسے یہودی اپنے جنازوں کے ساتھ چلتے ہیں۔

(۸۷۴۶) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو مَرْيَمَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُلْكُ فِي قُرَيْشٍ وَالْقَضَاءُ فِي الْأَنْصَارِ وَالْأَذَانُ فِي الْحَبَشَةِ وَالسُّرْعَةُ فِي

الْيَمَنِ وَقَالَ زَيْدٌ مَرَّةً يَحْفَظُهُ وَالْأَمَانَةُ فِي الْإِزْدِ

(۸۷۴۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا حکومت کی صلاحیت قریش میں ہے، عہدہ قضا کی صلاحیت انصار میں ہے، اذان کی صلاحیت حبشہ میں ہے، اور تیز رفتاری اہل یمن میں ہے (راوی حدیث زید نے ایک مرتبہ یہ بھی کہا کہ امانت اہل ازد میں ہے)

(۸۷۴۷) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا ابْنُ ثَوْبَانَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْفَضْلِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ [راجع: ۷۸۶۴]

(۸۷۴۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے دیکھا کہ نبی ﷺ نے ایک مرتبہ وضو کرتے ہوئے اپنے اعضاء وضو کو صرف دو دو مرتبہ دھویا۔

(۸۷۴۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي رَأَيْتُ رَأْسِي ضَرْبَ قَرَأْتُهُ يَتَذَهَّدُهُ فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ يَطْرُقُ أَحَدَكُمْ الشَّيْطَانُ فَيَتَهَوَّلُ لَهُ ثُمَّ يَغْدُو يُخَبِّرُ النَّاسَ

(۸۷۴۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ میں نے دیکھا کہ کسی نے میرے سر پر ضرب لگائی اور میں نے اسے لڑھکتے ہوئے دیکھا، نبی ﷺ مسکرانے لگے، پھر فرمایا کہ تم میں سے کسی کے سامنے رات کے وقت شیطان آتا ہے اور اسے ڈراتا ہے، پھر وہ آدمی صبح کو لوگوں کے سامنے یہ خبر بیان کرتا پھرتا ہے۔

(۸۷۴۹) حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ حَرْبٍ أَبُو صَالِحٍ بِمَكَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَمِعْتُمْ نَهَاقَ الْحَمِيرِ بِاللَّيْلِ فَتَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنْ شَرِّهَا فَإِنَّهَا رَأَتْ شَيْطَانًا وَإِذَا سَمِعْتُمْ صُرَاخَ الدِّيَكَةِ بِاللَّيْلِ فَاسْأَلُوا اللَّهَ مِنْ فَضْلِهِ فَإِنَّهَا رَأَتْ مَلَكًا [راجع: ۸۰۵۰]

(۸۷۴۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب رات کے وقت گدھے کی آواز سنو تو اس نے شیطان کو دیکھا ہوگا اس لئے اللہ سے شیطان کے شر سے پناہ مانگا کرو اور جب تم رات کے وقت مرغ کی بانگ سنو تو یاد رکھو کہ اس نے کسی فرشتے کو دیکھا ہوگا اس لئے اس وقت سے اللہ اس کے فضل کا سوال کرو۔

(۸۷۵۰) حَدَّثَنَا مُؤَمِّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُهَزَّمِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجٍّ أَوْ عُمْرَةٍ فَاسْتَقْبَلَنَا رَجُلٌ مِنْ جَرَادٍ فَجَعَلَنَا نَضْرِبُهُنَّ بِعَصِيْنَا وَسَيَاطِنَا فَسُقِطَ فِي أَيْدِينَا وَقُلْنَا مَا صَنَعْنَا وَنَحْنُ مُحْرِمُونَ فَسَأَلَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ لَا بَأْسَ بِصَيْدِ الْبَحْرِ [راجع: ۸۰۴۶]

(۸۷۵۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حج یا عمرے کے موقع پر نبی ﷺ کے ساتھ تھے کہ راستے میں

نڈی دل کا ایک غول نظر آیا، ہم انہیں اپنے کوزوں اور لٹھیوں سے مارنے لگے اور وہ ایک ایک کر کے ہمارے سامنے گرنے لگے، ہم نے سوچا کہ ہم تو محرم ہیں، ان کا کیا کریں؟ پھر ہم نے نبی ﷺ سے دریافت کیا تو نبی ﷺ نے فرمایا سمندر کے شکار میں کوئی حرج نہیں۔

(۸۷۵۱) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ أُذَيْنٍ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْمِنُ الْعَبْدُ الْإِيمَانَ كُلَّهُ حَتَّى يَتْرَكَ الْكُذْبَ فِي الْمَزَاحِ وَالْمِرَاءِ وَإِنْ كَانَ صَادِقًا [راجع: ۸۶۱۵]۔

(۸۷۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کوئی شخص اس وقت تک کامل مومن نہیں ہو سکتا جب تک مذاق میں بھی جھوٹ بولنا چھوڑ نہ دے، اور سچا ہونے کے باوجود جھگڑا ختم نہ کر دے۔

(۸۷۵۲) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ خَوْلَةَ بِنْتَ يَسَارٍ أَمَتُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجٍّ أَوْ عُمْرَةٍ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَيْسَ لِي إِلَّا تَوْبٌ وَاحِدٌ وَأَنَا أَحْيِضُ فِيهِ قَالَ فَإِذَا طَهَّرْتَ فَأَغْسِلِي مَوْضِعَ الدَّمِ ثُمَّ صَلِّي فِيهِ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ لَمْ يَخْرُجْ أَثَرُهُ قَالَ يَكْفِيكَ الْمَاءُ وَلَا يَضُرُّكَ أَثَرُهُ [اطر: ۸۹۲۶]۔

(۸۷۵۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ خولہ بنت یسار رضی اللہ عنہا نبی ﷺ کی خدمت میں ایک مرتبہ حاضر ہو کر کہنے لگیں یا رسول اللہ! میرے پاس صرف ایک کپڑا ہے اور اس میں مجھ پر ناپاکی کے ایام بھی آتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم پاک ہو جایا کرو تو جہاں خون لگا ہو، وہ دھو کر اس میں ہی نماز پڑھ لیا کرو، انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اگر خون کے دھبے کا نشان ختم نہ ہو تو؟ فرمایا پانی کافی ہے، اس کا نشان ختم نہ ہونے سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔

(۸۷۵۳) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ الْمَدِينِيُّ وَذَلِكَ قَبْلَ الْمِحْنَةِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَلَمْ يُحَدِّثْ أَبِي عَنْهُ بَعْدَ الْمِحْنَةِ بِشَيْءٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ يَعْنِي الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَفْطَرُ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ [قال البوصيري عن حديث ابن ماجة: هذا اسناد منقطع. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۱۶۷۹). قال شعيب: صحيح لغيره]۔

(۸۷۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا سینگی لگانے اور لگوانے والے دونوں کا روزہ ٹوٹ گیا۔

(۸۷۵۴) حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ الْمَيِّتَ تَحْضُرُهُ الْمَلَائِكَةُ فَإِذَا كَانَ الرَّجُلُ الصَّالِحُ قَالُوا اخْرُجِي أَيْتَهَا النَّفْسُ الطَّيِّبَةُ كَانَتْ فِي الْجَسَدِ الطَّيِّبِ اخْرُجِي حَمِيدَةً وَأَبْشِرِي بِرَوْحٍ وَرَيْحَانٍ وَرَبِّ غَيْرِ غُضْبَانَ قَالَ فَلَا يَزَالُ يُقَالُ ذَلِكَ حَتَّى تَخْرُجَ ثُمَّ يُعْرَجُ بِهَا إِلَى السَّمَاءِ فَيُسْتَفْتَحُ لَهَا فَيُقَالُ مَنْ

هَذَا يَقَالُ فُلَانٌ يَقُولُونَ مَرَجًا بِالنَّفْسِ الطَّيِّبَةِ كَانَتْ فِي الْجَسَدِ الطَّيِّبِ ادْخُلِي حَمِيدَةً وَابْشِرِي بِرُوحٍ وَرِيحَانٍ وَرَبِّ غَيْرِ غَضْبَانَ قَالَ فَلَا يَزَالُ يَقَالُ لَهَا حَتَّى يُنْتَهَى بِهَا إِلَى السَّمَاءِ الَّتِي فِيهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَإِذَا كَانَ الرَّجُلُ السَّوْءُ قَالُوا اخْرُجِي أَبْنَاهَا النَّفْسُ الْخَبِيثَةُ كَانَتْ فِي الْجَسَدِ الْخَبِيثِ اخْرُجِي ذَمِيمَةً وَابْشِرِي بِحَمِيمٍ وَغَسَاقٍ وَآخَرَ مِنْ شَكْلِهِ أَزْوَاجٍ فَلَا يَزَالُ حَتَّى تَخْرُجَ ثُمَّ يُعْرَجُ بِهَا إِلَى السَّمَاءِ فَيُسْتَفْتَحُ لَهَا يَقَالُ مَنْ هَذَا يَقَالُ فُلَانٌ يَقَالُ لَا مَرَجًا بِالنَّفْسِ الْخَبِيثَةِ كَانَتْ فِي الْجَسَدِ الْخَبِيثِ ارْجِعِي ذَمِيمَةً فَإِنَّهُ لَا يُفْتَحُ لِكَ آبَوَابِ السَّمَاءِ فَيُرْسَلُ مِنَ السَّمَاءِ ثُمَّ تَصِيرُ إِلَى الْقَبْرِ فَيُجْلَسُ الرَّجُلُ الصَّالِحُ يَقَالُ لَهُ مِثْلُ مَا قِيلَ لَهُ فِي الْحَدِيثِ الْأَوَّلِ وَيُجْلَسُ الرَّجُلُ السَّوْءُ يَقَالُ لَهُ مِثْلُ مَا قِيلَ لَهُ فِي الْحَدِيثِ الْأَوَّلِ [صححه ابن

حبان (۳۰۱۴) نحو. و صححه الحاكم (۳۵۲/۱) نحو. قال الألبانی: صحيح (ابن ماجه: ۴۲۶۲ و ۴۲۶۸).

[انظر: ۲۵۶۰۳].

(۸۷۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قریب المرگ آدمی کے پاس فرشتے آتے ہیں، اگر وہ نیک آدمی ہو تو اس سے کہتے ہیں کہ اے نفس طیبہ! ”جو پاکیزہ جسم میں رہا“ یہاں سے نکل، قابل تعریف ہو کر نکل اور روح و ریحان کی خوشخبری قبول کر اور اس رب سے ملاقات کر جو تجھ سے ناراض نہیں، اس کے سامنے یہ جملے بار بار دہراتے جاتے ہیں حتیٰ کہ اس کی روح نکل جاتی ہے، اس کے بعد اسے آسمان پر لے جایا جاتا ہے، دروازہ کھٹکھٹایا جاتا ہے، آواز آتی ہے کون؟ جواب دیا جاتا ہے ”فلاں“ آسمان والے کہتے ہیں اس پاکیزہ نفس کو جو پاکیزہ جسم میں رہا، خوش آمدید! قابل تعریف ہو کر داخل ہو جاؤ، اور روح و ریحان اور ناراض نہ ہونے والے رب سے ملاقات کی خوشخبری قبول کرو، یہی جملے اس سے ہر آسمان میں کہے جاتے ہیں، یہاں تک کہ اسے اس آسمان پر لے جایا جاتا ہے جہاں پروردگار عالم خود موجود ہے۔

اور اگر وہ گناہگار آدمی ہو تو فرشتے کہتے ہیں کہ اے خبیث روح ”جو خبیث جسم میں رہی“ نکل، قابل مذمت ہو کر نکل، کھولتے ہوئے پانی اور کانٹے دار کھانے کی خوشخبری قبول کر، اور اس کے علاوہ دیگر انواع و اقسام کے عذاب کی خوشخبری بھی قبول کر، اس کے سامنے یہ جملے بار بار دہرائے جاتے ہیں یہاں تک کہ اس کی روح نکل جاتی ہے، فرشتے اسے لے کر آسمانوں پر چڑھتے ہیں اور دروازہ کھٹکھٹاتے ہیں، پوچھا جاتا ہے کون؟ بتایا جاتا ہے کہ ”فلاں“ وہاں سے جواب آتا ہے کہ اس خبیث روح کو جو خبیث جسم میں رہی، کوئی خوش آمدید نہیں، اسی حال میں قابل مذمت واپس لوٹ جا، تیرے لیے آسمان کے دروازے نہیں کھولے جائیں گے، چنانچہ وہ آسمان سے واپس آ کر قبر میں چلی جاتی ہے۔

پھر نیک آدمی کو قبر میں بٹھایا جاتا ہے اور اس سے وہی تمام جملے کہے جاتے ہیں جو پہلی مرتبہ کہے گئے تھے اور گناہگار آدمی کو بھی اس کی قبر میں بٹھایا جاتا ہے اور اس سے بھی وہی کچھ کہا جاتا ہے جو پہلے کہا جا چکا ہوتا ہے۔

(۸۷۵۵) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ لَيْثٍ عَنْ كَعْبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ صَلُّوا عَلَيَّ فَإِنَّهَا زَكَاةٌ لَكُمْ وَاسْأَلُوا اللَّهَ لِي الْوَسِيلَةَ فَإِنَّهَا دَرَجَةٌ فِي أَعْلَى الْجَنَّةِ لَا يَنَالُهَا إِلَّا رَجُلٌ وَأَرْجُو أَنْ أَكُونَ أَنَا هُوَ [راجع: ۷۵۸۸].

(۸۷۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم مجھ پر درود بھیجا کرو کیونکہ یہ تمہارے لیے باعث تزکیہ ہے اور اللہ سے میرے لیے ”وسیلہ“ مانگا کرو، یہ جنت کے سب سے اعلیٰ ترین درجے کا نام ہے جو صرف ایک آدمی کو ملے گا اور مجھے امید ہے کہ وہ میں ہوں گا۔

(۸۷۵۶) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ يَعْنِي ابْنَ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَوَايَةً أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَلْ تَرَوْنَ قِبْلَتِي هَاهُنَا مَا يَخْفَى عَلَيَّ شَيْءٌ مِنْ خُشُوعِكُمْ وَرُكُوعِكُمْ [راجع: ۸۰۱۱].

(۸۷۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم میرا قبلہ یہاں سمجھتے ہو؟ بخدا! مجھ پر تمہارا خشوع مخفی ہوتا ہے اور نہ رکوع، میں تمہیں اپنی پشت کے پیچھے سے دیکھتا ہوں۔

(۸۷۵۷) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي الْأَوْبَرِ قَالَ أَتَى رَجُلٌ أَبَا هُرَيْرَةَ فَقَالَ أَنْتَ الَّذِي تَنْهَى النَّاسَ أَنْ يُصَلُّوا وَعَلَيْهِمْ نَعَالُهُمْ قَالَ لَا وَلَكِنْ وَرَبِّ هَذِهِ الْحُرْمَةِ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي إِلَى هَذَا الْمَقَامِ وَعَلَيْهِ نَعْلَاهُ وَالنَّصْرَفُ وَهُمَا عَلَيْهِ وَنَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صِيَامِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ فِي أَيَّامٍ [انظر: (ابو الاوبر، او مجهول، او رجل من بني الحارث، او زياد الحارثي): ۸۸۸۶، ۹۴۴۸، ۹۹۰۴، ۹۹۰۵، ۱۰۸۱۷، ۱۰۹۵۰].

(۸۷۵۷) ابوالاوبر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہنے لگا کیا آپ وہی ہیں جو لوگوں کو جوتے پہنے ہوئے نماز پڑھنے سے روکتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا نہیں، اس حرم کے رب کی قسم! میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو خود اسی جگہ پر کھڑے ہو کر جوتے پہنے ہوئے نماز پڑھتے اور واپس جاتے دیکھا ہے، البتہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف جمعہ کے دن کا روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے، الا یہ کہ وہ اس کے معمولات میں شامل ہو۔

(۸۷۵۸) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو الْمَعْنَى قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ لَيْثٍ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ مَوْلَى أَبِي رُحَيْمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَيُّمَا امْرَأَةٍ تَطِيبَتْ لِلْمَسْجِدِ لَمْ يُقْبَلْ لَهَا صَلَاةٌ حَتَّى تَغْسِلَهُ عَنْهَا اغْتِسَالُهَا مِنَ الْجَنَابَةِ [راجع: ۷۳۵۰].

(۸۷۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو عورت اپنے گھر سے خوشبو لگا کر مسجد کے ارادے سے نکلے، اللہ اس کی نماز کو قبول نہیں کرتا یہاں تک کہ وہ اپنے گھر واپس جا کر اسے اس طرح دھوئے جیسے ناپاکی کی حالت میں غسل کیا جاتا ہے۔



(۸۷۵۹) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ يَعْنَى ابْنُ خَالِدٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ كَرَّمَ الرَّجُلُ دِينَهُ وَمُرُوتَهُ عَقْلَهُ وَحَسَبَهُ خُلُقَهُ

(۸۷۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا انسان کی سخاوت اس کا دین، اس کی مروت اس کی عقل اور اس کا حسب اخلاق ہوتے ہیں۔

(۸۷۶۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غِيلَانَ وَفَيْصَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا رِشْدِينَ بْنُ سَعْدٍ قَالَ يَحْيَى بْنُ غِيلَانَ فِي حَدِيثِهِ قَالَ حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ قَبِيصَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَخْرُجُ مِنْ خُرَاسَانَ رَايَاتٌ سَوْدٌ لَا يَرُدُّهَا شَيْءٌ حَتَّى تَنْصَبَ بِإِيلِيَاءَ

(۸۷۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا خراسان سے سیاہ جھنڈے نکلیں گے، انہیں کوئی چیز لوٹا نہ سکے گی، یہاں تک کہ وہ بیت المقدس پر جا کر نصب ہو جائیں گے۔

(۸۷۶۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غِيلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا رِشْدِينَ حَدَّثَنِي يَكْرُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَمْرٍو بْنِ أَبِي نَعِيمَةَ عَنْ أَبِي عُمَانَ جَلِيسِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ قَالَ عَلَى مَا لَمْ أَقُلْ فَلْيَجِئُوا مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ وَمَنْ أَفْتِيَ بِغَيْرِ عِلْمٍ كَانَ إِثْمُ ذَلِكَ عَلَى مَنْ أَفْتَاهُ وَمَنْ اسْتَشَارَ أَخَاهُ فَأَشَارَ عَلَيْهِ بِأَمْرٍ وَهُوَ يَرَى الرُّشْدَ غَيْرَ ذَلِكَ فَقَدْ خَانَ

(۸۷۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص میری طرف ایسی بات منسوب کرے جو میں نے نہ کہی ہو، اسے اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالینا چاہئے، جس شخص کو غیر مستند فتویٰ دے دیا گیا ہو، اس کا گناہ فتویٰ دینے والے پر ہے، اور جس شخص سے اس کا مسلمان بھائی کوئی مشورہ مانگے اور وہ اسے درست مشورہ نہ دے تو اس نے خیانت کی۔

(۸۷۶۲) حَدَّثَنَا الْخَزَاعِيُّ أَبُو سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْأَخْنَسِيِّ عَنِ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جُعِلَ قَاضِيًا بَيْنَ النَّاسِ فَقَدْ ذُبِحَ بِغَيْرِ سِكِّينٍ [راجع: ۷۱۴۵]

(۸۷۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس شخص کو لوگوں کے درمیان جج بنادیا جائے، گویا اسے بغیر چھری کے ذبح کر دیا گیا۔

(۸۷۶۳) حَدَّثَنَا بَعْدَ ذَلِكَ يَعْنِي الْخَزَاعِيُّ قَالَ أَنبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ الْأَعْرَجِ وَالْمَقْبَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

(۸۷۶۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۸۷۶۴) حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ سَلَمَةَ أَبُو سَلَمَةَ الْخَزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جُزُّوا الشَّوَارِبَ وَاعْفُوا اللَّحَى [صححه مسلم (۲۶۰)] [انظر: ۸۷۷۱]

(۸۷۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مونچھیں خوب تراشا کرو اور داڑھی کو خوب بڑھایا کرو۔

(۸۷۶۵) حَدَّثَنَا الْخُزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَخِيهِ عَبَّادٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَارِبِ مِنَ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ دُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ [راجع: ۸۴۶۹].

(۸۷۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ یہ دعاء مانگا کرتے تھے کہ اے اللہ! میں چار چیزوں سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں، ایسے علم سے جو نفع نہ دے، ایسے دل سے جو خشیت اور خشوع سے خالی ہو، ایسے نفس سے جو کبھی سیراب نہ ہو، اور ایسی دعاء سے جو قبول نہ ہو۔

(۸۷۶۶) حَدَّثَنَا الْخُزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُجِيرُ عَلَى أَمْتِي أَدْنَاهُمْ

(۸۷۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میرا ایک ادنیٰ امتی بھی کسی کو امان دے سکتا ہے (اور پوری امت پر اس کی پابندی ضروری ہوگی)

(۸۷۶۷) حَدَّثَنَا الْخُزَاعِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ بِلَالٍ عَنِ ابْنِ عَبَّادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَمَانَ الْأَعْرَجِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا يَنْبَغِي لِذِي الْوُجْهِينَ أَنْ يَكُونَ أَمِينًا [أخرجه البخاری فی الأدب

المفرد (۳۱۳). اسنادہ قوی]. [راجع: ۷۸۷۷].

(۸۷۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کسی دو غلے آدمی کا امین ہونا ممکن نہیں ہے۔

(۸۷۶۸) حَدَّثَنَا الْخُزَاعِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْبَغِي لِلصَّدِيقِ أَنْ يَكُونَ لَعَانًا [راجع: ۸۴۲۸].

(۸۷۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا صدیق یا دوست کے لئے مناسب نہیں ہے کہ وہ لعنت کرنے والا ہو۔

(۸۷۶۹) حَدَّثَنَا الْخُزَاعِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْجَرَسُ مِزْمَارُ الشَّيْطَانِ [صححه مسلم (۲۱۱۴)، وابن خزيمة: (۲۵۵۴)، وابن حبان (۴۷۰۴)، والمحاكم (۴۴۵/۱)]. [انظر: ۸۸۳۸].

(۸۷۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا گھنٹی شیطان کا باجا ہوتی ہے۔

(۸۷۷۰) حَدَّثَنَا الْخُزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الصُّلْحُ جَائِزٌ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ [صححه ابن حبان (۵۰۹۱)، والحاكم (۱۰۱/۴). قال الألبانی: حسن صحيح (ابو داود: ۳۵۹۴)].

(۸۷۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مسلمانوں کے درمیان صلح نافذ ہوگی۔

(۸۷۷۱) حَدَّثَنَا الْخُزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جُزُّوا الشَّوَارِبَ وَاعْفُوا اللَّحَى وَخَالِفُوا الْمَجُوسَ [راجع: ۸۷۶۴].

(۸۷۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مونچھیں خوب تراشا کرو اور داڑھی کو خوب بڑھایا کرو اور مجوسیوں کی مخالفت کیا کرو۔

(۸۷۷۲) حَدَّثَنَا الْخُزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الْبَصْرُ فَلَا إِذْنَ [قال الألبانی: ضعيف (ابو داود: ۵۱۷۳). قال شعيب: اسنادہ حسن].

(۸۷۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب آنکھیں اندر داخل ہو گئیں تو اجازت لینے کی کوئی حیثیت نہ رہی۔

(۸۷۷۳) حَدَّثَنَا الْخُزَاعِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ رَأَيْتُ عَمْرُو بْنَ عَامِرٍ يَجْرُ قُصْبَهُ فِي النَّارِ وَكَانَ أَوَّلَ مَنْ سَيَّبَ السَّائِبَةَ وَبَحَرَ الْبَحِيرَةَ [صححه البخاری (۳۵۲۱) ومسلم (۲۸۵۶)]. [راجع: ۷۶۹۶].

(۸۷۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میں نے جہنم میں عمرو بن عامر خزاعی کو اپنی آنتیں کھینچتے ہوئے دیکھا ہے، یہ وہ پہلا شخص تھا جس نے جانوروں کو بتوں کے نام پر چھوڑنے کا اور بحیرہ بنانے کا رواج قائم کیا تھا۔

(۸۷۷۴) حَدَّثَنَا الْخُزَاعِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا لَيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ اللَّهُ الْيَهُودَ اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ [راجع: ۷۸۱۳].

(۸۷۷۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو یہودیوں پر کہ انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنالیا۔

(۸۷۷۵) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ كُلَّ ذِي نَابٍ مِنَ السَّبَاعِ وَالْمُجَثَّمَةِ وَالْحِمَارِ الْإِنْسِيِّ [حسنه]

الترمذی. قال الألبانی: حسن صحيح (الترمذی: ۱۴۷۹ و ۱۷۹۵). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن].

[انظر: ۹۴۱۲]

(۸۷۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوہ خیبر کے دن نبی ﷺ نے کھلی سے شکار کرنے والے ہر درندے، کھنکلی پر باندھ کر نشانہ سیدھا کیے ہوئے جانور اور پالتو گدھوں کو حرام قرار دے دیا۔

(۸۷۷۶) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ يَعْنِي الْفَزَارِيَّ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَنْفَقَ زَوْجًا أَوْ قَالَ زَوْجَيْنِ مِنْ مَالِهِ أَرَاهُ قَالَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ دَعَتْهُ خَزَنَةُ الْجَنَّةِ يَا مُسْلِمُ هَذَا خَيْرٌ هَلَمْ إِلَيْهِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ هَذَا رَجُلٌ لَا تُودَى عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا نَفَعَنِي مَالٌ قَطُّ إِلَّا مَالُ أَبِي بَكْرٍ قَالَ فَبَكَى أَبُو بَكْرٍ وَقَالَ وَهَلْ نَفَعَنِي اللَّهُ إِلَّا بِكَ وَهَلْ نَفَعَنِي اللَّهُ إِلَّا بِكَ وَهَلْ نَفَعَنِي اللَّهُ إِلَّا بِكَ

(۸۷۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اپنے مال میں سے ایک یا دو جوڑے والی چیزیں اللہ کے راستے میں خرچ کرے، اسے جنت کے داروغہ بلاتے ہیں کہ اے مسلمان! یہ خیر ہے، اس کی طرف آگے بڑھ، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا اس شخص پر کوئی تباہی نہیں آ سکتی، اس پر نبی ﷺ نے فرمایا ابو بکر کے مال نے مجھے جتنا نفع پہنچایا ہے اتنا کسی کے مال نے نفع نہیں پہنچایا، یہ سن کر حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ رو پڑے اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں اور میرا مال آپ ہی کا تو ہے، اللہ نے مجھے آپ کے ذریعے فائدہ پہنچایا ہے (تین مرتبہ)۔

(۸۷۷۷) حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ عَنْ رَبِيعَةَ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُ الْقَوِيُّ خَيْرٌ وَأَفْضَلُ وَأَحَبُّ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنَ الْمُؤْمِنِ الضَّعِيفِ وَفِي كُلِّ خَيْرٍ آخِرُ صُ عَلَى مَا يَنْفَعُكَ وَلَا تَعْجِزْ فَإِنْ غَلَبَكَ أَمْرٌ فَقُلْ قَدَّرَ اللَّهُ وَمَا شَاءَ صَنَعَ وَإِيَّاكَ وَاللَّوْ فَإِنَّ اللَّوَّ يُفْتَحُ مِنَ الشَّيْطَانِ [صححه مسلم (۲۶۶۴) وابن حبان (۵۷۲۲)] [انظر: ۸۸۱۵]

(۸۷۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ کی نگاہوں میں طاقتور مسلمان، کمزور مسلمان کی نسبت زیادہ بہتر، افضل اور محبوب ہے، اور ہر ایک ہی بھلائی میں ہے، ایسی چیزوں کی حرص کرو جن کا تمہیں فائدہ ہو اور تم اس سے عاجز نہ آ جاؤ، اگر کوئی معاملہ تم پر غالب آنے لگے تو یوں کہہ لو کہ اللہ نے اسی طرح مقدر فرمایا تھا اور اللہ جو چاہتا ہے، کر گزرتا ہے، اور ”اگر مگر“ سے اپنے آپ کو بچاؤ، کیونکہ ”اگر مگر“ شیطان کا دروازہ کھولتا ہے۔

(۸۷۷۸) حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَدْعَنَّ النَّاسُ فَنُخْرِجَهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ أَوْ لِيَكُونَنَّ أَبْغَضَ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنَ الْخَنَافِيسِ [راجع: ۸۷۲۱]

(۸۷۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا لوگ اپنے آپ کو آباؤ اجداد پر فخر کرنے سے باز آ جائیں، ورنہ اللہ کی نگاہوں میں وہ گہریلے سے بھی زیادہ حقیر ہوں گے۔

(۸۷۷۹) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ مَكْرَزٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ رَجُلٌ يُرِيدُ الْجِهَادَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَهُوَ يَتَّبِعِي مِنْ عَرَضِ الدُّنْيَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَجْرَ لَهُ فَأَعْظَمَ النَّاسُ ذَلِكَ وَقَالُوا لِلرَّجُلِ عُدْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَلَّهُ لَمْ يَقْضَ فَأَعَادَ ذَلِكَ عَلَيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ كُلٌّ ذَلِكَ يَقُولُ لَا أَجْرَ لَهُ [راجع: ۷۸۸۷].

(۸۷۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! ایک آدمی جہاد فی سبیل اللہ کا ارادہ رکھتا ہے لیکن اس کا مقصد دنیاوی ساز و سامان کا حصول ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اسے کوئی ثواب نہیں ملے گا، لوگوں پر یہ چیز بڑی گراں گزری، انہوں نے اس آدمی سے کہا کہ نبی ﷺ سے دوبارہ یہ مسئلہ پوچھو، ہو سکتا ہے کہ نبی ﷺ بات اچھی طرح نہ سمجھ سکے ہوں، اس نے دوبارہ وہی سوال کیا، نبی ﷺ نے پھر وہی جواب دیا، اس نے سہ بارہ وہی سوال کیا لیکن نبی ﷺ نے پھر وہی جواب دیا۔

(۸۷۸۰) حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَرَّ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْرَابِيٌّ أَغْجَبَهُ صِحَّتُهُ وَجَلْدُهُ قَالَ فَدَعَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَتَى أَحْسَنْتَ أَمْ مِلْدَمٍ قَالَ وَآئِي شَيْءٍ أَمْ مِلْدَمٍ قَالَ الْحُمَّى قَالَ وَآئِي شَيْءٍ الْحُمَّى قَالَ سَخْنَةٌ تَكُونُ بَيْنَ الْجِلْدِ وَالْعِظَامِ قَالَ مَا بِذَلِكَ لِي عَهْدٌ قَالَ فَمَتَى أَحْسَنْتَ بِالْصَّدَاعِ قَالَ وَآئِي شَيْءٍ الصَّدَاعُ قَالَ ضَرْبَانُ يَكُونُ فِي الصَّدْعَيْنِ وَالرَّأْسِ قَالَ مَا لِي بِذَلِكَ عَهْدٌ قَالَ فَلَمَّا قَفَا أَوْ وَلَّى الْأَعْرَابِيُّ قَالَ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُنْظَرَ إِلَى رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَلْيَنْظُرْ إِلَيْهِ

(۸۷۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک صحت مند دیہاتی نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، نبی ﷺ نے اس سے پوچھا کہ کبھی تمہیں ”ام ملام“ نے اپنی گرفت میں لیا ہے؟ اس نے کہا کہ ”ام ملام“ کس چیز کا نام ہے؟ فرمایا بخار، اس نے پوچھا بخار کیا ہوتا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا جسم اور گوشت کے درمیان حرارت کا نام ہے، اس نے کہا کہ میں نے تو اپنے جسم میں کبھی یہ چیز محسوس نہیں کی، پھر نبی ﷺ نے پوچھا کہ کیا تمہیں کبھی ”صداع“ نے پکڑا ہے؟ اس نے پوچھا کہ ”صداع“ سے کیا مراد ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا وہ رگیں جو انسان کے سر میں چلتی ہیں (اور ان کی وجہ سے سر میں درد ہوتا ہے) اس نے کہا کہ میں نے اپنے جسم میں کبھی یہ تکلیف محسوس نہیں کی، جب وہ چلا گیا تو نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی جہنمی کو دیکھنا چاہتا ہے، اسے چاہیے کہ اس شخص کو دیکھ لے۔

(۸۷۸۱) حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْوَةُ الْمَظْلُومِ مُسْتَجَابَةٌ وَإِنْ كَانَ فَاجِرًا فَفُجُورُهُ عَلَى نَفْسِهِ

(۸۷۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مظلوم کی بددعا ضرور قبول ہوتی ہے، اگرچہ وہ فاسق و فاجر ہی ہو، کیونکہ اس کے فسق و فجور کا تعلق اسی کی ذات سے ہے۔

(۸۷۸۲) حَدَّثَنَا خَلْفٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا مَا فِي الْبُيُوتِ مِنَ النِّسَاءِ وَالذَّرِّيَّةِ لَأَقَمْتُ الصَّلَاةَ صَلَاةَ الْعِشَاءِ وَأَمَرْتُ بِنِجَابِي يُحَرِّقُونَ مَا فِي الْبُيُوتِ بِالنَّارِ

(۸۷۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر گھروں میں عورتیں اور بچے نہ ہوتے تو میں نمازِ عشاء کھڑی کرنے کا حکم دے کر اپنے نو جوانوں کو حکم دیتا کہ ان گھروں میں جو کچھ ہے، اسے آگ لگا دیں۔

(۸۷۸۳) حَدَّثَنَا خَلْفٌ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَحَبُّ أَنْ عِنْدِي أَحَدًا ذَهَبًا وَيَمُرُّ بِي ثَلَاثٌ وَعِنْدِي مِنْهُ دِينَارٌ إِلَّا شَيْئًا أُعْذِثُهُ لِغَرِيبِي

(۸۷۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر میرے پاس احد پہاڑ بھی سونے کا بن کر آ جائے تو مجھے اس میں خوشی ہوگی کہ اسے راہِ خدا میں خرچ کر دوں اور تین دن بھی مجھ پر نہ گذرنے پائیں کہ ایک دینار یا درہم بھی میرے پاس باقی نہ بچے، سوائے اس چیز کے جو میں اپنے اوپر واجب الاداء قرض کی ادائیگی کے لئے روک لوں۔

(۸۷۸۴) حَدَّثَنَا خَلْفٌ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ أَوَّلُهَا وَشَرُّهَا آخِرُهَا وَخَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ آخِرُهَا وَشَرُّهَا أَوَّلُهَا [راجع: ۸۴۰۹]

(۸۷۸۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مردوں کی صفوں میں پہلی صف سب سے بہترین اور آخری صف سب سے زیادہ شر کے قریب ہوتی ہے اور عورتوں کی صفوں میں آخری صف سب سے بہترین اور پہلی صف سب سے زیادہ شر کے قریب ہوتی ہے۔

(۸۷۸۵) حَدَّثَنَا خَلْفٌ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يَرْضَى لَكُمْ ثَلَاثًا وَيَسْخَطُ لَكُمْ ثَلَاثًا يَرْضَى لَكُمْ أَنْ تَعْبُدُوهُ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَأَنْ تَعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا وَأَنْ تَنَاصِحُوا مَنْ وَلَاهُ اللَّهُ أَمْرَكُمْ وَيَسْخَطُ لَكُمْ قِيلَ وَقَالَ وَإِضَاعَةُ الْمَالِ وَكَثْرَةُ السُّؤَالِ [راجع: ۸۳۱۶]

(۸۷۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ نے تمہارے لیے تین باتوں کو ناپسند اور تین باتوں کو پسند کیا ہے، پسند تو اس بات کو کیا ہے کہ تم صرف اس ہی کی عبادت کرو، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ، اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھامے رکھو اور تفرقہ بازی نہ کرو، اور حکمرانوں کے خیر خواہ رہو، اور ناپسند اس بات کو کیا ہے کہ زیادہ قیل و قال کی جائے



مال کو ضائع کیا جائے اور کثرت سے سوال کیے جائیں۔

(۸۷۸۶) حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَغْطِيطِ الْوُضُوءِ وَإِكْفَاءِ الْإِنَاءِ [صححه ابن خزيمة: (۱۲۸)، وصححه مساده البوصیری، قال الألبانی: صحيح (ابن ماجه: ۳۴۱۱)].

(۸۷۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ہمیں رات کو سوتے وقت وضو کا پانی ڈھانپ دینے، مشکیزے کا منہ باندھ دینے اور برتنوں کو اوندھا کر دینے کا حکم دیا ہے۔

(۸۷۸۷) حَدَّثَنَا خَلْفُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَعْرِفَنَّ أَحَدًا مِنْكُمْ أَنَّهُ عَنِّي حَدِيثٌ وَهُوَ مُتَكِيٌّ فِي أَرِيكْتِهِ لَيَقُولُ اتْلُوا عَلَيَّ بِهِ قُرْآنًا مَا جَاءَكُمْ عَنِّي مِنْ خَيْرٍ قُلْتُمْ أَوْ لَمْ أَقُلْهُ فَإِنَّا أَقُولُهُ وَمَا أَنَا بِكُمْ عَنِّي مِنْ شَرِّ قَاتِنَا لَا أَقُولُ الشَّرَّ [انظر: ۱۰۲۷۴].

(۸۷۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میں تم میں سے کسی ایسے آدمی کے متعلق نہ سنوں کہ اس کے سامنے میری کوئی حدیث بیان کی جائے، اور وہ اپنی مسمری پر ٹیک لگا کر بیٹھا ہو اور کہے کہ میرے سامنے تو قرآن پڑھو (حدیث نہ پڑھو) تمہارے پاس میرے حوالے سے خیر کی جو بات بھی پہنچے خواہ میں نے کہی ہو یا نہ کہی ہو، وہ میری ہی کہی ہوئی ہے اور میرے حوالے سے جو غلط بات تم تک پہنچے تو یاد رکھو! کہ میں غلط بات نہیں کہتا۔

(۸۷۸۸) حَدَّثَنَا خَلْفُ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ وَارَاهُ ذَكَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَتْ هِيَ أَقْوَامٌ يَرْفَعُونَ أَبْصَارَهُمْ فِي الصَّلَاةِ إِلَى السَّمَاءِ أَوْ لَيُخْطِفَنَّ اللَّهُ أَبْصَارَهُمْ [راجع: ۸۳۸۹].

(۸۷۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا لوگ دوران نماز آسمان کی طرف آنکھیں اٹھا کر دیکھنے سے باز آ جائیں، ورنہ ان کی بصارتیں سلب کر لی جائیں گی۔

(۸۷۸۹) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوَّامَةِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَلَسَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَهْلِ أَنْتَ قَالَ بَرَبْرِي فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُمْ عَنِّي قَالَ بِعِرْفَتِهِ هَكَذَا فَلَمَّا قَامَ عَنْهُ أَقْبَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ الْإِيمَانَ لَا يُجَاوِزُ حَنَاجِرَهُمْ

(۸۷۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کی مجلس میں ایک شخص شریک تھا، نبی ﷺ نے اس سے پوچھا کہ تم کہاں کے رہنے والے ہو؟ اس نے کہا کہ میں بربری ہوں، نبی ﷺ نے فرمایا میرے پاس سے اٹھ جاؤ، جب وہ چلا گیا تو نبی ﷺ نے فرمایا ایمان ان لوگوں کے گلے سے بھی نیچے نہیں اترے گا۔

(۸۷۹۰) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ سَعِيدِ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَتَّخِذُوا قُبْرِي عِيدًا وَلَا تَجْعَلُوا بُيُوتَكُمْ قُبُورًا وَحَيْثُمَا كُنْتُمْ فَصَلُّوا عَلَيَّ فَإِنَّ صَلَاتَكُمْ تَبْلُغُنِي [قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۲۰۴۲)].

(۸۷۹۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میرے قبر کو جشن منانے کی جگہ نہ بنانا، اور اپنے گھروں کو قبرستان نہ بنانا، اور جہاں کہیں بھی ہو، مجھ پر درود پڑھتے رہنا، کیونکہ تمہارا درود مجھے پہنچتا رہے گا۔

(۸۷۹۱) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَأْخُذَ أُمَّتِي بِمَا خِذَ الْأُمَمِ وَالْقُرُونُ قَبْلَهَا شَبْرًا بِشَبْرٍ وَذِرَاعًا بِذِرَاعٍ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَمَا فَعَلْتَ فَارِسُ وَالرُّومُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَلُ النَّاسُ إِلَّا أَوْلَئِكَ [راجع: ۸۲۹۱].

(۸۷۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک میری امت گزشتہ امتوں والے اعمال میں بالشت بالشت بھر اور گز گز بھر مبتلا نہ ہو جائے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا جیسے فارس اور روم کے لوگوں نے کیا؟ نبی ﷺ نے فرمایا تو کیا ان کے علاوہ بھی پہلے کوئی لوگ گزرے ہیں؟

(۸۷۹۲) حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ بِعَنْ مِثْلِهِ [راجع: ۸۲۹۱].

(۸۷۹۲) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۸۷۹۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ مُوسَى بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ صَدَاقُنَا إِذْ كَانَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ أَوَاقٍ وَطَبَقَ بِيَدَيْهِ وَذَلِكَ أَرْبَعُ مِائَةٍ

(۸۷۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب تک نبی ﷺ ہمارے درمیان موجود رہے، ہمارا مہر دس اوقیہ چاندی ہوتا تھا، اور انہوں نے اپنے ہاتھ جوڑ کر دکھائے، یہ کل چار سو درہم کی مقدار بنتی ہے۔

(۸۷۹۴) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنِّي رَأَيْتُنِي عَلَى قَلْبٍ أَنْزِعُ بَدَلِي ثُمَّ أَخَذَهَا أَبُو بَكْرٍ فَنَزَعَ بِهَا ذَنْبًا أَوْ ذَنْبَيْنِ فِيهِمَا ضَعْفٌ وَاللَّهُ يَرْحَمُهُ ثُمَّ أَخَذَهَا عُمَرُ فَإِنْ بَرَحَ يَنْزِعُ حَتَّى اسْتَحَالَتْ غَرْبًا ثُمَّ ضَرَبَتْ بِعَطَنِ فَمَا رَأَيْتُ مِنْ نَزْعٍ عَبْقَرِيٍّ أَحْسَنَ مِنْ نَزْعِ عُمَرَ [راجع: ۸۲۲۲].

(۸۷۹۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک مرتبہ خواب میں میں نے دیکھا کہ میں ایک حوض پر ڈول کھینچ کر لوگوں کو پانی پلا رہا ہوں، پھر حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ میرے پاس آئے اور مجھے راحت پہنچانے کے لئے میرے ہاتھ سے ڈول لے لیا اور ایک دو ڈول کھینچے لیکن اس میں کچھ کمزوری کے آثار تھے، اللہ ان پر رحم فرمائے پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ میرے پاس آئے، انہوں نے وہ ڈول لیا، اور وہ ڈول ان کے ہاتھ میں آ کر بڑا ڈول بن گیا، لوگ اس سے سیراب ہو گئے اور میں نے

عمر سے اچھا ڈول کھینچنے والا کوئی عبقری آدمی نہیں دیکھا۔

(۸۷۹۵) حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى عَلَى الْجَنَازَةِ قَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا وَذَكِّرِنَا وَأَنْتَانَا اللَّهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَحْيِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ وَمَنْ تَوَلَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَلَّهُ عَلَى الْإِيمَانِ [وصححه الحاكم (۳۵۸/۱). قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۳۲۰۱، ابن ماجه: ۱۴۹۸)، الترمذی: ۱۰۲۴]. قال شعيب: صحيح بطرقه وشواهدہ وهذا اسناد ضعیف.]

(۸۷۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب نماز جنازہ پڑھاتے تو یہ دعاء پڑھتے کہ اے اللہ! ہمارے زندہ اور فوت شدہ، موجود اور غائب، چھوٹوں اور بڑوں، مردوں اور عورتوں کی بخشش فرما، اے اللہ! تو ہم میں سے جسے زندہ رکھ، اسلام پر زندہ رکھ اور جسے موت دے، ایمان پر موت دے۔

(۸۷۹۶) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الشَّيْطَانَ قَدْ آيَسَ أَنْ يُعْبَدَ بِأَرْضِكُمْ هَذِهِ وَلَكِنَّهُ قَدْ رَضِيَ مِنْكُمْ بِمَا تَحْقِرُونَ (۸۷۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا شیطان اس بات سے مایوس ہو گیا ہے کہ تمہاری اس سرزمین عرب میں دوبارہ اس کی پوجا کی جائے گی، البتہ وہ ایسی چیزوں پر ہی خوش ہو گیا ہے جنہیں تم حقیر سمجھتے ہو۔

(۸۷۹۷) حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ قَالَ حَدَّثَنَا رَشِيدُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَمْ تَرَوْا مَا قَالَ رَبُّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ مَا أَنْعَمْتُ عَلَى عِبَادِي مِنْ نِعْمَةٍ إِلَّا أَصْبَحَ فَرِيقٌ مِنْهُمْ كَافِرِينَ يَقُولُونَ الْكُفُوكُوبُ وَالْكُفُوكُوبُ [راجع: ۸۷۲۴] (۸۷۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا دیکھو تو سہی کہ تمہارے رب نے کیا فرمایا ہے، وہ فرماتا ہے کہ میں نے اپنے بندوں پر جتنی بھی نعمتیں برسا کیں، ہمیشہ ایک گروہ نے ان کی ناشکری ہی کی، اور یہی کہتے رہے کہ یہ فلاں ستارے کی تاثیر ہے اور یہ فلاں ستارے کی وجہ سے ہوا۔

(۸۷۹۸) حَدَّثَنَا هَيْثَمُ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ يَعْنِي الصُّنْعَانِيَّ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَفَ عَلَى نَاسٍ جُلُوسٍ فَقَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِكُمْ مِنْ شَرِّكُمْ فَسَكَتَ الْقَوْمُ فَأَعَادَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ خَيْرُكُمْ مَنْ يُرْجَى خَيْرُهُ وَيُؤْمَنُ شَرُّهُ وَشَرُّكُمْ مَنْ لَا يُرْجَى خَيْرُهُ وَلَا يُؤْمَنُ شَرُّهُ [انظر: ۸۹۰۷].

(۸۷۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک جگہ کچھ لوگ بیٹھے ہوئے تھے، نبی ﷺ ان کے پاس جا کر کھڑے ہو گئے اور فرمایا کیا میں تمہیں بتاؤں کہ تم میں سب سے بہتر اور سب سے بدتر کون ہے؟ لوگ خاموش رہے، نبی ﷺ نے تین مرتبہ اپنی

بات دہرائی، اس پر ان میں سے ایک آدمی بولا کیوں نہیں، یا رسول اللہ! فرمایا تم میں سب سے بہتر وہ ہے جس سے خیر کی امید ہو اور اس کے شر سے امن ہو اور سب سے بدتر وہ ہے جس سے خیر کی توقع نہ ہو اور اس کے شر سے امن نہ ہو۔

(۸۷۹۹) حَدَّثَنَا هَيْثُمُ أَخْبَرَنَا حَفْصُ بْنُ مِيسَرَةَ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ الْعَبْدُ مَالِي وَمَالِي وَإِنَّمَا لَهُ مِنْ مَالِهِ ثَلَاثٌ مَا أَكَلَ فَأَقْنَى أَوْ لَبَسَ فَأَهْلَى أَوْ أُعْطِيَ فَأَقْنَى مَا سِوَى ذَلِكَ فَهُوَ ذَاهِبٌ وَتَارِكُهُ لِلنَّاسِ [صححه مسلم (۲۹۵۹)، وابن حبان (۳۲۴۴)]. [انظر: ۹۳۲۸].

(۸۷۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا انسان کہتا پھرتا ہے میرا مال، میرا مال، حالانکہ اس کا مال تو صرف یہ تین چیزیں ہیں، جو کھا کر فناء کر دیا، یا پہن کر پرانا کر دیا، یا راہ خدا میں دے کر کسی کو خوش کر دیا، اس کے علاوہ جو کچھ بھی ہے، وہ سب لوگوں کے لئے رہ جائے گا۔

(۸۸۰۰) حَدَّثَنَا هَيْثُمُ أَخْبَرَنَا رِشْدِينُ عَنْ عُمَرَ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقَعَنَّ رَجُلٌ عَلَى امْرَأَةٍ وَحَمْلُهَا لِيُغَيِّرَهُ

(۸۸۰۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کوئی شخص ایسی عورت سے مباشرت نہ کرے جو کسی دوسرے سے حاملہ ہو۔

(۸۸۰۱) حَدَّثَنَا هَيْثُمُ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مِيسَرَةَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ إِنْسَانٍ تِلْدُهُ أُمُّهُ يَلْكُزُهُ الشَّيْطَانُ بِحِضْنِهِ إِلَّا مَا كَانَ مِنْ مَرْبَمَ وَابْنِهَا أَلَمْ تَرَوْا إِلَى الصَّبِيِّ حِينَ يَسْقُطُ كَيْفَ يَصْرُخُ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَذَلِكَ حِينَ يَلْكُزُهُ الشَّيْطَانُ بِحِضْنِهِ

(۸۸۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہر پیدا ہونے والے بچے کو شیطان کچوکے لگاتا ہے لیکن حضرت عیسیٰ رضی اللہ عنہ اور ان کی والدہ حضرت مریم رضی اللہ عنہا کے ساتھ ایسا نہیں ہوا، کیا تم اس بات کو دیکھتے نہیں کہ جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو کس طرح رورہا ہوتا ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کیوں نہیں یا رسول اللہ! نبی ﷺ نے فرمایا یہ وہی تو ہے جو شیطان اسے کچوکے لگاتا ہے۔

(۸۸۰۲) حَدَّثَنَا هَيْثُمُ أَخْبَرَنَا حَفْصُ بْنُ مِيسَرَةَ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجْتَمِعُ الْكَافِرُ وَقَاتِلُهُ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فِي النَّارِ أَبَدًا [صححه مسلم (۱۸۹۱)]. [انظر: ۹۳۳۱، ۹۱۵۲، ۸۹۰۸].

(۸۸۰۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کافر اور اس کا مسلمان قاتل جہنم میں کبھی جمع نہیں ہو سکتے۔

(۸۸۰۳) حَدَّثَنَا هَيْثُمُ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مِيسَرَةَ عَنِ الْعَلَاءِ (ح) وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُجْمَعُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ ثُمَّ يَطْلَعُ عَلَيْهِمْ رَبُّ الْعَالَمِينَ ثُمَّ يَقَالُ لَا تَتَّبِعْ كُلَّ أُمَّةٍ مَا كَانُوا يَعْبُدُونَ فَيَتَمَثَّلُ لِصَاحِبِ الصَّلِيبِ

صَلِيْبُهُ وَلصَّاحِبِ الصُّوْرِ صُوْرُهُ وَلصَّاحِبِ النَّارِ نَارُهُ فَيَتَّبِعُونَ مَا كَانُوا يَعْبُدُونَ وَيَبْقَى الْمُسْلِمُونَ فَيُطْلَعُ عَلَيْهِمْ رَبُّ الْعَالَمِينَ فَيَقُولُ أَلَا تَتَّبِعُونَ النَّاسَ فَيَقُولُونَ نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْكَ اللّٰهُ رَبَّنَا وَهَذَا مَكَانُنَا حَتَّى نَرَى رَبَّنَا وَهُوَ بِأَمْرِهِمْ وَيَبْتِئُهُمْ ثُمَّ يَتَوَارَى ثُمَّ يَطْلَعُ فَيَقُولُ أَلَا تَتَّبِعُونَ النَّاسَ فَيَقُولُونَ نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْكَ نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْكَ اللّٰهُ رَبَّنَا وَهَذَا مَكَانُنَا حَتَّى نَرَى رَبَّنَا وَهُوَ بِأَمْرِهِمْ وَيَبْتِئُهُمْ قَالُوا وَهَلْ نَرَاهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ وَهَلْ تُضَارُونَ فِي رُؤْيَا الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ قَالُوا لَا قَالَ فَإِنَّكُمْ لَا تُضَارُونَ فِي رُؤْيَايَ تِلْكَ السَّاعَةَ ثُمَّ يَتَوَارَى ثُمَّ يَطْلَعُ فَيَعْرِفُهُمْ نَفْسَهُ أَنَا رَبُّكُمْ فَيَقُولُ أَنَا رَبُّكُمْ اتَّبِعُونِي فَيَقُومُ الْمُسْلِمُونَ وَيُوضَعُ الصَّرَاطُ فَهُمْ عَلَيْهِ مِثْلُ جِيَادِ الْخَيْلِ وَالرَّكَابِ وَقَوْلُهُمْ عَلَيْهِ سَلَّمَ وَسَلَّمَ وَيَبْقَى أَهْلُ النَّارِ فَيُطْرَحُ مِنْهُمْ فِيهَا فَوْجٌ فَيَقَالُ هَلْ امْتَلَأَتْ وَتَقُولُ هَلْ مِنْ مَزِيدٍ ثُمَّ يُطْرَحُ فِيهَا فَوْجٌ فَيَقَالُ هَلْ امْتَلَأَتْ وَتَقُولُ هَلْ مِنْ مَزِيدٍ حَتَّى إِذَا أُوعِبُوا فِيهَا وَضَعَ الرَّحْمَنُ عِزًّا وَجَلَّ قَدَمُهُ فِيهَا وَزَوَى بَعْضَهَا إِلَى بَعْضٍ ثُمَّ قَالَتْ قَطُّ قَطُّ وَإِذَا صِيرَ أَهْلُ الْجَنَّةِ فِي الْجَنَّةِ وَأَهْلُ النَّارِ فِي النَّارِ أُنْبِىَ بِالْمَوْتِ مُلْكًا فَيُوقَفُ عَلَى السُّورِ الَّذِي بَيْنَ أَهْلِ النَّارِ وَأَهْلِ الْجَنَّةِ ثُمَّ يَقَالُ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ فَيَطْلَعُونَ خَائِفِينَ ثُمَّ يَقَالُ يَا أَهْلَ النَّارِ فَيَطْلَعُونَ مُسْتَبْشِرِينَ يَرْجُونَ الشَّفَاعَةَ فَيَقَالُ لِأَهْلِ الْجَنَّةِ وَلِأَهْلِ النَّارِ تَعْرِفُونَ هَذَا فَيَقُولُونَ هَؤُلَاءِ وَهَؤُلَاءِ قَدْ عَرَفْنَاهُ هُوَ الْمَوْتُ الَّذِي وَكَّلَ بِنَا فَيُضْجَعُ فَيُذْبَحُ ذَبْحًا عَلَى السُّورِ ثُمَّ يَقَالُ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ خُلُودٌ لَا مَوْتَ وَيَا أَهْلَ النَّارِ خُلُودٌ لَا مَوْتَ وَقَالَ قُتَيْبَةُ فِي حَدِيثِهِ وَأَزَوَى بَعْضَهَا إِلَى بَعْضٍ ثُمَّ قَالَ قَطُّ قَطُّ قَطُّ

(۸۸۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن تمام لوگوں کو ایک ٹیلے پر جمع کیا جائے گا، پھر رب العالمین انہیں جھانک کر دیکھے گا، پھر اعلان کیا جائے گا کہ ہر قوم ان کے پیچھے چلی جائے جن کی وہ عبادت کرتی تھی، چنانچہ صلیب کے پجاری کے لئے صلیب، تصویروں کے پجاری کے لئے تصویر اور آگ کے پجاری کے لئے آگ کی تمثیل پیش کر دی جائے گی، اور وہ اپنے معبودوں کے پیچھے چل پڑیں گے، اور صرف مسلمان رہ جائیں گے، پھر رب العالمین انہیں بھی جھانک کر دیکھے گا اور فرمائے گا تم لوگوں کے ساتھ کیوں نہیں جا رہے؟ وہ کہیں گے کہ ہم تجھ سے اللہ کی پناہ میں آتے ہیں، اللہ ہمارا رب ہے اور جب تک ہم اپنے رب کو دیکھ نہیں لیتے یہیں رہیں گے، وہ انہیں حکم دے گا اور ثابت قدم رکھے گا، (پھر وہ چھپ جائے گا اور دوبارہ ظاہر ہو کر یہی سوال جواب کرے گا)

صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ہم اپنے پروردگار کو دیکھ سکیں گے؟ نبی ﷺ نے فرمایا کیا تمہیں چودھویں رات کا چاند دیکھنے میں کسی قسم کی مشقت ہوتی ہے؟ انہوں نے عرض کیا نہیں، نبی ﷺ نے فرمایا پھر اس وقت تمہیں اسے دیکھنے میں بھی کوئی مشقت نہیں ہوگی، بہر حال! تیسری مرتبہ پوشیدہ ہونے کے بعد جب وہ ظاہر ہوگا تو انہیں اپنی معرفت عطاء فرما دے گا، اور انہیں بتا دے گا کہ میں ہی تمہارا رب ہوں، تم میرے پیچھے آ جاؤ، چنانچہ مسلمان اٹھ کھڑے ہوں گے، اور ہل صراط قائم کر دیا

جائے گا، اور مسلمان اس پر بہترین گھوڑوں اور عمدہ شہسواروں کی طرح گزر جائیں گے اور کہتے جائیں گے ”سلم، سلم“، جہنمی رہ جائیں گے اور انہیں فوج در فوج جہنم میں پھینک دیا جائے گا، اور اس سے پوچھا جائے گا کہ کیا تو بھر گئی؟ اور وہ کہے گی کہ کچھ اور بھی ہے؟ اس میں ایک اور فوج پھینک دی جائے گی اور پھر یہی سوال جواب ہوں گے، حتیٰ کہ رحمان اس میں اپنا قدم رکھ دے گا اور جہنم کے حصے سکر جائیں گے اور وہ کہے گی بس، بس، بس۔

پھر جب جنتی جنت میں چلے جائیں گے اور جہنمی جہنم میں، تو ”موت“ کو لا کر پل صراط پر کھڑا کر دیا جائے گا اور اہل جنت کو پکار کر بلایا جائے گا، وہ خوفزدہ ہو کر جھانکیں گے کہ کہیں انہیں جنت سے نکال تو نہیں دیا جائے گا، پھر ان سے پوچھا جائے گا کہ کیا تم اسے پہچانتے ہو؟ وہ کہیں گے کہ جی پروردگار! یہ موت ہے، پھر اہل جہنم کو پکار کر آواز دی جائے گی، وہ اس خوشی سے جھانک کر دیکھیں گے کہ شاید انہیں اس جگہ سے نکلنا نصیب ہو جائے، پھر ان سے بھی پوچھا جائے گا کہ کیا تم اسے پہچانتے ہو؟ وہ کہیں گے جی ہاں! یہ موت ہے، چنانچہ اللہ کے حکم پر اسے پل صراط پر ذبح کر دیا جائے گا اور دونوں گروہوں سے کہا جائے گا کہ تم جن حالات میں رہ رہے ہو، اس میں تم ہمیشہ ہمیش رہو گے، اس میں کبھی موت نہ آئے گی۔

(۸۸۰۴) حَدَّثَنَا هَيْثَمُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَفَّارَةُ الْمَجَالِسِ أَنْ يَقُولَ الْعَبْدُ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ

[قال الترمذی: حسن صحيح عریب. قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۳۴۳۳). [اطر: ۱۰۴۲۰].

(۸۸۰۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کفارۃ مجلس یہ ہے کہ انسان مجلس سے اٹھتے وقت یوں کہہ لے

”سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ“

(۸۸۰۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ يَحْيَى قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ يَقُولُ أَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النَّبُوَّةِ [صححه مسلم (۲۲۶۳)]. [انظر: ۹۶۵۴].

(۸۸۰۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اچھا خواب اجزاء نبوت میں سے چھالیسواں جزو ہے۔

(۸۸۰۶) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ قَيْسٍ يَقْرَأُ فَقَالَ لَقَدْ أُعْطِيَ هَذَا مِنْ مَزَامِيرِ آلِ دَاوُدَ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ [راجع: ۸۶۳۱].

(۸۸۰۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کو تلاوت کرتے ہوئے سنا تو فرمایا ابو موسیٰ اشعری کو حضرت داؤد علیہ السلام جیسا سر عطاء کیا گیا ہے۔

(۸۸۰۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا الْبَرَاءُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ



رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أُبْنِكُمْ بِأَهْلِ الْجَنَّةِ هُمُ الضُّعَفَاءُ وَالْمَظْلُومُونَ إِلَّا أُبْنِكُمْ بِأَهْلِ النَّارِ كُلُّ شَدِيدٍ جَعَطِرِي [انظر: ۱۰۶۰۶].

(۸۸۰۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کیا میں تمہیں اہل جنت کے بارے نہ بتاؤں؟ جنتی کمزور اور مظلوم لوگ ہوں گے، کیا میں تمہیں اہل جہنم کے بارے نہ بتاؤں؟ جہنمی ہر بیوقوف اور متکبر آدمی ہوگا۔

(۸۸۰۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا الْبَرَاءُ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أُبْنِكُمْ بِشَرَارِكُمْ فَقَالَ هُمُ الشَّرَّارُونَ الْمُتَشَدِّقُونَ إِلَّا أُبْنِكُمْ بِبِخَارِكُمْ أَحَابِسِكُمْ أَخْلَاقًا

(۸۸۰۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کیا میں تمہیں بدترین لوگوں کے بارے نہ بتاؤں؟ وہی جاہلی بکنے والے اور لوگوں کا مذاق اڑانے والے لوگ، کیا میں تمہیں بہترین لوگوں کے بارے نہ بتاؤں؟ جو تم میں سے بہترین اخلاق والے ہوں۔

(۸۸۰۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا الْبَرَاءُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ حَدَّثَنِي خَلِيلِي الصَّادِقُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يَكُونُ فِي هَذِهِ الْأَمَّةِ بَعْثٌ إِلَى السُّنْدِ وَالْهِنْدِ فَإِنْ آتَا أَدْرَكْتُهُ فَاسْتَشْهِدْتُ فذلِكَ وَإِنْ آتَا فَذَكَرَ كَلِمَةً رَجَعْتُ وَأَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ الْمُحَرَّرُ قَدْ أَعْتَقَنِي مِنَ النَّارِ

(۸۸۰۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھ سے میرے خلیل و صادق پیغمبر خدا ﷺ نے بیان فرمایا کہ اس امت میں ایک لشکر سندھ اور ہند کی طرف بھی جائے گا، اگر میں نے وہ زمانہ پایا اور شہید ہو گیا تو بہت اچھا اور اگر میں زندہ واپس آ گیا تو میں ابو ہریرہ المحرر ہوں گا جو جہنم کی آگ سے آزاد ہو چکا ہوگا۔

(۸۸۱۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ قَالَ أَخْبَرَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَتَقُومَنَّ السَّاعَةُ وَتُؤْبَهُمَا بَيْنَهُمَا لَا يَطُوبِيَانِي وَلَا يَتَبَايَعَانِي وَلَتَقُومَنَّ السَّاعَةُ وَقَدْ حَلَبَ لِقُحْتَهُ لَا يَطْعَمُهُ وَلَتَقُومَنَّ السَّاعَةُ وَقَدْ رَفَعَ لِقَمَتَهُ إِلَى فِيهِ وَلَا يَطْعَمُهَا وَلَتَقُومَنَّ السَّاعَةُ وَالرَّجُلُ يَلِيطُ حَوْضَهُ لَا يَسْقَى مِنْهُ [صححه البخاری (۶۵۰۶)، ومسلم (۲۹۴۳)، وابن حبان (۲۹۴۵)].

(۸۸۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا دو آدمیوں کے درمیان خرید و فروخت ہو رہی ہوگی کہ قیامت قائم ہو جائے گی، ابھی کپڑا ان دونوں کے درمیان ہی ہوگا، انہوں نے اسے لپیٹا ہوگا اور نہ ہی خرید و فروخت مکمل ہوگی، اسی طرح ایک آدمی نے اپنے جانور کا دودھ دوہا ہوگا لیکن ابھی چنے کی نوبت نہ آئی ہوگی کہ قیامت قائم ہو جائے گی، ایک آدمی نے لقمہ اٹھا کر اپنے منہ کے قریب کیا ہوگا، ابھی کھانے نہیں پایا ہوگا کہ قیامت قائم ہو جائے گی اور ایک آدمی اپنے حوض کی لپائی کر رہا ہوگا، اسے سیراب نہ کر سکے گا کہ قیامت قائم ہو جائے گی۔

(۸۸۱۱) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ قَالَ أُنْبِئْنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَعْجَبُونَ كَيْفَ يُصْرَفُ عَنِّي شَتْمُ قُرَيْشٍ يَشْتُمُونَ مُدْمَمًا وَأَنَا مُحَمَّدٌ وَيَلْعَنُونَ مُدْمَمًا وَأَنَا مُحَمَّدٌ [راجع: ۷۳۲۷].

(۸۸۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کیا تمہیں اس بات پر تعجب نہیں ہوتا کہ کس عجیب طریقے سے قریش کی دشنام طرازیوں کو مجھ سے دور کر دیا جاتا ہے؟ وہ کس طرح ”مدمم“ پر لعنت اور سب و شتم کرتے ہیں جبکہ میرا نام تو محمد ہے (مدمم نہیں)

(۸۸۱۲) حَدَّثَنَا عَلِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا أَسْلَمَ وَغَفَارٌ وَجْهِيَّةٌ وَمَنْ كَانَ مِنْ مُزَيْنَةٍ أَوْ مُزَيْنَةٍ وَمَنْ كَانَ مِنْ جُهَيْنَةٍ خَيْرٌ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ أَسَدٍ وَطَيٍّ وَعُظْفَانٍ [صححه مسلم (۲۵۲۱)، وقال الترمذی: حسن صحيح].

(۸۸۱۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے قیامت کے دن قبیلہ اسلم، غفار اور مزینہ و جہینہ کا کچھ حصہ اللہ کے نزدیک بنو اسد، بنو طی اور بنو عطفان سے بہتر ہوگا۔

(۸۸۱۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ أُنْبِئْنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ يَنْعَمُ لَا يَيْئَسُ وَلَا تَبْلَى لِبَابِهِ وَلَا يَفْنَى شَبَابُهُ فِي الْجَنَّةِ مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أَذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبٍ بَشَرٍ [صححه مسلم (۲۸۳۶)]. [انظر: ۹۲۵۸، ۹۳۸۰، ۹۹۵۸].

(۸۸۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص جنت میں داخل ہو جائے گا وہ ناز و نعم میں رہے گا، پریشان نہ ہوگا، اس کے کپڑے پرانے نہ ہوں گے اور اس کی جوانی فنا نہ ہوگی اور جنت میں ایسی چیزیں ہوں گی جنہیں کسی آنکھ نے دیکھا، نہ کسی کان نے سنا اور نہ ہی کسی انسان کے دل پر ان کا خیال بھی گذرا۔

(۸۸۱۴) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ مَرَّتْ سَحَابَةٌ فَقَالَ أَتَدْرُونَ مَا هَذِهِ قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ الْعَنَانُ وَرَوَايَا الْأَرْضِ يَسُوقُهُ اللَّهُ إِلَى مَنْ لَا يَشْكُرُهُ مِنْ عِبَادِهِ وَلَا يَدْعُوهُ أَتَدْرُونَ مَا هَذِهِ فَوْقَكُمْ قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ الرَّقِيعُ مَوْجٌ مَكْفُوفٌ وَسَقْفٌ مَحْفُوظٌ أَتَدْرُونَ كَمْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهَا قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ مَسِيرَةُ خَمْسِمِئَةِ عَامٍ ثُمَّ قَالَ أَتَدْرُونَ مَا الَّتِي فَوْقَهَا قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ سَمَاءٌ أُخْرَى أَتَدْرُونَ كَمْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهَا قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ مَسِيرَةُ خَمْسِمِئَةِ عَامٍ حَتَّى عَدَّ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ ثُمَّ قَالَ أَتَدْرُونَ مَا فَوْقَ ذَلِكَ قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ الْعَرْشُ قَالَ أَتَدْرُونَ كَمْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ السَّمَاءِ السَّابِعَةِ قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ مَسِيرَةُ خَمْسِمِئَةِ عَامٍ ثُمَّ قَالَ أَتَدْرُونَ مَا هَذَا تَحْتَكُمْ قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ

أَرْضُ أَتَدْرُونَ مَا تَحْتَهَا قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ أَرْضُ أُخْرَى أَتَدْرُونَ كَمْ بَيْنَهَا وَبَيْنَهَا قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ مَسِيرَةُ سَبْعِينَ عَامًا حَتَّى عَدَّ سَبْعَ أَرْضِينَ ثُمَّ قَالَ وَإِنَّ اللَّهَ لَوْ ذَلَّكُمْ أَحَدَكُمْ بِحَبْلِ إِلَى الْأَرْضِ السُّفْلَى السَّابِعَةِ لَهَبَطَ ثُمَّ قَرَأَ هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ

(۸۸۱۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ آسمان پر سے ایک بادل گذرا، نبی ﷺ نے فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ یہ کیا چیز ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں، فرمایا یہ ”عنان“ ہے، جو زمین کی تراوٹ کو ان لوگوں کے پاس ہانک کر لے جا رہا ہے جو اللہ کا شکر ادا نہیں کرتے اور اسے کبھی نہیں پکارتے، کیا تم جانتے ہو کہ یہ تمہارے اوپر کیا چیز ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ ہی زیادہ جانتے ہیں، فرمایا اس کا نام ”رقیع“ ہے، یہ ایک لپٹی ہوئی موج اور محفوظ چھت ہے، کیا تم جانتے ہو کہ تمہارے اور اس کے درمیان کتنا فاصلہ ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی زیادہ بہتر جانتے ہیں، فرمایا پانچ سو سال کا فاصلہ ہے۔

پھر فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ اس کے اوپر کیا ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں، فرمایا دوسرا آسمان ہے، کیا تم جانتے ہو کہ تمہارے اور اس کے درمیان کتنا فاصلہ ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی زیادہ جانتے ہیں؟ فرمایا پانچ سو سال کا فاصلہ ہے، یہاں تک کہ ساتویں آسمان گوانے کے بعد فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ اس کے اوپر کیا ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں، فرمایا اس کے اوپر عرش ہے، کیا تم جانتے ہو کہ اس کے اور ساتویں آسمان کے درمیان کتنا فاصلہ ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ ہی بہتر جانتے ہیں، فرمایا پانچ سو سال کا فاصلہ ہے، کیا تم جانتے ہو کہ تمہارے نیچے کیا ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ ہی بہتر جانتے ہیں، فرمایا زمین ہے، کیا تم جانتے ہو کہ اس کے نیچے کیا ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ ہی بہتر جانتے ہیں، فرمایا دوسری زمین ہے، کیا تم جانتے ہو کہ ان دونوں کے درمیان کتنا فاصلہ ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ ہی بہتر جانتے ہیں، فرمایا سات سو سال کا فاصلہ ہے، یہاں تک کہ ساتویں زمینیں گنوا دیں، پھر فرمایا بخدا! اگر تم میں سے کوئی شخص رسی سے لٹک کر ساتویں زمین تک اترنا چاہے تو اتر سکتا ہے، پھر آپ ﷺ نے یہ آیت تلاوت فرمائی ”وہی اول و آخر اور ظاہر و باطن ہے اور وہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔“

(۸۸۱۵) حَدَّثَنَا عَارِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَبَارَكٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَجَلَانَ عَنْ رِبْعَةَ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَقَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ رِبْعَةَ فَلَمْ أَنْكِرْ قَالَ الْمُؤْمِنُ الْقَوِيُّ خَيْرٌ أَوْ أَفْضَلُ وَأَحَبُّ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنَ الْمُؤْمِنِ الضَّعِيفِ وَكُلُّ خَيْرٍ أَحْرَصُ عَلَى مَا يَنْفَعُكَ وَلَا تَعْجِزُ فَإِنْ غَلَبَكَ أَمْرٌ فَقُلْ قَدَّرَ اللَّهُ وَمَا شَاءَ صَنَعَ وَإِيَّاكَ وَاللَّوْ فَإِنَّ اللَّوَّ يَفْتَحُ مِنَ الشَّيْطَانِ [راجع: ۸۷۷۷].

(۸۸۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ کی نگاہوں میں طاقتور مسلمان، کمزور مسلمان کی نسبت

زیادہ بہتر، افضل اور محبوب ہے، اور ہر ایک ہی بھلائی میں ہے، ایسی چیزوں کی حرص کرو جن کا تمہیں فائدہ ہو اور تم اس سے عاجز نہ آ جاؤ، اگر کوئی معاملہ تم پر غالب آنے لگے تو یوں کہہ لو کہ اللہ نے اسی طرح مقدر فرمایا تھا اور اللہ جو چاہتا ہے، کر گزرتا ہے، اور ”اگر مگر“ سے اپنے آپ کو بچاؤ، کیونکہ ”اگر مگر“ شیطان کا دروازہ کھولتا ہے۔

(۸۸۱۶) حَدَّثَنَا عَارِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتِمِرٌ قَالَ وَحَدَّثَنِي أَبِي عَنْ بَرَكَةَ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي الدُّعَاءِ حَتَّى أَرَى بَيَاضَ إِبْطَيْهِ قَالَ أَبِي وَهُوَ أَبُو الْمُعْتِمِرِ لَا أَظُنُّهُ إِلَّا فِي الْإِسْتِسْقَاءِ [راجع: ۷۲۱۲]۔

(۸۸۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ دعاء میں اس طرح ہاتھ پھیلاتے تھے کہ میں آپ ﷺ کی مبارک بغل کی سفیدی دیکھ لیتا تھا، راوی کہتے ہیں کہ میرے خیال کے مطابق یہ نماز استسقاء کا موقع تھا۔

(۸۸۱۷) حَدَّثَنَا عَارِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتِمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ أَبِي حَدَّثَنَا نَعِيمُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أَبُو جَهْلٍ هَلْ يُعْقَرُ مُحَمَّدٌ وَجْهَهُ بَيْنَ أَظْهُرِكُمْ قَالَ لَقِيلَ نَعَمْ فَقَالَ وَاللَّاتِ وَالْعُزَّى يَمِينًا يَخْلِفُ بِهَا لَيْنٌ رَأَيْتُهُ يَفْعَلُ ذَلِكَ لَأَطَأَنَّ عَلَى رَقَبَتِهِ أَوْ لَأَعْفَرَنَّ وَجْهَهُ فِي التَّرَابِ قَالَ فَاتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي زَعَمَ لَبِطَاءُ عَلَى رَقَبَتِهِ قَالَ لَمَّا فَجَّاهُمْ مِنْهُ إِلَّا وَهُوَ يَنْكُصُ عَلَى عَقْبَيْهِ وَيَتَّقِي بِيَدَيْهِ قَالَ قَالُوا لَهُ مَا لَكَ قَالَ إِنَّ بَيْنِي وَبَيْنَهُ لَخُنْدَقَانِ نَارٍ وَهَوْلَاءِ أَجْنَحَةٌ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ دَنَا مِنِّي لَخَطَفْتُهُ الْمَلَائِكَةُ عَضُوءًا عَضُوءًا قَالَ فَاتَزَوَّلَ لَا أَذْرِي فِي حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَوْ شَيْءٍ بَلَغَهُ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَيَطْغَى أَنْ رَآهُ اسْتَغْنَى أَرَأَيْتَ الَّذِي يَنْهَى عَبْدًا إِذَا صَلَّى أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ عَلَى الْهُدَى أَوْ أَمَرَ بِالتَّقْوَى أَرَأَيْتَ إِنْ كَذَّبَ وَتَوَلَّى يَعْنِي أَبَا جَهْلٍ أَلَمْ يَعْلَمْ بِأَنَّ اللَّهَ يَرَى كَلَّا لَئِنْ لَمْ يَنْتَهِ لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ فَلْيَدْعُ نَادِيَهُ قَالَ يَدْعُو قَوْمَهُ سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ قَالَ يَعْنِي الْمَلَائِكَةَ كَلَّا لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ [صححه مسلم (۲۷۹۷)، وابن حبان (۶۵۷۱)]۔

(۸۸۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ قریش کے سرداروں سے ابو جہل کہنے لگا کیا محمد (ﷺ) تمہاری موجودگی میں اپنا چہرہ زمین پر رکھتے ہیں؟ انہوں نے کہا ہاں، اس پر وہ کہنے لگا کہ لات اور عزیٰ کی قسم! اگر میں نے انہیں ایسا کرتے ہوئے دیکھا تو ان کی گردن کو اپنے پاؤں تلے روند دوں گا اور ان کا چہرہ مٹی میں ملا دوں گا، یہ کہہ کر نبی ﷺ کی طرف آیا، آپ ﷺ اس وقت نماز پڑھ رہے تھے، وہ نبی ﷺ کی گردن پر اپنا ناپاک پاؤں رکھنے کے لیے آگے بڑھا لیکن پھر چونک کر ہٹا لے پاؤں واپس بھاگ پڑا اور اپنے ہاتھوں سے کسی چیز سے بچنے لگا۔

سردار ابن قریش نے اس سے پوچھا کہ تجھے کیا ہوا؟ وہ کہنے لگا کہ میرے اور ان کے درمیان آگ کی ایک خندق حائل ہو گئی، اور مختلف ہاتھ میری طرف بڑھنے لگے، نبی ﷺ نے فرمایا اگر وہ میرے قریب آتا تو فرشتے اس کا ایک ایک عضو چک کر

لے جاتے، اور اسی موقع پر سورہ علق کی یہ آخری آیات نازل ہوئیں ”ان الانسان ليطغى“ الی آخرہ۔

(۸۸۱۸) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ابْنُ الْمُتَحَابِّونَ بِجَلَالِي الْيَوْمَ أَظْلَهُمْ فِي ظِلِّي يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلِّي [راجع: ۷۲۳۰]۔

(۸۸۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نقل کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ارشاد فرمائیں گے میری خاطر آپس میں ایک دوسرے سے محبت کرنے والے لوگ کہاں ہیں؟ میرے جلال کی قسم! آج میں انہیں اپنے سائے میں ”جبکہ میرے سائے کے علاوہ کہیں کوئی سایہ نہیں“ جبکہ عطاء کروں گا۔

(۸۸۱۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ زَكَرِيَّا عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَعُودَ أَرْضُ الْعَرَبِ مُرُوجًا وَأَنْهَارًا وَحَتَّى يَسِيرَ الرَّاكِبُ بَيْنَ الْعِرَاقِ وَمَكَّةَ لَا يَخَافُ إِلَّا ضَلَالَ الطَّرِيقِ وَحَتَّى يَكْثُرَ الْهَرْجُ قَالُوا وَمَا الْهَرْجُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْقَتْلُ [صححه مسلم وصححه ابن حبان (۶۶۸۱)]، [انظر: ۹۳۸۴]۔

(۸۸۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک سرزمین عرب دریاؤں اور نہروں سے لبریز نہ ہو جائے اور جب تک ایک سوار عراق اور مکہ کے درمیان سفر کرے اور اس سفر میں سوائے راہ بھٹکنے کے کوئی اور اندیشہ نہ ہو، اور جب تک کہ ”ہرج“ کی کثرت نہ ہو جائے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! ہرج سے کیا مراد ہے؟ فرمایا قتل۔

(۸۸۲۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ زَكَرِيَّا عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَبَّحَ اللَّهَ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَحَمِدَ اللَّهَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَكَبَّرَ اللَّهَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ فَبَلَغَ ثَلَاثِينَ وَسُعُونَ ثُمَّ قَالَ تَمَامُ الْإِيمَانِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ غُفِرَ لَهُ خَطَايَاهُ وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ [انظر: (عطاء بن يسار أو عطاء بن يزيد): ۱۰۲۷۲]۔

(۸۸۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص ہر نماز کے بعد ۳۳ مرتبہ اللہ اکبر، ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ، ۳۳ مرتبہ الحمد للہ پڑھ لیا کرے اور تین سو تکبیریں کرے اور آخر میں یہ کہہ لیا کرے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ تو اس کے سارے گناہ معاف ہو جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔

(۸۸۲۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ زَكَرِيَّا عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ حِينَ يُصْبِحُ وَحِينَ يُمَسِي سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ مِائَةَ مَرَّةٍ لَمْ يَأْتِ أَحَدٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِأَفْضَلَ مِمَّا جَاءَ بِهِ إِلَّا أَحَدٌ قَالَ مِثْلَ مَا قَالَ أَوْ زَادَ عَلَيْهِ [صحيحه مسلم (۲۶۹۲)]، وابن حبان (۸۵۹)، والحاكم (۵۱۸/۱).

(۸۸۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص صبح و شام سو مرتبہ ”سبحان اللہ وبحمدہ“ کہہ لے، قیامت کے دن کوئی شخص اس سے افضل عمل والا نہیں آئے گا الا یہ کہ کسی اور نے بھی یہ کلمات اتنی ہی مرتبہ یا اس سے زیادہ مرتبہ کہے ہوں۔

(۸۸۲۲) حَدَّثَنَا

(۸۸۲۲) کاتبین سے اس مقام پر غلطی ہوئی ہے اور انہوں نے ایک حدیث کی سند اور دوسرے کا متن خلط ملط کر دیا ہے، ہمارے نسخے میں یہاں صرف لفظ ”حدثنا“ لکھا ہوا ہے۔

(۸۸۲۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكْرِيَّا عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحَكِيمِ النَّخَعِيِّ عَنْ عِدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَدَا جَفَاً وَمَنْ اتَّبَعَ الصَّيْدَ غَفَلَ وَمَنْ أَتَى أَبْوَابَ السُّلْطَانِ افْتِنَ وَمَا أَزْدَادَ عَبْدٌ مِنَ السُّلْطَانِ قُرْبًا إِلَّا أَزْدَادَ مِنَ اللَّهِ بُعْدًا [انظر: ۹۶۸۱].

(۸۸۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص دیہات میں رہتا ہے، وہ اپنے ساتھ زیادتی کرتا ہے، جو شخص شکار کے پیچھے پڑتا ہے، وہ غافل ہو جاتا ہے، جو بادشاہوں کے دروازے پر آتا ہے، وہ فتنے میں مبتلا ہوتا ہے اور جو شخص بادشاہ کا جتنا قرب حاصل کرتا جاتا ہے، اللہ سے اتنا ہی دور ہوتا جاتا ہے۔

(۸۸۲۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي أَبَا أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيَّ قَالَ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمِّي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَوْهَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ يَعْلَمُ أَحَدُكُمْ مَا لَهُ فِي أَنْ يَمْشِيَ بَيْنَ يَدَيِ أَخِيهِ مُعْتَزِّضًا وَهُوَ يَنَاجِي رَبَّهُ كَانَ أَنْ يَقِفَ فِي ذَلِكَ الْمَكَانِ مِائَةَ عَامٍ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يَخْطُوَ

(۸۸۲۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر کسی شخص کو یہ معلوم ہو جائے کہ اپنے نمازی بھائی کے آگے سے گزرنے کی کیا سزا ہے تو اس کی نظروں میں وہاں سے گزرنے کی نسبت سو سال تک کھڑا رہنا زیادہ بہتر ہوگا۔

(۸۸۲۵) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ قَالَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ ثَوْرٍ عَنِ الْحُصَيْنِ كَذَا قَالَ عَنْ أَبِي سَعْدٍ الْخَيْرِ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ عُمَرَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اجْتَحَلَ فَلْيُوتِرْ وَمَنْ فَعَلَ فَقَدْ أَحْسَنَ وَمَنْ لَا فَلَاحِرَجَ عَلَيْهِ وَمَنْ اسْتَجَمَرَ فَلْيُوتِرْ وَمَنْ فَعَلَ فَقَدْ أَحْسَنَ وَمَنْ لَا فَلَاحِرَجَ وَمَنْ أَكَلَ فَمَا تَخَلَّلَ فَلْيَلْفِظْ وَمَنْ لَاكَ بِلِسَانِهِ فَلْيَتَلَعْ مَنْ فَعَلَ فَقَدْ أَحْسَنَ وَمَنْ لَا فَلَاحِرَجَ وَمَنْ أَتَى الْغَائِطَ فَلْيَسْتَبْرِئْ



فَإِنْ لَمْ يَجِدْ إِلَّا أَنْ يَجْمَعَ كَثِيبًا فَلْيَسْتَدْبِرْهُ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَلْعَبُ بِمَقَاعِدِ بَنِي آدَمَ مَنْ فَعَلَ فَقَدْ أَحْسَنَ وَمَنْ لَا فَلَا حَرَجَ عَلَيْهِ [صححه ابن حبان (۱۴۱۰)، والحاكم (۱۳۷/۴)]. قال الألبانی: ضعیف (ابو داود: ۳۵، ابن ماجه: ۳۳۷ و ۳۳۸ و ۳۴۹۸).

(۸۸۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص سرمہ لگائے، وہ طاق عدد کا خیال رکھے، جو خیال رکھ لے تو بہت اچھا، ورنہ کوئی حرج بھی نہیں ہے اور جو شخص پتھروں سے استنجاء کرے وہ طاق عدد کا خیال رکھے، جو خیال رکھ لے تو بہت اچھا، ورنہ کوئی حرج بھی نہیں ہے اور جو شخص کھانا کھائے تو خلال کو پھینک دے اور جو زبان سے چبایا ہو، اسے نکل لے جو خیال رکھ لے تو بہت اچھا، ورنہ کوئی حرج بھی نہیں ہے، جو شخص بیت الخلاء آئے تو ستر کا خیال رکھے، اگر اسے ٹیلے کے علاوہ کچھ نہ ملے تو وہ اس کی طرف پشت کر لے، کیونکہ شیطان بنی آدم کی شرمگاہوں سے کھیلتا ہے، جو ایسا کر لے تو بہت اچھا، ورنہ کوئی حرج بھی نہیں ہے۔

(۸۸۲۶) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَلْفٌ يَعْنِي ابْنَ خَلِيفَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَسَمِعْنَا رَجَبَةً فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَدْرُونَ مَا هَذَا قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ هَذَا حَجَرٌ أُرْسِلَ فِي جَهَنَّمَ مِنْذُ سَبْعِينَ خَرِيفًا فَلَا أَنْ تَنْتَهِيَ إِلَيَّ فَعَرِّهَا [صححه مسلم (۲۸۴۴)، وابن حبان (۷۴۶۹/۱۶)].

(۸۸۲۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ ہم نے ایک دھماکے کی آواز سنی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ یہ کیسی آواز ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہی زیادہ جانتے ہیں، فرمایا یہ ایک پتھر کی آواز ہے جسے ستر سال پہلے جہنم میں لڑھکایا گیا تھا، وہ پتھر اب اس کی تہہ میں پہنچا ہے۔

(۸۸۲۷) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَلْفٌ يَعْنِي ابْنَ خَلِيفَةَ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ قَالَ كُنْتُ خَلْفَ أَبِي هُرَيْرَةَ وَهُوَ يَتَوَضَّأُ وَهُوَ يُمِرُّ الْوُضُوءَ إِلَيَّ إِبْطُهُ فَقُلْتُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ مَا هَذَا الْوُضُوءُ قَالَ يَا بَنِي قُرُوخَ أَنْتُمْ هَاهُنَا لَوْ عَلِمْتُ أَنَّكُمْ هَاهُنَا مَا تَوَضَّأْتُ هَذَا الْوُضُوءَ إِنِّي سَمِعْتُ خَلِيلِي يَقُولُ تَبْلُغُ الْحِلْيَةُ مِنَ الْمُؤْمِنِ إِلَى حَيْثُ يَبْلُغُ الْوُضُوءُ [صححه مسلم (۲۵۰)، وابن حبان (۱۰۴۵)، وابن عزيمة: (۷)].

(۸۸۲۷) ابو حازم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک دن میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے کھڑا تھا، وہ وضو فرما رہے تھے اور اپنے ہاتھ بغل تک دھو رہے تھے، میں نے پوچھا ابو ہریرہ! یہ کیسا وضو ہے؟ انہوں نے مجھے دیکھ کر فرمایا اے بنی قروخ! تم یہاں؟ اگر مجھے پتہ ہوتا کہ تم یہاں موجود ہو تو میں اس طرح کبھی وضو نہ کرتا (بہر حال! اب تمہیں پتہ چل ہی گیا ہے تو سنو کہ) میں نے اپنے خلیل صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مسلمان کے اعضاء کی چمک وہاں تک پہنچتی ہے جہاں تک وضو کا پانی پہنچتا ہے۔

(۸۸۲۸) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي

حُرَيْرَةُ أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَبِي مَاتَ وَتَرَكَ مَالًا وَلَمْ يُوصِ فَهَلْ يُكْفَرُ عَنْهُ أَنْ أَتَصَدَّقَ عَنْهُ فَقَالَ نَعَمْ [صححه مسلم (۱۶۳۰)، وابن خزيمة: (۲۴۹۸)].

(۸۸۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ میرے والد صاحب کا انتقال ہو گیا ہے، انہوں نے مال تو چھوڑا ہے لیکن کوئی وصیت نہیں کی، کیا میرا ان کی طرف سے صدقہ کرنا صحیح ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں! صحیح ہے۔  
(۸۸۲۹) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي حُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَدْرُونَ مَنْ الْمُفْلِسُ قَالُوا الْمُفْلِسُ فِينَا مَنْ لَا دِرْهَمَ لَهُ وَلَا مَتَاعَ قَالَ إِنَّ الْمُفْلِسَ مِنْ أُمَّتِي يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِصَلَاةٍ وَصِيَامٍ وَزَكَاةٍ وَيَأْتِي قَدْ شَتَمَ هَذَا وَكَذَفَ هَذَا وَآكَلَ مَالَ هَذَا وَسَفَكَ دَمَ هَذَا وَضَرَبَ هَذَا فَيُقْضَى هَذَا مِنْ حَسَنَاتِهِ وَهَذَا مِنْ حَسَنَاتِهِ فَإِنْ فُتِنَتْ حَسَنَاتُهُ قَبْلَ أَنْ يَقْضَى مَا عَلَيْهِ أُخِذَ مِنْ خَطَايَاهُمْ فَطُرِحَتْ عَلَيْهِ ثُمَّ طُرِحَ فِي النَّارِ [راجع: (۸۰۱۶)].

(۸۸۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ مفلس کون ہوتا ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہمارے درمیان تو مفلس وہ ہوتا ہے جس کے پاس کوئی روپیہ پیسہ اور ساز و سامان نہ ہو، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری امت کا مفلس وہ آدمی ہوگا جو قیامت کے دن نماز، روزہ اور زکوٰۃ لے کر آئے گا، لیکن کسی کو گالی دی ہوگی اور کسی پر تہمت لگائی ہوگی اور کسی کا مال کھایا ہوگا، اسے بٹھالیا جائے گا اور ہر ایک کو اس کی نیکیاں دے کر ان کا بدلہ دلوا دیا جائے گا، اگر اس کے گناہوں کا فیصلہ مکمل ہونے سے پہلے اس کی نیکیاں ختم ہو گئیں تو حقداروں کے گناہ لے کر اس پر لا دیئے جائیں گے، پھر اسے جہنم میں دھکیل دیا جائے گا۔

(۸۸۳۰) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي حُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَيْنَانِ تَزْنِيَانِ وَاللِّسَانُ يَزْنِي وَالْيَدَانِ يَزْنِيَانِ وَالرِّجْلَانِ يَزْنِيَانِ يُحَقِّقُ ذَلِكَ الْفَرْجُ أَوْ يَكْذِبُهُ [انظر: (۹۳۲۰)].

(۸۸۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (ہر انسان کا بدکاری میں حصہ ہے چنانچہ) آنکھیں بھی زنا کرتی ہیں، ہاتھ بھی زنا کرتے ہیں، پاؤں بھی زنا کرتے ہیں اور شرمگاہ اس کی تصدیق یا تکذیب کرتی ہے۔

(۸۸۳۱) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَنْبَأَنَا الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي حُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا مَاتَ الْإِنْسَانُ انْقَطَعَ عَنْهُ عَمَلُهُ إِلَّا مِنْ ثَلَاثَةٍ إِلَّا مِنْ صَدَقَةٍ جَارِيَةٍ أَوْ عِلْمٍ يُنْتَفَعُ بِهِ أَوْ وَلَدٍ صَالِحٍ يَدْعُو لَهُ [صححه مسلم (۱۶۳۱)، وابن حبان (۳۰۱۶)، وابن خزيمة: (۲۴۹۴)].

(۸۸۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب انسان مر جاتا ہے تو تین اعمال کے علاوہ اس کے سارے اعمال منقطع ہو جاتے ہیں، ایک تو صدقہ جاریہ، دوسرا نفع بخش علم، تیسرا نیک اولاد جو اپنے والدین کے لئے دعاء کرے۔

(۸۸۳۲) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ سِتٌّ قِيلَ مَا هِيَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِذَا لَقِيتَهُ فَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَإِذَا دَعَاكَ فَأَجِبْهُ وَإِذَا اسْتَنْصَحَكَ فَانْصَحْ لَهُ وَإِذَا عَطَسَ فَحَمِدَ اللَّهَ فَسَمِّتْهُ وَإِذَا مَرِضَ فَعُدُّهُ وَإِذَا مَاتَ فَاتَّبِعْهُ [صححه مسلم (۲۱۶۲)، وابن حبان (۲۴۲)] . [انظر: ۹۳۳۰].

(۸۸۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہر مسلمان کے دوسرے مسلمان پر چھ حق ہیں کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! وہ کون سے حقوق ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا ① ملاقات ہو تو سلام کرے ② دعوت دے تو قبول کرے ③ خیر خواہی چاہے تو اس کی خیر خواہی کرے ④ چھینکے تو اس کا جواب دے ⑤ بیمار ہو تو عیادت کرے ⑥ مر جائے تو جنازے میں شرکت کرے۔

(۸۸۳۳) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْإِيمَانُ يَمَانٌ وَالْكَفَرُ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالسَّكِينَةُ فِي أَهْلِ الْغَنَمِ وَالْفَخْرُ وَالرِّيَاءُ فِي الْفُتَادِ الَّذِينَ وَالْخَيْلُ وَالْوَبْرُ [صححه مسلم (۵۲)] . [انظر: ۱۰۲۸۸، ۹۸۹۷، ۹۲۷۵].

(۸۸۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایمان یمن والوں کا بہت عمدہ ہے، کفر مشرق کی جانب ہے، سکون و اطمینان بکری والوں میں ہوتا ہے، فخر و ریا کاری گھوڑوں اور اونٹوں کے مالکوں میں ہوتی ہے۔

(۸۸۳۴) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَتُؤَدَّنَ الْحُقُوقُ إِلَى أَهْلِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى تُقَادَ الشَّاةُ الْجُلَحَاءُ مِنَ الشَّاةِ الْقُرْنَاءِ [راجع: ۷۲۰۳].

(۸۸۳۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن حقداروں کو ان کے حقوق ادا کیے جائیں گے، حتیٰ کہ بے سینگ بکری کو سینگ والی بکری سے ”جس نے اسے سینگ مارا ہوگا“ بھی قصاص دلوایا جائے گا۔

(۸۸۳۵) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَادِرُوا لَيْلَ الْمُظْلِمِ يُصْبِحُ الرَّجُلُ مُؤْمِنًا وَيُمْسِي كَافِرًا وَيُمْسِي مُؤْمِنًا وَيُصْبِحُ كَافِرًا يَبِيعُ ذِينَهُ بِعَرَضٍ مِنَ الدُّنْيَا [راجع: ۸۰۱۷].

(۸۸۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ان فتنوں کے آنے سے پہلے ”جو تاریک رات کے حصوں کی طرح ہوں گے“ اعمال صالحہ کی طرف سبقت کر لو، اس زمانے میں ایک آدمی صبح کو مؤمن اور شام کو کافر ہوگا یا شام کو مؤمن اور صبح کو کافر ہوگا، اور اپنے دین کو دنیا کے تھوڑے سے ساز و سامان کے عوض فروخت کر دیا کرے گا۔

(۸۸۳۶) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَادِرُوا بِالْأَعْمَالِ سِتًّا طُلُوعَ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا وَالذَّجَالَ وَالْذُّخَانَ وَالذَّابَّةَ أَوْ خَاصَّةَ أَحَدِكُمْ أَوْ أَمْرَ الْعَامَةِ [راجع: ۸۴۲۷].

(۸۸۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چھ واقعات رونما ہونے سے قبل اعمال صالحہ میں سبقت کرلو، سورج کا مغرب سے طلوع ہونا، دجال کا خروج، دھواں چھا جانا، دابۃ الارض کا خروج، تم میں سے کسی خاص آدمی کی موت، یا سب کی عمومی موت۔

(۸۸۳۷) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ أُنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا فَإِذَا طَلَعَتْ آمَنَ النَّاسُ حِينَئِذٍ أَجْمَعُونَ وَيَوْمَئِذٍ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيْمَانِهَا خَيْرًا [صححه مسلم (۱۵۷)].

(۸۸۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک سورج مغرب سے طلوع نہ ہو جائے، جب سورج مغرب سے طلوع ہوگا اور لوگ اسے دیکھ لیں گے، تو اللہ پر ایمان لے آئیں گے لیکن اس وقت کسی ایسے شخص کو اس کا ایمان نفع نہ دے گا جو پہلے سے ایمان نہ لایا ہو یا اپنے ایمان میں کوئی نیکی نہ کمائی ہو۔

(۸۸۳۸) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ أُنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْجَرَسُ مَوَاسِمُ الشَّيْطَانِ [راجع: ۸۷۶۹].

(۸۸۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گھنٹی شیطان کا باجا ہوتی ہے۔

(۸۸۳۹) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ سَعَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنَّمَا يَرْفَعُ اللَّهُ وَيَخْفِضُ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ أَلْقَى اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَلَيْسَ لِأَحَدٍ عِنْدِي مَظْلَمَةٌ قَالَ آخَرُ سَعَرُ فَقَالَ ادْعُوا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۸۴۲۹].

(۸۸۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے بارگاہ نبوت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ یا رسول اللہ! چیزوں کے نرخ مقرر کر دیجئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نرخ منگے اور ارزاں اللہ ہی کرتا ہے اور میں چاہتا ہوں کہ اللہ سے اس حال میں ملوں کہ میری طرف کسی کا کوئی ظلم نہ ہو۔

(۸۸۴۰) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ أُنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اتَّقُوا اللَّعَانِينَ قَالُوا وَمَا اللَّعَانَانِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الَّذِي يَتَخَلَّى فِي طَرِيقِ النَّاسِ أَوْ فِي ظِلِّهِمْ

(۸۸۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو لعنت زدہ کاموں سے بچو، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! وہ کام کون سے ہیں؟ فرمایا لوگوں کی گذرگاہ میں یا سایہ کی جگہ (آرام گاہ) میں اپنے پیٹ کا بوجھ ہلکا کرنا۔

(۸۸۴۱) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ أُنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَى وَاحِدَةٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ عَشْرًا [راجع: ۷۵۵۱].

(۸۸۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے اس پر دس رحمتیں بھیجتے ہیں۔

(۸۸۴۲) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ لَا يَأْمَنُ جَارَهُ بَوَائِقَهُ

(۸۸۴۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا وہ شخص جنت میں نہیں جائے گا جس کی ایذا و رسائی سے دوسرا پڑوسی محفوظ نہ ہو۔

(۸۸۴۳) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ أَبِي عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُبَّ صَائِمٍ حَظَّهُ مِنْ صِيَامِهِ الْجُوعُ وَالْعَطَشُ وَرُبَّ قَائِمٍ حَظُّهُ مِنْ قِيَامِهِ السَّهَرُ

(۸۸۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کتنے ہی روزہ دار ایسے ہوتے ہیں جن کے حصے میں صرف بھوک پیاس آتی ہے، اور کتنے ہی تراویح میں قیام کرنے والے ہیں جن کے حصے میں صرف شب بیداری آتی ہے۔

(۸۸۴۴) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنِي عَمْرُو عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بُعِثْتُ مِنْ خَيْرِ قُرُونِ بَنِي آدَمَ قُرْنَا فَقُرْنَا حَتَّى بُعِثْتُ مِنَ الْقُرُونِ الَّتِي كُنْتُ فِيهِ [صححه البخاری (۳۵۵۷)]. [انظر: (۹۳۸۱)].

(۸۸۴۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مجھے زمانے کے تسلسل میں بنی آدم کے سب سے بہترین زمانے میں منتقل کیا جاتا رہا ہے، یہاں تک کہ مجھے اس زمانے میں مبعوث کر دیا گیا۔

(۸۸۴۵) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنِي عَمْرُو عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قُلْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَسْعَدُ النَّاسِ بِشَفَاعَتِكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ ظَنَنْتُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ إِلَّا يَسْأَلُنِي عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ أَحَدٌ أَوَّلَ مِنْكَ لِمَا رَأَيْتُ مِنْ حِرْصِكَ عَلَى الْحَدِيثِ أَسْعَدُ النَّاسِ بِشَفَاعَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ خَالِصَةً مِنْ قَبْلِ نَفْسِهِ [صححه البخاری (۹۹)].

(۸۸۴۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ایک مرتبہ نبی ﷺ سے یہ سوال پوچھا کہ قیامت کے دن آپ کی شفاعت کے بارے سب سے زیادہ خوش نصیب کون ہوگا؟ نبی ﷺ نے فرمایا میرا یہی گمان تھا کہ اس چیز کے متعلق میری امت میں سب سے پہلے تم ہی سوال کرو گے کیونکہ میں علم کے بارے تمہاری حرص دیکھ رہا ہوں، جو شخص خلوص دل کے ساتھ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کی گواہی دیتا ہو۔

(۸۸۴۶) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنِي عَمْرُو عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَذْرَكَ شَيْخًا يَمْشِي بَيْنَ ابْنَيْهِ مَتَوَكِّئًا عَلَيْهِمَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا شَأْنُ هَذَا الشَّيْخِ  
قَالَ ابْنَاهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَانَ عَلَيْهِ نَذْرٌ فَقَالَ لَهُ ارْكَبْ أَيُّهَا الشَّيْخُ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ غَنِيٌّ عَنْكَ وَعَنْ نَذْرِكَ

(۸۸۴۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک عمر رسیدہ آدمی کو اپنے دو بیٹوں کے درمیان ان کا سہارا لے کر چلتے ہوئے دیکھا تو پوچھا کہ ان بزرگ کا کیا معاملہ ہے؟ (یہ سوار کیوں نہیں ہو جاتے؟) اس کے بیٹوں نے بتایا کہ یا رسول اللہ ﷺ! انہوں نے منت مان رکھی تھی (اسے پورا کرنے کے لئے سوار نہیں ہو رہے) نبی ﷺ نے فرمایا بزرگو! سوار ہو جاؤ، اللہ آپ اور آپ کی منت سے بڑا غنی ہے (وہ قبول کر لے گا)

(۸۸۴۷) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ أُنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنِي عَمْرُو عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ النَّذْرَ لَا يَقْرُبُ مِنْ ابْنِ آدَمَ شَيْئًا لَمْ يَكُنْ اللَّهُ قَدْرَهُ لَهُ وَلَكِنَّ النَّذْرَ مُوَافِقُ الْقَدَرِ فَيُخْرِجُ بِذَلِكَ مِنَ الْبَخِيلِ مَا لَمْ يَكُنْ الْبَخِيلُ يُرِيدُ أَنْ يُخْرِجَ [راجع: ۷۲۹۵]

(۸۸۴۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے جس چیز کا فیصلہ نہیں کیا، ابن آدم کی منت اسے وہ چیز نہیں دلا سکتی، البتہ اس منت کے ذریعے کنجوس آدمی سے پیسہ نکلوا لیے جاتے ہیں، وہ منت مان کر وہ کچھ دے دیتا ہے جو اپنے بخل کی حالت میں کبھی نہیں دیتا۔

(۸۸۴۸) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ أُنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ دَعَا اللَّهُ جِبْرِيلَ فَأَرْسَلَهُ إِلَى الْجَنَّةِ فَقَالَ انْظُرْ إِلَيْهَا وَمَا أَعْدَدْتُ لِأَهْلِهَا فَرَجَعَ إِلَيْهِ فَقَالَ وَعِزَّتِكَ لَا يَسْمَعُ بِهَا أَحَدٌ إِلَّا دَخَلَهَا فَحُجِبَتْ بِالْمَكَاوِرِ فَقَالَ ارْجِعْ إِلَيْهَا فَانْظُرْ إِلَيْهَا فَرَجَعَ إِلَيْهَا فَقَالَ وَقَدْ خَشِيتُ أَنْ لَا يَدْخُلَهَا أَحَدٌ ثُمَّ أَرْسَلَهُ إِلَى النَّارِ فَقَالَ اذْهَبْ فَانْظُرْ إِلَيْهَا وَمَا أَعْدَدْتُ لِأَهْلِهَا فَبِهَا فَرَجَعَ إِلَيْهِ فَقَالَ وَعِزَّتِكَ لَا يَدْخُلَهَا أَحَدٌ يَسْمَعُ بِهَا فَحُجِبَتْ بِالشَّهَوَاتِ ثُمَّ قَالَ عُدْ إِلَيْهَا فَانْظُرْ إِلَيْهَا فَرَجَعَ إِلَيْهِ فَقَالَ وَعِزَّتِكَ لَقَدْ خَشِيتُ أَنْ لَا يَبْقَى أَحَدٌ إِلَّا دَخَلَهَا [راجع: ۸۳۷۹]

(۸۸۴۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا (جب اللہ نے جنت اور جہنم کو پیدا کیا تو) حضرت جبریل علیہ السلام کے پاس یہ پیغام بھیجا کہ جا کر اسے دیکھ کر آؤ اور میں نے اس میں جو چیزیں تیار کی ہیں، وہ بھی دیکھ کر آؤ، چنانچہ حضرت جبریل علیہ السلام گئے اور جنت اور اس میں مہیا کی گئی نعمتوں کو دیکھا اور واپس آ کر بارگاہ خداوندی میں عرض کیا کہ آپ کی عزت کی قسم! اس کے متعلق جو بھی سنے گا، اس میں داخل ہونا چاہے گا، اللہ کے حکم پر اسے ناپسندیدہ اور ناگوار چیزوں کے ساتھ ڈھانپ دیا گیا، اللہ نے فرمایا اب جا کر اسے اور اس کی نعمتوں کو دیکھ کر آؤ، چنانچہ وہ دوبارہ گئے، اس مرتبہ وہ ناگوار امور سے ڈھانپ دی گئی تھی، وہ واپس آ کر عرض رسا ہوتے کہ آپ کی عزت کی قسم! مجھے اندیشہ ہے کہ اب اس میں کوئی داخل ہی نہیں ہو سکے گا۔



اللہ نے فرمایا کہ اب جا کر جہنم اور اہل جہنم کے لئے تیار کردہ سزائیں دیکھ کر آؤ، جب وہ وہاں پہنچے تو اس کا ایک حصہ دوسرے پر چڑھے جا رہا تھا، واپس آ کر کہنے لگے کہ آپ کی عزت کی قسم! کوئی شخص بھی ”جو اس کے متعلق سنے گا“ اس میں داخل ہونا نہیں چاہے گا، اللہ کے حکم پر اسے خواہشات سے ڈھانپ دیا گیا، اس مرتبہ حضرت جبریل علیہ السلام کہنے لگے کہ آپ کی عزت کی قسم! مجھے تو اندیشہ ہے کہ اب کوئی آدمی اس سے بچ نہیں سکے گا۔

(۸۸۴۹) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ أُنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنِي عُمَرُو بْنُ أَبِي عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْصَرَفَ مِنَ الصُّبْحِ يَوْمًا فَاتَى النِّسَاءَ فِي الْمَسْجِدِ فَوَقَفَ عَلَيْهِنَّ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ مَا رَأَيْتُ مِنْ نَوَاقِصِ عُقُولٍ وَدِينٍ أَذْهَبَ لِقُلُوبٍ ذَوِي الْأَلْبَابِ مِنْكُمْ فَإِنِّي قَدْ رَأَيْتُكُمْ أَكْثَرَ أَهْلِ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَتَقَرَّبْنَ إِلَى اللَّهِ مَا اسْتَطَعْنَ وَكَانَ فِي النِّسَاءِ امْرَأَةُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ فَآتَتْ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ فَأَخْبَرَتْهُ بِمَا سَمِعَتْ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَخَذَتْ حُلِيًّا لَهَا فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ فَإِنَّ تَذْهِيْبَ بِهَذَا الْحُلِيِّ فَقَالَتْ أَتَقَرَّبُ بِهِ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولِهِ لَعَلَّ اللَّهَ أَنْ لَا يَجْعَلَنِي مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَقَالَ وَبَلِّغْ هَلْمِي فَتَصَدَّقِي بِهِ عَلَى وَعَلَى وَلَدِي فَإِنَّا لَهُ مَوْضِعٌ فَقَالَتْ لَا وَاللَّهِ حَتَّى أَذْهَبَ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَهَبَتْ تَسْتَاذِنُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ زَيْنَبُ تَسْتَاذِنُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ أَيُّ الزِّيَابِ هِيَ فَقَالُوا امْرَأَةُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ فَقَالَ انْذَنُوا لَهَا فَدَخَلَتْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي سَمِعْتُ مِنْكَ مَقَالَةً فَرَجَعْتُ إِلَى ابْنِ مَسْعُودٍ فَحَدَّثْتُهُ وَأَخَذْتُ حُلِيًّا أَتَقَرَّبُ بِهِ إِلَى اللَّهِ وَإِلَيْكَ رَجَاءً أَنْ لَا يَجْعَلَنِي اللَّهُ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَقَالَ لِي ابْنُ مَسْعُودٍ تَصَدَّقِي بِهِ عَلَى وَعَلَى وَلَدِي فَإِنَّا لَهُ مَوْضِعٌ فَقُلْتُ حَتَّى أَسْتَاذِنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَصَدَّقِي بِهِ عَلَيْهِ وَعَلَى بَنِيهِ فَإِنَّهُمْ لَهُ مَوْضِعٌ ثُمَّ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ مَا سَمِعْتُ مِنْكَ حِينَ وَقَفْتُ عَلَيْنَا مَا رَأَيْتُ مِنْ نَوَاقِصِ عُقُولٍ قَطُّ وَلَا دِينٍ أَذْهَبَ بِقُلُوبٍ ذَوِي الْأَلْبَابِ مِنْكُمْ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَا نَقْصَانُ دِينِنَا وَعُقُولِنَا فَقَالَ أَمَّا مَا ذَكَرْتُ مِنْ نَقْصَانِ دِينِكُمْ فَالْحَيْضَةُ الَّتِي تُصِيكُنَّ تَمْكُتُ إِحْدَاكُنَّ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ تَمْكُتَ لَا تُصَلِّي وَلَا تَصُومُ فَذَلِكَ مِنْ نَقْصَانِ دِينِكُمْ وَأَمَّا مَا ذَكَرْتُ مِنْ نَقْصَانِ عُقُولِكُنَّ فَشَهَادَتُكُنَّ إِنَّمَا شَهَادَةُ الْمَرْأَةِ نِصْفُ شَهَادَةِ

(۸۸۴۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی ﷺ نماز فجر پڑھ کر واپس ہوئے تو مسجد میں موجود خواتین کے قریب سے گذرتے ہوئے وہاں رک گئے اور فرمایا اے گروہ خواتین! بڑے بڑے عقلمندوں کے دلوں پر قبضہ کرنے والی ناقص العقل والدین کوئی مخلوق میں نے تم سے بڑھ کر نہیں دیکھی، اور میں نے دیکھا ہے کہ قیامت کے دن اہل جہنم میں تمہاری اکثریت ہوگی، اس لئے حسب استطاعت اللہ سے قرب حاصل کرنے کے لئے صدقہ خیرات کیا کرو۔

ان خواتین میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی اہلیہ بھی تھیں، انہوں نے گھر آ کر حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو نبی ﷺ کا ارشاد سنایا اور اپنا زیور لے کر چلنے لگیں، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے پوچھا یہ کہاں لے جا رہی ہو؟ انہوں نے کہا کہ میں اس کے ذریعے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا قرب حاصل کرنا چاہتی ہوں، تاکہ اللہ مجھے جہنیموں میں سے نہ کر دے، انہوں نے فرمایا بھئی! یہ میرے پاس لاؤ اور مجھ پر اور میرے بچے پر اسے صدقہ کر دو، کہ ہم تو اس کے مستحق بھی ہیں، ان کی اہلیہ نے کہا بخدا! ایسا نہیں ہو سکتا، میں اسے لے کر نبی ﷺ ہی کے پاس جاؤں گی۔

چنانچہ وہ چلی گئیں اور کاشانہ نبوت میں داخل ہونے کے لیے اجازت چاہی، لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ زینب اجازت چاہتی ہیں؟ نبی ﷺ نے پوچھا کون سی زینب؟ (کیونکہ یہ کئی عورتوں کا نام تھا) لوگوں نے بتایا کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی اہلیہ، فرمایا انہیں اندر آنے کی اجازت دے دو، چنانچہ وہ اندر داخل ہو گئیں اور کہنے لگیں یا رسول اللہ ﷺ! میں نے آپ سے ایک حدیث سنی تھی، میں جب اپنے شوہر ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس واپس پہنچی تو انہیں بھی وہ حدیث سنائی اور اپنا زیور لے کر آنے لگی کہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا قرب حاصل کروں اور امید یہ تھی کہ اللہ مجھے اہل جہنم میں شمار نہیں فرمائے گا، تو مجھ سے ابن مسعود رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ یہ مجھ پر اور میرے بچے پر صدقہ کر دو کیونکہ ہم اس کے مستحق ہیں، میں نے ان سے کہا کہ پہلے میں نبی ﷺ سے اجازت لوں گی، نبی ﷺ نے فرمایا تم یہ ان پر اور ان کے بچے پر صدقہ کر دو، کیونکہ وہ واقعی اس کے مستحق ہیں۔

پھر وہ کہنے لگیں یا رسول اللہ ﷺ! یہ تو بتائیے کہ جب آپ ہمارے پاس آ کر کھڑے ہوئے تھے تو میں نے ایک بات اور بھی سنی تھی کہ میں نے بڑے بڑے عقلمندوں کے دلوں پر قبضہ کرنے والی ناقص العقل والدین کوئی مخلوق تم سے بڑھ کر نہیں دیکھی تو یا رسول اللہ ﷺ! ہمارے دین اور عقل میں نقصان سے کیا مراد ہے؟ فرمایا تمہیں اپنے دین کا نقصان یاد نہیں ہے کہ وہ ایام جو تمہیں پیش آتے ہیں اور جب تک اللہ کی مرضی ہوتی ہے، تم رکی رہتی ہو، نماز روزہ نہیں کر سکتی ہو، یہ تو دین کا نقصان ہے اور جہاں تک عقل کے نقص ہونے کی بات ہے تو وہ تمہاری گواہی ہے کہ عورت کی گواہی مرد کی گواہی سے نصف ہے۔

(۸۸۵۰) حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اِسْحَاقَ حَدَّثَنَا اِبْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقْبِضُ اللّٰهُ الْاَرْضَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيَطْوِي السَّمَاءَ بِيَمِيْنِهِ ثُمَّ يَقُوْلُ اَنَا الْمَلِكُ اَيْنَ مُلْكُكَ الْاَرْضِ [صححه البخارى (۶۵۱۹)، ومسلم (۲۷۸۷)].

(۸۸۵۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن اللہ زمین کو اپنی مٹھی میں لے لے گا اور آسمان کو اپنے دائیں ہاتھ میں لپیٹ لے گا، پھر فرمائے گا کہ میں ہوں بادشاہ، کہاں ہیں زمین کے بادشاہ؟

(۸۸۵۱) حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ حَدَّثَنَا اِبْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ اَبِي السَّمْحِ عَنْ اِبْنِ حُجْرَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْحَمِيْمَ لَيَنْصَبُ عَلَى رُؤُوسِهِمْ فَيَنْفُذُ الْجُمُعَةَ حَتَّى يَخْلُصَ اِلَى جَوْفِهِ فَيَسْلُتْ مَا فِي جَوْفِهِ حَتَّى يَمْرُقَ مِنْ قَدَمَيْهِ [صححه الحاكم (۳۸۷/۲)]. وقال الترمذی: حسن صحيح

غریب. قال الألبانی: ضعیف (الترمذی: ۲۵۸۲)۔

(۸۸۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اہل جہنم کے سروں پر کھولتا ہوا پانی اٹھایا جائے گا جو ان کی کھوپڑی میں سوراخ کرتا ہوا پیٹ تک پہنچے گا اور اس میں موجود ساری آنتوں کو باہر نکال دے گا، یہاں تک کہ پیروں کے راستے باہر نکل آئے گا۔

(۸۸۵۲) حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنْ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَاتَ وَلَمْ يَغْزُ وَلَمْ يُحَدِّثْ نَفْسَهُ بِغَزْوٍ مَاتَ عَلَى شُعْبَةٍ نِّفَاقٍ [صححه مسلم (۱۹۱۰)، والحاكم (۲/۷۹۰)]۔

(۸۸۵۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اس حال میں مر جائے کہ جہاد کیا ہو اور نہ ہی اس کے دل میں کبھی جہاد کا خیال آیا ہو وہ نفاق کے ایک شعبے پر مرا۔

(۸۸۵۳) حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ اَبِي سَعِيدٍ سَمِعْتُ سَعِيدًا الْمَقْبُرِيَّ يُحَدِّثُ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ احْتَبَسَ قَرَسًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ اِيْمَانًا بِاللّٰهِ وَتَصَدِيقًا لِّمَوْعُوْدِهِ كَانَ شِبَعُهُ وَرِيَّةُ وَبَوْلُهُ وَرَوْنُهُ حَسَنَاتٍ فِي مِيزَانِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [صححه البخاری (۲۸۵۳)، وابن حبان (۴۶۷۳)، والحاكم (۲/۹۲)]۔

(۸۸۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنے گھوڑے کو راہِ خدا میں روکے رکھے اللہ پر ایمان رکھتے ہوئے اور اس کے وعدے کو سچا سمجھتے ہوئے تو اس کا کھانے سے سیراب ہونا، پینے سے سیراب ہونا، پیشاب اور لید قیامت کے دن اس شخص کے ترازو میں نیکیاں بن جائیں گی۔

(۸۸۵۴) حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي اَيُّوبَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ اَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَرَأَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ الْآيَةَ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا قَالَ اَتَذَرُونَ مَا اَخْبَارُهَا قَالُوا اللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَعْلَمُ قَالَ فَاِنَّ اَخْبَارَهَا اَنْ تَشْهَدَ عَلَى كُلِّ عَبْدٍ وَاَمَةٍ بِمَا عَمِلَ عَلَى ظَهْرِهَا اَنْ تَقُولَ عَمِلْتَ عَلَى كَذَا وَكَذَا يَوْمَ كَذَا وَكَذَا قَالَ فَهِيَ اَخْبَارُهَا

(۸۸۵۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت فرمائی ”جس دن زمین اپنی ساری خبریں بیان کر دے گی“ اور فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ ”زمین کی خبروں“ سے کیا مراد ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہی زیادہ جانتے ہیں، فرمایا زمین کی خبروں سے مراد یہ ہے کہ زمین ہر مرد و عورت کے متعلق ان تمام اعمال کی گواہی دے گی جو انہوں نے اس کی پشت پر رہ کر کیے ہوں گے، اور وہ کہے گی کہ تو نے فلاں دن فلاں عمل کیا تھا، یہ مراد ہے زمین کی خبروں سے۔

(۸۸۵۵) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَيْسَى الثَّقَفِيِّ عَنْ مَوْلَى الْمُصَنِّعِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَعَلَّمُوا مِنْ أَنْسَابِكُمْ مَا تَصِلُونَ بِهِ أَرْحَامَكُمْ فَإِنَّ صَلَاةَ الرَّحِيمِ مَحَبَّةٌ فِي الْأَهْلِ مَثْرَاءٌ فِي الْمَالِ مَنَسَاءٌ فِي آثَرِهِ

(۸۸۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اپنا سلسلہ نسب اتنا تو سیکھ لو کہ جس سے صلہ رحمی کر سکو، کیونکہ صلہ رحمی سے اس شخص کے ساتھ محبت بڑھتی ہے، مال میں اضافہ ہوتا ہے اور مصائب ٹل جاتے ہیں۔

(۸۸۵۶) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنْ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْكَلِمَةُ الطَّيْبَةُ صَدَقَةٌ وَكُلُّ خُطْوَةٍ يَخْطُوهَا إِلَى الصَّلَاةِ صَدَقَةٌ [راجع: ۸۰۹۶]

(۸۸۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اچھی بات بھی صدقہ ہے اور جو قدم نماز کی طرف اٹھاؤ، وہ بھی صدقہ ہے۔

(۸۸۵۷) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ تَمِيمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَظْلَكُكُمْ شَهْرُكُمْ هَذَا لِمَحْلُوفِ رَسُولِ اللَّهِ مَا مَرَّ بِالْمُؤْمِنِينَ شَهْرٌ خَيْرٌ لَهُمْ مِنْهُ وَلَا بِالْمُنَافِقِينَ شَهْرٌ شَرٌّ لَهُمْ مِنْهُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيَكْتُبُ أَجْرَهُ وَتَوَالِيَهُ مِنْ قَبْلِ أَنْ يُدْخِلَهُ وَيَكْتُبُ إِصْرَهُ وَشِقَاقَهُ مِنْ قَبْلِ أَنْ يُدْخِلَهُ وَذَلِكَ أَنَّ الْمُؤْمِنَ يُعَدُّ فِيهِ الْقُوَّةُ لِلْعِبَادَةِ مِنَ النِّفَاقِ وَيُعَدُّ الْمُنَافِقُ اتِّبَاعَ غَفْلَةِ النَّاسِ وَاتِّبَاعَ عَوْرَاتِهِمْ فَهُوَ غَنَمٌ لِلْمُؤْمِنِ يَغْنَمُهُ الْفَاجِرُ [راجع: ۸۳۵۰]

(۸۸۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا یہ مہینہ تم پر سایہ فگن ہوا، مخیر ہر خدا قسم کھاتے ہیں کہ مسلمانوں پر ماہ رمضان سے بہتر کوئی مہینہ سایہ فگن نہیں ہوتا، اور منافقین پر رمضان سے زیادہ سخت کوئی مہینہ نہیں آتا، اللہ تعالیٰ اس کے آنے سے پہلے اس کا اجر اور نوافل لکھنا شروع کر دیتا ہے اور منافقین کا گناہوں پر اصرار اور بد بختی بھی پہلے سے لکھنا شروع کر دیتا ہے، اور اس کی وجہ یہ ہے کہ مسلمان اس مہینے میں عبادت کے لئے طاقت مہیا کرتے ہیں اور منافقین لوگوں کی غفلتوں اور عیوب کو تلاش کرتے ہیں، گویا یہ مہینہ مسلمان کے لئے غنیمت ہے جس پر گناہگار لوگ رشک کرتے ہیں۔

(۸۸۵۸) حَدَّثَنَا سُورِجٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَبِي الْمُهَزِّمِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجٍّ أَوْ عُمْرَةٍ فَاسْتَقْبَلَنَا رَجُلٌ مِنْ جَرَادٍ فَجَعَلْنَا نَضْرِبُهُنَّ بِسِيَاطِنَا وَعَصِيْنَا فَنَقْتُلُهُنَّ فَسَقَطَ فِيهِ أَيْدِينَا فَقُلْنَا مَا نَصْنَعُ وَنَحْنُ مُحْرِمُونَ فَسَأَلَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا بَأْسَ [راجع: ۸۰۴۶]

(۸۸۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حج یا عمرے کے موقع پر نبی ﷺ کے ساتھ تھے کہ راستے میں ٹڈی دل کا ایک غول نظر آیا، ہم انہیں اپنے کوڑوں اور لاٹھیوں سے مارنے لگے اور وہ ایک ایک کر کے ہمارے سامنے گرے۔ لگے، ہم نے سوچا کہ ہم تو محرم ہیں، ان کا کیا کریں؟ پھر ہم نے نبی ﷺ سے دریافت کیا تو نبی ﷺ نے فرمایا (سمندر کے شکار

(میں) کوئی حرج نہیں۔

(۸۸۵۹) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي النَّدَاءِ وَالصَّفِّ الْأَوَّلِ ثُمَّ لَمْ يَجِدُوا إِلَّا أَنْ يَسْتَهْمُوا عَلَيْهِ لَأَسْتَهْمُوا عَلَيْهِ وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِي التَّهَجِيرِ لَأَسْتَبَقُوا إِلَيْهِ وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِي الْعَتَمَةِ وَالصُّبْحِ لَأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبَوًّا [راجع: ۷۲۲۵]۔

(۸۸۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر لوگوں کو پتہ چل جائے کہ اذان اور صفِ اول میں نماز کا کیا ثواب ہے اور پھر انہیں یہ چیزیں، قرعہ اندازی کے بغیر حاصل نہ ہو سکیں تو وہ ان دونوں کا ثواب حاصل کرنے کے لئے قرعہ اندازی کرنے لگیں اور اگر لوگوں کو یہ پتہ چل جائے کہ جلدی نماز میں آنے کا کتنا ثواب ہے تو وہ اس کی طرف سبقت کرنے لگیں اور اگر انہیں یہ معلوم ہو جائے کہ نمازِ عشاء اور نمازِ فجر کا کیا ثواب ہے تو وہ ان دونوں نمازوں میں ضرورت شرکت کریں خواہ انہیں گھسٹ گھسٹ کر ہی آنا پڑے۔

(۸۸۶۰) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى أَنبَأَنَا مَالِكٌ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ مِائَةَ مَرَّةٍ كَانَتْ لَهُ عَشْرَةُ رِقَابٍ وَكُتِبَتْ لَهُ مِائَةُ حَسَنَةٍ وَمُحِبَّتٌ عَنْهُ مِائَةُ سَيِّئَةٍ وَكَانَتْ لَهُ حِرْزًا مِنَ الشَّيْطَانِ يَوْمَهُ ذَلِكَ حَتَّى يُمِيسَ وَلَمْ يَأْتِ أَحَدٌ أَفْضَلَ مِمَّا جَاءَ بِهِ إِلَّا امْرُؤٌ عَمِلَ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ [راجع: ۷۹۹۵]۔

(۸۸۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص دن میں سو مرتبہ یہ کلمات کہہ لے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

تو یہ دس غلاموں کو آزاد کرنے کے برابر ہوگا، اور اس شخص کے لئے سونکیاں لکھی جائیں گی، سو گناہ مٹا دیئے جائیں گے اور شام تک وہ شیطان سے اس کی حفاظت کا سبب ہوں گے اور کوئی شخص اس سے افضل عمل نہیں پیش کر سکے گا، سوائے اس شخص کے جو اس سے زیادہ عمل کرے۔

(۸۸۶۰م) وَمَنْ قَالَ فِي يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ مِائَةَ مَرَّةٍ حُطَّتْ خَطَايَاهُ وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ [راجع: ۷۹۹۶]۔

(۸۸۶۰م) اور نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص دن میں سو مرتبہ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ کہہ لے، اس کے سارے گناہ مٹا دیئے جائیں گے، خواہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔

(۸۸۶۱) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَمْشِي وَهُوَ بِطَرِيقٍ إِذْ اشْتَدَّ عَلَيْهِ الْعَطَشُ فَوَجَدَ بِئْرًا فَنَزَلَ فِيهَا فَشَرِبَ ثُمَّ خَرَجَ

فَإِذَا كَلْبٌ يَلْهَثُ يَأْكُلُ الشَّرَى مِنَ الْعَطَشِ فَقَالَ لَقَدْ بَلَغَ هَذَا الْكَلْبُ مِنَ الْعَطَشِ مِثْلُ الَّذِي بَلَغَنِي فَنَزَلَ الْبِئْرَ فَمَلَأَ خُفَّهُ مَاءً ثُمَّ أَمْسَكَهُ بِيَمِينِهِ حَتَّى رَفَعَهُ بِهِ فَسَقَى الْكَلْبَ فَشَكَرَ اللَّهُ لَهُ فَغَفَرَ لَهُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَإِنْ لَنَا فِي الْبَهَائِمِ لَأَجْرٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي كُلِّ ذَاتِ كَبِدٍ رَطْبَةٌ أَجْرٌ [انظر: ۱۰۷۶۲، ۱۰۷۶۱].

(۸۸۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک آدمی راستے میں چلا جا رہا تھا کہ اسے پیاس نے شدت سے ستایا، اسے قریب ہی ایک کنواں مل گیا، اس نے کنوئیں میں اتر کر اپنی پیاس بجھائی اور باہر نکل آیا، اچانک اس کی نظر ایک کتے پر پڑی جو پیاس کے مارے کچڑ چاٹ رہا تھا، اس نے اپنے دل میں سوچا کہ اس کتے کو بھی اسی طرح پیاس لگ رہی ہوگی جیسے مجھے لگ رہی تھی، چنانچہ وہ دوبارہ کنوئیں میں اتر آیا، اپنے موزے کو پانی سے بھرا، اور اسے اپنے منہ سے پکڑ لیا اور باہر نکل کر کتے کو وہ پانی پلا دیا، اللہ نے اس کے اس عمل کی قدر دانی فرمائی اور اسے بخش دیا، صحابہ جملہ نے یہ سن کر پوچھا یا رسول اللہ ﷺ! کیا جانوروں میں بھی ہمارے لیے اجر رکھا گیا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہر تر جگر رکھنے والی چیز میں اجر رکھا گیا ہے۔

(۸۸۶۲) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ قُؤْبَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ رَفَعَ يَدَيْهِ مَدًّا [انظر: ۱۰۴۹۶].

(۸۸۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو اپنے دونوں ہاتھوں کو پھیلا کر رفع یدین فرماتے تھے۔

(۸۸۶۳) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَنْقَابِ الْمَدِينَةِ مَلَائِكَةٌ لَا يَدْخُلُهَا الدَّجَالُ وَلَا الطَّاغُوتُ [راجع: ۷۲۳۳].

(۸۸۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مدینہ منورہ کے سوراخوں پر فرشتوں کا پہرہ ہے، اس لئے یہاں دجال یا طاغوت داخل نہیں ہو سکتا۔

(۸۸۶۴) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَلْ تَرَوْنَ قِبَلَتِي هَاهُنَا فَوَاللَّهِ مَا يَخْفَى عَلَيَّ خُشُوعُكُمْ وَلَا رُكُوعُكُمْ إِنِّي لَأَرَاكُمْ مِنْ وَرَاءِ ظَهْرِي [راجع: ۸۰۱۱].

(۸۸۶۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کیا تم میرا قبلہ یہاں سمجھتے ہو؟ بخدا! مجھ پر تمہارا خشوع مخفی ہوتا ہے اور نہ رکوع، میں تمہیں اپنی پشت کے پیچھے سے دیکھتا ہوں۔

(۸۸۶۵) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى أَنْبَأَنَا مَالِكٌ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ



وَسَلَّمَ خَرَجَ إِلَى الْمَقَابِرِ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ ذَارَ قَوْمٌ مُؤْمِنِينَ وَإِنَّا إِن شَاءَ اللَّهُ لَكُمْ لَاحِقُونَ [راجع: ۷۹۸۰]

(۸۸۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم قبرستان تشریف لے گئے، وہاں پہنچ کر قبرستان والوں کو سلام کرتے ہوئے فرمایا اے جماعت مؤمنین کے مکینو! تم پر سلام ہو، ان شاء اللہ ہم بھی تم سے آ کر ملنے والے ہیں۔

(۸۸۶۶) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ ابْنَانَا مَالِكُ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَافَهُ ضَيْفٌ وَهُوَ كَافِرٌ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَاةٍ فَحُلِبَتْ فَشَرِبَ الْكَافِرُ حِلَابَهَا ثُمَّ أُخْرَى فَشَرِبَهُ ثُمَّ أُخْرَى فَشَرِبَهُ حَتَّى شَرِبَ حِلَابَ سَبْعِ شِيَاهٍ ثُمَّ إِنَّهُ أَصْبَحَ فَأَسْلَمَ فَأَمَرَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَاةٍ فَشَرِبَ حِلَابَهَا ثُمَّ أَمَرَ بِأُخْرَى فَلَمْ يَسْتَمِمْهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مَعَى وَاحِدٍ وَالْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ

(۸۸۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے یہاں ایک مہمان آیا جو کہ کافر تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم پر ایک بکری کا دودھ دوہا گیا، اس نے وہ سارا دودھ پی لیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دوسری بکری کو دوہنے کا حکم دیا، وہ اس کا بھی دودھ پی گیا، اس طرح کرتے کرتے وہ سات بکریوں کا دودھ پی گیا، اگلے دن اس نے اسلام قبول کر لیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم پر اس کے لئے بکری کا دودھ دوہا گیا، اس نے پی لیا، دوسری بکری کو دوہنے کا حکم دیا تو وہ اسے پورا نہ کر سکا، اس پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان ایک آنت میں پیتا ہے اور کافر سات آنتوں میں پیتا ہے۔

(۸۸۶۷) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ ابْنَانَا مَالِكُ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَسْلَمَ قَالَ لَمَّا نِمْتُ هَذِهِ اللَّيْلَةَ لَدَغْتَنِي عَقْرَبٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا لَوْ قُلْتَ حِينَ أَمْسَيْتَ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ لَمْ يَضُرَّكَ [صححه مسلم (۲۷۰۹)، وابن حبان (۱۰۲۱)].

(۸۸۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ قبیلہ اسلم کے ایک آدمی نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا کہ آج رات جب میں سو رہا تھا تو مجھے ایک بچھونے ڈس لیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم نے شام کو یہ جملے کہے ہوتے "اعوذ بکلمات اللہ التامات من شر ما خلق" تو وہ تمہیں کبھی نقصان نہ پہنچاتا۔

(۸۸۶۸) حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ ابْنَانَا مَالِكُ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ الدَّيْلِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْعَيْثِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَافِلُ الْيَتِيمِ لَهُ أَوْ لِغَيْرِهِ أَنَا وَهُوَ كَهَاتَيْنِ فِي الْجَنَّةِ إِذَا اتَّقَى اللَّهَ وَأَشَارَ مَالِكُ بِالسَّبَابَةِ وَالْوُسْطَى [صححه مسلم (۲۹۸۳)].

(۸۸۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے یا کسی دوسرے کے یتیم بچے کی پرورش کرنے والا، میں اور وہ جنت میں اس طرح ہوں گے، بشرطیکہ وہ اللہ سے ڈرتا بھی ہو۔ امام مالک رحمہ اللہ نے شہادت والی اور درمیانی انگلی سے اشارہ کیا۔

(۸۸۶۹) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَنبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى عَلَى وَاحِدَةٍ يُصَلِّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ عَشْرَةً [راجع: ۷۷۵۱].

(۸۸۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے اس پر دس رحمتیں بھیجتے ہیں۔

(۸۸۷۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَذْرَكَ مِنَ الصَّلَاةِ رَكْعَةً فَقَدْ أَذْرَكَهَا كُلَّهَا [راجع: ۷۲۸۲].

(۸۸۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی بھی نماز کی ایک رکعت پالے، گویا اس نے پوری نماز پالی۔

(۸۸۷۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ وَعَنْ بَيْعِ الْحَصَاةِ [راجع: ۷۴۰۵].

(۸۸۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے کنکریاں مار کر بیع کرنے سے اور دھوکہ کی تجارت سے منع فرمایا ہے۔

(۸۸۷۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ خُصَيْبٍ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ حَفْصِ بْنِ غَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَيْنَ بَيْتِي وَمَنْبَرِي رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ وَمَنْبَرِي عَلَى حَوْضِي [راجع: ۷۲۲۲].

(۸۸۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا زمین کا جو حصہ میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان ہے وہ جنت کا ایک باغ ہے اور میرا منبر قیامت کے دن میرے حوض پر نصب کیا جائے گا۔

(۸۸۷۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا زَنْتُ أُمَّةً أَحَدَكُمْ فَلْيَجْلِدْهَا وَلَا يُعَذِّبْهَا فَإِنْ عَادَتْ فَلْيَجْلِدْهَا وَلَا يُعَذِّبْهَا فَإِنْ عَادَتْ فَلْيَجْلِدْهَا وَلَا يُعَذِّبْهَا فَإِنْ عَادَتْ فَلْيَجْلِدْهَا وَلَا يُعَذِّبْهَا [راجع: ۷۳۸۹].

(۸۸۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر تم میں سے کسی کی باندی زنا کرے اور اس کا جرم ثابت ہو جائے تو اسے کوڑوں کی سزا دے، لیکن اسے عار نہ دلائے، پھر تیسری یا چوتھی مرتبہ یہی گناہ سرزد ہونے پر فرمایا کہ اسے بیچ دے خواہ اس کی قیمت صرف بالوں سے گندمی ہوئی ایک رسی ہی ملے۔

(۸۸۷۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ حَرَّمَ عَلَى لِسَانِي مَا بَيْنَ لَابَتَيْ الْمَدِينَةِ ثُمَّ جَاءَ بَنُو فُلَانٍ فَقَالَ مَا أَرَاكُمْ إِلَّا قَدْ خَرَجْتُمْ مِنَ الْحَرَمِ ثُمَّ نَظَرَ فَقَالَ بَلْ أَنْتُمْ فِيهِ بَلْ أَنْتُمْ فِيهِ قَالَ أَبِي قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ ثُمَّ جَا

بَنُو جَارِيَّةٍ وَإِنَّمَا هُمْ بَنُو حَارِثَةَ [راجع: ۷۸۳۱].

(۸۸۷۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری زبانی مدینہ منورہ کے دونوں کناروں کا درمیانی علاقہ حرم قرار دیا گیا ہے، تھوڑی دیر بعد بنو حارثہ کے کچھ لوگ آئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا میرا خیال ہے کہ تم لوگوں کی رہائش حرم سے باہر نکل رہی ہے، پھر تھوڑی دیر غور کرنے کے بعد فرمایا نہیں، تم حرم کے اندر ہی ہو، نہیں ”تم حرم کے اندر ہی ہو۔“

(۸۸۷۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ وَكَانَ نَازِلًا عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ بِالْمَدِينَةِ قَالَ قَرَأْتُهُ يُصَلِّي صَلَاةً لَيْسَتْ بِالْخَفِيفَةِ وَلَا بِالطَّوِيلَةِ قَالَ إِسْمَاعِيلُ نَحْوًا مِنْ صَلَاةٍ لَيْسَ بِنِ أَبِي حَازِمٍ قَالَ فَقُلْتُ لِأَبِي هُرَيْرَةَ أَهَكَذَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي قَالَ وَمَا أَتُكْرَتُ مِنْ صَلَاتِي قَالَ قُلْتُ خَيْرًا أَحَبُّتُ أَنْ أَسْأَلَكَ قَالَ فَقُلْتُ نَعَمْ أَوْ أَوْجَزَ [راجع: ۸۱۱۰].

(۸۸۷۵) ابو خالد رضی اللہ عنہ ”جو مدینہ منورہ میں ایک مرتبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے مہمان تھے“ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا جو بہت مختصر تھی اور نہ بہت لمبی، میں نے ان سے پوچھا کہ کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم بھی اسی طرح نماز پڑھایا کرتے تھے؟ (جیسے آپ ہمیں پڑھاتے ہیں) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا تمہیں میری نماز میں کیا چیز اوپری اور اجنبی محسوس ہوتی ہے؟ میں نے عرض کیا کہ میں یوں ہی اس کے متعلق آپ سے پوچھنا چاہ رہا تھا، فرمایا ہاں! بلکہ اس سے بھی مختصر۔

(۸۸۷۶) حَدَّثَنَا أَبُو سَعْدٍ الصَّاعِقِيُّ مَعْمَدُ بْنُ مَيْسَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجَلَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَإِذَا قَرَأَ فَانصِتُوا وَإِذَا قَالَ وَلَا الضَّالِّينَ فَقُولُوا آمِينَ وَإِذَا رَكَعَ فَارْجِعُوا وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ وَإِذَا صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا أَجْمَعُونَ

(۸۸۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا امام کو تو مقرر ہی اس لئے کیا جاتا ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے، اس لئے جب وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو، جب وہ قراءت کرے تو تم خاموش رہو، جب وہ ”سمع الله لمن حمده“ کہے تو تم ”ربنا ولك الحمد“ کہو، اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم سب بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

(۸۸۷۷) حَدَّثَنَا أَبُو سَعْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجَلَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَمُرَّ فِتْيَانِي لِيَجْمَعُوا خَطْبًا ثُمَّ أَمُرَ رَجُلًا يَوْمَ النَّاسِ ثُمَّ أَخَالِفُ إِلَى رِجَالٍ يَتَخَلَّفُونَ عَنِ الصَّلَاةِ فَأَحْرِقُ عَلَيْهِمْ بُيُوتَهُمْ وَأَيْمُ اللَّهِ لَوْ يَعْلَمُ أَحَدُهُمْ أَنَّ لَهُ بِشَهْوَدِهَا عَرْقًا سَمِينًا أَوْ مِرْمَاتَيْنِ لَشَهِدَهَا وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِيهَا لَاتَوَّاهَا وَلَوْ حَبَّوْا [صححه ابن خزيمة: (۱۴۸۲)]. قال شعيب: صحيح وهذا اسناد

(۸۸۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے فرمایا میرا ارادہ ہوا کہ میں اپنے جوانوں کو حکم دوں، وہ لکڑیاں جمع کریں، پھر میں ایک آدمی کو حکم دوں جو لوگوں کی امامت کرے، اور میں پیچھے سے ان لوگوں کے پاس جاؤں جو نماز میں شریک نہیں ہوتے اور ان پر ان کے گھروں کو آگ لگا دوں، بخدا اگر ان میں سے کسی کو پتہ چل جائے کہ نماز میں آنے سے اسے ایک موٹی تازی ہڈی یا دو عمدہ کھریلیں گے تو وہ ضرور اس میں شرکت کرے، حالانکہ اگر انہیں اس کے ثواب کا پتہ ہوتا تو وہ نماز میں ضرور شرکت کرتے خواہ انہیں گھٹنوں کے بل گھس کر آنا پڑتا۔

(۸۸۷۸) حَدَّثَنَا أَبُو سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ [انظر: ۷۵۴۱].

(۸۸۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا امام کو یاد دلانے کے لئے سبحان اللہ کہنا مردوں کے لئے ہے اور تالی بجانا عورتوں کے لئے ہے۔

(۸۸۷۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ ذَكْوَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَفْتَسِمُ وَرَثَتِي دِينَارًا مَا تَرَكَتُهُ بَعْدَ نَفَقَةِ نِسَائِي وَمَنُونَةٍ عَامِلِي يَعْنِي عَامِلَ أَرْضِهِ فَهُوَ صَدَقَةٌ [راجع: ۷۳۰۱].

(۸۸۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میرے ورثاء دینار و درہم کی تقسیم نہیں کریں گے، میں نے اپنی بیویوں کے نفقہ اور اپنی زمین کے عامل کی تنخواہوں کے علاوہ جو کچھ چھوڑا ہے، وہ سب صدقہ ہے۔

(۸۸۸۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجْزِي وَلَدٌ وَالِدَهُ إِلَّا أَنْ يَجِدَهُ مَمْلُوكًا فَيَشْتَرِيَهُ فَيُعْتِقَهُ [راجع: ۷۱۴۳].

(۸۸۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کوئی اولاد اپنے والد کے جرم کا بدلہ بننے کی صلاحیت نہیں رکھتی (باپ کے جرم کا بدلہ اس کی اولاد سے نہیں لیا جائے گا) البتہ اتنی بات ضرور ہے کہ اگر کوئی شخص اپنے باپ کو غلامی کی حالت میں پائے تو اسے خرید کر آزاد کر دے۔

(۸۸۸۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَطَاءٍ بْنِ السَّائِبِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي قَالَ اللَّهُ الْكِبْرِيَاءُ رِدَائِي وَالْعِظْمَةُ إِزَارِي فَمَنْ نَارَعَنِي وَاحِدًا مِنْهُمَا أَذْخَلْتُهُ جَهَنَّمَ [راجع: ۷۳۷۶].

(۸۸۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ کبریائی میری اوپر کی چادر ہے اور عزت میری نیچے کی چادر ہے، جو دونوں میں سے کسی ایک کے بارے مجھ سے جھگڑا کرے گا، میں اسے جہنم میں ڈال دوں گا۔

(۸۸۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَفَعَهُ قَالَ لَا يَزْنِي الزَّانِي

وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَسْرِقُ السَّارِقُ حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِينَ يَشْرَبُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَالتَّوْبَةُ مَعْرُوضَةٌ بَعْدُ [صححه البخاری (۲۴۷۵)، ومسلم (۵۷)، وابن حبان (۴۴۵۴)]. [انظر: ۱۰۲۲۰].

(۸۸۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس وقت کوئی شخص بدکاری کرتا ہے وہ مؤمن نہیں رہتا، جس وقت کوئی شخص چوری کرتا ہے، وہ مؤمن نہیں رہتا، جس وقت کوئی شخص شراب پیتا ہے، وہ مؤمن نہیں رہتا اور توبہ کا دروازہ کھلا ہے۔

(۸۸۸۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ ذَكْوَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَطْلُ ظُلْمُ الْغَنِيِّ وَمَنْ اتَّبَعَ عَلَى مِلْيَةٍ فَلْيَتَّبِعْ [راجع: ۷۳۳۲].

(۸۸۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قرض کی ادائیگی میں مالدار آدمی کا ٹال مٹول کرنا ظلم ہے اور جب تم میں سے کسی کو کسی مالدار کے حوالے کر دیا جائے تو اسے اس ہی کا پیچھا کرنا چاہیے۔

(۸۸۸۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَبَانَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهَيْلٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ أَغْرَابِيٌّ يَتَقَاضِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعِيرًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّمَسُّوْا لَهُ مِثْلَ سِنِّ بَعِيرِهِ قَالَ فَالتَّمَسُّوْا لَهُ فَلَمْ يَجِدُوْا إِلَّا فَوْقَ سِنِّ بَعِيرِهِ قَالَ فَأَعْطُوْهُ فَرَّقَ بَعِيرِهِ فَقَالَ الْأَغْرَابِيُّ أَوْفَيْتَنِي أَوْفَاكَ اللَّهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ خَيْرَكُمْ خَيْرُكُمْ قَضَاءً [صححه البخاری (۲۳۰۵)، ومسلم (۱۶۰۱)]. [انظر: ۱۰۶۱۷، ۱۰۱۷۳، ۹۸۸۱، ۹۵۶۹، ۹۳۷۹، ۹۰۹۵].

(۸۸۸۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دیہاتی شخص نبی ﷺ کی خدمت میں اپنے اونٹ کا تقاضا کرنے کے لئے آیا، نبی ﷺ نے صحابہ جماعہ سے فرمایا اس کے اونٹ جتنی عمر کا ایک اونٹ تلاش کر کے لے آؤ، صحابہ رضی اللہ عنہم نے تلاش کیا لیکن مطلوبہ عمر کا اونٹ نہ مل سکا، ہر اونٹ اس سے بڑی عمر کا تھا، نبی ﷺ نے فرمایا کہ پھر اسے بڑی عمر کا ہی اونٹ دے دو، وہ دیہاتی کہنے لگا کہ آپ نے مجھے پورا پورا ادا کیا، اللہ آپ کو پورا پورا عطا فرمائے، نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سب سے بہترین وہ ہے جو ادائے قرض میں سب سے بہترین ہو۔

(۸۸۸۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَبَانَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي السَّحُورِ بَرَكَهً [قال الألبانی: صحيح (النسائی: ۱۴۱/۴)]. قال شعيب: صحيح بطرفه وشواهد، وهذا اسناد ضعيف. [انظر: ۱۰۱۸۸].

(۸۸۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا سحری کھایا کرو کیونکہ سحری کے کھانے میں برکت ہوتی ہے۔

(۸۸۸۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَبَانَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمِيْرٍ حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي نَعْلَيْهِ [راجع: ۸۷۵۷].

(۸۸۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو جوتے پہنے ہوئے نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(۸۸۸۷) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ اَنْبَاَنَا اَبُو بَكْرٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَبْرَدُوا بِالظُّهْرِ فَاِنَّ حَرَّهَا مِنْ قَبْلِ جَهَنَّمَ

(۸۸۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ظہر کی نماز ٹھنڈی کر کے پڑھا کرو، کیونکہ گرمی کی شدت جہنم کی تپش کا اثر ہوتی ہے۔

(۸۸۸۸) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي عَامِرٍ قَالَ لِمَرْوَانَ هَذَا اَبُو هُرَيْرَةَ عَلَيَّ الْبَابِ قَالَ اَنْذِنُوا لَهٗ قَالَ يَا اَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَنَا حَدِيثًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اَوْشَكَ الرَّجُلُ اَنْ يَتَمَنَّى اَنْهُ خَرٌّ مِنَ الثَّرِيَّا وَاَنْهُ لَمْ يَقُولْ اَوْ يَلِ شَكَ اَبُو بَكْرٍ مِنْ اَمْرِ النَّاسِ شَيْئًا قَالَ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ اِنَّ هَلَاكَ الْعَرَبِ بِيَدَيِ فِتْيَةٍ مِنْ قُرَيْشٍ قَالَ قَالَ مَرْوَانُ بَنَسَ وَاللّٰهِ الْفِتْيَةُ هَؤُلَاءِ [انظر: ۱۰۷۴۸].

(۸۸۸۸) ایک مرتبہ مروان کو بتایا گیا کہ اس کے دروازے پر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کھڑے ہیں، اس نے کہا کہ انہیں اندر بلاؤ، جب وہ اندر آ گئے تو مروان نے کہا کہ اے ابو ہریرہ! ہمیں کوئی ایسی حدیث سنائیے جو آپ نے خود نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہو، انہوں نے کہا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے عنقریب ایسا زمانہ آئے گا کہ انسان یہ تمنا کرے گا کاش! وہ ثریا ستارے کی بلندی سے نیچے گر جاتا لیکن کاروبار حکومت میں سے کوئی ذمہ داری اس کے حوالے نہ کی جاتی اور میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے بھی سنا ہے کہ عرب کی ہلاکت قریش کے چند نوجوانوں کے ہاتھوں ہوگی، مروان کہنے لگا بخدا! وہ تو بدترین نوجوان ہوں گے۔

(۸۸۸۹) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اَبُو بَكْرٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْوِصَالِ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّكَ تُوَاصِلُ قَالَ اِنِّي لَسْتُ بِمِثْلِكُمْ اِنِّي اُحِلُّ عِنْدَ رَبِّي بِطَعْمِي وَيَسْقِيْنِي [راجع: ۷۴۳۱].

(۸۸۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک ہی سحری سے مسلسل کئی روزے رکھنے سے اپنے آپ کو بچاؤ، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ تو اس طرح تسلسل کے ساتھ روزے رکھتے ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس معاملے میں میں تمہاری طرح نہیں ہوں، میں تو اس حال میں رات گزارتا ہوں کہ میرا رب خود ہی مجھے کھلا پلا دیتا ہے۔

(۸۸۹۰) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اَبُو بَكْرٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْمَسْجِدِ فَرَأَاهُمْ عِزِينَ مُتَفَرِّقِينَ قَالَ لَفَضِبَ غَضَبًا شَدِيدًا مَا رَأَيْتَاهُ غَضِبَ غَضَبًا اَشَدَّ مِنْهُ قَالَ وَاللّٰهِ لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ اَمُرَّ رَجُلًا يَوْمَ النَّاسِ لَمْ اَتَّبَعْ هَؤُلَاءِ الَّذِيْنَ يَتَخَلَّفُونَ عَنِ الصَّلَاةِ



فِي دُورِهِمْ فَأَحْرَقَهَا عَلَيْهِمْ وَرَبَّمَا قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ صَلَاةَ الْعِشَاءِ

[أحرقه الدارمي (۱۲۱۵)، قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن]. [انظر: ۱۰۹۴۸، ۱۰۸۱۵، ۹۳۷۲].

(۸۸۹۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ مسجد میں تشریف لائے تو لوگوں کو متفرق گروہوں میں دیکھا، نبی ﷺ کو ایسا شدید غصہ آیا کہ ہم نے اس سے پہلے آپ ﷺ کو ایسے شدید غصے میں کبھی نہ دیکھا تھا، اور فرمایا بخدا! میں نے یہ ارادہ کر لیا تھا کہ ایک آدمی کو لوگوں کی امامت کا حکم دوں اور جو لوگ نماز سے ہٹ کر اپنے گھروں میں بیٹھے رہتے ہیں، ان کی تلاش میں نکلوں اور ان کے گھروں کو آگ لگا دوں۔ (بعض اوقات راوی ”نماز عشاء“ کی قید بھی لگاتے تھے)

(۸۸۹۱) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرْتُ أَنْ أَقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَإِذَا قَالُوهَا عَصَمُوا مِنِّي دِمَائِهِمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ [صححه مسلم (۲۱)].

(۸۸۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مجھے حکم دیا گیا ہے کہ لوگوں سے برابر اس وقت تک قتال کرتا رہوں جب تک وہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کا اقرار نہ کر لیں، جب وہ یہ کلمہ پڑھ لیں تو سمجھ لیں کہ انہوں نے مجھ سے اپنی جان مال کو محفوظ کر لیا، سوائے اس کے حق کے اور ان کا حساب کتاب اللہ کے ذمے ہوگا۔

(۸۸۹۲) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اِثْنَانِ هُمَا كُفْرُ النِّيَاحَةِ وَالطَّعْنُ فِي النَّسَبِ [صححه مسلم (۶۷)]. [انظر: ۱۰۴۳۸، ۹۶۸۸].

(۸۸۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ فرمایا کرتے تھے دو چیزیں کفر ہیں، ایک تو نوحہ کرنا اور دوسرا کسی کے نسب پر طعن مارنا۔

(۸۸۹۳) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِ بِالْمَوْتِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَبْشًا أَمْلَحَ فَيَقَالُ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ تَعْرِفُونَ هَذَا فَيُطْلَعُونَ خَائِفِينَ مُشْفِقِينَ قَالَ يَقُولُونَ نَعَمْ قَالَ ثُمَّ يَنَادَى أَهْلُ النَّارِ تَعْرِفُونَ هَذَا فَيَقُولُونَ نَعَمْ قَالَ فَيَذْبَحُ ثُمَّ يَقَالُ خُلُودٌ فِي الْجَنَّةِ وَخُلُودٌ فِي النَّارِ [راجع: ۷۵۳۷].

(۸۸۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن ”موت“ کو ایک مینڈھے کی شکل میں لا کر پل صراط پر کھڑا کر دیا جائے گا اور اہل جنت کو پکار کر بلایا جائے گا، وہ خوفزدہ ہو کر جھانکیں گے کہ کہیں انہیں جنت سے نکال تو نہیں دیا جائے گا، پھر ان سے پوچھا جائے گا کہ کیا تم اسے پہچانتے ہو؟ وہ کہیں گے کہ جی (پروردگار! یہ موت ہے)، پھر اہل جہنم کو پکار کر آواز دی جائے گی کہ کیا تم اسے پہچانتے ہو؟ وہ کہیں گے جی ہاں! (یہ موت ہے)، چنانچہ اللہ کے حکم پر اسے پل صراط پر ذبح کر دیا جائے گا اور دونوں گروہوں سے کہا جائے گا کہ تم جن حالات میں رہ رہے ہو، اس میں تم ہمیشہ ہمیش رہو گے۔

(۸۸۹۴) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مِثْلَهُ إِلَّا أَنَّهُ زَادَ فِيهِ يُؤْتَى بِهِ عَلَى الصَّرَاطِ فَيُذْبَحُ [اسطر: ۹۴۶۳، ۱۰۶۶۶].

(۸۸۹۴) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۸۸۹۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ بْنُ عَيَّاشٍ أَنَّنَا أَبُو حَصِينٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الصَّدَقَةَ لَا تَحِلُّ لِغَنِيِّ وَلَا لِإِدْيِ مِرَّةٍ سَوِيٍّ [قال الألبانی: صحيح (ابن ماجة: ۱۸۳۹، النسائی: ۹۹/۵)]. [انظر: ۹۰۴۹].

(۸۸۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کسی مالدار یا بٹے کے صحیح سالم آدمی کے لئے زکوٰۃ کا پیسہ حلال نہیں ہے۔

(۸۸۹۶) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤَذِّنُ مُؤْتَمَنٌ وَالْإِمَامُ ضَامِنٌ اللَّهُمَّ ارْشِدْ الْإِمَامَةَ وَاعْفِرْ لِلْمُؤَذِّنِينَ [راجع: ۷۱۶۹].

(۸۸۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا امام ضامن ہوتا ہے اور مؤذن امانت دار، اے اللہ! اماموں کی رہنمائی فرما اور مؤذنین کی مغفرت فرما۔

(۸۸۹۷) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي إِسِيدٍ عَنْ أَبِي نَافِعٍ عَنْ عَبَّاسٍ مَوْلَى عَقِيلَةَ بِنْتِ طَلْحٍ الْغِفَارِيَّةِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُحَلَّقَ حَبِيْبُهُ حَلَقَةً مِنْ نَارٍ فَلْيُجْعَلْ لَهُ حَلَقَةٌ مِنْ ذَهَبٍ وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يُطَوَّقَ حَبِيْبُهُ طَوَّقًا مِنْ نَارٍ فَلْيُطَوَّقْهُ طَوَّقًا مِنْ ذَهَبٍ وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يُسَوَّرَ حَبِيْبُهُ سَوَارًا مِنْ نَارٍ فَلْيُسَوِّرْهُ سَوَارًا مِنْ ذَهَبٍ وَلَكِنْ عَلَيْكُمْ بِالْفِضَّةِ فَالْعَبُوا بِهَا [راجع: ۸۳۹۷].

(۸۸۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اپنے کسی دوست کو آگ کا چھلا پہنانا چاہے، وہ اسے سونے کا چھلا پہنادے، البتہ چاندی استعمال کر لیا کرو، اور اس کے ذریعے ہی دل بہلا لیا کرو، اور جو شخص اپنے دوست کو جہنم کی آگ کا طوق پہنانا چاہے، وہ اسے سونے کا ہار پہنادے، اور جو اسے آگ کے کنگن پہنانا چاہے، وہ اسے سونے کے کنگن پہنادے۔

(۸۸۹۸) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ ابْنِ عُجْلَانَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دَخَلَ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ وَأَهْلُ النَّارِ النَّارَ نَادَى مُنَادٍ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ خُلُودٌ لَا مَوْتَ فِيهِ وَيَا أَهْلَ النَّارِ خُلُودٌ لَا مَوْتَ فِيهِ [راجع: ۸۵۱۶].

(۸۸۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب جنتی جنت میں اور جہنمی جہنم میں چلے جائیں گے تو ایک منادی آواز لگائے گا کہ اے اہل جنت! تم ہمیشہ اس میں رہو گے، یہاں موت نہیں آئے گی، اور اے اہل جہنم! تم بھی ہمیشہ اس

میں رہو گے، یہاں موت نہیں آئے گی۔

(۸۸۹۹) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ لَيْثٍ عَنْ الْجَلَّاحِ أَبِي كَثِيرٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ نَاسًا أَتَوْا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا إِنَّا نَبْعُدُ فِي الْبَحْرِ وَلَا نَحْمِلُ مِنَ الْمَاءِ إِلَّا الْإِدَاوَةَ وَالْإِدَاوَتَيْنِ لَأَنَّا لَا نَجِدُ الصَّيْدَ حَتَّى نَبْعُدَ أَفْتَوْضًا بِمَاءِ الْبَحْرِ قَالَ نَعَمْ فَإِنَّهُ الْحِلُّ مَيْتَهُ الطَّهُّورُ مَاؤُهُ [راجع: ۷۲۳۲]۔

(۸۸۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کچھ لوگوں نے بارگاہ نبوت میں حاضر ہو کر نبی ﷺ سے یہ سوال پوچھا کہ ہم لوگ سمندری سفر کرتے ہیں، اور اپنے ساتھ پینے کے لئے تھوڑا سا پانی رکھتے ہیں، اگر اس سے وضو کرنے لگیں تو ہم پیا سے رہ جائیں، کیا سمندر کے پانی سے ہم وضو کر سکتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا سمندر کا پانی پاکیزگی بخش ہے اور اس کا مردار (مچھلی) حلال ہے۔

(۸۹۰۰) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ ثَوْرٍ عَنْ أَبِي الْعَبِثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَوَّلُ مَنْ يُدْعَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ آدَمُ فَيَقَالُ هَذَا أَبُوكُمْ آدَمُ فَيَقُولُ يَا رَبِّ لَيْتَكَ وَسَعْدَيْكَ فَيَقُولُ لَهُ رَبُّنَا أَخْرِجْ نَصِيبَ جَهَنَّمَ مِنْ ذُرِّيَّتِكَ فَيَقُولُ يَا رَبِّ وَكَمْ فَيَقُولُ مِنْ كُلِّ مِائَةِ تِسْعَةٌ وَتِسْعِينَ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِذَا أُخِذَ مِنَّا مِنْ كُلِّ مِائَةِ تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ فَمَاذَا يَبْقَى مِنَّا قَالَ إِنَّ أُمَّتِي فِي الْأَمَمِ كَالشَّعْرَةِ الْبَيْضَاءِ فِي الثَّوْرِ الْأَسْوَدِ

(۸۹۰۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن سب سے پہلے جس شخص کو بلایا جائے گا، اس کے متعلق کہا جائے گا کہ یہ تمہارے باپ آدم علیہ السلام ہیں، حضرت آدم علیہ السلام عرض کریں گے کہ پروردگار! میں حاضر ہوں۔ پروردگار کا ارشاد ہوگا کہ جہنم کا حصہ اپنی اولاد میں سے نکالو، وہ پوچھیں گے پروردگار! کتنا؟ ارشاد ہوگا ہر سو میں سے ننانوے، ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! یہ بتائیے کہ جب ہر سو میں سے ہمارے ننانوے آدمی لے لیے جائیں گے تو پیچھے کیا بچے گا؟ نبی ﷺ نے فرمایا دوسری امتوں کے مقابلے میں میری امت کی مثال کالے نیل میں سفید بال کی سی ہوگی۔

(۸۹۰۱) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي سُهَيْلٍ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَهْلَ رَمَضَانُ غُلِقَتْ أَبْوَابُ النَّارِ وَفُتِحَتْ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَصُفِّدَتِ الشَّيَاطِينُ [راجع: ۷۷۶۷]۔

(۸۹۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب ماہ رمضان شروع ہوتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں، جہنم کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں اور شیاطین کو زنجیروں میں جکڑ دیا جاتا ہے۔

(۸۹۰۲) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَجْعَلُوا بُيُوتَكُمْ مَقَابِرَ وَإِنَّ الْبَيْتَ الَّذِي يُقْرَأُ فِيهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ لَا يَدْخُلُهُ الشَّيْطَانُ [راجع: ۷۸۰۸]۔

(۸۹۰۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اپنے گھروں کو قبرستان مت بناؤ، کیونکہ شیطان اس گھر سے بھاگتا ہے جس میں سورہ بقرہ کی تلاوت کی جاتی ہو۔

(۸۹۰۳) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي قَالَ لِنِسْوَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ لَا يَمُوتُ لِأَحَدٍ كُنَّ ثَلَاثَةً مِنَ الْوَلَدِ فَتَحْتَسِبُهُ إِلَّا دَحَلَتْ الْجَنَّةَ فَقَالَتْ امْرَأَةٌ مِنْهُنَّ أَوْ اثْنَانِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَوْ اثْنَانِ [راجع: ۷۳۵۱]۔

(۸۹۰۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے کچھ انصاری خواتین سے فرمایا تم میں سے جو عورت اپنے تین بچے آگے بھیجے (فوت ہو جائیں) اور وہ ان پر صبر کرے، وہ جنت میں داخل ہوگی، کسی عورت نے پوچھا اگر دو ہوں تو کیا حکم ہے؟ فرمایا دو ہوں تب بھی یہی حکم ہے۔

(۸۹۰۴) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَى أَنْقَابِ الْمَدِينَةِ مَلَائِكَةٌ لَا يَدْخُلُهَا الطَّاعُونَ وَلَا الدَّجَالُ

(۸۹۰۳) اور گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مدینہ منورہ کے دروازوں پر فرشتوں کا پہرہ ہے، اس لئے یہاں دجال یا طاعون داخل نہیں ہو سکتا۔

(۸۹۰۵) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَافَرْتُمْ فِي الْخَصِيبِ فَأَعْطُوا الْإِبِلَ حَظَّهَا مِنَ الْأَرْضِ وَإِذَا سَافَرْتُمْ فِي السَّنَةِ فَبَادِرُوا نَفِيقَهَا وَإِذَا عَرَسْتُمْ فَاجْتَنِبُوا الطُّرُقَ فَإِنَّهَا طُرُقُ الدَّوَابِّ وَمَأْوَى الْهُوَامِّ بِاللَّيْلِ [راجع: ۸۴۶۳]۔

(۸۹۰۵) اور گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم کسی سرسبز و شاداب علاقے میں سفر کرو تو اونٹنوں کو ان کا حق دیا کرو (اور انہیں اطمینان سے چرنے دیا کرو) اور اگر خشک زمین میں سفر کرو تو تیز رفتاری سے اس علاقے سے گزر جایا کرو، اور جب رات کو پڑاؤ کرنا چاہو تو راستے سے ہٹ کر پڑاؤ کیا کرو، کیونکہ وہ رات کے وقت چوپاؤں کا راستہ اور کیڑے مکوڑوں کا ٹھکانہ ہوتا ہے۔

(۸۹۰۶) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا هِجْرَةَ بَعْدَ ثَلَاثِ

(۸۹۰۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تین دن کے بعد بھی قطع تعلقی رکھنا صحیح نہیں ہے۔

(۸۹۰۷) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَفَ عَلَى نَاسٍ جُلُوسٍ فَقَالَ لَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرٍ كُمْ مِنْ شَرِّكُمْ قَالَ فَسَكْتُوا فَقَالَ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَالَ رَجُلٌ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَخْبِرْنَا بِخَيْرِنَا مِنْ شَرِّنَا قَالَ خَيْرُكُمْ مَنْ يُرْجَى خَيْرُهُ وَيُؤْمَنُ شَرُّهُ وَشَرُّكُمْ مَنْ لَا يُرْجَى خَيْرُهُ وَلَا يُؤْمَنُ شَرُّهُ [راجع: ۸۷۹۸]۔

(۸۹۰۷) اور گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ ایک جگہ کچھ لوگ بیٹھے ہوئے تھے، نبی ﷺ ان کے پاس جا کر کھڑے ہو گئے اور فرمایا کیا میں تمہیں بتاؤں کہ تم میں سب سے بہتر اور سب سے بدتر کون ہے؟ لوگ خاموش رہے، نبی ﷺ نے تین مرتبہ اپنی بات دہرائی، اس پر ان میں سے ایک آدمی بولا کیوں نہیں، یا رسول اللہ! فرمایا تم میں سب سے بہتر وہ ہے جس سے خیر کی امید ہو اور اس کے شر سے امن ہو اور سب سے بدتر وہ ہے جس سے خیر کی توقع نہ ہو اور اس کے شر سے امن نہ ہو۔

(۸۹۰۸) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجْتَمِعُ الْكَافِرُ وَقَاتِلُهُ فِي النَّارِ أَبَدًا [راجع: ۸۸۰۲]

(۸۹۰۸) اور گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کافر اور اس کا مسلمان قاتل جہنم میں کبھی جمع نہیں ہو سکتے۔

(۸۹۰۹) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُصَرَّرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْعَبْدَ يَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ يَزُلُّ بِهَا فِي النَّارِ أَبَعَدَ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ [راجع: ۷۲۱۴]

(۸۹۰۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بعض اوقات انسان کوئی بات کرتا ہے، وہ اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتا لیکن قیامت کے دن اسی ایک کلمہ کے نتیجے میں مشرق سے مغرب تک کے درمیانی فاصلے میں جہنم میں لڑھکنا رہے گا۔

(۸۹۱۰) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَذِهِ النَّارُ جُزْءٌ مِنْ مِائَةِ جُزْءٍ مِنْ جَهَنَّمَ

(۸۹۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا دنیا کی یہ آگ جہنم کی آگ کے سوا اجزاء میں سے ایک جزو ہے۔

(۸۹۱۱) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُصَرَّرٍ عَنْ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَوْ أَنَّ نَهْرًا بِبَابِ أَحَدِكُمْ يَغْتَسِلُ مِنْهُ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ مَا تَقُولُونَ هَلْ يَبْقَى مِنْ ذَرَنِيهَ قَالُوا لَا يَبْقَى مِنْ ذَرَنِيهِ شَيْءٌ قَالَ ذَلِكَ مَثَلُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ يَمْحُو اللَّهُ بِهَا الْخَطَايَا [صححه البخاری (۵۲۸)، ومسلم (۶۶۷) وابن حبان (۱۷۲۶)] [انظر: ۸۹۱۲]

(۸۹۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا یہ بتاؤ کہ اگر تم میں سے کسی کے گھر کے دروازے کے سامنے ایک نہر بہہ رہی ہو اور وہ اس سے روزانہ پانچ مرتبہ غسل کرتا ہو، کیا خیال ہے کہ اس کے جسم پر کوئی میل کچیل باقی رہے گا؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کہ کوئی میل کچیل نہ رہے گا، نبی ﷺ نے فرمایا نماز پنجگانہ کی مثال بھی یہی ہے کہ جس کے ذریعے اللہ تعالیٰ گناہوں کو معاف فرما دیتے ہیں۔

(۸۹۱۲) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْهَادِ قَدْ ذَكَرَ مِثْلَهُ لَمْ يَقُلْ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۸۹۱۱]

(۸۹۱۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۸۹۱۳) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْإِيمَانُ أَرْبَعَةٌ وَيَسْتَوْنَ بَابًا أَرْفَعُهَا وَأَعْلَاهَا قَوْلُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَدْنَاهَا إِمَاطَةُ الْمَأْذَى عَنْ الطَّرِيقِ [انظر: ۹۷۴۶، ۹۷۰۸، ۹۳۵۰]۔

(۸۹۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایمان کے چوتھ شعبے ہیں، جن میں سب سے افضل اور اعلیٰ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہنا ہے اور سب سے ہلکا شعبہ راستہ سے تکلیف دہ چیز کو ہٹانا ہے۔

(۸۹۱۴) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلنَّاسِ أَحْسِنُوا صَلَاحَكُمْ فَإِنِّي أَرَاكُمْ مِنْ خَلْفِي كَمَا أَرَاكُمْ أَمَامِي [راجع: ۷۱۹۸]۔

(۸۹۱۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے لوگوں سے فرمایا میں اپنے پیچھے بھی اسی طرح دیکھتا ہوں جیسے اپنے آگے اور سامنے کی چیزیں دیکھ رہا ہوتا ہوں، اس لئے تم خوب اچھی طرح نماز ادا کیا کرو۔

(۸۹۱۵) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُلْدَغُ مُؤْمِنٌ مِنْ جُحْرٍ وَاحِدٍ مَرَّتَيْنِ [صححه البخاری (۶۱۳۳)، ومسلم (۲۹۹۸)] (۸۹۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا مسلمان کو ایک ہی سوراخ سے دو مرتبہ نہیں ڈسا جاسکتا۔

(۸۹۱۶) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ وَالْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَبَقَ دِرْهَمٌ دِرْهَمَيْنِ قَالُوا وَكَيْفَ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ كَانَ لِرَجُلٍ دِرْهَمَانِ فَتَصَدَّقَ بِأَحَدِهِمَا فَانْطَلَقَ رَجُلٌ إِلَى عُرْضِ مَالِهِ فَأَخَذَ مِنْهُ مِائَةَ أَلْفٍ دِرْهَمٍ فَتَصَدَّقَ بِهَا

(۸۹۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ایک درہم دو درہموں پر سبقت لے گیا، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! وہ کیسے؟ فرمایا ایک آدمی کے پاس صرف دو درہم تھے، اس نے ان میں سے بھی ایک صدقہ کر دیا، دوسرا آدمی اپنے لمبے چوڑے مال کے پاس پہنچا اور اس میں سے ایک لاکھ درہم نکال کر صدقہ کر دیئے۔

(۸۹۱۷) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَنْ يَزَالَ عَلَى هَذَا الْأَمْرِ عِصَابَةٌ عَلَى الْحَقِّ لَا يَضُرُّهُمْ خِلَافٌ مَنْ خَالَفَهُمْ حَتَّى يَأْتِيَهُمْ أَمْرُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَهُمْ عَلَى ذَلِكَ [راجع: ۸۲۵۷]۔

(۸۹۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک جماعت دین کے معاملے میں ہمیشہ حق پر رہے گی اور کسی مخالفت کرنے والے کی مخالفت اسے نقصان نہ پہنچا سکے گی، یہاں تک کہ اللہ کا حکم آ جائے اور وہ اسی پر قائم ہوگی۔



(۸۹۱۸) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ النَّاسُ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ وَأَمْنَهُ النَّاسُ عَلَى دِمَائِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ (۸۹۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مسلمان وہ ہوتا ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں اور مومن وہ ہوتا ہے جس کی طرف سے لوگوں کو اپنی جان اور مال کا امن ہو۔

(۸۹۱۹) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ عَلَى كُلِّ نَفْسٍ مِنْ بَنِي آدَمَ كُتِبَ حَظُّهُ مِنَ الزَّنا أَدْرَكَ ذَلِكَ لَا مَحَالَةَ فَالْعَيْنُ زِنَاهَا النَّظَرُ وَالْأَذَانُ زِنَاهَا الْإِسْتِمَاعُ وَالْيَدُ زِنَاهَا الْبَطْشُ وَالرَّجُلُ زِنَاهَا الْمَشْيُ وَاللِّسَانُ زِنَاهُ الْكَلَامُ وَالْقَلْبُ يَهْوَى وَيَتَمَنَّى وَيُصَدِّقُ ذَلِكَ وَيَكْذِبُهُ الْفَرْجُ [راجع: ۸۵۰۷].

(۸۹۱۹) گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ نے ہر انسان پر زنا میں سے اس کا حصہ لکھ چھوڑا ہے، جسے وہ لامحالہ پا کر ہی رہے گا، آنکھوں کا زنا دیکھنا ہے، کان کا زنا سننا ہے، ہاتھ کا زنا پکڑنا ہے، پاؤں کا زنا چلنا ہے، زبان کا زنا بولنا ہے، انسان کا نفس تمنا اور خواہش کرتا ہے جبکہ شرمگاہ اس کی تصدیق یا تکذیب کرتی ہے۔

(۸۹۲۰) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يَكُونُ كَنْزُ أَحَدِهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعًا أَقْرَعَ ذَا زَبْيَتَيْنِ يَتَّبِعُ صَاحِبَهُ وَهُوَ يَتَعَوَّذُ مِنْهُ وَلَا يَزَالُ يَتَّبِعُهُ حَتَّى يُلْقِمَهُ أُصْبَعُهُ [راجع: ۷۷۴۲].

(۸۹۲۰) گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا (جس شخص کے پاس مال و دولت ہو اور وہ اس کا حق ادا نہ کرتا ہو)، قیامت کے دن اس مال کو گنجا سانپ ”جس کے منہ میں دو دھاریں ہوں گی“ بنا دیا جائے گا اور وہ اپنے مالک کا پیچھا کرے گا یہاں تک کہ اس کا ہاتھ اپنے منہ میں لے کر اسے چبانے لگا۔

(۸۹۲۱) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَلْبُ الشَّيْخِ شَابٌ فِي حُبِّ النَّتْنِ طُولُ الْحَيَاةِ وَكَثْرَةُ الْمَالِ [قال الترمذی: حسن صحيح . قال الألبانی: حسن صحيح (الترمذی: ۲۳۳۸) . قال شعيب: صحيح

وهذا اسناد قوی] . [انظر: ۸۹۳۳].

(۸۹۲۱) اور نبی ﷺ نے فرمایا بوڑھے آدمی میں دو چیزوں کی محبت جوان ہو جاتی ہے، لمبی زندگی اور مال و دولت کی فراوانی۔  
(۸۹۲۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ يَعْنِي الشَّافِعِيَّ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانٍ وَأَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْمُلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ [انظر: ۹۹۸۳، ۱۰۱۷۲، ۱۰۲۳۳، ۱۰۸۵۸].

(۸۹۲۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے چھو کر یا کنکری پھینک کر خرید و فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے۔  
(۸۹۲۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي تَمِيمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الدِّينَارُ بِالدِّينَارِ وَالْدِّرْهَمُ بِالدِّرْهَمِ لَا فَضْلَ بَيْنَهُمَا [صححه مسلم

(۱۵۸۸)۔ [انظر: ۱۰۲۹۸]۔

(۸۹۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک دینار ایک دینار کے بدلے میں اور ایک درہم ایک درہم کے بدلے میں ہوگا اور ان کے درمیان کی بیشی نہیں ہوگی۔

(۸۹۲۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبِيعُ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ وَلَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَلَا تَتَّجِسُوا وَلَا تَلْقُوا السَّلْعَ [انظر: ۱۰۰۰۵]

(۸۹۲۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میرے سے کوئی شخص دوسرے کی بیع پر اپنی بیع نہ کرے، کوئی شہری کسی دیہاتی کے لئے بائع نہ بنے، آپس میں ایک دوسرے کو دھوکہ نہ دو اور باہر ہی باہر جا کر تاجروں سے مل کر سامان مت خریدو۔

(۸۹۲۵) وَقَالَ مَطْلُ الْغَنِيِّ ظُلْمٌ وَإِذَا اتَّبَعَ أَحَدُكُمْ عَلَى مِلْيَةٍ فَلْيَتَّبِعْ [راجع: ۸۷۵۲]۔

(۸۹۲۵) اور نبی ﷺ نے فرمایا قرض کی ادائیگی میں مالدار آدمی کا ٹال مٹول کرنا ظلم ہے اور جب تم میں سے کسی کو کسی مالدار کے حوالے کر دیا جائے تو اسے اس ہی کا پیچھا کرنا چاہیے۔

(۸۹۲۶) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عِيْسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ خَوْلَةَ بِنْتَ يَسَارٍ أَمَتُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ لَيْسَ لِي إِلَّا ثَوْبٌ وَاحِدٌ وَأَنَا أَحْيِضُ فِيهِ فَكَيْفَ أَضَعُ فَقَالَ إِذَا طَهُرْتَ فَاغْسِلِيهِ ثُمَّ صَلِّي فِيهِ فَقَالَتْ فَإِنْ لَمْ يَخْرُجِ الدَّمُ قَالَ يَكْمِيكِ الْمَاءُ وَلَا يَضُرُّكِ أَثَرُهُ

(۸۹۲۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ خولہ بنت یسار رضی اللہ عنہا نبی ﷺ کی خدمت میں ایک مرتبہ حاضر ہو کر کہنے لگیں یا رسول اللہ! میرے پاس صرف ایک کپڑا ہے اور اس میں مجھ پر ناپاکی کے ایام بھی آتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم پاک ہو جایا کرو تو جہاں خون لگا ہو، وہ دھو کر اس میں ہی نماز پڑھ لیا کرو، انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اگر خون کے دھبے کا نشان ختم نہ ہو تو؟ فرمایا پانی کافی ہے، اس کا نشان ختم نہ ہونے سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔

(۸۹۲۷) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمُؤْمِنَ لَيَنْصِي شَيْطَانِيَهُ كَمَا يُنْصِي أَحَدُكُمْ بَعِيرَهُ فِي السَّفَرِ

(۸۹۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مومن اپنے پیچھے لگنے والے شیاطین کو اس طرح دہلا کر دیتا ہے جیسے تم میں سے کوئی شخص دوران سفر اپنے اونٹ کو دہلا کر دیتا ہے۔

(۸۹۲۸) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَصْحَابَ الصُّوْرِ الَّذِينَ يَعْمَلُونَهَا يُعَذَّبُونَ بِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُقَالُ لَهُمْ أَحْيُوا مَا خَلَقْتُمْ

(۸۹۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن مصوروں کو ”جو تصویر سازی کرتے ہیں“ عذاب دیا جائے گا اور ان سے کہا جائے گا کہ تم نے جن کی تخلیق کی تھی، انہیں زندگی بھی دو۔

(۸۹۲۹) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِيمَانُ يَمَانٌ وَالْفَقْهُ يَمَانٌ وَالْحِكْمَةُ يَمَانِيَّةٌ أَتَاكُمْ أَهْلُ الْيَمَنِ فَهُمْ أَرْقُ أَفْنِدَةً وَالْيَمَنُ قُلُوبًا وَالْكَفَرُ قَبْلَ الْمَشْرِقِ وَالْفَخْرُ وَالْخِيَلَاءُ فِي أَهْلِ الْخَيْلِ وَالْإِبِلِ وَالْقَدَادِبِينَ أَهْلُ الْوَبَرِ وَالسَّكِينَةُ فِي أَهْلِ الْغَنَمِ [راجع: ۷۴۲۶]

(۸۹۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تمہارے پاس ال یمن آئے ہیں، یہ لوگ نرم دل ہیں اور ایمان، حکمت اور فقہ ال یمن میں بہت عمدہ ہے اور کفر مشرقی جانب ہے، غرور تکبر گھوڑوں اور اونٹوں کے مالکوں میں ہوتا ہے اور سکون و اطمینان بکریوں کے مالکوں میں ہوتا ہے۔

(۸۹۳۰) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ عَنْ أَبِي يُونُسَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَا رَأَيْتُ شَيْئًا أَحْسَنَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ الشَّمْسُ تَجْرِي فِي وَجْهِهِ وَمَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَسْرَعَ فِي مَشْيِهِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنَّمَا الْأَرْضُ تُطَوَّى لَهُ إِنَّا لَنُجَاهِدُ أَنْفُسَنَا وَإِنَّهُ لَغَيْرُ مُكْتَرَبٍ

(۸۹۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ سے زیادہ حسین کسی کو نہیں دیکھا، ایسا محسوس ہوتا تھا کہ گویا سورج آپ ﷺ کی پیشانی پر چمک رہا ہے اور میں نے نبی ﷺ سے زیادہ کسی کو تیز رفتار نہیں دیکھا، ایسا محسوس ہوتا تھا کہ گویا زمین ان کے لئے پیٹ دی گئی ہے، ہم اپنے آپ کو بڑی مشقت میں ڈال کر نبی ﷺ کے ساتھ چل پاتے، لیکن نبی ﷺ پر مشقت کا کوئی اثر نظر نہ آتا تھا۔

(۸۹۳۱) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ يَحْيَى بْنِ النَّضْرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حُقَّتْ الْجَنَّةُ بِالْمَكَارِهِ وَحُقَّتِ النَّارُ بِالشَّهَوَاتِ

(۸۹۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جہنم کو خواہشات سے اور جنت کو ناپسندیدہ (مشکل) امور سے ڈھانپ دیا گیا ہے۔

(۸۹۳۲) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ عَنْ دَرَّاجٍ عَنْ ابْنِ حُجَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَافِرُوا تَصِحُّوا وَاعْزُوا تَسْتَغْنُوا

(۸۹۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا سفر کیا کرو، صحت مندر ہو گے، اور جہاد کیا کرو، مستغنی رہا کرو گے۔

(۸۹۳۳) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَلْبُ الشَّيْخِ شَابٌّ فِي حُبِّ النَّسْنِ طُولِ الْحَيَاةِ وَكَثْرَةِ الْمَالِ

(۸۹۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بوڑھے آدمی میں دو چیزوں کی محبت جوان ہو جاتی ہے، لمبی زندگی اور مال و دولت کی فراوانی۔

(۸۹۳۴) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ طَحْلَاءَ عَنْ مُحْصِنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَوْفِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ وُضُوئَهُ ثُمَّ رَاحَ فَوَجَدَ النَّاسَ قَدْ صَلَّوْا أَعْطَاهُ اللَّهُ مِثْلَ أَجْرِ مَنْ صَلَّاهَا أَوْ حَضَرَهَا لَا يَنْقُصُ ذَلِكَ مِنْ أَجُورِهِمْ شَيْئًا.

[صححه الحاكم (۲۰۸/۱) قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۵۶۴، النسائی: ۱۱۱/۲) قال شعيب: اساده حسن.]

(۸۹۳۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص وضو کرے اور اچھی طرح کرے، پھر نکل کر مسجد پہنچے، لیکن وہاں پہنچنے پر معلوم ہو کہ لوگ تو نماز پڑھ چکے، اللہ تعالیٰ اسے باجماعت نماز کا ثواب عطا فرمائیں گے اور پڑھنے والوں کے ثواب میں کسی قسم کی کمی نہ ہوگی۔

(۸۹۳۵) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا ضَيْفٍ نَزَلَ بِقَوْمٍ فَأَصْبَحَ الضَّيْفُ مَحْرُومًا فَلَهُ أَنْ يَأْخُذَ بِقَدْرِ قِرَاهُ وَلَا حَرَجَ عَلَيْهِ

(۸۹۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی قوم کے یہاں مہمان بنے، لیکن صبح تک محروم ہی رہے تو وہ مہمان نوازی کی حد تک کسی سے بھی کچھ لے کر کھا سکتا ہے اور اس پر کوئی گناہ نہ ہوگا۔

(۸۹۳۶) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو زُبَيْدٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُبَسَتَيْنِ وَعَنْ بَيْعَتَيْنِ فَأَمَّا اللَّبَسَتَانِ فَإِنَّهُ يَلْتَحِفُ فِي ثَوْبِهِ وَيُخْرِجُ شِقَّهُ أَوْ يَحْتَبِي بِثَوْبٍ وَاحِدٍ فَيُقْضَى بِفَرْجِهِ إِلَى السَّمَاءِ وَأَمَّا الْبَيْعَتَانِ فَالْمَلَامَةُ أَلْقَى إِلَيَّ وَالْقِيَامَةُ أَلْقَى إِلَيْكَ وَالْقِيَامَةُ أَلْقَى إِلَيْكَ وَالْقِيَامَةُ أَلْقَى إِلَيْكَ

[صححه مسلم (۱۲۲۴)، وقال الترمذی: حسن صحيح غريب]. [انظر: ۹۰۷۷، ۹۴۲۵].

(۸۹۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے دو قسم کی خرید و فروخت اور دو قسم کے لباس سے منع فرمایا ہے، لباس تو یہ ہے کہ انسان ایک کپڑے میں گوٹ مار کر بیٹھے اور اس کی شرمگاہ پر ذرہ سا بھی کپڑا نہ ہو اور یہ کہ نماز پڑھتے وقت انسان اپنے ازار میں لپٹ کر نماز پڑھے، اور دو قسم کی بیع سے منع فرمایا ہے، ① ملاسہ یعنی مشتری یوں کہے کہ تم میری طرف کوئی چیز ڈال دو، یا میں تمہاری طرف ڈال دیتا ہوں اور ② پتھر پھینکنے کی بیع۔

(۸۹۳۷) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو زُبَيْدٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَرَّتْ بِهِ جِنَازَةٌ سَأَلَهُمْ عَلَيْهِ دَيْنٌ فَإِنْ قَالُوا نَعَمْ قَالَ تَرَكَ وَفَاءً فَإِنْ قَالُوا نَعَمْ صَلَّى عَلَيْهِ وَإِلَّا قَالَ صَلُّوا عَلَيَّ صَاحِبُكُمْ

[انظر: ۹۱۷۴].

(۸۹۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے پاس جب کوئی جنازہ لایا جاتا تو آپ ﷺ پہلے یہ سوال پوچھتے کہ

اس شخص پر کوئی قرض ہے؟ اگر لوگ کہتے جی ہاں! تو نبی ﷺ پوچھتے کہ اسے اداء کرنے کے لئے اس نے کچھ مال چھوڑا ہے؟ اگر لوگ کہتے جی ہاں! تو نبی ﷺ اس کی نماز جنازہ پڑھا دیتے اور اگر وہ ناں میں جواب دیتے تو نبی ﷺ فرما دیتے کہ اپنے ساتھی کی نماز جنازہ خود ہی پڑھ لو۔

(۸۹۳۸) حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الزُّهْرِيِّ وَكَانَ مِنَ الْقَارَةِ وَهُوَ خَلِيفٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْطَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُمْ كَانُوا يَحْمِلُونَ اللَّيْنَ لِبَنَاءِ الْمَسْجِدِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُمْ قَالَ فَاسْتَقْبَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَارِضٌ لِبَنَةِ عَلَى بَطْنِهِ فَظَنَنْتُ أَنَّهَا قَدْ شَقَّتْ عَلَيْهِ قُلْتُ نَاوِلْنِيهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ خُذْ غَيْرَهَا يَا أَبَا هُرَيْرَةَ فَإِنَّهُ لَا عَيْشَ إِلَّا عَيْشُ الْآخِرَةِ

(۸۹۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم تعمیر مسجد کے لئے اینٹیں اٹھا اٹھا کر لا رہے تھے، نبی ﷺ بھی اس کام میں ان کے ساتھ شریک تھے، اسی اثناء میں میرا نبی ﷺ سے آنا سامنا ہو گیا تو دیکھا کہ نبی ﷺ نے اپنے پیٹ پر اینٹ رکھی ہوئی ہے، میں سمجھا کہ شاید اٹھانے میں دشواری ہو رہی ہے، اس لئے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ مجھے دے دیجئے، نبی ﷺ نے فرمایا ابو ہریرہ! دوسری اینٹ لے لو، کیونکہ اصل زندگانی تو آخرت کی ہے۔

(۸۹۳۹) حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ عَجَلَانَ عَنْ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا بُعِثْتُ لِأَتَمَّ صَالِحِ الْأَخْلَاقِ [صححه الحاكم (۶۱۳/۲). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد قوی].

(۸۹۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مجھے تو مبعوث ہی اس لئے کیا گیا ہے کہ عمدہ اخلاق کی تکمیل کروں۔

(۸۹۴۰) حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَقُتَيْبَةُ قَالََا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَيْكَ السَّمْعُ وَالطَّاعَةُ فِي عُسْرِكَ وَيُسْرِكَ وَمَنْشَطِكَ وَمَكْرَهِكَ وَآثَرِكَ عَلَيْكَ وَقَالَ قُتَيْبَةُ الطَّاعَةُ وَلَمْ يَقُلْ السَّمْعُ [صححه مسلم (۱۸۳۶)].

(۸۹۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تنگی اور آسانی، نشاط اور سستی اور دوسروں کو تم پر ترجیح دئے جانے کی صورت میں، بہر حال تم امیر کی بات سنا اور اس کی اطاعت کرنا اپنے اوپر لازم کر لو۔

(۸۹۴۱) حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عِيسَى بْنِ نُمَيْلَةَ الْفَزَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ فَسُئِلَ عَنْ أَكْلِ الْقُنْفُلِ فَتَلَا هَذِهِ الْآيَةَ قُلْ لَا أَجِدُ لَهَا أُوْحًى إِلَى مُحَرَّمًا إِلَّا إِلَى آخِرِ الْآيَةِ فَقَالَ شَيْخٌ عِنْدَهُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ ذَكَرَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ خَبِثَتْ مِنَ الْخَبَائِثِ فَقَالَ

ابْنُ عُمَرَ إِنْ كَانَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهُوَ كَمَا قَالَ [قال الترمذی: عریب قال الألبانی:

صحیح (ابو داود: ۸۴۰ و ۸۴۱، الترمذی: ۲۶۹، السنائی: ۲/۲۰۷). قال شعیب: اسنادہ قوی].

(۸۹۳۱) نمیلہ فزاری کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر تھا کہ کسی نے ان سے سبکی (ایک خاص قسم کا جانور) کے متعلق پوچھا، انہوں نے اس کے سامنے یہ آیت تلاوت فرمادی "قل لا اجد فیما اوحي الی محرمًا" الی آخرہ تو ایک بزرگ کہنے لگے کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا تذکرہ ہوا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ گندی چیزوں میں سے ایک ہے، اس پر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ اگر واقعی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات فرمائی ہے تو اسی طرح ہے جیسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمائی۔

(۸۹۴۲) حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَبْرُكْ كَمَا يَبْرُكُ الْجَمَلُ وَلْيَضَعْ يَدَيْهِ ثُمَّ رُكْبَتَيْهِ [أخرجہ الدارمی (۱۳۲۷) و ابو داود (۸۴۰) و الترمذی (۲۶۹)]

(۸۹۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص سجدہ کرے تو اونٹ کی طرح نہ بیٹھے، بلکہ پہلے ہاتھ زمین پر رکھے پھر گھٹنے رکھے۔

(۸۹۴۳) حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَفَا إِنْسَانًا قَالَ بَارَكَ اللَّهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَيْكَ وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا عَلَى خَيْرٍ [صححه ابن حبان (۴۰۵۲). وقال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح (ابو داود:

۲۱۳۰، ابن ماجہ: ۱۹۰۵، الترمذی: ۱۰۹۱). قال شعیب: اسنادہ قوی].

(۸۹۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی آدمی کو شادی کی مبارک باد دیتے تو یوں فرماتے کہ اللہ تعالیٰ تمہارے لیے مبارک فرمائے، اللہ تم پر اپنی برکتوں کا نزول فرمائے اور تم دونوں کو بہترین طریقے پر جمع رکھے۔

(۸۹۴۴) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَفَا الْإِنْسَانَ إِذَا تَزَوَّجَ قَالَ بَارَكَ اللَّهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَيْكَ وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا لِي خَيْرٍ.

(۸۹۳۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی آدمی کو شادی کی مبارک باد دیتے تو یوں فرماتے کہ اللہ تعالیٰ تمہارے لیے مبارک فرمائے، اللہ تم پر اپنی برکتوں کا نزول فرمائے اور تم دونوں کو بہترین طریقے پر جمع رکھے۔

(۸۹۴۵) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا خَلَقَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ خَلْقَهُ كَتَبَ غَلَبْتُ أَوْ سَبَقْتُ رَحْمَتِي غَضَبِي



### فَهُوَ عِنْدَهُ عَلَى الْعَرْشِ

(۸۹۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ نے جب مخلوق کو وجود عطاء کرنے کا فیصلہ فرمایا تو اس کتاب میں ”جو اس کے پاس عرش پر ہے“ لکھا کہ میری رحمت میرے غضب پر سبقت رکھتی ہے۔

(۸۹۴۶) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ فَأُرِيدُ أَنْ شَاءَ اللَّهُ أَنْ أَخْتَبِيَ دَعْوَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَفَاعَةً لِّأُمَّتِي [صححه البخاری (۷۴۷۴)، ومسلم (۱۹۸)] . [انظر: (۹۱۳۲)].

(۸۹۴۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر نبی کی ایک دعاء ضرور قبول ہوتی ہے اور میں نے اپنی وہ دعاء قیامت کے دن اپنی امت کی شفاعت کے لئے رکھ چھوڑی ہے۔

(۸۹۴۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهْبٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ إِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْأَرْضِ وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوَى مُنْزِلَ التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْقُرْآنِ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ ذِي شَرٍّ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَكَ شَيْءٌ أَقْضِ عَنِّي الدَّيْنَ وَأَغْنِنِي مِنَ الْفَقْرِ [صححه مسلم (۲۷۱۳)، وابن عزيمة: (۲۶۶/۱)، وابن حبان (۵۵۳۷)] . [انظر: (۹۲۳۶، ۱۰۹۳۷)].

(۸۹۴۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنے بستر پر لیٹنے کے لئے آتے تو یوں فرماتے کہ اے ساتوں آسمانوں، زمین اور ہر چیز کے رب! دانے اور گٹھلی کو پھاڑنے والے اللہ! تورات، انجیل اور قرآن نازل کرنے والے! میں ہر شریر کے شر سے ”جس کی پیشانی آپ کے قبضے میں ہے“ آپ کی پناہ میں آتا ہوں، آپ اذل ہیں، آپ سے پہلے کچھ نہیں، آپ آخر ہیں، آپ کے بعد کچھ نہیں، آپ ظاہر ہیں، آپ سے اوپر کچھ نہیں، آپ باطن ہیں، آپ سے نیچے کچھ نہیں، میرے قرضوں کو ادا فرمائیے اور مجھے فقر و فاقہ سے بے نیاز فرما دیجئے۔

(۸۹۴۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَحَدَكُمْ لَيَتَصَدَّقُ بِالتَّمْرَةِ مِنَ الْكُسْبِ الطَّيِّبِ فَيَضَعُهَا فِي حَقْفِهَا فَلَيْلَهَا اللَّهُ بِمِيزَانِهِ ثُمَّ مَا يُرَخُّ فَيُرَبِّهَا كَأَحْسَنِ مَا يُرَبِّي أَحَدَكُمْ فَلَوْهُ حَتَّى تَكُونَ مِثْلَ الْجَبَلِ أَوْ أَكْثَمَ مِنَ الْجَبَلِ [صححه البخاری (۱۴۱۰)، ومسلم (۱۰۱۴)].

(۸۹۴۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص جب حلال مال میں سے کوئی چیز صدقہ کرتا ہے تو اللہ اسے قبول فرما لیتا ہے اور اسے اپنے دائیں ہاتھ سے پکڑ لیتا ہے اور جس طرح تم میں سے کوئی شخص اپنی بکری کے

بچے کی پرورش اور نشوونما کرتا ہے، اسی طرح اللہ اس کی نشوونما کرتا ہے، اور انسان ایک لقمہ صدقہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں بڑھتے بڑھتے وہ ایک لقمہ پہاڑ کے برابر بن جاتا ہے۔

(۸۹۴۹) وَحَدَّثَنَا أَيُّضًا يَعْنِي عَفَّانَ عَنْ خَالِدِ الْأَسَدِيِّ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فَيَقْبُلُهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِمِثْلِهِ [راجع: ۸۹۴۸]۔

(۸۹۴۹) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۸۹۵۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ رَاكِبٌ عَلَى بَقَرَةٍ التَّقَتُّ إِلَيْهِ فَقَالَتْ إِنِّي لَمْ أُخْلَقْ لِهَذَا إِنَّمَا خُلِقْتُ لِلْحِرَاقَةِ قَالَ قَامَنْتُ بِهِ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ قَالَ وَأَخَذَ الذَّنْبُ شَاةً فَتَبِعَهَا الرَّاعِي فَقَالَ الذَّنْبُ مَنْ لَهَا يَوْمَ السَّبْعِ يَوْمَ لَا رَاعِيَ لَهَا غَيْرِي قَالَ قَامَنْتُ بِهِ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ قَالَ أَبُو سَلَمَةَ وَمَا هُمَا يَوْمَئِذٍ فِي الْقَوْمِ [راجع: ۷۳۴۵]۔

(۸۹۵۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ ایک آدمی ایک بیل پر سوار ہو گیا اور اسے مارنے لگا، وہ بیل قدرت خداوندی سے گویا ہوا اور کہنے لگا مجھے اس مقصد کے لیے پیدا نہیں کیا گیا، مجھے تو اہل جوتنے کے لئے پیدا کیا گیا ہے، نبی ﷺ نے فرمایا میں، ابو بکر اور عمر تو اس پر ایمان رکھتے ہیں۔

(پھر فرمایا کہ ایک آدمی اپنی بکریوں کے ریوڑ میں تھا کہ) ایک بھیڑیے نے ریوڑ پر حملہ کر دیا اور ایک بکری اچک لے گیا، وہ آدمی بھیڑیے کے پیچھے بھاگا (اور کچھ دور جا کر اسے جالیا اور اپنی بکری کو چھڑا لیا)، یہ دیکھ کر وہ بھیڑیا قدرت خداوندی سے گویا ہوا اور کہنے لگا کہ اے فلاں! آج تو تو نے مجھ سے اس بکری کو چھڑا لیا، اس دن اسے کون چھڑائے گا جب میرے علاوہ اس کا کوئی چرواہا نہ ہوگا؟ نبی ﷺ نے فرمایا میں، ابو بکر اور عمر تو اس پر ایمان رکھتے ہیں حالانکہ وہ دونوں اس مجلس میں موجود نہ تھے۔

(۸۹۵۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ اتُّوا الصَّلَاةَ وَعَلَيْكُمْ السَّكِينَةُ فَصَلُّوا مَا أَدْرَكْتُمْ وَأَقْضُوا مَا سَبَقَكُمْ [راجع: ۷۲۴۹]۔

(۸۹۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا نماز کے لئے اطمینان اور سکون کے ساتھ آیا کرو، جتنی نماز مل جائے وہ پڑھ لیا کرو اور جو رہ جائے اسے مکمل کر لیا کرو۔

(۸۹۵۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ مِنْ نَوْمِهِ فَلْيُفْرِغْ عَلَى يَدَيْهِ مِنْ إِنَائِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي أَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ فَقَالَ قَيْسُ الْأَشَجَعِيُّ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ فَكَيْفَ إِذَا جَاءَ مَهْرَاسُكُمْ قَالَ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّكَ يَ

قِسْ [راجع: ۸۵۷۰]

(۸۹۵۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اپنی نیند سے بیدار ہو تو اپنا ہاتھ کسی برتن میں ڈالنے سے پہلے اسے تین مرتبہ دھو لے کیونکہ اسے خبر نہیں کہ رات بھر اس کا ہاتھ کہاں رہا۔  
(۸۹۵۳) حَدَّثَنَا

(۸۹۵۳) یہاں صرف لفظ ”حدثنا“ لکھا ہوا ہے، دیگر نسخوں میں کاتبین کی غلطی پر یہاں اس طرح متنبہ کیا گیا ہے۔  
(۸۹۵۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ بَلَغَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ فَلَا تَأْتَوْهَا تَسْعُونَ وَلَكِنْ امْشُوا مَشْيًا عَلَيْكُمْ السَّكِينَةُ فَمَا أَدْرَكُكُمْ فَصَلُّوا وَمَا سَبَقَكُمْ فَأَقْضُوا

(۸۹۵۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب نماز کے لئے اذان ہو جائے تو دوڑتے ہوئے مت آیا کرو، بلکہ اطمینان اور سکون کے ساتھ آیا کرو، جتنی نماز مل جائے وہ پڑھ لیا کرو اور جو رہ جائے اسے مکمل کر لیا کرو۔  
(۸۹۵۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ ذَلِكَ [انظر: ۹۵۱۰]

(۸۹۵۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔  
(۸۹۵۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ بَكْرِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَقِيتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا جُنُبٌ فَمَشَيْتُ مَعَهُ حَتَّى قَعَدَ فَاَنْسَلْتُ فَاتَيْتُ الرَّحْلَ فَاغْتَسَلْتُ ثُمَّ جِئْتُ وَهُوَ قَاعِدٌ فَقَالَ أَيْنَ كُنْتَ فَقُلْتُ لَقِيتَنِي وَأَنَا جُنُبٌ فَكَرِهْتُ أَنْ أَجْلِسَ إِلَيْكَ وَأَنَا جُنُبٌ فَاَنْطَلَقْتُ فَاغْتَسَلْتُ فَقَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ إِنَّ الْمُؤْمِنَ لَا يَنْجُسُ [راجع: ۷۲۱۰]

(۸۹۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ناپاکی کی حالت میں میری ملاقات نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ہو گئی، میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چلتا رہا، یہاں تک کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک جگہ بیٹھ گئے، میں موقع پا کر پیچھے سے کھسک گیا، اور اپنے خیمے میں آ کر غسل کیا اور دوبارہ بارگاہ نبوت میں حاضر ہوا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت بھی وہیں تشریف فرما تھے، مجھے دیکھ کر پوچھنے لگے کہ تم کہاں چلے گئے تھے؟ میں نے عرض کیا کہ جس وقت آپ سے ملاقات ہوئی تھی، میں ناپاکی کی حالت میں تھا، مجھے ناپاکی کی حالت میں آپ کے ساتھ بیٹھتے ہوئے اچھا نہ لگا اس لئے میں چلا گیا اور غسل کیا (پھر آپ کی خدمت میں حاضر ہوا ہوں) نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سبحان اللہ! مومن تو ناپاک نہیں ہوتا۔

(۸۹۵۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ جُعَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ كَسْبِ الْإِمَاءِ [راجع: ۷۸۳۸]

(۸۹۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے باندیوں کی جسم فروشی کی کمائی سے منع فرمایا ہے۔

(۸۹۵۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ قَالَ حَدَّثْتُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ وَلَا أَرَانِي إِلَّا قَدْ سَمِعْتُهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِمَامُ ضَامِنٌ وَالْمُؤَذِّنُ مُؤْتَمَنٌ اللَّهُمَّ ارْشِدِ الْأَئِمَّةَ وَاغْفِرْ لِلْمُؤَذِّنِينَ [راجع: ۷۱۶۹]

(۸۹۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا امام ضامن ہوتا ہے اور مؤذن امانت دار، اے اللہ! اماموں کی رہنمائی فرما اور مؤذنین کی مغفرت فرما۔

(۸۹۵۹) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ يَعْنِي الرَّازِيَّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَجْمَاءُ جَبَّارٌ وَالْبُرُّ جَبَّارٌ وَالْمَعْدِنُ جَبَّارٌ وَلَهُي الرِّكَازُ الْخُمْسُ

[اندرجہ الحمیدی (۱۰۸۰) والدارمی (۲۳۸۴)، قال شعيب: صحيح]

(۸۹۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جانور سے مرنے والے کا خون رائیگاں ہے، کنوئیں میں گر کر مرنے والے کا خون رائیگاں ہے، کان میں مرنے والے کا خون بھی رائیگاں ہے، اور وہ دھینہ جو کسی کے ہاتھ لگ جائے، اس میں خمس (پانچواں حصہ) واجب ہے۔

(۸۹۶۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهْبٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مَلَائِكَةً سَيَّارَةٌ فَضَلًّا يَتَفَوَّنَ مَجَالِسَ الذِّكْرِ وَإِذَا وَجَدُوا مَجْلِسًا فِيهِ ذِكْرٌ قَعَدُوا مَعَهُ فَحَضَنَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا بِأَجْنَحَتِهِمْ حَتَّى يَمْلَأُوا مَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ سَمَاءِ الدُّنْيَا فَإِذَا تَفَرَّقُوا عَرَجُوا أَوْ صَعِدُوا إِلَى السَّمَاءِ قَالَ فَيَسْأَلُهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ أَعْلَمُ مِنْ أَيْنَ جِئْتُمْ فَيَقُولُونَ جِئْنَاكَ مِنْ عِنْدِ عِبَادِكَ فِي الْأَرْضِ يُسَبِّحُونَكَ وَيُكَبِّرُونَكَ وَيُحَمِّدُونَكَ وَيُهَلِّلُونَكَ وَيَسْأَلُونَكَ قَالَ وَمَاذَا يَسْأَلُونِي قَالُوا يَسْأَلُونَكَ جَنَّتِكَ قَالَ وَهَلْ رَأَوْا جَنَّتِي قَالُوا لَا أَيْ رَبِّ قَالَ فَكَيْفَ لَوْ قَدْ رَأَوْا جَنَّتِي قَالُوا وَيَسْتَجِيرُونَكَ قَالَ يَسْتَجِيرُونِي قَالُوا مِنْ نَارِكَ يَا رَبِّ قَالَ وَهَلْ رَأَوْا نَارِي قَالُوا لَا قَالُوا وَيَسْتَغْفِرُونَكَ قَالَ فَيَقُولُ قَدْ غَفَرْتُ لَهُمْ وَأَعْطَيْتُهُمْ مَا سَأَلُوا وَأَجْرْتُهُمْ مِمَّا اسْتَجَارُوا قَالَ فَيَقُولُونَ رَبِّ فِيهِمْ فَلَانٌ عَبْدٌ خَطَاءٌ إِنَّمَا مَرَّ فَجَلَسَ مَعَهُمْ قَالَ فَيَقُولُ قَدْ غَفَرْتُ لَهُمْ هُمُ الْقَوْمُ لَا يَشْقَى بِهِمْ جَلِيسُهُمْ [راجع: ۷۴۱۸]

(۸۹۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے کچھ فرشتے ”جو لوگوں کا نامہ اعمال لکھنے والے“

فرشتوں کے علاوہ ہوتے ہیں“ اس کام پر مقرر ہیں کہ وہ زمین میں گھومتے پھریں، یہ فرشتے جہاں کچھ لوگوں کو ذکر کرتے ہو۔

دیکھتے ہیں تو آپس میں ایک دوسرے کو آوازیں دے کر کہتے ہیں کہ اپنے مقصود کی طرف آؤ، چنانچہ وہ سب اکٹھے ہو کر آ جاتے ہیں اور ان لوگوں کو آسمان دنیا تک ڈھانپ لیتے ہیں۔

(پھر جب وہ آسمان پر جاتے ہیں تو) اللہ ان سے پوچھتا ہے کہ تم کہاں سے آئے ہو؟ وہ کہتے ہیں کہ ہم آپ۔

بندوں کے پاس سے انہیں اس حال میں چھوڑ کر آئے ہیں کہ وہ آپ کی تعریف و تہجد بیان کر رہے تھے اور آپ کا ذکر کر رہے تھے، اللہ پوچھتا ہے کہ وہ کس چیز کو طلب کر رہے تھے؟ وہ کہتے ہیں کہ وہ لوگ جنت طلب کر رہے تھے، اللہ پوچھتا ہے کہ کیا انہوں نے جنت کو دیکھا ہے؟ وہ کہتے ہیں نہیں، اللہ پوچھتا ہے کہ اگر وہ جنت کو دیکھ لیتے تو کیا ہوتا؟ وہ کہتے ہیں کہ اگر وہ جنت کو دیکھ لیتے تو وہ اور زیادہ کے ساتھ اس کی حرص اور طلب کرتے، اللہ پوچھتا ہے کہ وہ کس چیز سے پناہ مانگ رہے تھے؟ وہ کہتے ہیں کہ جہنم سے، اللہ پوچھتا ہے کہ کیا انہوں نے جہنم کو دیکھا ہے؟ وہ کہتے ہیں نہیں، اللہ پوچھتا ہے کہ اگر وہ جہنم کو دیکھ لیتے تو کیا ہوتا؟ وہ کہتے ہیں کہ اگر وہ جہنم کو دیکھ لیتے تو اور زیادہ شدت کے ساتھ اس سے دور بھاگتے اور خوف کھاتے، اللہ فرماتا ہے کہ تم گواہ رہو، میں نے ان سب کے گناہوں کو معاف فرمادیا، فرشتے کہتے ہیں کہ ان میں تو فلاں گنہگار آدمی بھی شامل تھا جو ان کے پاس خود نہیں آیا تھا بلکہ کوئی ضرورت اور مجبوری اسے لے آئی تھی، اللہ فرماتا ہے کہ یہ ایسی جماعت ہے جن کے ساتھ بیٹھنے والا کبھی محروم نہیں رہتا۔

(۸۹۶۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ عَنِ الْحَسَنِ وَغَيْرِهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَى عِيسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ رَجُلًا يَسْرِقُ فَقَالَ لَهُ يَا فُلَانُ أَسْرَقْتَ قَالَ لَا وَاللَّهِ مَا سَرَقْتُ قَالَ آمَنْتُ بِاللَّهِ وَكَذَّبْتُ بِصَرِي

(۸۹۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک مرتبہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے ایک آدمی کو چوری کرتے ہوئے دیکھا تو اس سے کہا کہ چوری کرتے ہو؟ اس نے جھٹ کہا ہرگز نہیں، اللہ کی قسم میں نے چوری نہیں کی، حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا میں اللہ پر ایمان لاتا ہوں (جس کی تو نے قسم کھائی) اور اپنی آنکھوں کو خطا کا قرار دیتا ہوں۔

(۸۹۶۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَعْرَابِيِّ مُسْلِمٍ قَالَ أَشْهَدُ عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ أَنَّهُمَا شَهِدَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ اللَّهَ يُمِهُلُ حَتَّى يَذْهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ ثُمَّ يَهْبِطُ فَيَقُولُ هَلْ مِنْ دَاعٍ فَيُسْتَجَابُ لَهُ هَلْ مِنْ مُسْتَغْفِرٍ فَيُغْفَرُ لَهُ وَقَالَ عَفَّانُ وَكَانَ أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا بِأَحَادِيثٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ثُمَّ بَلَغَنِي بَعْدُ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُهَا مِنْ إِسْرَائِيلَ وَأَحْسَبُ هَذَا الْحَدِيثَ مِنْهَا [انظر: ۱۱۳۱۵].

(۸۹۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب رات کا ایک تہائی حصہ باقی بچتا ہے تو اللہ تعالیٰ آسمان دنیا پر نزول فرماتے ہیں اور اعلان کرتے ہیں کہ کون ہے جو مجھ سے دعاء کرے کہ میں اسے بخش دوں؟

(۸۹۶۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ كَعْبٍ الْقُرَظِيَّ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الرَّحِمَ شُجْنَةٌ مِنَ الرَّحْمَنِ تَقُولُ يَا رَبِّ إِنِّي قُطِعْتُ يَا رَبِّ إِنِّي أُسِيءُ إِلَيْكَ يَا رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ يَا رَبِّ يَا رَبِّ

قَالَ فَيُجِيبُهَا اَمَا تَرْضَيْنَ اَنْ اُصِلَ مِنْ وَصْلِكَ وَاَقْطَعَ مِنْ قَطْعِكَ [راجع: ۱۷۹۱۸].

(۸۹۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا رحمہم رحمن کا ایک جزو ہے جو قیامت کے دن آئے گا اور عرض کرے گا کہ اے پروردگار! مجھے توڑا گیا، مجھ پر ظلم کیا گیا، پروردگار! میرے ساتھ برا سلوک کیا گیا، اللہ اسے جواب دے گا کیا تو اس بات پر راضی نہیں ہے کہ میں اسے جوڑوں گا جو تجھے جوڑے گا اور میں اسے کاٹوں گا جو تجھے کاٹے گا۔

(۸۹۶۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ جَالِسًا فِي الشَّمْسِ فَقَلَصَتْ عَنْهُ فَلْيَتَحَوَّلْ مِنْ مَجْلِسِهِ [قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۴۸۲۱). قال شعيب: حسن لغيره. وهذا اسناد منقطع].

(۸۹۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر تم میں سے کوئی شخص دھوپ میں بیٹھا ہوا ہو، اور وہاں سے دھوپ ہٹ جائے، تو اس شخص کو بھی اپنی جگہ بدل لینی چاہئے۔

(۸۹۶۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ خَالِدٍ الْبَصْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ صَاحِبٍ كُنْزٍ لَا يُؤَدِّي زَكَاتَهُ إِلَّا جِيءَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَبِكُنْزِهِ فَيُحْمَى عَلَيْهِ صَفَائِحُ فِي نَارِ جَهَنَّمَ فَيُكْوَى بِهَا جَبِينُهُ وَجَنْبُهُ وَظَهْرُهُ حَتَّى يَحْكُمَ اللَّهُ بَيْنَ عِبَادِهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ مِمَّا تَعْدُونَ ثُمَّ يُرَى سَبِيلُهُ إِمَّا إِلَى الْجَنَّةِ وَإِمَّا إِلَى النَّارِ وَمَا مِنْ صَاحِبٍ إِبِلٍ لَا يُؤَدِّي زَكَاتَهَا إِلَّا جِيءَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيَبْلِيهِ كَأَوْفَرٍ مَا كَانَتْ عَلَيْهِ فَيُطْحَلُ لَهَا بِقَاعٍ قَرَقَرٍ كُلَّمَا مَضَى أَحْرَاهَا رُدَّتْ عَلَيْهِ أُولَاهَا حَتَّى يَحْكُمَ اللَّهُ بَيْنَ عِبَادِهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ مِمَّا تَعْدُونَ ثُمَّ يُرَى سَبِيلُهُ إِمَّا إِلَى الْجَنَّةِ وَإِمَّا إِلَى النَّارِ وَمَا مِنْ صَاحِبٍ غَنَمٍ لَا يُؤَدِّي زَكَاتَهَا إِلَّا جِيءَ بِهِ وَبِغَنَمِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَأَوْفَرٍ مَا كَانَتْ فَيُطْحَلُ لَهَا بِقَاعٍ قَرَقَرٍ فَتَطْرُقُهُ بِأُظْلَافِهَا وَتَنْطَحُهُ بِقُرُونِهَا كُلَّمَا مَضَتْ أَحْرَاهَا رُدَّتْ عَلَيْهِ أُولَاهَا حَتَّى يَحْكُمَ اللَّهُ بَيْنَ عِبَادِهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ مِمَّا تَعْدُونَ ثُمَّ يُرَى سَبِيلُهُ إِمَّا إِلَى الْجَنَّةِ وَإِمَّا إِلَى النَّارِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَالْخَيْلُ قَالَ الْخَيْلُ مَعْقُودٌ بِنَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَالْخَيْلُ ثَلَاثَةٌ وَهِيَ لِرَجُلٍ أَجْرٌ وَهِيَ لِرَجُلٍ سِتْرٌ وَهِيَ عَلَى رَجُلٍ وَزْرٌ فَأَمَّا الَّذِي هِيَ لَهُ أَجْرٌ الَّذِي يَتَّخِذُهَا وَيَحْبِسُهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَمَا غَيَّبَتْ فِي بَطُونِهَا فَهُوَ لَهُ أَجْرٌ وَإِنْ اسْتَنْتَ مِنْهُ شَرْفًا أَوْ شَرَفِينَ كَانَ لَهُ فِي كُلِّ خُطْوَةٍ خَطَاةَا أَجْرٌ وَلَوْ عَرَضَ لَهُ نَهْرٌ فَسَقَاها مِنْهُ كَانَ لَهُ بِكُلِّ قَطْرَةٍ غَيْبَتُهُ فِي بَطُونِهَا أَجْرٌ حَتَّى ذَكَرَ الْأَجْرَ فِي أُرْوَاتِهِ وَأَبْوَالِهَا وَأَمَّا الَّذِي هِيَ لَهُ سِتْرٌ فَرَجُلٌ يَتَّخِذُهَا تَعَقُّفًا وَتَجَمُّلاً وَتَكْرُمًا وَلَا يَنْسَى حَقَّهَا فِي ظُهُورِهِ وَبَطُونِهَا فِي عُسْرِهَا وَيُسْرِهَا وَأَمَّا الَّذِي هِيَ عَلَيْهِ وَزْرٌ فَرَجُلٌ يَتَّخِذُهَا أَشْرًا وَبَطْرًا وَرِنَاءَ النَّاسِ وَبَذْءَ عَلَيْهِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَالْحُمْرُ قَالَ مَا أُنْزِلَ عَلَيَّ فِيهَا شَيْءٌ إِلَّا هَذِهِ الْآيَةُ الْجَامِعَةُ الْفَادَةُ فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ



### ذَرَّةٌ خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ

(۸۹۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص خزانوں کا مالک ہو اور اس کا حق ادا نہ کرے، اس کے سارے خزانوں کو ایک تختے کی صورت میں ڈھال کر جہنم کی آگ میں تپایا جائے گا، اس کے بعد اس سے اس شخص کی پیشانی، پہلو اور پیٹھ کو داغا جائے گا تا آنکہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ فرمادے، یہ وہ دن ہوگا جس کی مقدار تمہاری شمار کے مطابق پچاس ہزار سال کے برابر ہوگی، اس کے بعد اسے جنت یا جہنم کی طرف اس کا راستہ دکھا دیا جائے گا۔

اسی طرح وہ آدمی جو اونٹوں کا مالک ہو لیکن ان کا حق زکوٰۃ ادا نہ کرے، وہ سب قیامت کے دن پہلے سے زیادہ صحت مند حالت میں آئیں گے اور ان کے لئے سطح زمین کو نرم کر دیا جائے گا چنانچہ وہ اسے اپنے کھروں سے روند ڈالیں گے، جوں ہی آخری اونٹ گزرے گا، پہلے والا دوبارہ آجائے گا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ فرمادے، یہ وہ دن ہوگا جس کی مقدار تمہاری شمار کے مطابق پچاس ہزار سال ہوگی، پھر اسے جنت یا جہنم کی طرف اس کا راستہ دکھا دیا جائے گا۔

اسی طرح وہ آدمی جو بکریوں کا مالک ہو لیکن ان کا حق زکوٰۃ ادا نہ کرے، وہ سب قیامت کے دن پہلے سے زیادہ صحت مند حالت میں آئیں گی اور ان کے لئے سطح زمین کو نرم کر دیا جائے گا، پھر وہ اسے اپنے سینگوں سے ماریں گی اور اپنے کھروں سے روندیں گی، ان میں سے کوئی بکری مڑے ہوئے سینگوں والی یا بے سنگ نہ ہوگی، جوں ہی آخری بکری اسے روندتے ہوئے گزرے گی، پہلے والی دوبارہ آجائے گی تا آنکہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ فرمادے، یہ وہ دن ہوگا جس کی مقدار تمہاری شمار کے مطابق پچاس ہزار سال ہوگی، اس کے بعد اسے جنت یا جہنم کی طرف اس کا راستہ دکھا دیا جائے گا۔

پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی نے گھوڑوں کے متعلق سوال کیا تو فرمایا کہ گھوڑوں کی پیشانی میں قیامت تک کے لئے خیر رکھ دی گئی ہے، گھوڑوں کی تین قسمیں ہیں، گھوڑا بعض اوقات آدمی کے لئے باعث اجر و ثواب ہوتا ہے، بعض اوقات باعث ستر و جمال و ہوتا ہے اور بعض اوقات باعث عقاب ہوتا ہے، جس آدمی کے لئے گھوڑا باعث ثواب ہوتا ہے، وہ تو وہ آدمی ہے جو اسے جہاد فی سبیل اللہ کے لئے پالتا اور تیار کرتا رہتا ہے، ایسے گھوڑے کے پیٹ میں جو کچھ بھی جاتا ہے وہ سب اس کے لئے باعث ثواب ہوتا ہے، اگر وہ کسی نہر کے پاس سے گزرتے ہوئے پانی پی لے تو اس کے پیٹ میں جانے والا پانی بھی باعث اجر ہے اور اگر وہ کہیں سے گزرتے ہوئے کچھ کھالے تو وہ بھی اس شخص کے لئے باعث اجر ہے اور اگر وہ کسی گھائی پر چڑھے تو اس کی ہر ٹاپ اور ہر قدم کے بدلے اسے اجر عطا ہوگا، یہاں تک کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی لید اور پیشاب کا بھی ذکر فرمایا۔

اور وہ گھوڑا جو انسان کے لئے باعث ستر و جمال ہوتا ہے تو یہ اس آدمی کے لئے ہے جو اسے زیب و زینت حاصل کرنے کے لئے رکھے اور اس کے پیٹ اور پیٹھ کے حقوق، اس کی آسانی اور مشکل کو فراموش نہ کرے، اور وہ گھوڑا جو انسان کے لئے باعث وبال ہوتا ہے تو یہ اس آدمی کے لئے ہے جو غرور و تکبر اور نمود و نمائش کے لئے گھوڑے پالے، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے گدھوں کے متعلق دریافت کیا گیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے ان کے بارے میں تو یہی ایک جامع مانع آیت نازل فرما

دی ہے کہ جو شخص ایک ذرہ کے برابر بھی نیک عمل سرانجام دے گا وہ اسے دیکھ لے گا اور جو شخص ایک ذرے کے برابر بھی برائے عمل سرانجام دے گا وہ اسے بھی دیکھ لے گا۔

(۸۹۶۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ هَذَا الْكَلَامِ كُلِّهِ

(۸۹۶۶) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۸۹۶۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ حَدَّثَ أَبُو عُمَرَ الْغَدَّابِيُّ قَالَ عَفَّانُ بِهَذَا الْحَدِيثِ [الطبر: ۱۰۳۵۵] (۸۹۶۷) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۸۹۶۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ الْقَعْقَاعِ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ وَاسْمُهُ هَرْمٌ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْتَدَبَ اللَّهُ لِمَنْ خَرَجَ فِي سَبِيلِهِ لَا يُخْرِجُهُ إِلَّا جِهَادٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَإِيمَانًا بِي وَتَصَدِيقًا بِرُسُلِي أَنَّهُ عَلَى ضَامِنٍ أَنْ أُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ أَوْ أُرْجِعَهُ إِلَى مَسْكِنِهِ الَّذِي خَرَجَ مِنْهُ نَائِلًا مَا نَالَ مِنْ أَحَرٍ أَوْ غَنِيمَةٍ [راجع: ۷۱۵۷] (۸۹۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے اس شخص کے متعلق اپنے ذمے یہ بات لے رکھی ہے جو اس کے راستے میں نکلے کہ اگر وہ صرف میرے راستے میں جہاد کی نیت سے نکلا ہے اور مجھ پر ایمان رکھتے ہوئے اور میرے پیغمبر کی تصدیق کرتے ہوئے روانہ ہوا ہے تو مجھ پر یہ ذمہ داری ہے کہ اسے جنت میں داخل کروں یا اس حال اس کے ٹھکانے کی طرف واپس پہنچا دوں کہ وہ ثواب یا مال غنیمت کو حاصل کر چکا ہو۔

(۸۹۶۹) قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مَكْلُومٍ يُكَلِّمُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ إِلَّا جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَهَيْئَتِهِ يَوْمَ كَلِمَةٍ وَكَلِمُهُ يَذْمَى اللَّوْنُ لَوْنُ دَمٍ وَالرَّيْحُ رِيحُ مِسْكِ [راجع: ۷۱۵۷] (۸۹۶۹) اور نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ کے راستے میں جس کسی شخص کو کوئی زخم لگتا ہے، وہ قیامت کے دن اسی طرح تروتازہ ہوگا جیسے زخم لگنے کے دن تھا، اس کا رنگ تو خون کی طرح ہوگا لیکن اس کی بو مشک کی طرح عمدہ ہوگی۔

(۸۹۷۰) وَيَا سُنَادِيهِ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْلَا أَنْ أَشَقَّ عَلَى أُمَّتِي مَا قَعَدْتُ خِلَافَ سَرِيَّةٍ تَغْدُو فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلَكِنْ لَا أَجِدُ مَا أَحْمِلُهُمْ وَلَا يَجِدُونَ سَعَةً فَيَتَّبِعُونِي وَلَا تَطِيبُ أَنْفُسُهُمْ أَنْ يَتَخَلَّفُوا بَعْدِي [راجع: ۷۱۵۷] (۸۹۷۰) اور نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، اگر میں سمجھتا کہ مسلمان مشقت میں نہیں پڑیں تو میں راہِ خدا میں نکلنے والے کسی سریہ سے کبھی پیچھے نہ رہتا، لیکن میں اتنی سواریاں نہیں پاتا جن پر انہیں سوار کر سکوں، اور وہ اتنی وسعت نہیں پاتے کہ وہ میری پیروی کر سکیں اور ان کی دلی رضامندی نہ ہو اور وہ

(۸۹۷۰) گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، اگر میں سمجھتا کہ مسلمان مشقت میں نہیں پڑیں تو میں راہِ خدا میں نکلنے والے کسی سریہ سے کبھی پیچھے نہ رہتا، لیکن میں اتنی سواریاں نہیں پاتا جن پر انہیں سوار کر سکوں، اور وہ اتنی وسعت نہیں پاتے کہ وہ میری پیروی کر سکیں اور ان کی دلی رضامندی نہ ہو اور وہ

(۸۹۷۰) وَيَا سُنَادِيهِ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْلَا أَنْ أَشَقَّ عَلَى أُمَّتِي مَا قَعَدْتُ خِلَافَ سَرِيَّةٍ تَغْدُو فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلَكِنْ لَا أَجِدُ مَا أَحْمِلُهُمْ وَلَا يَجِدُونَ سَعَةً فَيَتَّبِعُونِي وَلَا تَطِيبُ أَنْفُسُهُمْ أَنْ يَتَخَلَّفُوا بَعْدِي [راجع: ۷۱۵۷] (۸۹۷۰) اور نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، اگر میں سمجھتا کہ مسلمان مشقت میں نہیں پڑیں تو میں راہِ خدا میں نکلنے والے کسی سریہ سے کبھی پیچھے نہ رہتا، لیکن میں اتنی سواریاں نہیں پاتا جن پر انہیں سوار کر سکوں، اور وہ اتنی وسعت نہیں پاتے کہ وہ میری پیروی کر سکیں اور ان کی دلی رضامندی نہ ہو اور وہ

(۸۹۷۰) گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، اگر میں سمجھتا کہ مسلمان مشقت میں نہیں پڑیں تو میں راہِ خدا میں نکلنے والے کسی سریہ سے کبھی پیچھے نہ رہتا، لیکن میں اتنی سواریاں نہیں پاتا جن پر انہیں سوار کر سکوں، اور وہ اتنی وسعت نہیں پاتے کہ وہ میری پیروی کر سکیں اور ان کی دلی رضامندی نہ ہو اور وہ

میرے بعد جہاد میں شرکت کرنے سے پیچھے ہٹنے لگیں۔

(۸۹۷۱) قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوَدِدْتُ أَنْ أَغْزَوْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَأُقْتَلَ ثُمَّ أَغْزَوْ فَأُقْتَلَ ثُمَّ أَغْزَوْ فَأُقْتَلَ [راجع: ۷۱۵۷]

(۸۹۷۱) اور نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، مجھے اس بات کی تمنا ہے کہ راہِ خدا میں جہاد کروں اور جامِ شہادت نوش کر لوں، پھر زندگی عطا ہو اور جہاد میں شرکت کروں اور شہید ہو جاؤں، پھر جہاد میں شرکت کروں اور شہید ہو جاؤں۔

(۸۹۷۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَمَرْتُ بِقَرْيَةٍ تَأْكُلُ الْقُرَى وَتَنْفِي النَجَبَ كَمَا يَنْفِي الْكَبِيرُ خَبَثَ الْحَدِيدِ [راجع: ۷۲۳۱]

(۸۹۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مجھے ایسی بستی میں جانے کا حکم ملا جو دوسری تمام بستیوں کو کھا جائے گی، اور وہ لوگوں کے گناہوں کو ایسے دور کر دے گی جیسے لوہار کی بھٹی لوہے کے میل کچیل کو دور کر دیتی ہے۔

(۸۹۷۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قِيلَ لَهُ مَا الْغَيْبَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ ذِكْرُكَ أَخَاكَ بِمَا يَكْرَهُ قَالَ أَفَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ فِي أَخِي مَا أَقُولُ أَيْ رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنْ كَانَ فِي أَخِيكَ مَا تَقُولُ فَقَدْ اغْتَيْبْتَهُ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِيهِ مَا تَقُولُ فَقَدْ بَهْتَيْتَهُ [راجع: ۷۱۴۶]

(۸۹۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ سے صحابہ رضی اللہ عنہم نے دریافت کیا کہ یا رسول اللہ! غیبت کیا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا غیبت یہ ہے کہ تم اپنے بھائی کا ذکر ایک ایسے عیب کے ساتھ کرو جو اس کو ناپسند ہو، کسی نے پوچھا کہ یہ بتائیے اگر میرے بھائی میں وہ عیب موجود ہو جو میں اس کی غیر موجودگی میں بیان کروں تو کیا حکم ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اگر تمہارا بیان کیا ہوا عیب اس میں موجود ہو تو تم نے اس کی غیبت کی اور اگر تمہارا بیان کیا ہوا عیب اس میں موجود نہ ہو تو تم نے اس پر بہتان باندھا۔

(۸۹۷۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَبِي عُمَرَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ فِي سَفَرٍ فَلَمَّا نَزَلُوا أَرْسَلُوا إِلَيْهِ وَهُوَ يُصَلِّي لِيَطْعَمَ فَقَالَ لِلرُّسُلِ إِنِّي صَائِمٌ فَلَمَّا وَضِعَ الطَّعَامُ وَكَادُوا يَفْرُغُونَ جَاءَ فَجَعَلَ يَأْكُلُ فَنَظَرَ الْقَوْمُ إِلَى رَسُولِهِمْ فَقَالَ مَا تَنْظُرُونَ قَدْ أَخْبَرَنِي أَنَّهُ صَائِمٌ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ صَدَقَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ صَوْمُ شَهْرِ الصَّبْرِ وَثَلَاثَةُ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ صَوْمُ الذَّهْرِ فَقَدْ صُمْتُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَأَنَا مُفْطِرٌ فِي تَخْفِيفِ اللَّهِ وَصَائِمٌ فِي تَضْعِيفِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۷۵۶۷]

(۸۹۷۴) ابو عثمان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سفر میں تھے، لوگوں نے ایک مقام پر پڑاؤ ڈالا تو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو کھانا کھانے کے لیے بلا بھیجا، وہ اس وقت نماز پڑھ رہے تھے، انہوں نے قاصد سے کہلا بھیجا کہ میں روزے سے ہوں، چنانچہ لوگوں نے کھانا کھانا شروع کر دیا، جب وہ کھانے سے فارغ ہونے کے قریب ہوئے تو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

بھی آگئے اور کھانا شروع کر دیا، لوگ قاصد کی طرف دیکھنے لگے، اس نے کہا مجھے کیوں گھورتے ہو، انہوں نے خود ہی مجھ سے کہا تھا کہ میں روزے سے ہوں، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا یہ سچ کہہ رہا ہے، میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے ماہ رمضان کے مکمل روزے اور ہر مہینے میں تین روزے رکھ لینا پورے سال روزہ رکھنے کے برابر ہے، چنانچہ میں ہر مہینے تین روزہ رکھتا رہا ہوں، میں جب روزہ کھولتا ہوں (نہیں رکھتا) تو اللہ کی تخفیف کے سائے تلے اور رکھتا ہوں تو اللہ کی تضعیف (ہر عمل کا بدلہ دگنا کرنے) کے سائے تلے۔

(۸۹۷۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِ لُوطٍ لَوْ أَنَّ لِي بِكُمْ قُوَّةٌ أَوْ آوِي إِلَى رُكْنٍ شَدِيدٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْوِي إِلَى رُكْنٍ شَدِيدٍ إِلَى رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا بُعِثَ بَعْدَهُ نَبِيٌّ إِلَّا فِي ثَرْوَةٍ مِنْ قَوْمِهِ [راجع: ۸۳۷۳]۔

(۸۹۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ”لو ان لی بکم قوۃ...“ کی تفسیر میں فرمایا حضرت لوط علیہ السلام کسی ”مضبوط ستون“ کا سہارا ڈھونڈ رہے تھے، ان کے بعد اللہ نے جو نبی بھی مبعوث فرمایا، انہیں اپنی قوم کے صاحب ثروت لوگوں میں سے بنایا۔

(۸۹۷۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ رَضِيتُ فَلَهَا رِضَاهَا وَإِنْ كَرِهْتُ فَلَا جَوَازَ عَلَيْهَا بِغَيْرِ الْيَتِيمَةِ [راجع: ۷۵۱۹]۔

(۸۹۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (کنواری بالغ لڑکی سے اس کے نکاح کے متعلق اجازت لی جائے گی)، اگر وہ خاموش رہے تو یہ اس کی جانب سے اجازت تصور ہوگی اور اگر وہ انکار کر دے تو اس پر زبردستی کرنے کا کوئی جواز نہیں ہے۔

(۸۹۷۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ صَاحِبُ الزِّيَادِيِّ عَنْ شَيْخٍ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْوِيهِ عَنْ رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ مَا مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ يَمُوتُ يَشْهَدُ لَهُ ثَلَاثَةُ آيَاتٍ مِنْ جِوَارِيهِ الْأَذْنَيْنِ بِخَيْرٍ إِلَّا قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ قَبِلْتُ شَهَادَةَ عِبَادِي عَلَى مَا عَلِمُوا وَغُفِرَتْ لَهُ مَا أَعْلَمُ [انظر: ۹۲۸۴]۔

(۸۹۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے جو بندہ مسلم فوت ہو جائے اور اس کے تین قریبی پڑوسی اس کے لئے خیر کی گواہی دے دیں، اس کے متعلق اللہ فرماتا ہے میں نے اپنے بندوں کی شہادت ان کے علم کے مطابق قبول کر لی اور اپنے علم کے مطابق جو جانتا تھا اسے پوشیدہ کر کے اسے معاف کر دیا۔

(۸۹۷۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهَبٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْرٍ لَّا دُفْعَنَ الرَّايَةَ إِلَى رَجُلٍ يُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يَفْتَحُ اللَّهُ عَلَيْهِ قَالِ فَقَالَ عُمَرُ فَمَا أَحْبَبْتُ  
الْإِمَارَةَ قَبْلَ يَوْمِنِي فَتَطَاوَلْتُ لَهَا وَاسْتَشْرَفْتُ رَجَاءً أَنْ يَدْفَعَهَا إِلَيَّ فَلَمَّا كَانَ الْغَدُ دَعَا عَلِيًّا عَلَيْهِ السَّلَامُ  
فَدَفَعَهَا إِلَيْهِ فَقَالَ قَاتِلْ وَلَا تَلْتَفِتْ حَتَّى يَفْتَحَ عَلَيْكَ فَسَارَ قَرِيبًا ثُمَّ نَادَى يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَامَ أَقَاتِلُ قَالَ  
حَتَّى يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا فَعَلُوا ذَلِكَ فَقَدْ مَنَعُوا  
مِنِّي دِمَانَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

(۸۹۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے غزوہ خیبر کے دن فرمایا میں یہ جھنڈا اس شخص کو دوں گا جو اللہ اور  
اس کے رسول سے محبت کرتا ہوگا اور اسی کے ہاتھ پر یہ قلعہ فتح ہوگا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے اس سے قبل کبھی امارت کا  
شوق نہیں رہا، میں نے اس امید پر کہ شاید نبی ﷺ جھنڈا میرے حوالے کر دیں، اپنی گردن بلند کرنا اور جھانکنا شروع کر دیا، لیکن  
جب اگلا دن ہوا تو نبی ﷺ نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو بلا کر وہ جھنڈا ان کے حوالے کر دیا اور فرمایا ان سے قتال کرو اور جب  
تک فتح نہ ہو جائے کسی طرف توجہ نہ کرو۔

چنانچہ وہ روانہ ہو گئے لیکن ابھی کچھ دور ہی گئے تھے کہ پکار کر پوچھا یا رسول اللہ ﷺ! ان سے کب تک قتال کروں؟  
فرمایا یہاں تک کہ وہ اس بات کی گواہی دینے لگیں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں، جب وہ  
ایسا کر لیں تو انہوں نے اپنی جان مال مجھ سے محفوظ کر لیا، سوائے اس کلمے کے حق کے اور ان کا حساب اللہ کے ذمے ہوگا۔

(۸۹۷۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَشِّرُ أَصْحَابَهُ قَدْ جَانَكُمْ شَهْرُ رَمَضَانَ شَهْرٌ مُبَارَكٌ افْتَرَضَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ صِيَامَهُ يَفْتَحُ فِيهِ  
أَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَيُغْلِقُ فِيهِ أَبْوَابُ الْجَحِيمِ وَتَفْرُغُ فِيهِ الشَّيَاطِينُ فِيهِ لَيْلَةٌ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ مَنْ حُرِمَ خَيْرَهَا  
فَقَدْ حُرِمَ [راجع: ۷۱۴۸]۔

(۸۹۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب ماہ رمضان قریب آتا تو نبی ﷺ فرماتے کہ تمہارے پاس رمضان کا  
مہینہ آ رہا ہے، یہ مبارک مہینہ ہے، اللہ نے تم پر اس کے روزے فرض کیے ہیں، اس مبارک مہینے میں جنت کے دروازے کھول  
دیئے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں، اور شیاطین کو جکڑ دیا جاتا ہے، اس مہینے میں ایک رات ایسی بھی  
ہے جو ہزار مہینوں سے بہتر ہے، جو شخص اس کی خیر و برکت سے محروم رہا، وہ مکمل طور پر محروم ہی رہا۔

(۸۹۸۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهَبُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

(۸۹۸۰) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۸۹۸۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي الْحَكَمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا سَبَقَ إِلَّا فِي خُفٍّ أَوْ خَافِرٍ [راجع: ۷۴۷۶]۔

(۸۹۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا صرف اونٹ یا گھوڑے میں ریس لگائی جاسکتی ہے۔

(۸۹۸۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ اَنْبَاثًا ثَابِتٌ عَنْ اَبِي رَافِعٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ فِيْ بَنِيْ اِسْرَآئِيْلَ رَجُلٌ يَقَالُ لَهُ جُرَيْجٌ كَانَ يَتَعَبَّدُ فِيْ صَوْمِ مَعْتَبَةٍ فَاتَتْهُ اُمُّهُ ذَاتَ يَوْمٍ فَنَادَتْهُ فَقَالَتْ اَيُّ جُرَيْجٍ اَيُّ بَنِيْ اَشْرَفٍ عَلَيَّ اُكَلِّمُكَ اَنَا اُمُّكَ اَشْرَفٌ عَلَيَّ قَالَ اَيُّ رَبِّ صَلَاحِيْ وَاُمِّي فَاَقْبَلَ عَلَيَّ صَلَاحِيْ ثُمَّ عَادَتْ فَنَادَتْهُ مِرَارًا فَقَالَتْ اَيُّ جُرَيْجٍ اَيُّ بَنِيْ اَشْرَفٍ عَلَيَّ فَقَالَ اَيُّ رَبِّ صَلَاحِيْ وَاُمِّي فَاَقْبَلَ عَلَيَّ صَلَاحِيْ فَقَالَتْ اللّٰهُمَّ لَا تُمِتْهُ حَتّٰى تُرَبِّهَ الْمُؤَمِّسَةَ وَكَانَتْ رَاعِيَةً تَرَعٰى غَنَمًا لِاَهْلِهَا ثُمَّ تَاوٰى اِلٰى ظِلِّ صَوْمِ مَعْتَبَةٍ فَاصَابَتْ فَاحِشَةً فَاحْضَتْ فَحَمَلَتْ وَكَانَ مِنْ زَنٰى مِنْهُمْ قُتِلَ قَالُوْا مِمَّنْ قَالَتْ مِنْ جُرَيْجٍ صَاحِبِ الصَّوْمِ مَعَةٍ فَجَاؤُوْا بِالْفُؤُوْسِ وَالْمُرُوْرِ فَقَالُوْا اَيُّ جُرَيْجٍ اَيُّ مُرَاٍ ثُمَّ قَالُوْا اَنْزِلْ فَاَبٰى وَاَقْبَلَ عَلَيَّ صَلَاحِيْ يُصَلِّيْ فَاَحْضُوْا فِيْ هٰذِهِ صَوْمِ مَعَةٍ فَلَمَّا رَاٰى ذٰلِكَ نَزَلَ فَجَعَلُوْا فِيْ عُنُقِهِ وَعُنُقِهَا حَبْلًا وَجَعَلُوْا يَطُوْفُوْنَ بِهَمَا فِي النَّاسِ فَوَضَعَ اَصْبَعُهُ عَلٰى بَطْنِهَا فَقَالَ اَيُّ غُلَامٍ مِنْ اَبْنِكَ قَالَ اَبِيْ فُلَانٍ رَاعِي الصَّانِ فَقَبْلُوْهُ وَقَالُوْا اِنْ شِئْتَ بَنَيْنَا لَكَ الصَّوْمِ مَعَةً مِنْ ذَهَبٍ وَفِضَّةٍ قَالَ اَعْبِدُوْهَا كَمَا كَانَتْ [صححه مسلم (۲۵۵۰)] . [الطبر: ۹۶۰۰] .

(۸۹۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا بنی اسرائیل میں ایک شخص کا نام جرتج تھا، یہ ایک مرتبہ نماز پڑھ رہا تھا کہ اس کی ماں نے آکر آواز دی جرتج بیٹا! میری طرف جھانک کر دیکھو، میں تمہاری ماں ہوں، تم سے بات کرنے کے لئے آئی ہوں، یہ اپنے دل میں کہنے لگا کہ والدہ کو جواب دوں یا نماز پڑھوں، آخر کار ماں کو جواب نہیں دیا کئی مرتبہ اسی طرح ہوا، بالآخر ماں نے (بدو عادی اور) کہا الہی! جب تک اس کا بدکار عورتوں سے واسطہ نہ پڑ جائے اس پر موت نہ بھیجنا۔ ادھر ایک باندی اپنے آقا کی بکریاں چراتی تھی اور اس کے گرجے کے نیچے آکر پناہ لیتی تھی، اس نے بدکاری کی اور امید سے ہو گئی، لوگوں نے اسے پکڑ لیا، اس وقت رواج یہ تھا کہ زانی کو قتل کر دیا جائے، لوگوں نے اس سے پوچھا کہ یہ بچہ کس کا ہے؟ اس نے کہا کہ یہ لڑکا جرتج کا ہے، لوگ کلباڑیاں اور رسیاں لے کر جرتج کے پاس آئے اور کہنے لگے کہ اے ریاکار جرتج! نیچے اتر، جرتج نے نیچے اترنے سے انکار کر دیا اور نماز پڑھنے لگا، لوگوں نے اس کا گرجا ڈھانا شروع کر دیا جس پر وہ نیچے اتر آیا، لوگ جرتج اور اس عورت کی گردن میں رسی ڈال کر انہیں لوگوں میں گھمانے لگے، اس نے بچے کے پیٹ پر انگلی رکھ کر اس سے پوچھا اے لڑکے! تیرا باپ کون ہے؟ لڑکا بولا فلاں چرواہا، لوگ (یہ صداقت دیکھ کر) کہنے لگے ہم تیرا عبادت خانہ سونے چاندی کا بنائے دیتے ہیں، جرتج نے جواب دیا جیسا تھا ویسا ہی بنا دو۔

(۸۹۸۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّصْرِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْيِكَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اُفْلَسَ الرَّجُلُ فَوَجَدَ غَرِيْمَةً مَّتَاعَهُ عِنْدَ الْمُفْلِسِ بِعِيْنِهِ فَهُوَ اَخْوُ



(۸۹۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جس آدمی کو مفلس قرار دے دیا گیا ہو اور کسی شخص کو اس کے پاس بعینہ اپنا مال مل جائے تو دوسروں کی نسبت وہ اس مال کا زیادہ حقدار ہے۔

(۸۹۸۴) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خَلَّاسِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي رَافِعٍ يَعْنِي الصَّائِغَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْمُؤْمِنِ زَوْجَتَانِ يُرَى مَنُحٌ سَوْفَهُمَا مِنْ فَوْقِ ثِيَابِهِمَا۔

(۸۹۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ اہل جنت میں سے ہر ایک کی دودھ بیویاں ہوں گی جن کی پنڈیوں کا گودا کپڑوں کے باہر سے نظر آ جائے گا۔

(۸۹۸۵) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَطْلَعَ فِي بَيْتٍ قَوْمَ بَغْيٍ إِذْهُمْ فَفَقَتُوا عَيْنَهُ فَلَا دِيَّةَ لَهُ وَلَا قِصَاصَ (۸۹۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر کوئی آدمی اجازت کے بغیر کسی کے گھر میں جھانک کر دیکھے اور وہ اسے کنکری دے مارے جس سے اس کی آنکھ پھوٹ جائے تو اس کی کوئی دیت اور قصاص نہیں۔

(۸۹۸۶) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَصْحَبُ الْمَلَائِكَةَ رُفْقَةً فِيهَا جَرَسٌ [انظر: ۹۳۵۱]۔

(۸۹۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اس قافلے کے ساتھ فرشتے نہیں رہتے جس میں کتابیاں گھنٹیاں ہوں۔

(۸۹۸۷) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو صَفْوَانَ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمَدِينَةِ لَتَتَرُكْنَهَا عَلَى خَيْرٍ مَا كَانَتْ مُدْلَلَةً لِلْعَوَالِي يَعْنِي السَّبَاعَ وَالطَّيْرَ [راجع: ۷۱۹۳]۔

(۸۹۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا لوگ مدینہ منورہ کو بہترین حالت میں ہونے کے باوجود ایک وقت میں آ کر چھوڑ دیں گے اور وہاں صرف درندے اور پرندے رہ جائیں گے۔

(۸۹۸۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيُرْتَقَيْنَ جَبَارٌ مِنْ جَبَابِرَةِ بَنِي أُمَيَّةَ عَلَى مِنْبَرِي هَذَا [انظر: ۱۰۷۷۴]۔

(۸۹۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ عنقریب میرے اس منبر پر بنو امیہ کے ظالموں میں سے ایک ظالم قابض ہو جائے گا۔

(۸۹۸۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ

اللّٰهُ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّم قَالَ حَمَّادٌ وَثَابِتٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّم قَالَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ اِيْمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ [راجع: ۷۱۷۰].

(۸۹۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص ایمان کی حالت میں اور ثواب کی نیت سے رمضان کے روزے رکھے، اس کے گزشتہ سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

(۸۹۹۰) حَدَّثَنَا بِهِزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا الْقَاسِمِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّم يَقُولُ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ اِنْ مِنْكُمْ مِنْ اَحَدٍ يَدْخُلُهُ عَمَلُهُ الْجَنَّةَ قَالُوا وَلَا اَنْتَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ وَلَا اَنَا اِلَّا اَنْ يَتَغَمَّدَنِي اللّٰهُ مِنْهُ بِرَحْمَةٍ وَفَضْلٍ وَوَضَعَ يَدُهُ عَلٰی رَاسِهِ [انظر: ۱۰۰۶۳].

(۸۹۹۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے تم میں سے کسی شخص کو اس کا عمل جنت میں داخل نہیں کرا سکتا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ کو بھی نہیں؟ فرمایا مجھے بھی نہیں، الا یہ کہ میرا رب مجھے اپنی مغفرت اور رحمت سے ڈھانپ لے، اور آپ ﷺ نے اپنا ہاتھ اپنے سر پر رکھ لیا۔

(۸۹۹۱) حَدَّثَنَا بِهِزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّم قَالَ اَلْوَلَدُ لِلْفَرَّاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ [صححه البخاری (۶۸۱۸)]. [انظر: ۹۲۹۱، ۱۰۰۲۲، ۱۰۱۵۶].

(۸۹۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابوسلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بچہ بستر والے کا ہوتا ہے اور زانی کے لئے پتھر ہوتے ہیں۔

(۸۹۹۲) حَدَّثَنَا بِهِزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّم يَقُولُ لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ اِلَى الَّذِي يَجْرُ اِزَارُهُ بَطْرًا [صححه البخاری (۵۷۸۸) ومسلم (۲۰۸۷)]. [انظر: ۹۱۴۴، ۹۲۹۴، ۹۵۵۰، ۹۸۵۴، ۱۰۰۲۴، ۱۰۲۱۰].

(۸۹۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ابو القاسم رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص تکبر کی وجہ سے اپنے ازار کو زمین پر کھینچتے ہوئے چلتا ہے، اللہ اس پر نظر کرم نہیں فرماتا۔

(۸۹۹۳) حَدَّثَنَا بِهِزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّم قَالَ الْعُجَمَاءُ جُبَّارٌ وَالْبُرُ جُبَّارٌ وَالْمُعْدِنُ جُبَّارٌ وَفِي الرَّكَازِ الْجُمُصُ [صححه البخاری (۱۴۹۹)، ومسلم (۱۷۱۰)]. [انظر: ۹۲۵۵، ۹۳۵۹، ۹۸۵۸، ۹۸۸۳، ۱۰۰۳۶، ۱۰۲۵۵].

(۸۹۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جانور سے مرنے والے کا خون رائیگاں ہے، کنوئیں میں گر کر مرنے والے کا خون رائیگاں ہے، کان میں مرنے والے کا خون بھی رائیگاں ہے، اور وہ دفیئہ جو کسی

کے ہاتھ لگ جائے، اس میں خمس (پانچواں حصہ) واجب ہے۔

(۸۹۹۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اشْتَرَى شاةً مَصْرَاةً فَهُوَ بِالْخِيَارِ إِنْ شَاءَ رَدَّهَا وَصَاعًا مِنْ تَمْرٍ [قال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۱۲۵۱)]. [انظر: ۹۲۵۵، ۹۵۵۵، ۱۰۰۶۰، ۱۰۲۴۴].

(۸۹۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص (دھوکے کا شکار ہو کر) ایسی بکری خرید لے جس کے تھن باندھ دیئے گئے ہوں تو یا تو اس جانور کو اپنے پاس ہی رکھے (اور معاملہ رفع دفع کر دے) یا پھر اس جانور کو مالک کے حوالے کر دے اور ساتھ میں ایک صاع کھجور بھی دے۔

(۸۹۹۵) حَدَّثَنَا بِهِزٌ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ وَعَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَسْرِقُ حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَزْنِي حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِينَ يَشْرَبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَغُلُّ حِينَ يَغُلُّ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَنْتَهِبُ حِينَ يَنْتَهِبُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَقَالَ عَطَاءٌ وَلَا يَنْتَهِبُ نَهْبَةً ذَاتَ شَرَفٍ وَهُوَ مُؤْمِنٌ قَالَ بِهِزٌ فَقِيلَ لَهُ قَالَ إِنَّهُ يَنْتَزِعُ مِنْهُ الْإِيمَانُ فَإِنْ تَابَ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَقَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ قَالَ قَتَادَةُ وَفِي حَدِيثٍ عَطَاءٍ نَهْبَةً ذَاتَ شَرَفٍ وَهُوَ مُؤْمِنٌ

(۸۹۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس وقت کوئی شخص چوری کرتا ہے، وہ مؤمن نہیں رہتا، جس وقت کوئی شخص شراب پیتا ہے، وہ مؤمن نہیں رہتا اور جس وقت کوئی شخص بدکاری کرتا ہے وہ مؤمن نہیں رہتا، جس وقت کوئی شخص مال غنیمت میں خیانت کرتا ہے، اس وقت وہ مؤمن نہیں رہتا اور جس وقت کوئی شخص ڈاکہ ڈالتا ہے وہ مؤمن نہیں رہتا۔

(۸۹۹۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَا نَقَصَتْ صَدَقَةٌ مِنْ مَالٍ وَمَا زَادَ اللَّهُ رَجُلًا بِعَفْوٍ إِلَّا عِزًّا وَمَا تَوَاضَعَ أَحَدٌ لِلَّهِ إِلَّا رَفَعَهُ اللَّهُ عِزًّا وَجَلَّ [راجع: ۷۲۰۵].

(۸۹۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا صدقہ کے ذریعے مال کم نہیں ہوتا ہے اور جو آدمی کسی ظلم سے درگزر کر لے، اللہ اس کی عزت میں ہی اضافہ فرماتا ہے، اور جو آدمی اللہ کے لئے تواضع اختیار کرتا ہے اللہ اسے رفعتیں ہی عطا کرتا ہے۔

(۸۹۹۷) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ وَاللَّفْظِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قِيلَ لَهُ مَا الْغِيْبَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ ذِكْرُكَ أَخَاكَ بِمَا يَكْرَهُ قَالَ أَفَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ فِي أَخِي مَا أَقُولُ أَيْ رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنْ كَانَ فِي أَخِيكَ مَا تَقُولُ فَقَدْ اغْتَبَتْهُ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِيهِ مَا تَقُولُ فَقَدْ بَهَتْهُ [راجع: ۷۱۴۶].

(۸۹۹۷) گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ سے صحابہ رضی اللہ عنہم نے دریافت کیا یا رسول اللہ! غیبت کیا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا

غیبت یہ ہے کہ تم اپنے بھائی کا ذکر ایک ایسے عیب کے ساتھ کرو جو اسے ناپسند ہو کسی نے پوچھا کہ یہ بتائیے اگر میرے بھائی میں وہ عیب موجود ہو جو میں اس کی غیر موجودگی میں بیان کروں تو کیا حکم ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اگر تمہارا بیان کیا ہوا عیب اس میں موجود ہو تو تم نے اس کی غیبت کی اور اگر تمہارا بیان کیا ہوا عیب اس میں موجود نہ ہو تو تم نے اس پر بہتان باندھا۔

(۸۹۹۸) حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَمَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ رَكَعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ قَالُوا فَصُرْتُ الصَّلَاةُ قَالَ فَقَامَ فَصَلَّى رَكَعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ بَعْدَ مَا سَلَّمَ [انظر: ۹۴۵۸، ۱۰۰۴۲].

(۸۹۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے بھولے سے ظہر کی دو رکعتیں پڑھا کر سلام پھیر دیا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا کیا نماز میں کمی ہو گئی ہے؟ اس پر نبی ﷺ کھڑے ہوئے، دو رکعتیں مزید ملائیں اور سلام پھیر کر سہو کے دو سجدے کر لیے۔

(۸۹۹۹) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْتُوا الصَّلَاةَ وَعَلَيْكُمْ السَّكِينَةُ فَصَلُّوا مَا أَدْرَكْتُمْ وَأَقْضُوا مَا سَبَقَكُمْ [راجع: ۷۲۴۹]

(۸۹۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا نماز کے لئے اطمینان اور سکون کے ساتھ آیا کرو، جتنی نماز مل جائے وہ پڑھ لیا کرو اور جو رہ جائے اسے مکمل کر لیا کرو۔

(۹۰۰۰) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَسَاجِدِ إِلَّا الْكُعبَةَ [راجع: ۷۴۷۵]

(۹۰۰۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میری مسجد میں نماز پڑھنے کا ثواب دوسری تمام مسجدوں سے ”سوائے مسجد حرام کے“ ایک ہزار گنا زیادہ ہے۔

(۹۰۰۱) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ سَمِعْتُ زُرَّارَةَ بْنَ أَوْفَى يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَاتَتِ الْمَرْأَةُ هَاجِرَةً فِرَاشَ زَوْجِهَا لَعْنَتُهَا الْمَلَائِكَةُ حَتَّى تَرْجِعَ [راجع: ۷۴۶۵]

(۹۰۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو عورت (کسی ناراضگی کی بنا پر) اپنے شوہر کا بستر چھوڑ کر (دوسرے بستر پر) رات گزارتی ہے اس پر ساری رات فرشتے لعنت کرتے رہتے ہیں تا آنکہ وہ واپس آ جائے۔

(۹۰۰۲) حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَارَةَ بْنَ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي الْمُطَوِّسِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَفْطَرَ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ فِي غَيْرِ رُخْصَةٍ رَخَّصَهَا اللَّهُ لَهُ فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْهُ الدَّهْرُ كُلُّهُ [صححه ابن خزيمة: (۱۹۸۷ و ۱۹۸۸)، وقال الترمذی:

حدیث ابی ہریرہ لا يعرفه الا من هذا الوجه قال الألبانی: ضعيف (ابو داود: ۲۳۹۶ و ۲۳۹۷، ابن ماجہ: ۱۶۷۲، الترمذی: ۷۲۳)۔ [انظر: ۹۷۰۴، ۹۹۱۰، ۱۰۰۸۲، ۱۰۰۸۳، ۱۰۰۸۴]۔

(۹۰۰۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص بغیر کسی عذر کے رمضان کا ایک روزہ چھوڑ دے یا توڑ دے، اس سے ساری عمر کے روزے بھی اس ایک روزے کے بدلے میں قبول نہیں کیے جائیں گے۔

(۹۰۰۳) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أُبَانَا يَعْلى بْنُ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي عُلْقَمَةَ وَقَالَ أَبُو عَوَانَةَ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَمَنْ أَطَاعَ الْأَمِيرَ فَقَدْ أَطَاعَنِي وَمَنْ عَصَى الْأَمِيرَ فَقَدْ عَصَانِي وَالْأَمِيرُ مَجْنُونٌ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ فَإِنَّهُ إِذَا وَافَقَ ذَلِكَ قَوْلَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَكُمْ وَإِنْ صَلَّى قَاعِدًا فَصَلُّوا قُعُودًا [صححه مسم (۱۸۳۵) وابن خزيمة (۱۵۹۷)] [انظر: ۹۳۷۴، ۱۰۰۳۸]

(۹۰۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس نے میری اطاعت کی، درحقیقت اس نے اللہ کی اطاعت کی، اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی، جس نے امیر کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی اور جس نے امیر کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی اور امیر کی حیثیت ڈھال کی سی ہوتی ہے لہذا جب وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو، جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو، جب وہ "سمع الله لمن حمده" کہے تو تم "اللهم ربنا لك الحمد" کہو، کیونکہ جس کا یہ قول فرشتوں کے موافق ہو جائے تو اس کی بخشش کر دی جاتی ہے اور اگر وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

(۹۰۰۴) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يَعْلى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فَلَهُ قِيرَاطٌ وَمَنْ صَلَّى عَلَيْهَا وَتَبِعَهَا فَلَهُ قِيرَاطَانِ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ انْظُرْ مَا تُحَدِّثُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ فَإِنَّكَ تُكْثِرُ الْحَدِيثَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَ بِيَدِهِ فَذَهَبَ بِهِ إِلَى عَائِشَةَ فَصَدَّقَتْ أَبَا هُرَيْرَةَ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَاللَّهِ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَا كَانَ يَشْغَلُنِي عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّفْقُ فِي الْأَسْوَاقِ مَا كَانَ يُهْمُنِي مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا كَلِمَةً يَعْلَمُهَا أَوْ لِقَمَةً يَلْقُمُهَا

(۹۰۰۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی کی نماز جنازہ پڑھے، اسے ایک قیراط کے برابر ثواب ملے گا اور جو شخص دفن سے فراغت ہونے تک انتظار کرتا رہا، اسے دو قیراط کے برابر ثواب ملے گا، یہ حدیث سن کر حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے ان سے کہا ابو ہریرہ! سوچ سمجھ کر حدیث بیان کرو، کیونکہ آپ نبی ﷺ کے حوالے سے بہت کثرت کے ساتھ احادیث نقل کرتے ہو، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ان کا ہاتھ پکڑ کر انہیں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس لے گئے، حضرت

عائشہ رضی اللہ عنہا نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی تصدیق کر دی، پھر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا ابو عبد الرحمن! اللہ کی قسم! مجھے بازاروں میں معاملات کرنا نبی ﷺ سے اعراض نہیں کرنے دیتا تھا، میرا تو مقصد یہی تھا کہ نبی ﷺ کوئی بات مجھے سمجھا دیں یا کوئی لقمہ مجھے کھلا دیں۔

(۹۰۰۵) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُمَيْرٍ عَنْ مَوْلَى لِقُرَيْشٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْغَنَائِمِ حَتَّى تُقَسَمَ وَعَنْ بَيْعِ الثَّمَرَةِ حَتَّى تُحْرَزَ مِنْ كُلِّ عَارِضٍ وَأَنْ يُصَلَّى الرَّجُلُ حَتَّى يَخْتَزِمَ [قال الألبانی: ضعيف الاسناد (ابو داود: ۳۳۶۹). قال شعيب: حسن لغيره. وهذا اسناد ضعيف]. (انظر: ۹۹۱۱، ۱۰۱۰۷، ۱۰۱۰۸، ۱۰۱۰۹، ۱۰۱۱۰).

(۹۰۰۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے تقسیم سے قبل مال غنیمت اور ہر آفت سے محفوظ ہونے سے قبل پھل کی خرید و فروخت سے منع فرمایا ہے، نیز کمر کرنے سے قبل نماز پڑھنے سے بھی منع فرمایا ہے۔

(۹۰۰۶) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا شَكََا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسْوَةَ قَلْبِهِ فَقَالَ امْسَحْ رَأْسَ الْيَتِيمِ وَأَطْعِمِ الْمِسْكِينَ [راجع: ۷۵۶۶].

(۹۰۰۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی ﷺ کی خدمت میں اپنے دل کی سختی کی شکایت کی، نبی ﷺ نے اس سے فرمایا کہ (اگر تم اپنے دل کو نرم کرنا چاہتے ہو) تو مسکینوں کو کھانا کھلایا کرو اور یتیم کے سر پر شفقت کے ساتھ ہاتھ پھیرا کرو۔

(۹۰۰۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَخَذَ مِنَ الْأَرْضِ شِبْرًا بِغَيْرِ حَقِّهِ طَوَّقَهُ مِنْ سَبْعِ أَرْضِينَ [انظر: ۹۰۳۲].

(۹۰۰۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی کی زمین پر ناحق قبضہ کرتا ہے قیامت کے دن سات زمینوں سے اس کو کڑے کا طوق بنا کر اس کے گلے میں ڈالا جائے گا۔

(۹۰۰۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هُنَّ أَيَّامٌ طُعِمَ قَالَ أَبُو عَوَانَةَ يَعْنِي أَيَّامَ التَّشْرِيقِ [راجع: ۷۱۳۴].

(۹۰۰۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایام تشریق کھانے پینے کے دن ہیں۔

(۹۰۰۹) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الطَّيْرَةُ قَالَ لَا طَائِرَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَقَالَ خَيْرُ الْقَالِ الْكَلِمَةُ الطَّيْبَةُ

(۹۰۰۹) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی ﷺ سے پوچھا یا رسول اللہ! ”شکون بد“ سے کیا مراد ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا بد شکونی کی کوئی حیثیت نہیں، البتہ بہترین قال اچھا کلمہ ہے۔

(۹۰۱۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ



وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَمِعَ أَحَدُكُمْ الْإِقَامَةَ فَلْيَأْتِ عَلَيْهِ السَّكِينَةَ لِمَا أَدْرَكَ فَلْيُصَلِّ وَمَا فَاتَهُ فَلْيُتِمَّ [انظر: ۱۰۹۰۶]

(۹۰۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اقامت کی آواز سنے تو اطمینان اور سکون کے ساتھ آیا کرے، جتنی نماز مل جائے وہ پڑھ لیا کرے اور جو رہ جائے اسے مکمل کر لیا کرے۔

(۹۰۱۱) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ اللَّهُ الرَّاشِيَّ وَالْمُرْتَشِيَّ فِي الْحُكْمِ [صححه

ابن حبان (۵۰۷۶)، والحاكم (۱۰۳/۴). وقال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۱۳۳۶)

قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد حسن. [انظر: ۹۰۱۹].

(۹۰۱۱) اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فیصلہ کرنے میں (خصوصیت کے ساتھ) رشوت لینے والے اور دینے والے دونوں پر اللہ کی لعنت ہو۔

(۹۰۱۲) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَمَنَّى أَحَدُكُمْ فَلْيَنْظُرْ مَا الَّذِي يَتَمَنَّى فَإِنَّهُ لَا

يَذَرِي مَا الَّذِي يَكْتَبُ لَهُ مِنْ أَمْنِيَّتِهِ [راجع: ۸۶۷۴].

(۹۰۱۲) گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص تمنا کرے تو دیکھ لے کہ کس چیز کی تمنا کر رہا

ہے، کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ اس کی تمنا میں سے کیا لکھا گیا ہے۔

(۹۰۱۳) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَحَدًا هَذَا جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ قَالَ أَبِي لِيَهَا كُلُّهَا

فِي هَذِهِ الْأَرْبَعَةِ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ [راجع: ۸۴۳۱].

(۹۰۱۳) گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہاں پہاڑ ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں۔

(۹۰۱۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذُوا مِنَ الشَّوَارِبِ وَأَعْفُوا اللَّحَى [راجع: ۷۱۳۲].

(۹۰۱۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مونچھیں خوب تراشا کرو اور داڑھی کو خوب بڑھایا کرو۔

(۹۰۱۵) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُونَ يَسْأَلُونَ حَتَّى يُقَالَ هَذَا اللَّهُ خَلَقَنَا

فَمَنْ خَلَقَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَوْلَ اللَّهِ إِلَيَّ لَجَالِسٌ يَوْمًا إِذْ قَالَ لِي رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ هَذَا

اللَّهُ خَلَقَنَا فَمَنْ خَلَقَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَجَعَلْتُ أَصْبَعِي فِي أُذُنِي ثُمَّ صَحْتُ فَقُلْتُ صَدَقَ اللَّهُ

وَرَسُولُهُ اللَّهُ الْوَاحِدُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ [صححه مسلم (۱۳۵)].

(۹۰۱۵) اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگ سوالات کرتے کرتے یہاں تک جا پہنچیں گے کہ ہمیں تو اللہ نے پیدا کیا، لیکن اللہ کو کس نے

پیدا کیا ہے؟

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ بخدا! میں ایک دن بیٹھا ہوا تھا کہ ایک عراقی آدمی آیا اور کہنے لگا کہ ہمیں تو اللہ نے

پیدا کیا ہے، لیکن اللہ کو کس نے پیدا کیا ہے؟ اس کا سوال سن کر میں نے اپنے کانوں میں انگلیاں ٹھونس لیں اور زور سے چیخا کہ

اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے بالکل سچ فرمایا تھا، اللہ یکتا اور بے نیاز ہے، اس نے کسی کو جنم دیا اور نہ کسی نے اسے جنم دیا اور کوئی بھی اس کا ہم سر نہیں۔

(۹۰۱۶) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَغَارُ وَمِنْ غَيْرَةِ اللَّهِ أَنْ يَأْتِيَ الْمُؤْمِنُ مَا حُرِّمَ عَلَيْهِ [راجع: ۸۵۰۰].

(۹۰۱۶) گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ غیرت مند ہے، اور اللہ کی غیرت یہ ہے کہ انسان اللہ کی حرام کی ہوئی چیزوں کے قریب جائے۔

(۹۰۱۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَجْمَرَ أَحَدُكُمْ فَلْيُوتِرْ [راجع: ۸۷۱۰].

(۹۰۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص پتھر سے استنجاء کرے تو طاق عدد میں پتھر استعمال کرے۔

(۹۰۱۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَبَقَ الْعَبْدُ وَقَالَ مَرَّةً إِذَا سَرَقَ فَبِعَهُ وَلَوْ بِنَشٍّ وَالنَّشُّ نِصْفُ الْأَوْقِيَّةِ [راجع: ۸۴۲۰].

(۹۰۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب کسی کا غلام چوری کر کے بھاگ جائے تو اسے چاہئے کہ اسے فروخت کر دے خواہ معمولی قیمت پر ہی ہو۔

(۹۰۱۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ اللَّهُ الرَّاشِيَّ وَالْمُرْتَشِيَّ فِي الْحُكْمِ [راجع: ۹۰۱۱].

(۹۰۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا فیصلہ کرنے میں (خصوصیت کے ساتھ) رشوت لینے والے اور دینے والے دونوں پر اللہ کی لعنت ہو۔

(۹۰۲۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثٌ كُلُّهُنَّ حَقٌّ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ عِيَادَةُ الْمَرِيضِ وَشُهُودُ الْجَنَازَةِ وَتَشْمِيتُ الْعَاطِسِ إِذَا حَمَدَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۸۳۷۸].

(۹۰۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تین چیزیں ایسی ہیں جو ہر مسلمان پر دوسرے مسلمان کا حق ہیں، مریض کی بیمار پرسی کرنا، نماز جنازہ میں شرکت کرنا، اور چھینکنے والے کو ”جبکہ وہ الحمد للہ کہے“ چھینک کا جواب دینا۔

(۹۰۲۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَكْثَرُ عَذَابِ الْقَبْرِ فِي الْبُؤْلِ [راجع: ۸۳۱۳].

(۹۰۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اکثر عذاب قبر پیشاب کی چھینٹوں سے نہ بچنے کی وجہ سے ہوتا ہے۔

(۹۰۲۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَشْكُرُ اللَّهُ مَنْ لَا يَشْكُرُ النَّاسَ [راجع: ۷۴۹۵].

(۹۰۲۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو لوگوں کا شکریہ ادا نہیں کرتا، وہ اللہ کا شکر بھی ادا نہیں کرتا۔

(۹۰۲۳) حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُرَيْشُ وَالْأَنْصَارُ وَأَسْلَمُ وَغِفَارٌ وَمُزَيْنَةُ وَجُهَيْنَةُ وَأَشْجَعُ مَوَالِي لَيْسَ لَهُمْ دُونِ اللَّهِ وَلَا رَسُولُهُ مَوْلَى [راجع: ۷۸۹۱].

(۹۰۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قریش، انصار، جہینہ، مزینہ، اسلم، غفار اور اشجع نامی قبائل میرے موالی ہیں، اللہ اور اس کے رسول کے علاوہ ان کا کوئی مولیٰ نہیں۔

(۹۰۲۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا ثُمَامَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ وَقَالَ عَفَّانُ مَرَّةً قَالَ زَعَمَ ذَلِكَ ثُمَامَةُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وَقَعَ الذُّبَابُ فِي إِنَاءٍ أَحَدِكُمْ فَلْيَغْمِسْهُ فَإِنَّ فِي أَحَدِ جَنَاحَيْهِ دَاءً وَالْآخِرِ دَوَاءٌ وَقَالَ عَفَّانُ مَرَّةً فَإِنَّ أَحَدَ جَنَاحَيْهِ [راجع: ۷۵۶۲].

(۹۰۲۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر تم میں سے کسی کے برتن میں مکھی گر جائے تو وہ یاد رکھے کہ مکھی کے ایک پر میں شفاء اور دوسرے پر میں بیماری ہوتی ہے، اس لئے اسے چاہئے کہ اس مکھی کو اس میں مکمل ڈبو دے (پھر اسے استعمال کرنا اس کی مرضی پر موقوف ہے)

(۹۰۲۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ إِنْسَانًا كَانَ يَقُمُ الْمَسْجِدَ أَسْوَدَ مَاتَ أَوْ مَاتَتْ فَفَقَدَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا فَعَلَ الْإِنْسَانُ الَّذِي كَانَ يَقُمُ الْمَسْجِدَ قَالَ لَقِيلَ لَهُ مَاتَ قَالَ فَهَلَّا أَذْنُومُنِي بِهِ فَقَالُوا إِنَّهُ كَانَ لَيَلًا قَالَ فَذُكُوبِي عَلَى قَبْرِهَا قَالَ فَآتَى الْقَبْرَ فَصَلَّى عَلَيْهَا قَالَ ثَابِتٌ عِنْدَ ذَلِكَ أَوْ فِي حَدِيثٍ آخَرَ إِنَّ هَذِهِ الْقُبُورَ مَمْلُوءَةٌ ظُلْمَةً عَلَى أَهْلِهَا وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُنَوِّرُهَا بِصَلَاتِنِي عَلَيْهِمْ [راجع: ۸۶۱۹].

(۹۰۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک سیاہ قام عورت یا مرد مسجد نبوی کی خدمت کرتا تھا (مسجد میں جھاڑو دے کر صفائی سہرائی کا خیال رکھتا تھا) ایک دن نبی ﷺ کو وہ نظر نہ آیا، نبی ﷺ نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے اس کے متعلق پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ وہ تو فوت ہو گیا، نبی ﷺ نے فرمایا تم نے مجھے کیوں نہیں بتایا؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کہ وہ رات کا وقت تھا (اس لئے آپ

کو زحمت دینا مناسب نہ سمجھا) نبی ﷺ نے فرمایا مجھے اس کی قبر بتاؤ، صحابہ رضی اللہ عنہم نے بتادی، چنانچہ نبی ﷺ نے اس کی قبر پر جا کر اس کے لئے دعاء مغفرت کی۔

اس حدیث کے آخر میں ثابت یہ جملہ مزید نقل کرتے ہیں کہ یہ قبریں اپنے رہنے والوں کے لئے تاریک ہوتی ہیں، اللہ تعالیٰ انہیں مجھ پر درود پڑھنے کی وجہ سے روشن اور منور کر دیتا ہے۔

(۹۰۳۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا خَلِيفَةُ بْنُ غَالِبٍ اللَّيْثِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عِنْدَهُ فَسَأَلَهُ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ قَالَ الْإِيمَانُ بِاللَّهِ وَالْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ فَإِنْ لَمْ أَسْتَطِعْ ذَاكَ قَالَ فَأَيُّ الرِّقَابِ أَعْظَمُ أَجْرًا قَالَ أَعْلَاهَا ثَمَنًا وَأَنْفُسُهَا عِنْدَ أَهْلِهَا قَالَ فَإِنْ لَمْ أَسْتَطِعْ قَالَ فَتَعِينُ صَانِعًا أَوْ تَصْنَعُ لِأَخْرَقٍ قَالَ فَإِنْ لَمْ أَسْتَطِعْ ذَاكَ قَالَ فَاحْبِسْ نَفْسَكَ عَنِ الشَّرِّ فَإِنَّهَا صَدَقَةٌ حَسَنَةٌ تَصَدَّقْتَ بِهَا عَلَى نَفْسِكَ [انظر: ۱۰۸۹۱]۔

(۹۰۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے بارگاہ نبوت میں حاضر ہو کر ”جبکہ وہ“ (حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ) بھی وہاں موجود تھے ”سوال کیا کہ اے اللہ کے نبی! کون سا عمل سب سے افضل ہے؟“ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ پر ایمان لانا اور راہ خدا میں جہاد کرنا، اس نے پوچھا کہ کس غلام کو آزاد کرنے کا ثواب سب سے زیادہ ہے؟ فرمایا جس کی قیمت زیادہ ہو اور وہ مالکوں کے نزدیک زیادہ نفیس ہو، اس نے پوچھا کہ اگر میں غلام آزاد کرنے کی استطاعت نہ رکھتا ہوں تو کیا کروں؟ فرمایا کسی مزدور کو اس کے پاؤں پر کھڑا کر دو، یا کسی ضرورت مند کو کما کر دے دو، اس نے پوچھا کہ اگر میں اس کی طاقت بھی نہ رکھتا ہوں تو؟ فرمایا پھر اپنے آپ کو شر اور گناہ کے کاموں سے بچا کر رکھو، کیونکہ یہ بھی ایک عمدہ صدقہ ہے جو تم اپنی طرف سے دو گے۔

(۹۰۳۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهَبُ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ سُفْيَانَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا طَلَعَ النَّجْمُ صَبَاحًا قَطُّ وَتَقَوْمٌ عَاهَةٌ إِلَّا رُفِعَتْ عَنْهُمْ أَوْ خَفَّتْ [راجع: ۸۴۷۶]۔

(۹۰۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب صبح والا ستارہ طلوع ہو جائے تو کھیتوں کی مصیبتیں ٹل جاتی ہیں۔

(۹۰۳۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهَبُ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ صَوْتًا فَأَعْجَبَهُ فَقَالَ قَدْ أَخَذَنَا فَالْكَ مِنْ لَيْكِ

(۹۰۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے کوئی آواز سنی جو آپ کو اچھی لگی تو فرمایا کہ ہم نے تمہارے منہ سے اچھی قال لی۔

(۹۰۳۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ مَوْلَى أُمِّ بَرْثَنٍ حَدَّثَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ اللَّهُ الْجُمُعَةَ عَلَى مَنْ كَانَ قَبْلَنَا فَاخْتَلَفُوا وَهَدَانَا اللَّهُ لَهَا فَالْنَّاسُ لَنَا فِيهَا تَبَعٌ لِلْيَهُودِ عِدٌّ وَلِلنَّصَارَى بَعْدُ عِدٌّ [راجع: ۷۲۱۳]۔

(۹۰۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ نے ہم سے پہلے لوگوں پر بھی جمعہ فرض کیا تھا لیکن وہ اس میں اختلاف کرنے لگے جب کہ اللہ نے ہمیں اس معاملے میں رہنمائی عطا فرمائی، چنانچہ اب لوگ اس دن کے متعلق ہمارے تابع ہیں، کل کا دن (ہفتہ) یہودیوں کا ہے اور پرسوں کا دن (اتوار) عیسائیوں کا ہے۔

(۹۰۳۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهْبٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَجْعَلُوا بَيُوتَكُمْ مَقَابِرَ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَقْرَأُ مِنَ الْبَيْتِ الَّذِي تَقْرَأُ فِيهِ الْبَقْرَةَ [راجع: ۷۸۰۸]۔

(۹۰۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے گھروں کو قبرستان مت بناؤ، کیونکہ شیطان اس گھر سے بھاگتا ہے جس میں سورہ بقرہ کی تلاوت کی جاتی ہو۔

(۹۰۳۱) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَكَلَّمْتَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَدْ لَغَوْتَ وَالْغَيْتُ (۹۰۳۱) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا امام جس وقت جمعہ کا خطبہ دے رہا ہو اور تم اپنے ساتھی سے بات کرو تو تم نے لغو کام کیا اور اسے بیکار کر دیا۔

(۹۰۳۲) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَخَذَ شِبْرًا مِنَ الْأَرْضِ بِغَيْرِ حَقِّهِ طَوَّقَهُ مِنْ سَبْعِ أَرْضِينَ [صححه مسلم (۱۶۱۱)، وابن حبان (۵۱۶۱)]۔

(۹۰۳۲) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی کی زمین پر ناحق قبضہ کرتا ہے قیامت کے دن سات زمینوں سے اس ٹکڑے کا طوق بنا کر اس کے گلے میں ڈالا جائے گا۔

(۹۰۳۳) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَسْتُرُ عَبْدٌ عَبْدًا فِي الدُّنْيَا إِلَّا سَتَرَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [صححه مسلم (۲۵۹۰)]، [انظر: ۹۲۳۷]۔

(۹۰۳۳) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی مسلمان کے عیوب پر پردہ ڈالتا ہے، اللہ قیامت کے دن اس کے عیوب پر پردہ ڈالے گا۔

(۹۰۳۴) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ فِيهَا كُلُّهَا حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ هَكَذَا قَالَهَا أَبِي [راجع: ۸۷۷۸]۔

(۹۰۳۴) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایڑیوں کے لئے جہنم کی آگ سے قیامت کے دن ہلاکت ہے۔

(۹۰۳۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ وَوَهْبٌ قَالَا حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ رَجَعَ إِلَيْهِ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ [راجع: ۷۵۵۸]۔

(۹۰۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے جب کوئی شخص اپنی جگہ سے اٹھ کر جائے تو واپس آنے کے بعد اس جگہ کا سب سے زیادہ حقدار وہی ہے۔

(۹۰۳۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهْبٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَأَنْ

يَجْلِسَ أَحَدُكُمْ عَلَى جُمُرَةٍ فَتُحْرَقَ ثِيَابُهُ حَتَّى تَخْلُصَ إِلَيْهِ خَيْرٌ مِنْ أَنْ يَطَأَ عَلَى قَبْرِ رَجُلٍ مُسْلِمٍ [راجع: ۸۰۹۳]

(۹۰۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص کسی چنگاری پر بیٹھ جائے اور اس کے کپڑے جل جائیں اور آگ کا اثر اس کی کھال تک پہنچ جائے، یہ کسی مسلمان کی قبر پر بیٹھنے سے بہت بہتر ہے۔

(۹۰۳۷) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلَ كَيْفَ شَاءَ فَمَضْمَضَ وَغَسَلَ يَدَهُ وَصَلَّى

(۹۰۳۷) اور گزشتہ سند سے ہی مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بکری کے شانے کا گوشت تناول فرمایا اور کلی کر کے ہاتھ دھو کر نماز پڑھادی۔

(۹۰۳۸) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلَ ثَوْرَ أَقِطٍ فَتَوَضَّأَ مِنْهُ وَصَلَّى [صححه ابن حریمہ:

(۴۲). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۹۰۳۸) اور گزشتہ سند سے ہی مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پیر کے کچھ ٹکڑے تناول فرمائے، اور وضو کر کے عشاء پڑھائی۔

(۹۰۳۹) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبَاغُضُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَلَا تَنَافَرُوا وَكُونُوا عِبَادَ

اللَّهِ إِخْوَانًا [صححه مسم (۲۵۶۳)]. [انظر: ۱۰۲۲۳].

(۹۰۳۹) گزشتہ سند سے ہی مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک دوسرے سے بغض، قطع رحمی اور مقابلہ نہ کر، واوراے اللہ کے

بندو! بھائی بن کر رہا کرو۔

(۹۰۴۰) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ فَتَفَرَّقُوا عَنْ غَيْرِ ذِكْرِ اللَّهِ إِلَّا كَأَنَّمَا

تَفَرَّقُوا عَنْ جِيفَةِ حِمَارٍ وَكَانَ ذَلِكَ الْمَجْلِسُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةٌ [صححه ابن حنبل (۵۹۰)، والحاكم (۴۹۱/۱)].

قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۴۸۵۵). [انظر: ۱۰۶۹۱، ۱۰۸۳۷].

(۹۰۴۰) اور گزشتہ سند سے ہی مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کچھ لوگ کسی جگہ اکٹھے ہوں اور اللہ کا ذکر کیے بغیر ہی جدا ہو

جائیں تو یہ ایسے ہی ہے جیسے مردار گدھے کی لاش سے جدا ہوئے اور وہ مجلس ان کے لئے قیامت کے دن باعث حسرت ہوگی۔

(۹۰۴۱) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَفْتَحُ أَبْوَابُ السَّمَاءِ كُلَّ يَوْمٍ الثَّانِينَ وَخَمِيسٍ فَيُغْفَرُ

ذَلِكَ الْيَوْمَ لِكُلِّ عَبْدٍ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا إِلَّا أَمْرًا كَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ أَخِيهِ شَحْنَاءُ فَيُقَالُ أَنْظِرُوا هَذَيْنِ حَتَّى

يَصْطَلِحَا [راجع: ۷۶۲۷].

(۹۰۴۱) گزشتہ سند سے ہی مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر پیر اور جمعرات کے دن جنت کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور

اللہ تعالیٰ ہر اس بندے کو بخش دیتے ہیں جو ان کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو، سوائے ان دو آدمیوں کے جن کے درمیان

آپس میں لڑائی جھگڑا ہو کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ان دونوں کو چھوڑے رکھو یہاں تک کہ یہ آپس میں صلح کر لیں۔

(۹۰۴۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ رَسُولِ اللَّهِ



صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الدِّينَ بَدَأَ غَرِيبًا وَسَيَعُودُ غَرِيبًا كَمَا بَدَأَ فَطُوبَى لِلْغُرَبَاءِ

(۹۰۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا دین کی ابتداء اجنبیت میں ہوئی تھی اور غریب یہ اپنی ابتدائی حالت پر لوٹ جائے گا، سو خوشخبری ہے غریبوں کے لئے (جو دین سے چمٹے رہیں گے)

(۹۰۳۳) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ [راجع: ۸۲۷۲]

(۹۰۳۳) گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا دنیا مؤمن کے لئے قید خانہ اور کافر کے لئے جنت ہے۔  
(۹۰۳۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْقَاسِ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ دَاءٍ إِلَّا فِي الْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ مِنْهُ شِفَاءٌ إِلَّا السَّامُ [صححه مسلم (۲۲۱۵)]. [انظر: ۱۰۲۸۷].

(۹۰۳۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اس کلونجی میں موت کے علاوہ ہر بیماری کی شفاء ہے۔  
(۹۰۳۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهَبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الْبَخِيلِ وَالْمُتَصَدِّقِ مَثَلُ رَجُلَيْنِ عَلَيْهِمَا جُبَّتَانِ مِنْ حَدِيدٍ قَدْ اضْطُرَّتْ أَيْدِيهِمَا إِلَى تَرَاقِيهِمَا فَكُلَّمَا هَمَّ الْمُتَصَدِّقُ بِصَدَقَةٍ اتَّسَعَتْ عَلَيْهِ حَتَّى تُعْفَى آثَرُهُ وَكُلَّمَا هَمَّ الْبَخِيلُ بِصَدَقَةٍ انْقَبَضَتْ عَلَيْهِ كُلُّ حَلْقَةٍ مِنْهَا إِلَى صَاحِبَتِهَا وَتَقَلَّصَتْ عَلَيْهِ قَالَ فَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَجْعَلُ أَنْ يُوسَّعَهَا فَلَا تَتَّسِعُ [راجع: ۷۳۳۱].

(۹۰۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کنجوس اور خرچ کرنے والے کی مثال ان دو آدمیوں کی سی ہے جن کے جسم پر چھاتی سے لے کر ہنسی کی ہڈی تک لوہے کے دو جے ہوں، خرچ کرنے والا جب بھی کچھ خرچ کرتا ہے اسی کے بقدر اس جے میں کشادگی ہوتی جاتی ہے اور وہ اس کے لیے کھلتا جاتا ہے اور کنجوس آدمی کی جکڑ بندی ہی بڑھتی چلی جاتی ہے، میں نے نبی ﷺ کو مزید یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ وہ اسے کشادہ کرنے کے لئے زور آزمائی کرتا ہے لیکن وہ کشادہ نہیں پاتی۔

(۹۰۳۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهَبٌ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ شَرْحِبِيلَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَى رَبَّنَا عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ هَلْ تَرَوْنَ الشَّمْسَ بِنِصْفِ النَّهَارِ لَيْسَ فِي السَّمَاءِ سَحَابَةٌ قَالُوا نَعَمْ قَالَ هَلْ تَرَوْنَ الْقَمَرَ لَيْلَةَ الْبَدْرِ لَيْسَ فِي السَّمَاءِ سَحَابَةٌ قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَتَرَوْنَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا تُضَارُونَ فِي رُؤْيَيْهِ كَمَا لَا تُضَارُونَ فِي رُؤْيَيْهِمَا

(۹۰۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کچھ لوگوں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول ﷺ! کیا ہم قیامت کے دن اپنے پروردگار کو دیکھیں گے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کیا نصف النہار کے وقت ”جبکہ کوئی بادل بھی نہ ہو“ سورج کو دیکھ سکتے ہو؟ انہوں نے عرض کیا جی ہاں! نبی ﷺ نے پوچھا کیا تم رات کے وقت ”جبکہ کوئی بادل بھی نہ ہو“ چودھویں کا چاند

دیکھ سکتے ہو؟ انہوں نے عرض کیا جی ہاں! نبی ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، تم اپنے پروردگار کا دیدار ضرور کرو گے اور تمہیں اسے دیکھنے میں کسی قسم کی مشقت نہیں ہوگی جیسے چاند اور سورج کو دیکھنے میں نہیں ہوتی۔

(۹۰۴۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَّانَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَكْثَرَ عَذَابِ الْقَبْرِ مِنَ الْبَوْلِ [راجع: ۸۳۱۳].

(۹۰۴۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اکثر عذاب قبر پیشاب کی چھینٹوں سے نہ بچنے کی وجہ سے ہوتا ہے۔

(۹۰۴۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ فَاسْأَلْهُ مَا بَالُ النُّسُوءِ اللَّائِي قَطَعْنَ أَيْدِيَهُنَّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُنْتُ أَنَا لَأَسْرَعْتُ الْإِجَابَةَ وَمَا ابْتَغَيْتُ الْعُذْرَ [راجع: ۸۳۷۳].

(۹۰۴۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے آیت قرآنی ”ان عورتوں کا کیا معاملہ ہے جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لیے تھے“ کی تفسیر میں فرمایا کہ اگر میں اتنا عرصہ جیل میں رہتا جتنا عرصہ حضرت یوسف علیہ السلام رہے تھے، پھر مجھے نکلنے کی پیشکش ہوتی تو میں اسی وقت قبول کر لیتا، اور کوئی عذر تلاش نہ کرتا۔

(۹۰۴۹) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ وَحُسَيْنٌ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي حَصِينٍ وَيَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَصِينٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لَغْنِيٍّ وَلَا لِيَذَى مِرَّةٍ سَوِيٍّ

(۹۰۴۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کسی مالدار یا بٹے کئے صحیح سالم آدمی کے لئے زکوٰۃ کا پیسہ حلال نہیں ہے۔

(۹۰۵۰) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الْغِنَى عَنْ كَثْرَةِ الْعَرَضِ وَلَكِنَّ الْغِنَى غِنَى النَّفْسِ

(۹۰۵۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مالدار یا ساز و سامان کی کثرت سے نہیں ہوتی، اصل مالداری تو دل کی مالداری ہوتی ہے۔

(۹۰۵۱) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَتَى جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنِّي جِئْتُ الْبَارِحَةَ فَلَمْ يَمْنَعْنِي أَنْ أَدْخُلَ عَلَيْكَ إِلَّا أَنَّهُ كَانَ

فِي الْبَيْتِ صُورَةٌ أَوْ كَلْبٌ [راجع: ۸۰۳۲].

(۹۰۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت جبریل علیہ السلام نبی ﷺ کے پاس آئے، اور کہنے لگے کہ میں رات

کو آپ کے پاس آیا تھا، اور تو کسی چیز نے مجھے آپ کے گھر میں داخل ہونے سے نہ روکا، البتہ گھر میں ایک آدمی کی تصویر تھی، یا کتا تھا۔

(۹۰۵۲) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ سِيرِينَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ يُدْخِلُهُ عَمَلُهُ الْجَنَّةَ وَلَا يَنْجِيهِ مِنَ النَّارِ إِلَّا بِرَحْمَةٍ مِنَ اللَّهِ وَفَضْلٍ قَالَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا أَنْتَ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِي اللَّهُ مِنْهُ بِرَحْمَةٍ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ يَقْبِضُهَا وَيَبْسُطُهَا [راجع: ۷۲۰۲].

(۹۰۵۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کسی شخص کو اس کا عمل جنت میں داخل کر کے جہنم سے نجات نہیں دلا سکتا، جب تک کہ اللہ کا فضل و کرم صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ کو بھی نہیں؟ فرمایا مجھے بھی نہیں، الا یہ کہ میرا رب مجھے اپنی مغفرت اور رحمت سے ڈھانپ لے، یہ جملہ کہہ کر آپ ﷺ نے اپنے دست مبارک سے اشارہ فرمایا۔

(۹۰۵۳) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ زَيْدٍ عَمِّي قَالَ كُنْتُ جَالِسًا مَعَ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَلَى بَابِ الْمَدِينَةِ فَمَرَّ شَابٌّ مِنْ قُرَيْشٍ كَأَنَّهُ مُسْتَرْخِي الْإِزَارِ قَالَ ارْفَعْ إِزَارَكَ فَجَعَلَ يَعْتَذِرُ فَقَالَ إِنَّهُ اسْتَرْخَى وَإِنَّهُ مِنْ كَتَّانٍ فَلَمَّا مَضَى قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَمْشِي فِي حُلَّةٍ لَهُ مُعْجَبٌ بِنَفْسِهِ إِذْ خَسَفَ اللَّهُ بِهِ الْأَرْضَ فَهُوَ يَتَجَلَجَلُ فِيهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

(۹۰۵۳) جریر بن زید کہتے ہیں کہ ایک دن میں حضرت سالم بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے پاس باب مدینہ کے قریب بیٹھا ہوا تھا، وہاں سے ایک قریشی نوجوان گذرا، اس نے اپنی شلوار ٹخنوں سے نیچے لٹکا رکھی تھی، حضرت سالم رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا کہ اپنی شلوار اونچی کرو، اس نے معذرت کرتے ہوئے کہا کہ یہ چونکہ کتان کی ہے اس لئے خود ہی نیچے ہو جاتی ہے، جب وہ چلا گیا تو حضرت سالم رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نبی ﷺ کا یہ فرمان سنا ہے کہ ایک آدمی اپنے قیمتی حلے میں ملبوس اپنے اوپر فخر کرتے ہوئے تکبر سے چلا جا رہا تھا کہ اسی اثناء میں اللہ نے اسے زمین میں دھنسا دیا، اب وہ قیامت تک زمین میں دھنسا ہی رہے گا۔

(۹۰۵۴) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا ذَوَادُ أَبُو الْمُنْذِرِ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَا هَجَرْتُ إِلَّا وَجَدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي قَالَ فَصَلَّى ثُمَّ قَالَ إِشْكَمْتُ دَرْدُ قَالَ قُلْتُ لَا قَالَ قُمْ فَصَلِّ فَإِنَّ لِي الصَّلَاةَ شِفَاءً [قال البوصيري: هذا اسناد ضعيف. وذكر ابن الجوزي في العلل انه لا يصح. قال الألباني: ضعيف (ابن ماجة: ۳۴۵۸). [انظر: ۹۲۲۹].

(۹۰۵۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں جب بھی دوپہر کے وقت نکلا تو نبی ﷺ کو نماز ہی پڑھتے ہوئے پایا،

(ایک دن میں حاضر ہوا تو) نبی ﷺ نے نماز سے فارغ ہو کر فارسی میں پوچھا کہ تمہارے پیٹ میں درد ہو رہا ہے؟ میں نے کہا کہ نہیں، فرمایا کھڑے ہو کر نماز پڑھو، کیونکہ نماز میں شفاء ہے۔

(۹۰۵۵) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَبِي الْمُهَزَّمِ عَنْ أَبِي حُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَدْعَنَّ أَهْلُ الْمَدِينَةِ الْمَدِينَةَ وَهِيَ خَيْرٌ مَا يَكُونُ مُرْطَبَةً مُوْنَعَةً فَقِيلَ مَنْ يَأْكُلُهَا قَالَ الطَّيْرُ وَالسَّبَاعُ (۹۰۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا لوگ مدینہ منورہ کو بہترین حالت میں ہونے کے باوجود ایک وقت میں آ کر چھوڑ دیں گے کسی نے پوچھا کہ اسے کون کھائیں گے؟ فرمایا وہاں صرف درندے اور پرندے رہ جائیں گے۔

(۹۰۵۶) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي حُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ صَدَقَةٌ قَوْمِي وَهُمْ أَشَدُّ النَّاسِ عَلَى الدَّجَالِ يَعْنِي بَنِي تَمِيمٍ قَالَ أَبُو حُرَيْرَةَ مَا كَانَ قَوْمٌ مِنَ الْأَحْيَاءِ أَبْغَضُ إِلَيَّ مِنْهُمْ فَأَحْبَبْتُهُمْ مُنْذُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ هَذَا [صححه البخاری (۲۵۴۳)، ومسلم (۲۵۲۵)، وابن حبان (۶۸۰۸)، والحاکم (۸۴/۴)].

(۹۰۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے بنو تميم کے صدقات کے متعلق فرمایا یہ میری قوم کا صدقہ ہیں، اور یہ لوگ دجال کے لئے سب سے زیادہ سخت قوم ثابت ہوں گے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ قبل ازیں مجھے اس قبیلے سے بہت نفرت تھی، لیکن جب سے میں نے نبی ﷺ کا یہ ارشاد سنا ہے میں ان سے محبت کرنے لگا ہوں۔

(۹۰۵۷) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي حُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعْمًا لِلْمَمْلُوكِ إِذَا أَدَّى حَقَّ اللَّهِ وَحَقَّ مَوْلَاهُ قَالَ كَغَبْ صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ لَا حِسَابَ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى مُؤْمِنٍ مُزْهِدٍ [راجع: ۷۴۲۲].

(۹۰۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا وہ غلام کیا ہی خوب ہے جو اللہ اور اپنے آقا کے حقوق دونوں کو ادا کرتا ہو کعب نے اس پر اپنی طرف سے یہ اضافہ کیا کہ اللہ اور اس کے رسول نے سچ فرمایا، اس کا اور دنیا سے بے رغبت مؤمن کا کوئی حساب نہ ہوگا۔

(۹۰۵۸) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي حُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ فَأَيُّمَا مُسْلِمٍ لَعْنَتْهُ أَوْ آذَيْتُهُ فَاجْعَلْهَا لَهُ زَكَاةً وَقُرْبَةً [صححه مسلم (۲۶۰۱)]. [انظر: ۹۰۵۹، ۱۰۳۴۱، ۱۰۴۳۹].

(۹۰۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اے اللہ! میں بھی ایک انسان ہوں، میں نے جس شخص کو بھی (نادانستگی میں) کوئی ایذا پہنچائی ہو یا اسے لعنت کی ہو، اسے اس شخص کے لئے باعثِ تزکیہ و قربت بنادے۔

(۹۰۵۹) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ أَنَّهُ قَالَ زَكَاةٌ وَرَحْمَةٌ [راجع: ۹۰۵۸].

(۹۰۵۹) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۹۰۶۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ عَنْ دَرَّاجٍ أَبِي السَّمُوحِ عَنْ ابْنِ حُجْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَيُخْتَصِمَنَّ كُلُّ شَيْءٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى الشَّاتَانِ فِيمَا انْتَضَحَتَا

(۹۰۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، قیامت کے دن حقداروں کو ان کے حقوق ادا کیے جائیں گے، حتیٰ کہ بے سینگ بکری کو سینگ والی بکری سے ”جس نے اسے سینگ مارا ہوگا“ بھی قصاص دلوایا جائے گا۔

(۹۰۶۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو يُونُسَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ (ح) وَحَسَنُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو يُونُسَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْلٌ لِلْعَرَبِ مِنْ شَرِّ قَدْ اقْتَرَبَ فِتْنًا كَقَطْعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ يُصْبِحُ الرَّجُلُ مُؤْمِنًا وَيُمْسِي كَافِرًا يَبِيعُ قَوْمٌ دِينَهُمْ بِعَرَضٍ مِنَ الدُّنْيَا قَلِيلٍ الْمُتَمَسِّكُ يَوْمَئِذٍ بِدِينِهِ كَالْقَابِضِ عَلَى الْجَمْرِ أَوْ قَالَ عَلَى الشُّوكِ قَالَ حَسَنٌ فِي حَدِيثِهِ خَبَطَ الشُّوكَ (۹۰۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اہل عرب کے لئے ان فتنوں سے ہلاکت ہے جو قریب آگئے، ایسے فتنے جو تاریک رات کے حصوں کی طرح ہوں گے ”اس زمانے میں ایک آدمی صبح کو مؤمن اور شام کو کافر ہوگا یا شام کو مؤمن اور صبح کو کافر ہوگا، اور اپنے دین کو دنیا کے تھوڑے سے ساز و سامان کے عوض فروخت کر دیا کرے گا اور اس زمانے میں اپنے دین پر ثابت قدم رہنے والا ٹھہری میں انگارے لینے والے شخص کی طرح ہوگا۔

(۹۰۶۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ عَنْ أَبِي يُونُسَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَتُخِذُ عِنْدَكَ عَهْدًا لَنْ تُخْلِفَنِيهِ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ فَأَيُّمَا عَبْدٍ جَلَدْتَهُ أَوْ شَتَمْتَهُ أَوْ سَبَّيْتَهُ فَاجْعَلْهَا لَهُ صَلَاةً وَقُرْبَةً

(۹۰۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اے اللہ! میں تجھ سے یہ وعدہ لیتا ہوں جس کی تو مجھ سے کبھی خلاف ورزی نہیں کرے گا کہ میں نے انسان ہونے کے ناطے جس مسلمان کو کوئی اذیت پہنچائی ہو، یا اسے برا بھلا کہا ہو، یا اسے کوڑے مارے ہوں یا اسے لعنت کی ہو تو تو اس شخص کے حق میں اسے باعث رحمت و تزکیہ اور قیامت کے دن اپنی قربت کا سبب بنادے۔

(۹۰۶۳) حَدَّثَنَا

(۹۰۶۳) کاتبین کی غلطی واضح کرنے کے لئے ہمارے پاس دستیاب نسخے میں یہاں صرف لفظ ”حدثنا“ لکھا ہوا ہے۔

(۹۰۶۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو يُونُسَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُكْثِرُونَ هُمْ الْآقِلُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا مَنْ قَالَ بِالْمَالِ هَكَذَا وَهَكَذَا قَالَ يَحْيَى وَقَلِيلٌ مَا هُمْ قَالَ حَسَنٌ وَأَشَارَ بَيْنَ عَيْنَيْهِ وَعَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ وَمِنْ خَلْفِهِ

(۹۰۶۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مال و دولت کی ریل پیل والے لوگ ہی قیامت کے دن قلت کا شکار ہوں گے، سوائے ان لوگوں کے جو اپنے ہاتھوں سے بھر کر دائیں بائیں اور آگے تقسیم کریں۔

(۹۰۶۵) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو يُونُسَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي إِذَا ظَنَّنِي خَيْرًا فَلَهُ وَإِنْ ظَنَّنِي شَرًّا فَلَهُ

(۹۰۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میں اپنے بندے کے ساتھ اس کے گمان کے مطابق معاملہ کرتا ہوں، اگر وہ خیر کا گمان کرتا ہے تو خیر کا معاملہ کرتا ہوں اور شر کا گمان کرتا ہے تو شر کا معاملہ کرتا ہوں۔

(۹۰۶۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ أَرَادَ أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَ خَلْقِي فَلْيَخْلُقْ ذَرَّةً أَوْ حَبَّةً وَقَالَ يَحْيَى مَرَّةً سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَمَنْ [راجع: ۷۵۱۳]

(۹۰۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں، اس شخص سے بڑا ظالم کون ہوگا جو میری طرح تخلیق کرنے لگے، ایسے لوگوں کو چاہئے کہ ایک ذرہ یا ایک دانہ پیدا کر کے دکھائیں۔

(۹۰۶۷) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ يَعْنِي ابْنَ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا ضَحَى أَحَدُكُمْ فَلْيَأْكُلْ مِنْ أَضْحِيَّتِهِ

(۹۰۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص قربانی کرے تو اسے چاہئے کہ اپنی قربانی کے جانور کا گوشت خود بھی کھائے۔

(۹۰۶۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي عُلْقَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسُ مَعَادِنٌ خِيَارُهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارُهُمْ فِي الْإِسْلَامِ إِذَا فَقِهُوا فِي الدِّينِ

(۹۰۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا لوگ چھپے ہوئے دینوں (کان) کی طرح ہیں، ان میں سے جو لوگ زمانہ جاہلیت میں بہترین تھے، وہ زمانہ اسلام میں بھی بہترین ہیں بشرطیکہ وہ فقیہ بن جائیں۔

(۹۰۶۹) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ مُحَمَّدٍ بَيَّاعِ الْمَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ ثَلَاثَةٌ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَقَلِيلٌ مِنَ الْآخِرِينَ شَقَّ ذَلِكَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ فَنَزَلَتْ ثَلَاثَةٌ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَثَلَاثَةٌ مِنَ الْآخِرِينَ فَقَالَ أَنْتُمْ ثَلَاثُ أَهْلِ الْجَنَّةِ بَلْ أَنْتُمْ بِصَفِ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَتَقَاسِمُونَهُمُ النُّصْفَ الْبَاقِي



(۹۰۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی "ثَلَاثَةٌ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَقَلِيلٌ مِنَ الْآخِرِينَ" تو مسلمان پر یہ بات بڑی شاق گذری (کہ پچھلے لوگوں میں سے صرف تھوڑے سے لوگ جنت کے لئے ہوں گے) اس پر یہ آیت نازل ہوئی کہ "ایک گروہ پہلوں کا اور دوسرا گروہ پچھلوں کا ہوگا" اور نبی ﷺ نے فرمایا تم لوگ تمام اہل جنت کا ثلث بلکہ نصف ہو گے، اور نصف باقی میں وہ تمہارے ساتھ شریک ہوں گے۔

(۹۰۷۰) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَبْنِي بِأَحَقِّ النَّاسِ مِنِّي صُحْبَةً فَقَالَ نَعَمْ وَاللَّهِ لَتُبْنَى قَالَ مَنْ قَالَ ثُمَّ أَتَكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ أَتَكَ [راجع: ۸۳۲۶]۔

(۹۰۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے بارگاہ رسالت میں حاضر ہو کر یہ سوال پیش کیا کہ لوگوں میں عمدہ رفاقت کا سب سے زیادہ حقدار کون ہے؟ فرمایا تمہیں اس کا جواب ضرور ملے گا، اس نے کہا کون؟ نبی ﷺ نے فرمایا تمہاری والدہ، اس نے پوچھا اس کے بعد کون؟ فرمایا تمہاری والدہ، اس نے پوچھا اس کے بعد کون؟ فرمایا تمہاری والدہ، اس نے پوچھا اس کے بعد کون؟ فرمایا تمہارے والد۔

(۹۰۷۱) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَفَعَ الْحَدِيثَ قَالَ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ خَلَقَ خَلْقًا كَخَلْقِي فَلِيْ خَلْقُوا مِثْلَ خَلْقِي ذَرَّةً أَوْ ذُبَابَةً أَوْ حَبَّةً [راجع: ۷۱۶۶]۔

(۹۰۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں، اس شخص سے بڑا ظالم کون ہوگا جو میری طرح تخلیق کرنے لگے، ایسے لوگوں کو چاہئے کہ ایک ذرہ یا ایک دانہ یا ایک مکھی پیدا کر کے دکھائیں۔

(۹۰۷۲) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ بِعَنِي عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ عَلَى الْمِنْبَرِ أَشْعَرُ بَيْتٍ قَالَتْهُ الْعَرَبُ إِلَّا كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللَّهَ بَاطِلٌ وَكَأَدَ أُمَيَّةُ بْنُ أَبِي الصَّلْتِ أَنْ يُسَلِمَ [راجع: ۷۳۷۷]۔

(۹۰۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے برسر منبر فرمایا کسی شاعر نے جو سب سے زیادہ سچا شعر کہا ہے وہ یہ ہے کہ یاد رکھو! اللہ کے علاوہ ہر چیز باطل (فانی) ہے اور قریب تھا کہ امیہ بن ابی الصلت اسلام قبول کر لیتا۔

(۹۰۷۳) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَرْفَعُهُ قَالَ لَا تَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّى تُؤْمِنُوا وَلَا تُؤْمِنُوا حَتَّى تَحَابُّوا إِلَّا أَذَلُّكُمْ عَلَى رَأْسِ ذَلِكَ أَوْ مِثْلُ ذَلِكَ أَفْشُوا السَّلَامَ بَيْنَكُمْ وَرَبُّمَا قَالَ شَرِيكٌ إِلَّا أَذَلُّكُمْ عَلَى شَيْءٍ إِذَا فَعَلْتُمُوهُ تَحَابَبْتُمْ أَفْشُوا السَّلَامَ بَيْنَكُمْ [صححه مسلم (۵۴)، وابن

حبان (۲۳۶)]، [انظر: ۹۰۷۴، ۹۷۰۷، ۱۰۱۸۰، ۱۰۴۳۵، ۱۰۶۵۸]۔

(۹۰۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ تم جنت میں اس وقت تک داخل نہیں ہو سکتے جب تک کامل مؤمن نہ ہو

جاؤ، اور کامل نہیں ہو سکتے جب تک آپس میں محبت نہ کرنے لگو، کیا میں تمہیں ان چیزوں کی جڑ نہ بتا دوں؟ آپس میں سلام کو پھیلاؤ۔  
(۹۰۷۴) وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ مَعْنَاهُ [راجع: ۹۰۷۳].

(۹۰۷۴) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۹۰۷۵) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْ يَمْتَلِيَءَ جَوْفُ أَحَدِكُمْ قَبْحًا يَرِيهِ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَمْتَلِيَءَ شِعْرًا [راجع: ۷۸۶۱].

(۹۰۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کسی آدمی کا پیٹ پیپ سے اتنا بھر جائے کہ وہ سیراب ہو جائے، اس سے بہت بہتر ہے کہ وہ شعر سے بھر پور ہو۔

(۹۰۷۶) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ يَكْلَمُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَنْ يَكْلَمُ فِي سَبِيلِهِ يَأْتِي الْجُرْحُ لَوْ نُهُ لَوْنُ دَمٍ وَرِيحُهُ رِيحُ الْمِسْكِ [قال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح (ابن ماجہ: ۲۷۹۵، الترمذی: ۱۶۵۶)]. [انصر: ۹۱۶۴،

۹۱۷۷، ۹۱۷۸، ۹۱۸۲، ۱۰۶۶۱، ۱۰۷۵۱، ۱۰۸۸۲، ۱۰۹۴۹].

(۹۰۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ کے راستے میں جس کسی شخص کو کوئی زخم لگتا ہے، ”اور اللہ جانتا ہے کہ اس کے راستے میں کسے زخم لگا ہے“ وہ قیامت کے دن اسی طرح تروتازہ ہوگا جیسے زخم لگنے کے دن تھا، اس کا رنگ تو خون کی طرح ہوگا لیکن اس کی بومشک کی طرح عمدہ ہوگی۔

(۹۰۷۷) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَفَعَهُ نَهَى عَنْ الْمُحَاقَلَةِ وَهُوَ اشْتِرَاءُ الزَّرْعِ وَهُوَ فِي سَبِيلِهِ بِالْحِنْطَةِ وَنَهَى عَنْ الْمُزَابَنَةِ وَهُوَ شِرَاءُ الثَّمَارِ بِالتَّمْرِ [راجع: ۸۹۳۶].

(۹۰۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے بیع محافلہ یعنی فصل کی بیع جبکہ وہ خوشوں میں ہی ہو، گندم کے بدلے کرنے سے منع فرمایا ہے، اور بیع مزابنہ سے بھی منع فرمایا ہے جس کا معنی ہے پھل کی بیع کھجور کے بدلے کرنا۔

(۹۰۷۸) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ غَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَفَعَهُ قَالَ لَا تَصْحَبُ الْمَلَائِكَةَ رُقُفَةً فِيهَا جَرَسٌ [راجع: ۷۵۵۶].

(۹۰۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اس قافلے کے ساتھ فرشتے نہیں رہتے جس میں کتاب گھنٹیاں ہوں۔

(۹۰۷۹) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ غَامِرٍ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ لَيْثٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُبْعَثُ النَّاسُ وَرُبَّمَا قَالَ شَرِيكٌ يُحْشَرُ النَّاسُ عَلَى نِيَابَتِهِمْ

(۹۰۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا لوگوں کو ان کی نیتوں پر اٹھایا جائے گا۔

(۹۰۸۰) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ فِي تَفْسِيرِ شَيْبَانَ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَ الْحَسَنُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ كَانُوا يَغْتَسِلُونَ عُرَاةً وَكَانَ نَبِيُّ اللَّهِ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ مِنْهُ الْحَيَاءُ وَالسُّتْرُ وَكَانَ يَسْتَبْرِئُ إِذَا اغْتَسَلَ فَطَعَنُوا فِيهِ بِعُورَةٍ قَالَ فَيَسْتَمِئُ نَبِيُّ اللَّهِ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ يَغْتَسِلُ يَوْمًا وَضَعَ ثِيَابَهُ عَلَى صَخْرَةٍ فَانْطَلَقَتْ الصَّخْرَةُ بِثِيَابِهِ فَاتَّبَعَهَا نَبِيُّ اللَّهِ ضَرْبًا بِعَصَاهُ وَهُوَ يَقُولُ تَوْبِي يَا حَجَرُ تَوْبِي يَا حَجَرُ حَتَّى انْتَهَى بِهِ إِلَى مَلَأٍ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَتَوَسَّطَهُمْ فَقَامَتْ وَأَخَذَ نَبِيُّ اللَّهِ ثِيَابَهُ فَنَظَرُوا فَإِذَا أَحْسَنُ النَّاسِ خَلْقًا وَأَعْدَلُهُمْ صُورَةً فَقَالَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ قَاتِلَ اللَّهِ أَفَاكِي بَنِي إِسْرَائِيلَ فَكَانَتْ بَرَاءَتُهُ الَّتِي بَرَّاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهَا [صححه البخارى (۳۴۰۴)]. [انظر: ۱۰۹۲۷]

(۹۰۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بنی اسرائیل کے لوگ برہنہ ہو کر غسل کیا کرتے تھے جبکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام شرم و حیا کی وجہ سے تنہا غسل فرمایا کرتے تھے، بنی اسرائیل کے لوگ ان کی شرمگاہ میں عیب لگانے لگے، ایک مرتبہ حضرت موسیٰ علیہ السلام غسل کرنے کے لئے گئے، تو اپنے کپڑے حسب معمول اتار کر پتھر پر رکھ دیئے، وہ پتھر ان کے کپڑے لے کر بھاگ گیا، حضرت موسیٰ علیہ السلام اس کے پیچھے پیچھے ”اے پتھر! میرے کپڑے، اے پتھر! میرے کپڑے“ کہتے ہوئے دوڑے، یہاں تک کہ بنی اسرائیل کی ایک جماعت کے قریب پہنچ کر وہ پتھر رک گیا، ان کی نظر حضرت موسیٰ علیہ السلام کی شرمگاہ پر پڑ گئی تو انہوں نے دیکھا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام جسمانی اعتبار سے اور صورت کے اعتبار سے انتہائی حسین اور معتدل ہیں، اور وہ کہنے لگے کہ بنی اسرائیل کے تہمت لگانے والے افراد پر خدا کی مار ہو، اس طرح اللہ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو بری کر دیا۔

(۹۰۸۱) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ مَبْصُورٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ وَأَحْسِبُهُ ذَكَرَهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا هِجْرَةَ فَوْقَ ثَلَاثٍ لِمَنْ هَجَرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ فَمَاتَ دَخَلَ النَّارَ [قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۴۹۱۴)]. قال شعيب: رجاله ثقات. [انظر: ۹۸۸۲].

(۹۰۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تین دن سے زیادہ قطع تعلقی جائز نہیں، جو شخص تین دن سے زیادہ اپنے بھائی سے بول چال بند رکھے اور مرجائے تو وہ جہنم میں داخل ہوگا۔

(۹۰۸۲) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُبيدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَمَّنْ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَرْقُدَنَّ جُنْبًا حَتَّى تَتَوَضَّأَ

(۹۰۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا حالت جنابت میں مت سویا کرو، بلکہ وضو کر لیا کرو۔

(۹۰۸۲) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ تَسَمَّوْا بِاسْمِي وَلَا تَكْنُوا بِكُنْيَتِي [راجع: ۷۲۷۱].

(۹۰۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میرے نام پر اپنا نام رکھ لیا کرو، لیکن میری کنیت پر اپنی کنیت

نہ رکھا کرو۔

(۹۰۸۴) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِيَ آدَمَ مُوسَى فَقَالَ أَنْتَ آدَمُ الَّذِي خَلَقَكَ اللَّهُ بِيَدِهِ وَأَسْكَنَكَ جَنَّتَهُ وَأَسْجَدَ لَكَ مَلَائِكَتُهُ ثُمَّ صَنَعْتَ مَا صَنَعْتَ فَقَالَ آدَمُ لِمُوسَى أَنْتَ الَّذِي كَلَّمَكَ اللَّهُ وَأَنْزَلَ عَلَيْكَ التَّوْرَةَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَهَلْ تَجِدُهُ مَكْتُوبًا عَلَى قَبْلِ أَنْ أُخْلَقَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى عَلَيْهِمَا السَّلَامُ [راجع: ۷۶۲۴]۔

(۹۰۸۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک مرتبہ عالم ارواح میں حضرت آدم و موسیٰ علیہ السلام کی باہم ملاقات ہو گئی، حضرت موسیٰ علیہ السلام کہنے لگے کہ آپ وہی آدم ہیں کہ اللہ نے آپ کو اپنے دست قدرت سے پیدا کیا، اپنی جنت میں آپ کو ٹھہرایا، اپنے فرشتوں سے آپ کو سجدہ کروایا، پھر آپ نے یہ کام کر دیا؟ حضرت آدم علیہ السلام نے فرمایا کیا تم وہی ہو جس سے اللہ نے کلام کیا اور اس پر تورات نازل فرمائی؟ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا جی ہاں! حضرت آدم علیہ السلام نے فرمایا کیا میری پیدائش سے قبل یہ حکم لکھا ہوا تم نے تورات میں پایا ہے؟ انہوں نے کہا جی ہاں! اس طرح حضرت آدم علیہ السلام، حضرت موسیٰ علیہ السلام پر غالب آ گئے۔

(۹۰۸۵) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا الْمُسْعُودِيُّ عَنْ دَاوُدَ أَبِي يَزِيدَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَكْثَرُ مَا يَلْجُ بِهِ الْإِنْسَانُ النَّارَ الْأَجُوفَانِ الْفَمُ وَالْفَرْجُ وَأَكْثَرُ مَا يَلْجُ بِهِ الْإِنْسَانُ الْجَنَّةَ تَقْوَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَحُسْنُ الْخُلُقِ [راجع: ۷۸۹۴]۔

(۹۰۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا دو جوف دار چیزیں یعنی منہ اور شرمگاہ، انسان کو سب سے زیادہ جہنم میں لے کر جائیں گی، اور لوگوں کو سب سے زیادہ کثرت کے ساتھ جنت میں تقویٰ اور حسن اخلاق لے کر جائیں گے۔

(۹۰۸۶) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُسْتَوْرُ يَعْنِي ابْنَ أَبِي عَبَّادٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَخْزُومِيُّ قَالَ لَقِيَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَجُلٌ وَهُوَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ فَقَالَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ أَنْتَ نَهَيْتَ النَّاسَ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ قَالَ لَا وَرَبِّ الْكُعْبَةِ وَلَكِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهُ

(۹۰۸۶) محمد بن جعفر کہتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ملا، اس وقت وہ خانہ کعبہ کا طواف کر رہے تھے، اس نے کہا کہ اے ابو ہریرہ! کیا آپ نے لوگوں کو جمعہ کے دن روزہ رکھنے سے منع کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا بیت اللہ کے رب کی قسم نہیں، بلکہ محمد ﷺ نے اس سے منع کیا ہے۔

(۹۰۸۷) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ الْمُخْتَارِ الْأَنْصَارِيَّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ قَيْرُورَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو رَافِعٍ الصَّائِغُ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ ثَلَاثَةٌ حَفِظْنَهُنَّ عَنْ خَلِيلِي أَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَتْرُ وَالنُّومُ وَصَوْمُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَرَكَعَتَا الضُّحَى [صححه مسلم (۷۲۱)]۔

(۹۰۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے اپنے خلیل ابوالقاسم رضی اللہ عنہ سے تین چیزیں محفوظ کی ہیں۔

① سونے سے پہلے نماز وتر پڑھنے کی۔ ② ہر مہینے میں تین دن روزہ رکھنے کی۔ ③ چاشت کے وقت دو رکعتیں پڑھنے کی۔

(۹۰۸۸) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ مَوْلَى حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْأَزْرَقِ الْمَخْزُومِيِّ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ أَحَدِ بَنِي عَبْدِ الْمَلَكِ بْنِ قُصَيٍّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ جَاءَهُ نَاسٌ صَيَّادُونَ فِي الْبَحْرِ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا أَهْلُ أَرْمَاتٍ وَإِنَّا نَتَزَوَّدُ مَاءً يَسِيرًا إِن شَرِبْنَا مِنْهُ لَمْ يَكُنْ فِيهِ مَا نَتَوَضَّأُ بِهِ وَإِنْ تَوَضَّأْنَا لَمْ يَكُنْ فِيهِ مَا نَشْرَبُ أَفَتَتَوَضَّأُ مِنْ مَاءِ الْبَحْرِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ فَهُوَ الطَّهُّورُ مَاءُوهُ الْحِلُّ مَيْتَهُ [راجع: ۷۲۳۲]

(۹۰۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ سمندر میں شکار کرنے والے کچھ لوگ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور انہوں نے نبی ﷺ سے یہ سوال پوچھا کہ یا رسول اللہ ہم لوگ سمندری سفر کرتے ہیں، اور اپنے ساتھ پینے کے لئے تھوڑا سا پانی رکھتے ہیں، اگر اس سے وضو کرنے لگیں تو ہم پیاسے رہ جائیں، اور اگر اسے پی لیں تو وضو کے لئے پانی نہیں ملتا، کیا سمندر کے پانی سے ہم وضو کر سکتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں! سمندر کا پانی پاکیزگی بخش ہے اور اس کا مردار (مچھلی) حلال ہے۔

(۹۰۸۹) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ [راجع: ۷۲۳۲]۔

(۹۰۸۹) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۹۰۹۰) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ أَنْصِتْ فَقَدْ لَعُوتَ [راجع: ۷۶۷۲]۔

(۹۰۹۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا امام جس وقت جمعہ کا خطبہ دے رہا ہو اور تم اپنے ساتھی کو صرف یہ کہو کہ خاموش رہو، تو تم نے لغو کام کیا۔

(۹۰۹۱) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مَوْلُودٍ يُوَلَّدُ عَلَى الْفِطْرَةِ فَأَبَوَاهُ يَهُودَانِيهِ وَيَنْصَرَانِيهِ وَيُمَجْسَانِيهِ كَمَثَلِ الْبَهِيمَةِ تُنْجُ الْبَهِيمَةُ هَلْ تَكُونُ فِيهَا جَذَعَاءُ [صححه البخاری (۱۳۸۵)، ومسلم (۲۶۵۸)]۔

(۹۰۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہر بچہ فطرتِ سلیمہ پر پیدا ہوتا ہے، بعد میں اس کے والدین اسے یہودی، عیسائی یا مجوسی بنادیتے ہیں، اس کی مثال ایسے ہی ہے جیسے ایک جانور کے یہاں جانور پیدا ہوتا ہے، کیا تم اس میں کوئی ٹکڑا محسوس کرتے ہو؟

(۹۰۹۲) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سُبِّلَ عَنْ أَوْلَادِ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ [راجع: ۷۵۱۲]۔

(۹۰۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی نے نبی ﷺ سے مشرکین کے نابالغ فوت ہو جانے والے بچوں کا حکم دریافت کیا تو نبی ﷺ نے فرمایا کہ اللہ اس بات کو زیادہ بہتر جانتا ہے کہ وہ بڑے ہو کر کیا اعمال سرانجام دیتے۔

(۹۰۹۳) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَمَمْتُ النَّاسَ فَخَفُّوا فَإِنَّ فِيهِمُ الْكَبِيرَ وَالضَّعِيفَ وَالصَّغِيرَ وَقَالَ فِي حَدِيثٍ آخَرَ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ عَمْرٍو بْنُ خَدَّاشٍ [راجع: ۷۴۶۸].

(۹۰۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم امام بن کر نماز پڑھایا کرو تو ہلکی نماز پڑھایا کرو کیونکہ نمازیوں میں عمر رسیدہ، کمزور اور بچے سب ہی ہوتے ہیں۔

(۹۰۹۴) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَأَبْرِدُوا بِالصَّلَاةِ [راجع: ۷۴۶۷].

(۹۰۹۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا گرمی کی شدت جہنم کی تپش کا اثر ہوتی ہے، لہذا نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھا کرو۔

(۹۰۹۵) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهِيلٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ لِرَجُلٍ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِنَّ مِنَ الْإِبِلِ فَجَاءَهُ يَتَقَضَّاهُ فَطَلَبُوا لَهُ فَلَمْ يَجِدُوا إِلَّا سِنًا فَوْقَ سِنِهِ فَقَالَ أَعْطُوهُ فَقَالَ أَوْفَيْتَنِي أَوْفَى اللَّهِ لَكَ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ خِيَارَكُمْ أَحْسَنُكُمْ قَضَاءً [راجع: ۸۸۸۴].

(۹۰۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دیہاتی شخص کا نبی ﷺ کے ذمے ایک اونٹ تھا، وہ نبی ﷺ کی خدمت میں اپنے اونٹ کا تقاضا کرنے کے لئے آیا، نبی ﷺ نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرمایا اس کے اونٹ جتنی عمر کا ایک اونٹ تلاش کر کے لے آؤ، صحابہ رضی اللہ عنہم نے تلاش کیا لیکن مطلوبہ عمر کا اونٹ نہ مل سکا، ہر اونٹ اس سے بڑی عمر کا تھا، نبی ﷺ نے فرمایا کہ پھر اسے بڑی عمر کا ہی اونٹ دے دو، وہ دیہاتی کہنے لگا کہ آپ نے مجھے پورا پورا ادا کیا، اللہ آپ کو پورا پورا عطاء فرمائے، نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سب سے بہترین شخص وہ ہے جو ادائیہ قرض میں سب سے بہترین ہو۔

(۹۰۹۶) حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا جَلَسَ بَيْنَ شُعْبَيْهِ الْأَرْبَعِ ثُمَّ جَهَدَ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ [راجع: ۷۱۹۷].

(۹۰۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب مرد اپنی بیوی کے چاروں کونوں کے درمیان بیٹھ جائے اور کوشش کر لے تو اس پر غسل واجب ہو گیا۔

(۹۰۹۷) حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ



وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ تَجَاوَزَ لِأُمِّي عَمَّا حَدَّثْتُ بِهِ أَنْفُسَهَا مَا لَمْ تُكَلِّمْ بِهِ أَوْ تَعْمَلْ بِهِ [راجع: ۷۴۶۴].

(۹۰۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میری امت کو یہ چھوٹ دی گئی ہے کہ اس کے ذہن میں جو سو سے پیدا ہوتے ہیں ان پر کوئی مواخذہ نہ ہوگا بشرطیکہ وہ اس سو سے پر عمل نہ کرے یا اپنی زبان سے اس کا اظہار نہ کرے۔

(۹۰۹۸) حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ صَالِحِ بْنِ نُبَهَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبَاغُضُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَلَا تَنَافَسُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا [راجع: ۷۸۶۲].

(۹۰۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک دوسرے سے بغض نہ کیا کرو، دھوکہ اور حسد نہ کیا کرو اور بندگان خدا! آپس میں بھائی بھائی بن کر رہا کرو۔

(۹۰۹۹) حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَصْدَقُ كَلِمَةٍ قَالَهَا الشَّاعِرُ إِلَّا كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللَّهَ بَاطِلٌ وَكَأَذَى أُمِّيَّةٍ بَنُ أَبِي الصَّلْتِ أَنْ يُسَلِّمَ [راجع: ۷۳۷۷].

(۹۰۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کسی شاعر نے جو سب سے زیادہ سچا شعر کہا ہے وہ یہ ہے کہ یاد رکھو! اللہ کے علاوہ ہر چیز باطل (فانی) ہے اور قریب تھا کہ امیہ بن ابی الصلت اسلام قبول کر لیتا۔

(۹۱۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الْمُسْكِينُ الَّذِي تَرُدُّهُ الْأَكْلَةُ وَالْأَكْلَتَانِ أَوْ الثَّمَرَةُ وَالثَّمَرَتَانِ وَلَكِنَّ الْمُسْكِينُ الَّذِي لَا يَسْأَلُ النَّاسَ شَيْئًا وَلَا يَفْطَنُ بِمَكَايِهِ فَيُعْطَى

(۹۱۰۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مسکین وہ نہیں ہوتا جسے ایک دو کھجوریں یا ایک دو لقمے لوٹا دیں، اصل مسکین وہ ہوتا ہے جو لوگوں سے بھی کچھ نہ مانگے اور دوسروں کو بھی اس کی ضروریات کا علم نہ ہو کہ لوگ اس پر خرچ ہی کر دیں۔

(۹۱۰۱) حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الصَّوْمُ لِي وَأَنَا أَجْزَى بِهِ يَدْعُ طَعَامَهُ وَشَرَابَهُ وَشَهْوَتَهُ مِنْ أَجْلِی فَالصَّوْمُ جُنَّةٌ وَلِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ فَرْحَةٌ حِينَ يَفْطَرُ وَفَرْحَةٌ حِينَ يَلْقَى اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَلَخُلُوفٌ فِيهِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ [راجع: ۷۵۹۶].

(۹۱۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ فرماتا ہے روزہ خاص میرے لیے ہے اور میں خود اس کا بدلہ دوں گا، روزہ دار میری وجہ سے اپنی خواہشات اور کھانے پینے کو ترک کرتا ہے، روزہ ڈھال ہے، روزہ دار کو دو موقعوں پر فرحت اور خوشی حاصل ہوتی ہے، جب وہ روزہ افطار کرتا ہے تو خوش ہوتا ہے اور جب اللہ سے ملاقات کرے گا تب بھی وہ خوش ہوگا، روزہ دار کے منہ کی بھبک اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے۔

(۹۱.۲) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ نِسَاءٍ رَكِبَنَ الْإِبِلَ نِسَاءُ قُرَيْشٍ أَحْنَاهُ عَلَى وَلَدٍ وَأَرْعَاهُ عَلَى زَوْجٍ فِي ذَاتِ يَدِهِ [صححه البخاری (۵۳۶۵)، ومسلم (۲۵۲۷)]. [انظر: ۹۷۹۶].

(۹۱.۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اونٹ پر سواری کرنے والی عورتوں میں سب سے بہترین عورتیں قریش کی ہیں جو بچپن میں اپنی اولاد پر شفیق اور اپنے شوہر کی اپنی ذات میں سب سے بڑی محافظ ہوتی ہیں۔

(۹۱.۲) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ ذَكْوَانَ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَشْتُمْنِي ابْنُ آدَمَ وَمَا يَنْبَغِي لَهُ أَنْ يَشْتُمْنِي وَيَكْذِبُنِي وَمَا يَنْبَغِي لَهُ أَنْ يَكْذِبُنِي أَمَا شَتْمُهُ إِيَّايَ قَوْلُهُ إِنَّ لِي وَلَدًا وَأَمَا تَكْذِيبُهُ إِيَّايَ قَوْلُهُ لَنْ يُعِيدَنِي كَمَا بَدَأَنِي [صححه البخاری (۳۱۹۳)، وابن حبان (۲۶۷)].

(۹۱.۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میرا بندہ میری ہی تکذیب کرتا ہے حالانکہ اسے ایسا نہیں کرنا چاہئے اور مجھے ہی برا بھلا کہتا ہے حالانکہ یہ اس کا حق نہیں، تکذیب تو اس طرح کہ وہ کہتا ہے اللہ نے ہمیں جس طرح پیدا کیا ہے، دوبارہ اس طرح کبھی پیدا نہیں کرے گا، اور برا بھلا کہنا اس طرح کہ وہ کہتا ہے اللہ نے اولاد بنا رکھی ہے۔

(۹۱.۴) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبَالُ فِي الْمَاءِ الَّذِي لَا يَجْرِي ثُمَّ يُغْتَسَلُ مِنْهُ [صححه ابن خزيمة: (۶۶)]. قَالَ الْأَلْبَانِيُّ: صحيح (النسائي: ۱/۱۲۵). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن. [انظر: ۹۹۸۹].

(۹۱.۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کوئی شخص کھڑے پانی میں پیشاب نہ کرے کہ پھر اس سے غسل کرنے لگے۔

(۹۱.۵) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقُولُ أَحَدُكُمْ يَا خَبِئَةَ الدَّهْرِ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ هُوَ الدَّهْرُ [صححه مسلم (۲۲۴۶) وابن حبان (۵۷۱۳)].

(۹۱.۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا یہ مت کہا کرو کہ زمانے کی تباہی ہو، کیونکہ زمانے کا خالق بھی تو اللہ ہی ہے۔

(۹۱.۶) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي لَيْدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ نَبِيٌّ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ يَخْطُ لَعْنٌ وَافَقَ عِلْمُهُ فَهُوَ عِلْمُهُ

(۹۱.۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جماعت انبیاء علیہم السلام میں سے ایک نبی زمین پر لکیریں کھینچے

کرتے تھے (جسے علم رمل کہتے ہیں) جس شخص کا علم ان کے موافق ہو جائے، وہ اسے جان لیتا ہے۔

(۹۱۰۷) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ فَرَاصَةَ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمُؤْمِنَ غَرُّ كَرِيمٍ وَإِنَّ الْفَاجِرَ خَبٌّ لَنِيمٍ (۹۱۰۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مؤمن شریف اور بھولا بھالا ہوتا ہے جبکہ کافر دھوکے باز اور کمینہ ہوتا ہے۔

(۹۱۰۸) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاةٍ مَا دَامَ فِي مَجْلِسِهِ يَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ وَالْمَلَائِكَةُ يَقُولُونَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ مَا لَمْ يُحْدِثْ [اخرجه الدارمی (۱۴۱۴) قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن]. [انظر: ۱۰۵۲۷]. (۹۱۰۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص جب تک نماز کا انتظار کرتا رہتا ہے، اسے نماز ہی میں شمار کیا جاتا ہے اور فرشتے اس کے لئے اس وقت تک دعاء مغفرت کرتے رہتے ہیں جب تک وہ اپنی جائے نماز پر بیٹھا رہتا ہے اور کہتے رہتے ہیں کہ اے اللہ! اس کی بخشش فرما، اے اللہ! اس پر رحم فرما، جب تک وہ بے وضو نہ ہو جائے۔

(۹۱۰۹) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ قَالَ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَنَاجَشُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا لَا يَبِيعَنَّ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَلَا تَلْقُوا الرُّكْبَانَ بَيْعٍ وَأَيُّمَا امْرَأَةٍ ابْتَاعَ شَاةً فَوَجَدَهَا مُصْرَاةً فَلْيَرُدَّهَا وَلْيَرُدَّ مَعَهَا صَاعًا مِنْ تَمْرٍ وَلَا يَسْمُ أَحَدُكُمْ عَلَى مَوْمٍ أَخِيهِ وَلَا يَخْطُبُ عَلَى خَطْبِيهِ وَلَا تَسْأَلُ الْمَرْأَةُ طَلَاقَ أُخْتِهَا لِتُكْفِيَءَ مَا فِي إِنْثَانِهَا فَإِنَّ رِزْقَهَا عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ (۹۱۰۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک دوسرے سے بغض، حسد، دھوکہ بازی، اور قطع رحمی نہ کیا کرو اور اے بندگانِ خدا! آپس میں بھائی بھائی بن کر رہا کرو، اور کوئی شہری کسی دیہاتی کے مال کو فروخت نہ کرے، تاجروں سے باہر باہر ہی مت مل لیا کرو، جو شخص کوئی بکری خریدے پھر اسے پتہ چلے کہ اس کے تو تھن بندھے ہوئے ہیں تو وہ اسے ایک صاع کھجوروں کے ساتھ واپس لوٹا سکتا ہے، کوئی آدمی اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر اپنا پیغام نکاح نہ بھیج دے، یا اپنے بھائی کی بیع پر اپنی بیع نہ کرے، اور کوئی عورت اپنی بہن (خواہ حقیقی ہو یا دینی) کی طلاق کا مطالبہ نہ کرے کہ جو کچھ اس کے پیالے یا برتن میں ہے وہ بھی اپنے لیے سمیٹ لے، کیونکہ اس کا رزق بھی اللہ کے ذمے ہے۔

(۹۱۱۰) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ قَالَ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوشِكُ الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ أَنْ يَنْزِلَ حَكَمًا قِسْطًا وَإِمَامًا عَدْلًا فَيَقْتُلُ الْخَنَزِيرَ وَيَكْسِرَ الصَّلِيبَ وَتَكُونَ الدَّعْوَةُ وَاحِدَةً فَأَقْرِئُوهُ أَوْ أَقْرِئْهُ السَّلَامَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (۹۱۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مسیح عیسیٰ ابن مریم ان کا نزول حکمِ قسط و ایمانِ عدل کے ساتھ ہوگا اور وہ اپنے بھائی کی بیعت پر اپنی بیعت نہ کرے، اور کوئی عورت اپنی بہن (خواہ حقیقی ہو یا دینی) کی طلاق کا مطالبہ نہ کرے کہ جو کچھ اس کے پیالے یا برتن میں ہے وہ بھی اپنے لیے سمیٹ لے، کیونکہ اس کا رزق بھی اللہ کے ذمے ہے۔

(۹۱۱۰) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ قَالَ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوشِكُ الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ أَنْ يَنْزِلَ حَكَمًا قِسْطًا وَإِمَامًا عَدْلًا فَيَقْتُلُ الْخَنَزِيرَ وَيَكْسِرَ الصَّلِيبَ وَتَكُونَ الدَّعْوَةُ وَاحِدَةً فَأَقْرِئُوهُ أَوْ أَقْرِئْهُ السَّلَامَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (۹۱۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مسیح عیسیٰ ابن مریم ان کا نزول حکمِ قسط و ایمانِ عدل کے ساتھ ہوگا اور وہ اپنے بھائی کی بیعت پر اپنی بیعت نہ کرے، اور کوئی عورت اپنی بہن (خواہ حقیقی ہو یا دینی) کی طلاق کا مطالبہ نہ کرے کہ جو کچھ اس کے پیالے یا برتن میں ہے وہ بھی اپنے لیے سمیٹ لے، کیونکہ اس کا رزق بھی اللہ کے ذمے ہے۔

وَأَحَدْنَاهُ فَبَصَّحَنِي فَلَمَّا حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ قَالَ أَقْرَنُوهُ مِنِّي السَّلَامَ

(۹۱۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عنقریب تم میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام ایک منصف حکمران کے طور پر نزول فرمائیں گے، وہ صلیب کو توڑ دیں گے، خنزیر کو قتل کر دیں گے، اور ایک ہی دعوت رہ جائے گی، تم انہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے سلام کہہ دینا، راوی کہتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے اپنی وفات کے وقت اس کی تصدیق کی اور مجھے بھی اس کی وصیت کی۔

(۹۱۱۱) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا مَعْقِلُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّدَقَةُ عَنْ ظَهْرِ غِنًى وَابْتِدَاءُ بِمَنْ تَعُولُ وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى [راجع: ۷۱۵۵]۔

(۹۱۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اصل صدقہ تو دل کے غناء کے ساتھ ہوتا ہے، اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہوتا ہے اور تم صدقات و خیرات میں ان لوگوں سے ابتداء کرو جو تمہاری ذمہ داری میں آتے ہیں۔

(۹۱۱۲) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَلْبُ الشَّيْخِ شَابٌّ عَلَى حُبِّ اثْنَتَيْنِ طَوِيلِ الْحَيَاةِ وَكَثْرَةِ الْمَالِ [راجع: ۸۶۸۴]۔

(۹۱۱۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بوڑھے آدمی میں دو چیزوں کی محبت جوان ہو جاتی ہے، لمبی زندگی اور مال و دولت کی فراوانی۔

(۹۱۱۳) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا أَبَانُ يَعْنِي الْعَطَّارَ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ تُتَزَوَّجَ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتَيْهَا أَوْ عَلَى خَالَتَيْهَا [راجع: ۷۱۳۳]۔

(۹۱۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی عورت کو اس کی پھوپھی یا خالہ کے ساتھ نکاح میں جمع کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۹۱۱۴) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبَانُ يَعْنِي الْعَطَّارَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ جَهَنَّمَ اسْتَأْذَنْتُ رَبَّهَا فَنَفَسَهَا فِي كُلِّ عَامٍ مَرَّتَيْنِ فِشِدَّةُ الْحَرِّ مِنْ حَرِّ جَهَنَّمَ وَشِدَّةُ الْبُرْدِ مِنْ زَمْهِرِ بَرِّهَا

(۹۱۱۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک مرتبہ جہنم کی آگ نے اپنے پروردگار سے اجازت چاہی، اللہ نے اسے سال میں دو مرتبہ سانس لینے کی اجازت دے دی، (ایک مرتبہ سردی میں اور ایک مرتبہ گرمی میں)، چنانچہ شدید ترین گرمی جہنم کی تپش کا ہی اثر ہوتی ہے اور شدید ترین سردی بھی جہنم کی ٹھنڈک کا اثر ہوتی ہے۔

(۹۱۱۵) قَالَ وَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَابْرِدُوا عَنِ الصَّلَاةِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ قَبْحِ جَهَنَّمَ

(۹۱۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب گرمی کی شدت ہو تو نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھا کرو کیونکہ گرمی

کی شدت جہنم کی تپش کا اثر ہوتی ہے۔

(۹۱۱۶) حَدَّثَنَا هُوْدَةُ بْنُ خَلِيفَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَوْفٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُفْرَدَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ بِصَوْمٍ

(۹۱۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اکیلے جمعہ کا روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔

(۹۱۱۷) حَدَّثَنَا هُوْدَةُ بْنُ خَلِيفَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يُرَى رُعَاةُ الشَّاءِ رُؤُوسَ النَّاسِ وَأَنْ يُرَى الْحُفَاةُ الْعُرَاةُ الْجُوعُ يَتَبَارَوْنَ فِي الْبِنَاءِ وَأَنْ تَلِدَ الْأَمَةُ رَبَّتَهَا

(۹۱۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا علامات قیامت میں یہ بات بھی شامل ہے کہ بکریوں کے چرواہے لوگوں کے حکمران بن جائیں، برہنہ یا ننگے بھوکے لوگ بڑی بڑی عمارتوں میں ایک دوسرے پر فخر کرنے لگیں اور لونڈی اپنی مالکین کو جنم دینے لگے۔

(۹۱۱۸) حَدَّثَنَا هُوْدَةُ بْنُ خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الرُّؤْيَا ثَلَاثَةٌ قَبْشُورَى مِنَ اللَّهِ وَحَدِيثُ النَّفْسِ وَتَخْوِيفٌ مِنَ الشَّيْطَانِ فَإِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ رُؤْيَا تُعْجِبُهُ فَلْيَقْصُصْهَا إِنْ شَاءَ وَإِذَا رَأَى شَيْئًا يَكْرَهُهُ فَلَا يَقْصُصْهُ عَلَى أَحَدٍ وَلْيَقُمْ فَلْيُصَلِّ [راجع: ۷۶۳۰]

(۹۱۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا خواب کی تین قسمیں ہیں، اچھے خواب تو اللہ کی طرف سے خوشخبری ہوتے ہیں، بعض خواب انسان کا تخیل ہوتے ہیں، اور بعض خواب شیطان کی طرف سے انسان کو گمراہ کرنے کے لئے ہوتے ہیں، جب تم میں سے کوئی شخص ایسا خواب دیکھے جو اسے اچھا لگے تو اسے بیان کر دے بشرطیکہ مرضی ہو، اور اگر ایسا خواب دیکھے جو اسے ناپسند ہو تو کسی کے سامنے اسے بیان نہ کرے بلکہ کھڑا ہو کر نماز پڑھنا شروع کر دے۔

(۹۱۱۹) حَدَّثَنَا هُوْدَةُ بْنُ خَلِيفَةَ عَنْ عَوْفٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَابَ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ [راجع: ۷۶۹۷]

(۹۱۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مغرب سے سورج نکلنے کا واقعہ پیش آنے سے قبل جو شخص بھی توبہ کر لے، اس کی توبہ قبول کر لی جائے گی۔

(۹۱۲۰) حَدَّثَنَا هُوْدَةُ بْنُ خَلِيفَةَ عَنْ عَوْفٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَسَمَّوْا بِاسْمِي وَلَا تَكْتُمُوا بِكُنْيَتِي [راجع: ۷۳۷۱]

(۹۱۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میرے نام پر اپنا نام رکھ لیا کرو، لیکن میری کنیت پر اپنی کنیت نہ لکھا کرو۔

(۹۱۳۱) حَدَّثَنَا هُوْذَةُ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ خِلَاسٍ قَالَ قَالَ اَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسُ اَتْبَاعُ لِقُرَيْشٍ فِيْ هَذَا الشَّانِ كُفَّارُهُمْ اَتْبَاعُ لِكُفَّارِهِمْ وَمُسْلِمُوهُمْ اَتْبَاعُ لِمُسْلِمِيهِمْ

(۹۱۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اس دین کے معاملے میں تمام لوگ قریش کے تابع ہیں، عام مسلمان قریشی مسلمانوں اور عام کافر قریشی کافروں کے تابع ہیں۔

(۹۱۳۲) حَدَّثَنَا هُوْذَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ خِلَاسٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَى كُلِّ عَضْوٍ مِنْ اَعْضَاءِ بَنِي اٰدَمَ صَدَقَةٌ

(۹۱۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ابن آدم کے ہر عضو پر صدقہ ہے۔

(۹۱۳۳) حَدَّثَنَا هُوْذَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ خِلَاسٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَاللّٰهِ لَآنْ يَأْخُذُ اَحَدُكُمْ حَبْلًا فَيَنْطَلِقَ اِلَى هَذَا الْجَبَلِ فَيَحْتَطِبَ مِنَ الْحَطَبِ وَيَبِيعَهُ وَيَسْتَغْنِيَ بِهِ عَنِ النَّاسِ خَيْرٌ لَهُ مِنْ اَنْ يَسْأَلَ النَّاسَ اَعْطَوْهُ اَوْ حَرَمُوهُ

(۹۱۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بخدا! یہ بات بہت بہتر ہے کہ تم میں سے کوئی آدمی رسی پکڑے، پہاڑ کی طرف جائے، لکڑیاں کاٹے، انہیں بیچے اور اس کے ذریعے لوگوں سے مستغنی ہو جائے، بہ نسبت اس کے کہ لوگوں کے پاس جا کر سوال کرے، ان کی مرضی ہے کہ اسے کچھ دیں یا نہ دیں۔

(۹۱۳۴) حَدَّثَنَا هُوْذَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ خِلَاسٍ هُوَ ابْنُ عَمْرٍو الْهَجَرِيُّ فِيمَا يَحْسَبُ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا امْرَأَةٌ فِيمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ تَرْضِعُ ابْنًا لَهَا اِذْ مَرَّ بِهَا فَارِسٌ مُتَكَبِّرٌ عَلَيْهِ شَارَةٌ حَسَنَةٌ فَقَالَتْ الْمَرْأَةُ اَللّٰهُمَّ لَا تُمِثْ اِبْنِي هَذَا حَتّٰى اَرَاهُ مِثْلَ هَذَا الْفَارِسِ عَلَى مِثْلِ هَذَا الْفَرَسِ قَالَ فَتَرَكَ الصَّبِيَّ التَّدْيَ ثُمَّ قَالَ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنِيْ مِثْلَ هَذَا الْفَارِسِ قَالَ ثُمَّ عَادَ اِلَى التَّدْيِ يَرْضَعُ ثُمَّ مَرُّوا بِجِفَّةٍ حَبَشِيَّةٍ اَوْ زَنْجِيَّةٍ تَجُرُّ فَقَالَتْ اُعِذْ اِبْنِيْ بِاللّٰهِ اَنْ يَمُوْتَ مِيتَةً هَذِهِ الْحَبَشِيَّةِ اَوْ الزَنْجِيَّةِ فَتَرَكَ التَّدْيَ وَقَالَ اَللّٰهُمَّ اَمْتِنِيْ مِيتَةً هَذِهِ الْحَبَشِيَّةِ اَوْ الزَنْجِيَّةِ فَقَالَتْ اُمُّهُ يَا بَنِيَّ سَأَلْتُ رَبَّكَ اَنْ يَجْعَلَكَ مِثْلَ ذَلِكَ الْفَارِسِ فَقُلْتُ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنِيْ مِثْلَهُ وَسَأَلْتُ رَبَّكَ اَلَّا يُمِيتَكَ مِيتَةً هَذِهِ الْحَبَشِيَّةِ اَوْ الزَنْجِيَّةِ فَسَأَلْتُ رَبَّكَ اَنْ يُمِيتَكَ مِيتَتَهَا قَالَ فَقَالَ الصَّبِيُّ اِنَّكَ دَعَوْتَ رَبَّكَ اَنْ يَجْعَلْنِيْ مِثْلَ رَجُلٍ مِنْ اَهْلِ النَّارِ وَاِنَّ الْحَبَشِيَّةَ اَوْ الزَنْجِيَّةَ كَانَا اَهْلًا يَسُبُّوْنَهَا وَيَضْرِبُوْنَهَا وَيَظْلِمُوْنَهَا فَتَقُوْلُ حَسْبِيَ اللّٰهُ حَسْبِيَ اللّٰهُ

(۹۱۳۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا بنی اسرائیل میں ایک عورت تھی جو اپنے لڑکے کو دودھ پلا رہی تھی، اتفاقاً اہر سے ایک سوار زردوزی کے کپڑے پہنے نکلا، عورت نے کہا الہی! میرے بچے کو اس وقت تک موت آئے جب تک میں اسے اس شہسوار کی طرح گھوڑے پر سوار نہ دیکھ لوں، بچہ نے ماں کی چھاتی چھوڑ کر سوار کی طرف رخ کر۔



کہا الہی! مجھے ایسا نہ کرنا، یہ کہہ کر پھر دودھ پینے لگا، کچھ دیر کے بعد ادھر سے لوگ ایک باندی کو لے کر گزرے (جس کو راستے میں مارتے جا رہے تھے) عورت نے کہا میں اپنے بچے کو اللہ کی پناہ میں دیتی ہوں کہ وہ اس جھٹی عورت کی طرح مرے، بچہ نے فوراً دودھ پینا چھوڑ کر کہا الہی مجھے ایسا ہی کرنا، ماں نے بچہ سے کہا تو نے یہ کیوں خواہش کی؟ بچہ نے جواب دیا وہ سوار ظالم تھا (اس لیے میں نے ویسا نہ ہونے کی دعا کی) اور اس باندی کو لوگ گالیاں دے رہے ہیں، اس پر ظلم و ستم کر رہے ہیں اور وہ یہی کہے جا رہی ہے ”اللہ مجھے کافی ہے“۔

(۹۱۲۵) حَدَّثَنَا هُوْدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ خِلَاسٍ وَمُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنِ الْحَسَنِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا صَامَ أَحَدُكُمْ يَوْمًا لَنَفْسِي فَكَأْكَلَ وَشَرِبَ فَلَيْتُمْ صَوْمَهُ فَإِنَّمَا أَطْعَمَهُ اللَّهُ وَسَقَاهُ [صححه البخاری (۶۶۶۹)، ومسلم (۱۱۵۵)، وابن حزيمة: (۱۹۸۹)]. [انظر: ۹۴۸۵، ۱۰۳۷۴، ۱۰۳۹۸، ۱۰۶۷۵].

(۹۱۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص روزہ رکھے اور بھولے سے کچھ کھانی لے تو اسے اپنا روزہ پھر بھی پورا کرنا چاہیے، کیونکہ اسے اللہ نے کھلایا پلایا ہے۔

(۹۱۳۶) حَدَّثَنَا هُوْدَةُ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ خِلَاسٍ وَمُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَسْبُوا الدَّهْرَ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الدَّهْرُ [انظر: ۷۶۶۸].

(۹۱۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا زمانے کو برا بھلا مت کہا کرو کیونکہ زمانے کا خالق بھی تو اللہ ہی ہے۔

(۹۱۳۷) حَدَّثَنَا هُوْدَةُ حَدَّثَنَا عَوْفٌ بْنُ أَبِي جَمِيلَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ قَالَ رَبُّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ عَبْدِي تَرَكَ شَهْوَتَهُ وَطَعَامَهُ وَشَرَابَهُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِي وَالصَّوْمُ لِي وَأَنَا أَجْزَى بِهِ [راجع: ۷۱۹۴].

(۹۱۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا روزہ دار کے منہ کی بھبک اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے، ارشاد باری تعالیٰ ہے روزہ خاص میرے لیے ہے اور میں خود اس کا بدلہ دوں گا، میرا بندہ میری رضا حاصل کرنے کے لئے اپنی خواہشات اور کھانا پینا ترک کر دیتا ہے۔

(۹۱۳۸) حَدَّثَنَا هُوْدَةُ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ مِنْ نَوْمِهِ فَأَرَادَ الطُّهُورَ فَلَا يَضَعَنَّ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ حَتَّى يَغْسِلَهَا فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي أَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ [صححه مسلم (۲۸۷)]. [انظر: ۱۰۵۹۷].

(۹۱۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اپنی نیند سے بیدار ہو تو اپنا ہاتھ کسی

برتن میں اس وقت تک نہ ڈالے جب تک اسے دھونہ لے کیونکہ اسے خبر نہیں کہ رات بھر اس کا ہاتھ کہاں رہا۔

(۹۱۲۹) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَنْبَاً إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي شَرِيكَ بْنُ أَبِي نَمِرٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ الْمُسْكِينُ الَّذِي تَرُدُّهُ التَّمْرَةُ أَوْ التَّمْرَتَانِ أَوْ اللَّقْمَةُ وَاللَّقْمَتَانِ إِنَّ الْمُسْكِينَ الْمُتَعَفِّفَ اقْرُؤُوا إِن شِئْتُمْ لَا يَسْأَلُونَ النَّاسَ إِلْحَافًا [صححه مسلم (۱۰۳۹)].

(۹۱۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مسکین وہ نہیں ہوتا جسے ایک دو کھجوریں یا ایک دو لقمے لوں دیں، اصل مسکین سوال سے بچنے والا آدمی ہوتا ہے، اگر تم چاہو تو یہ آیت پڑھ لو کہ ”وہ لوگوں سے لگ لپٹ کر سوال نہیں کرتے۔“

(۹۱۳۰) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَصَرْتُ بِالرُّعْبِ وَأُوتِيتُ جَوَامِعَ الْكَلَامِ وَبَيْنَمَا أَنَا نَائِمٌ أُوتِيتُ بِمَفَاتِيحِ خَزَائِنِ الْأَرْضِ فَوَضَعَتْ فِي يَدِي

(۹۱۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا رعب کے ذریعے میری مدد کی گئی ہے، مجھے جوامع الکلم کے ساتھ مبعوث کیا گیا ہے، اور ایک مرتبہ سوتے ہوئے زمین کے تمام خزانوں کی چابیاں میرے پاس لا کر میرے ہاتھ میں رکھ دی گئیں۔

(۹۱۳۱) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرَ عَنْ أَبِي وَهَبٍ مَوْلَى أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ الْبَرِيَّةِ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ رَجُلٌ آخِذٌ بِعِنَانٍ فَرَمَاهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزًّا وَجَلًّا كُلَّمَا كَانَتْ هَيْعَةً اسْتَوَى عَلَيْهِ لَا أُخْبِرُكُمْ بِالَّذِي يَلِيهِ قَالُوا بَلَى قَالَ الرَّجُلُ فِي ثَلَاثَةِ مَنَاقِبٍ يَفِيضُ الصَّلَاةُ وَيُؤْتِي الزَّكَاةَ لَا أُخْبِرُكُمْ بِشَرِّ الْبَرِيَّةِ قَالُوا بَلَى قَالَ الَّذِي يُسْأَلُ بِاللَّهِ وَلَا يُعْطَى بِهِ

(۹۱۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کیا میں تمہیں مخلوق میں سب سے بہتر آدمی کے بارے نہ بتاؤں؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کیوں نہیں یا رسول اللہ ﷺ! فرمایا وہ آدمی جو اپنے گھوڑے کے لگام پکڑے اور خدا میں نکل پڑا ہو اور جہاں ضرورت ہو، وہ اس پر سوار ہو جائے، کیا میں تمہیں اس کے بعد والے درجے پر فائز آدمی کے بارے نہ بتاؤں؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے کہا کیوں نہیں، فرمایا وہ آدمی جو اپنی بکریوں کے ریوڑ میں ہو، نماز قائم کرتا اور زکوٰۃ ادا کرتا ہو، کیا میں تمہیں مخلوق میں سب سے بدتر آدمی کے بارے نہ بتاؤں؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے کہا کیوں نہیں، فرمایا وہ آدمی جو اللہ کے نام پر کسی سے کچھ مانگے لیکن اسے کچھ نہ ملے۔

(۹۱۳۲) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ قَالَ قَالَ الزُّهْرِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ وَأُرِيدُ أَنْ

أَخْبَنِي دَعَوَتِي لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ شَفَاعَةً لِأُمَّتِي [راجع: ۸۹۴۶].

(۹۱۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہر نبی کی ایک دعاء ضرور قبول ہوتی ہے اور میں نے اپنی وہ دعاء قیامت کے دن اپنی امت کی شفاعت کے لئے رکھ چھوڑی ہے۔

(۹۱۳۳) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاتِلِ الْيَهُودَ اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ [راجع: ۷۸۱۳]

(۹۱۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی مار ہو یہودیوں پر، کہ انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنالیا۔

(۹۱۳۴) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ قَالَ قَالَ الزُّهْرِيُّ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ هُرْمَزَ الْأَعْرَجِ يَقُولُ أَخْبَرَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ سَأَلَ جَارَهُ أَنْ يَضَعَ خَشَبَةً فِي جِدَارِهِ فَلَا يَمْنَعُهُ ثُمَّ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ مَا لِي أَرَاكُمْ عَنْهَا مُعْرِضِينَ وَاللَّهِ لَأُرْمِينَ بِهَا بَيْنَ أَكْتَافِكُمْ [راجع: ۷۲۷۶]

(۹۱۳۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کسی کا پڑوسی اس کی دیوار میں اپنا شہتیر گاڑنے کی اجازت مانگے تو اسے منع نہ کرے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے جب یہ حدیث لوگوں کے سامنے بیان کی تو لوگ سراٹھا اٹھا کر انہیں دیکھنے لگے (جیسے انہیں اس پر تعجب ہوا ہو) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ یہ دیکھ کر فرمانے لگے کیا بات ہے کہ میں تمہیں اعراض کرتا ہوا دیکھ رہا ہوں، بخدا میں اسے تمہارے کندھوں کے درمیان مار کر (نافذ کر کے) رہوں گا۔

(۹۱۳۵) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْفَضْلِ وَأَبُو الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ مِثْلَهُ (۹۱۳۵) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۹۱۳۶) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ أَنْصِتْ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ فَقَدْ لَعَنَتْ [راجع: ۷۶۷۲].

(۹۱۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا امام جس وقت جمعہ کا خطبہ دے رہا ہو اور تم اپنے ساتھی کو صرف یہ کہو کہ خاموش رہو، تو تم نے لغو کام کیا۔

(۹۱۳۷) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ قَالَ قَالَ الزُّهْرِيُّ إِنَّ أَبَا عُبَيْدٍ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ يُسْتَجَابُ لِأَحَدِكُمْ مَا لَمْ يَعْجَلْ فَيَقُولُ قَدْ دَعَوْتُ رَبِّي فَلَمْ يُسْتَجَبْ لِي [صححه البخاری (۶۳۴۰) ومسلم (۲۷۳۵)] || انظر: ۱۰۳۱۷

(۹۱۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تمہاری دعاء ضرور قبول ہوگی بشرطیکہ جد بازی نہ کی جائے،

جلد بازی سے مراد یہ ہے کہ آدمی یوں کہنا شروع کر دے کہ میں نے تو اپنے رب سے اتنی دعائیں کیں، وہ قبول ہی نہیں کرتا۔

(۹۱۳۸) قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ السَّهْمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عُبَيْدُ بْنُ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ بَعْدَ الرُّكُوعِ فَقَالَ اللَّهُمَّ أَنْجِ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ وَسَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ وَعِيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمِينَ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ قَالَ فَوَافَقَهُ الْقَاسِمُ عَلَى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ بَعْدَ الرُّكُوعِ [انظر: ۷۴۵۸]

(۹۱۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب نماز فجر کی دوسری رکعت کے رکوع سے سر اٹھاتے تو یہ دعا فرماتے کہ اے اللہ! ولید بن ولید، سلمہ بن ہشام، عیاش بن ابی ربیعہ اور مکہ مکرمہ کے دیگر کمزوروں کو قریش کے ظلم و ستم سے نجات عطا فرما، اس پر قاسم نے ان کی اس بات میں موافقت کی کہ نبی نے دعائے قنوت وتر کے بعد پڑھی ہے۔

(۹۱۳۹) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَضَّلُ صَلَاةِ الْجَمَاعَةِ عَلَى صَلَاةِ أَحَدِكُمْ وَخَدَهُ خَمْسَةً وَعِشْرُونَ جُزْءًا [راجع: ۷۱۸۵]

(۹۱۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اکیلے نماز پڑھنے پر جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کی فضیلت پچیس درجے زیادہ ہے۔

(۹۱۴۰) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَجْتَمِعُ مَلَائِكَةُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ وَصَلَاةِ الْعَصْرِ قَالَ فَيَجْتَمِعُونَ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ قَالَ فَتُصْعَدُ مَلَائِكَةُ اللَّيْلِ وَتُنْثَرُ مَلَائِكَةُ النَّهَارِ قَالَ وَبِجَمْعِهِمْ فِي صَلَاةِ الْعَصْرِ قَالَ فَيُصْعَدُ مَلَائِكَةُ النَّهَارِ وَتُنْثَرُ مَلَائِكَةُ اللَّيْلِ قَالَ فَيَسْأَلُهُمْ رَبُّهُمْ كَيْفَ تَرَكْتُمْ عِبَادِي قَالَ فَيَقُولُونَ أَتَيْنَاهُمْ وَهُمْ يُصَلُّونَ وَتَرَكْنَاهُمْ وَهُمْ يُصَلُّونَ قَالَ سُلَيْمَانُ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَدْ قَالَ فِيهِ فَاغْفِرْ لَهُمْ يَوْمَ الدِّينِ [صححه ابن خزيمة: (۳۲۱ و ۳۲۲)]. قال شعيب: اسناده صحيح.

(۹۱۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا رات اور دن کے فرشتے نماز فجر اور نماز عصر کے وقت اکٹھے ہوتے ہیں، پھر جو فرشتے تمہارے درمیان رات رہ چکے ہوتے ہیں وہ فجر کے وقت آسمانوں پر چڑھ جاتے ہیں، اور دن والے فرشتے رہ جاتے ہیں، اس طرح عصر کے وقت جمع ہوتے ہیں تو دن والے فرشتے آسمان پر چڑھ جاتے ہیں اور رات کے فرشتے رہ جاتے ہیں، اللہ تعالیٰ ”باوجودیکہ ہر چیز جانتا ہے“ ان سے پوچھتا ہے کہ تم نے میرے بندوں کو کس حال میں چھوڑا؟ وہ کہتے ہیں کہ جس وقت ہم ان سے رخصت ہوئے وہ تب بھی نماز پڑھ رہے تھے اور جب ان کے پاس گئے تھے وہ تب بھی نماز پڑھ

رہے تھے۔

(۹۱۴۱) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّحِبُّ أَحَدُكُمْ إِذَا رَجَعَ إِلَى أَهْلِهِ أَنْ يَجِدَ ثَلَاثَ خِلْفَاتٍ عِظَامِ سِمَانٍ قَالَ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ فَثَلَاثُ آيَاتٍ يَقْرَأُ بِهِنَّ فِي الصَّلَاةِ خَيْرٌ لَهُ مِنْهُنَّ [صححه مسلم (۸۰۲)] . [انظر: ۱۰۰۱۷، ۱۰۰۴۵۰].

(۹۱۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کیا تم میں سے کوئی آدمی اس بات کو پسند کرتا ہے کہ وہ اپنے اہل خانہ کے پاس تین صحت مند حاملہ اونٹنیاں لے کر لوٹے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا جی ہاں! (ہر شخص چاہتا ہے) نبی ﷺ نے فرمایا جو آدمی قرآن کریم کی تین آیتیں نماز میں پڑھتا ہے، اس کے لیے وہ تین آیتیں تین حاملہ اونٹنیوں سے بھی بہتر ہیں۔

(۹۱۴۲) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي حُجَيْبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُبَيْبٍ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ مِنْبَرِي عَلَى حَوْضِي وَإِنَّ مَا بَيْنَ مِنْبَرِي وَبَيْنَ بَيْتِي رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ وَصَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا كَأَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَسَاجِدِ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ [راجع: ۷۲۲۲].

(۹۱۴۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ زمین کا جو حصہ میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان ہے وہ جنت کا ایک باغ ہے اور میرا منبر قیامت کے دن میرے حوض پر نصب کیا جائے گا اور میری اس مسجد میں نماز پڑھنے کا ثواب ”مسجد حرام“ کے علاوہ دیگر تمام مساجد میں ایک ہزار نمازیں پڑھنے کی طرح ہے۔

(۹۱۴۳) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ وَالْمُسَوِّرِ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ أَبِي مَالِكٍ الْقُرَظِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ حَدِيثِ حُجَيْبٍ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ لَمْ يَزِدْ وَلَمْ يَنْقُصْ

(۹۱۴۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۹۱۴۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ قَالَ سَمِعْتُ مَيْسُورًا مَوْلَى قُرَيْشٍ فِي حَلْقَةٍ سَعِيدٍ يُحَدِّثُ بَعْنَى ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْقُرَشِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ مَرَّ بِهِ فَتَى يَجْرُ إِزَارَهُ فَوَكَّزَهُ بِحَدِيدَةٍ كَانَتْ مَعَهُ ثُمَّ قَالَ أَلَمْ يَبْلُغَكَ مَا قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَى الَّذِي يَجْرُ إِزَارَهُ بَطَرًا [راجع: ۸۹۹۲].

(۹۱۴۴) ایک مرتبہ ایک نوجوان حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس سے گذرا، وہ اپنا ازار کھینچتا ہوا چلا جا رہا تھا، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے اپنی چھڑی اسے چھو کر فرمایا کیا تمہیں یہ بات معلوم نہیں ہے کہ ابو القاسم رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ جو شخص تکبر کی وجہ سے اپنے ازار کو زمین پر کھینچتے ہوئے چلتا ہے، اللہ اس پر نظر کرے نہیں فرماتا۔

(۹۱۴۵) حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَابِ الضَّبِّيُّ الْأَخْوَصُ بْنُ جَوَابٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ زُرَيْقٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَخَذْتُ نَفْسِي بِالْحَدِيثِ لَأَنْ أَخْرَجَ مِنَ السَّمَاءِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَتَكَلَّمَ بِهِ قَالَ ذَلِكَ صَرِيحُ الْإِيمَانِ [صححه مسلم (۱۳۲)]، وابن حبان (۱۴۸). [انظر: ۹۸۷۷، ۹۸۷۸].

(۹۱۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی بارگاہِ نبوت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرے دل میں ایسے وساوس اور خیالات آتے ہیں کہ انہیں زبان پر لانے سے زیادہ مجھے آسمان سے نیچے گر جانا محبوب ہے، (میں کیا کروں؟) نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ تو صریح ایمان ہے۔

(۹۱۴۶) حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَابِ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ زُرَيْقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ خَبَّ خَادِمًا عَلَى أَهْلِهَا فَلَيْسَ مِنَّا وَمَنْ أَفْسَدَ امْرَأَةً عَلَى زَوْجِهَا فَلَيْسَ مِنَّا

(۹۱۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی نوکر کو اس کے اہل خانہ کے خلاف بھڑکاتا ہے، وہ ہم میں سے نہیں ہے اور جو شخص کسی عورت کو اس شوہر کے خلاف بھڑکاتا ہے، وہ بھی ہم میں سے نہیں ہے۔

(۹۱۴۷) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ فِي الْمُنَافِقِ وَإِنْ صَلَّى وَإِنْ صَامَ وَزَعَمَ أَنَّهُ مُسْلِمٌ إِذَا حَدَّثَ كَذِبًا وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ وَإِذَا اتَّخَذَ خَانَ [صححه مسلم (۵۹)]، [انظر: ۱۰۹۳۸].

(۹۱۴۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا منافق کی تین نشانیاں ہیں، خواہ وہ نماز روزہ کرتا ہو اور اپنے آپ کو مسلمان سمجھتا ہو، جب بات کرے تو جھوٹ بولے، جب وعدہ کرے تو وعدہ خلافی کرے، اور جب امانت رکھوائی جائے تو خیانت کرے۔

(۹۱۴۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ كَتَبَ كِتَابًا بِيَدِهِ لِنَفْسِهِ قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فَوَضَعَهُ تَحْتَ عَرْشِهِ فِيهِ رَحْمَتِي سَبَقَتْ غَضَبِي [صححه البخاری (۷۴۰۴)]، [انظر: ۱۰۰۱۵].

(۹۱۴۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ نے جب مخلوق کو وجود عطاء کرنے کا فیصلہ فرمایا تو اس کتاب میں ”جو اس کے پاس عرش پر ہے“ لکھا کہ میری رحمت میرے غضب پر سبقت رکھتی ہے۔

(۹۱۴۹) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ دَعَا إِلَى هُدًى كَانَ لَهُ مِنَ الْأَجْرِ مِثْلُ أُجُورٍ مَنْ تَبِعَهُ لَا يَنْقُصُ ذَلِكَ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْئًا وَمَنْ دَعَا إِلَى ضَلَالَةٍ كَانَ عَلَيْهِ مِنَ الْإِثْمِ مِثْلُ آثَامٍ مَنْ تَبِعَهُ لَا يَنْقُصُ ذَلِكَ مِنْ



آلَا مِهِمْ شَيْئًا [صححه مسلم (۲۶۷۴)].

(۹۱۴۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص لوگوں کو ہدایت کی طرف دعوت دے، اسے اتنا ہی ملے گا جتنا اس کی پیروی کرنے والوں کو ملے گا اور ان کے اجر و ثواب میں کسی قسم کی کمی نہ کی جائے گی، اور جو شخص لوگوں کو گمراہی کی طرف دعوت دے، اسے اتنا ہی گناہ ملے گا جتنا اس کی پیروی کرنے والوں کو ملے گا اور ان کے گناہ میں کسی قسم کی کمی نہ کی جائے گی۔

(۹۱۵۰) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَصْبِرُ عَلَى لَأَوَاءِ الْمَدِينَةِ وَشِدَّتِهَا أَحَدٌ إِلَّا كُنْتُ لَهُ شَفِيعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَوْ شَهِيدًا [صححه مسلم (۱۳۷۸)].

(۹۱۵۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص بھی مدینہ منورہ کی مشقتوں اور سختیوں پر صبر کرے گا، میں قیامت کے دن اس کے حق میں گواہی بھی دوں گا اور سفارش بھی کروں گا۔

(۹۱۵۱) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ التَّائُؤَبَ مِنَ الشَّيْطَانِ فَإِذَا تَنَاءَبَ أَحَدُكُمْ فَلْيَكْظُمْ مَا اسْتَطَاعَ [راجع: ۷۲۹۲].

(۹۱۵۱) گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جمائی شیطان کے اثر کی وجہ سے آتی ہے اس لئے جب تم میں سے کسی کو جمائی آئے تو جہاں تک ممکن ہو اسے روکے۔

(۹۱۵۲) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجْتَمِعُ كَافِرٌ وَقَاتِلُهُ فِي النَّارِ أَبَدًا [راجع: ۸۸۰۲].

(۹۱۵۲) گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کافر اور اس کا مسلمان قاتل جہنم میں کبھی جمع نہیں ہو سکتے۔

(۹۱۵۳) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ يَعْلَمُ الْمُؤْمِنُ مَا عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنَ الْعُقُوبَةِ مَا طَمِعَ بِجَنَّتِهِ أَحَدٌ وَلَوْ يَعْلَمُ الْكَافِرُ مَا عِنْدَ اللَّهِ مِنَ الرَّحْمَةِ مَا قَنَطَ مِنْ رَحْمَتِهِ أَحَدٌ [راجع: ۸۳۹۶].

(۹۱۵۳) گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر بندہ مومن کو وہ سزائیں معلوم ہو جائیں جو اللہ نے تیار کر رکھی ہیں تو کوئی بھی جنت کی طمع نہ کرے (صرف جہنم سے بچنے کی دعا کرتے رہیں) اور اگر کافر کو اللہ کی رحمت کا اندازہ ہو جائے، تو کوئی بھی جنت سے ناامید نہ ہو۔

(۹۱۵۴) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَدُوَّ وَلَا صَفَرَ وَلَا هَامَةَ وَلَا نَوْءَ. [صححه مسلم (۲۲۲۰)].

(۹۱۵۴) اور گزشتہ سند سے ہی مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بیماری متعدی ہونے، ماہِ صفر کے منحوس ہونے، مردے کی کھوپڑی کے کیڑے اور ستاروں کی تاثیر کی کوئی حقیقت نہیں ہے۔

(۹۱۵۵) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَأْتِي الْمَسِيحُ الدَّجَالُ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ وَهَمَّتْهُ الْمَدِينَةُ حَتَّى يَنْزِلَ دَائِرَ أَحَدٍ ثُمَّ تَصْرِفُ الْمَلَائِكَةُ وَجْهَهُ قِبَلَ الشَّامِ وَهَنَالِكَ يَهْلِكُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ كَذَا قَالَ

أَبِي فِي هَذِهِ الْأَحَادِيثِ [صحيحه مسلم (۱۳۸۰)، وابن حبان (۶۸۱۰)]. [انظر: ۹۲۷۵، ۹۸۹۷].

(۹۱۵۵) اور گزشتہ سند سے ہی مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مسیح دجال مشرق کی طرف سے آئے گا اور اس کی منزل مدینہ منورہ ہوگی، یہاں تک کہ وہ احد کے پیچھے آ کر پڑاؤ ڈالے گا، پھر ملائکہ اس کا رخ شام کی طرف پھیر دیں گے اور وہیں وہ ہلاک ہو جائے گا۔

(۹۱۵۶) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ ابْنِ دِينَارٍ يَعْنِي عَبْدَ اللَّهِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الْأَنْبِيَاءِ مِنْ قَبْلِي كَمَثَلِ رَجُلٍ بَنَى بُنْيَانًا فَأَحْسَنَهُ وَأَجْمَلَهُ إِلَّا مَوْضِعَ لَبَنَةٍ مِنْ زَاوِيَةٍ مِنْ زَوَايَاهُ فَجَعَلَ النَّاسُ يَطُوفُونَ بِهِ وَيَعْجَبُونَ لَهُ وَيَقُولُونَ هَلَّا وَضَعْتُ هَذِهِ اللَّبَنَةَ قَالَ فَإِنَّا تِلْكَ اللَّبَنَةُ وَأَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ [صحيحه البخاری (۳۵۳۵)، ومسلم (۲۲۸۶)، وابن حبان (۶۴۰۵)].

(۹۱۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میری اور مجھ سے پہلے انبیاء کی مثال ایسے ہے جیسے کسی آدمی نے ایک نہایت حسین و جمیل اور مکمل عمارت بنائی، البتہ اس کے ایک کونے میں ایک اینٹ کی جگہ چھوڑ دی، لوگ اس کے گرد چکر لگاتے، تعجب کرتے اور کہتے جاتے تھے کہ ہم نے اس سے عمدہ عمارت کوئی نہیں دیکھی، سوائے اس اینٹ کی جگہ کے، سو وہ اینٹ میں ہوں اور میں ہی خاتم النبیین ہوں۔

(۹۱۵۷) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا عُثْبَةُ بْنُ مُسْلِمٍ مَوْلَى بَنِي تَمِيمٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ حُنَيْنٍ مَوْلَى بَنِي زُرَيْقٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وَقَعَ الدُّبَابُ فِي شَرَابٍ أَحَدِكُمْ فَلْيُعْمِسْهُ كَذًّا ثُمَّ لِيَطْرَحْهُ فَإِنَّ فِي أَحَدٍ جَنَاحَيْهِ شِفَاءٌ وَلِي الْآخِرِ دَاءٌ [صحيحه البخاری (۳۳۲۰)].

(۹۱۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر تم میں سے کسی کے برتن میں مکھی گر جائے تو وہ یاد رکھے کہ مکھی کے ایک پر میں شفاء اور دوسرے پر میں بیماری ہوتی ہے اس لئے اسے چاہئے کہ اس مکھی کو اس میں مکمل ڈبو دے (پھر اسے استعمال کرنا اس کی مرضی پر موقوف ہے)

(۹۱۵۸) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي إِنَاءٍ أَحَدِكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ

(۹۱۵۸) اور نبی ﷺ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کسی کے برتن میں کتا منہ مار دے تو اسے چاہئے کہ اس برتن کو سات مرتبہ دھوئے

(۹۱۵۹) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَمِعَ الشَّيْطَانُ الْمُنَادِيَ يَنَادِي بِالصَّلَاةِ وَلَّى وَلَهُ ضُرَاطٌ حَتَّى لَا يَسْمَعَ الصَّوْ

فَإِذَا فَرَّغَ رَجَعَ فَوْسُوسَ فَإِذَا أَخَذَ فِي الْإِقَامَةِ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ [صحيحه مسلم (۳۸۹)]. [انظر: ۱۰۸۸۸].

(۹۱۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب شیطان اذان کی آواز سنتا ہے تو زور زور سے ہوا خارج کرتے ہوئے بھاگ جاتا ہے تاکہ اذان نہ سن سکے، جب اذان ختم ہو جاتی ہے تو پھر واپس آ جاتا ہے، اور انسان کے دل میں دوسرے ڈالتا ہے اور اقامت کے وقت بھی اسی طرح کرتا ہے۔

(۹۱۶۰) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَجِدُ مِنْ شَرِّ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الَّذِي يَأْتِي هَوْلَاءَ بِحَدِيثِ هَوْلَاءَ وَهَوْلَاءَ بِحَدِيثِ هَوْلَاءَ [راجع: ۸۴۱۹]۔

(۹۱۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن تم لوگوں میں سب سے بدترین شخص اس آدمی کو پاؤ گے جو دوغلا ہو، ان لوگوں کے پاس ایک رخ لے کر آتا ہو اور ان لوگوں کے پاس دوسرا رخ لے کر آتا ہو۔

(۹۱۶۱) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ ذَكْوَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا فَيُؤْمِنَ النَّاسُ أَجْمَعُونَ فَيَوْمَئِذٍ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيْمَانِهَا خَيْرًا وَلَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُقَاتِلُوا الْيَهُودَ فَيَقُولَ الْيَهُودِيُّ وَرَاءَ الْحَجَرِ لَيَقُولَنَّ الْحَجَرُ يَا عَبْدَ اللَّهِ يَا مُسْلِمُ هَذَا يَهُودِيٌّ وَرَأَيْتُ وَلَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُقَاتِلُوا قَوْمًا نِعَالُهُمُ الشَّعْرُ [صححه البخاری (۶۵۰۶)] [راجع: ۸۵۸۳]۔

(۹۱۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک سورج مغرب سے طلوع نہ ہو جائے، جب سورج مغرب سے طلوع ہوگا تو سب لوگ اللہ پر ایمان لے آئیں گے لیکن اس وقت کسی ایسے شخص کو اس کا ایمان نفع نہ دے گا جو پہلے سے ایمان نہ لایا ہو یا اپنے ایمان میں کوئی نیکی نہ کمائی ہو اور قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک تم یہودیوں سے قتال نہ کر لو، اس وقت اگر کوئی یہودی بھاگ کر کسی پتھر کے پیچھے چھپ جائے گا تو وہ پتھر کہے گا اے بندہ خدا! اے مسلمان! یہ میرے پیچھے ایک یہودی چھپا ہوا ہے، اور قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک تم ایسی قوم سے قتال نہ کر لو جن کی جوتیاں بالوں کی ہوں گی۔

(۹۱۶۲) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَنْ تَوَلَّى قَوْمًا بِغَيْرِ إِذْنِ مَوْلَاهُ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَذْلًا وَلَا صَرْفًا وَالْمَدِينَةُ حَرَامٌ فَمَنْ أَحْدَثَ فِيهَا أَوْ آوَى مُحِدًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَذْلًا وَلَا صَرْفًا وَذِمَّةُ الْمُسْلِمِينَ وَاحِدَةٌ يَسْعَى بِهَا أَدْنَاهُمْ فَمَنْ أَخْفَرَ مُسْلِمًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَذْلًا وَلَا صَرْفًا [صححه مسلم (۱۵۰۸)] [انظر: ۱۰۸۱۶، ۹۳۸۹]۔

(۹۱۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اپنے آقا کے علاوہ کسی اور کو اپنا آقا کہن شروع کر دے، اس پر اللہ کی فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہے، قیامت کے دن اللہ اس کا کوئی فرض یا نفل قبول نہیں کرے گا اور تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ایک جیسی ہے، ایک عام آدمی بھی اگر کسی کو امان دے دے تو اس کا لحاظ کیا جائے گا، جو شخص کسی مسلمان کی امان کو توڑے، اس پر اللہ کی فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے، قیامت کے دن اس کا کوئی فرض یا نفل قبول نہیں ہوگا، مدینہ منورہ حرم ہے، جو شخص اس میں کوئی بدعت ایجاد کرے یا کسی بدعتی کو ٹھکانہ دے، اس پر اللہ کی فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہے، قیامت کے دن اللہ اس سے کوئی فرض یا نفل عبادت قبول نہ کرے گا۔

(۹۱۶۳) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَوَكَّلْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِحِفْظِ أَمْرِي خَرَجَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَا يُخْرِجُهُ إِلَّا الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَتَصْدِيقُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ حَتَّى يُوجِبَ لَهُ الْجَنَّةَ أَوْ يُرْجِعَهُ إِلَى بَيْتِهِ أَوْ مِنْ حَيْثُ خَرَجَ [صححه البخاری (۳۱۲۳)، ومسلم (۱۸۷۶)، وابن حبان (۴۶۶۰)].

(۹۱۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے اس شخص کی حفاظت اپنے ذمے لے رکھی ہے جو اس کے راستے میں نکلے کہ اگر وہ صرف میرے راستے میں جہاد کی نیت سے نکلا ہے اور مجھ پر ایمان رکھتے ہوئے اور میرے پیغمبر کی تصدیق کرتے ہوئے روانہ ہوا ہے تو مجھ پر یہ ذمہ داری ہے کہ اسے جنت میں داخل کروں یا اس حال میں اس کے ٹھکانے کی طرف واپس پہنچا دوں کہ وہ ثواب یا مال غنیمت کو حاصل کر چکا ہو۔

(۹۱۶۴) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَلِمَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَنْ يُكَلِّمُ فِي سَبِيلِهِ يَجِيءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ جُرْحُهُ كَهَيْئَتِهِ يَوْمَ جُرْحٍ لَوْ نُهُ لَوْنُ دَمٍ وَرِيحُهُ رِيحُ مُسْلِكٍ [راجع: ۹۰۷۶].

(۹۱۶۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ کے راستے میں جس کسی شخص کو کوئی زخم لگتا ہے، اور اللہ جانتا ہے کہ اس کے راستے میں کسے زخم لگا ہے، وہ قیامت کے دن اسی طرح تروتازہ ہوگا جیسے زخم لگنے کے دن تھا، اس کا رنگ تو خون کی طرح ہوگا لیکن اس کی بومشک کی طرح عمدہ ہوگی۔

(۹۱۶۵) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ احْتَجَّ آدَمُ وَمُوسَى قَالَ فَقَالَ مُوسَى يَا آدَمُ أَنْتَ الَّذِي خَلَقَكَ اللَّهُ بِيَدِهِ وَنَفَخَ فِيكَ مِنْ رُوحِهِ أَغَوَيْتَ النَّاسَ وَأَخْرَجْتَهُمْ مِنَ الْجَنَّةِ قَالَ فَقَالَ آدَمُ أَنْتَ مُوسَى أَنْتَ اصْطَفَاكَ اللَّهُ بِكَلَامِهِ تَلُوْمُنِي عَلَى عَمَلٍ أَعْمَلُهُ كَتَبَهُ اللَّهُ عَلَيَّ قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ قَالَ فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى [صححه ابن حبان

(۹۱۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک مرتبہ عالم ارواح میں حضرت آدم اور موسیٰ علیہ السلام میں مباحثہ ہوا، حضرت موسیٰ علیہ السلام کہنے لگے کہ اے آدم! آپ کو اللہ نے اپنے دست قدرت سے پیدا کیا، اور آپ کے اندر اپنی روح پھونکی، آپ نے لوگوں کو شرمندہ کیا اور جنت سے نکلوا دیا؟ حضرت آدم علیہ السلام نے فرمایا اے موسیٰ! اللہ نے تمہیں اپنے سے ہم کلام ہونے کے لئے منتخب کیا، کیا تم مجھے اس بات پر ملامت کرتے ہو جس کا فیصلہ اللہ نے میرے متعلق میری پیدائش سے بھی پہلے کر لیا تھا؟ اس طرح حضرت آدم علیہ السلام، حضرت موسیٰ علیہ السلام پر غالب آ گئے۔

(۹۱۶۶) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ ذَكْوَانَ يَكْنَىٰ أَبَا الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ يَا بَنِي هَاشِمٍ اشْتَرُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لَا أَمْلِكُ لَكُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا يَا أُمَّ الزُّبَيْرِ عَمَّةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ اشْتَرُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ اللَّهِ لَا أَمْلِكُ لَكُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا سَلَانِي مِنْ مَالِي مَا يَشْتُمَا [راجع: ۸۵۸۵]۔

(۹۱۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے بنو عبد المطلب سے فرمایا کہ اے بنی عبد المطلب! اپنے آپ کو اللہ سے خرید لو، اے بنی ہاشم! اپنے آپ کو اللہ سے خرید لو، میں اللہ کے سامنے تمہارے لیے کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتا، اے پیغمبر خدا کی پھوپھی، ام زبیر! اور اے فاطمہ بنت محمد (رضی اللہ عنہا) اپنے آپ کو اللہ سے خرید لو، کیونکہ میں اللہ کی طرف سے تمہارے لیے کسی چیز کا اختیار نہیں رکھتا، البتہ تم جو چاہو، مجھ سے مال و دولت مانگ سکتی ہو۔

(۹۱۶۷) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَحَبُّ أَنْ أَحَدًا ذَاكُمْ يُحَوِّلَ ذَهَبًا يَكُونُ عِنْدِي بَعْدَ ثَلَاثٍ مِنْهُ شَيْءٌ إِلَّا شَيْئًا أَرَصْدُهُ لِلَّذِينَ إِنَّ الْأَكْثَرِينَ هُمْ الْآفِلُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا مَنْ قَالَ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا وَقَلِيلٌ مَا هُمْ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ وَبَيْنَ يَدَيْهِ وَوَرَاءَهُ [راجع: ۸۳۰۶]۔

(۹۱۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مجھے یہ بات پسند نہیں ہے کہ تمہارا یہ احد پہاڑ سونے کا بنا دیا جائے اور تین دن گزرنے کے بعد اس میں سے میرے پاس کچھ بچ جائے سوائے اس چیز کے جو میں قرض کی ادائیگی کے لئے رکھ لوں، کیونکہ قیامت کے دن مال و دولت کی ریل پیل والے لوگوں کے پاس ہی تھوڑا ہوگا، سوائے ان لوگوں کے جو اپنے ہاتھوں سے بھر کر دائیں بائیں اور آگے تقسیم کریں لیکن ایسے لوگ بہت تھوڑے ہیں۔

(۹۱۶۸) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي أَوْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ لَأَمَرْتُهُمْ بِالسَّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ [راجع: ۷۵۰۴]۔

(۹۱۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں انہیں ہر نماز کے وقت سواک کرنے کا حکم دیتا۔

(۹۱۶۹) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ وَهُوَ ابْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو قَدْ كَرِمْتُهُ بِإِسْنَادِهِ

(۹۱۶۹) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۹۱۷۰) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ مُخْتَصِرًا [راجع: ۷۱۷۵].

(۹۱۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے نماز میں کوکھ پر ہاتھ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔

(۹۱۷۱) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنَ اللَّيْلِ فَلْيُفْتَحْ صَلَاتَهُ بِرُكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ [۷۱۷۶].

(۹۱۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص تہجد کی نماز کے لئے اٹھے تو اسے چاہئے کہ اس کا آغاز دو ہلکی رکعتوں سے کرے۔

(۹۱۷۲) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ ذَكْوَانَ أَبُو الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ سَجْدَةً فَقَدْ أَدْرَكَ الصَّلَاةَ وَمَنْ أَدْرَكَ قَبْلَ غُرُوبِ الشَّمْسِ سَجْدَةً فَقَدْ أَدْرَكَ الصَّلَاةَ [صححه ابن خزيمة: ۹۸۵]. قال الألبانی: صحيح (النسائی: ۱/۲۷۳). [الطبر: ۱۰۱۳۳].

(۹۱۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص طلوع آفتاب سے قبل فجر کی نماز کی ایک رکعت پالے اس نے وہ نماز پالی اور جو شخص غروب آفتاب سے قبل نماز عصر کی ایک رکعت پالے اس نے وہ نماز پالی۔

(۹۱۷۳) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ يَعْنِي ابْنَ خَالِدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمْ عَلَى أَخِيهِ الْمُسْلِمِ فَأَطْعَمَهُ طَعَامًا فَلْيَأْكُلْ مِنْ طَعَامِهِ وَلَا يَسْأَلْهُ عَنْهُ فَإِنْ سَقَاهُ شَرَابًا مِنْ شَرَابِهِ فَلْيَشْرَبْ مِنْ شَرَابِهِ وَلَا يَسْأَلْهُ عَنْهُ

(۹۱۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اپنے مسلمان بھائی کے پاس جائے اور وہ اسے کھانا کھلائے تو جانے والے کو کھالینا چاہئے، البتہ خود سے سوال نہیں کرنا چاہئے، اسی طرح اگر پینے کے لئے کوئی چیز دے تو پی لینی چاہئے، البتہ خود سے سوال نہیں کرنا چاہئے۔

(۹۱۷۴) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُتِيَ أَوْ مُرَّ عَلَيْهِ بِجَنَازَةٍ سَأَلَهُمْ هَلْ تَرَكَ دَيْنًا فَإِنْ قَالُوا نَعَمْ قَالَ هَلْ تَرَكَ وَفَاءً فَإِنْ قَالُوا نَعَمْ صَلَّى عَلَيْهِ وَإِنْ قَالُوا لَا قَالَ صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ

(۹۱۷۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے پاس جب کوئی جنازہ لایا جاتا تو آپ ﷺ پہلے یہ سوال پوچھتے کہ



اِس شخص پر کوئی قرض ہے؟ اگر لوگ کہتے جی ہاں! تو نبی ﷺ پوچھتے کہ اسے اداء کرنے کے لئے اس نے کچھ مال چھوڑا ہے؟ اگر لوگ کہتے جی ہاں! تو نبی ﷺ اس کی نماز جنازہ پڑھا دیتے اور اگر وہ ناں میں جواب دیتے تو نبی ﷺ فرما دیتے کہ اپنے ساتھی کی نماز جنازہ خود ہی پڑھ لو۔

(۹۱۷۵) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجْتَمِعَانِ فِي النَّارِ أَبَدًا اجْتِمَاعًا يَصْرُ أَحَدُهُمَا قَالُوا مَنْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مُؤْمِنٌ يَقْتُلُهُ كَافِرٌ ثُمَّ يُسَدَّدُ بَعْدَ ذَلِكَ [راجع: ۷۵۶۵]۔

(۹۱۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا دو آدمی جہنم میں اس طرح جمع نہیں ہوں گے کہ ان میں سے ایک، دوسرے کو نقصان پہنچائے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! وہ کون لوگ ہیں؟ فرمایا وہ مسلمان جو کسی کافر کو قتل کرے اور اس کے بعد سیدھا راستہ اختیار کر لے۔

(۹۱۷۶) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَضَمَّنَ اللَّهُ لِمَنْ خَرَجَ فِي سَبِيلِهِ لَا يُخْرِجُهُ إِلَّا إِيْمَانًا بِي وَتَصَدِيقًا بِرُسُلِي أَنْ أُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ أَوْ أُرْجِعَهُ إِلَى مَسْكِنِهِ الَّذِي خَرَجَ مِنْهُ نَائِلًا مَا نَالَ مِنْ أَجْرٍ أَوْ غَنِيمَةٍ [صححه مسلم (۱۸۷۶)]۔ [انظر: ۹۱۷۸، ۹۴۷۱، ۹۴۷۵]۔

(۹۱۷۶) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے اس شخص کے متعلق اپنے ذمے یہ بات لے رکھی ہے جو اس کے راستے میں نکلے کہ اگر وہ صرف میرے راستے میں جہاد کی نیت سے نکلا ہے اور مجھ پر ایمان رکھتے ہوئے اور میرے پیغمبر کی تصدیق کرتے ہوئے روانہ ہوا ہے تو مجھ پر یہ ذمہ داری ہے کہ اسے جنت میں داخل کروں یا اس حال اس کے ٹھکانے کی طرف واپس پہنچا دوں کہ وہ ثواب یا مال غنیمت کو حاصل کر چکا ہو۔

(۹۱۷۷) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ يُجْرَحُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَنْ يُجْرَحُ فِي سَبِيلِهِ إِلَّا لِقَى اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ كَهَيْئَتِهِ يَوْمَ جُرْحٍ لَوْ نُهُ لَوْ نُ دِمَ وَرِيحُهُ رِيحُ مُسْلٍ [راجع: ۹۱۷۶]۔

(۹۱۷۷) اور نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ کے راستے میں جس کسی شخص کو کوئی زخم لگتا ہے، ”اور اللہ جانتا ہے کہ اس کے راستے میں کسے زخم لگا ہے“ وہ قیامت کے دن اسی طرح تروتازہ ہوگا جیسے زخم لگنے کے دن تھا، اس کا رنگ تو خون کی طرح ہوگا لیکن اس کی بومشک کی طرح عمدہ ہوگی۔

(۹۱۷۸) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ هَذَا الْحَدِيثِ

(۹۱۷۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۹۱۷۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ يَعْنِي ابْنَ عِيَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي

هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ يُعْرَضُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقُرْآنُ فِي كُلِّ سَنَةٍ مَرَّةً فَلَمَّا كَانَ الْعَامُ الَّذِي قُبِضَ فِيهِ عُرِضَ عَلَيْهِ مَرَّتَيْنِ

(۹۱۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ (حضرت جبریل علیہ السلام) نبی علیہ السلام کے ساتھ ہر سال ایک مرتبہ قرآن کریم کا دور کرتے تھے، اور جس سال آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا، اس سال دو مرتبہ دور فرمایا۔

(۹۱۸۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ يَوْمُ صَوْمِ أَحَدِكُمْ فَلَا يَرُفْتُ وَلَا يَجْهَلُ فَإِنْ جَهِلَ عَلَيْهِ فَلْيَقُلْ إِنِّي أَمْرُؤُ صَائِمٌ [راجع: ۷۵۹۶]

(۹۱۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کسی شخص کا کسی دن روزہ ہو تو اسے چاہئے کہ ”بے تکلف“ نہ ہو اور جہالت کا مظاہرہ بھی نہ کرے، اگر کوئی شخص اس کے سامنے جہالت دکھائے تو اسے کہہ دے کہ میں روزے سے ہوں۔

(۹۱۸۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْرِدُوا بِالصَّلَاةِ فَإِنَّ فِيهَا مِنْ حَرِّ جَهَنَّمَ [راجع: ۸۸۸۷]

(۹۱۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا گرمی کی شدت جہنم کی تپش کا اثر ہوتی ہے، لہذا نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھا کرو۔

(۹۱۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ حَسَّانَ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ ذُكْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُكَلِّمُ عَبْدٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَنْ يُكَلِّمُ فِي سَبِيلِهِ يَحْيَى جُرْحُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَوْ نُهُ لَوْ نُ دَمٌ وَرَبِيعُهُ رِيحٌ مُسْكٍ [راجع: ۹۰۷۶]

(۹۱۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اللہ کے راستے میں جس کسی شخص کو کوئی زخم لگتا ہے، اور اللہ جانتا ہے کہ اس کے راستے میں کسے زخم لگا ہے، وہ قیامت کے دن اسی طرح تروتازہ ہوگا جیسے زخم لگنے کے دن تھا، اس کا رنگ تو خون کی طرح ہوگا لیکن اس کی بومشک کی طرح عمدہ ہوگی۔

(۹۱۸۳) حَدَّثَنَا أَبُو الْعَلَاءِ الْحَسَنُ بْنُ سَوَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هَلَالٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ كَانَ قَالَهُ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لِأَمَرْتُهُمْ بِالسَّوَاكِ مَعَ الْوُضُوءِ وَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ لَقَدْ كُنْتُ أَسْتَنْ قَبْلَ أَنْ أَنَامَ وَبَعْدَ مَا أَسْتَقِظُ وَقَبْلَ مَا أَكُلُ وَبَعْدَ مَا أَكُلُ حِينَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا قَالَ

(۹۱۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں اسے ہر

وضو کے ساتھ مسواک کا حکم دیتا، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے جب سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان سنا ہے، میں سونے سے پہلے بھی مسواک کرتا ہوں، سوکراٹھنے کے بعد بھی، کھانے سے پہلے بھی اور کھانے کے بعد بھی مسواک کرتا ہوں۔

(۹۱۸۴) حَدَّثَنَا أَبُو الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ نَعِيمِ الْمُجَمِرِ أَنَّهُ قَالَ رَفِيتُ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ عَلَى ظَهْرِ الْمَسْجِدِ وَعَلَيْهِ سَرَاوِيلٌ مِنْ تَحْتِ قَمِيصِهِ فَنَزَعَ سَرَاوِيلَهُ ثُمَّ تَوَضَّأَ وَغَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ وَرَفَعَ فِي عَضْدِيهِ الْوُضُوءَ وَرَجُلَيْهِ فَرَفَعَ فِي سَاقَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أُمَّتِي يَأْتُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ غُرًّا مُحَجَّلِينَ مِنْ آثَارِ الْوُضُوءِ فَمَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يُطِيلَ غُرَّتَهُ فَلْيَفْعَلْ [راجع: ۸۳۹۴].

(۹۱۸۴) نعیم بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ مسجد کی چھت پر چڑھ کر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچا، انہوں نے قمیص کے نیچے شلوار پہن رکھی تھی، انہوں نے شلوار اتاری اور وضو کرنے لگے، اپنے چہرے اور ہاتھوں کو بازوؤں تک اور پاؤں کو پنڈلیوں تک دھویا اور فرمایا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے قیامت کے دن میری امت کے لوگ وضو کے نشانات سے روشن اور چمکدار پیشانی والے ہوں گے، اس لئے تم میں سے جو شخص اپنی چمک بڑھا سکتا ہو، اسے ایسا کر لینا چاہئے۔

(۹۱۸۵) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الرَّازِيُّ خَتَنُ سَلَمَةَ الْأَبْرَشِ قَالَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَمِّهِ مُوسَى بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَمْنُوا لِقَاءَ الْعَدُوِّ فَإِنَّكُمْ لَا تَدْرُونَ مَا يَكُونُ فِي ذَلِكَ

(۹۱۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دشمن سے آنا سامنا ہونے کی تمنّا مت کیا کرو، کیونکہ تم نہیں جانتے کہ اس صورت میں کیا کچھ ہو سکتا ہے۔

(۹۱۸۶) حَدَّثَنَا هَارُونُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو صَخْرٍ حُمَيْدُ بْنُ زِيَادٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ إِسْحَاقَ مَوْلَى زَائِدَةَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ وَالْجُمُعَةُ إِلَى الْجُمُعَةِ وَرَمَضَانُ إِلَى رَمَضَانَ مُكْفَرَاتٌ مَا بَيْنَهُنَّ مَا اجْتَنِبْتُ الْكِبَائِرُ [صححه مسلم (۲۳۳)]۔

(۹۱۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ نمازیں اور ایک جمعہ دوسرے جمعہ تک اور ایک رمضان دوسرے رمضان تک درمیان میں ہونے والے گناہوں کا کفارہ ہے بشرطیکہ کبیرہ گناہوں سے اجتناب کرے۔

(۹۱۸۷) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ هَارُونَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو صَخْرٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُ مُؤَلَّفٌ وَلَا خَيْرَ فِيمَنْ لَا يَأْلَفُ وَلَا يُؤْلَفُ

(۹۱۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مؤمن الفت کا مقام ہوتا ہے، اس شخص میں کوئی خیر نہیں ہوتی

جو کسی سے الفت کرے اور نہ اس سے کوئی الفت کرے۔

(۹۱۸۸) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَ قَرِئَ عَلَى مَالِكٍ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَبْوَابَ الْجَنَّةِ تَفْتَحُ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ وَيَوْمَ الْخَمِيسِ فَيُغْفَرُ لِكُلِّ عَبْدٍ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا إِلَّا رَجُلٌ بَيْنَهُ وَبَيْنَ أَخِيهِ شَحْنَاءُ فَيُقَالُ أَنْظِرُوهُمَا حَتَّى يَصْطَلِحَا مَرَّتَيْنِ [راجع: ۷۶۲۷]۔

(۹۱۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہر پیر اور جمعرات کے دن جنت کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ ہر اس بندے کو بخش دیتے ہیں جو ان کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو، سوائے ان دو آدمیوں کے جن کے درمیان آپس میں لڑائی جھگڑا ہو کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ان دونوں کو چھوڑے رکھو یہاں تک کہ یہ آپس میں صلح کر لیں۔

(۹۱۸۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ زَحْرٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فَرَضَ لَكُمْ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ فِي الْحَضَرِ أَرْبَعًا وَفِي السَّفَرِ رَكْعَتَيْنِ (۹۱۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اے لوگو! اللہ نے تم پر تمہارے نبی ﷺ کی زبانی حضر میں نماز کی چار رکعتیں اور سفر میں دو رکعتیں فرض قرار دی ہیں۔

(۹۱۹۰) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ قَالَ أَخْبَرَنِي صَالِحُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ مَوْلَى التَّوَّامَةِ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَحْمَدَنَّ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى أَنْاسٍ مَا عَمِلُوا مِنْ خَيْرٍ قَطُّ فَيُخْرِجُهُمْ مِنَ النَّارِ بَعْدَ مَا احْتَرَقُوا فَيَدْخُلُهُمُ الْجَنَّةُ بِرَحْمَتِهِ بَعْدَ شَفَاعَةٍ مَنْ يَشْفَعُ (۹۱۹۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ان لوگوں پر اپنا خصوصی کرم فرمائے گا جنہوں نے کبھی کوئی نیکی نہ کی ہوگی، اور انہیں جہنم سے نکال لے گا، اس وقت تک وہ جہنم کی آگ میں جل (کر کوئلہ بن) چکے ہوں گے، اس کے بعد سفارش کرنے والے کی سفارش سے اپنی رحمت کے سبب انہیں جنت میں داخلہ عطا فرمائے گا۔

(۹۱۹۱) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الطَّالْقَانِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي زُمْرَةٌ هُمْ سَبْعُونَ أَلْفًا تُضِيءُ وَجُوهَهُمْ إِضَاءَةُ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَقَامَ عُكَّاشَةُ بْنُ مُحْصَنِ الْأَسَدِيِّ يَرْفَعُ نِمْرَةً عَلَيْهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اذْعُ اللَّهُ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ فَقَالَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ مِنْهُمْ ثُمَّ قَامَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اذْعُ اللَّهُ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ سَبَقَكَ عُكَّاشَةُ

(۹۱۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میری امت میں سے ستر ہزار آدمی جنت میں داخل ہوں گے، جن کے چہرے چودھویں رات کے چاند کی طرح چمکتے ہوں گے، حضرت عکاشہ بن محسن رضی اللہ عنہ اپنی چادر اٹھاتے ہوئے کھڑے ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ سے دعاء کر دیجئے کہ وہ مجھے بھی ان میں شامل

فرمادے، نبی ﷺ نے دعاء کر دی کہ اے اللہ! اسے بھی ان میں شامل فرما، پھر ایک انصاری آدمی کھڑے ہو کر بھی یہی عرض کیا، لیکن نبی ﷺ نے فرمایا عکاشہ تم پر سبقت لے گئے۔

(۹۱۹۲) حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا اِبْنُ مُبَارَكٍ عَنْ يُونُسَ وَعَلِيٍّ بْنِ اِسْحَاقَ قَالَ اخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ اخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ اخْبَرَنَا قَبِيصَةُ بْنُ ذُوَيْبٍ أَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُجْمَعَ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَعَمَّتِهَا وَبَيْنَ الْمَرْأَةِ وَخَالَتِهَا [صححه البخاری (۵۱۱۰)]، ومسلم (۱۴۰۸). [انظر: ۹۸۳۳، ۱۰۷۳۳، ۱۰۷۲۸].

(۹۱۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے کسی عورت کو اس کی پھوپھی یا خالہ کے ساتھ نکاح میں جمع کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۹۱۹۳) حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اِسْحَاقَ حَدَّثَنَا اِبْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ اخْبَرَنِي اِبْنُ أَبِي اَنَسٍ أَنَّ اَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ رَمَضَانُ فَتَحَتْ أَبْوَابُ الرَّحْمَةِ وَغُلِّقَتْ أَبْوَابُ جَهَنَّمَ وَسُلْسِلَتِ الشَّيَاطِينُ [راجع: ۷۷۶۷].

(۹۱۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب ماہ رمضان شروع ہوتا ہے تو رحمت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں، جہنم کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں اور شیاطین کو زنجیروں میں جکڑ دیا جاتا ہے۔

(۹۱۹۴) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ اِسْحَاقَ اخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ (ح) وَعَتَّابٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ اخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ فُلَانٍ الْخُثَمِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ اَبَا زُرْعَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خَرَجَ سَفَرًا فَرَكِبَ رَاحِلَتَهُ قَالَ اللَّهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيفَةُ فِي الْاَهْلِ قَالَ وَأَرَاهُ قَالَ وَالْحَامِلُ عَلَى الظَّهْرِ اللَّهُمَّ اصْحَبْنَا بِنُصْحٍ وَاقْلِبْنَا بِذِمَّةٍ أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ

(۹۱۹۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب کبھی سفر کے ارادے سے نکلتے اور اپنی سواری پر سوار ہوتے تو یہ دعاء پڑھتے کہ اے اللہ! تو ہی سفر میں میرا ساتھی اور اہل و عیال میں میرا جانشین ہے، اور سواری کی پیٹھ پر بٹھانے والا ہے، اے اللہ! خیر خواہی کے ساتھ ہماری رفاقت فرما اور اپنی ذمہ داری میں واپس پہنچا، ہم سفر کی مشکلات اور واپسی کی پریشانی سے تیری پناہ میں آتے ہیں۔

(۹۱۹۵) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ اِسْحَاقَ اخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ اخْبَرَنَا الْأَجْلَحُ أَنَّ اَبَا بُرْدَةَ بْنَ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيَّ اخْبَرَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ فِي الْجُمُعَةِ لَسَاعَةً مَا دَعَا اللَّهُ فِيهَا عَبْدٌ مُؤْمِنٌ بِشَيْءٍ إِلَّا اسْتَجَابَ اللَّهُ لَهُ

(۹۱۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جمعہ کے دن ایک ساعت

ایسی بھی آتی ہے کہ بندہ مسلم اللہ سے جو دعاء کرتا ہے اللہ اسے وہ چیز ضرور عطاء فرمادیتا ہے۔

(۹۱۹۶) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ يَوْمٍ طَلَعَتْ فِيهِ الشَّمْسُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِيهِ خُلِقَ آدَمُ وَفِيهِ أُدْخِلَ الْجَنَّةَ وَفِيهِ أُخْرِجَ مِنْهَا [صححه مسلم (۸۵۴)]، [انظر: ۹۳۹۹، ۱۰۶۵۳]۔

(۹۱۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا وہ بہترین دن جس پر سورج طلوع ہوتا ہے، جمعہ کا دن ہے، اسی میں حضرت آدم علیہ السلام کی تخلیق ہوئی، اسی دن وہ جنت میں داخل ہوئے اور اسی دن جنت سے باہر نکالے گئے۔

(۹۱۹۷) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ (ح) وَعَتَّابٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَهِدَ الْجَنَازَةَ حَتَّى يُصَلِّيَ عَلَيْهَا فَلَهُ قِيرَاطٌ وَمَنْ شَهِدَهَا حَتَّى تُدْفَنَ وَقَالَ عَتَّابٌ حَتَّى تُفْرَغَ فَلَهُ قِيرَاطَانِ قِيلَ وَمَا الْقِيرَاطَانِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مِثْلُ الْجَبَلَيْنِ الْعَظِيمَيْنِ [أخرجه البخاری: ۱۱۰/۲]

(۹۱۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی کی نماز جنازہ پڑھے، اسے ایک قیراط کے برابر ثواب ملے گا اور جو شخص دفن سے فراغت ہونے تک انتظار کرتا رہا، اسے دو قیراط کے برابر ثواب ملے گا، صحابہ رضی اللہ عنہم نے دو قیراط کی وضاحت دریافت کی تو نبی ﷺ نے فرمایا دو عظیم پہاڑوں کے برابر۔

(۹۱۹۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى لَا يَصْبُغُونَ فَخَالَفُوهُمْ [راجع: ۷۲۷۲]

(۹۱۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا یہود و نصاریٰ اپنے بالوں کو مہندی وغیرہ سے نہیں رنگتے، سو تم ان کی مخالفت کرو۔

(۹۱۹۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَبُو إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّأَ فَلْيَنْتَرِ وَمَنْ اسْتَجَمَرَ فَلْيُوتِرْ [راجع: ۷۲۲۰]

(۹۱۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص وضو کرے، اسے ناک بھی صاف کرنا چاہیے اور جو شخص پتھروں سے استنجاء کرے، اسے طاق عدد اختیار کرنا چاہیے۔

(۹۲۰۰) حَدَّثَنَا عَتَّابُ بْنُ زِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ لَهِيْعَةَ بْنِ عُقْبَةَ وَعَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ لَهِيْعَةَ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ أَبِي الْوَرْدِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَإِيَّاكُمْ وَالْخَيْلَ الْمُنْقَلَةَ فَإِنَّهَا إِنْ تَلَقَتْ تَفَرَّ وَإِنْ تَغَنَّمْ تَغْلُلْ [راجع: ۸۶۶۱]

(۹۲۰۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے خوشبودار گھاس کھا کر مومن ہونے



والے گھوڑوں کے استعمال سے بچو، کیونکہ اگر ان کا دشمن سے سامنا ہو تو وہ بھاگ جاتے ہیں اور اگر مال غنیمت مل جائے تو خیانت کرتے ہیں۔

(۹۲.۱) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْتَكِفُ الْعَشْرَ الْأَوَّخِرَ مِنْ رَمَضَانَ وَالْعَشْرَ الْأَوَّاسِطَ فَمَاتَ حِينَ مَاتَ وَهُوَ يَعْتَكِفُ عِشْرِينَ يَوْمًا [راجع: ۸۴۱۶]۔

(۹۲۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے آخری دس دنوں کا اور درمیانے عشرے کا اعتکاف فرمایا کرتے تھے اور جس سال آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیس دن کا اعتکاف کیا۔

(۹۲.۲) حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي الْعُمَرِيُّ عَنْ جَهْمِ بْنِ أَبِي الْجَهْمِ عَنْ مِسُورِ بْنِ مَخْرَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ جَعَلَ الْحَقَّ عَلَى لِسَانِ عُمَرَ وَقَلْبِهِ (۹۲۰۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ نے عمر کی زبان اور دل پر حق کو رکھ دیا ہے۔

(۹۲.۳) حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ مِنْبَرِي وَبَيْنِي رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ وَمِنْبَرِي عَلَى حَوْضِي [راجع: ۷۲۲۲]۔

(۹۲۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا زمین کا جو حصہ میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان ہے وہ جنت کا ایک باغ ہے اور میرا منبر قیامت کے دن میرے حوض پر نصب کیا جائے گا۔

(۹۲.۴) حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ ذَلِكَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ مِنْبَرِي عَلَى تَرْعَةٍ مِنْ تَرْعِ الْجَنَّةِ

(۹۲۰۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرا یہ منبر جنت کے دروازوں میں سے کسی دروازے پر ہوگا۔

(۹۲.۵) حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي الْعُمَرِيُّ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُوشِكُ أَنْ يَرْجَعَ النَّاسُ إِلَى الْمَدِينَةِ حَتَّى تَصِيرَ مَسَالِحُهُمْ بِسِلَاحٍ

(۹۲۰۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قریب ہے کہ لوگ مدینہ منورہ لوٹ کر واپس آ جائیں گے، یہاں تک کہ ان کے اسلحہ ڈپو میں اسلحہ بھی واپس آ جائے گا۔

(۹۲.۶) حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ زَادَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَوْصَانِي خَلِيلِي بِثَلَاثِ الْوَتْرِ قَبْلَ النَّوْمِ وَصِيَامِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَرَكْعَتِي الصُّحَى

(۹۲۰۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے میرے خلیل صلی اللہ علیہ وسلم نے تین چیزوں کی وصیت کی ہے (میں انہیں مرتے دم

تک نہ چھوڑوں گا)

① سونے سے پہلے نماز وتر پڑھنے کی۔ ② ہر مہینے میں تین دن روزہ رکھنے کی۔ ③ چاشت کی دو رکعتوں کی۔

(۹۲۰۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَتَى رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا تَأْمُرُنِي قَالَ بَرِّ أُمَّكَ ثُمَّ عَادَ فَقَالَ بَرِّ أُمَّكَ ثُمَّ عَادَ الرَّابِعَةَ فَقَالَ بَرِّ أَبَاكَ [راجع: ۸۳۲۶].

(۹۲۰۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے بارگاہ رسالت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ آپ مجھے کیا حکم دیتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا اپنی والدہ کے ساتھ حسن سلوک کرو، اس نے پوچھا اس کے بعد کون؟ فرمایا تمہاری والدہ، اس نے پوچھا اس کے بعد کون؟ فرمایا تمہاری والدہ، اس نے پوچھا اس کے بعد کون؟ چوتھی مرتبہ فرمایا تمہارے والد۔

(۹۲۰۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَمِّي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُؤْمِنٍ يُشَاكُ بِشَوْكَةٍ فِي الدُّنْيَا يَحْتَسِبُهَا إِلَّا قُصِّرَ بِهَا مِنْ خَطَايَاهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [أخرجه البخاری فی الأدب المفرد (۵۰۷)]. قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف.

(۹۲۰۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کسی مسلمان کو جو کاشا بھی چبھتا ہے، اور وہ اس پر صبر کرتا ہے، اللہ اس کے بدلے اس کے گنہوں کا کفارہ فرمادیتے ہیں۔

(۹۲۰۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ سَعِيدٍ فَذَكَرَ حَدِيثًا عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ قَالَ وَحَدَّثَ صَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ أَيْضًا عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ يَضَعُكُ بِهَا جُلْسَانَهُ يَهْوِي بِهَا مِنْ أَبْعَدِ مِنَ الشَّرِّ [الطبر ۱۷۲۱۴].

(۹۲۰۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا بعض اوقات آدمی اپنے دوستوں کو ہنسانے کے لئے کوئی بات کرتا ہے لیکن اس کے نتیجے میں ثریا ستارے سے بھی دور کے فاصلے سے گر پڑتا ہے۔

(۹۲۱۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ قَالَ حَدَّثَنِي سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خُمْسِ أَوْسُقٍ صَدَقَةٌ وَلَا فِيمَا دُونَ خُمْسِ أَوْاقٍ صَدَقَةٌ وَلَا فِيمَا دُونَ خُمْسِ دُونِ خُمْسٍ دُونِ صَدَقَةٍ [الطبر: ۱۹۲۲۱].

(۹۲۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا پانچ وسق سے کم میں زکوٰۃ نہیں ہے، پانچ اوقیہ چاندی سے کم میں زکوٰۃ نہیں ہے، اور پانچ اونٹوں سے کم میں زکوٰۃ نہیں ہے۔

(۹۲۱۱) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ التَّلْقَى وَأَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَايَةٍ | صححه البخاری (۲۱۶۲) |

(۹۲۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے باہر باہر ہی تاجروں سے ملنے اور کسی شہری کو دیہاتی کا سامان (مال تجارت) فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۹۲۱۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ الصَّدَقَةِ مَا كَانَ عَنْ ظَهْرٍ غَنَى وَابْتَدَأَ بِمَنْ تَعُولُ | صححه البخاری (۱۴۲۶)، وابن خزيمة: (۲۴۳۹) |

(۹۲۱۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اصل صدقہ تو دل کے غناء کے ساتھ ہوتا ہے، اور تم صدقات و خیرات میں ان لوگوں سے ابتداء کرو جو تمہاری ذمہ داری میں آتے ہیں۔

(۹۲۱۳) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الطَّلَقَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْعَبْدِ الْمَمْلُوكِ الْمُصْلِحِ أَجْرَانِ وَالَّذِي نَفْسُ أَبِي هُرَيْرَةَ بِيَدِهِ لَوْلَا الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالْحَجُّ وَبِرُّ أُمِّي لَأَحْبَبْتُ أَنْ أَمُوتَ وَأَنَا مَمْلُوكٌ | راجع: (۸۳۵۴) |

(۹۲۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا نیک عبد مملوک کے لئے دہرا اجر ہے، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی جان ہے اگر جہاد فی سبیل اللہ، حج بیت اللہ اور والدہ کی خدمت نہ ہوتی تو میں غلامی کی حالت میں مرنا پسند کرتا۔

(۹۲۱۴) حَدَّثَنَا عَتَّابٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو يُونُسَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الصَّيَامُ جَنَّةٌ وَحِصْنٌ خَصِيْنٌ مِنَ النَّارِ | حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا روزہ جہنم کی آگ سے بچاؤ کے لئے ڈھال اور ایک مضبوط قلعہ ہے۔

(۹۲۱۵) حَدَّثَنَا عَتَّابٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنِي حَرِيرُ بْنُ يَزِيدَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا زُرْعَةَ بْنَ عَمْرِو بْنِ حَرِيرٍ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِّثْ بِمَا تَعْمَلُ فِي الْأَرْضِ خَيْرٌ لِأَهْلِ الْأَرْضِ مِنْ أَنْ يُمَطَّرُوا ثَلَاثِينَ صَبَاحًا | راجع: (۸۷۲۳) |

(۹۲۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا زمین میں نافذ کی جانے والی ایک سزا لوگوں کے حق میں تیس دن تک مسلسل بارش ہونے سے بہتر ہے۔

(۹۲۱۶) حَدَّثَنَا عَتَّابٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو يَحْيَى الْمُرِّيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْجَذْعُ مِنَ الضَّانِ خَيْرٌ مِنَ السَّيِّدِ مِنَ الْمَعْرِ قَالَ دَاوُدُ السَّيِّدُ الْحَلِيلُ

(۹۲۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بھیڑ کا چھوہ کا بچہ بکری کے بڑے بچے سے بہتر ہوتا ہے۔

(۹۲۱۷) حَدَّثَنَا عَتَّابٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَوْفَلٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ رَافِعٍ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ الرَّمِيَةِ أَنْ تُرْمَى الدَّابَّةُ ثُمَّ تُؤْكَلَ وَلَكِنْ تُذَبِّحُ ثُمَّ لَيَرُمُوا إِنْ شَاؤُوا

(۹۲۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ جانور کو پتھریا تیر مار کر ختم کر دیا جائے اور پھر اسے کھالیا جائے، اس لئے پہلے اسے ذبح کرنا چاہیے، بعد میں اگر اس پر تیر ماریں تو ان کی مرضی ہے۔

(۹۲۱۸) حَدَّثَنَا عَتَّابٌ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَرَصَتْ نَمْلَةٌ نَبِيًّا مِنَ النَّبِيِّاءِ فَأَمَرَ بِقَرْيَةِ النَّمْلِ فَأُحْرِقَتْ فَأَوْحَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَيْهِ فِي أَنْ قَرَصَتْكَ نَمْلَةٌ أَهْلَكَتْ أُمَّةً مِنَ الْبَاقِيَةِ تَسْبُحُ [صححه البخاری (۳۰۱۹)، ومسلم (۲۲۴۱)].

(۹۲۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایک نبی نے کسی درخت کے نیچے پڑاؤ کیا، انہیں کسی چیونٹی نے کاٹ لیا، انہوں نے چیونیوں کے پورے بل کو آگ لگا دی، اللہ نے ان کے پاس وحی بھیجی کہ ایک چیونٹی نے آپ کو کاٹا اور آپ نے تسبیح کرنے والی ایک پوری امت کو ختم کر دیا۔

(۹۲۱۹) حَدَّثَنَا عَتَّابٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ ثَوْبَانَ أَرَاهُ عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ لِرَجُلٍ تَعَالَ أَوْ دَعُوكَ كَمَا وَدَّعَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ كَمَا وَدَّعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَوْدَعْتُكَ اللَّهُ الَّذِي لَا يُضَيِّعُ وَدَائِعَهُ [راجع: ۸۶۷۹].

(۹۲۱۹) موسی بن وردان سے غالباً منقول ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی سے فرمایا میں تمہیں اسی طرح رخصت کروں گا جیسے نبی ﷺ نے رخصت فرمایا تھا، میں تمہیں اس اللہ کے سپرد کرتا ہوں جو اپنی امانتوں کو ضائع نہیں فرماتا۔

(۹۲۲۰) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ وَاقِدٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ مُجَاهِدٍ وَالْمُعِيزَةِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْنَاهُ يَقُولُ مَا كَانَ أَحَدٌ أَعْلَمَ بِحَدِيثِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنِّي إِلَّا مَا كَانَ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو فَإِنَّهُ كَانَ يَكْتُبُ بِيَدِهِ وَيَعِيهِ بِقَلْبِهِ وَكُنْتُ أَعِيهِ بِقَلْبِي وَلَا أَكْتُبُ بِيَدِي وَاسْتَأْذَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْكِتَابِ عَنْهُ فَأُذِنَ لَهُ

(۹۲۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کی احادیث مجھ سے زیادہ بکثرت جاننے والا کوئی نہیں، سوائے عبد اللہ

بن عمرو رضی اللہ عنہ کے، کیونکہ وہ ہاتھ سے لکھتے تھے اور دل میں محفوظ کرتے تھے جبکہ میں صرف دل میں محفوظ کرتا تھا، ہاتھ سے لکھتا نہیں تھا، انہوں نے نبی ﷺ سے لکھنے کی اجازت مانگی تھی جو نبی ﷺ نے انہیں دے دی۔

(۹۲۲۱) حَدَّثَنَا عَتَابٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ قَالَ حَدَّثَنِي سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خُمُسَةِ أَوْسَاقٍ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خُمُسٍ أَوْاقٍ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خُمُسٍ ذَوْدٌ صَدَقَةٌ [راجع: ۹۲۱۰]۔

(۹۲۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا پانچ وسق سے کم میں زکوٰۃ نہیں ہے، پانچ اوقیہ چاندی سے کم میں زکوٰۃ نہیں ہے، اور پانچ اونٹوں سے کم میں زکوٰۃ نہیں ہے۔

(۹۲۲۲) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَلَجٍ يَحْيَى بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُ قَالَ قَالَ لِي أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أَعْلَمُكَ كَلِمَةً مِنْ كُنْزِ الْجَنَّةِ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ فِذَاكَ أَبِي وَأُمِّي قَالَ قُلْ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ [راجع: ۷۹۵۳]۔

(۹۲۲۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مجھ سے کیا میں تمہیں ایک ایسا کلمہ نہ سکھاؤں جو جنت کا خزانہ ہے میں نے عرض کیا ضرور، آپ پر میرے ماں باپ قربان ہوں، نبی ﷺ نے فرمایا یوں کہا کرو۔ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ (۹۲۲۳) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ ابْنِ مَوْهَبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَى عَبْدٍ نِعْمَةً إِلَّا وَهُوَ يُحِبُّ أَنْ يَرَى أَثَرَهَا عَلَيْهِ [راجع: ۸۰۹۲]۔

(۹۲۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ اس بات کو پسند فرماتا ہے کہ اپنی نعمتوں کے آثار اپنے بندے پر دیکھے۔

(۹۲۲۴) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أُبَيِّنُكُمْ بِخِيَارِكُمْ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ خِيَارُكُمْ أَطْوَلُكُمْ أَعْمَارًا وَأَحْسَنُكُمْ أَخْلَاقًا [راجع: ۷۲۱۱]۔

(۹۲۲۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کیا میں تمہیں یہ نہ بتاؤں کہ تم میں سب سے بہتر کون ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا جی یا رسول اللہ! نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سب سے بہتر لوگ وہ ہیں جن کی عمر طویل ہو اور اخلاق بہترین ہو۔

(۹۲۲۵) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَلَقَّى الْجَلْبُ فَإِنْ ابْتَعَ مُبْتَاعٌ فَصَاحِبُ السَّلْعَةِ بِالْخِيَارِ إِذَا وَرَدَتْ السُّوقُ [راجع: ۷۸۱۲]۔

(۹۲۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے آنے والے تاجروں سے باہر باہر ہی مل کر خریداری کرنے سے منع

فرمایا ہے، جو شخص اس طرح کوئی چیز خریدے تو بیچنے والے کو بازار اور منڈی میں پہنچنے کے بعد اختیار ہوگا (کہ وہ اس بیع کو قائم رکھے یا فسخ کر دے)

(۹۲۲۶) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ اللَّزَلِيُّ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيَْادٍ قَالَ سُرَيْجُ فِي حَدِيثِهِ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَيُخْرُجَنَّ رِجَالٌ مِنَ الْمَدِينَةِ رَغْبَةً عَنْهَا وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ [راجع: ۱۸۰۰۲]

(۹۲۲۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ابو القاسم رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ کچھ لوگ مدینہ منورہ سے بے رغبتی کے ساتھ نکل جائیں گے، حالانکہ اگر انہیں پتہ ہوتا تو مدینہ ہی ان کے لئے زیادہ بہتر تھا۔

(۹۲۲۷) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ أَخْبَرَنِي جَابِرٌ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ مِنْ مَنَامِهِ فَلْيُفْرِغْ عَلَى يَدَيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَهُمَا فِي الْبِنَاءِ فَإِنَّهُ لَا يَذْرى فِيهِمَ بَأْسٌ يَذْرى [صححه مسلم (۲۷۸)]

(۹۲۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اپنی نیند سے بیدار ہو تو اپنا ہاتھ کسی برتن میں اس وقت تک نہ ڈالے جب تک اسے تین مرتبہ دھونے کیونکہ اسے خبر نہیں کہ رات بھر اس کا ہاتھ کہاں رہا۔

(۹۲۲۸) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ قَالَ وَقَدْ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ سَاعَةٌ لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ إِلَّا اسْتُجِيبَ لَهُ [راجع: ۱۷۶۷۴]

(۹۲۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جمعہ کے دن ایک ساعت ایسی بھی آتی ہے کہ بندہ مسلم اللہ سے دودعا کرتا ہے اللہ اسے وہ چیز ضرور عطا فرمادیتا ہے۔

(۹۲۲۹) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا دَوَّادُ بْنُ عُثْبَةَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهْجُرُ قَالَ فَصَلَّيْتُ ثُمَّ جِئْتُ فَجَلَسْتُ إِلَيْهِ فَقَالَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ اشْكَمْتُ دَرْدُ قَالَ قُلْتُ لَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ صَلِّ فَإِنَّ فِي الصَّلَاةِ شِفَاءً [راجع: ۹۰۵۴]

(۹۲۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں جب بھی دوپہر کے وقت نکلتا تو نبی ﷺ کو نماز ہی پڑھتے ہوئے پایا، (ایک دن میں حاضر ہوا تو) نبی ﷺ نے نماز سے فارغ ہو کر فارسی میں پوچھا کہ تمہارے پیٹ میں درد ہو رہا ہے؟ میں نے کہا کہ نہیں، فرمایا کھڑے ہو کر نماز پڑھو، کیونکہ نماز میں شفاء ہے۔

(۹۲۳۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكْذِبْ إِبْرَاهِيمُ إِلَّا ثَلَاثَ كَذَبَاتٍ قَوْلُهُ حِينَ دُعِيَ إِلَى آلِهِمْ إِنِّي سَقِيمٌ وَقَوْلُهُ فَعَلَهُ كَبِيرُهُمْ هَذَا وَقَوْلُهُ لِسَارَةٍ إِنَّهَا أَحْتَى قَالَ وَدَخَلَ إِبْرَاهِيمُ قَرْيَةً فِيهَا مَلِكٌ مِنَ الْمُلُوكِ أَوْ جَبَّارٌ مِنْ



الْجَبَابِرَةُ فَقِيلَ دَخَلَ إِبْرَاهِيمُ اللَّيْلَةَ بِامْرَأَةٍ مِنْ أَحْسَنِ النَّاسِ قَالَ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ الْمَلِكُ أَوْ الْجَبَّارُ مَنْ هَذِهِ مَعَكَ قَالَ أُخْتِي قَالَ أَرْسِلْ بِهَا قَالَ فَأَرْسَلَ بِهَا إِلَيْهِ وَقَالَ لَهَا لَا تَكْذِبِي قَوْلِي فَإِنِّي قَدْ أَخْبَرْتُهُ أَنَّكَ أُخْتِي إِنْ عَلَى الْأَرْضِ مُؤْمِنٌ غَيْرِي وَغَيْرُكَ قَالَ فَلَمَّا دَخَلَتْ إِلَيْهِ قَامَ إِلَيْهَا قَالَ فَأَقْبَلْتُ تَوَضُّأً وَتُصَلَّى وَتَقُولُ اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتُ تَعْلَمُ أَنِّي آمَنْتُ بِكَ وَبِرَسُولِكَ وَأَحْصَنْتُ فَرْجِي إِلَّا عَلَى زَوْجِي فَلَا تُسَلِّطْ عَلَى الْكَافِرِ قَالَ فَقَطَّ حَتَّى رَكَضَ بِرَجْلِهِ قَالَ أَبُو الزِّنَادِ قَالَ أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهَا قَالَتْ اللَّهُمَّ إِنِّي إِنْ يَمُتُ بَقْلٌ هِيَ قَتَلْتُهُ قَالَ فَأَرْسِلْ ثُمَّ قَامَ إِلَيْهَا فَقَامَتْ تَوَضُّأً وَتُصَلَّى وَتَقُولُ اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتُ تَعْلَمُ أَنِّي آمَنْتُ بِكَ وَبِرَسُولِكَ وَأَحْصَنْتُ فَرْجِي إِلَّا عَلَى زَوْجِي فَلَا تُسَلِّطْ عَلَى الْكَافِرِ قَالَ فَقَطَّ حَتَّى رَكَضَ بِرَجْلِهِ قَالَ أَبُو الزِّنَادِ قَالَ أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهَا قَالَتْ اللَّهُمَّ إِنِّي إِنْ يَمُتُ بَقْلٌ هِيَ قَتَلْتُهُ قَالَ فَأَرْسِلْ فَقَالَ فِي الثَّلَاثَةِ أَوْ الرَّابِعَةِ مَا أَرْسَلْتُمْ إِلَيَّ إِلَّا شَيْطَانًا أَرْجِعُوهَا إِلَى إِبْرَاهِيمَ وَأَعْطُوهَا هَاجِرًا قَالَ فَرَجَعَتْ فَقَالَتْ لِإِبْرَاهِيمَ أَشَعَرْتُ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ رَدَّ كَيْدَ الْكَافِرِ وَأَخَذَمَ وَلِيدَةً [صحيحه البخارى (۲۲۱۷) ۱]

(۹۲۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کبھی کوئی ایسی بات نہیں کہی جو حقیقت میں توچی اور بظاہر جھوٹ معلوم ہوتی ہو، ہاں! اس طرح کی تین باتیں کہی تھیں۔

پہلی دونوں باتیں تو یہ ہیں کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا میں بیمار ہوں اور یہ فرمایا تھا کہ یہ فعل (بت شکنی) بڑے بت کا ہے اور تیسری بات کی یہ صورت ہوئی کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت سارہ علیہا السلام کا ایک گاؤں سے گذر ہوا، وہاں ایک ظالم بادشاہ موجود تھا، بادشاہ سے کسی نے کہا کہ یہاں ایک شخص آیا ہے جس کے ساتھ ایک نہایت حسین عورت ہے، بادشاہ نے ایک آدمی حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس بھیج کر دریافت کرایا کہ یہ عورت کون ہے؟ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا میری بہن ہے، پھر حضرت سارہ علیہا السلام کے پاس آ کر فرمایا کہ روئے زمین پر میرے اور تمہارے سوا کوئی اور ایمان دار نہیں ہے، اور اس ظالم نے مجھ سے تمہارے متعلق دریافت کیا تھا، میں نے اس سے کہہ دیا کہ تم میری بہن ہو، لہذا تم میری تکذیب نہ کرنا۔

اس کے بعد بادشاہ نے حضرت سارہ علیہا السلام کو بلوایا، سارہ چلی گئیں، بادشاہ غلط ارادے سے ان کی طرف بڑھا، حضرت سارہ علیہا السلام وضو کر کے نماز پڑھنے لگیں، اور کہنے لگیں کہ اے اللہ! اگر تو جانتا ہے کہ میں تجھ پر اور تیرے رسول پر ایمان رکھتی ہوں اور اپنے شوہر کے علاوہ سب سے اپنی شرمگاہ کی حفاظت کی ہے تو اس کافر کو مجھ پر مسلط نہ فرما، اس پر وہ زمین میں دھنس گیا، حضرت سارہ علیہا السلام نے دعاء کی کہ اے اللہ! اگر یہ اس طرح مر گیا تو لوگ کہیں گے کہ سارہ نے اسے قتل کیا ہے، چنانچہ اللہ نے اسے چھوڑ دیا، دوبارہ اس نے دست درازی کرنا چاہی، لیکن پھر اسی طرح ہوا، وہ زمین میں دھنسا اور رہا ہوا۔

تیسری یا چوتھی مرتبہ بادشاہ اپنے دربان سے کہنے لگا کہ تو میرے پاس آدمی کو نہیں لایا ہے بلکہ شیطان کو لایا ہے، اسے ابراہیم کے پاس واپس بھیج دو، یہ کہہ کر حضرت سارہ علیہا السلام کو خدمت کے لیے باجرہ علیہا السلام عطا فرمائی، حضرت سارہ علیہا السلام، ابراہیم علیہ السلام

کے پاس واپس آ گئیں، اور کہا خدا تعالیٰ نے کافر کی دست درازی سے مجھے محفوظ رکھا اور اس نے مجھے خدمت کے لیے باجرہ دی ہے۔

(۹۲۳۱) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنَّهُ قَالَ مَرَضْتُ فَلَمْ يَعْذِبْنِي ابْنُ آدَمَ وَظَلِمْتُ فَلَمْ يَسْقِنِي ابْنُ آدَمَ فَقُلْتُ أَمْرَضُ يَا رَبِّ قَالَ يَمْرَضُ الْعَبْدُ مِنْ عِبَادِي مِمَّنْ فِي الْأَرْضِ فَلَا يُعَادُ فَلَوْ عَادَهُ كَانَ مَا يَعُودُهُ لِي وَيَظْمَأُ فِي الْأَرْضِ فَلَا يُسْقَى فَلَوْ سَقِيَ كَانَ مَا سَقَاهُ لِي [صححه مسلمہ (۲۵۶۹)]

(۹۲۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے یہ ارشاد نبوی ﷺ منقول ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میں بیمار ہوا لیکن ابن آدم نے میری عیادت نہیں کی، مجھے پیاس لگی لیکن ابن آدم نے مجھے پانی نہیں پلایا، میں نے عرض کیا پروردگار! کیا آپ بھی بیمار ہوتے ہیں؟ جواب ملا کہ زمین پر میرا کوئی بندہ بیمار ہوتا ہے اور اس کی بیمار پرسی نہیں کی جاتی، اگر بندہ اس کی عیادت کے لئے جاتا تو اسے وہی ثواب ملتا جو میری عیادت کرنے پر ملتا، اور زمین پر میرا کوئی بندہ پیاسا ہوتا ہے لیکن اسے پانی نہیں پلایا جاتا، اگر کوئی اسے پانی پلاتا تو اسے وہی ثواب ملتا جو مجھے پانی پلانے پر ہوتا۔

(۹۲۳۲) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ عَنْ أَبِي يُونُسَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ لَشَجَرَةً يَسِيرُ الرَّايِبُ الْجَوَادُ فِي ظِلِّهَا مِائَةَ سَنَةٍ وَإِنْ وَرَقَهَا لَيَحْمَرُّ الْجَنَّةُ

(۹۲۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جنت میں ایک درخت ایسا ہے کہ کوئی بہترین سوار اس کے سائے میں سو سال تک چل سکتا ہے اور اس کے پتوں نے جنت کو ڈھانپ رکھا ہے۔

(۹۲۳۳) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَاتَ مُرَابِطًا وَقِيَ فِتْنَةُ الْقَبْرِ وَأُورِمَ مِنَ الْقَرْعِ الْأَكْبَرِ وَغُدِيَ عَلَيْهِ وَرِيحَ بَرِّهِ مِنْ الْجَنَّةِ وَكُتِبَ لَهُ أَجْرُ الْمُرَابِطِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

(۹۲۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص سرحدوں کی حفاظت کرتا ہو فوت ہو جائے، وہ قبر کے عذاب سے محفوظ رہے گا، اور بڑی گھبراہٹ کے دن مامون رہے گا، صبح و شام اسے جنت سے رزق پہنچایا جائے گا اور قیامت تک اس کے لئے سرحدی محافظ کا ثواب لکھا جاتا رہے گا۔

(۹۲۳۴) حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ صَبْرَةَ وَعَبَادُ بْنُ مَسْوُورٍ أَنَّهُمَا سَمِعَا الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقْبَلُ الصَّدَقَةَ وَلَا يَقْبَلُ مِنْهَا إِلَّا الطَّيِّبَ يَقْبَلُهَا بِمِيزَانٍ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَيُرَبِّهَا لِعَبْدِهِ الْمُسْلِمِ النُّقْمَ كَمَا يُرَبِّي أَحَدَكُمْ مَهْرَةً أَوْ فَصِيلَةً حَتَّى يُوَافِيَ بِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِثْلَ أُحُدٍ [راجع: (۷۶۲۲)]

(۹۲۳۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بندہ جب حلال مال میں سے کوئی چیز صدقہ کرتا ہے تو ان

اسے قبول فرما لیتا ہے اور اسے اپنے دائیں ہاتھ سے پکڑ لیتا ہے اور جس طرح تم میں سے کوئی شخص اپنی بکری کے بچے کی پرورش اور نشوونما کرتا ہے، اسی طرح اللہ اس کی نشوونما کرتا ہے، یہاں تک کہ قیامت کے دن وہ اسے احد پہاڑ کے برابر ادا کر دیا جائے گا۔

(۹۲۳۵) حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عِيَّاشٍ يَعْنِي إِسْمَاعِيلَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ دَخَلَ عَبْدُ الْجَنَّةِ بَغُصْنٍ شَوْكٍ عَلَى ظَهْرِ طَرِيقِ الْمُسْلِمِينَ فَأَمَاطَهُ عَنْهُ [راجع: ۷۸۲۸].

(۹۲۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک آدمی نے مسلمانوں کے راستے سے ایک کانٹے دار ٹہنی کو ہٹایا، اس کی برکت سے وہ جنت میں داخل ہو گیا۔

(۹۲۳۶) حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عِيَّاشٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو عِنْدَ النَّوْمِ اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ مُنْزِلَ التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْقُرْآنِ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوَى لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ أَنْتَ الْأَوَّلُ لَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْآخِرُ لَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الظَّاهِرُ لَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْبَاطِنُ لَيْسَ دُونَكَ شَيْءٌ أَفْضِلْ عَنَّا الدِّينَ وَأَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ [راجع: ۸۹۴۷].

(۹۲۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب اپنے بستر پر لیٹنے کے لئے آتے تو یوں فرماتے کہ اے ساتوں آسمانوں، عرش عظیم اور ہمارے اور ہر چیز کے رب! دانے اور گٹھلی کو پھاڑنے والے اللہ! تورات، انجیل اور قرآن نازل کرنے والے! آپ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، میں ہر شریر کے شر سے ”جس کی پیشانی آپ کے قبضے میں ہے“ آپ کی پناہ میں آتا ہوں، آپ اول ہیں، آپ سے پہلے کچھ نہیں، آپ آخر ہیں، آپ کے بعد کچھ نہیں، آپ ظاہر ہیں، آپ سے اوپر کچھ نہیں، آپ باطن ہیں، آپ سے پیچھے کچھ نہیں، میرے قرضوں کو ادا فرمائیے اور مجھے فقر و فاقہ سے بے نیاز فرما دیجئے۔

(۹۲۳۷) حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عِيَّاشٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَسْتُرُ عَبْدٌ عَبْدًا فِي الدُّنْيَا إِلَّا سَتَرَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ۹۰۳۳].

(۹۲۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص دنیا میں کسی مسلمان کے عیوب پر پردہ ڈالتا ہے، اللہ قیامت کے دن اس کے عیوب پر پردہ ڈالے گا۔

(۹۲۳۸) حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ كَانَ يَمُرُّ بِآلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلَالٌ ثُمَّ هَلَالٌ لَا يُوقَدُ فِي شَيْءٍ مِنْ بُيُوتِهِمْ النَّارُ لَا لِحُبِّهِ وَلَا لِطَبِيخٍ فَقَالُوا يَا نَبِيَّ شَيْءٌ كَانُوا يَعِيشُونَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ بِالسُّودَيْنِ التَّمْرِ وَالْمَاءِ وَكَانَ لَهُمْ جِيرَانٌ مِنَ الْأَنْصَارِ وَجَزَاهُمْ اللَّهُ خَيْرًا لَهُمْ مَنَاحُ يُرْسِلُونَ

إِلَيْهِمْ شَيْئًا مِنْ لَبَنٍ

(۹۲۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آلِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر دو دو مہینے ایسے گزر جاتے تھے کہ ان کے گھروں میں آگ تک نہیں جلتی تھی، نہ روٹی کے لئے اور نہ کھانا پکانے کے لئے، لوگوں نے ان سے پوچھا اے ابو ہریرہ! پھر وہ کس چیز کے سہارے زندگی گزارا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا دو کالی چیزوں یعنی کھجور اور پانی پر اور کچھ انصاری، اللہ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے، ان کے پڑوسی تھے، ان کے پاس کچھ بکریاں تھیں، جن کا وہ تھوڑا سا دودھ بھجوا دیا کرتے تھے۔

(۹۲۳۹) حَدَّثَنَا خَلْفٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَهَادُّوا فَإِنَّ الْهَدِيَّةَ تَذِيبُ وَغَرَ الصَّدْرَ

(۹۲۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آپس میں ہدایا کا تبادلہ کیا کرو، کیونکہ ہدیہ سینے کے کینے کو دور کر دیتا ہے۔

(۹۲۴۰) حَدَّثَنَا خَلْفٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَمَّرَ سِتِينَ سَنَةً أَوْ سَبْعِينَ سَنَةً فَقَدْ عُدِرَ إِلَيْهِ فِي الْعُمُرِ [راجع: ۷۶۹۹]

(۹۲۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کو اللہ نے ساٹھ ستر سال تک زندگی عطا فرمائی ہو، عمر کے حوالے سے اللہ اس کا عذر پورا کر دیتے ہیں۔

(۹۲۴۱) حَدَّثَنَا خَلْفٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ عَبَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةٍ عَنِ الطَّهَوِيِّ عَنْ ذُهَيْلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كُنَّا فِي سَفَرٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرْمَلْنَا وَأَنْفَضْنَا فَأَتَيْنَا عَلَى إِبِلٍ مَصْرُورَةٍ يَلْحَاءِ الشَّجَرِ فَابْتَدَرَهَا الْقَوْمُ لِيَحْلِبُوهَا فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذِهِ عَسَى أَنْ يَكُونَ فِيهَا قُوْتُ أَهْلِ بَيْتٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ أُتِحَبُّونَ لَوْ أَنَّهُمْ أَتَوْا عَلَى مَا فِي أَرْوَادِكُمْ فَأَخَذُوهُ ثُمَّ قَالَ إِنْ كُنْتُمْ لَا بُدَّ فَأَعْلِلِينَ فَأَشْرَبُوا وَلَا تَحْمِلُوا [قال البوصيري: هذا اسناد ضعيف. قال الألباني: ضعيف (اس ماجة: ۲۳۰۳). قال شعيب: حسن لغيره. وهذا اسناد ضعيف].

(۹۲۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر میں تھے، ہم مٹی اوڑھتے اور جھاڑتے چند ایسے اونٹوں کے پاس سے گزرے جن کے تھن بندھے ہوئے تھے اور وہ درختوں میں چر رہے تھے، لوگ ان کو دو دو دھونے کے لئے تیزی سے آگے بڑھے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ ہو سکتا ہے ایک مسلمان گھرانے کی روزی صرف اسی میں ہو، کیا تم اس بات کو پسند کرو گے کہ وہ تمہارے توشہ دان کے پاس آئیں اور اس میں موجود سب کچھ لے جائیں؟ پھر فرمایا اگر تم کچھ کر ہی چاہتے ہو تو صرف پی لیا کرو، لیکن اپنے ساتھ مت لے جایا کرو۔

(۹۲۴۲) حَدَّثَنَا خَلْفٌ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ سِيَلَا

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَدْعُوا رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ وَإِنْ طَرَدَتْكُمُ الْخَيْلُ (۹۲۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا فجر کی دو سنتیں نہ چھوڑا کرو، اگرچہ تمہیں گھوڑے روندنے ہی کیوں نہ لگیں۔

(۹۲۴۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا يَحْكِي عَنْ رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ مَنْ ذَكَرَنِي فِي نَفْسِهِ ذَكَرْتُهُ فِي نَفْسِي وَمَنْ ذَكَرَنِي فِي مَلَأٍ مِنَ النَّاسِ ذَكَرْتُهُ فِي مَلَأٍ أَكْثَرٍ مِنْهُمْ وَأَطِيبَ [راجع: ۸۶۳۵]۔

(۹۲۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے بندہ اگر مجھے اپنے دل میں یاد کرتا ہے تو میں بھی اسے اپنے دل میں یاد کرتا ہوں، اگر وہ مجھے کسی مجلس میں بیٹھ کر یاد کرتا ہے تو میں اس سے بہتر محفل میں اسے یاد کرتا ہوں۔

(۹۲۴۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَبَهْزُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ حُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا يَنْبَغِي لِعَبْدٍ أَنْ يَقُولَ أَنَا خَيْرٌ مِنْ يُونُسَ بْنِ مَتَّى [صححه البحاری (۳۴۱۶)، ومسلم (۲۳۷۶)، وابن حبان (۶۲۳۸)]، [انظر: ۱۰۰۴۴، ۱۰۹۶۵]۔

(۹۲۴۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کسی بندے کے لئے مناسب نہیں ہے کہ یوں کہتا پھرے ”میں حضرت یونس رضی اللہ عنہ سے بہتر ہوں۔“

(۹۲۴۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ كَانَ بِالْمَدِينَةِ قَاصٌّ يُقَالُ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي عَمْرَةَ قَالَ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ عَبْدًا أَصَابَ ذَنْبًا فَقَالَ أَيُّ رَبِّ أَذْنَبْتُ ذَنْبًا فَأَغْفِرْ لِي فَقَالَ رَبُّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلِمَ عَبْدِي أَنَّ لَهُ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَأْخُذُ بِهِ فَغَفَرَ لَهُ ثُمَّ مَكَتَ مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ أَذْنَبَ ذَنْبًا آخَرَ فَقَالَ أَيُّ رَبِّ أَذْنَبْتُ ذَنْبًا فَأَغْفِرْهُ فَقَالَ رَبُّهُ عَلِمَ عَبْدِي أَنَّ لَهُ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَأْخُذُ بِهِ فَغَفَرَ لَهُ ثُمَّ مَكَتَ مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ أَذْنَبَ ذَنْبًا آخَرَ فَقَالَ أَيُّ رَبِّ أَذْنَبْتُ ذَنْبًا فَأَغْفِرْهُ لِي فَقَالَ رَبُّهُ عَلِمَ عَبْدِي أَنَّ لَهُ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَأْخُذُ بِهِ قَدْ غَفَرْتُ لِعَبْدِي [راجع: ۷۹۳۵]۔

(۹۲۴۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایک آدمی گناہ کرتا ہے، پھر کہتا ہے کہ پروردگار! مجھ سے گناہ کا ارتکاب ہوا، مجھے معاف فرمادے، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرے بندے نے گناہ کا کام کیا اور اسے یقین ہے کہ اس کا کوئی رب بھی ہے جو گناہوں کو معاف فرماتا یا ان پر مواخذہ فرماتا ہے، میں نے اپنے بندے کو معاف کر دیا، نبی ﷺ نے اس بات کو تین مرتبہ مزید دہرایا کہ بندہ پھر گناہ کرتا ہے اور حسب سابق اعتراف کرتا ہے اور اللہ حسب سابق

جواب دیتا ہے، چوتھی مرتبہ آخر میں نبی ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میرے بندے کو یقین ہے کہ اس کا کوئی رب بھی ہے جو گنہوں کو معاف فرماتا یا ان پر مواخذہ فرماتا ہے، میں نے اپنے بندے کو معاف کر دیا۔

(۹۲۴۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ زَكْرِيَّا نَجَّارًا [راجع: ۷۹۳۴]۔

(۹۲۴۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا حضرت زکریا رضی اللہ عنہ پیشے کے اعتبار سے بڑھئی تھے۔

(۹۲۴۷) حَدَّثَنَا

(۹۲۴۷) ہمارے پاس دستیاب نسخے میں یہاں صرف لفظ ”حدثنا“ لکھا ہوا ہے جو کہ کاتبین کی غلطی کو واضح کرنے کے لئے ہے۔

(۹۲۴۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ دَاوُدُ بْنُ قَرَاهِيجٍ أَخْبَرَنِي قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ مَا كَانَ لَنَا طَعَامٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا الْأَسْوَدَانِ التَّمْرُ وَالْمَاءُ [راجع: ۷۹۴۹]۔

(۹۲۴۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے دورِ باسعادت میں ہمارے پاس سوائے دو کالی چیزوں ”کھجور اور پانی“ کے کھانے کی کوئی چیز نہ ہوتی تھی۔

(۹۲۴۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أُوسِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الَّذِي يَسْمَعُ الْحِكْمَةَ وَيَتَّبِعُ شَرًّا مَا يَسْمَعُ كَمَثَلِ رَجُلٍ أَتَى رَاعِيًا فَقَالَ لَهُ أَجْزِرْنِي شَاةَ مِنْ غَنَمِكَ فَقَالَ اذْهَبْ فَخُذْ بِأُذُنِ خَيْرِهَا شَاةً فَذَهَبَ فَآخَذَ بِأُذُنِ كَلْبِ الْغَنَمِ [راجع: ۸۶۲۴]۔

(۹۲۴۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اس شخص کی مثال ”جو کسی مجلس میں شریک ہو اور وہاں حکمت کی باتیں سنے لیکن اپنے ساتھی کو اس میں سے چن چن کر غلط باتیں ہی سنائے“ اس شخص کی سی ہے جو کسی چرواہے کے پاس آئے اور اس سے کہا کہ اے چرواہے! اپنے ریوڑ میں سے ایک بکری میرے لیے ذبح کر دے، وہ اسے جواب دے کہ جا کر ان میں سے جو سب سے بہتر ہو، اس کا کان پکڑ کر لے آؤ اور وہ جا کر ریوڑ کے کتے کا کان پکڑ کر لے آئے۔

(۹۲۵۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا السُّعْمَانُ بْنُ رَاشِدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ شَرُّ الطَّعَامِ طَعَامُ الْوَلِيمَةِ يُدْعَى لَهَا الْأَغْنِيَاءُ وَيُدْفَعُ عَنْهَا الْفُقَرَاءُ وَمَنْ تَرَكَ الدَّعْوَةَ فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَرَسُولَهُ [راجع: ۷۲۷۷]۔

(۹۲۵۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بدترین کھانا اس ویسے کا کھانا ہوتا ہے جس میں مالداروں کو بدایا جائے اور غریبوں کو چھوڑ دیا جائے، اور جو شخص دعوتِ ملنے کے باوجود نہ آئے، تو اس نے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی نافرمانی کی۔

(۹۲۵۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا طَيْرَةَ وَخَيْرُهَا الْفَأَلُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا الْفَأَلُ



قَالَ الْكَلِمَةُ الصَّالِحَةُ يَسْمَعُهَا أَحَدُكُمْ [راجع: ۷۶۰۸].

(۹۲۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بد شکونی کی کوئی حیثیت نہیں ہے، البتہ ”قال“ سب سے بہتر ہے، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! ”قال“ سے کیا مراد ہے؟ فرمایا اچھا کلمہ جو تم میں سے کوئی سنے۔

(۹۲۵۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُوْرَدُ مُمْرِضٌ عَلَى مُصِحٍّ [صححه البحاری (۵۷۷۰)] [انظر: ۹۶۱۰]

(۹۲۵۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیمار جانوروں کو تندرست جانوروں کے پاس نہ لایا کرو۔

(۹۲۵۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أُتِيَ بِطَعَامٍ مِنْ غَيْرِ أَهْلِهِ سَأَلَ عَنْهُ فَإِنْ قِيلَ هَدِيَّةٌ أَكَلَ وَإِنْ قِيلَ صَدَقَةٌ قَالَ كُلُوا وَلَكُمْ يَأْكُلُ [راجع: ۸۰۰۱].

(۹۲۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جب آپ کے گھر کے علاوہ کہیں اور سے کھانا آتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے متعلق دریافت فرماتے، اگر بتایا جاتا کہ یہ ہدیہ ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسے تناول فرمالیتے اور اگر بتایا جاتا کہ یہ صدقہ ہے تو لوگوں سے فرمادیتے کہ تم کھا لو اور خود نہ کھاتے۔

(۹۲۵۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَأَى رَجُلًا مُبْعَعَ الرَّجُلَيْنِ فَقَالَ أَحْسِنُوا الْوُضُوءَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ [راجع: ۷۱۲۲]

(۹۲۵۴) محمد بن زیاد کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو دیکھا جس نے ایڑیوں کو خشک چھوڑ دیا تھا، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ وضو خوب اچھی طرح کرو، کیونکہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جہنم کی آگ سے ایڑیوں کے لئے ہلاکت ہے۔

(۹۲۵۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الدَّابَّةُ الْعُجْمَاءُ جُبَّارٌ وَالْبُرُّ جُبَّارٌ وَالْمَعْدِنُ جُبَّارٌ وَفِي الرَّكَازِ الْخُمْسُ [راجع: ۸۹۹۳]

(۹۲۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جانور کے زخم سے مرنے والے کا خون رائیگاں ہے، کنوئیں میں گر کر مرنے والے کا خون رائیگاں ہے، کان میں مرنے والے کا خون بھی رائیگاں ہے، اور وہ دھینہ جو کسی کے ہاتھ لگ جائے، اس میں خمس (پانچواں حصہ) واجب ہے۔

(۹۲۵۵ م) وَمَنْ ابْتِغَى شَاةً فَوَجَدَهَا مُصْرَاةً فَهُوَ بِالْخِيَارِ إِنْ شَاءَ رَدَّهَا وَصَاعًا مِنْ تَمْرٍ [راجع: ۸۹۹۳، ۸۹۹۴]

(۹۲۵۵ م) جو شخص (دھوکے کا شکار ہو کر) ایسی بکری خرید لے جس کے تھن باندھ دیئے گئے ہوں تو اسے دو میں سے ایک بات کا اختیار ہے یا تو اس جانور کو اپنے پاس ہی رکھے (اور معاملہ رفع دفع کر دے) یا پھر اس جانور کو مالک کے حوالے کر دے اور

ساتھ میں ایک صاع کھجور بھی دے۔

(۹۲۵۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُنِيَ بِتَمْرٍ مِنْ تَمْرِ الصَّدَقَةِ فَأَمَرَ فِيهِ بِأَمْرِهِ فَحَمَلَ الْحَسَنُ أَوْ الْحُسَيْنُ عَلَى عَاتِقِهِ فَجَعَلَ لُعَابَهُ يَسِيلُ عَلَيْهِ فَظَرَ إِلَيْهِ فَإِذَا هُوَ يَلُوكُ تَمْرَةً فَحَرَكَ خَدَّهُ وَقَالَ أَلْفَهَا يَا بَنِيَّ أَمَا شَعَرْتُ أَنَّ آلَ مُحَمَّدٍ لَا يَأْكُلُونَ الصَّدَقَةَ [راجع: ۷۷۴۴].

(۹۲۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کے پاس صدقہ کی کھجوریں لائی گئیں، نبی ﷺ نے ان کے متعلق ایک حکم دے دیا اور حضرت حسن رضی اللہ عنہ یا حسین رضی اللہ عنہ کو اپنے کندھے پر بٹھالیا، ان کا لعاب نبی ﷺ پر بہنے لگا، نبی ﷺ نے سر اٹھا کر دیکھا تو ان کے منہ میں ایک کھجور نظر آئی، نبی ﷺ نے اپنا ہاتھ ڈال کر ان کے منہ میں سے وہ کھجور نکالی اور فرمایا کیا تمہیں پتہ نہیں ہے کہ آل محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) صدقہ نہیں کھاتی۔

(۹۲۵۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ قَالَ أَخْبَرَنَا عَمَّارُ بْنُ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَطَاعَ الْعَبْدُ رَبَّهُ وَسَيِّدَهُ فَلَهُ أَجْرَانِ [راجع: ۷۵۶۴].

(۹۲۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب کوئی غلام اللہ اور اپنے آقا دونوں کی اطاعت کرتا ہو تو اسے ہر عمل پر دوہرا اجر ملتا ہے۔

(۹۲۵۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ قَالَ أَخْبَرَنَا عَمَّارُ بْنُ أَبِي عَمَّارٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا جَاءَ خَادِمٌ أَحَدَكُمْ بِطَعَامِهِ قَدْ كَفَاهُ حَرَهُ وَعَمَلَهُ فَإِنْ لَمْ يَقْعِدْهُ مَعَهُ لِيَأْكُلَ فَلْيَأْكُلْهُ أَكْلَةً مِنْ طَعَامِهِ [انظر: ۹۹۸۵].

(۹۲۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کسی کا خادم کھانا پکانے میں اس کی گرمی اور محنت سے کفایت کرے تو اسے چاہئے کہ وہ اسے بھی اپنے ساتھ بٹھا کر کھانا کھلائے، اگر ایسا نہیں کر سکتا تو ایک لقمہ لے کر ہی اسے دے دے۔

(۹۲۵۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ آدَمَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْأَنْبِيَاءُ إِخْوَةٌ لِعَلَّاتٍ أُمَّهَاتُهُمْ شَتَّى وَدِينُهُمْ وَاحِدٌ وَأَنَا أَوْلَى النَّاسِ بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ لَأَنَّهُ لَمْ يَكُنْ بَنِي وَبَيْنَهُ نَبِيٌّ وَإِنَّهُ نَازِلٌ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَأَعْرِضُوا رُجُلًا مَرْبُوعًا إِلَى الْحُمْرَةِ وَالْبَيَاضِ عَلَيْهِ ثَوْبَانِ مَمْصَرَانِ كَانَ رَأْسُهُ يَقْطُرُ وَإِنْ لَمْ يُصْبِهِ بَلَلٌ فَيَدُقُّ الصَّلِيبَ وَيَقْتُلُ الْخَنْزِيرَ وَيَضَعُ الْجِزْيَةَ وَيَدْعُو النَّاسَ إِلَى الْإِسْلَامِ فَيُهْلِكُ اللَّهُ فِي زَمَانِهِ الْمَلَلَ كُلَّهَا إِلَّا الْإِسْلَامَ وَيُهْلِكُ اللَّهُ فِي زَمَانِهِ الْمَسِيحَ الدَّجَالَ وَتَقِي الْأَمَنَةُ عَلَى الْأَرْضِ حَتَّى تَرْتَعَ الْأَسُودُ مَعَ الْإِبِلِ وَالنَّمَارُ مَعَ الْبَقَرِ وَالذَّنَابُ مَعَ الْغَنَمِ وَيَلْعَبَ الصَّبَا

بِالْحَيَاتِ لَا تَضُرُّهُمْ فَمِنْكُمْ اَرْبَعِينَ سَنَةً ثُمَّ يَتَوَقَّى وَيُصَلِّي عَلَيْهِ الْمُسْلِمُونَ [انظر: ۹۶۳۰، ۹۶۳۱، ۹۶۳۲] (۹۲۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تمام انبیاء کرام علیہم السلام علقائی بھائیوں (جن کا باپ ایک ہو، مائیں مختلف ہوں) کی طرح ہیں، ان سب کی مائیں مختلف اور دین ایک ہے، اور میں تمام لوگوں میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے سب سے زیادہ قریب ہوں، کیونکہ میرے اور ان کے درمیان کوئی نبی نہیں، اور عنقریب وہ زمین پر نزول بھی فرمائیں گے، اس لئے تم جب انہیں دیکھنا تو مندرجہ ذیل علامات سے انہیں پہچان لینا۔

وہ درمیانے قد کے آدمی ہوں گے، سرخ و سفید رنگ ہوگا، گیسو سے رنگے ہوئے دو کپڑے ان کے جسم پر ہوں گے، ان کے سر سے پانی کے قطرے ٹپکتے ہوئے محسوس ہوں گے، گوکہ انہیں پانی کی تری بھی نہ پہنچی ہو، پھر وہ صلیب کو توڑ دیں گے، خنزیر کو قتل کر دیں گے، جزیہ موقوف کر دیں گے اور لوگوں کو اسلام کی دعوت دیں گے، ان کے زمانے میں اللہ اسلام کے علاوہ تمام ادیان کو مٹا دے گا، اور ان ہی کے زمانے میں مسیح دجال کو ہلاک کر دے گا، اور روئے زمین پر امن و امان قائم ہو جائے گا حتیٰ کہ سانپ اونٹ کے ساتھ، چیتے گائے کے ساتھ اور بھیڑیے بکریوں کے ساتھ ایک گھاٹ سے سیراب ہوں گے، اور بچے سانپوں سے کھیلتے ہوں گے اور وہ سانپ انہیں نقصان نہ پہنچائیں گے، اس طرح حضرت عیسیٰ علیہ السلام چالیس سال تک زمین پر رہ کر فوت ہو جائیں گے اور مسلمان ان کی نماز جنازہ ادا کریں گے۔

(۹۲۶۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَجَبَ رَبَّنَا عَزَّ وَجَلَّ مِنْ رِجَالٍ يُقَادُونَ إِلَى الْجَنَّةِ فِي السَّلَاسِلِ [راجع: ۸۰۰۰]۔

(۹۲۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ہمارے رب کو اس قوم پر تعجب ہوتا ہے جسے زنجیروں میں جکڑ کر جنت کی طرف لے جایا جاتا ہے۔ (ان کے اعمال انہیں جہنم کی طرف لے جا رہے ہوتے ہیں لیکن اللہ کی نظر کرم انہیں جنت کی طرف لے جا رہی ہوتی ہے)

(۹۲۶۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى قَبْرِ [راجع: ۸۶۱۹]۔

(۹۲۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک آدمی کی قبر پر جا کر اس کے لئے دعاء مغفرت کی۔

(۹۲۶۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ كَعْبٍ الْقُرَظِيَّ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الرَّجِمَ شُجْنَةً مِنَ الرَّحْمَنِ تَقُولُ يَا رَبِّ إِنِّي قُطِعْتُ يَا رَبِّ إِنِّي أُسِيءُ إِلَيْكَ يَا رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ يَا رَبِّ قَالَ فَيُجِيبُهَا أَمَّا تَرْضَيْنَ أَنْ أَصِلَ مِنْ وَصْلِكَ وَأَقْطَعَ مِنْ قَطْعِكَ [راجع: ۷۹۱۸]۔

(۹۲۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رحمہم رحمن کا ایک جزو ہے جو قیامت کے دن آئے گا اور عرض کرے گا کہ اے پروردگار! مجھے توڑا گیا، مجھ پر ظلم کیا گیا، پروردگار! میرے ساتھ برا سلوک کیا گیا، اللہ اسے جواب دے گا کیا تو اس بات پر راضی نہیں ہے کہ میں اسے جوڑوں گا جو تجھے جوڑے گا اور میں اسے کاٹوں گا جو تجھے کاٹے گا۔

(۹۲۶۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ قَوْمٍ يَجْتَمِعُونَ فِي بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يَقْرَأُونَ وَيَتَعَلَّمُونَ كِتَابَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يَتَذَكَّرُونَ بَيْنَهُمْ إِلَّا حَفَّتْ بِهِمُ الْمَلَائِكَةُ وَغَشِيَتْهُمْ الرَّحْمَةُ وَذَكَرَهُمُ اللَّهُ فِيمَنْ عِنْدَهُ وَمَا مِنْ رَجُلٍ يَسْلُكُ طَرِيقًا يَلْتَمِسُ بِهِ الْعِلْمَ إِلَّا سَهَّلَ اللَّهُ لَهُ بِهِ طَرِيقًا إِلَى الْجَنَّةِ وَمَنْ يَبْطِئْ بِهِ عَمَلُهُ لَا يُسْرِعْ بِهِ نَسَبُهُ [راجع: ۷۴۲۱]۔

(۹۲۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب بھی لوگوں کی کوئی جماعت اللہ کے کسی گھر میں جمع ہو کر قرآن کریم کی تلاوت کرے اور آپس میں اس کا ذکر کرے، اس پر سیکنہ کا نزول ہوتا ہے، رحمت الہی ان پر چھا جاتی ہے اور فرشتے انہیں ڈھانپ لیتے ہیں اور اللہ اپنے پاس موجود فرشتوں کے سامنے ان کا تذکرہ فرماتا ہے اور جو شخص طلب علم کے لئے کسی راستے پر چلتا ہے اللہ اس کی برکت سے اس کے لئے جنت کا راستہ آسان کر دیتا ہے، اور جس کے عمل نے اسے پیچھے رکھا، اس کا نسب اسے آگے نہیں لے جاسکے گا۔

(۹۲۶۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا سَلِيمٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ [راجع: ۸۰۴۳]۔

(۹۲۶۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روزہ دار کے منہ کی بھبھ اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے۔

(۹۲۶۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُهِزَّمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجٍّ أَوْ عُمْرَةٍ فَاسْتَقْبَلَنَا رَجُلٌ مِنْ جَرَادٍ فَجَعَلَنَا نَضْرِبُهُمْ بِسِيَاطِنَا وَعَصِيْنَا نَقْلُهُمْ فَسُقِطَ فِي أَيْدِينَا فَقُلْنَا مَا صَنَعْنَا وَنَحْنُ مُحْرِمُونَ فَسَأَلَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا بَأْسَ صَيْدُ الْبَحْرِ [راجع: ۸۰۴۶]۔

(۹۲۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حج یا عمرے کے موقع پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے کہ راستے میں ٹڈی دل کا ایک غول نظر آیا، ہم انہیں اپنے کوزوں اور لاثیوں سے مارنے لگے اور وہ ایک ایک کر کے ہمارے سامنے گرنے لگے، ہم نے سوچا کہ ہم تو محرم ہیں، ان کا کیا کریں؟ پھر ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سمندر کے شکار میں کوئی حرج نہیں۔

(۹۲۶۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَمِعَ أَبِي هُرَيْرَةَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ طَعَامُ الْوَاحِدِ يَكْفِي الْاِثْنَيْنِ وَطَعَامُ الْاِثْنَيْنِ يَكْفِي الْاَرْبَعَةَ

(۹۲۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایک آدمی کا کھانا دو کے لئے، اور دو آدمیوں کا کھانا چار آدمیوں کے لئے کفایت کرتا ہے۔

(۹۲۶۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ زِيَادِ بْنِ رِيَّاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَادِرُوا بِالْاَعْمَالِ سِتًّا طُلُوعَ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا وَالذُّجَالَ وَالذُّخَانَ وَذَابَةَ الْاَرْضِ وَخَوِصَّةَ اَحَدِكُمْ وَاَمْرَ الْعَامَةِ وَكَانَ قَتَادَةُ يَقُولُ اِذَا قَالَ وَاَمْرَ الْعَامَةِ قَالَ اَيُّ اَمْرِ السَّاعَةِ [راجع: ۸۲۸۶]

(۹۲۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا چھ واقعات رونما ہونے سے قبل اعمال صالحہ میں سبقت کرلو، سورج کا مغرب سے طلوع ہونا، دجال کا خروج، دھواں چھا جانا، دابۃ الارض کا خروج، تم میں سے کسی خاص آدمی کی موت، یا سب کی عمومی موت۔

(۹۲۶۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ قَالَ اخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا يَحْسِبُ حَمَّادُ قَالَ اِنَّهُ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ يَنْعَمُ وَلَا يَيْئَسُ لَا تَبْلَى ثِيَابُهُ وَلَا يَفْنَى شَبَابُهُ فِي الْجَنَّةِ مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبٍ بَشَرٍ [راجع: ۸۸۱۳]

(۹۲۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص جنت میں داخل ہو جائے گا وہ ناز و نعم میں رہے گا، پریشان نہ ہوگا، اس کے کپڑے پرانے نہ ہوں گے اور اس کی جوانی فنانہ ہوگی اور جنت میں ایسی چیزیں ہوں گی جنہیں کسی آنکھ نے دیکھا، نہ کسی کان نے سنا اور نہ ہی کسی انسان کے دل پر ان کا خیال بھی گذرا۔

(۹۲۶۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ وَاسِعٍ عَنْ شُرَيْبِ بْنِ نَهَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حُسْنُ الظَّنِّ مِنْ حُسْنِ الْعِبَادَةِ [راجع: ۷۹۴۳]

(۹۲۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا حسن ظن بھی حسن عبادت کا ایک حصہ ہے۔

(۹۲۷۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا حُثَيْمٌ بْنُ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ فِي عَبْدِ الرَّجُلِ وَلَا فِي فَرَسِهِ صَدَقَةٌ [راجع: ۷۲۹۳]

(۹۲۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مسلمان پر اس کے گھوڑے اور غلام کی زکوٰۃ نہیں ہے۔

(۹۲۷۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ اخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا يَحْسِبُ حَمَّادُ أَنَّ رَجُلًا كَانَ يَبِيعُ الْحُمْرَ فِي سَفِينَةٍ وَمَعَهُ فِي السَّفِينَةِ قِرْدٌ فَكَانَ يَشُوبُ الْحُمْرَ بِالمَاءِ قَالَ فَأَخَذَ الْقِرْدُ الْكَيْسَ ثُمَّ صَعِدَ بِهِ فَوَقَّ الدُّورَ وَفَتَحَ الْكَيْسَ

فَجَعَلَ يَأْخُذُ دِينَارًا فَيُلْقِيهِ فِي السَّفِينَةِ وَدِينَارًا فِي الْبَحْرِ حَتَّى جَعَلَهُ نِصْفَيْنِ [راجع: ۸۰۴۱].

(۹۲۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک آدمی تجارت کے سلسلے میں شراب لے کر کشتی پر سوار ہوا، اس کے ساتھ ایک بندر بھی تھا، وہ آدمی جب شراب بیچتا تو پہلے اس میں پانی کی ملاوٹ کرتا، پھر اسے فروخت کرتا، ایک دن بندر نے اس کے پیسوں کا بٹہ پکڑا اور ایک درخت پر چڑھ گیا، اور ایک ایک دینار سمندر میں اور دوسرا اپنے مالک کی کشتی میں پھینکنے لگا، حتیٰ کہ اس نے برابر برابر تقسیم کر دیا (یہیں سے مثال مشہور ہو گئی کہ دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی ہو گیا)

(۹۲۷۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيَْادٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَأَى رَجُلًا مُبْعَعَ الرَّجُلَيْنِ فَقَالَ أَحْسِنُوا الْوُضُوءَ فَإِنِّي سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَيْلٌ لِلْعَقِيبِ مِنَ النَّارِ [راجع: ۷۱۲۲].

(۹۲۷۳) محمد بن زیاد کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو دیکھا جس نے ایڑیوں کو خشک چھوڑ دیا تھا، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ وضو خوب اچھی طرح کرو، کیونکہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جہنم کی آگ سے ایڑیوں کے لئے ہلاکت ہے۔

(۹۲۷۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ حَدَّثَنَا صَاحِبُ لَنَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ صَوْمِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ إِلَّا صَوْمًا مُتَّابِعًا

(۹۲۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اکیلے جمعہ کا روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے الا یہ کہ وہ تسلسل کے روزوں میں شامل ہو۔

(۹۲۷۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْقُرَشِيِّ أَوْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْقُرَشِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو فِي دُبُرِ صَلَاةِ الظُّهْرِ اللَّهُمَّ خَلِّصْ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ وَسَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ وَعِيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ وَضَعْفَةَ الْمُسْلِمِينَ مِنْ أَيْدِي الْمُشْرِكِينَ الَّذِينَ لَا يَسْتَطِيعُونَ حِيلَةً وَلَا يَهْتَدُونَ سَبِيلًا

(۹۲۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نمازِ ظہر کے بعد یہ دعاء فرماتے کہ اے اللہ! ولید بن ولید، سلمہ بن ہشام، عیاش بن ابی ربیعہ اور مکہ مکرمہ کے دیگر کمزوروں کو قریش کے ظلم و ستم سے نجات عطا فرما، جو کوئی حیلہ نہیں کر سکتے اور نہ راہ پاسکتے ہیں۔

(۹۲۷۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْإِيمَانُ يَمَانُ وَالْكَفْرُ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالسَّكِينَةُ فِي أَهْلِ الْغَنَمِ وَالْفَخْرُ وَالرِّيَاءُ فِي الْفَدَّادِينَ يَأْتِي الْمَسِيحُ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ وَهَمَّتْ الْمَدِينَةُ حَتَّى إِذَا جَاءَ دُبُرُ أَحَدٍ ضَرَبَتْ



الْمَلَائِكَةُ وَجْهَهُ قِبَلَ الشَّامِ هُنَالِكَ يَهْلِكُ وَقَالَ مَرَّةً صَرَفَتْ الْمَلَائِكَةُ وَجْهَهُ [راجع: ۸۸۳۳، ۹۱۵۵].

(۹۲۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایمان (اور حکمت) یمن والوں کی بہت عمدہ ہے، کفر مشرقی جانب ہے، سکون و اطمینان بکریوں کے مالکوں میں ہوتا ہے جبکہ دلوں کی سختی اونٹوں کے مالکوں میں ہوتی ہے۔

صبح و جال مشرق کی طرف سے آئے گا اور اس کی منزل مدینہ منورہ ہوگی، یہاں تک کہ وہ احد کے پیچھے آ کر پڑاؤ ڈالے گا، پھر ملائکہ اس کا رخ شام کی طرف پھیر دیں گے اور وہ یہیں وہ ہلاک ہو جائے گا۔

(۹۲۷۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقْدَمُوا بَيْنَ يَدَيِ رَمَضَانَ بِصَوْمِ يَوْمٍ وَلَا يَوْمَيْنِ إِلَّا رَجُلٌ كَانَ صِيَامَهُ فَلْيَصُِّمُهُ [راجع: ۷۱۹۹].

(۹۲۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا رمضان سے ایک یا دو دن پہلے روزے نہ رکھا کرو، البتہ اس شخص کو اجازت ہے جس کا معمول پہلے سے روزہ رکھنے کا ہو کہ اسے روزہ رکھ لینا چاہیے۔

(۹۲۷۷) قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا فَإِنَّهُ يَغْفِرُ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ [راجع: ۷۱۷۰].

(۹۲۷۷) اور نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص ایمان کی حالت میں اور ثواب کی نیت سے رمضان میں قیام کرے، اس کے گزشتہ سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

(۹۲۷۸) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا فَإِنَّهُ يَغْفِرُ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ (۹۲۷۸) اور نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص ایمان کی حالت میں اور ثواب کی نیت سے شب قدر میں قیام کرے، اس کے گزشتہ سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

(۹۲۷۸ م) قَالَ عَفَّانُ وَحَدَّثَنَا أَبَانُ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِهِ (۹۲۷۸ م) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۹۲۷۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا حَكِيمُ الْأَثَرِ عَنْ أَبِي تَمِيمَةَ الْهَجِيمِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَتَى حَائِضًا أَوْ امْرَأَةً فِي دُبُرِهَا أَوْ كَاهِنًا فَصَدَّقَهُ فَقَدْ بَرَّءَ مِمَّا أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ [انظر: ۱۰۱۷۰].

(۹۲۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی حائضہ عورت سے یا کسی عورت کی پچھلی شرمگاہ میں مباشرت کرے، یا کسی کا ہن کی تصدیق کرے تو گویا اس نے محمد (ﷺ) پر نازل ہونے والی شریعت سے براءت ظاہر کر دی۔

(۹۲۸۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا رَفَعَهُ

ثُمَّ قَالَ حَمَّادٌ أَرَاهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلًا زَارَ أَخَاهُ فِي قَرْيَةٍ أُخْرَى فَأَرْصَدَ اللَّهُ عَلَى مَدْرَجَتِهِ مَلَكًا فَلَمَّا أَتَى عَلَيْهِ قَالَ الْمَلَكُ أَيْنَ تُرِيدُ قَالَ أَزُورُ أَخَا لِي فِي هَذِهِ الْقَرْيَةِ قَالَ هَلْ لَكَ عَلَيْكَ مِنْ نِعْمَةٍ تَرْبُّهَا قَالَ لَا إِلَّا أَنِّي أَحْبَبْتُهُ فِي اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ فَإِنِّي بَعْنِي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ أَحَبَّكَ كَمَا أَحْبَبْتُهُ [راجع: ۷۹۰۶].

(۹۲۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک آدمی اپنے دینی بھائی سے ملاقات کے لئے ”جو دوسری بستی میں رہتا تھا“ روانہ ہوا، اللہ نے اس کے راستے میں ایک فرشتے کو بٹھا دیا، جب وہ فرشتے کے پاس سے گذرا تو فرشتے نے اس سے پوچھا کہ تم کہاں جا رہے ہو؟ اس نے کہا کہ فلاں آدمی سے ملاقات کے لئے جا رہا ہوں، فرشتے نے پوچھا کہ کیا اس کا تم پر کوئی احسان ہے جسے تم پال رہے ہو؟ اس نے کہا نہیں، میں اس سے اللہ کی رضا کے لئے محبت کرتا ہوں، فرشتے نے کہا کہ میں اللہ کے پاس سے تیری طرف قصبہ بن کر آیا ہوں، کہ اس کے ساتھ محبت کرنے کی وجہ سے اللہ تجھ سے محبت کرتا ہے۔

(۹۲۸۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَقْبَرَةِ فَسَلَّمَ عَلَى أَهْلِهَا قَالَ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ وَإِنَّا إِن شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لَاحِقُونَ وَدِدْتُ أَنَا قَدْ رَأَيْنَا إِخْوَانَنَا قَالُوا أَوَلَسْنَا إِخْوَانَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ بَلْ أَنْتُمْ أَصْحَابِي وَإِخْوَانِي الَّذِينَ لَمْ يَأْتُوا بَعْدُ وَأَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ قَالُوا وَكَيْفَ تَعْرِفُ مَنْ لَمْ يَأْتِ بَعْدُ مِنْ أُمَّتِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَرَأَيْتَ لَوْ أَنَّ رَجُلًا لَهُ خَيْلٌ غُرٌّ مُحَجَّلَةٌ بَيْنَ ظَهْرِي خَيْلٍ دُهُمٌ بَيْنَهُمْ أَلَا يَعْرِفُ خَيْلَهُ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَإِنَّهُمْ يَأْتُونَ غُرًّا مُحَجَّلِينَ مِنَ الْوُضُوءِ يَقُولُهَا ثَلَاثًا وَأَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ أَلَا لِيَذَادَنَّ رِجَالٌ عَنْ حَوْضِي كَمَا يُذَادُ النِّعِيرُ الصَّالُّ أُنَادِيهِمْ أَلَا هَلُمَّ أَلَا هَلُمَّ فَيَقَالُ إِنَّهُمْ قَدْ بَدَلُوا بَعْدَكَ فَأَقُولُ سَحَقًا سَحَقًا [راجع: ۷۹۸۰].

(۹۲۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ قبرستان تشریف لے گئے، وہاں پہنچ کر قبرستان والوں کو سلام کرتے ہوئے فرمایا اے جماعتِ مؤمنین کے مکینو! تم پر سلام ہو، ان شاء اللہ ہم بھی تم سے آکر ملنے والے ہیں، پھر فرمایا کہ میری تمنا ہے کہ ہم اپنے بھائیوں کو دیکھ سکیں، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ہم آپ کے بھائی نہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا تم تو میرے صحابہ ہو، میرے بھائی وہ لوگ ہیں جو ابھی نہیں آئے، اور جن کا میں حوضِ کوثر پر منتظر ہوں گا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! آپ کے جوامتی ابھی تک نہیں آئے، آپ انہیں کیسے پہچانیں گے؟ نبی ﷺ نے فرمایا یہ بتاؤ کہ اگر کسی آدمی کو کافسید روشن پیشانی والا گھوڑا کالے سیاہ گھوڑوں کے درمیان ہو، کیا وہ اپنے گھوڑے کو نہیں پہچان سکے گا؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کیوں نہیں، نبی ﷺ نے فرمایا پھر وہ لوگ بھی قیامت کے دن وضو کے آثار کی برکت سے روشن سفید پیشانی کے ساتھ آئیں گے اور میں حوضِ کوثر پر ان کا انتظار کروں گا (تین مرتبہ فرمایا)۔

پھر فرمایا یاد رکھو! تم میں سے کچھ لوگوں کو میرے حوض سے اس طرح دور کیا جائے گا جیسے گمشدہ اونٹ کو بھگایا جاتا ہے، میں انہیں آواز دوں گا کہ ادھر آؤ، لیکن کہا جائے گا کہ ان لوگوں نے آپ کے بعد دین کو بدل ڈالا تھا، تو میں کہوں گا کہ دور ہوں، دور ہوں۔

(۹۲۸۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا وَهَبُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَزْرَقِ أَنَّهُ كَانَ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ جَالِسًا ذَاتَ يَوْمٍ بِالسُّوقِ فَمُرٌّ بِجِنَازَةٍ يُبْكَى عَلَيْهَا فَعَابَ ذَلِكَ ابْنُ عُمَرَ وَانْتَهَرَهُمْ فَقَالَ لَهُ سَلَمَةُ بْنُ الْأَزْرَقِ لَا تَقُلْ ذَلِكَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَاشْهَدُ عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ لَسَمِعْتُهُ وَتَوَقَّيْتُ امْرَأَةً مِنْ كَتَائِنِ مَرْوَانَ فَشَهِدَهَا مَرْوَانُ فَأَمَرَ بِالنِّسَاءِ اللَّاتِي يُبْكِيَنَّ فَضْرِبَنَّ فَقَالَ لَهُ أَبُو هُرَيْرَةَ دَعْنِي يَا أَبَا عَبْدِ الْمَلِكِ فَإِنَّهُ مَرَّ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجِنَازَةٍ يُبْكَى عَلَيْهَا وَأَنَا مَعَهُ وَمَعَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَحِمَهُ اللَّهُ فَانْتَهَرَ عُمَرُ اللَّاتِي يُبْكِيَنَّ مَعَ الْجِنَازَةِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْنِي يَا ابْنَ الْخَطَّابِ فَإِنَّ النَّفْسَ مُصَابَةً وَإِنَّ الْعَيْنَ دَامِعَةٌ وَإِنَّ الْعَهْدَ لَحَدِيثٌ قَالَ أَنْتَ سَمِعْتَهُ فَقَالَ نَعَمْ قَالَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ [راجع: ۷۶۷۷].

(۹۲۸۲) محمد بن عمرو رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ سلمہ بن ازرق حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ بازار میں بیٹھے ہوئے تھے، اتنے میں وہاں سے ایک جنازہ گزرا جس کے پیچھے رونے کی آوازیں آرہی تھیں، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اسے معیوب قرار دے کر انہیں ڈانٹا، سلمہ بن ازرق کہنے لگے آپ اس طرح نہ کہیں، میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے متعلق یہ گواہی دیتا ہوں کہ ایک مرتبہ مروان کے اہل خانہ میں سے کوئی عورت مر گئی، عورتیں اکٹھی ہو کر اس پر رونے لگیں، مروان کہنے لگا کہ عبد الملک! جاؤ اور ان عورتوں کو رونے سے منع کرو، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ وہاں موجود تھے، میں نے انہیں یہ کہتے ہوئے خود سنا کہ ابو عبد الملک! رہنے دو، ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سے بھی ایک جنازہ گزرا تھا جس پر رویا جا رہا تھا، میں بھی اس وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی تھے، انہوں نے جنازے کے ساتھ رونے والی عورتوں کو ڈانٹا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابن خطاب! رہنے دو، کیونکہ آنکھ آنسو بہاتی ہے اور دل غمگین ہوتا ہے اور زخم ابھی ہرا ہے۔

انہوں نے پوچھا کیا یہ روایت آپ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے خود سنی ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! اس پر وہ کہنے لگے کہ اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں۔

(۹۲۸۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبَانُ الْعَطَّارُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو كَثِيرٍ الْعُبَيْرِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ الْخَمْرُ مِنْ هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ مِنَ النَّخْلَةِ وَالْعِنَبَةِ [راجع: ۷۷۲۹].

(۹۲۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شراب ان دو درختوں سے بنتی ہے، ایک کھجور

اور ایک انگور۔

(۹۲۸۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ صَاحِبُ الزِّيَادِيِّ عَنْ شَيْخٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَمُوتُ فَيُشْهَدُ لَهُ ثَلَاثَةُ أَهْلِ آيَاتٍ مِنْ حَبِيرَاتِهِ الْأَذْنَيْنِ بِخَيْرٍ إِلَّا قَالَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَدْ قَبِلْتُ شَهَادَةَ عِبَادِي عَلَى مَا عَلِمُوا وَغَفَرْتُ لَهُ مَا أَعْلَمُ [راجع: ۸۹۷۷]۔

(۹۲۸۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو بندہ مسلم فوت ہو جائے اور اس کے تین قریبی پڑوسی اس کے لئے خیر کی گواہی دے دیں، اس کے متعلق اللہ فرماتا ہے میں نے اپنے بندوں کی شہادت ان کے عم کے مطابق قبول کر لی اور اپنے علم کے مطابق جو جانتا تھا اسے پوشیدہ کر کے اسے معاف کر دیا۔

(۹۲۸۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ قَالَ مَعْمَرٌ وَزَادَنِي غَيْرُ هَمَامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْذَبُ النَّاسِ الصَّنَاعُ

(۹۲۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا لوگوں میں سب سے زیادہ جھوٹے صنعت کار (یا مزدور) ہوتے ہیں۔

(۹۲۸۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ أَبِي كَثِيرٍ الْغُبَرِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخُمُرُ مِنْ هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ النَّخْلَةِ وَالْعِنْبَةِ [راجع: ۷۷۳۹]۔

(۹۲۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا شراب ان دو درختوں سے بنتی ہے، ایک کھجور اور ایک انگور۔

(۹۲۸۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَمْرًا بِي وَلَدْتُ غُلَامًا أَسْوَدَ فَقَالَ هَلْ لَكَ مِنْ إِبِلٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَمَا أَلَوْنَهَا قَالَ رُمُكٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَبَّمَا لَيْسَ جَاءَتْ بِالْبَعِيرِ الْأَوْرَقِ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَعَمْ قَالَ فَأَتَى تَرَى ذَلِكَ قَالَ أَرَاهُ نَزَعَهُ عِرْقٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَذَا نَزَعَهُ عِرْقٌ [راجع: ۷۱۸۹]۔

(۹۲۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا اے اللہ کے نبی! میری بیوی نے ایک سیاہ رنگت والا لڑکا جنم دیا ہے (دراصل وہ نبی ﷺ کے سامنے اس بچے کا نسب خود سے ثابت نہ کرنے کی درخواست پیش کرنا چاہ رہا تھا،) نبی ﷺ نے اس سے پوچھا کہ کیا تمہارے پاس اونٹ ہیں؟ اس نے کہا جی ہاں! نبی ﷺ نے پوچھا کہ ان کی رنگت کیا ہے؟ اس نے کہا سرخ، نبی ﷺ نے پوچھا کیا ان میں کوئی خاکستری رنگ کا اونٹ بھی ہے؟ اس نے کہا

جی ہاں! اس میں خاکستری رنگ کا اونٹ بھی ہے، نبی ﷺ نے فرمایا سرخ اونٹوں میں خاکستری رنگ کا اونٹ کیسے آگیا؟ اس نے کہا کہ شاید کسی رگ نے یہ رنگ کھینچ لیا ہو، نبی ﷺ نے فرمایا پھر اس بچے کے متعلق بھی یہی سمجھ لو کہ شاید کسی رگ نے یہ رنگ کھینچ لیا ہو۔

(۹۲۸۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ ثَابِتِ الزَّرْقِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كُنَّا مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ بِطَرِيقِ مَكَّةَ إِذْ هَاجَتْ رِيحٌ فَقَالَ لِمَنْ حَوْلَهُ الرِّيحُ قَالَ قُلْنَا يَرُدُّوهُ عَلَيْنَا قَالَ فَبَلَّغْنِي الَّذِي سَأَلَ عَنْهُ مِنْ ذَلِكَ فَاسْتَحْشَشْتُ رَاحِلَتِي حَتَّى أَذْرَكْتُهُ فَقُلْتُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ بَلَّغْنِي أَنَّكَ سَأَلْتَ عَنِ الرِّيحِ وَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الرِّيحُ مِنْ رُوحِ اللَّهِ فَلَا تَسُبُّوَهَا وَسَلُّوا خَيْرَهَا وَاسْتَعِيدُوا بِهِ مِنْ شَرِّهَا [راجع: ۷۴۰۷].

(۹۲۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ حج پر جا رہے تھے کہ مکہ مکرمہ کے راستے میں تیز آندھی نے لوگوں کو آ لیا، لوگ اس کی وجہ سے پریشانی میں مبتلا ہو گئے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے ساتھیوں سے فرمایا آندھی کے متعلق کون شخص ہمیں حدیث سنائے گا؟ کسی نے انہیں کوئی جواب نہ دیا، مجھے پتہ چلا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے لوگوں سے اس نوعیت کی کوئی حدیث دریافت فرمائی ہے تو میں نے اپنی سواری کی رفتار تیز کر دی حتیٰ کہ میں نے انہیں جالیا، اور عرض کیا کہ امیر المؤمنین! مجھے پتہ چلا ہے کہ آپ نے آندھی کے متعلق کسی حدیث کا سوال کیا ہے، میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ آندھی یعنی تیز ہوا اللہ کی مہربانی ہے، کبھی رحمت لاتی ہے اور کبھی زحمت، جب تم اسے دیکھا کرو تو اسے برا بھلا نہ کہا کرو، بلکہ اللہ سے اس کی خیر طلب کیا کرو اور اس کے شر سے اللہ کی پناہ مانگا کرو۔

(۹۲۸۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ يَزِيدَ بْنَ الْأَصَمِّ قَالَ كُنْتُ بِالْمَدِينَةِ مَعَ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ وَأَبِي هُرَيْرَةَ فَمَرَّتْ بِهِمَا جِنَازَةٌ فَقَامَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَلَمْ يَقُمْ مَرْوَانُ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ إِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّتْ بِهِ جِنَازَةٌ فَقَامَ فَقَامَ عِنْدَ ذَلِكَ مَرْوَانُ

(۹۲۸۹) یزید بن اصم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں مروان بن حکم اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ مدینہ منورہ میں تھا، ان دونوں کے قریب سے ایک جنازہ گذرا، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ تو کھڑے ہو گئے، لیکن مروان کھڑا نہ ہوا، اس پر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرمانے لگے کہ میں نے نبی ﷺ کو دیکھا ہے کہ آپ ﷺ کے پاس سے جنازہ گذرا تو آپ ﷺ کھڑے ہو گئے، یہ سن کر مروان بھی کھڑا ہو گیا۔

(۹۲۹۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنِ الْفَرَعِ وَالْعَتِيرَةِ قَالَ مُحَمَّدٌ وَقَدْ سَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ مَعْمَرٍ [راجع: ۷۱۳۵]

(۹۲۹۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ماہِ رجب میں قربانی کرنے اور جانور کا سب سے پہلا بچہ بتوں کے

نام قربان کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۹۲۹۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْوَلَدُ لِصَاحِبِ الْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ [راجع: ۸۹۹۱]۔

(۹۲۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بچہ بستر والے کا ہوتا ہے اور زانی

کے لئے پتھر ہوتے ہیں۔

(۹۲۹۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ دَعَا بِهَا فِي أُمَّتِهِ فَيُسْتَجَابُ لَهُ وَإِنِّي أُرِيدُ أَنْ شَاءَ اللَّهُ أَنْ أُؤَخَّرَ

دُعَايَ شَفَاعَةِ لَأُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ [صححه مسم (۱۹۹)]، [النصر: ۹۵۴۸]۔

(۹۲۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر نبی کی ایک دعاء ضرور قبول ہوتی ہے اور میں

نے اپنی وہ دعاء قیامت کے دن اپنی امت کی شفاعت کے لئے رکھ چھوڑی ہے۔

(۹۲۹۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ قَالَ كَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَأْتِي عَلَى النَّاسِ

وَهُمْ يَتَوَضَّئُونَ فِي الْمَطْهَرَةِ فَيَقُولُ لَهُمْ اأَسْبِغُوا الْوُضُوءَ اأَسْبِغُوا الْوُضُوءَ فَإِنِّي سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ يَقُولُ وَيْلٌ

لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ [صححه البخاری (۱۶۵)، ومسلم (۲۴۲)، وابن حبان (۱۰۸۸)]، [راجع: ۷۱۲۲]۔

(۹۲۹۳) محمد بن زیاد کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کچھ لوگوں کے پاس سے گزرے جو وضو کر رہے تھے، حضرت

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ وضو خوب اچھی طرح کرو، کیونکہ میں نے ابو القاسم رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جہنم کی آگ سے

ایڑیوں کے لئے ہلاکت ہے۔

(۹۲۹۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ كَانَ مَرْوَانُ يَسْتَعْمِلُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَلَى

الْمَدِينَةِ قَالَ فَكَانَ إِذَا رَأَى إِنْسَانًا يَجُرُّ إِزَارَهُ ضَرْبَ بَرَجْلِهِ ثُمَّ يَقُولُ قَدْ جَاءَ الْأَمِيرُ قَدْ جَاءَ الْأَمِيرُ ثُمَّ يَقُولُ

قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَى مَنْ جَرَّ إِزَارَهُ بَطْرًا [راجع: ۸۹۹۲]۔

(۹۲۹۴) محمد بن زیاد کہتے ہیں کہ مروان حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو مدینہ منورہ پر گورنر مقرر کر دیا کرتا تھا، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

جب کسی آدمی کو اپنا تہبند زمین پر گھیٹتے ہوئے دیکھتے تو اس کی ٹانگ پر مارتے اور پھر کہتے کہ امیر آگئے، امیر آگئے اور فرماتے کہ

ابو القاسم رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ جو شخص تکبر کی وجہ سے اپنے ازار کو زمین پر کھینچتے ہوئے چلتا ہے، اللہ اس پر نظر کر نہیں فرماتا۔

(۹۲۹۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَحْفِهِمَا جَمِيعًا أَوْ أَنْعِلُهُمَا جَمِيعًا فَإِذَا لَبِسْتَ قَابِدًا بِالْيَمِينِ وَإِذَا خَلَعْتَ

قَابِدًا بِالْيُسْرَى [راجع: ۷۱۷۹]۔



(۹۲۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا دونوں جوتیاں پہنا کر ویا دونوں اتار دیا کرو، جب تم میں سے کوئی شخص جوتی پہنے تو دائیں پاؤں سے ابتداء کرے اور جب اتارے تو پہلے بائیں پاؤں کی اتارے۔

(۹۲۹۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيَْادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمْ خَادِمُهُ بِطَعَامٍ فَإِنْ لَمْ يُجْلِسْهُ مَعَهُ فَلْيَنَاولْهُ أَكْلَةً أَوْ أُكْلَتَيْنِ أَوْ لُقْمَةً أَوْ لُقْمَتَيْنِ شَكَّ فَإِنَّهُ وَلِيُّ عِلَاجِهِ وَحَرَّهُ [راجع: ۷۵۰۵].

(۹۲۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کسی کا خادم کھانا پکانے میں اس کی کفایت کرے تو اسے چاہئے کہ وہ اسے بھی اپنے ساتھ بٹھا کر کھانا کھلائے، اگر ایسا نہیں کر سکتا تو ایک دو لقمے ہی اسے دے دے۔

(۹۲۹۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيَْادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ الْحَسَنَ أَخَذَ تَمْرَةً مِنْ تَمْرِ الصَّدَقَةِ فَجَعَلَهَا فِي فِيهِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَخْ كَخْ أَلْفَهَا أَمَا شَعَرْتَ أَنَا أَهْلُ بَيْتٍ لَا نَأْكُلُ الصَّدَقَةَ [راجع: ۷۷۴۴].

(۹۲۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے صدقہ کی ایک کھجور لے کر منہ میں ڈال لی، نبی ﷺ نے فرمایا اسے نکالو، کیا تمہیں پتہ نہیں ہے کہ ہم آل محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) صدقہ نہیں کھاتے۔

(۹۲۹۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيَْادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ أَبُو الْقَاسِمِ لَوْ أَنَّ الْأَنْصَارَ سَلَكُوا وَادِيًا أَوْ شِعْبًا وَبَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا أَوْ شِعْبًا لَسَلَكْتُ وَادِي الْأَنْصَارِ وَلَوْ لَا الْهَجْرَةُ لَكُنْتُ امْرَأً مِنَ الْأَنْصَارِ قَالَ فَكَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَقُولُ مَا ظَلَمَ بِأَبِي وَأُمِّي لَقَدْ آوَوْهُ وَنَصَرُوهُ وَكَلِمَةً أُخْرَى [صححه البخاری (۳۷۷۹)]. [انظر: ۹۳۵۳، ۱۰۰۶۵].

(۹۲۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر لوگ ایک وادی میں چل رہے ہوں اور انصاری دوسری وادی میں تو میں انصار کے ساتھ ان کی وادی میں چلوں گا، اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انصار کا ایک فرد ہوتا۔

(۹۲۹۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا تُصَرُّوا الْإِبِلَ وَالْغَنَمَ فَمَنْ اشْتَرَى مُصْرَاةً فَهُوَ بِأَحَدِ النَّظَرَيْنِ إِنْ شَاءَ رَدَّهَا وَرَدَّ مَعَهَا صَاعًا مِنْ تَمْرٍ قَالَ وَلَا يَبِيعُ الرَّجُلُ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ وَلَا تَسْأَلُ الْمَرْأَةُ طَلَاقَ أُخِيهَا لِتَكْتَفِيَ مَا فِي صَحْفَتِهَا فَإِنَّ مَالَهَا مَا كُتِبَ لَهَا وَلَا تَنَاجَشُوا وَلَا تَلْقُوا الْأَجْلَابَ [انظر: ۹۴۳۷].

(۹۲۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ اچھے داموں فروخت کرنے کے لئے بکری یا اونٹنی کا تھن مت باندھا کرو، جو شخص (اس دھوکے کا شکار ہو کر) ایسی اونٹنی یا بکری خرید لے تو اسے دو میں سے ایک بات کا اختیار ہے جو اس کے حق میں بہتر ہو، یا تو اس جانور کو اپنے پاس ہی رکھے (اور معاملہ رفع دفع کر دے) یا پھر اس جانور کو مالک کے حوالے کر دے اور ساتھ

میں ایک صاع کھجور بھی دے، کوئی آدمی اپنے بھائی کی بیچ پر بیع نہ کرے، کوئی عورت اپنی بہن کی طلاق کا مطالبہ نہ کرے تاکہ اس کے پیالے میں جو کچھ ہے وہ سمیٹ لے، کیونکہ اسے وہی ملے گا جو اس کے لئے لکھ دیا گیا ہے اور ایک دوسرے کو دھوکہ نہ دو، اور تاجروں سے باہر باہر ہی مل کر سودا مت کیا کرو۔

(۹۲۰۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَجَّ هَذَا الْبَيْتَ فَلَمْ يَرْفُثْ وَلَمْ يَفْسُقْ رَجَعَ كَمَا وَلَدَتْهُ أُمُّهُ [راجع: ۷۱۳۶]

(۹۳۰۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اس طرح حج کرے کہ اس میں اپنی عورتوں سے بے حجاب بھی نہ ہو اور کوئی گناہ کا کام بھی نہ کرے، وہ اس دن کی کیفیت لے کر اپنے گھر لوٹے گا جس دن اس کی ماں نے اسے جنم دیا تھا۔

(۹۳۰۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا وَضُوءَ إِلَّا مِنْ حَدَثٍ أَوْ رِيحٍ [انظر: ۹۶۱۲، ۱۰۰۹۵]

(۹۳۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا وضو اسی وقت واجب ہوتا ہے جب حدث لاحق ہو یا خروج ریح ہو۔

(۹۳۰۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَيَّارٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَجَّ هَذَا الْبَيْتَ فَلَمْ يَرْفُثْ وَلَمْ يَفْسُقْ رَجَعَ كَمَا وَلَدَتْهُ أُمُّهُ [راجع: ۷۱۳۶]

(۹۳۰۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اس طرح حج کرے کہ اس میں اپنی عورتوں سے بے حجاب بھی نہ ہو اور کوئی گناہ کا کام بھی نہ کرے، وہ اس دن کی کیفیت لے کر اپنے گھر لوٹے گا جس دن اس کی ماں نے اسے جنم دیا تھا۔

(۹۳۰۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَّارٍ يُحَدِّثُ عَنْ عِرَّالِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ عَلَى غُلَامِ الْمُسْلِمِ وَلَا عَلَى فَرَسِهِ صَدَقَةٌ [راجع: ۷۲۹۳]

(۹۳۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ مسلمان پر اس کے گھوڑے اور غلام کی زکوٰۃ نہیں ہے۔

(۹۳۰۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ عَنْ أَبِي الشَّعَثَاءِ الْمُحَارِبِيِّ قَالَ كُنَّا قُعُودًا مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي الْمَسْجِدِ فَأَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ فَقَامَ رَجُلٌ فِي الْمَسْجِدِ فَخَرَجَ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَمَا هَذَا فَقَالَ عَصَى أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه مسلم (۶۵۵)، وابن خزيمة: (۱۵۶۰)] [انظر: ۳۷۱]

(۹۳۰۴) ابو الشعثاء محارب بن یونس کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے کہ مؤذن نے اذان دی، ایک آدمی اٹھا اور مسجد سے نکل گیا، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس آدمی نے ابو القاسم رضی اللہ عنہ کی نافرمانی کی



عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَفْلَسَ رَجُلٌ بِعَالٍ قَوْمٍ فَرَأَى رَجُلًا مَتَاعَهُ بِعَيْنِهِ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ مِنْ غَيْرِهِ [راجع: ۸۵۱۷].

(۹۳۰۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جس آدمی کو مفلس قرار دے دیا گیا ہو اور کسی شخص کو اس کے پاس بعینہ اپنا مال مل جائے تو دوسروں کی نسبت وہ اس مال کا زیادہ حقدار ہے۔

(۹۳۱۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ قَالَ أَخْبَرَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُمْسُ مِنَ الْفِطْرَةِ الْخِثَانُ وَالْإِسْتِحْدَادُ وَنَتْفُ الْإِبْطِ وَتَقْلِيمُ الْأُظْفَارِ وَقَصُّ الشَّارِبِ [راجع: ۷۱۳۹].

(۹۳۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا پانچ چیزیں فطرت کا حصہ ہیں، ① ختنہ کرنا ② زیر ناف بال صاف کرنا ③ بغل کے بال نوچنا ④ ناخن کاٹنا ⑤ مونچھیں تراشنا۔

(۹۳۱۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ الْقُرْدُوسِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا وَالصَّوْمُ لِي وَأَنَا أَجْزَى بِهِ يَدْعُ طَعَامَهُ وَشَرَابَهُ مِنْ جَرَأَى الصَّوْمِ لِي وَأَنَا أَجْزَى بِهِ وَلِحُلُوفٍ لِمِ الصَّائِمِ عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَطِيبُ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ [راجع: ۷۱۹۴].

(۹۳۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے ہر نیکی کا ثواب دس گنا ہوتا ہے لیکن روزہ خاص میرے لیے ہے اور میں خود اس کا بدلہ دوں گا، بندہ میری خاطر اپنا کھانا پینا ترک کرتا ہے لہذا روزہ میرے لیے ہوا اور میں خود ہی اس کا بدلہ دوں گا، روزہ دار کے منہ کی بھبھک اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے۔

(۹۳۱۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُوشِكُ مَنْ عَاشَ مِنْكُمْ أَنْ يَلْقَى عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ إِمَامًا مَهْدِيًّا وَحَكَمًا عَدْلًا فَيَكْسِرُ الصَّلِيبَ وَيَقْتُلُ الْخِزْيِرَ وَيَضَعُ الْجِزْيَةَ وَتَضَعُ الْحَرْبُ أَوْزَارَهَا

(۹۳۱۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا عنقریب تم میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام ایک منصف حکمران کے طور پر نزول فرمائیں گے، جو زندہ رہے گا وہ ان سے ملے گا، وہ صلیب کو توڑ دیں گے، خنزیر کو قتل کر دیں گے، جزیہ کو موقوف کر دیں گے اور ان کے زمانے میں جنگ موقوف ہو جائے گی۔

(۹۳۱۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ رَأَى فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَأَى لِبَاسَ الشَّيْطَانِ لَا يَتَمَثَّلُ بِي [صححه مسلم (۲۲۶۶)]. [انظر: ۱۰۱۱۳].

(۹۳۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جسے خواب میں میری زیارت نصیب ہو جائے، اسے یقین کر لینا چاہئے کہ اس نے میری ہی زیارت کی ہے کیونکہ شیطان میری شکل و صورت اختیار کرنے کی طاقت

نہیں رکھتا۔

(۹۳۱۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ هَمَّ بِحَسَنَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا كُتِبَتْ لَهُ حَسَنَةٌ فَإِنْ عَمِلَهَا كُتِبَتْ لَهُ عَشْرُ امْتَالِهَا إِلَى سَبْعِ مِائَةٍ وَسَبْعِ امْتَالِهَا فَإِنْ لَمْ يَعْمَلْهَا كُتِبَتْ لَهُ حَسَنَةٌ وَمَنْ هَمَّ بِسَيِّئَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا لَمْ تَكُتَبْ عَلَيْهِ [راجع: ۷۱۹۵]۔

(۹۳۱۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی نیکی کا ارادہ کرے لیکن اس پر عمل نہ کر سکے تب بھی اس کے لئے ایک نیکی لکھ دی جاتی ہے، اور اگر وہ اس نیکی کو کر گزرے تو اس کے لئے دس گنا سے لے کر سات سو گنا تک نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں اور اگر عمل نہ کر سکے تو فقط ایک نیکی لکھی جاتی ہے، اور اگر کوئی شخص گناہ کا ارادہ کرے لیکن اس پر عمل نہ کرے تو وہ گناہ اس کے نامہ اعمال میں درج نہیں کیا جاتا۔

(۹۳۱۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ الْقَارَةُ مِمَّا مِسخَ وَآيَةُ ذَلِكَ أَنَّهُ يُوضَعُ لَهَا لَبَنُ اللَّقَاحِ فَلَا تَقْرَبُهُ وَإِذَا وَضِعَ لَهَا لَبَنُ الْغَنَمِ أَصَابَتْ مِنْهُ قَالَ فَقَالَ لَهُ كَعْبٌ سَمِعْتُ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَنْزِلْتُ عَلَى التَّوْرَةِ [راجع: ۷۱۹۶]۔

(۹۳۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ چوہا ایک مسخ شدہ قوم ہے اور اس کی علامت یہ ہے کہ اگر اس کے سامنے اونٹ کا دودھ رکھا جائے تو وہ اسے نہیں پیتا اور اگر بکری کا دودھ رکھا جائے تو وہ اسے پی لیتا ہے؟

کعب احبار رضی اللہ عنہ (جو نو مسلم یہودی عالم تھے) کہنے لگے کہ کیا یہ حدیث آپ نے خود نبی ﷺ سے سنی ہے؟ میں نے کہا کہ کیا مجھ پر تورات نازل ہوئی ہے؟

(۹۳۱۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْبُهِيمَةُ عَقْلُهَا جَبَّارٌ وَالْبَنَرُ جَبَّارٌ وَفِي الرَّكَازِ الْخُمْسُ [راجع: ۷۱۲۰]۔

(۹۳۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا چوپائے کا زخم رائیگاں ہے، کنوئیں میں گر کر مرنے والے کا خون رائیگاں ہے، اور وہ دھینہ جو کسی کے ہاتھ لگ جائے، اس میں خمس (پانچواں حصہ) واجب ہے۔

(۹۳۱۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عُثْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤَدَّنُ يُغْفَرُ لَهُ مَدَّ صَوْتِهِ وَيَشْهَدُ لَهُ كُلُّ رَطْبٍ وَيَابِسٍ وَشَهِدُ الصَّلَاةِ يُكْتَبُ لَهُ خُمْسٌ وَعِشْرُونَ حَسَنَةً وَيَكْفَرُ عَنْهُ مَا بَيْنَهُمَا [انظر: ۹۹۳۷، ۹۹۰۸، ۹۵۳۷]۔

(۹۳۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مؤذن کی آواز جہاں تک پہنچتی ہے، ان کی برکت سے اس کی بخشش کر دی جاتی ہے کیونکہ ہر تر اور خشک چیز اس کے حق میں گواہی دیتی ہے، اور نماز میں باجماعت شریک ہونے والے کے لیے پچیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور دو نمازوں کے درمیانی وقفے کے لئے اسے کفارہ بنا دیا جاتا ہے۔

(۹۳۱۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ وَإِنْ صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا أَجْمَعُونَ [راجع: ۷۱۴۴].

(۹۳۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا امام اسی مقصد کے لئے ہوتا ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے اس لئے جب وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو، جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو، جب وہ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے تو تم رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہو اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم سب بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

(۹۳۱۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ أَطْنَهُ حَيْبُ بْنُ الشَّهِيدِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ فِي كُلِّ الصَّلَوَاتِ يُقْرَأُ فِيهَا فَمَا أَسْمَعَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْمَعَنَاكُمْ وَمَا أَخْفَى عَلَيْنَا أَخْفَى عَلَيْكُمْ [راجع: ۷۴۹۴].

(۹۳۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہر نماز میں ہی قراءت کی جاتی ہے البتہ جس نماز میں نبی ﷺ نے ہمیں (جہر کے ذریعے) قراءت سنائی ہے اس میں ہم بھی تمہیں سنائیں گے اور جس میں سراً قراءت فرمائی ہے اس میں ہم بھی سراً قراءت کریں گے۔

(۹۳۲۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَيْنَانِ تَزْنِيَانِ وَاللِّسَانُ يَزْنِي وَالْيَدَانِ تَزْنِيَانِ وَالرِّجْلَانِ تَزْنِيَانِ وَيُحَقِّقُ ذَلِكَ أَوْ يَكْذِبُهُ الْفَرْجُ [راجع: ۸۸۳۰].

(۹۳۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا (ہر انسان کا بدکاری میں حصہ ہے چنانچہ) آنکھیں بھی زنا کرتی ہیں ہاتھ بھی زنا کرتے ہیں، پاؤں بھی زنا کرتے ہیں، زبان بھی زنا کرتی ہے اور شرمگاہ اس کی تصدیق یا تکذیب کرتی ہے۔

(۹۳۲۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسِيرُ فِي طَرِيقٍ مَكَّةَ فَأَتَى عَلَى جُمْدَانٍ فَقَالَ هَذَا جُمْدَانُ سِيرُوا سَبَقَ الْمُفْرَدُونَ قَالُوا وَمَا الْمُفْرَدُونَ قَالَ الذَّاكِرُونَ اللَّهَ كَثِيرًا

(۹۳۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ایک مرتبہ مکہ مکرمہ کے کسی راستے میں چل رہے تھے حتیٰ کہ ”جمدان“ نامی جگہ پر پہنچ کر فرمایا یہ جمدان ہے، روانہ ہو جاؤ، اور ”مفردون“ سبقت لے گئے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! مفردون کون لوگ ہوتے ہیں؟ فرمایا جو اللہ کا ذکر کثرت سے کرتے رہتے ہیں۔

(۹۳۲۱) ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ قَالُوا وَالْمُقَصِّرِينَ قَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ قَالُوا وَالْمُقَصِّرِينَ قَالُوا وَالْمُقَصِّرِينَ



(۹۳۲۱ م) پھر نبی ﷺ نے فرمایا اے اللہ! خلق کرانے والوں کی بخشش فرما، صحابہ کرام رحمہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! قصر کرانے والوں کے لئے بھی دعاء کیجئے، نبی ﷺ نے پھر یہی فرمایا کہ اے اللہ! خلق کرانے والوں کی مغفرت فرما، تیسری مرتبہ نبی ﷺ نے قصر کرانے والوں کو بھی اپنی دعاء میں شامل فرمایا۔

(۹۳۲۲) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَتُؤَذَّنَ الْحُقُوقُ إِلَى أَهْلِهَا حَتَّى يَقَادَ لِلشَّاةِ الْجُلُخَاءِ مِنَ الشَّاةِ الْقُرْنَاءِ [راجع: ۷۲۰۳]۔

(۹۳۲۲) گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن حقداروں کو ان کے حقوق ادا کیے جائیں گے، حتیٰ کہ بے سینگ بکری کو سینگ والی بکری سے ”جس نے اسے سینگ مارا ہوگا“ بھی قصاص دلویا جائے گا۔

(۹۳۲۳) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَسُومُ الرَّجُلُ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ الْمُسْلِمِ وَلَا يَخْطُبُ عَلَى خَطْبَتِهِ [انظر: ۹۹۰۱، ۹۹۶۰، ۱۰۸۶۱]۔

(۹۳۲۳) گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کوئی آدمی اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر اپنا پیغام نکاح بھیج دے، یا اپنے بھائی کی بیع پر اپنی بیع کرے۔

(۹۳۲۴) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ هَذَا الْحَرَّ مِنْ لَيْحِ جَهَنَّمَ فَأَبْرِدُوا بِالصَّلَاةِ (۹۳۲۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا گرمی کی شدت جہنم کی تپش کا اثر ہوتی ہے، لہذا نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھا کرو۔

(۹۳۲۵) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَمِعَ الشَّيْطَانُ الْإِذَانَ وَلَّى وَلَهُ ضُرَاطٌ حَتَّى لَا يَسْمَعَ الصَّوْتُ

(۹۳۲۵) گزشتہ سند ہی سے نبی ﷺ نے فرمایا شیطان اذان کی آواز سنتا ہے زور زور سے ہوا خارج کرتے ہوئے بھاگ جاتا ہے تاکہ اذان نہ سن سکے۔

(۹۳۲۶) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَّلْتُ عَلَى الْأَنْبِيَاءِ بَيْتٌ قِيلَ مَا هُنَّ أُمِّي رَسُولُ اللَّهِ قَالَ أُعْطِيتُ جَوَامِعَ الْكَلِمِ وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ وَأُحِلَّتْ لِيَ الْغَنَائِمُ وَجُعِلَتْ لِيَ الْأَرْضُ مَسْجِدًا وَطَهُورًا وَأُرْمِلْتُ إِلَى الْخَلْقِ كَمَا فَعَلَ وَخُتِمَ بِي النَّبِيُّونَ

(۹۳۲۶) اور گزشتہ سند سے ہی مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مجھے دیگر انبیاء علیہم السلام پر چھ چیزوں میں فضیلت دی گئی ہے، کسی نے چھایا رسول اللہ ﷺ! وہ کیا چیزیں ہیں؟ فرمایا مجھے جوامع الکلم دیئے گئے ہیں، رعب کے ذریعے میری مدد کی گئی ہے، میرے لیے مال غنیمت کو حلال قرار دے دیا گیا ہے، میرے لئے زمین کو پاکیزگی بخش اور مسجد بنا دیا گیا ہے، مجھے ساری مخلوق کی طرف حوث کیا گیا ہے اور نبیوں کا سلسلہ مجھ پر ختم کر دیا گیا ہے۔

(۹۳۲۶م) مَثَلِي وَمَثَلُ الْأَنْبِيَاءِ عَلَيْهِمُ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ كَمَثَلِ رَجُلٍ بَنَى قَصْرًا فَأَكْمَلَ بِنَانَهُ وَأَحْسَنَ بُنْيَانَهُ إِلَّا مَوْضِعَ لَبَنَةٍ فَنَظَرَ النَّاسُ إِلَى الْقَصْرِ فَقَالُوا مَا أَحْسَنَ بُنْيَانَ هَذَا الْقَصْرِ لَوْ تَمَّتْ هَذِهِ اللَّبَنَةُ إِلَّا فَكُنْتُ أَنَا اللَّبَنَةُ إِلَّا فَكُنْتُ أَنَا اللَّبَنَةُ

(۹۳۲۶م) (حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا) میری اور مجھ سے پہلے انبیاء کی مثال ایسے ہے جیسے کسی آدمی نے ایک نہایت حسین و جمیل اور مکمل عمارت بنائی، البتہ اس کے ایک کونے میں ایک اینٹ کی جگہ چھوڑ دی، لوگ اس کے گرد چکر لگاتے، تعجب کرتے اور کہتے جاتے تھے کہ ہم نے اس سے عمدہ عمارت کوئی نہیں دیکھی، سوائے اس اینٹ کی جگہ کے، سو وہ اینٹ میں ہوں۔

(۹۳۲۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْبَرِي عَلَى تَرْعَةٍ مِنْ تَرْعِ الْجَنَّةِ وَمَا بَيْنَ مِنْبَرِي وَحُجْرَتِي رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ

(۹۳۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میرا یہ منبر جنت کے دروازوں میں سے کسی دروازے پر ہوگا اور میرے منبر اور میرے حجرے کے درمیان کا حصہ جنت کا ایک باغ ہے۔

(۹۳۲۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ الْعَبْدُ مَا لِي وَإِنَّ مَا لَهُ مِنْ مَالِهِ ثَلَاثٌ مَا أَكَلْتُ فَأَقْنَى أَوْ لَبَسْتُ فَأَبْلَى أَوْ أُعْطِيَ فَأَقْنَى مَا سِوَى ذَلِكَ ذَاهِبٌ وَتَارِكُهُ لِلنَّاسِ [راجع: ۸۷۹۹]

(۹۳۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا انسان کہتا پھرتا ہے میرا مال، میرا مال، حالانکہ اس کا مال تو صرف یہ تین چیزیں ہیں، جو کھا کر فناء کر دیا، یا پہن کر پرانا کر دیا، یا راہ خدا میں دے کر کسی کو خوش کر دیا، اس کے علاوہ جو کچھ بھی ہے، وہ سب لوگوں کے لئے رہ جائے گا۔

(۹۳۲۹) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَنْذِرُوا فَإِنَّ النَّذْرَ لَا يُقَدَّمُ مِنَ الْقَدْرِ شَيْئًا وَإِنَّمَا يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الْبُخِيلِ [راجع: ۷۲۰۷]

(۹۳۲۹) گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے منت ماننے سے منع کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ اس سے کوئی چیز وقت سے پہلے نہیں مل سکتی، البتہ منت کے ذریعے بخیل آدمی سے مال نکلا لیا جاتا ہے۔

(۹۳۳۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْقَاصُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ سِتٌّ قَالُوا وَمَا هُنَّ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِذَا لَقِيتَهُ سَلِّمْ عَلَيْهِ وَإِذَا دَعَاكَ فَأَجِبْهُ وَإِذَا مَسْتَنْصَحَكَ فَاَنْصَحْ لَهُ وَإِذَا عَطَسَ فَحَمِدِ اللَّهَ

فَسَمِعْتُهُ وَإِذَا مَرِضَ فَقَعْدُهُ وَإِذَا مَاتَ فَأَصْحَبُهُ [راجع: ۸۸۳۲].

(۹۳۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک مسلمان مسلمان کے دوسرے مسلمان پر چھ حق ہیں، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ ﷺ! وہ کیا؟ فرمایا جب وہ تم سے ملے تو سلام کرو، جب دعوت دے تو قبول کرو، جب نصیحت کی درخواست کرے تو نصیحت (خیر خواہی) کرو، جب چھینک کر الحمد للہ کہے تو (یرحمک اللہ کہہ کر) اسے جواب دو، بیمار ہو تو عیادت کرو، اور مر جائے تو جنازے کے ساتھ جاؤ۔

(۹۳۳۱) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجْتَمِعُ كَافِرٌ وَقَاتِلُهُ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فِي النَّارِ أَبَدًا [راجع: ۸۸۰۲].

(۹۳۳۱) گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کافر اور اس کا مسلمان قاتل جہنم میں کبھی جمع نہیں ہو سکتے۔

(۹۳۳۲) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ أَتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي قَرَابَةً أَصْلُهُمْ وَيَقْطَعُونِي وَأَحْلُمُ عَنْهُمْ فَيَجْهَلُونَ عَلَيَّ وَأُحْسِنُ إِلَيْهِمْ وَيُسِينُونَ إِلَيَّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كَانَ كَمَا تَقُولُ لَكَأَنَّمَا تُسْفَهُمُ الْمَلَّ وَلَا يَزَالُ مَعَكَ مِنَ اللَّهِ ظَهِيرٌ عَلَيْهِمْ مَا دُمْتَ عَلَى ذَلِكَ [راجع: ۷۹۷۹].

(۹۳۳۲) گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! میرے کچھ رشتے دار ہیں، میں ان سے صلہ رحمی کرتا ہوں لیکن وہ مجھ سے قطع رحمی کرتے ہیں، میں ان کے ساتھ حسن سلوک کرتا ہوں لیکن وہ میرے ساتھ برا سلوک کرتے ہیں، میں ان سے درگزر کرتا ہوں لیکن وہ میرے ساتھ جہالت سے پیش آتے ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا اگر واقعہ حقیقت اسی طرح ہے جیسے تم نے بیان کی تو گویا تم انہیں جلتی ہوئی راکھ کھلا رہے ہو، اور جب تک تم اپنی اس روش پر قائم رہو گے، اللہ کی طرف سے تمہارے ساتھ ایک مددگار رہے گا۔

(۹۳۳۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا الرَّحْمَنُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا نَزَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَإِنْ تَبَدُّوا مَا فِي أَنْفُسِكُمْ أَوْ تُخَفُّوهُ يُحَاسِبُكُمْ بِهِ اللَّهُ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ فَاسْتَدَّ ذَلِكَ عَلَى صَحَابَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَآتَوْا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ جَثَوْا عَلَى الرُّكَبِ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كُلُّنَا مِنَ الْأَعْمَالِ مَا نُطِيقُ الصَّلَاةَ وَالصِّيَامَ وَالْجِهَادَ وَالصَّدَقَةَ وَقَدْ أُنْزِلَ عَلَيْكَ هَذِهِ آيَةُ وَلَا نُطِيقُهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتُرِيدُونَ أَنْ تَقُولُوا كَمَا قَالَ أَهْلُ الْكِتَابِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا بَلْ قُولُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ فَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ فَلَمَّا أَقْرَبَ بِهَا الْقَوْمُ وَذَلَّتْ بِهَا أَلْسِنَتُهُمْ أُنْزِلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي إِلَهِهَا آمَنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ كُلٌّ آمَنَ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ

اَحَدٍ مِنْ رُسُلِهِ قَالَ عَفَّانُ قَرَأَهَا سَلَامٌ أَبُو الْمُنْذِرِ يُفَرِّقُ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ  
فَلَمَّا فَعَلُوا ذَلِكَ نَسَحَهَا اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى بِقَوْلِهِ لَا يَكْلَفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا  
اُكْتَسَبَتْ فَصَارَ لَهُ مَا كَسَبَتْ مِنْ خَيْرٍ وَعَلَيْهِ مَا اُكْتَسَبَتْ مِنْ شَرٍّ فَرَسَ الْعَلَاءُ هَذَا رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ  
نَسِينَا أَوْ اَخْطَاْنَا قَالَ نَعَمْ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا قَالَ نَعَمْ رَبَّنَا وَلَا  
تَحْمِلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ قَالَ نَعَمْ وَاعْفُ عَنَّا وَاعْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ

(۹۳۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب نبی ﷺ پر سورہ بقرہ کی یہ آیت نازل ہوئی ”کہ زمین و آسمان میں جو کچھ ہے، وہ سب اللہ کی ملکیت میں ہے، تم اپنے دلوں کی بات ظاہر کرو یا چھپاؤ، اللہ تم سے اس کا حساب خود ہی لے لے گا، پھر جسے چاہے گا معاف فرما دے گا اور جسے چاہے گا سزا دے دے گا اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے“ تو صحابہ رضی اللہ عنہم پر یہ بات بڑی گراں گذری، چنانچہ وہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور گھنٹوں کے بل بیٹھ کر عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! ہمیں اب تک جتنے اعمال نماز، روزہ، جہاد اور صدقہ کا مکلف بنایا گیا ہے، ہم ان کی طاقت رکھتے تھے لیکن اب آپ پر جو آیت نازل ہوئی ہے، ہم میں اس کی طاقت نہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا کیا تم وہی بات کہنا چاہتے ہو جو تم سے پہلے یہودیوں اور عیسائیوں نے کہی تھی کہ ہم نے سن لیا لیکن مانیں گے نہیں، تمہیں یوں کہنا چاہیے کہ ہم نے سن لیا اور مانیں گے بھی، پروردگار! ہم آپ سے آپ کی مغفرت کے طلب گار ہیں اور آپ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے، چنانچہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے بھی کہنا شروع کر دیا کہ ہم نے سن لیا اور مانگیں گے بھی، پروردگار! ہم آپ سے آپ کی مغفرت کے طلب گار ہیں اور آپ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

جب انہوں نے اس کا اقرار کر لیا اور ان کی زبانوں نے اپنی عاجزی ظاہر کر دی، تو اس کے بعد ہی اللہ نے یہ آیت نازل فرمادی ”آمن الرسول بما انزل الیہ“ الی آخرہ کہ ”پیغمبر اور مومنین اپنے رب کی طرف سے نازل ہونے والی وحی پر ایمان لے آئے، ان میں سے ہر ایک اللہ پر، اس کے فرشتوں، کتابوں اور پیغمبروں پر ایمان لے آیا اور یہ کہتے ہیں کہ ہم اللہ کے پیغمبروں میں سے کسی کے درمیان تفریق نہیں روا رکھتے اور کہتے ہیں کہ ہم نے سن لیا اور مانیں گے بھی، پروردگار! ہمیں معاف فرما، تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے، جب انہوں نے یہ کیا تو اللہ تعالیٰ نے مذکورہ حکم کو منسوخ کرتے ہوئے یہ آیت نازل فرمادی کہ ”اللہ تعالیٰ کسی شخص کو اس کی طاقت سے بڑھ کر مکلف نہیں بناتے، اس کے لئے وہی ہے جو اس نے کمایا اور اسی کا وبال ہے جو اس نے کیا“ علاء اس کی تفسیر یہ بیان کرتے ہیں کہ انسان خیر کا جو کام کرتا ہے اس کا فائدہ اسی کو ہوگا اور برائی کا جو کام کرتا ہے، اس کا نقصان بھی اسی کو ہوگا، ”پروردگار! اگر ہم بھول جائیں یا غلطی کر بیٹھیں تو ہم سے مؤخذہ نہ فرما“ اللہ نے جواب دیا کہ ٹھیک ہے، ”پروردگار! ہم پر پہلے لوگوں جیسا بوجھ نہ ڈال“ اللہ نے جواب دیا ٹھیک ہے، ”پروردگار! ہم پر ایسی چیزوں کا بار نہ ڈال جس کی ہم طاقت نہیں رکھتے“ اللہ نے جواب دیا ٹھیک ہے، ”ہم سے درگزر فرما، ہمیں معاف فرما، ہم پر رحم فرما، تو ہی ہمارا آقا ہے، لہذا کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔“

(۹۳۳۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَبِي بِنِ كَعْبٍ وَهُوَ يُصَلِّي فَقَالَ يَا أَبُي قَالَتْ فَتَفَتَ فَلَمْ يُجِبْهُ ثُمَّ صَلَّى أَبِي فَخَفَّفَ ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّ رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَعَلَيْكَ قَالَ مَا مَنَعَكَ أَيُّ أَبِي إِذْ دَعَوْتُكَ أَنْ تُجِيبَنِي قَالَ أَيُّ رَسُولَ اللَّهِ كُنْتُ فِي الصَّلَاةِ قَالَ أَفَلَسْتَ تَجِدُ فِيمَا أَوْحَى اللَّهُ إِلَيَّ أَنْ اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيكُمْ قَالَ قَالَ بَلَى أَيُّ رَسُولَ اللَّهِ لَا أَعُوذُ قَالَ أَتُحِبُّ أَنْ أُعَلِّمَكَ سُورَةَ لَمْ تَنْزِلْ فِي التَّوْرَةِ وَلَا فِي الزَّبُورِ وَلَا فِي الْإِنْجِيلِ وَلَا فِي الْفُرْقَانِ مِثْلُهَا قَالَ قُلْتُ نَعَمْ أَيُّ رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ لَا تَخْرُجَ مِنْ هَذَا الْبَابِ حَتَّى تَعْلَمَهَا قَالَ فَآخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِي يُحَدِّثُنِي وَأَنَا أَتَبَطُّ مَخَافَةَ أَنْ يَبْلُغَ قَبْلَ أَنْ يَقْضِيَ الْحَدِيثَ فَلَمَّا أَنْ دَنَوْنَا مِنَ الْبَابِ قُلْتُ أَيُّ رَسُولَ اللَّهِ مَا السُّورَةُ الَّتِي وَعَدْتَنِي قَالَ فَكَيْفَ تَقْرَأُ فِي الصَّلَاةِ قَالَ فَقَرَأْتُ عَلَيْهِ أَمَّ الْقُرْآنِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا أُنْزِلَ اللَّهُ فِي التَّوْرَةِ وَلَا فِي الْإِنْجِيلِ وَلَا فِي الزَّبُورِ وَلَا فِي الْفُرْقَانِ مِثْلُهَا وَإِنَّهَا لِلسَّبْعِ مِنَ الْمَثَانِي [راجع: ۸۶۶۷].

(۹۳۳۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کی طرف تشریف لے گئے، وہ نماز پڑھ رہے تھے، نبی ﷺ نے انہیں ان کا نام لے کر پکارا، وہ ایک لمحے کو متوجہ ہوئے لیکن جواب نہیں دیا، اور نماز ہلکی کر کے فارغ ہوتے ہی نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے، اور کہا "السلام علیک ای رسول اللہ! نبی ﷺ نے انہیں جواب دے کر فرمایا ابی! جب میں نے تمہیں آواز دی تھی تو تمہیں اس کا جواب دینے سے کس چیز نے روکا تھا؟ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ میں نماز میں تھا، نبی ﷺ نے فرمایا اللہ نے مجھ پر جو وحی نازل فرمائی ہے، کیا تم نے اس میں یہ آیت نہیں پڑھی کہ "اللہ اور رسول جب تمہیں ایسی چیز کی طرف بلائیں جس میں تمہاری حیات کا راز پوشیدہ ہے تو ان کی پکار پر لبیک کہا کرو؟" انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! کیوں نہیں، میں آئندہ ایسا نہیں کروں گا۔

پھر نبی ﷺ نے فرمایا کیا تم چاہتے ہو کہ تمہیں کوئی ایسی سورت سکھا دوں جس کی مثال تورات، زبور، انجیل اور خود قرآن میں بھی نازل نہیں ہوئی؟ میں نے عرض کیا ضرور یا رسول اللہ ﷺ! نبی ﷺ نے فرمایا مجھے امید ہے کہ تم اس دروازے سے نہ نکلنے پاؤ گے کہ اسے سیکھ چکے ہو گے، اس کے بعد نبی ﷺ میرا ہاتھ پکڑ کر مجھ سے باتیں کرنے لگے، میں اس اندیشے سے کہ کہیں بات مکمل ہونے سے پہلے ہی حضور ﷺ دروازے تک نہ پہنچ جائیں، آہستہ آہستہ چلنے لگا، جب ہم لوگ دروازے کے قریب پہنچے تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! وہ کون سی سورت ہے جسے سکھانے کا آپ نے مجھ سے وعدہ فرمایا تھا؟ نبی ﷺ نے فرمایا تم نماز میں کیا پڑھتے ہو؟ میں نے سورہ فاتحہ پڑھ کر سنائی، نبی ﷺ نے فرمایا کہ اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں

میری جان ہے، اللہ نے تورات، زبور، انجیل، اور خود قرآن میں اس جیسی سورت نازل نہیں فرمائی، اور یہی سورت ”سبع مثانی“ کہلاتی ہے۔

(۹۳۳۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَبِي رَافِعٍ أَنَّ فَتًى مِنْ قُرَيْشٍ أَتَى أَبَا هُرَيْرَةَ يَبْتَخِرُ لِي حُلَّةً لَهُ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ رَجُلًا مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ كَانَ يَبْتَخِرُ لِي حُلَّةً لَهُ فَلَمَّا أَغْبَتَتْهُ جُمُعَتُهُ وَبُرْدَاهُ إِذْ خُسِفَ بِهِ الْأَرْضُ فَهُوَ يَتَجَلَجَلُ فِيهَا حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ

(۹۳۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ پہلے لوگوں میں ایک آدمی اپنے قیمتی حلے میں ملبوس اپنے اوپر فخر کرتے ہوئے تکبر سے چلا جا رہا تھا کہ اسی اثناء میں اللہ نے اسے زمین میں دھنسا دیا، اب وہ قیامت تک زمین میں دھنسا ہی رہے گا۔

(۹۳۳۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَفْلَسَ الرَّجُلُ فَالْغَرِيمُ أَحَقُّ بِمَالِهِ إِذَا وَجَدَهُ بِعَيْنِهِ

(۹۳۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جس آدمی کو مفلس قرار دے دیا گیا ہو اور کسی شخص کو اس کے پاس بے عینہ اپنا مال مل جائے تو دوسروں کی نسبت وہ اس مال کا زیادہ حقدار ہے۔

(۹۳۳۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَرَأَ إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ فَسَجَدَ قُلْتُ لِمَ أَرَاكَ سَجَدْتَ فِيهَا قَالَ لَوْ لَمْ أَرِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُ

فِيهَا مَا سَجَدْتُ [صححه البخاری (۷۶۶)، ومسلم (۵۷۸)]. [الطبرانی: ۹۶۰۵، ۹۸۰۲، ۹۸۵۹، ۱۰۰۲۰،

۱۰۸۵۷، ۱۰۳۱۹]

(۹۳۳۷) ابوسلمہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے سورہ انشقاق کی تلاوت کی اور آیت سجدہ پر پہنچ کر سجدہ تلاوت کیا، میں نے عرض کیا کہ میں نے آپ کو اس سورت میں سجدہ کرتے ہوئے نہیں دیکھا؟ انہوں نے فرمایا کہ اگر میں نے نبی ﷺ کو اس میں سجدہ کرتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں بھی سجدہ نہ کرتا۔

(۹۳۳۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْيَمِينُ الْكَاذِبَةُ مُنْفَقَةٌ لِلْسُّلْعَةِ مُمَحَقَةٌ لِلْكَسْبِ

[راجع: ۷۲۰۶]

(۹۳۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جھوٹی قسم کھانے سے سامان تو بک جاتا ہے لیکن برکت مٹ جاتی ہے۔

(۹۳۳۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ



سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ وَكَانَ يَتَدِيءُ حَدِيثَهُ بَانَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبُو الْقَاسِمِ الصّٰدِقُ الْمَصْدُوقُ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ [اخرجه الدارمی (۵۹۹)]. قال شعيب  
حديث متواتر، وهذا اسناد قوى.]

(۹۳۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ابو القاسم صادق و مصدوق رضی اللہ عنہ نے فرمایا جو شخص جان بوجھ کر میری طرف کسی جھوٹی بات کی نسبت کرے، اسے اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالینا چاہئے۔

(۹۳۴۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْأَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي وَاَنَا مَعَهُ حِينَ يَذْكُرُنِي اِنْ ذَكَرَنِي فِي نَفْسِهِ ذَكَرْتُهُ فِي نَفْسِي وَاِنْ ذَكَرَنِي فِي مَلَا ذَكَرْتُهُ فِي مَلَا خَيْرٍ مِنْهُ وَمَنْ تَقَرَّبَ اِلَيَّ شَبْرًا تَقَرَّبْتُ اِلَيْهِ ذِرَاعًا وَمَنْ تَقَرَّبَ اِلَيَّ ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ اِلَيْهِ بَاعًا وَمَنْ جَانَنِي يَمْشِي جَنَّتُهُ مَهْرُوْلًا [راجع: ۷۴۱۶].

(۹۳۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے میں اپنے بندے کے اپنے متعلق گمان کے مطابق معاملہ کرتا ہوں بندہ جب بھی مجھے یاد کرتا ہے میں اس کے پاس موجود ہوتا ہوں، اگر وہ مجھے اپنے دل میں یاد کرتا ہے تو میں بھی اسے اپنے دل میں یاد کرتا ہوں، اگر وہ مجھے کسی مجلس میں بیٹھ کر یاد کرتا ہے تو میں اس سے بہتر محفل میں اسے یاد کرتا ہوں، اگر وہ ایک بالشت کے برابر میرے قریب آتا ہے تو میں ایک گز کے برابر اس کے قریب ہو جاتا ہوں، اگر وہ ایک گز کے برابر میرے قریب آتا ہے تو میں پورے ہاتھ کے برابر اس کے قریب ہو جاتا ہوں، اور اگر وہ میرے پاس چل کر آتا ہے تو میں اس کے پاس دوڑ کر آتا ہوں۔

(۹۳۴۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اِذَا أَحَبَّ عَبْدًا دَعَا جِبْرِيلَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا جِبْرِيلُ اِنِّي أُحِبُّ فَلَانًا فَاجِبُهُ قَالَ فَيُحِبُّهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ ثُمَّ يَنَادِي فِي اَهْلِ السَّمَاءِ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ فَلَانًا قَالَ فَيُحِبُّهُ اَهْلُ السَّمَاءِ ثُمَّ يُوَضَّعُ لَهُ الْقَبُولُ فِي الْاَرْضِ وَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اِذَا أَبْغَضَ عَبْدًا دَعَا جِبْرِيلَ فَقَالَ يَا جِبْرِيلُ اِنِّي أَبْغِضُ فَلَانًا فَابْغِضْهُ جِبْرِيلُ ثُمَّ يَنَادِي فِي اَهْلِ السَّمَاءِ اِنَّ اللّٰهَ يَبْغِضُ فَلَانًا فَابْغِضُوهُ قَالَ فَيَبْغِضُهُ اَهْلُ السَّمَاءِ ثُمَّ تُوَضَّعُ لَهُ الْبُغْضُ فِي الْاَرْضِ [راجع: ۷۶۱۴].

(۹۳۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ جب کسی بندے سے محبت فرماتا ہے تو جبریل سے کہتا ہے کہ میں فلاں بندے سے محبت کرتا ہوں، تم بھی اس سے محبت کرو، چنانچہ جبریل اس سے محبت کرنے لگتے ہیں، پھر آسمان والوں سے کہتے ہیں کہ تمہارا پروردگار فلاں شخص سے محبت کرتا ہے اس لیے تم بھی اس سے محبت کرو، چنانچہ سارے آسمان والے اس سے محبت کرنے لگتے ہیں، اس کے بعد زمین والوں میں اس کی مقبولیت ڈال دی جاتی ہے، اور جب کسی بندے سے نفرت

کرتا ہے تب بھی جبریل کو بلا کر فرماتا ہے کہ اے جبریل! میں فلاں بندے سے نفرت کرتا ہوں، تم بھی اس سے نفرت کرو، چنانچہ جبریل اس سے نفرت کرنے لگتے ہیں، پھر آسمان والوں میں بھی اس کی منادی کر دیتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ فلاں شخص سے نفرت کرتا ہے لہذا تم بھی اس سے نفرت کرو، چنانچہ آسمان والے اس سے نفرت کرنے لگتے ہیں، پھر یہ نفرت زمین والوں کے دلوں میں ڈال دی جاتی ہے۔

(۹۳۴۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَا اخْتَذَى النَّعَالَ وَلَا اَنْتَعَلَ وَلَا رَكِبَ الْمَطَايَا وَلَا لَبَسَ الْكُورَ مِنْ رَجُلٍ بَعْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْضَلُ مِنْ جَعْفَرِ بْنِ اَبِي طَالِبٍ يَعْنِي فِي الْجُودِ وَالْكَرَمِ [صححه الحاكم (۴۱/۳)]. وقال الترمذی: حسن صحيح عرب قال الألبانی: صحيح الاسناد موقوعاً (الترمذی: ۳۷۶۴).

(۹۳۴۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے بعد جود و سخاوت میں حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے زیادہ کسی افضل شخص نے جو تے نہیں پہنے یا پہنائے، یا سواری پر سوار ہوا، یا بہترین لباس زیب تن کیا۔

(۹۳۴۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ سِيرِينَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ اَمَّا اَحَدُهُمَا فَالْجَاهُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَمَّا الْآخَرُ فَالْجَاهُ اِلَى عُمَرَ قَالَ اَحَدُهُمَا نَهَى عَنِ الرَّقَاقِ وَالْمُرَقَاتِ وَعَنِ الدُّبَاءِ وَالْحَنَمِ وَقَالَ الْآخَرُ نَهَى عَنِ الرَّقَاقِ وَالْمُرَقَاتِ وَعَنِ الدُّبَاءِ وَالْجَرِّ اَوْ الْفَخَّارِ شَكَ مُحَمَّدٌ

(۹۳۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اس کی نسبت نبی ﷺ کی طرف کی ہے اور دوسرے نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی طرف کہ انہوں نے مشروبات کے لئے مشکوں، مزفت، دباء اور حنم کے استعمال سے فرمایا ہے۔

(۹۳۴۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وَجَدَ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ حَرَكَةً فِي دُبُرِهِ فَأَشْكَلَ عَلَيْهِ أَحَدَثٌ أَوْ لَمْ يُحَدِّثْ فَلَا يَنْصَرِفْ حَتَّى يَسْمَعَ صَوْتًا أَوْ يَجِدَ رِيحًا [صححه مسلم (۳۶۲)]، وابن حزيمة: (۲۴)، وقار الترمذی: حسن صحيح.

(۹۳۴۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص نماز میں اپنی دونوں سرینوں کے درمیان حرکت محسوس کرے اور اس مشکل میں پڑ جائے کہ اس کا وضو ٹوٹا یا نہیں تو جب تک آواز نہ سن لے یا بدبو محسوس نہ ہو۔ لگے، اس وقت تک نماز توڑ کر نہ جائے۔

(۹۳۴۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ وَصَالِحُ الْمُعَلَّمِ وَحُمَيْدُ وَيُونُسُ عَ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ وَالْجُمُعَةُ إِلَى الْجُمُعَةِ

كَفَّارَاتٍ لِمَا بَيْنَهُنَّ مَا اجْتَنِبَتْ الْكِبَائِرُ [انظر: ۸۷۰۰].

(۹۳۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا پانچ نمازیں اور ایک جمعہ دوسرے جمعہ تک درمیان میں ہونے والے گناہوں کا کفارہ ہے بشرطیکہ کبیرہ گناہوں سے اجتناب کرے۔

(۹۳۳۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ (۹۳۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ یہ دعاء فرمایا کرتے تھے کہ اے اللہ! میں زندگی اور موت کی آزمائش سے اور مسیح دجال کے شر سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔

(۹۳۳۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُخْتَلِعَاتُ وَالْمُنْتَزِعَاتُ هُنَّ الْمُنَافِقَاتُ [اساده ضعیف لا مقطاعه. قال الألبانی: صحيح (السائی ۱۶۸/۶)] (۹۳۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بلا وجہ خلع لے کر شوہر سے اپنی جان چھڑانے والی عورتیں منافق ہیں۔

(۹۳۳۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا بَحِكِي عَنْ رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ الْكِبْرِيَاءُ رِدَائِي وَالْعِظْمَةُ إِزَارِي مَنْ نَارَعَنِي وَاحِدًا مِنْهُمَا قَذَفْتُهُ فِي النَّارِ [راجع: ۷۲۷۶]. (۹۳۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ کبریائی میری اوپر کی چادر ہے اور عزت میری نیچے کی چادر ہے، جو دونوں میں سے کسی ایک کے بارے مجھ سے جھگڑا کرے گا، میں اسے جہنم میں ڈال دوں گا۔

(۹۳۳۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ أَنَّهُ قَالَ كُنْتُ أَمْشِي مَعَ أَبِي فَاطَلَعَ أَبِي فِي دَارِ قَوْمٍ فَرَأَى امْرَأَةً فَقَالَ أَمَا إِنَّهُمْ لَوْ فَفَقَنُوا عَيْنِي لَهْدَرْتُ ثُمَّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَطْلَعَ فِي دَارِ قَوْمٍ بِغَيْرِ إِذْنِهِمْ فَفَقَنُوا عَيْنَهُ هَدَرْتُ وَقَالَ عَفَّانُ مَرَّةً عَيْنٌ [راجع: ۷۶۰۵]. (۹۳۳۹) سہیل بن ابی صالح کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اپنے والد کے ہمراہ چل رہا تھا کہ میرے والد نے ایک گھر میں جھانک کر دیکھا، ان کی نظر ایک عورت پر پڑ گئی، وہ کہنے لگے کہ اگر یہ لوگ میری آنکھ پھوڑ دیتے تو یہ رائیگاں جاتی، پھر فرمایا کہ مجھے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے یہ حدیث سنائی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر کوئی آدمی اجازت کے بغیر کسی کے گھر میں جھانک کر دیکھے اور وہ اسے کنکری دے مارے جس سے اس کی آنکھ پھوٹ جائے تو اس پر کوئی گناہ نہیں۔

(۹۳۴۰) قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْإِيمَانُ بِضْعٌ وَسَبْعُونَ بَابًا أَفْضَلُهَا لَا (۹۳۴۰) قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْإِيمَانُ بِضْعٌ وَسَبْعُونَ بَابًا أَفْضَلُهَا لَا

إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَذْنَاهَا إِمَاطَةُ الْعُظْمِ عَنِ الطَّرِيقِ وَالْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِنَ الْإِيمَانِ [صححه البحاری (۹)، ومسنده (۳۵)]  
وابن حبان (۱۶۷)۔ [راجع: ۸۹۱۳]۔

(۹۳۵۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایمان کے ستر سے زائد شعبے ہیں، جن میں سب سے افضل اور اعلیٰ ”لا الہ الا اللہ“ کہنا ہے اور سب سے ہلکا شعبہ راستہ سے تکلیف دہ چیز کو ہٹانا ہے اور حیا بھی ایمان کا ایک شعبہ ہے۔

(۹۳۵۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَصْحَبُ الْمَلَائِكَةَ رُقْفَةً فِيهَا جَرَسٌ [راجع: ۸۹۸۶]۔

(۹۳۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس قافلے کے ساتھ فرشتے نہیں رہتے جس میں کتیا گھنٹیاں ہوں۔

(۹۳۵۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ رَبَّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ يَا ابْنَ آدَمَ بِكُلِّ حَسَنَةٍ عَشْرُ حَسَنَاتٍ إِلَى سَبْعِ مِائَةٍ ضِعْفٍ إِلَى أَضْعَافٍ كَثِيرَةٍ وَالصَّوْمُ لِي وَأَنَا أَجْزَى بِهِ وَالصَّوْمُ جُنَّةٌ مِنَ النَّارِ وَلَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ فَإِنْ جَهِلَ عَلَى أَحَدِكُمْ جَاهِلٌ وَهُوَ صَائِمٌ فَلْيَقُلْ إِنِّي صَائِمٌ

(۹۳۵۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے اے ابن آدم! ہر نیکی کا بدلہ دس سے لے کر سات سو نیکیاں یا اس سے دگنی چوگنی ہیں لیکن روزہ خاص میرے لیے ہے اور میں خود اس کا بدلہ دوں گا، جہنم سے بچاؤ کے لئے روزہ ڈھال ہے، روزہ دار کے منہ کی بھبک اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے اور اگر کوئی شخص تم سے روزے کی حالت میں جہالت کا مظاہرہ کرے تو تم یوں کہہ دو کہ میں روزے سے ہوں۔

(۹۳۵۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ سَلَكَتِ الْأَنْصَارُ وَادِيًا أَوْ شِعْبًا لَسَلَكَتُ شِعْبَ الْأَنْصَارِ أَوْ وَادِي الْأَنْصَارِ وَلَوْلَا الْهِجْرَةُ لَكُنْتُ امْرَأًا مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَمَا ظَلَمَ بِأَبِي وَأُمِّي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَوَّهَ وَنَصْرُوهُ قَالَ وَأَحْسَبُهُ قَالَ وَوَأَسَوَّهُ [راجع: ۹۲۹۸]۔

(۹۳۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر لوگ ایک وادی میں چل رہے ہوں اور انصاری دوسری وادی میں تو میں انصار کے ساتھ ان کی وادی میں چلوں گا، اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انصار کا ایک فرد ہوتا۔

(۹۳۵۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ عَلْقَمَةُ بْنُ مَرْثَدٍ أَنْبَأَنِي قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الرَّبِيعِ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرْبَعٌ فِي أُمَّتِي لَنْ يَدْعَوْهَا التَّطَاعُنُ فِي الْأَنْسَابِ وَالنِّيَاحَةُ وَمُطَرْنَا بَنُو كَذَا وَكَذَا اشْتَرَيْتَ بَعِيرًا أَجْرَبَ أَوْ فَجَرِبَ فَجَعَلْتَهُ فِي مِائَةِ بَعِيرٍ فَجَرِبْتُ مَنْ أَعْدَى الْأَوَّلِ [راجع: ۷۸۹۵]۔

(۹۳۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا زمانہ جاہلیت کی چار چیزیں ایسی ہیں جنہیں میرے امتی بھی ترک نہیں کریں گے، حسب نسب میں عار دلانا، میت پر نوحہ کرنا، بارش کو ستاروں سے منسوب کرنا، اور بیماری کو متعدی سمجھنا، ایک اونٹ خارش زدہ ہوا اور اس نے سواونٹوں کو خارش میں مبتلا کر دیا، تو پہلے اونٹ کو خارش زدہ کس نے کیا؟

(۹۳۵۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ قَاسِمُ بْنُ مِهْرَانَ أَخْبَرَنِيهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا رَافِعٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى نُخَامَةً فِي الْقِبْلَةِ قَالَ كَانَ يَقُولُ مَرَّةً فَحَتَّهَا قَالَ ثُمَّ قَالَ قُمْتُ فَحَتَّيْتُهَا ثُمَّ قَالَ أَيَحِبُّ أَحَدُكُمْ إِذَا كَانَ فِي صَلَاتِهِ أَنْ يَتَنَحَّعَ فِي وَجْهِهِ أَوْ يَنْزِقَ فِي وَجْهِهِ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلَا يَنْزِقَنَّ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ وَلَكِنْ عَنْ بَسَارِهِ تَحْتَ قَلْبِهِ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ قَالَ بِثَوْبِهِ هَكَذَا [راجع: ۷۳۹۹]

(۹۳۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے مسجد میں قبلہ کی جانب بٹغم لگا ہوا دیکھا، تو اسے صاف کر کے فرمایا کیا تم میں سے کوئی شخص اس بات کو پسند کرے گا کہ کوئی آدمی اس کے سامنے رخ کر کے کھڑا ہو جائے اور اس کے چہرے پر تھوک دے؟ جب تم میں سے کوئی شخص دوران نماز تھوک پھینکنا چاہے تو سامنے یا دائیں جانب نہ تھو کے، بلکہ بائیں جانب پاؤں کی طرف تھو کنا چاہئے، اور اگر اس کا موقع نہ ہو اس طرح اپنے کپڑے میں تھوک لے۔

(۹۳۵۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُوشِكُ أَنْ يَحْسِرَ الْفُرَاتُ عَنْ جَبَلٍ مِنْ ذَهَبٍ لَيَقْتُلَ عَلَيْهِ النَّاسُ حَتَّى يُقْتَلَ مِنْ كُلِّ عَشْرَةٍ بَسْعَةٌ وَيَبْقَى وَاحِدٌ [راجع: ۷۵۴۵]

(۹۳۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے قریب دریائے فرات کا پانی ہٹ کر اس میں سے سونے کا ایک پہاڑ برآمد ہوگا، لوگ اس کی خاطر آپس میں لڑنا شروع کر دیں گے، حتیٰ کہ ہر دس میں سے نو آدمی مارے جائیں گے اور صرف ایک آدمی بچے گا۔

(۹۳۵۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ الرُّكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الصُّبْحِ فَلْيُضْطَجِعْ عَلَى جَنْبِهِ الْأَيْمَنِ (۹۳۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص نماز فجر سے پہلے کی دو سنتیں پڑھ لے تو دائیں پہلو پر لیٹ جایا کرے۔

(۹۳۵۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ يَعْنِي ابْنَ عُرْوَةَ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَلْعَقْ أَصَابِعَهُ فَإِنَّهُ لَا يَذَرِي فِي أَيِّ ذَلِكَ الْبَرَكَةَ

(۹۳۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص کھانا کھا چکے تو اسے اپنی انگلیاں چاٹ لینی چاہئیں کیونکہ اسے معلوم نہیں کہ ان میں سے کس میں برکت ہے۔

(۹۳۵۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَجَمَاءُ جَرُّهَا جُبَارٌ وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ وَالْبِئْرُ جُبَارٌ وَفِي الرَّكَازِ الْخُمْسُ [راجع: ۸۹۹۳].

(۹۳۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جانور سے مرنے والے کا خون رائیگاں ہے، کنوئیں میں گر کر مرنے والے کا خون رائیگاں ہے، کان میں مرنے والے کا خون بھی رائیگاں ہے، اور وہ دھینہ جو کسی ہاتھ لگ جائے، اس میں خمس (پانچواں حصہ) واجب ہے۔

(۹۳۶۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ هَذَا غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ الرَّكَازُ [راجع: ۷۲۵۳].

(۹۳۶۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۹۳۶۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ مُعَاوِيَةَ الْمُهَرِّبِيِّ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَا مَهْرِي نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَكَسْبِ الْمُؤَمِّسَةِ وَكَسْبِ الْحَبَّامِ وَكَسْبِ عَسِيبِ الْفَحْلِ [راجع: ۸۳۷۱].

(۹۳۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے سینگ لگانے والے کی اور جسم فروشی کی کمائی اور کتے کی قیمت سے اور سائڈ کی جفتی پردی جانے والی قیمت سے منع فرمایا ہے۔

(۹۳۶۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ الْجُرَيْرِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عُمَانَ النَّهْدِيَّ يَقُولُ تَصَيَّفْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ سَبْعًا قَالَ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ قَسَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَصْحَابِهِ تَمْرًا فَأَصَابَنِي سَبْعُ تَمْرَاتٍ إِحْدَاهُنَّ حَشْفَةٌ فَلَمْ يَكُنْ شَيْءٌ أَغْجَبَ إِلَيَّ مِنْهَا شَدَّتْ مَضَاعِي [راجع: ۷۹۵۲].

(۹۳۶۲) ابو عثمان نہدی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں سات دن تک حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے یہاں مہمان رہا، میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے بھی سنا کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کے درمیان کچھ کھجوریں تقسیم فرمائیں، مجھے سات کھجوریں ملیں، جن میں سے ایک کھجور گدر بھی تھی، میرے نزدیک وہ ان میں سب سے زیادہ عمدہ تھی کہ اسے سختی سے مجھے چبانا پڑ رہا تھا (اور میرے سوڑھے اور دانت حرکت کر رہے تھے)

(۹۳۶۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ الْعَبْدُ فِي صَلَاةٍ مَا كَانَ فِي مُصَلَّاهُ يَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ يَقُولُ الْمَلَائِكَةُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ حَتَّى يَنْصَرِفَ أَوْ يُحْدِثَ قُلْتُ وَمَا يُحْدِثُ قَالَ يَفْسُو أَوْ يَضْرِبُ [صححه البخاری (۱۷۶)، ومسلم

(۶۴۹)، وابن عزيمة: (۳۶۰)، [انظر: ۱۰۸۴۵].

(۹۳۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا انسان جب تک نماز کا انتظار کرتا رہتا ہے، اسے نماز ہی میں



شمار کیا جاتا ہے اور فرشتے اس کے لیے اس وقت تک دعا، مغفرت کرتے رہتے ہیں جب تک وہ اپنی جائے نماز پر بیٹھا رہتا ہے اور کہتے رہتے ہیں کہ اے اللہ! اس کی بخشش فرما، اے اللہ! اس پر رحم فرما، یہاں تک کہ وہ واپس چلا جائے یا بے وضو ہو جائے، راوی نے ”بے وضو“ ہونے کا مطلب پوچھا تو فرمایا آہستہ سے یا زور سے ہوا خارج ہو جائے۔

(۹۳۶۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَدْخُلُ أَهْلُ الْجَنَّةِ مُرْدًا بَيْضًا جَعَادًا مُكْحَلِينَ أَبْنَاءَ ثَلَاثٍ وَثَلَاثِينَ عَلَى خَلْقِ آدَمَ سَبْعِينَ ذِرَاعًا فِي سَبْعَةِ أَذْرُعٍ [راجع: ۷۹۲۰]۔

(۹۳۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جنتی جنت میں اس طرح داخل ہوں گے کہ ان کے جسم بالوں سے خالی ہوں گے، وہ نو عمر ہوں گے، گورے چٹے رنگ والے ہوں گے، کھنکھریالے بال، سرگیں آنکھوں والے ہوں گے، ۳۳ سال کی عمر ہوگی، حضرت آدم علیہ السلام کی شکل و صورت پر ساٹھ گز لمبے اور سات گز چوڑے ہوں گے۔

(۹۳۶۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيَْادٍ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَدْخُلُ أَهْلُ الْجَنَّةِ مُرْدًا بَيْضًا جَعَادًا مُكْحَلِينَ أَبْنَاءَ ثَلَاثٍ وَثَلَاثِينَ عَلَى خَلْقِ آدَمَ سَبْعِينَ ذِرَاعًا فِي سَبْعَةِ أَذْرُعٍ [راجع: ۷۹۲۰]۔

(۹۳۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جنتی جنت میں اس طرح داخل ہوں گے کہ ان کے جسم بالوں سے خالی ہوں گے، وہ نو عمر ہوں گے، گورے چٹے رنگ والے ہوں گے، کھنکھریالے بال، سرگیں آنکھوں والے ہوں گے، ۳۳ سال کی عمر ہوگی، حضرت آدم علیہ السلام کی شکل و صورت پر ساٹھ گز لمبے اور سات گز چوڑے ہوں گے۔

(۹۳۶۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيَْادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ صُومُوا الْهَلَالَ لِرُؤُوسِهِ وَأَفْطِرُوا لِرُؤُوسِهِ فَإِنْ غَمَّ عَلَيْكُمْ فَعُدُّوا ثَلَاثِينَ [صححه البخاری (۱۹۰۹) ومسلم (۱۰۸۱)]۔ [انظر: ۹۵۵۱، ۹۵۵۲، ۹۸۵۲، ۹۸۵۳، ۹۸۸۶، ۱۰۰۶۲]

(۹۳۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ابو القاسم رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ چاند دیکھ کر روزہ رکھا کرو، چاند دیکھ کر عید منایا کرو، اگر چاند نظر نہ آئے اور آسمان پر ابر چھایا ہو تو تمہیں کی گنتی پوری کیا کرو۔

(۹۳۶۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عِدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مَعَى وَاحِدٍ وَالْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ [صححه البخاری (۵۳۹۷)]۔ [انظر: ۹۸۷۵]

(۹۳۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مسلمان ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے۔

(۹۳۶۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زَيَْادٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ الْقَعْقَاعِ بْنِ شُبْرُمَةَ الضَّبِّيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو



نے اذان دی، ایک آدمی اٹھا اور مسجد سے نکل گیا، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس آدمی نے ابوالقاسم رضی اللہ عنہ کی نافرمانی کی۔  
(۹۳۷۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَّرَ الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ ذَاتَ لَيْلَةٍ حَتَّى كَادَ يَذْهَبُ ثُلُثُ اللَّيْلِ أَوْ قُرَابُهُ قَالَ ثُمَّ جَاءَ وَفِي النَّاسِ رِقَّةٌ وَهُمْ عِزُّونَ فَغَضِبَ غَضَبًا شَدِيدًا ثُمَّ قَالَ لَوْ أَنَّ رَجُلًا بَدَأَ النَّاسَ إِلَى عَرْقٍ أَوْ مِرْمَاتَيْنِ لَأَجَابُوا لَهُ وَهُمْ يَتَخَلَّفُونَ عَنْ هَذِهِ الصَّلَاةِ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَمُرَّ رَجُلًا فَيَتَخَلَّفَ عَلَى أَهْلِ هَذِهِ الدُّوْرِ الَّذِينَ يَتَخَلَّفُونَ عَنْ هَذِهِ الصَّلَاةِ فَأَحْرِقَهَا عَلَيْهِمُ بِالنَّيْرَانِ [راجع: ۸۸۹۰]۔

(۹۳۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز عشاء کو اتنا مؤخر کر دیا کہ قریب تھا کہ ایک تہائی رات ختم ہو جاتی، پھر وہ مسجد میں تشریف لائے تو لوگوں کو متفرق کر دیں وہیں میں دیکھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو شدید غصہ آیا اور فرمایا اگر کوئی آدمی لوگوں کے سامنے ایک ہڈی یا دو گھروں کی پیشکش کرے تو وہ ضرور اسے قبول کر لیں، لیکن نماز چھوڑ کر گھروں میں بیٹھے رہیں گے، میں نے یہ ارادہ کر لیا تھا کہ ایک آدمی کو حکم دوں کہ جو لوگ نماز سے ہٹ کر اپنے گھروں میں بیٹھے رہتے ہیں، ان کی تلاش میں نکلے اور ان کے گھروں کو آگ لگا دے۔

(۹۳۷۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُهَازِمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ فَاطِمَةَ أَوْ أُمَّ سَلَمَةَ أَنْ تَجُرَّ ذَيْلَهَا ذِرَاعًا [راجع: ۷۵۶۳]۔

(۹۳۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا یا حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کو حکم دیا کہ اپنے کپڑے کا دامن ایک گز تک لمبا رکھ سکتی ہیں۔

(۹۳۷۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَبَهْزُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي عُلْقَمَةَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ مِنْ فِيهِ إِلَى فِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَمَنْ أَطَاعَ الْأَمِيرَ فَقَدْ أَطَاعَنِي إِنَّمَا الْأَمِيرُ مَجْنُونٌ فَإِنْ صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا أَوْ قُعُودًا فَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ فَإِنَّهُ إِذَا وَافَقَ قَوْلُ أَهْلِ الْأَرْضِ قَوْلَ أَهْلِ السَّمَاءِ غُفِرَ لَهُ مَا مَضَى مِنْ ذَنْبِهِ [راجع: ۹۰۰۳]۔

(۹۳۷۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے میری اطاعت کی، درحقیقت اس نے اللہ کی اطاعت کی، اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی، جس نے امیر کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی اور جس نے امیر کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی اور امیر کی حیثیت ڈھال کی سی ہوتی ہے لہذا جب وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو، جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو، جب وہ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے تو تم اللہم ربنا لک الحمد کہو، کیونکہ جس کا یہ دل فرشتوں کے موافق ہو جائے تو اس کی بخشش کر دی جاتی ہے اور اگر وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

(۹۳۷۵) قَالَ وَيَهْلِكُ قَيْصَرٌ فَلَا يَكُونُ قَيْصَرٌ بَعْدَهُ وَيَهْلِكُ كِسْرَى فَلَا يَكُونُ كِسْرَى بَعْدَهُ [صححه ابن حزيمة.

(۱۵۹۷). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ۱۰۰۳۹].

(۹۳۷۵) اور فرمایا قیصر ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کوئی قیصر نہیں رہے گا اور کسری ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کوئی کسری نہیں رہے گا۔

(۹۳۷۶) وَقَالَ اسْتَعِيدُوا بِاللَّهِ مِنْ خَمْسٍ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَفِتْنَةِ

الْمَسِيحِ الدَّجَالِ [قال الألبانی: صحيح (السائي: ۲۷۶/۸)]. [انظر: ۱۰۰۴۰].

(۹۳۷۶) اور فرمایا پانچ چیزوں سے اللہ کی پناہ مانگا کرو، عذاب جہنم سے، عذاب قبر سے، زندگی اور موت کی آزمائش سے اور مسیح دجال کے فتنے سے۔

(۹۳۷۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ آمَنَ بِي عَشْرَةٌ مِنْ أَحْبَارِ الْيَهُودِ لَأَمَنَ بِي كُلُّ يَهُودِيٍّ عَلَى وَجْهِ الْأَرْضِ قَالَ كَعْبُ أُنْثَى

عَشَرَ مِصْدَاقَهُمْ فِي سُورَةِ الْمَائِدَةِ [راجع: ۸۵۳۶].

(۹۳۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر مجھ پر یہودیوں کے دس بڑے عالم ایمان لے آئیں تو روئے زمین کا ہر یہودی مجھ پر ایمان لے آئے۔

(۹۳۷۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا قَيْسٌ وَحَبِيبٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ فِي

كُلِّ الصَّلَوَاتِ يُقْرَأُ لِمَا أَسْمَعُنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْمَعُنَاكُمْ وَمَا أَخْفَى عَنَّا أَخْفَيْنَا عَنْكُمْ

[راجع: ۷۴۹۴].

(۹۳۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہر نماز میں ہی قراءت کی جاتی ہے البتہ جس نماز میں نبی ﷺ نے ہمیں (جہر

کے ذریعے) قراءت سنائی ہے اس میں ہم بھی تمہیں سنائیں گے اور جس میں سرا قراءت فرمائی ہے اس میں ہم بھی سرا قراءت کریں گے۔

(۹۳۷۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَنْبَأَنِي سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَمْنُو

يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَقَاضَاهُ فَأَغْلَظَ لَهُ قَالَ لَهُمْ بِ

أَصْحَابِهِ فَقَالَ دَعُوهُ فَإِنَّ لِصَاحِبِ الْحَقِّ مَقَالًا قَالَ اشْتَرُوا لَهُ بَعِيرًا فَأَعْطُوهُ إِيَّاهُ قَالُوا لَا نَجِدُ إِلَّا سِنًا أَوْضَلَّ

مِنْ سِنِّهِ قَالَ فَاشْتَرُوهُ فَأَعْطُوهُ إِيَّاهُ فَإِنَّ مِنْ خَيْرِكُمْ أَحْسَنَكُمْ قَضَاءً [راجع: ۸۸۸۴].

(۹۳۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دیہاتی شخص نبی ﷺ کی خدمت میں اپنے اونٹ کا تقاضا کرنے کے لیے

آیا، اور اس میں سختی کی، صحابہ رضی اللہ عنہم نے اسے مارنے کا ارادہ کیا لیکن نبی ﷺ نے فرمایا اسے چھوڑ دو، کیونکہ حقدار بات کر سکتا ہے

پھر نبی ﷺ نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرمایا اس کے اونٹ جتنی عمر کا ایک اونٹ خرید کر لے آؤ، صحابہ رضی اللہ عنہم نے تلاش کیا لیکن مطلوبہ عمر کا اونٹ نہ مل سکا، ہر اونٹ اس سے بڑی عمر کا تھا، نبی ﷺ نے فرمایا کہ پھر اسے بڑی عمر کا ہی اونٹ خرید کر دے دو، تم میں سب سے بہترین وہ ہے جو ادایہ قرض میں سب سے بہترین ہو۔

(۹۳۸۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ يَحْسَبُ حَمَّادٌ أَنَّهُ قَالَ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ يَنْعَمُ لَا يَيْئَسُ لَا تَبْلَى ثِيَابُهُ وَلَا يَفْنَى شَبَابُهُ فِي الْجَنَّةِ مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبٍ بَشَرٍ [راجع: ۸۸۱۳]

(۹۳۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص جنت میں داخل ہو جائے گا وہ ناز و نعم میں رہے گا، پریشان نہ ہوگا، اس کے کپڑے پرانے نہ ہوں گے اور اس کی جوانی فنا نہ ہوگی اور جنت میں ایسی چیزیں ہوں گی جنہیں کسی آنکھ نے دیکھا، نہ کسی کان نے سنا اور نہ ہی کسی انسان کے دل پر ان کا خیال بھی گزرا۔

(۹۳۸۱) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ الْقَارِئِ مِنْ قَبِيلَةِ يَمَلٍ لَهَا قَارَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ وَنَزَلَ الْإِسْكَندَرِيَّةَ بَلَدٌ بِأَبِ مِصْرَ فَقِيلَ لَهُ الْإِسْكَندَرِيَّةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بُعِثْتُ فِي خَيْرِ قُرُونِ بَنِي آدَمَ قُرُونًا لَقَرْنَا حَتَّى كُنْتُ مِنَ الْقُرُونِ الَّتِي كُنْتُ فِيهِ [راجع: ۸۸۴۴]

(۹۳۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مجھے زمانے کے تسلسل میں بنی آدم کے سب سے بہترین زمانے میں منتقل کیا جاتا رہا ہے، یہاں تک کہ مجھے اس زمانے میں مبعوث کر دیا گیا۔

(۹۳۸۲) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَا لِعَبْدِي الْمُؤْمِنِ عِنْدِي جَزَاءٌ إِذَا لَبِثْتُ صَفِيَّةً مِنْ أَهْلِ الدُّنْيَا ثُمَّ احْتَسَبَهُ إِلَّا الْجَنَّةَ [صححه البخاری (۶۴۲۴)]

(۹۳۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میں جس شخص کی دونوں پیاری آنکھوں کا نور ختم کر دوں اور وہ اس پر صبر کرے اور ثواب کی امید رکھے تو میں اس کے لئے جنت کے سوا کسی دوسرے ثواب پر راضی نہیں ہوں گا۔

(۹۳۸۳) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ عَمَّرَهُ اللَّهُ سِتِّينَ سَنَةً فَقَدْ أَعَدَّ اللَّهُ إِلَيْهِ فِي الْعُمْرِ [راجع: ۷۶۹۹]

(۹۳۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس شخص کو اللہ نے ساٹھ سال تک زندگی عطا فرمائی ہو، اللہ تعالیٰ نے عمر کے معاملے میں اس کے لئے کوئی عذر نہیں چھوڑا۔

(۹۳۸۴) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَكْثُرَ الْمَالُ وَيَقْبِضَ حَتَّى يَخْرُجَ الرَّجُلُ بِزَكَاةٍ مَالِهِ فَلَا يَجِدُ أَحَدًا يَقْبَلُهَا مِنْهُ وَحَتَّى تَعُودَ أَرْضُ الْعَرَبِ مُرُوجًا وَأَنْهَارًا وَحَتَّى يَكْثُرَ الْهَرْجُ قَالُوا وَمَا الْهَرْجُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْقَتْلُ الْقَتْلُ [راجع: ۸۸۱۹].

(۹۳۸۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک مال کی اتنی کثرت اور ریل پیل نہ ہو جائے کہ ایک آدمی اپنے مال کی زکوٰۃ نکالے تو اسے کوئی قبول کرنے والا نہ ملے، اور جب تک سرزمین عرب دریاؤں اور نہروں سے لبریز نہ ہو جائے اور جب تک کہ ”ہرج“ کی کثرت نہ ہو جائے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! ہرج سے کیا مراد ہے؟ فرمایا قتل۔

(۹۳۸۵) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السَّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا وَمَنْ غَشَانَا فَلَيْسَ مِنَّا [صححه مسلم (۱۰۱)].

(۹۳۸۵) گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص ہمارے خلاف اسلحہ اٹھائے، وہ ہم میں سے نہیں ہے، اور جو شخص ہمیں دھوکہ دے، وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

(۹۳۸۶) وَقَالَ مَنْ ابْتَاغَ شَاةَ مُصْرَاةٍ فَهُوَ فِيهَا بِالْخِيَارِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَإِنْ شَاءَ أَمْسَكَهَا وَإِنْ شَاءَ رَدَّهَا وَرَدَّ مَعَهَا صَاعًا مِنْ تَمْرٍ [صححه مسلم (۱۵۲۴)].

(۹۳۸۶) اور فرمایا جو شخص ایسی بکری خریدے جس کے تھن باندھ دیئے گئے ہوں تو اسے تین دن تک اختیار رہے کہ یا تو اس جانور کو اپنے پاس ہی رکھے (اور معاملہ رفع دفع کر دے) یا پھر اس جانور کو مالک کے حوالے کر دے اور ساتھ میں ایک صاع کھجور بھی دے۔

(۹۳۸۷) وَقَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُقَاتِلَ الْمُسْلِمُونَ الْيَهُودَ فَيَقْتُلُهُمُ الْمُسْلِمُونَ حَتَّى يَخْتَبِئَ الْيَهُودِيُّ وَرَاءَ الْحَجَرِ أَوْ الشَّجَرَةِ لِيَقُولَ الْحَجَرُ أَوْ الشَّجَرُ يَا مُسْلِمُ يَا عَبْدَ اللَّهِ هَذَا يَهُودِيٌّ خَلْفِي فَتَعَالَ فَاقْتُلْهُ إِلَّا الْغُرَقَةَ فَإِنَّهُ مِنْ شَجَرِ الْيَهُودِ [صححه مسلم (۲۹۲۲)].

(۹۳۸۷) اور فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک مسلمان یہودیوں سے قتال نہ کر لیں، چنانچہ مسلمان انہیں خوب قتل کریں گے، حتیٰ کہ اگر کوئی یہودی کسی پتھر یا درخت کی آڑ میں چھپنا چاہے گا تو وہ پتھر اور درخت بولے گا کہ اے مسلمان! اے بندہ خدا! یہ میرے پیچھے یہودی ہے، آ کر اسے قتل کر، لیکن غرقہ درخت نہیں بولے گا کیونکہ وہ یہودیوں کا درخت ہے۔

(۹۳۸۸) وَقَالَ مِنْ أَشَدِّ أُمْتِي لِي حُبًّا نَاسٌ يَكُونُونَ بَعْدِي يَوَدُّ أَحَدُهُمْ لَوْ رَأَى بِأَهْلِيهِ وَمَالِهِ [صححه مسلم (۲۸۳۲)]، وابن حبان (۷۲۳۱).

(۹۳۸۸) اور فرمایا کہ میری امت میں مجھ سے سب سے زیادہ محبت کرنے والے وہ لوگ ہوں گے جو میرے بعد آئیں



گے اور ان میں سے ہر ایک کی خواہش یہ ہوگی کہ اپنے اہل خانہ اور مال و دولت کو خرچ کر کے کسی طرح میری زیارت کا شرف حاصل کر لیتا۔

(۹۲۸۹) وَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ مَنْ تَوَلَّى قَوْمًا بِغَيْرِ إِذْنِ مَوَالِيهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْهُ صَرْفًا وَلَا عَدْلًا [راجع: ۶۱۶۲]۔

(۹۳۸۹) اور فرمایا جو شخص اپنے آقاؤں کی اجازت کے بغیر کسی قوم سے عقد موالات کرتا ہے، اس پر اللہ اور سارے فرشتوں کی لعنت ہے، اللہ اس کا کوئی فرض یا نفل قبول نہیں فرمائے گا۔

(۹۳۹۰) وَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَالَ الْقَارِئُ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقَالَ مَنْ خَلَفَهُ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ فَوَافَقَ قَوْلُهُ ذَلِكَ قَوْلَ أَهْلِ السَّمَاءِ اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ [صححه البعاری (۷۹۶)، ومسلم (۴۰۹)]، [انظر: ۹۹۲۵]۔

(۹۳۹۰) اور فرمایا جب امام سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے اور مقتدی اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ کہے اور اس کا یہ جملہ آسمان والوں کے اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کے موافق ہو جائے، تو اس کے گزشتہ سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

(۹۳۹۱) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ كُلَّمَا خَفَضَ وَرَفَعَ وَيُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ [صححه مسلم (۳۹۲)]۔

(۹۳۹۱) ابوصالح رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نماز پڑھتے ہوئے جب بھی سر کو جھکاتے یا بلند کرتے تو تکبیر کہتے اور فرماتے کہ نبی ﷺ بھی اسی طرح کرتے تھے۔

(۹۳۹۲) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ شَكََا النَّاسُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَحَ مَا بَيْنَ الْمِرْفَقَيْنِ فَأَمَرَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَسْتَعِينُوا بِالرُّكْبِ [راجع: ۸۴۵۸]۔

(۹۳۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ چند صحابہ رضی اللہ عنہم نے نبی ﷺ کی خدمت میں یہ شکایت کی کہ جب وہ کشاہہ ہوتے ہیں تو سجدہ کرنے میں مشقت ہوتی ہے، نبی ﷺ نے فرمایا کہ اپنے گھٹنوں سے مدد لیا کرو۔

(۹۳۹۲) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي ثِفَالٍ الْمُرِّيِّ عَنْ رَبَاحِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَمُ عَفْرَاءٍ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ دَمِ سَوْدَاوَيْنِ

(۹۳۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میرے نزدیک سانپ اور بچھو کو مارنے سے زیادہ محبوب خبیث جانور کو مارنا ہے۔

(۹۳۹۴) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ ثَوْرٍ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذُو السَّوِيْقَتَيْنِ مِنَ الْحَبَشَةِ يُخَرَّبُ بَيْتَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ [صححه مسلم (۲۹۰۹)].

(۹۳۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا چھوٹی چھوٹی پنڈلیوں والا ایک حبشی خانہ کعبہ کو ویران کر ڈالے گا۔

(۹۳۹۵) وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَخْرُجَ رَجُلٌ مِنْ قَحْطَانَ يَسُوقُ النَّاسَ بِعَصَاهُ [صححه البخاری (۳۵۱۸)، ومسلم (۲۹۱۰)].

(۹۳۹۵) اور نبی ﷺ نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک کہ قحطان کا ایک آدمی لوگوں کو اپنی لاشی سے ہانک نہ لے۔

(۹۳۹۶) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ ثَوْرٍ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ نَزَلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْجُمُعَةِ فَلَمَّا قُرِئَ وَآخِرِينَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوا بِهِمْ قَالَ مَنْ هَؤُلَاءِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَلَمْ يُرَاجِعْهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى سَأَلَهُ مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا وَفِينَا سَلْمَانُ الْفَارِسِيُّ قَالَ فَوَضَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ عَلَى سَلْمَانَ وَقَالَ لَوْ كَانَ الْإِيمَانُ عِنْدَ الثُّرَيَّا لَنَالَهُ رِجَالٌ مِنْ هَؤُلَاءِ [صححه البخاری (۴۸۹۸)، ومسلم (۲۵۴۶)، وابن حبان (۷۳۰۸)].

(۹۳۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر تھے کہ آپ ﷺ پر سورہ جمعہ نازل ہوئی، جب نبی ﷺ نے وَآخِرِينَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوا بِهِمْ (کچھ دوسرے بھی ہیں جو ان کے ساتھ آ کر اب تک نہیں ملے) کی تلاوت فرمائی تو کسی نے پوچھا یا رسول اللہ ﷺ! یہ کون لوگ ہوں گے؟ نبی ﷺ نے اس کا کوئی جواب نہ دیا، حتیٰ کہ سائل نے دو تین مرتبہ یہ سوال دہرایا، اس وقت ہمارے درمیان حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ بھی تھے، نبی ﷺ نے اپنا ہاتھ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ پر رکھ کر فرمایا اگر ایمان ثریا ستارے پر بھی ہوتا تو ان کی قوم کے کچھ لوگ اسے وہاں سے بھی حاصل کر لیں گے۔

(۹۳۹۷) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ ثَوْرٍ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَخَذَ أَمْوَالَ النَّاسِ يُرِيدُ أَدَاءَهَا أَدَّى اللّٰهُ عَنْهُ وَمَنْ أَخَذَهَا يُرِيدُ تَلْفَافُهَا تَلَفَهَا اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: (۸۷۱۸)].

(۹۳۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص لوگوں کا مال (قرض پر) اداء کرنے کی نیت سے لیتا ہے، اللہ وہ قرض اس سے اداء کروادیتا ہے، اور جو ضائع کرنے کی نیت سے لیتا ہے، اللہ اسے ضائع کروادیتا ہے۔

(۹۳۹۸) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعِيزَةُ بَنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقُرَشِيُّ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْتَنَ إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَهُوَ ابْنُ ثَمَانِينَ سَنَةً بِالْقُدُومِ [راجع: (۸۲۶۴)].

(۹۳۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا حضرت ابراہیم خلیل اللہ نے اسی سال کی عمر میں اپنے ختنے

کیے، جس جگہ نختے کیے اس کا نام ”قدوم“ تھا۔

(۹۳۹۹) وَقَالَ خَيْرُ يَوْمٍ طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِيهِ خُلِقَ آدَمُ وَفِيهِ أُدْخِلَ الْجَنَّةُ وَفِيهِ أُخْرِجَ مِنْهَا وَلَا تَقُومُ السَّاعَةُ إِلَّا فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ [راجع: ۹۱۹۶]۔

(۹۳۹۹) اور نبی ﷺ نے فرمایا وہ بہترین دن جس پر سورج طلوع ہوتا ہے، جمعہ کا دن ہے، اسی میں حضرت آدم علیہ السلام کی تخلیق ہوئی، اسی دن وہ جنت میں داخل ہوئے اور اسی دن جنت سے باہر نکالے گئے اور قیامت بھی جمعہ کے دن ہی آئے گی۔

(۹۴۰۰) قَالَ وَقَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا أَحَبَّ عَبْدِي لِقَائِي أَحَبُّتُ لِقَائَهُ وَإِذَا كَرِهَ لِقَائِي كَرِهْتُ لِقَائَهُ [صححه البخاری (۷۵۰۴)، وابن حبان (۳۶۳)]۔

(۹۴۰۰) اور ارشاد باری تعالیٰ ہے جب میرا بندہ مجھ سے ملاقات کو پسند کرتا ہے تو میں بھی اس سے ملنا پسند کرتا ہوں اور جب وہ مجھ سے ملنے کو نا پسند کرتا ہے تو میں بھی اس سے ملنے کو نا پسند کرتا ہوں۔

(۹۴۰۱) وَقَالَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ رَأْسُ الْكُفْرِ نَحْوُ الْمَشْرِقِ وَالْفَخْرُ وَالْخِيَلَاءُ فِي أَهْلِ الْخَيْلِ وَالْإِبِلِ وَالْفَدَّادِينَ أَهْلِي الْوَبَرِ وَالسَّكِينَةَ فِي أَهْلِ النَّعَمِ [صححه البخاری (۳۳۰۱)، ومسلم (۵۲)]، [انظر: ۱۱۰۵۸۷]۔

(۹۴۰۱) اور فرمایا کفر کا مرکز مشرق کی طرف ہے، فخر و تکبر اونٹوں اور گھوڑوں کے مالکوں میں ہوتا ہے، اور سکون و اطمینان بکریوں کے مالکوں میں ہوتا ہے۔

(۹۴۰۲) وَقَالَ تَجِدُونَ مِنْ خَيْرِ النَّاسِ أَشَدَّهُمْ كَرَاهِيَةً لِهَذَا الشَّانِ حَتَّى يَقَعَ فِيهِ [صححه البخاری (۳۴۹۶)]، ومسلم (۲۵۲۶)]۔

(۹۴۰۲) اور فرمایا تم دیکھو گے کہ جو آدمی اسلام قبول کرنے میں سب سے زیادہ نفرت کا اظہار کرتا تھا، اسلام قبول کرنے کے بعد تمہیں وہی سب سے بہتر آدمی نظر آئے گا۔

(۹۴۰۳) وَكَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرَّكْعَةِ الْآخِرَةِ يَقُولُ اللَّهُمَّ أَنْجِ عِيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ اللَّهُمَّ أَنْجِ سَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ اللَّهُمَّ أَنْجِ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ اللَّهُمَّ أَنْجِ الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اللَّهُمَّ اشْدُدْ وَطْأَتَكَ عَلَى مُضَرَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا سِينًا كَسِينِي يُوسُفَ عَلَيْهِ السَّلَامُ [صححه البخاری (۱۶۰۰)]۔

(۹۴۰۳) اور نبی ﷺ جب نماز فجر کی دوسری رکعت کے رکوع سے سر اٹھاتے تو یہ دعا فرماتے کہ اے اللہ! ولید بن ولید، سلمہ بن ہشام، عیاش بن ابی ربیعہ اور مکہ مکرمہ کے دیگر کمزوروں کو قریش کے ظلم و ستم سے نجات عطا فرما، اے اللہ! قبیلہ مضر کی سخت پکڑ فرما، اور ان پر حضرت یوسف علیہ السلام کے زمانے جیسی قحط سالی مسلط فرما۔

(۹۴۰۴) وَقَالَ غِفَارٌ غَفَرَ اللَّهُ لَهَا وَأَسْلَمَ سَأَلَهَا اللَّهُ [صححه البخاری (۱۰۰۶)]، ومسلم (۲۵۱۵)]۔

(۹۴۰۴) اور فرمایا قبیلہ غفار کی اللہ بخشش فرمائے اور قبیلہ اسلم کو اللہ سلامتی عطا فرمائے۔

(۹۴.۵) وَقَالَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا وَلَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا [راجع: ۷۴۹۰].

(۹۴۰۵) اور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (ﷺ) کی جان ہے، جو کچھ میں جانتا ہوں، اگر وہ تمہیں پتہ چل جائے تو تم آہ و بکا کی کثرت کرنا شروع کر دو اور ہنسنے میں کمی کر دو۔

(۹۴.۶) وَقَالَ يَاكُمْ وَالْوَصَالَ قَالُوا فَإِنَّكَ تَوَاصِلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنِّي لَسْتُ فِي ذَا مِثْلِكُمْ إِنِّي أَبِيتُ يُطْعِمُنِي رَبِّي وَيَسْقِينِي فَأَكْلَفُوا مَا لَكُمْ بِهِ طَاقَةٌ [راجع: ۷۲۲۸].

(۹۴۰۶) اور نبی ﷺ نے فرمایا ایک ہی سحری سے مسلسل کئی روزے رکھنے سے اپنے آپ کو بچاؤ، صحابہ اکرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ تو اس طرح تسلسل کے ساتھ روزے رکھتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا اس معاملے میں میں تمہاری طرح نہیں ہوں، میں تو اس حال میں رات گزارتا ہوں کہ میرا رب خود ہی مجھے کھلا پلا دیتا ہے، اس لئے تم اپنے اوپر عمل کا اتنا بوجھ ڈالو جسے برداشت کرنے کی تم میں طاقت موجود ہو۔

(۹۴.۷) وَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجَنَّةِ شَجَرَةٌ يَسِيرُ الرَّائِبُ فِي ظِلِّهَا مِائَةَ سَنَةٍ لَا يَقْطَعُهَا [راجع: ۷۴۸۹] (۹۴۰۷) اور نبی ﷺ نے فرمایا جنت میں ایک درخت ایسا ہے کہ اگر کوئی سوار اس کے سائے میں سو سال تک چلتا رہے تب بھی اسے قطع نہ کر سکے۔

(۹۴.۸) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى يَعْنِي الْمُخَزُومِيَّ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَا وُضُوءَ لَهُ وَلَا وُضُوءَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُرْ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ [صححه الحاكم (۱/۱۴۶)]. وقال احمد: لا اعلم في هذا الباب حديثاً له اسناد جيد. وقال: ليس في هذا الباب حديث يثبت. وقال المنذرى: ... وفي هذا الباب احاديث ليست اسانيدھا مستقيمة وقال ابن حجر: ان مجموع الاحاديث يحدث منها قوة تدل على ان له اصلاً. وقال ابن ابى شيبة: ثبت ان النبي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قاله. وقال ابن كثير: وقد روى من طرق اخر يشد بعضها بعضها فهو حديث حسن او صحيح. وقال ابن الصلاح: يثبت لمجموعها ما يثبت بالحديث الحسن. قال الألبانى: صحيح (ابوداود: ۱۰۱)، ابن ماجة: (۳۹۹). قال شعيب: اسناده ضعيف].

(۹۴۰۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس شخص کا وضو نہ ہو، اس کی نماز نہیں ہوتی اور جو شخص اللہ کا نام لے کر شروع نہ کرے، اس کا وضو نہیں ہوتا۔

(۹۴.۹) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ حُمَيْدِ الْخَرَّاطِ عَنِ الْمُقْبِرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَاءَ مَسْجِدِي هَذَا لَمْ يَأْتِ إِلَّا لِخَيْرٍ يَتَعَلَّمُهُ فَهُوَ بِمَنْزِلَةِ الْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَمَنْ جَاءَ لِغَيْرِ ذَلِكَ فَهُوَ بِمَنْزِلَةِ رَجُلٍ يَنْظُرُ إِلَى مَتَاعٍ غَيْرِهِ [راجع: ۸۵۸۷].

(۹۳۰۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص ہماری اس مسجد میں صرف خیر سیکھنے سکھانے کے لیے داخل ہو، وہ مجاہد فی سبیل اللہ کی طرح ہے، اور جو کسی دوسرے مقصد کے لئے آئے، وہ اس شخص کی طرح ہے جو کسی ایسی چیز کو دیکھنے لگے جو دوسرے کا سامان ہو۔

(۹۴۱۰) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ صَالِحِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ زَائِدَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ مَا رَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ إِلَى السَّمَاءِ إِلَّا قَالَ يَا مُصْرَفَ الْقُلُوبِ ثَبَّتْ قُلُوبِي عَلَى طَاعَتِكَ [اخرجه عبد بن حميد (۱۵۱۸)]

(۹۳۱۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب بھی آسمان کی طرف اپنا سر اٹھا کر دیکھتے تو فرماتے اے دلوں کو پھیرنے والے! میرے دل کو اپنی اطاعت پر ثابت قدم رکھ۔

(۹۴۱۱) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَفْتَحُ الْإِنْسَانُ عَلَى نَفْسِهِ بَابَ مَسْأَلَةٍ إِلَّا فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْهِ بَابَ فَقْرٍ يَأْخُذُ الرَّجُلُ حَبْلَهُ فَيَعْمِدُ إِلَى الْجَبَلِ فَيَحْتَطِبُ عَلَى ظَهْرِهِ فَيَأْكُلُ بِهِ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَسْأَلَ النَّاسَ مُعْطًى أَوْ مَمْنُوعًا [انظر: ۱۰۴۴۱].

(۹۳۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اپنے اوپر ”سوال“ کا دروازہ کھولتا ہے، اللہ اس پر فقر و فاقہ کا دروازہ کھول دیتا ہے، آدمی رسی پکڑ کر پہاڑ پر جائے، لکڑیاں کاٹ کر اپنی پیٹھ پر لاد کر اسے نیچے اور اس سے حاصل ہونے والی کمائی خود کھائے یا صدقہ کر دے، یہ بہت بہتر ہے اس سے کہ لوگوں سے جا کر سوال کرے، اس کی مرضی ہے کہ اسے کچھ دے یا نہ دے۔

(۹۴۱۲) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ كُلَّ ذِي نَابٍ مِنَ السَّبَاعِ [راجع: ۸۷۷۵].

(۹۳۱۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے کھلی سے شکار کرنے والے ہر درندے کو حرام قرار دے دیا۔

(۹۴۱۳) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُصْرَرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّالَانَ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ يَسَارٍ أَبَا الْحُبَابِ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ عَبْدٍ مُؤْمِنٍ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ مِنْ طَيِّبٍ وَلَا يَقْبَلُ اللَّهُ إِلَّا طَيِّبًا وَلَا يَصْعَدُ السَّمَاءَ إِلَّا طَيِّبٌ إِلَّا وَهُوَ بَضْعُهَا فِي يَدِ الرَّحْمَنِ أَوْ فِي كَفِّ الرَّحْمَنِ فَيُرَبِّهَا لَهُ كَمَا يُرَبِّي أَحَدَكُمْ فَلَوْهَ أَوْ فَصِيلُهُ حَتَّى إِنَّ التَّمْرَةَ لَتَكُونُ مِثْلَ الْجَبَلِ الْعَظِيمِ [راجع: ۸۳۶۳].

(۹۳۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بندہ جب حلال مال میں سے کوئی چیز صدقہ کرتا ہے تو اللہ ”جو حلال ہی قبول کرتا ہے“ اسے قبول فرما لیتا ہے اور اسے اپنے دائیں ہاتھ سے پکڑ لیتا ہے اور جس طرح تم میں سے کوئی شخص اپنی

بکری کے بچے کی پرورش اور نشوونما کرتا ہے، اسی طرح اللہ اس کی نشوونما کرتا ہے، یہاں تک کہ وہ ایک کھجور ایک بڑے پہاڑ کی طرح ہو جاتی ہے۔

(۹۱۱۴) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ لَهْيَعَةَ عَنْ دَرَّاجٍ عَنِ ابْنِ حُجَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِلْمَسَاجِدِ أَوْلَادًا الْمَلَائِكَةُ جُلَسَاؤُهُمْ إِنْ غَابُوا يَتَقَفَّدُونَهُمْ وَإِنْ مَرَضُوا عَادُوهُمْ وَإِنْ كَانُوا فِي حَاجَةٍ آعَانُوهُمْ

(۹۱۱۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کچھ لوگ مسجد کی میٹھیں ہوتے ہیں، ملائکہ ان کے ہم نشین ہوتے ہیں، اگر وہ غائب ہوں تو ملائکہ انہیں تلاش کرتے ہیں، بیمار ہو جائیں تو عیادت کرتے ہیں، اور اگر کسی کام میں مصروف ہوں تو ان کی مدد کرتے ہیں۔

(۹۱۱۵) وَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَلِيسُ الْمَسْجِدِ عَلَى ثَلَاثِ خِصَالٍ أَحْ مُسْتَفَادٍ أَوْ كَلِمَةٍ مُحْكَمَةٍ أَوْ رَحْمَةٍ مُنْتَظَرَةٍ

(۹۱۱۵) اور فرمایا مسجد کے ہم نشین میں تین خصلتیں ہوتی ہیں، فائدہ پہنچانے والا بھائی، حکمت کی بات، یا وہ رحمت جس کا انتظار ہو۔

(۹۱۱۶) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ ثَوْرٍ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْعَرَقَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لِيَذْهَبُ فِي الْأَرْضِ سَبْعِينَ بَاعًا وَإِنَّهُ لَيَبْلُغُ إِلَى أَفْوَاهِ النَّاسِ أَوْ إِلَى آثَانِهِمْ شَكَّ ثَوْرٌ بَايَهُمَا قَالَ [صححه البخاری (۶۵۳۲)، ومسلم (۲۸۶۳)].

(۹۱۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن لوگوں کا پسینہ زمین میں ستر ہاتھ تک چلا جائے گا اور لوگوں کے منہ یا کانوں تک پہنچ جائے گا۔

(۹۱۱۷) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي سُهَيْلٍ بْنِ أَبِي مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَحَبُّ أَنْ عِنْدِي أَحَدًا ذَهَبًا يَأْتِي عَلَى ثَلَاثَةٍ وَعِنْدِي مِنْهُ شَيْءٌ إِلَّا شَيْءٌ أَرْضُدُّهُ فِي فُضَاءٍ دَيْنٍ يَكُونُ عَلَى [حسنه البوصیری. قال الألبانی: حسن صحيح (ابن ماجه: ۴۱۳۲) قال شعيب.

اسنادہ قوی.]

(۹۱۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر میرے پاس احد پہاڑ بھی سونے کا بن کر آ جائے تو مجھے اس میں خوشی ہوگی کہ اسے راہِ خدا میں خرچ کر دوں اور تین دن بھی مجھ پر نہ گذرنے پائیں کہ ایک دینار یا درہم بھی میرے پاس باقی نہ بچے، سوائے اس چیز کے جو میں اپنے اوپر واجب الاداء قرض کی ادائیگی کے لئے روک لوں۔

(۹۱۱۸) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ



صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْاِمَامُ ضَامِنٌ وَالْمُؤَدِّنُ مُؤْتَمَنٌ فَارْشَدَ اللّٰهُ الْاَئِمَّةَ وَغَفَرَ لِلْمُؤَدِّينَ [راجع: ۷۱۶۹]

(۹۳۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا امام ضامن ہوتا ہے اور مؤذن امانت دار، اے اللہ! اماموں کی رہنمائی فرما اور مؤذنین کی مغفرت فرما۔

(۹۴۱۹) وَبِهَذَا الْاِسْنَادِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ فَرْحَةٌ حِينَ يُفْطِرُ وَفَرْحَةٌ حِينَ يَلْقَى رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۷۵۹۶]۔

(۹۳۱۹) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روزہ دار کو دو موقعوں پر فرحت اور خوشی حاصل ہوتی ہے، چنانچہ جب وہ روزہ افطار کرتا ہے تو خوش ہوتا ہے اور جب اللہ سے ملاقات کرے گا تب بھی وہ خوش ہوگا۔

(۹۴۲۰) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عَلَى حِرَاءٍ هُوَ وَابُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَعَلِيٌّ وَطَلْحَةُ وَالزُّبَيْرُ فَتَحَرَّكَتِ الصَّخْرَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِهْدَا فَمَا عَلَيْكَ اِلَّا نَبِيٌّ اَوْ صَدِيقٌ اَوْ شَهِيدٌ [صححه مسلم (۲۴۱۷)، وابن حبان (۶۹۸۳)، وابن حبان (۶۹۸۳) وقال الترمذی: صحيح]۔

(۹۳۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم غار حراء پر کھڑے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حضرت ابو بکر و عمر و عثمان و علی و طلحہ اور حضرت زبیر رضی اللہ عنہ بھی تھے، اسی اثناء میں پہاڑ کی ایک چٹان ہلنے لگی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا رک جا، کہ تجھ پر سوائے ایک نبی، صدیق اور شہید کے اور کوئی نہیں۔

(۹۴۲۱) وَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نِعَمَ الرَّجُلُ أَبُو بَكْرٍ نِعَمَ الرَّجُلُ عُمَرُ نِعَمَ الرَّجُلُ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ نِعَمَ الرَّجُلُ أُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ نِعَمَ الرَّجُلُ ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ بِنِ شَمَّاسٍ نِعَمَ الرَّجُلُ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ نِعَمَ الرَّجُلُ مُعَاذُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْجُمُوحِ [صححه ابن حبان (۶۹۹۷)، والحاکم (۲۸۹/۳) وقال الترمذی: حسن. قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۳۷۹۵). قال شعيب: اسناده قوی]۔

(۹۳۲۱) اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابو بکر بہترین آدمی ہیں، عمر بہترین آدمی ہیں، ابو عبیدہ بن الجراح بہترین آدمی ہیں، اسید بن حضیر بہترین آدمی ہیں، ثابت بن قیس بہترین آدمی ہیں، معاذ بن جبل بہترین آدمی ہیں، معاذ بن عمرو بن الجموح بہترین آدمی ہیں۔

(۹۴۲۲) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ يَعْنِي الْقَارِيَّ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ الْمُطَّلِبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ دَاوُدُ النَّبِيُّ فِيهِ غَيْرَةٌ شَدِيدَةٌ وَكَانَ إِذَا خَرَجَ أَغْلَقْتُ الْاَبْوَابَ فَلَمْ يَدْخُلْ عَلَى اَهْلِهِ اَحَدٌ حَتَّى يَرْجِعَ قَالَ فَخَرَجَ ذَاتَ يَوْمٍ وَغَلَقْتُ الدَّارَ فَأَقْبَلْتُ امْرَأَتَهُ تَطْلُعُ اِلَى الدَّارِ فَاِذَا رَجُلٌ قَائِمٌ وَسَطَ الدَّارِ فَقَالَتْ لِمَنْ فِي الْبَيْتِ مِنْ اَيْنَ دَخَلَ هَذَا الرَّجُلُ الدَّارَ وَالدَّارُ مُغْلَقَةٌ وَاللّٰهُ لَنُفْصَحَنَّ بِدَاوُدَ فَجَاءَ دَاوُدُ فَاِذَا الرَّجُلُ قَائِمٌ وَسَطَ الدَّارِ فَقَالَ لَهُ دَاوُدُ مَنْ أَنْتَ

قَالَ أَنَا الَّذِي لَا أَهَابُ الْمُلُوكَ وَلَا يَمْتَنِعُ مِنِّي شَيْءٌ فَقَالَ دَاوُدُ أَنْتَ وَاللَّهِ مَلِكُ الْمَوْتِ فَمَرَحَبًا بِأَمْرِ اللَّهِ فَرَمَلَ دَاوُدُ مَكَانَهُ حَيْثُ قُبِضَتْ رُوحُهُ حَتَّى فَرَّغَ مِنْ شَأْنِهِ وَطَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ فَقَالَ سُلَيْمَانُ لِلطَّيْرِ أَظِلِّي عَلَى دَاوُدَ فَأَظَلَّتْ عَلَيْهِ الطَّيْرُ حَتَّى أَطْلَمَتْ عَلَيْهِمَا الْأَرْضُ فَقَالَ لَهَا سُلَيْمَانُ أَقْبِصِي جَنَاحَا جَنَاحًا قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ يُرِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ فَعَلْتَ الطَّيْرُ وَقُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَلَبَتْ عَلَيْهِ يَوْمَئِذٍ الْمَصْرَجِيَّةُ

(۹۴۲۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حضرت داؤد علیہ السلام میں غیرت کا مادہ بہت زیادہ تھا، وہ جب گھر سے باہر جاتے تو ان کے گھر کے دروازے بند کر دیئے جاتے اور ان کی واپسی تک ان کے اہل خانہ کے پاس کوئی بھی نہ جاسکتا تھا، ایک دن حسب معمول وہ اپنے گھر سے نکلے اور دروازے بند ہو گئے تو ان کی اہلیہ نے گھر میں جھانک کر دیکھا، وہاں وسط گھر میں ایک آدمی کھڑا ہوا دکھائی دیا، انہوں نے گھر میں موجود لوگوں سے پوچھا کہ گھر کا دروازہ تو بند ہے، یہ آدمی گھر میں کیسے داخل ہو گیا؟ بخدا! تم داؤد کے سامنے شرمندہ کر دو گے۔

تھوڑی دیر بعد حضرت داؤد علیہ السلام واپس آئے تو دیکھا کہ گھر کے عین بیچ میں ایک آدمی کھڑا ہے، انہوں نے اس سے پوچھا کہ تم کون ہو؟ اس نے کہا کہ میں وہ ہوں جو بادشاہوں سے نہیں ڈرتا اور کوئی چیز مجھے روک نہیں سکتی، حضرت داؤد علیہ السلام نے فرمایا بخدا! تم ملک الموت ہو، حکم الہی کو خوش آمدید اور مٹی پر ہی لیٹ گئے جہاں ان کی روح قبض ہو گئی اور فرشتہ اپنے کام سے فارغ ہو گیا۔

جب سورج طلوع ہوا تو حضرت سلیمان علیہ السلام نے پرندوں کو حکم دیا کہ حضرت داؤد علیہ السلام پر سایہ کریں، چنانچہ پرندوں نے ان پر سایہ کر لیا، پھر جب زمین پر تاریکی چھا گئی تو حضرت سلیمان علیہ السلام نے پرندوں سے فرمایا ایک ایک پر کو سمیٹو، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں پرندوں کی کیفیت عملی طور پر دکھائی اور اپنا ہاتھ بند کر لیا، اس دن لمبے پروں والا شکر غالب آ گیا تھا۔

(۹۴۲۳) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَتَصَدَّقُ أَحَدٌ بِتَمْرَةٍ مِنْ كَسْبٍ طَيِّبٍ إِلَّا أَخَذَهَا إِلَيْ يَمِينِهِ يُرَبِّيهَا لَهُ كَمَا يُرَبِّي أَحَدُكُمْ فَلَوْهُ أَوْ فِصِيلُهُ حَتَّى تَكُونَ لَهُ مِثْلَ الْجَبَلِ أَوْ أُعْظِمَ [راجع: ۸۹۴۸]۔

(۹۴۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بندہ جب حلال مال میں سے کوئی چیز صدقہ کرتا ہے تو اسے قبول فرمالیتا ہے اور اسے اپنے دائیں ہاتھ سے پکڑ لیتا ہے اور جس طرح تم میں سے کوئی شخص اپنی بکری کے بچے کی پرور اور نشوونما کرتا ہے، اسی طرح اللہ اس کی نشوونما کرتا ہے، یہاں تک کہ وہ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں بڑھتے بڑھتے ایک پہاڑ برابر بن جاتا ہے۔

(۹۴۲۴) وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبْغِضُ الْأَنْصَارَ رَجُلٌ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلَوْلَا الْهَجْرَةُ لَكُنْتُ امْرَأً مِنَ الْأَنْصَارِ وَلَوْ سَلَكَتُ الْأَنْصَارُ وَادِيًا أَوْ شِعْبًا لَسَلَكَتُ وَادِيَهُمْ أَوْ شِعْبَهُمُ الْأَنْصَارُ شِعَارِي وَالنَّاسُ دِثَارِي [صححه مسلم (۷۶)].

(۹۴۲۳) اور نبی ﷺ نے فرمایا وہ شخص انصار سے بغض نہیں رکھ سکتا جو اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو، اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انصار کا ایک فرد ہوتا، اگر لوگ ایک وادی میں چل رہے ہوں اور انصاری دوسری وادی میں تو میں انصار کے ساتھ ان کی وادی میں چلوں گا، انصار میرا اندر کا کپڑا ہیں اور عام لوگ باہر کا کپڑا ہیں۔

(۹۴۲۵) وَيَسْنَادُهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لُبَسَتَيْنِ الصَّمَاءِ وَأَنْ يَحْتَبِيَ الرَّجُلُ بِثَوْبِهِ لَيْسَ عَلَى فَرْجِهِ مِنْهُ شَيْءٌ وَعَنْ الْمَلَامَسَةِ وَالْمَنَابَذَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ [راجع: ۸۹۳۶].

(۹۴۲۵) اور نبی ﷺ نے دو قسم کے لباس سے منع فرمایا ہے، ایک تو یہ ہے کہ انسان ایک کپڑے میں گوٹ مار کر بیٹھے اور اس کی شرمگاہ پر ذرہ سا بھی کپڑا نہ ہو اور دوسرا یہ کہ نماز پڑھتے وقت انسان اپنے ازار میں لپٹ کر نماز پڑھے، اور بیچ ملامسہ، منابذہ، محافلہ اور مزابنہ سے منع فرمایا ہے۔

(۹۴۲۶) وَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَنْزِلُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا كُلَّ لَيْلَةٍ حِينَ يَمْضِي ثُلُثُ اللَّيْلِ الْأَوَّلُ فَيَقُولُ أَنَا الْمَلِكُ مَرَّتَيْنِ مَنْ ذَا الَّذِي يَدْعُونِي فَأَسْتَجِيبَ مَنْ الَّذِي يَسْأَلُنِي فَأُعْطِيَهُ مَنْ ذَا الَّذِي يَسْتَغْفِرُنِي فَأَغْفِرَ لَهُ فَلَا يَزَالُ كَذَلِكَ حَتَّى يَبْضِيَءَ الْفَجْرُ [راجع: ۷۷۷۹].

(۹۴۲۶) اور نبی ﷺ نے فرمایا روزانہ جب رات کا ایک تہائی حصہ باقی بچتا ہے تو اللہ تعالیٰ آسمان دنیا پر نزول فرماتے ہیں اور اعلان کرتے ہیں کہ میں ہوں حقیقی بادشاہ (دو مرتبہ) کون ہے جو مجھ سے دعاء کرے کہ میں اسے قبول کر لوں؟ کون ہے جو مجھ سے بخشش طلب کرے کہ میں اسے بخش دوں؟ کون ہے جو مجھ سے طلب کرے کہ میں اسے عطاء کروں؟ یہ اعلان طلوع فجر تک ہوتا رہتا ہے۔

(۹۴۲۷) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ بْنُ طَلْحٍ بْنِ مُعَاوِيَةَ النَّخَعِيُّ قَالَ سَمِعْتُ طَلْحَ بْنَ مُعَاوِيَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا زُرْعَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ امْرَأَةً أَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَبِيٍّ لَهَا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ لَهُ فَقَدْ دَفَنْتُ ثَلَاثَةً فَقَالَ لَقَدْ احْتَطَرْتَ بِحِطَارٍ شَدِيدٍ مِنَ النَّارِ قَالَ حَفْصُ سَمِعْتُ هَذَا الْحَدِيثَ مِنْ سِتِّينَ سَنَةً وَلَمْ أَبْلُغْ عَشْرَ سِنِينَ وَسَمِعْتُ حَفْصًا يَذْكُرُ هَذَا الْكَلَامَ سَنَةً سَعٍ وَثَمَانِينَ وَمِائَةً [صححه مسلم (۲۶۳۶)]. [انظر: ۱۰۹۳۶].

(۹۴۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک عورت نبی ﷺ کی خدمت میں ایک بچہ لے کر حاضر ہوئی اور کہنے لگی یا رسول اللہ! اس (کی زندگی) کے لئے دعاء فرما دیجئے کہ میں اس سے پہلے اپنے تین بچے دفن چکی ہوں، نبی ﷺ نے فرمایا پھر تو تم

نے جہنم کی آگ سے اپنے آپ کو خوب بچا لیا۔

(۹۴۲۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ وَ سَمِعْتُ أَنَا مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَإِذَا قَرَأَ فَأَنْصِتُوا [راجع ۸۴۸۳]۔

(۹۴۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا امام کو تو مقرر ہی اس لئے کیا جاتا ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے، اس لئے جب وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو، اور جب وہ قراءت کرے تو تم خاموش رہو۔

(۹۴۲۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ وَ سَمِعْتُ أَنَا مِنْهُ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِسَعْدٍ وَهُوَ يَدْعُو فَقَالَ أَخَذَ أَخَذَ صَحْبَهُ

البحاکم (۵۳۶/۱)۔ وقال الترمذی: حسن صحيح عریب. قال الألبانی: حسن صحيح (ابو داود: ۱۴۹۹)۔

الترمذی: ۳۵۵۷، النسائی: ۳۸/۳]۔ [انظر: ۱۰۷۵۰]۔

(۹۴۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ایک مرتبہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے تو وہ دعاء کر رہے تھے (اور اس دوران دو انگلیوں سے اشارہ کر رہے تھے) نبی ﷺ نے فرمایا ایک انگلی سے اشارہ کرو، ایک انگلی سے۔

(۹۴۳۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا عَوْفٌ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ الْعِلْمُ بِالثَّرِيَا لَتَنَاولَهُ نَاسٌ مِنْ أَهْلِ فَارِسَ [راجع: ۷۹۳۷]۔

(۹۴۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر علم ثریا ستارے پر بھی ہوا تو اہل فارس کے کچھ لوگ اسے وہاں سے بھی حاصل کر لیں گے۔

(۹۴۳۱ - ۹۴۳۲ - ۹۴۳۳) حَدَّثَنَا

(۹۴۳۱-۹۴۳۲-۹۴۳۳) مسند احمد کے بعض نسخوں میں آئندہ آنے والی تین احادیث (۹۴۵۵ تا ۹۴۵۷) بغیر کسی فائدے اور وجہ کے یہاں مکرر ہو گئی ہیں، ہمارے پاس دستیاب نسخے میں اس غلطی کو واضح کرنے کے لیے یہاں صرف لفظ ”حدثنا“ لکھا ہوا ہے۔

(۹۴۳۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ وَ سَمِعْتُ أَنَا مِنْهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ أَحَبَّ اللَّهُ لِقَاءَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللَّهِ كَرِهَ اللَّهُ لِقَاءَهُ

(۹۴۳۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو اللہ سے ملاقات کو پسند کرتا ہے، اللہ اس سے ملاقات کو پسند کرتا ہے اور جو اللہ سے ملنے کو پسند نہیں کرتا ہے، اللہ بھی اس ملنے کو پسند نہیں کرتا۔

(۹۴۳۵) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَعْرُوفُ بْنُ سُوَيْدٍ الْجُدَامِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ رَبَاحٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَدْوَى وَلَا طَبِيرَةَ وَالْعَيْنُ حَقٌّ (۹۴۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کوئی بیماری متعدی نہیں ہوتی اور پرندوں (کو موثر سمجھنے کی) کوئی حقیقت نہیں، اور نظر لگنا برحق ہے۔

(۹۴۳۶) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَيْسَ فِي الْعَبْدِ صَدَقَةٌ إِلَّا صَدَقَةُ الْفِطْرِ [راجع: ۷۲۹۳]۔

(۹۴۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا صدقہ فطر کے علاوہ غلام کی زکوٰۃ نہیں ہے۔  
(۹۴۳۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ مُعِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُصَرُّوا الْإِبِلَ وَالْغَنَمَ فَمَنْ ابْتِغَاءَ مُصْرَاةً فَهُوَ بِأَخْرِ النَّظَرَيْنِ إِنْ شَاءَ أَمْسَكَهَا وَإِنْ شَاءَ رَدَّهَا بِصَاعٍ مِنْ تَمْرٍ وَلَا تَسْأَلِ الْمَرْأَةَ طَلَاقَ أُخْتِهَا وَلَا تَنَاجَشُوا وَلَا يَبِعْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ وَلَا يَبِعْ حَاضِرٌ لِبَادٍ [راجع: ۹۲۹۹]۔

(۹۴۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ اچھے داموں فروخت کرنے کے لئے بکری یا اونٹنی کا تھن مت باندھا کرو، جو شخص (اس دھوکے کا شکار ہو کر) ایسی اونٹنی یا بکری خرید لے تو اسے دو میں سے ایک بات کا اختیار ہے جو اس کے حق میں بہتر ہو، یا تو اس جانور کو اپنے پاس ہی رکھے (اور معاملہ رفع دفع کر دے) یا پھر اس جانور کو مالک کے حوالے کر دے اور ساتھ میں ایک صاع کھجور بھی دے، اور تاجروں سے باہر باہر ہی مل کر سودا مت کیا کرو، اور کوئی عورت اپنی بہن کی طلاق کا مطالبہ نہ کرے، ایک دوسرے کو دھوکہ نہ دو، اور ایک دوسرے کی بیع پر بیع مت کرو، اور کوئی شہری کسی دیہاتی کا سامان تجارت فروخت نہ کرے۔

(۹۴۳۸) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي حَيَّوَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ سَمِعَ رَجُلًا يَنْشُدُ فِي الْمَسْجِدِ ضَالَّةً فَلْيَقُلْ لَا أَذَاهَا اللَّهُ عَلَيْكَ فَإِنَّ الْمَسَاجِدَ لَمْ تُبْنَ لِذَلِكَ [راجع: ۸۵۷۲]  
(۹۴۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص کسی آدمی کو مسجد میں گمشدہ چیز کا اعلان کرتے ہوئے سنا تو اسے چاہئے کہ یوں کہہ دے، اللہ کرے، تجھے وہ چیز نہ ملے، کیونکہ مساجد (اس قسم کے اعلانات کے لئے) نہیں بنائی گئیں۔

(۹۴۳۹) حَدَّثَنَا هَارُونُ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ سَمِعْتُ حَيَّوَةَ يَقُولُ حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ هَانٍ الْخَوْلَانِيُّ عَنْ أَبِي

سَعِيدٌ مَوْلَى غِفَارٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَبِيعُوا فُضْلَ الْمَاءِ وَلَا تَمْسُقُوا الْكَلَّا فَيَهْزُلَ الْمَالُ وَيَجُوعَ الْعِيَالُ

(۹۴۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ زائد پانی روک کر نہ رکھا کرو، زائد گھاس نہ روکا کرو، ورنہ مال کمزور ہو جائے گا اور بچے بھوکے رہ جائیں گے۔

(۹۴۴۰) حَدَّثَنَا هَارُونُ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ عَنْ حَيَّوَةَ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنْ كَانَ قَالَهُ جِهَادُ الْكَبِيرِ وَالضَّعِيفِ وَالْمَرْأَةِ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ [اساده صعیف لا نقصاعه. قال الألبانی: حسن (اسانی: ۱۱۳/۵)].

(۹۴۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بڑھے، کمزور اور عورت کا جہاد حج اور عمرہ ہے۔

(۹۴۴۱) حَدَّثَنَا هَارُونُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ التَّيْمِيُّ أَنَّ جَعْفَرَ بْنَ رَبِيعَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا هَامَ لَا هَامَ

(۹۴۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مردے کی کھوپڑی میں سے کھڑا نکلنے کی کوئی حقیقت نہیں، یہ جملہ دو مرتبہ فرمایا۔

(۹۴۴۲) حَدَّثَنَا هَارُونُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ هَارُونٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا صَالِحٍ ذُكْوَانَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَقْرَبُ مَا يَكُونُ الْعَبْدُ مِنْ رَبِّهِ وَهُوَ سَاجِدٌ فَأَكْثِرُوا الدُّعَاءَ [صححه مسلم (۴۸۲)].

(۹۴۴۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا انسان اپنے رب کے سب سے زیادہ قریب سجدے کی حالت میں ہوتا ہے، اس لئے (سجدے میں) دعاء کی کثرت کیا کرو۔

(۹۴۴۳) حَدَّثَنَا هَارُونُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ هُرْمَزٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ أَحَدُكُمْ مَا قَعَدَ يَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ فِي صَلَاةٍ مَا لَمْ يُحَدِّثْ تَدْعُو لَهُ الْمَلَائِكَةُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ [صححه البخاری (۱۷۶)، ومسلم (۶۴۹)].

(۹۴۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے جو شخص جب تک نماز کا انتظار کرتا رہتا ہے، اسے نماز ہی میں شمار کیا جاتا ہے اور فرشتے اس کے لئے اس وقت تک دعاء مغفرت کرتے رہتے ہیں جب تک وہ بے وضو نہ ہو، اور کہتے رہتے ہیں کہ اے اللہ! اس کی بخشش فرما، اے اللہ! اس پر رحم فرما۔

(۹۴۴۴) حَدَّثَنَا هَارُونُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ أَبَا يُونُسَ مَوْلَى أَبِي هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ مِنَ السَّمَاءِ بَرَكَةً إِلَّا أَصْبَحَ



كَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ بِهَا كَافِرِينَ يُنْزِلُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْغَيْثَ فَيَقُولُونَ بِكُؤُوبٍ كَذَا وَكَذَا [صححه مسلم (۷۲) ۱].  
(۹۳۴۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ جب بھی آسمان سے برکت (بارش) نازل فرماتے ہیں تو بندوں کا ایک گروہ اس کی ناشکری کرنے لگتا ہے، بارش اللہ نازل کرتا ہے اور وہ کہتے ہیں کہ فلاں ستارے کی تاثیر سے ہوئی ہے۔

(۹۱۱۵) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ يَعْنِي ابْنَ بَهْرَامَ قَالَ حَدَّثَنَا شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ بَيْنَمَا رَجُلٌ وَامْرَأَةٌ لَهُ فِي السَّلَفِ الْخَالِي لَا يَقْدِرَانِ عَلَى شَيْءٍ فَجَاءَ الرَّجُلُ مِنْ سَفَرِهِ فَقَدَّخَلَ عَلَى امْرَأَتِهِ جَانِعًا قَدْ أَصَابَتْهُ مَسْغَبَةٌ شَدِيدَةٌ فَقَالَ لِامْرَأَتِهِ أَعِنْدِكَ شَيْءٌ قَالَتْ نَعَمْ أَبَشِّرْ أُنَاكَ رِزْقُ اللَّهِ فَاسْتَحْتَهَا فَقَالَ وَيَحْكِ ابْتِغِي إِنْ كَانَ عِنْدَكَ شَيْءٌ قَالَتْ نَعَمْ هِيَئْ نَرْجُو رَحْمَةَ اللَّهِ حَتَّى إِذَا طَالَ عَلَيْهِ الطَّوِيُّ قَالَ وَيَحْكِ قَوْمِي فَابْتِغِي إِنْ كَانَ عِنْدَكَ خُبْرٌ فَأَتَيْتَنِي بِهِ فَإِنِّي قَدْ بَلَغْتُ وَجَهِدْتُ فَقَالَتْ نَعَمْ الْآنَ يَنْضَجُ التَّنُورُ فَلَا تَعْجَلْ فَلَمَّا أَنْ سَكَتَ عَنْهَا سَاعَةً وَتَحَيَّنَتْ أَيْضًا أَنْ يَقُولَ لَهَا قَالَتْ هِيَ مِنْ عِنْدِ نَفْسِهَا لَوْ قُمْتُ لَنَظَرْتُ إِلَى تَنُورِي فَقَامَتْ فَوَجَدَتْ تَنُورَهَا مَلَأَنَ جُنُوبَ الْغَنَمِ وَرَحِييَهَا تَطْحَنَانِ فَقَامَتْ إِلَى الرَّحَى فَتَفَضَّطَهَا وَأَخْرَجَتْ مَا فِي تَنُورِهَا مِنْ جُنُوبِ الْغَنَمِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَوَالَّذِي نَفْسُ أَبِي الْقَاسِمِ بِيَدِهِ عَنْ قَوْلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَخَذْتُ مَا فِي رَحِييَهَا وَلَمْ تَنْفُضْهَا لَطَحْنَتْهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

(۹۳۴۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پہلے زمانے میں دو میاں بیوی تھیں، انہیں کسی چیز پر دسترس حاصل نہ تھی، وہ آدمی ایک مرتبہ سفر سے واپس آیا، اسے شدید بھوک لگی ہوئی تھی، وہ اپنی بیوی کے پاس پہنچ کر اس سے کہنے لگا کیا تمہارے پاس کچھ ہے؟ اس نے کہا ہاں! خوش ہو جاؤ کہ اللہ کا رزق تمہارے پاس آیا ہے، اس نے اسے چکار کر کہا کہ اگر تمہارے پاس کچھ ہے تو جلدی سے لے آؤ، اس نے کہا اچھا، بس تھوڑی دیر، ہمیں رحمت خداوندی کی امید ہے، لیکن جب انتظار کی گھڑیاں مزید لمبی ہوتی گئیں تو اس نے اپنی بیوی سے کہا کبخت! جا، اگر تیرے پاس کوئی روٹی ہے تو لے آ، بھوک کی وجہ سے میں نڈھال ہو چکا ہوں، اس نے کہا اچھا، ابھی تنور لگتا ہے، جلدی نہ کرو۔

جب وہ تھوڑی دیر مزید خاموش رہا اور اس کی بیوی نے دیکھا کہ اب یہ دوبارہ تقاضا کرنے والا ہے تو اس نے اپنے دل میں سوچا کہ مجھے اٹھ کر تنور کو دیکھنا تو چاہئے (شاید اس میں کچھ ہو) چنانچہ وہ کھڑی ہوئی تو دیکھا کہ تنور بکری کی رانوں سے بھرا پڑا ہے، اور اس کی دونوں چکیوں میں آٹا پس رہا ہے، وہ چکی کی طرف بڑھی اور آٹا لے کر چھانا، اور تنور میں سے بکری کی رانیں نکالیں (اور خوب لطف لے کر سیراب ہوئے)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں ابو القاسم (منزل علیہ السلام) کی جان ہے، اگر وہ چکیوں میں سے آٹا نکال کر انہیں جھاڑ نہ لیتی تو قیامت تک اس میں سے آٹا نکلتا رہتا اور وہ بیستی رہتی۔

(۹۴۱۶) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ وَجَعْفَرِ بْنِ أَبِي وَحْشِيَّةَ وَعَبَادِ بْنِ مَنْصُورٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عَلَى أَصْحَابِهِ وَهُمْ يَتَنَازَعُونَ فِي الشَّجَرَةِ الَّتِي اجْتَنَّتْ مِنْ فَوْقِ الْأَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ فَقَالَ بَعْضُهُمْ أَحْسَبُهَا الْكُمَاةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكُمَاةُ مِنَ الْمَنِّ وَمَاوَاهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ وَالْعَجْوَةُ مِنَ الْجَنَّةِ وَهِيَ شِفَاءٌ لِلْسُّمِّ [راجع: ۷۹۸۹].

(۹۴۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ اپنے صحابہ کے پاس تشریف لائے تو وہ اس درخت کے بارے اپنی اپنی رائے کا اظہار کر رہے تھے جو سطح زمین سے ابھرتا ہے اور اسے قرار نہیں ہوتا، چنانچہ کچھ لوگوں کا کہنا تھا کہ ہمارے خیال میں وہ کھنسی ہے، نبی ﷺ نے فرمایا کھنسی تو ”من“ (جو بنی اسرائیل پر نازل ہوا تھا) کا حصہ ہے اور اس کا پانی آنکھوں کے لئے شفاء ہے، اور عجوة کھجور جنت کی کھجور ہے اور وہ زہر کی شفاء ہے۔

(۹۴۱۷) حَدَّثَنَا فَرَاذَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ أَخْبَرَنَا فُلَيْحٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ غَزَاهَا فَأَرْمَلَ فِيهَا الْمُسْلِمُونَ وَاحْتَا جُوا إِلَى الطَّعَامِ فَاسْتَاذَنُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَحْرِ الْإِبِلِ فَأَذِنَ لَهُمْ فَلَبَّغَ ذَلِكَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالَ فَجَاءَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِبْلُهُمْ تَحْمِلُهُمْ وَتُبَلِّغُهُمْ عَدُوَّهُمْ يَنْحَرُونَهَا بَلْ ادْعُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِغَبَرَاتِ الزَّادِ فَادْعُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيهَا بِالْبَرَكَةِ قَالَ أَجَلُ قَالَ فَدَعَا بِغَبَرَاتِ الزَّادِ فَجَاءَ النَّاسُ بِمَا بَقِيَ مَعَهُمْ فَجَمَعَهُ ثُمَّ دَعَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِ بِالْبَرَكَةِ وَدَعَا بِأَوْعِيَّتِهِمْ فَمَلَأَهَا وَفَضَلَ فَضْلٌ كَثِيرٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذَلِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنِّي عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ وَمَنْ لَقِيَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ بِهِمَا غَيْرَ شَاكٍ دَخَلَ الْجَنَّةَ

(۹۴۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کسی غزوہ میں تشریف لے گئے، وہاں مسلمانوں کو بھوک نے ستایا اور انہیں کھانے کی شدید حاجت نے آگھیرا، انہوں نے نبی ﷺ سے اونٹ ذبح کرنے کی اجازت مانگی، نبی ﷺ نے انہیں اجازت دے دی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو یہ بات معلوم ہوئی تو وہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! جس اونٹ پر یہ سواری کرتے ہیں اور دشمن کے قریب پہنچتے ہیں، کیا یہ اسی کو ذبح کر دیں گے؟ یا رسول اللہ ﷺ! آپ ان سے ان کے پاس متفرق طور پر جو چیزیں موجود ہیں، وہ منگوا لیجئے اور اللہ سے اس میں برکت کی دعاء فرما لیجئے، نبی ﷺ نے ان کی رائے کو قبول کر لیا اور متفرق چیزیں جو تو شے میں موجود تھیں، منگوا لیں۔

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اپنے پاس بچا کھچا کھانے کا سامان لے آئے، نبی ﷺ نے اسے اکٹھا کیا اور اللہ سے اس میں برکت کی دعاء کی، اور فرمایا کہ اپنے اپنے برتن لے کر آؤ، سب کے برتن بھر گئے اور بہت سی مقدار بیج بھی گئی، اس پر نبی ﷺ نے فرمایا میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، اور یہ کہ میں اللہ کا بندہ اور اس کا رسول ہوں، اور جو شخص ان دونوں گواہیوں کے ساتھ اللہ سے ملے گا اور اسے ان میں کوئی شک نہ ہو تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔

(۹۱۱۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي الْحَارِثِ بْنِ كَعْبٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ أَبِي هُرَيْرَةَ فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَسَأَلَهُ فَقَالَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ أَنْتَ نَهَيْتَ النَّاسَ أَنْ يَصُومُوا يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَالَ لَا لَعَمْرُ اللَّهِ غَيْرَ أَنِّي وَرَبِّ هَذِهِ الْحُرْمَةِ لَقَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَصُومَنَّ أَحَدُكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِلَّا فِي أَيَّامٍ يَصُومُ فِيهَا فَبَجَاءَ آخَرُ فَقَالَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ أَنْتَ نَهَيْتَ النَّاسَ أَنْ يُصَلُّوا فِي نِعَالِهِمْ قَالَ لَا لَعَمْرُ اللَّهِ غَيْرَ أَنِّي وَرَبِّ هَذِهِ الْحُرْمَةِ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي إِلَى هَذَا الْمَقَامِ وَإِنَّ عَلَيْهِ نَعْلَيْهِ ثُمَّ انْصَرَفَ وَهُمَا عَلَيْهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۸۷۵۷].

(۹۳۳۸) ابوالالا و بر بنیہ کہتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہنے لگا اے ابو ہریرہ! کیا آپ ہی لوگوں کو جمعہ کے دن روزہ رکھنے سے منع کرتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا نہیں بخدا، اس حرم کے رب کی قسم میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تم میں سے کوئی شخص صرف جمعہ کا روزہ نہ رکھے، الا یہ کہ وہ اس کے معمول میں آجائے، پھر دوسرا آدمی آیا اور کہنے لگا اے ابو ہریرہ! کیا آپ وہی ہیں جو لوگوں کو جوتے پہنے ہوئے نماز پڑھنے سے روکتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا نہیں، اس حرم کے رب کی قسم! میں نے نبی ﷺ کو خود اسی جگہ پر کھڑے ہو کر جوتے پہنے ہوئے نماز پڑھتے اور واپس جاتے دیکھا ہے۔

(۹۱۱۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ابْنُ إِسْحَاقَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ ثُمَّ جَلَسَ لَمْ تَزَلِ الْمَلَائِكَةُ تَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ مَا لَمْ يُحَدِّثْ أَوْ يَقُومِ [راجع: ۷۵۴۲].

(۹۳۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھ کر وہیں بیٹھ جاتا ہے تو فرشتے اس کے لئے مسلسل دعا مغفرت کرتے رہتے ہیں جب تک وہ بے وضو نہ ہو جائے یا اپنی جگہ سے اٹھ نہ جائے اور کہتے رہتے ہیں کہ اے اللہ! اس کی بخشش فرما، اے اللہ! اس پر رحم فرما۔

(۹۱۵۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَمَوِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَى أَحَدُكُمْ فِرَاشُهُ فَلْيَنْزِعْ دَاخِلَةَ إِزَارِهِ ثُمَّ لِيَنْفُضْ بِهَا فِرَاشَهُ فَإِنَّهُ لَا يَذَرِي مَا حَدَّثَ عَلَيْهِ بَعْدَهُ ثُمَّ لِيَضْطَجِعْ عَلَى جَنْبِهِ الْأَيْمَنِ ثُمَّ لِيَقُلْ بِاسْمِكَ رَبِّي وَضَعْتَ جَنْبِي وَبِكَ أَرْفَعُهُ إِنْ أَمْسَكَتْ نَفْسِي فَأَرْحَمَهَا وَإِنْ أُرْسَلَتْهَا فَأَحْفَظْهَا بِمَا حَفِظْتَ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ [راجع: ۷۳۵۴].

(۹۳۵۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص رات کو بیدار ہو، پھر اپنے بستر پر آئے تو اسے چاہئے کہ اپنے تہ بند ہی سے اپنے بستر کو جھاڑ لے، کیونکہ اسے معلوم نہیں کہ اس کے پیچھے کیا چیز اس کے بستر پر آگئی ہو، پھر یوں کہے کہ اے اللہ! میں نے آپ کے نام کی برکت سے اپنا پہلو زمین پر رکھ دیا، اور آپ کے نام سے ہی اسے اٹھاؤں

گا، اگر میری روح کو اپنے پاس روک لیں تو اس کی مغفرت فرمائیے اور اگر واپس بھیج دیں تو اس کی اسی طرح حفاظت فرمائیے جیسے آپ اپنے نیک بندوں کی حفاظت فرماتے ہیں۔

(۹۴۵۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ بْنُ أَبَانَ بْنِ سَعِيدٍ بْنِ الْعَاصِ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا زَنْتُ خَادِمًا أَحَدِكُمْ فَلْيَجْلِدْهَا وَلَا يُعَيِّرْهَا فَإِنْ عَادَتْ الثَّانِيَةَ فَلْيَجْلِدْهَا وَلَا يُعَيِّرْهَا فَإِنْ عَادَتْ الثَّالِثَةَ فَلْيَجْلِدْهَا وَلَا يُعَيِّرْهَا فَإِنْ عَادَتْ الرَّابِعَةَ فَلْيَجْلِدْهَا وَلْيُعَيِّرْهَا بِحَبْلِ مِنْ شَعْرِ أَوْ بِضَفِيرٍ مِنْ شَعْرِ [صححه المحاربي (۲۱۵۲)، ومسلم (۱۷۰۳)] | انظر: [۱۰۴۱۰، ۹۵۶۸، ۹۵۶۶].

(۹۴۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر تم میں سے کسی کی باندی زنا کرے اور اس کا جرم ثابت ہو جائے تو اسے کوڑوں کی سزا دے، لیکن اسے عار نہ دلائے، پھر چوتھی مرتبہ یہی گناہ سرزد ہونے پر فرمایا کہ اسے بیچ دے خواہ اس کی قیمت صرف بالوں سے گندھی ہوئی ایک رسی ہی ملے۔

(۹۴۵۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَمَوِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْإِسْلَامَ لَيَأْرِزُ إِلَى الْمَدِينَةِ كَمَا تَأْرِزُ الْحَبَّةُ إِلَى جُجْعَرِهَا [راجع: ۷۸۳۳].

(۹۴۵۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے قریب ایمان مدینہ منورہ کی طرف ایسے سمٹ آئے گا جیسے سانپ اپنے بل میں سمٹ آتا ہے۔

(۹۴۵۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَمَوِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صُومُوا لِرُؤُوسِهِ وَأَفْطِرُوا لِرُؤُوسِهِ فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمُ الشَّهْرُ فَأَكْمِلُوا الْعِدَّةَ ثَلَاثِينَ

(۹۴۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا چاند دیکھ کر روزہ رکھا کرو، چاند دیکھ کر عید منایا کرو، اگر چاند نظر نہ آئے اور آسمان پر ابر چھایا ہو تو تمہیں کی گنتی پوری کیا کرو۔

(۹۴۵۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الْخَفَّافُ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ الْعِلْمُ بِالثَّرِيَا لَتَنَاوَلَهُ نَاسٌ مِنْ أَبْنَاءِ فَارِسَ [راجع: ۷۹۳۷].

(۹۴۵۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر علم ثریا ستارے پر بھی ہوا تو ابناء فارس کے کچھ لوگ اسے وہاں سے بھی حاصل کر لیں گے۔

(۹۴۵۵) حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي حَكِيمٍ مَوْلَى آلِ الزُّبَيْرِ عَنْ سَعِيدِ ابْنِ مَرْجَانَةَ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ مَنْ أَعْتَقَ رَقَبَةً مُؤْمِنَةً أَعْتَقَ اللَّهُ بِكُلِّ إِرْبٍ مِنْهَا إِرْبًا مِنْهُ مِنَ النَّارِ حَتَّىٰ إِنَّهُ لَيُعْتِقُ بِالْيَدِ وَالرَّجُلِ الرَّجُلَ وَبِالْفَرْجِ الْفَرْجَ قَالَ فَقَالَ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ أَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَعِيدٌ نَعَمْ قَالَ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ لِعَلَامٍ لَهُ أَفْرَهُ غِلْمَانِيهِ ادْعُ لِي مُطْرِبًا فَلَمَّا قَامَ بَيْنَ يَدَيْهِ قَالَ اذْهَبْ فَأَنْتَ حُرٌّ لِرُؤُوسِهِ اللَّهُ تَعَالَى [صحيحه دون القصة: البخارى (٦٧١٥)، ومسلم (١٥٠٩)]. [راجع: ٩٥٣٦، ٩٥٥٨، ٩٧٧٢، ١٠٨١٤]

(۹۳۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی مسلمان غلام کو آزاد کرے، اللہ اس غلام کے ہر عضو کے بدلے میں آزاد کرنے والے کے ہر عضو کو جہنم سے آزاد فرمادیں گے، حتیٰ کہ ہاتھ کے بدلے میں ہاتھ کو اور پاؤں کے بدلے میں پاؤں کو اور شرمگاہ کے بدلے میں شرمگاہ کو۔

یہ حدیث سن کر علی بن حسین رضی اللہ عنہ نے سعید سے پوچھا کہ کیا یہ حدیث آپ نے خود حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنی ہے؟ انہوں نے فرمایا جی ہاں! اس پر انہوں نے اپنے غلام سے فرمایا مطرف کو بلا کر لاؤ، جب وہ ان کے سامنے آ کر کھڑا ہوا تو فرمایا جاؤ، تم اللہ کے لئے آزاد ہو۔

(۹۴۵۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْلَمَ وَغَفَّارٌ وَشَيْءٌ مِنْ جَهَنَّمَ وَمُزِينَةٌ خَيْرٌ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ تَمِيمٍ وَأَسَدِ بْنِ خُزَيْمَةَ وَهَوَازِنَ وَغُظْفَانَ [راجع: ۷۱۵۰]

(۹۳۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن قبیلہ اسلم، غفار اور مزینہ و جہینہ کا کچھ حصہ اللہ کے نزدیک بنو اسد، بنو غطفان و ہوازن اور تمیم سے بہتر ہوگا۔

(۹۴۵۷) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ عَبْدِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَاءُ أَهْلِ الْجَنَّةِ يَرَى مِنْهُنَّ سُوفِهِنَّ مِنْ وَرَاءِ اللَّحْمِ [راجع: ۷۱۵۲]

(۹۳۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جنتی عورتوں کی پنڈلیوں کا گودا گوشت کے باہر سے نظر آجائے گا۔

(۹۴۵۸) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا أَصَلِّي صَلَاةَ الظُّهْرِ سَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ رَكْعَتَيْنِ فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَقْصَرْتُ الصَّلَاةَ أَمْ نَسِيتَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ تَقْصُرْ وَلَمْ أَنْسَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا صَلَّيْتُ رَكْعَتَيْنِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَقُّ مَا يَقُولُ ذُو الْيَدَيْنِ قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَقَامَ فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَتَيْنِ آخِرَتَيْنِ قَالَ يَحْيَى حَدَّثَنِي صَمُصَمُ بْنُ جَوْسٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ ثُمَّ سَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجْدَتَيْنِ [صحيحه]

البخاری (۷۱۵)، ومسلم (۵۷۳). وابن خزيمة: (۱۰۳۵ و ۱۰۳۸). [قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۱۰۱۶،

النسائی: ۶۶/۳). [راجع: ۸۹۹۸].

(۹۳۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں ظہر کی نماز پڑھ رہا تھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھولے سے دو رکعتیں پڑھا کر سلام پھیر دیا، بنو سلیم کے ایک آدمی نے کھڑے ہو کر پوچھا یا رسول اللہ! کیا نماز میں کی ہو گئی ہے یا آپ بھول گئے ہیں؟ اس پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نماز میں کی ہوئی ہے اور نہ میں بھولا ہوں، اس نے کہا یا رسول اللہ! آپ نے دو رکعتیں پڑھائی ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں سے پوچھا کہ ذوالیدین سچ کہہ رہے ہیں؟ لوگوں نے کہا جی ہاں! تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے، دو رکعتیں مزید ملائیں اور سلام پھیر کر سہو کے دو سجدے کر لیے۔

(۹۴۵۹) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَفِي قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ [راجع: ۷۱۷۰].

(۹۳۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ایمان کی حالت میں اور ثواب کی نیت سے رمضان میں قیام کرے، اس کے گزشتہ سارے گناہ معاف ہو جائیں گے، اسی طرح جو شخص ایمان کی حالت میں اور ثواب کی نیت سے شب قدر میں قیام کرے، اس کے گزشتہ گناہ معاف ہو جائیں گے۔

(۹۴۶۰) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو بِهَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ [انظر: ۱۰۷۷۸، ۱۰۱۸۴].

(۹۳۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان کلمات کے ساتھ دعاء مانگا کرتے تھے کہ اے اللہ! میں عذاب جہنم، عذاب قبر، زندگی اور موت کی آزمائش اور مسیح دجال کے شر سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔

(۹۴۶۱) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ وَخَالَتُهَا وَلَا الْمَرْأَةُ وَعَمَّتُهَا [راجع: ۷۱۳۳].

(۹۳۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی عورت کو اس کی پھوپھی یا خالہ کے ساتھ نکاح میں جمع نہ کیا جائے۔

(۹۴۶۲) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ لِمَرْأَةٍ أَنْ تُسَافِرَ يَوْمًا لَمَّا فَوْقَهُ إِلَّا وَمَعَهَا ذُو حُرْمَةٍ

[راجع: ۷۲۲۱].



(۹۳۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کسی عورت کے لئے حلال نہیں ہے کہ اپنے اہل خانہ میں سے کسی محرم کے بغیر ایک دن کا بھی سفر کرے۔

(۹۴۶۳) حَدَّثَنَا عَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ مُوَصِّلِيٌّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُوتَى بِالْمَوْتِ كَبْشًا أَغْشَرَ فَيُوقَفُ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ فَيَقَالُ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ فَيُشْرَبُونَ وَيَنْظُرُونَ وَيَقَالُ لِأَهْلِ النَّارِ فَيُشْرَبُونَ وَيَنْظُرُونَ وَيَبْرُونَ أَنْ قَدْ جَاءَ الْفَرَجُ فَيَذْبَحُ فَيَقَالُ خُلُودٌ لَا مَوْتَ [راجع: ۸۸۹۴]۔

(۹۳۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن ”موت“ کو ایک مینڈھے کی شکل میں لا کر پل صراط پر بکھڑا کر دیا جائے گا اور اہل جنت کو پکار کر بلایا جائے گا، وہ خوفزدہ ہو کر جھانکیں گے کہ کہیں انہیں جنت سے نکال تو نہیں دیا جائے گا، پھر ان سے پوچھا جائے گا کہ کیا تم اسے پہچانتے ہو؟ وہ کہیں گے کہ جی (پروردگار! یہ موت ہے)، پھر اہل جہنم کو پکار کر آواز دی جائے گی کہ کیا تم اسے پہچانتے ہو؟ وہ کہیں گے جی ہاں! (یہ موت ہے)، چنانچہ اللہ کے حکم پر اسے پل صراط پر ذبح کر دیا جائے گا اور دونوں گروہوں سے کہا جائے گا کہ تم جن حالات میں رہ رہے ہو، اس میں تم ہمیشہ ہمیش رہو گے۔

(۹۴۶۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كَرَاهَهُ [انظر: ۱۱۰۸۲]۔

(۹۳۶۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے۔

(۹۴۶۵) حَدَّثَنَا عَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أُبَيِّ بْنِ مَسِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ عَبْدِي وَأَمَتِي وَلَا يَقُولَنَّ الْمَمْلُوكُ رَبِّي وَرَبَّتِي لِيَقْلُ الْمَالِكُ قَتَايَ وَفَتَاتِي وَلِيَقْلُ الْمَمْلُوكُ سَيِّدِي وَسَيِّدَتِي فَإِنَّهُمْ الْمَمْلُوكُونَ وَالرَّبُّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ [قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۴۹۷۵)]۔ [انظر: ۱۰۳۷۳، ۱۰۶۱۱، ۱۰۶۱۲]۔

(۹۳۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص اپنے غلام کے متعلق یہ نہ کہے ”عبدی، امتی“ بلکہ یوں کہے میرا جوان، میری جوان، میرا غلام، تم میں سے کوئی شخص اپنے آقا کو ”میرا رب“ نہ کہے، بلکہ ”میرا سردار، میرا آقا“ کہے کیونکہ وہ سب بھی غلام ہیں اور اللہ حقیقی آقا ہے۔

(۹۴۶۶) حَدَّثَنَا عَسَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ كَانَ فِي شَيْءٍ مِمَّا تَدَاوُونَ بِهِ خَيْرٌ فَفِي الْحِجَامَةِ [راجع: ۴۹۴]۔

(۹۳۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جن چیزوں کے ذریعے تم علاج کرتے ہو، اگر ان میں سے کسی چیز میں کوئی خیر ہے تو وہ سیکنی لگوانے میں ہے۔

(۹۴۶۷) وَيَسْنَدُهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَبَّةُ السَّوْدَاءُ شِفَاءٌ لِكُلِّ دَاءٍ إِلَّا السَّامَ وَالسَّامُ الْمَوْتُ [راجع: ۷۲۸۵].

(۹۴۶۷) گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کلو نجی میں موت کے علاوہ ہر بیماری کی شفاء ہے۔

(۹۴۶۸) وَيَسْنَدُهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَمِعَ أَحَدُكُمْ الْإِذَاْنَ وَالْإِنَاءَ عَلَى يَدِهِ فَلَا يَدْعُهُ حَتَّى يَقْضِيَ مِنْهُ [وقد اعل اساده ابن القطان بانه مشكوك في اتصاله. قال الألبانی: حسن صحيح (ابو داود: ۲۳۵۰)]. [انظر: ۱۰۶۳۷].

(۹۴۶۸) خواجہ حسن بصری سے مرسل مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اذان سنے اور برتن اس کے ہاتھ میں ہو، تو جب تک کھانا مکمل نہ کر لے، اسے نہ چھوڑے۔

(۹۴۶۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ ابْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُمِرْتُ أَنْ أَقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَإِذَا قَالُوهَا عَصَمُوا مِنِّي دِمَانَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ فَلَمَّا كَانَتْ الرَّدَّةُ قَالَ عُمَرُ لِأَبِي بَكْرٍ تَقَاتِلُهُمْ وَقَدْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كَذًا وَكَذًا قَالَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ وَاللَّهِ لَا أَفَرِّقُ بَيْنَ الصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ وَلَأَقَاتِلَنَّ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَهَا قَالَ فَقَاتَلْنَا مَعَهُ فَرَأَيْنَا ذَلِكَ رَشَدًا [قال الألبانی: صحيح (النسائي: ۷۷/۷)]. [انظر: ۱۰۸۵۲]، [راجع: ۶۷].

(۹۴۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مجھے لوگوں سے اس وقت تک قتال کا حکم دیا گیا ہے جب تک وہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ نہ کہہ لیں، جب وہ یہ کلمہ کہہ لیں تو انہوں نے اپنی جان مال کو مجھ سے محفوظ کر لیا الا یہ کہ اس کلمہ کا کوئی حق ہو، اور ان کا حساب کتاب اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے، جب فتنہ ارتداد پھیلا تو حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ آپ ان سے کیونکر قتال کر سکتے ہیں جبکہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے؟ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے فرمایا بخدا! میں نماز اور زکوٰۃ میں فرق نہیں کروں گا، اور ان دونوں کے درمیان فرق کرنے والوں سے ضرور قتال کروں گا، چنانچہ ہم نے ان کی معیت میں قتال کیا اور بعد میں ہم نے اسی میں خیر و بھلائی دیکھی۔

(۹۴۷۰) قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَمِيرِ فِيهَا زَكَاةٌ فَقَالَ مَا جَانَنِي فِيهَا شَيْءٌ إِلَّا هَذِهِ الْآيَةُ الْمَادَّةُ مَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ [راجع: ۷۵۵۳].

(۹۴۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ سے گدھوں کی زکوٰۃ کے متعلق دریافت کیا گیا تو نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے ان کے بارے میں تو یہی ایک جامع مانع آیت نازل فرمادی ہے کہ جو شخص ایک ذرہ کے برابر بھی نیک عمل سرانجام

دے گا وہ اسے دیکھ لے گا اور جو شخص ایک ذرے کے برابر بھی برا عمل سرانجام دے گا وہ اسے بھی دیکھ لے گا۔

(۹۴۷۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ مَحْمَدُ بْنُ خَازِمٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَضَمَّنَ اللَّهُ لِمَنْ يَخْرُجُ فِي سَبِيلِهِ أَنْ يَدْخِلَهُ الْجَنَّةَ أَوْ يَرْدَّهُ إِلَى مَنْزِلِهِ نَائِلًا مَا نَالَ مِنْ أَجْرِ أَوْ غَنِيمَةٍ [راجع: ۹۱۷۶]۔

(۹۴۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے اس شخص کے متعلق اپنے ذمے یہ بات لے رکھی ہے جو اس کے راستے میں نکلے کہ اسے جنت میں داخل کرے یا اس حال میں اس کے ٹھکانے کی طرف واپس پہنچا دے کہ وہ ثواب یا مال غنیمت کو حاصل کر چکا ہو۔

(۹۴۷۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِمَامُ ضَامِنٌ وَالْمُؤَذِّنُ مُؤْتَمَنٌ اللَّهُمَّ ارْشِدِ الْإِيمَةَ وَاعْفِرْ لِلْمُؤَذِّنِينَ [راجع: ۷۱۶۹]۔

(۹۴۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا امام ضامن ہوتا ہے اور مؤذن امانت دار، اے اللہ! اماموں کی رہنمائی فرما اور مؤذنین کی مغفرت فرما۔

(۹۴۷۳) وَكَذًا حَدَّثَنَاهُ أَسْوَدُ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ كَمَا قَالَ مُحَمَّدٌ ارْشِدِ الْإِيمَةَ وَاعْفِرْ لِلْمُؤَذِّنِينَ قَالَ وَكَذًا قَالَ يَعْنِي ابْنُ فَضِيلٍ أَيْضًا وَزَائِدَةُ أَيْضًا حَدَّثَنَاهُ مُعَاوِيَةُ يَعْنِي عَنْهُ [راجع: ۷۱۶۹]۔

(۹۴۷۳) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۹۴۷۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِرَاءٌ فِي الْقُرْآنِ كُفْرٌ [راجع: ۷۴۹۹]۔

(۹۴۷۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قرآن میں جھگڑنا کفر ہے۔

(۹۴۷۵) حَدَّثَنَا

(۹۴۷۵) کاتبین کی غلطی واضح کرنے کے لئے ہمارے نسخے میں یہاں صرف لفظ ”حدثنا“ لکھا ہوا ہے۔

(۹۴۷۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ لَا أَتَخَلَّفَ عَنْ سَرِيَّةٍ تَخْرُجُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَيْسَ عِنْدِي مَا أَحْمِلُهُمْ وَلَوْ دِدْتُ أَنِّي أَقْتُلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ أَحْيَا ثُمَّ أَقْتُلُ ثُمَّ أَحْيَا ثُمَّ أَقْتُلُ [صححه البخاری (۳۶)، ومسلم (۱۸۷۶)]، واس

حیان (۴۷۳۶)۔ [انظر: ۱۰۱۳۰، ۱۰۴۴۶]۔

(۹۴۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا میرا دل چاہتا ہے کہ میں راہِ خدا میں نکلنے والے کسی

سریہ سے کبھی پیچھے نہ رہتا، لیکن میں اتنی وسعت نہیں پاتا کہ ان سب کو سواری مہیا کر سکوں مجھے اس بات کی تمنا ہے کہ راہِ خدا میں جہاد کروں اور جامِ شہادت نوش کر لوں، پھر زندگی عطا ہو اور جہاد میں شرکت کروں اور شہید ہو جاؤں، پھر جہاد میں شرکت کروں اور شہید ہو جاؤں۔

(٩٤٧٧) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنَا بِعَمَلٍ يَعْدِلُ  
الْجِهَادَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ لَا تُطِيقُونَهُ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا قَالَ قَالُوا أَخْبِرْنَا فَلَعَلَّنَا نَطِيقُهُ قَالَ مَثَلُ الْمُجَاهِدِ فِي  
سَبِيلِ اللَّهِ كَمَثَلِ الصَّائِمِ الْقَانِمِ الْقَانِتِ بَأْيَاتِ اللَّهِ لَا يَفْتُرُ مِنْ صِيَامٍ وَلَا صَلَاةٍ حَتَّى يَرْجِعَ الْمُجَاهِدُ إِلَى  
أَهْلِهِ [راجع: ٨٥٢١].

(۹۴۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کچھ لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! ہمیں کوئی ایسا عمل بتائیے جو جہاد کے برابر ہو؟ نبی ﷺ نے فرمایا تم اس کی طاقت نہیں رکھتے، (دو تین مرتبہ فرمایا) لوگوں نے عرض کیا کہ آپ بتا دیجئے، شاید ہم کر سکیں، نبی ﷺ نے فرمایا راہ خدا میں جہاد کرنے والے کی مثال اس آدمی کی سی ہے جو دن کو روزہ، رات کو قیام اور اللہ کی آیات کے سامنے عاجز ہو اور اس نماز روزے میں کسی قسم کی کوتاہی نہ کرے، یہاں تک کہ وہ مجاہد اپنے اہل خانہ کے پاس واپس آ جائے۔

(۹۷۷۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُدَّتْ امْرَأَةٌ فِي هِرَّةٍ رَبَطْتُهَا فَلَمْ تَطْعَمْهَا وَلَمْ تُرْسِلْهَا فَتَأْكُلَ مِنْ حَشَرَاتِ الْأَرْضِ [راجع: ۷۸۳۴]

(۹۷۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک عورت جہنم میں صرف ایک بلی کی وجہ سے داخل ہو گئی، جسے اس نے باندھ دیا تھا، خود اسے کھلایا پلایا اور نہ ہی اسے کھلا چھوڑا کہ وہ خود ہی زمین کے کیڑے مکوڑے کھا لیتی۔

(٩٤٧٩) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي رَزِينٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ رَأَيْتُهُ يَضْرِبُ جَبْهَتَهُ بِيَدِهِ وَيَقُولُ يَا أَهْلَ الْعِرَاقِ تَزْعُمُونَ أَنِّي أَكْذِبُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَكُنْ لَكُمْ الْمَهْنَةُ وَعَلَى الْإِثْمِ أَشْهَدُ لَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا انْقَطَعَ شَيْءٌ أَحَدِكُمْ فَلَا يَمْشِي فِي الْأُخْرَى حَتَّى يُصْلِحَهَا وَإِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي إِنَاءٍ أَحَدِكُمْ فَلَا يَتَوَضَّأُ حَتَّى يَغْسِلَهَا سَبْعَ مَرَّاتٍ [راجع ٧٤٤٠]

(۹۳۷۹) ابورزین کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو اپنی پیشانی پر ہاتھ مارتے ہوئے دیکھا، وہ کہہ رہے تھے کہ اے اہل عراق! کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ میں نبی ﷺ کی طرف جھوٹی نسبت کر سکتا ہوں؟ تم تو بلا مشقت ایک چیز حاصل کر لو اور مجھ پر اس کا وبال ہو، میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب تم میں سے کسی کی جوتی کا تسمہ ٹوٹ جائے تو وہ دوسری جوتی ہی کو پہن کر نہ چلے، یہاں تک کہ اسے ٹھیک کر والے، اور جب تم میں سے کسی کے برتن میں کتنا ماردے تو اس برتن سے اس وقت تک وضو نہ کرے جب تک اسے سات مرتبہ دھونہ لے۔

٩٤٨٠) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّأَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ أَتَى الْجُمُعَةَ لَدُنَّا وَأَنْصَتَ وَاسْتَمَعَ غُفْرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ وَزِيَادَةُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ قَالَ وَمَنْ مَسَّ الْحَصَى فَقَدْ لَغَا [صححه مسلم (۸۵۷)، وابن حبان (۱۲۳۱)، وابن

خزيمة: (۱۷۵۶ و ۱۸۱۸)، وقال الترمذی: حسن صحيح].

(۹۳۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص جمعہ کے دن وضو کرے اور خوب اچھی طرح کرے، پھر جمعہ کے لئے آئے، امام کے قریب خاموش بیٹھ کر توجہ سے اس کی بات سنے، تو اگلے جمعہ تک اور مزید تین دن تک اس کے گناہ معاف ہو جائیں گے، اور جو شخص کنکریوں سے کھیلتا رہا، وہ لغو کام میں مشغول رہا۔

(۹۴۸۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكَيْعٌ قَالَا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أُهْدِيَتْ لِي ذِرَاعٌ لَقَبِلْتُ وَلَوْ دُعِيتُ إِلَى كُرَاعٍ لَأَجَبْتُ قَالَ وَكَيْعٌ فِي حَدِيثِهِ لَوْ أُهْدِيَتْ إِلَيَّ ذِرَاعٌ [صححه البخاری (۲۵۶۸)]. [انظر: ۱۰۲۱۵، ۱۰۲۴۸، ۱۰۶۵۹].

(۹۳۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر مجھے صرف ایک دستی کی دعوت دی جائے تو میں قبول کر لوں گا اور اگر ایک پائے کی دعوت دی جائے تب بھی قبول کر لوں گا۔

(۹۴۸۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ الْمَعْنَى عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَثْقَلُ الصَّلَاةِ عَلَى الْمُنَافِقِينَ صَلَاةُ الْعِشَاءِ وَصَلَاةُ الْفَجْرِ وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِيهِمَا لَاتَوَهُمَا وَلَوْ حَبَوًّا وَلَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَمُرَ الْمُؤَدِّنَ فَيُؤَدِّنَ ثُمَّ أَمُرَ رَجُلًا يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ ثُمَّ أَنْطَلِقَ مَعِيَ بِرِجَالٍ مَعَهُمْ حُزْمُ الْخَطَبِ إِلَى قَوْمٍ يَتَخَلَّفُونَ عَنِ الصَّلَاةِ فَأَحْرِقُ عَلَيْهِمْ بَيْوتَهُمْ بِالنَّارِ [صححه البخاری (۶۵۷)، ومسلم (۶۵۱)، وابن خزيمة: (۱۴۸۴)]. [انظر: ۱۰۱۰۲، ۱۰۲۲۱، ۱۰۸۸۹، ۱۰۸۹۰].

(۹۳۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا منافقین پر نماز عشاء اور نماز فجر سب سے زیادہ بھاری ہوتی ہے، لیکن اگر انہیں ان دونوں نمازوں کا ثواب پتہ چل جائے تو وہ ضرور ان نمازوں میں شرکت کریں اگرچہ گھٹنوں کے بل چل کر آنا پڑے، میرا دل چاہتا ہے کہ مؤذن کو اذان کا حکم دوں اور ایک آدمی کو حکم دوں اور وہ نماز کھڑی کر دے، پھر اپنے ساتھ کچھ لوگوں کو لے جاؤں جن کے ہمراہ لکڑی کے گٹھے ہوں اور وہ ان لوگوں کے پاس جائیں جو نماز باجماعت میں شرکت نہیں کرتے ان کے گھروں میں آگ لگا دیں۔

(۹۴۸۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي الْحَكَمِ مَوْلَى اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا سَبَقَ إِلَّا فِي خُفٍّ أَوْ خَالِطٍ [راجع: ۷۴۷۶].

(۹۳۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا صرف اونٹ یا گھوڑے میں ریس لگائی جاسکتی ہے۔

(۹۴۸۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَأَى فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَأَى الْحَقَّ إِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَتَشَبَّهُ بِي [راجع: ۷۵۴۴]

(۹۳۸۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جسے خواب میں میری زیارت نصیب ہو جائے، اسے یقین کر لینا چاہئے کہ اس نے میری ہی زیارت کی ہے کیونکہ شیطان میری شکل و صورت اختیار کرنے کی طاقت نہیں رکھتا۔

(۹۴۸۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَهُوَ ابْنُ عَلِيَّةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ وَبَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَسِيَ وَهُوَ صَائِمٌ فَأَكَلَ أَوْ شَرِبَ فَلْيَتِمَّ صَوْمَهُ فَإِنَّمَا أَطْعَمَهُ اللَّهُ وَسَقَاهُ [راجع: ۹۱۲۵]

(۹۳۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جب کوئی شخص روزہ رکھے اور بھولے سے کچھ کھالی لے تو اسے اپنا روزہ پھر بھی پورا کرنا چاہیے، کیونکہ اسے اللہ نے کھلایا پلایا ہے۔

(۹۴۸۶) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ يَقْطَعُ الصَّلَاةَ الْكَلْبُ وَالْحِمَارُ وَالْمَرْأَةُ قَالَ هِشَامٌ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۷۹۷۰]

(۹۳۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا عورت، کتا اور گدھا نمازی کے آگے سے گزرنے پر نماز ٹوٹ جاتی ہے۔

(۹۴۸۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْثِّيبُ تُسْتَأْمَرُ فِي نَفْسِهَا وَالْبَكْرُ تُسْتَأْذَنُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَيْفَ إِذْنُهَا قَالَ أَنْ تَسْكُتَ [راجع: ۷۱۳۱]

(۹۳۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کنواری لڑکی سے نکاح کی اجازت لی جائے اور شوہر دیدہ عورت سے مشورہ کیا جائے، لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کنواری لڑکی سے اجازت کیسے حاصل کی جائے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اس کی خاموشی ہی اس کی رضامندی کی علامت ہے۔

(۹۴۸۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَامِرِ الْعُقَيْلِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُرِضَ عَلَى أَوَّلِ ثَلَاثَةٍ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَأَوَّلِ ثَلَاثَةٍ يَدْخُلُونَ النَّارَ فَأَمَّا أَوَّلِ ثَلَاثَةٍ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ فَالشَّهِيدُ وَعَبْدٌ مَمْلُوكٌ أَحْسَنَ عِبَادَةَ رَبِّهِ وَنَصَحَ لِسَيِّدِهِ وَغَفِيفٌ مُتَعَفِّفٌ ذُو عِيَالٍ وَأَمَّا أَوَّلِ ثَلَاثَةٍ يَدْخُلُونَ النَّارَ فَامِيرٌ مُسَلِّطٌ وَذُو ثَرَوَةٍ مِنْ مَالٍ لَا يُعْطَى حَقُّ مَالِهِ وَفَقِيرٌ فَخُورٌ [صححه ابن حریمة: (۲۲۴۹)، وقال الترمذی: حسن، قال الألبانی: ضعيف (الترمذی: ۱۶۴۲)]



(۹۳۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میرے سامنے جنت اور جہنم میں سب سے پہلے داخل ہونے والے تین تین گروہ پیش کیے گئے، چنانچہ جنت میں سب سے پہلے داخل ہونے والے تین گروہوں میں ”شہید، وہ عہد مملوک جو اپنے رب کی عبادت بھی خوب کرے اور اپنے آقا کا بھی خیر خواہ رہے، اور وہ عقیف آدمی جو زیادہ عیال دار ہونے کے باوجود اپنی عزت نفس کی حفاظت کرے“ شامل تھے، اور جو تین گروہ سب سے پہلے جہنم میں داخل ہوں گے ان میں وہ حکمران جو زبردستی قوم پر مسلط ہو جائے، شامل ہے، نیز وہ مالدار آدمی جو مال کا حق ادا نہ کرے اور وہ فقیر جو فخر کرتا پھرے۔

(۹۳۸۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَمْسَكَ كَلْبًا فَإِنَّهُ يُنْقِصُ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطًا إِلَّا كَلْبَ حَرْثٍ أَوْ مَاشِيَةٍ [راجع: ۱۷۶۱۰]۔

(۹۳۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص شکاری کتے اور کھیت یا ریوڑ کی حفاظت کے علاوہ شوقیہ طور پر کتے پالے، اس کے ثواب میں سے روزانہ ایک قیراط کے برابر کمی ہوتی رہے گی۔

(۹۳۹۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْنَى ابْنُ عَبِيدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَنَسِ بْنِ حَكِيمٍ الضَّبِّيِّ أَنَّهُ خَافَ زَمَنَ زِيَادٍ أَوْ ابْنِ زِيَادٍ فَأَتَى الْمَدِينَةَ فَلَقِيَ أَبَا هُرَيْرَةَ فَاتَّسَبَى فَاتَّسَبَتْ لَهُ فَقَالَ يَا فَتَى إِلَّا أَحَدُكَ حَدِيثًا لَعَلَّ اللَّهَ أَنْ يَنْفَعَكَ بِهِ قُلْتُ بَلَى رَحِمَكَ اللَّهُ قَالَ إِنَّ أَوَّلَ مَا يُحَاسَبُ بِهِ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنَ الصَّلَاةِ قَالَ يَقُولُ رَبُّنَا عَزَّ وَجَلَّ لِمَلَائِكَتِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ انظُرُوا فِي صَلَاةِ عَبْدِي أَتَمَّهَا أَمْ نَقَصَهَا فَإِنْ كَانَتْ تَامَةً كُتِبَتْ لَهُ تَامَةٌ وَإِنْ كَانَ انْتَقَصَ مِنْهَا شَيْئًا قَالَ انظُرُوا هَلْ لِعَبْدِي مِنْ تَطَوُّعٍ فَإِنْ كَانَ لَهُ تَطَوُّعٌ قَالَ أَتَمَّوْا لِعَبْدِي فَرِيضَتَهُ مِنْ تَطَوُّعِهِ ثُمَّ تَوَخَّذُوا الْأَعْمَالُ عَلَى ذَلِكَ قَالَ يُونُسُ وَأَحْسَبُهُ قَدْ ذَكَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۹۳۹۰) انس بن حکیم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ زیاد یا ابن زیاد کے زمانے میں انہیں خطرہ لاحق ہوا تو وہ مدینہ منورہ آ گئے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوئی، انہوں نے مجھ سے نام و نسب پوچھا، میں نے انہیں بتایا، وہ کہنے لگے کہ اے نوجوان! کیا میں تمہیں ایک حدیث نہ سناؤں جس سے اللہ تمہیں نفع پہنچائے؟ میں نے عرض کیا کیوں نہیں، آپ پر اللہ کی رحمتیں نازل ہوں، انہوں نے فرمایا کہ قیامت کے دن سب سے پہلے بندے سے جس چیز کا حساب لیا جائے گا، وہ فرض نماز ہوگی، پروردگار اپنے فرشتوں سے فرمائے گا ”حالانکہ وہ ان سے زیادہ جانتا ہے“ کہ میرے بندے کی نماز دیکھو، مکمل ہے یا ناقص! اگر مکمل ہوئی تو مکمل لکھ دی جائے گی اور ناقص ہوئی تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا، دیکھو میرے بندے کے پاس کچھ نوافل بھی ہیں؟ اگر اس کے پاس نوافل ہوئے تو اللہ فرمائے گا کہ میرے بندے کے فرائض کو اس کے نوافل سے مکمل کر دو، اس کے بعد دیگر فرض اعمال میں بھی یہی طرح کیا جائے گا۔

(۹۳۹۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ يُونُسَ بْنِ عَبِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ مَا يَأْمَنُ الَّذِي يَرْفَعُ رَأْسَهُ فِي صَلَاتِهِ قَبْلَ الْإِمَامِ أَنْ يُحَوَّلَ اللَّهُ صُورَتَهُ صُورَةَ حِمَارٍ [راجع: ۱۷۵۲۵]

(۹۳۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا وہ آدمی جو امام سے پہلے سر اٹھائے اور امام سجدہ ہی میں ہو، اس بات سے نہیں ڈرتا کہ اللہ تعالیٰ اس کی شکل گدھے جیسی بنا دے۔

(۹۴۹۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ لَيْثٍ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيْعِزُّ أَحَدُكُمْ إِذَا صَلَّى أَنْ يَتَقَدَّمَ أَوْ يَتَأَخَّرَ أَوْ عَنْ يَمِينِهِ أَوْ عَنْ شِمَالِهِ

(۹۳۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم میں سے کوئی شخص اتنا بھی نہیں کر سکتا کہ نماز پڑھتے وقت تھوڑا سا آگے پیچھے یا دائیں بائیں ہو جائے (تاکہ گزرنے والوں کو تکلیف نہ ہو)

(۹۴۹۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا حَضَرَ رَمَضَانَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ جَانَكُمْ رَمَضَانُ شَهْرٌ مُبَارَكٌ افْتَرَضَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ صِيَامَهُ تَفْتَحُ فِيهِ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَتُغْلَقُ فِيهِ أَبْوَابُ الْجَحِيمِ وَتُغْلَقُ فِيهِ الشَّيَاطِينُ فِيهِ لَيْلَةٌ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ مَنْ حُرِمَ خَيْرَهَا فَقَدْ حُرِمَ [راجع: ۱۷۱۴۸]

(۹۳۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب ماہ رمضان قریب آتا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے کہ تمہارے پاس رمضان کا مہینہ آ رہا ہے، یہ مبارک مہینہ ہے، اللہ نے تم پر اس کے روزے فرض کیے ہیں، اس مبارک مہینے میں جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں، اور شیاطین کو جکڑ دیا جاتا ہے، اس مہینے میں ایک رات ایسی بھی ہے جو ہزار مہینوں سے بہتر ہے، جو شخص اس کی خیر و برکت سے محروم رہا، وہ مکمل طور پر محروم ہی رہا۔

(۹۴۹۴) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَّارَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ تَجَاوَزَ لِأَمَّتِي عَمَّا حَدَّثْتُ بِهِ أَنْفُسَهَا مَا لَمْ تَكَلِّمْ بِهِ [راجع: ۱۷۴۶۴]

(۹۳۹۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری امت کو یہ چھوٹ دی گئی ہے کہ اس کے ذہن میں جو وسوسے پیدا ہوتے ہیں ان پر کوئی مواخذہ نہ ہوگا بشرطیکہ وہ اس وسوسے پر عمل نہ کرے یا اپنی زبان سے اس کا اظہار نہ کرے۔

(۹۴۹۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي مُصْعَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحَا بِيَدِهِ نَحْوَ الْيَمَنِ الْإِيمَانُ يَمَانُ الْإِيمَانُ يَمَانُ رَأْسُ الْكُفْرِ الْمَشْرِقُ وَالْكِبَرُ وَالْفَخْرُ فِي الْقَدَّادِينَ أَصْحَابِ الْوَبَرِ

(۹۳۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یمن کی طرف اپنے دست مبارک سے اشارہ کر کے تہ مرتبہ فرمایا یمن والوں کا ایمان بہت عمدہ ہے، کفر کا مرکز مشرق کی جانب ہے اور غرور و تکبر اونٹوں کے مالکوں میں ہوتا ہے۔

(۹۴۹۶) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُليَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ تُنْكَحَ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَالْعَمَّةُ عَلَى بِنْتِ أَخِيهَا وَالْمَرْأَةُ عَلَى خَالَتِهَا وَالنَّ

عَلَى بِنْتِ أُحْتَبَا لَا تُنْكَحُ الْكُبْرَى عَلَى الصُّغْرَى وَلَا الصُّغْرَى عَلَى الْكُبْرَى [صححه اس حوالہ (۴۱۱۷)]

وقال الترمذی: حسن صحیح. وقال ایضا: سالت محمداً عن هذا فقال: صحیح. قال الأسائی: صحیح (ابو داود).

۲۰۶۵، الترمذی: ۱۱۲۶، النسائی: ۶/۹۸]۲.

(۹۳۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے پھوپھی کی موجودگی میں اس کی بھتیجی سے یا بھتیجی کی موجودگی میں اس کی پھوپھی سے، خالہ کی موجودگی میں بھانجی سے یا بھانجی کی موجودگی میں خالہ سے نکاح کرنے سے منع فرمایا ہے، اور فرمایا بڑی کی موجودگی میں چھوٹی سے اور چھوٹی کی موجودگی میں بڑی سے نکاح نہ کیا جائے۔

(۹۴۹۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَبُو حَيَّانَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا بَارِزًا لِلنَّاسِ فَاتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْإِيمَانُ قَالَ الْإِيمَانُ أَنْ تُؤْمِنَ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكِتَابِهِ وَلِقَائِهِ وَرُسُلِهِ وَتُؤْمِنَ بِالْبُعْثِ الْآخِرِ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْإِسْلَامُ قَالَ الْإِسْلَامُ أَنْ تَعْبُدَ اللَّهَ لَا تُشْرِكَ بِهِ شَيْئًا وَتُقِيمَ الصَّلَاةَ الْمَكْتُوبَةَ وَتُؤْتِيَ الزَّكَاةَ الْمَفْرُوضَةَ وَتَصُومَ رَمَضَانَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْإِحْسَانُ قَالَ أَنْ تَعْبُدَ اللَّهَ كَأَنَّكَ تَرَاهُ فَإِنَّكَ إِنْ لَا تَرَاهُ فَإِنَّهُ يَرَاكَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَتَى السَّاعَةُ قَالَ مَا الْمَسْئُولُ عَنْهَا بِأَعْلَمَ مِنَ السَّائِلِ وَلَكِنْ سَأَحْذَرُكَ عَنْ أَشْرَاطِهَا إِذَا وَلَدَتْ الْأُمَةُ رَبَّهَا فَذَاكَ مِنْ أَشْرَاطِهَا وَإِذَا كَانَتْ الْعُرَاةُ الْحُفَاةُ الْجُفَاةُ رُئُوسَ النَّاسِ فَذَاكَ مِنْ أَشْرَاطِهَا وَإِذَا تَطَاوَلَ رُعَاةُ الْبُهِمِ فِي الْبُيَّانِ فَذَلِكَ مِنْ أَشْرَاطِهَا فِي خَمْسٍ لَا يَعْلَمُهُنَّ إِلَّا اللَّهُ ثُمَّ تَلَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ الْآيَةَ إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَآذَا تَكْسِبُ غَدًا وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ثُمَّ أَذْبَرَ الرَّجُلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُدُّوا عَلَيَّ الرَّجُلَ فَآخِذُوا لِيَرُدُّوهُ فَلَمْ يَرَوْا شَيْئًا فَقَالَ هَذَا جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ جَاءَ لِيُعَلِّمَ النَّاسَ دِينَهُمْ [صححه البخاری (۵۰)، ومسلم (۹)].

(۹۳۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی ﷺ لوگوں کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک آدمی آیا اور کہنے لگایا رسول اللہ ﷺ! ایمان کیا چیز ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا ایمان یہ ہے کہ تم اللہ پر، اس کے فرشتوں، کتابوں، اس سے ملنے، اس کے رسولوں اور دوبارہ جی اٹھنے پر یقین رکھو، اس نے پوچھا یا رسول اللہ ﷺ! اسلام کیا ہے؟ فرمایا اسلام یہ ہے کہ تم اللہ کی عبادت کرو، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ، فرض نماز قائم کرو، فرض زکوٰۃ ادا کرو، اور رمضان کے روزے رکھو، اس نے پوچھا یا رسول اللہ ﷺ! احسان کیا چیز ہے؟ فرمایا اللہ کی عبادت اس طرح کرو کہ گویا تم اللہ کو دیکھ رہے ہو، اگر یہ تصور نہ کر سکو تو یہ تصور ہی کر لو کہ اللہ تمہیں دیکھ رہا ہے۔

اس نے اگلا سوال پوچھا یا رسول اللہ! قیامت کب آئے گی؟ نبی ﷺ نے فرمایا جس سے سوال پوچھا جا رہا ہے، وہ

پوچھنے والے سے زیادہ نہیں جانتا، البتہ میں تمہیں اس کی علامات بتائے دیتا ہوں، جب لونڈی اپنے مالک کو جنم دینے لگے تو یہ قیامت کی علامت ہے، جب ننگے جسم اور ننگے پاؤں رہنے والے لوگوں کے سردار (حکمران) بن جائیں تو یہ قیامت کی علامت ہے، اور جب بکریوں کے چرواہے بڑی بڑی عمارتوں میں ایک دوسرے پر فخر کرنے لگیں تو یہ بھی قیامت کی علامت ہے، اور پانچ چیزیں ایسی ہیں جن کا یقینی علم صرف اللہ کے پاس ہے، پھر نبی ﷺ نے یہ آیت تلاوت فرمائی، ”بے شک اللہ ہی کے پاس قیامت کا علم ہے، وہی بارش برساتا ہے اور جانتا ہے کہ ماؤں کے رحموں میں کیا ہے؟ اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کل کیا کمائے گا؟ اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کس علاقے میں مرے گا؟“

اس کے بعد وہ آدمی واپس چلا گیا، نبی ﷺ نے صحابہ کرام سے فرمایا اس آدمی کو میرے پاس بلا کر لانا، چنانچہ صحابہ کرام اسے بلانے کے لئے گئے تو وہاں انہیں کچھ نظر نہ آیا، نبی ﷺ نے فرمایا یہ جبریل تھے جو لوگوں کو ان کا دین سکھانے آئے تھے۔  
(۹۴۹۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَعْتَقَ شِقْصًا لَهُ فِي عَبْدٍ فَخَلَّصَهُ فِي مَالِهِ إِنْ كَانَ لَهُ مَالٌ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ اسْتُسْعِيَ الْعَبْدُ غَيْرَ مَشْقُوقٍ عَلَيْهِ [راجع: ۷۴۶۲].

(۹۴۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس شخص کی کسی غلام میں شراکت ہو اور وہ اپنے حصے کے بقدر اسے آزاد کر دے تو اگر وہ مالدار ہے تو اس کی مکمل جان خلاصی کرانا اس کی ذمہ داری ہے اور اگر وہ مالدار نہ ہو تو بقیہ قیمت کی ادائیگی کے لئے غلام سے اس طرح کوئی محنت مزدوری کروائی جائے کہ اس پر بوجھ نہ بنے (اور بقیہ قیمت کی ادائیگی کے بعد وہ مکمل آزاد ہو جائے گا)

(۹۴۹۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَبُو حَيَّانَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَامَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَذَكَرَ الْغُلُولَ فَعَظَّمَهُ وَعَظَّمَهَا أَمْرُهُ ثُمَّ قَالَ لَا الْفَيْنَ يَجِيءُ أَحَدُكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى رَقَبَتِهِ بَعِيرٌ لَهُ رُغَاءٌ فَيَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَغْنِي فَأَقُولُ لَا أَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ أَبْلَغْتُكَ لَا الْفَيْنَ يَجِيءُ أَحَدُكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى رَقَبَتِهِ شَاةٌ لَهَا نَعَاءٌ فَيَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَغْنِي فَأَقُولُ لَا أَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ أَبْلَغْتُكَ لَا الْفَيْنَ يَجِيءُ أَحَدُكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى رَقَبَتِهِ فَرَسٌ لَهُ حَمَحَمَةٌ فَيَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَغْنِي فَأَقُولُ لَا أَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ أَبْلَغْتُكَ لَا الْفَيْنَ يَجِيءُ أَحَدُكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى رَقَبَتِهِ نَفْسٌ لَهَا صِيَاحٌ فَيَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَغْنِي فَأَقُولُ لَا أَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ أَبْلَغْتُكَ لَا الْفَيْنَ يَجِيءُ أَحَدُكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى رَقَبَتِهِ رِقَاقٌ تَخْفِقُ فَيَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَغْنِي فَأَقُولُ لَا أَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ أَبْلَغْتُكَ لَا الْفَيْنَ يَجِيءُ أَحَدُكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى رَقَبَتِهِ صَامِتٌ فَيَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَغْنِي فَأَقُولُ لَا أَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ أَبْلَغْتُكَ [صححه ابیحار]

(۹۴۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی ﷺ ہمارے درمیان خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے اور اس میں مالِ غنیمت میں خیانت کا تذکرہ کرتے ہوئے اس کی شاعت کو خوب واضح فرمایا، اور فرمایا میں تم میں سے کسی ایسے آدمی کو نہ پاؤں جو قیامت کے دن اپنی گردن پر ایک چلاتے ہوئے اونٹ کو سوار کرا کر لے آئے اور کہے یا رسول اللہ ﷺ! میری مدد کیجئے، اور میں کہہ دوں کہ میں تمہاری کوئی مدد نہیں کر سکتا، میں نے تم تک پیغام پہنچا دیا تھا۔

میں تم میں سے کسی آدمی کو اس طرح نہ پاؤں کہ وہ قیامت کے دن ایک بکری کو منناتا ہو اپنی گردن پر لے آئے اور کہے یا رسول اللہ! میری مدد کیجئے اور میں کہہ دوں کہ میں تمہاری کوئی مدد نہیں کر سکتا میں نے تم تک پیغام پہنچا دیا تھا، میں تم میں سے کسی آدمی کو اس طرح نہ پاؤں کہ وہ قیامت کے دن ایک گھوڑے کو ہنناتا ہو اپنی گردن پر لے آئے اور کہے یا رسول اللہ! میری مدد کیجئے اور میں کہہ دوں کہ میں تمہاری کوئی مدد نہیں کر سکتا میں نے تم تک پیغام پہنچا دیا تھا، میں تم میں سے کسی آدمی کو اس طرح نہ پاؤں کہ وہ قیامت کے دن ایک شخص کو چلاتا ہو اپنی گردن پر لے آئے اور کہے یا رسول اللہ! میری مدد کیجئے اور میں کہہ دوں کہ میں تمہاری کوئی مدد نہیں کر سکتا میں نے تم تک پیغام پہنچا دیا تھا، میں تم میں سے کسی آدمی کو اس طرح نہ پاؤں کہ وہ قیامت کے دن لدے ہوئے کپڑے اپنی گردن پر لے آئے اور کہے یا رسول اللہ! میری مدد کیجئے اور میں کہہ دوں کہ میں تمہاری کوئی مدد نہیں کر سکتا میں نے تم تک پیغام پہنچا دیا تھا، میں تم میں سے کسی آدمی کو اس طرح نہ پاؤں کہ وہ قیامت کے دن سونا چاندی لا کر اپنی گردن پر لے آئے اور کہے یا رسول اللہ! میری مدد کیجئے اور میں کہہ دوں کہ میں تمہاری کوئی مدد نہیں کر سکتا میں نے تم تک پیغام پہنچا دیا تھا۔

(۹۵۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَيَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةً مُسْتَجَابَةً فَتَعَجَّلْ كُلُّ نَبِيٍّ دَعْوَتَهُ وَإِنِّي اخْتَبَأْتُ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لِّأُمَّتِي فِيهِ نَائِلَةٌ إِنْ شَاءَ اللَّهُ مَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا قَالَ يَعْلى الشَّفَاعَةُ

(۹۵۰۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہر نبی کی ایک دعاء ایسی ضرور رہی ہے جو قبول ہوئی ہو، اور ہر نبی نے دنیا ہی میں اپنی دعاء قبول کروالی، لیکن میں نے اپنی دعاء کو اپنی امت کی شفاعت کے لئے ذخیرہ کر لیا ہے اور ان شاء اللہ یہ شفاعت ہر اس شخص کو نصیب ہوگی جو اس حال میں مرے کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو۔

(۹۵۰۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ كَمَثَلِ نَهْرٍ جَارٍ غَمْرٌ عَلَى بَابٍ أَحَدِكُمْ يَغْتَسِلُ مِنْهُ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ

(۹۵۰۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا پانچ نمازوں کی مثال اس نہر کی سی ہے، جو تم میں سے کسی کے روازے پر بہہ رہی ہو اور وہ اس میں روزانہ پانچ مرتبہ غسل کرتا ہو۔

(۹۵۰۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُسَامَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ فَمَاذَا يَبْقَى ذَلِكَ مِنَ الدَّرَنِ

(۹۵۰۲) گذشتہ حدیث ایک دوسری سند سے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے۔

(۹۵۰۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي يَحْيَى مَوْلَى جَعْدَةَ بْنِ هُبَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَابَ طَعَامًا قَطُّ إِذَا اشْتَهَاهُ أَكَلَهُ وَإِنْ لَمْ يَشْتَهِهِ سَكَتَ | صححه مسلم (۲۰۶۴) [انظر: ۱۰۴۲۶]

(۹۵۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو کبھی کسی کھانے میں عیب نکالتے ہوئے نہیں دیکھا، اگر تمنا ہوتی تو کھا لیتے اور اگر تمنا نہ ہوتی تو سکوت فرما لیتے۔

(۹۵۰۴) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْكِبْرِيَاءُ رِذَائِي وَالْعُظْمَةُ إِذَا رَى فَمَنْ يَنَازِعُنِي وَاحِدَةً مِنْهُمَا أَلْقَيْتُهُ فِي جَهَنَّمَ [راجع: ۷۳۷۶]

(۹۵۰۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ کبریائی میری اوپر کی چادر ہے اور عزت میری نیچے کی چادر ہے، جو دونوں میں سے کسی ایک کے بارے مجھ سے جھگڑا کرے گا، میں اسے جہنم میں ڈال دوں گا۔

(۹۵۰۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَابَ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ [راجع: ۷۶۹۷]

(۹۵۰۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مغرب سے سورج نکلنے کا واقعہ پیش آنے سے قبل جو شخص بھی توبہ کر لے، اس کی توبہ قبول کر لی جائے گی۔

(۹۵۰۶) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ لَفِيَ الْحَسَنَ فَقَالَ لَهُ انْكَشِفْ عَنْ بَطْنِكَ حَتَّى أَقْبَلَ حَيْثُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبَلُ مِنْهُ قَالَ فَكَشَفَ عَنْ بَطْنِهِ فَقَبَّلَهُ [راجع: ۷۴۵۵]

(۹۵۰۶) عمیر بن اسحاق رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا کہ راستے میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہو گئی، وہ کہنے لگے کہ مجھے دکھاؤ، نبی ﷺ نے تمہارے جسم کے جس حصے پر بوسہ دیا تھا میں بھی اس کی تقبیل کا شرف حاصل کروں، اس پر حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے اپنی قمیص اٹھائی اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ان کی ناف کو بوسہ دیا۔

(۹۵۰۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طُهْرُ إِنَاءٍ أَحَدِكُمْ إِذَا وَلَغَ فِيهِ الْكَلْبُ أَنْ يَغْسِلَهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ أَوْ لَا هُنَّ بِالتَّرَابِ [راجع: ۷۵۹۳]

(۹۵۰۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کسی کے برتن میں کتا منہ مار دے تو اسے



چاہئے کہ اس برتن کو سات مرتبہ دھوئے اور پہلی مرتبہ سے مانجھے۔

(۹۵۰۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا هِشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ فَلْيُخَالِفْ مَا بَيْنَ طَرَفَيْهِ عَلَى عَاتِقَيْهِ [راجع: ۷۴۵۹]۔

(۹۵۰۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص ایک کپڑے میں نماز پڑھے تو اسے کپڑے کے دونوں کنارے مخالف سمت سے اپنے کندھوں پر ڈال لینے چاہئیں۔

(۹۵۰۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ هِشَامٍ وَبَزِيدُ بْنُ يَعْنَى ابْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ اسْمًا مِائَةً إِلَّا وَاحِدًا مَنْ أَحْصَاهَا كُلَّهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ [راجع: ۸۹۵۴]۔

(۹۵۰۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے ایک کم سو یعنی ننانوے اسماء گرامی ہیں، جو شخص ان کا احصاء کر لے، وہ جنت میں داخل ہوگا، بے شک اللہ طاق ہے اور طاق عدد کو پسند کرتا ہے۔

(۹۵۱۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ثَوَّبَ بِالصَّلَاةِ فَلَا يَسْعَى إِلَيْهَا أَحَدُكُمْ وَلَكِنْ لِيَمْشِ وَعَلَيْهِ السَّكِينَةُ وَالْوَقَارُ صَلَّ مَا أَدْرَكْتَ وَأَقْضِ مَا سَبَقَكَ [راجع: ۸۹۵۴]۔

(۹۵۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا نماز کے لئے دوڑتے ہوئے مت آیا کرو، بلکہ اطمینان اور سکون کے ساتھ آیا کرو، جتنی نماز مل جائے وہ پڑھ لیا کرو اور جو رہ جائے اسے مکمل کر لیا کرو۔

(۹۵۱۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ هِشَامِ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ يَحْيَى عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَتَّبِعُ الْجَنَازَةَ بِنَارٍ وَلَا صَوْتٍ [اطر: ۱۰۸۴۳، ۱۰۸۹۳]۔

(۹۵۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جنازے کے ساتھ آگ اور آوازیں (باجے) نہ لے کر جایا جائے۔

(۹۵۱۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ فَلَانًا نَامَ الْبَارِحَةَ وَلَمْ يُصَلِّ شَيْئًا حَتَّى أَصْبَحَ فَقَالَ بَالَ الشَّيْطَانُ فِي أُذُنِهِ قَالَ يُونُسُ قَالَ الْحَسَنُ إِنَّ بَوْلَهُ وَاللَّهِ ثَقِيلٌ [راجع: ۷۵۲۸]۔

(۹۵۱۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ بارگاہ رسالت میں ایک آدمی نے ایک شخص کا تذکرہ کرتے ہوئے غصہ کیا یا رسول اللہ ﷺ! فلاں آدمی ساری رات سوتا رہا اور فجر کی نماز بھی نہیں پڑھی یہاں تک کہ صبح ہو گئی، نبی ﷺ نے فرمایا بظان نے اس کے کان میں پیشاب کر دیا۔

(۹۵۱۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ رَجُلٍ يَأْخُذُ مِمَّا قَضَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ كَيْمَةً أَوْ ثِنْتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا أَوْ أَرْبَعًا أَوْ خَمْسًا فَيَجْعَلُهُنَّ فِي طَرَفِ رِدَائِهِ فَيَعْمَلُ بِهِنَّ وَيُعَلِّمُهُنَّ قُلْتُ أَنَا وَبَسَطْتُ ثَوْبِي وَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُ حَتَّى انْقَضَى حَدِيثُهُ فَضَمَمْتُ ثَوْبِي إِلَى صَدْرِي فَأَنَا أَرْجُو أَنْ أَكُونَ لَمْ أَنْسَ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْهُ [راجع: ۱۸۳۹۰].

(۹۵۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ایک مرتبہ نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ ہے کوئی ایسا آدمی جو اللہ اور اس کے رسول کی جانب سے فرض کیا ہوا ایک کلمہ، یاد دو، تین، چار، پانچ کلمات حاصل کرے، انہیں اپنی چادر کے کونے میں رکھے، انہیں سیکھے اور دوسروں کو سکھائے؟ میں نے اپنے آپ کو پیش کر دیا، نبی ﷺ نے فرمایا پھر اپنا کپڑا بچھاؤ، چنانچہ میں نے اپنا کپڑا بچھا دیا، نبی ﷺ نے حدیث بیان کی، اور فرمایا کہ اسے اپنے جسم کے ساتھ لگا لو، میں نے اسے اپنے سینے کے ساتھ لگا لیا، اسی وجہ سے میں امید رکھتا ہوں کہ اس کے بعد میں نے نبی ﷺ سے جو حدیث بھی سنی ہے، اسے کبھی نہیں بھولوں گا۔

(۹۵۱۴) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ يُونُسَ بْنِ عَبْدِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَسُومُ الرَّجُلُ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ وَلَا يَحْطُبُ عَلَى خُطْبَةِ أَخِيهِ

(۹۵۱۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کوئی آدمی اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر اپنا پیغام نکاح نہ بھیجے، یا اپنے بھائی کی بیع پر اپنی بیع نہ کرے۔

(۹۵۱۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَارِظٍ أَوْ قَارِظٍ لَا أَذْرِي شَكََّ إِسْمَاعِيلُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَكَلَ أَثْوَارَ أَقِطٍ فَتَوَضَّأَ فَقَالَ أَتَذَرُونَ مِمَّا تَوَضَّأْتُ إِنِّي أَكَلْتُ أَثْوَارَ أَقِطٍ فَتَوَضَّأْتُ مِنْهُ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَوَضَّأُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ [راجع: ۷۵۹۴].

(۹۵۱۵) ابراہیم بن عبد اللہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے پنیر کے ٹکڑے کھائے اور وضو کرنے لگے، مجھے دیکھ کر فرمانے لگے کیا تم جانتے ہو کہ میں کس چیز سے وضو کر رہا ہوں؟ میں نے پنیر کے کچھ ٹکڑے کھائے تھے اور میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے کے بعد وضو کیا کرو۔

(۹۵۱۶) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي زَيْنَبٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ ذَكَرَ الشَّهِيدُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تَجِفُّ الْأَرْضُ مِنْ دَمِهِ حَتَّى تَبْتَدِرَهُ زَوْجَتَاهُ كَأَنَّهُمَا ظَنَرَانِ أَضَلَّتَا فَصَلَّيْنِيهِمَا فِي بَرَاخٍ مِنَ الْأَرْضِ بَيْدٍ أَوْ قَالَ فِي يَدٍ كُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا حُلَّةٌ هِيَ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا [راجع: ۷۹۴۲].

(۹۵۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کی موجودگی میں شہید کا تذکرہ ہوا، تو نبی ﷺ نے فرمایا

زمین پر شہید کا خون خشک نہیں ہونے پاتا کہ اس کے پاس اس کی دوستی یو یاں سبقت کر کے پہنچ جاتی ہیں اور وہ اس ہرن کی طرح چوڑیاں بھرتی ہوئی آتی ہیں جنہوں نے زمین کے کسی حصے میں اپنے بچوں کو سایہ لینے کے لئے چھوڑ دیا ہو، ان میں سے ہر ایک کے ہاتھ میں ایک ایک جوڑا ہوتا ہے جو دنیا و مافیہا سے بہتر ہوتا ہے۔

(۹۵۱۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَنْكِحُ النِّسَاءَ لِأَرْبَعٍ لِمَالِهَا وَجَمَالِهَا وَحَسَبِهَا وَدِينِهَا فَاظْفَرُ بِذَاتِ الدِّينِ تَرَبَّتْ يَدَاكَ [صححه البخاری (۵۰۹۰)، ومسلم (۱۴۶۶)].

(۹۵۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا عورت سے چار وجوہات کی بناء پر نکاح کیا جاتا ہے، اس کے مال و دولت کی وجہ سے، اس کے حسن و جمال کی وجہ سے، اس کے حسب نسب کی وجہ سے، اور اس کے دین کی وجہ سے، تو دین دار کو منتخب کر کے کامیاب ہو جاؤ، تمہارے ہاتھ خاک آلودہ ہوں۔

(۹۵۱۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ يَسِيرُ فَلَعَنَ رَجُلٌ نَاقَةً فَقَالَ ابْنُ صَاحِبِ النَّاقَةِ فَقَالَ الرَّجُلُ أَنَا قَالَ أَخْرُمَا فَقَدْ أُجِبَتْ فِيهَا [اخرجه النسائي في الكبرى. قال شعيب: صحيح لغيره. وهذا اسناد جيد.].

(۹۵۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کسی سفر میں تھے، ایک آدمی نے اپنی اونٹنی کو لعنت ملامت کی، نبی ﷺ نے پوچھا اونٹنی کا مالک کہاں ہے؟ اس آدمی نے کہا میں حاضر ہوں، نبی ﷺ نے فرمایا اس اونٹنی کو پیچھے لے جاؤ، کہ اس کے بارے تمہاری بات قبول ہوگئی۔

(۹۵۱۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذُرُونِي مَا تَرَكَتُكُمْ فَإِنَّمَا هَلَكٌ مَنْ كَانَ قَبْلُكُمْ بِكَثْرَةِ سُؤَالِهِمْ أَنْبِيَائَهُمْ وَاخْتِلَافِهِمْ عَلَيْهِمْ وَإِذَا نَهَيْتُكُمْ عَنْ شَيْءٍ فَانْتَهُوا وَإِذَا أَمَرْتُكُمْ بِأَمْرٍ فَأَتُوا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ [راجع: ۷۳۶۱].

(۹۵۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تک کسی مسئلے کو بیان کرنے میں تمہیں چھوڑے رکھوں اس وقت تک تم بھی مجھے چھوڑے رکھو، اس لئے کہ تم سے پہلی امتیں بکثرت سوال کرنے اور اپنے انبیاء علیہم السلام سے اختلاف کرنے کی وجہ سے ہی ہلاک ہوئی تھیں، میں تمہیں جس چیز سے روکوں، اس سے رک جاؤ اور جس چیز کا حکم دوں، اسے اپنی طاقت کے مطابق پورا کرو۔

(۹۵۲۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَرْأَةُ كَالضِّلَعِ فَإِنْ تَحَرَّصَ عَلَى إِقَامَتِهِ تَكْسِرُهُ وَإِنْ تَرُكَهُ تَسْتَمِعُ بِهِ وَفِيهِ عَوَجٌ

(۹۵۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا عورت پسلی کی طرح ہوتی ہے، اگر تم اسے سیدھا کرنے کی

کوشش کرو گے تو اسے توڑ ڈالو گے اور اگر اسے اس کے حال پر چھوڑ دو گے تو اس کے اس ٹیڑھے پن کے ساتھ ہی اس سے فائدہ اٹھا لو گے۔

(۹۵۲۱) حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (ح) وَأَبَا الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ أَنَّ رَجُلًا أَطْلَعَ عَلَيْكَ فِي بَيْتِكَ فَحَدَفْتَهُ بِحَصَاةٍ فَفَقَأَتْ عَيْنَهُ لَمْ يَكُنْ عَلَيْكَ جُنَاحٌ [راجع: ۱۷۳۱۱]۔

(۹۵۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر کوئی آدمی تمہاری اجازت کے بغیر تمہارے گھر میں جھانک کر دیکھے اور تم اسے کنکری دے مارو جس سے اس کی آنکھ پھوٹ جائے تو تم پر کوئی گناہ نہیں۔

(۹۵۲۲) حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُكْثِرُونَ هُمُ الْأَسْفَلُونَ إِلَّا مَنْ قَالَ بِالْمَالِ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا أَمَامَهُ وَعَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ وَخَلْفَهُ [راجع: ۸۴۶۳]۔

(۹۵۲۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مال و دولت کی ریل پیل والے لوگ ہی نیچے ہوں گے، سوائے ان لوگوں کے جو اپنے ماتھوں سے بھر بھر کر دائیں بائیں اور آگے تقسیم کریں۔

(۹۵۲۳) حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُقْبَضَ الْعِلْمُ وَيُظْهَرَ الْجَهْلُ وَيَكْثُرَ الْهَرْجُ قِيلَ وَمَا الْهَرْجُ قَالَ الْقَتْلُ [انظر: ۱۰۸۰۲]۔

(۹۵۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک علم اٹھا نہ لیا جائے، جہالت کا غلبہ نہ ہو جائے، اور ”ہرج“ کی کثرت نہ ہونے لگے، کسی نے پوچھا کہ ہرج کا کیا معنی ہے؟ فرمایا قتل۔

(۹۵۲۴) حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ كُلُّ ابْنِ آدَمَ يَلْكِي وَيَأْكُلُهُ التُّرَابُ إِلَّا عَجَبَ الذَّنْبِ مِنْهُ خَلِقَ وَفِيهِ يَرْكَبُ [راجع: ۸۲۶۶]۔

(۹۵۲۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا زمین ابن آدم کا سارا جسم کھا جائے گی سوائے ریڑھ کی ہڈی کے کہ اسی سے انسان پیدا کیا جائے گا اور اسی سے اس کی ترکیب ہوگی۔

(۹۵۲۵) حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَثْمَانَ التَّهْدِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهُ أَنْ يَخْرُجَ فَيُنَادِيَ أَنْ لَا صَلَاةَ إِلَّا بِقِرَاءَةِ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَمَا زَادَ

(۹۵۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے انہیں حکم دیا کہ باہر نکل کر اس بات کی منادی کر دیں کہ سورۃ فاتحہ اور اس کے ساتھ کسی دوسری سورت کی قراءت کے بغیر کوئی نماز نہیں ہوتی۔

(۹۵۲۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الْمُقْبَرِيِّ وَحَجَّاجٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحِبُّ الْعُطَّاسَ وَيَكْرَهُ التَّشَاؤُبَ فَمَنْ عَطَسَ فَحَمِدَ اللَّهَ فَحَقَّقَ عَلَى مَنْ سَمِعَهُ أَنْ يَقُولَ بِرَحْمَتِكَ اللَّهُ وَإِذَا تَنَاقَبَ أَحَدُكُمْ فَلْيُرِدْهُ مَا اسْتَطَاعَ وَلَا يَقُلْ آهَ آهَ فَإِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا فَتَحَ فَاهُ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَضْحَكُ مِنْهُ أَوْ يَبْهَقُ قَالَ حَجَّاجٌ فِي حَدِيثِهِ وَأَمَّا التَّشَاؤُبُ فَإِنَّمَا هُوَ مِنَ الشَّيْطَانِ [صححه البحاری (۳۲۸۹)، والحاكم (۲۶۴/۴)].  
وقال الترمذی: صحيح.

(۹۵۲۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ چھینک کو پسند کرتا ہے اور جمائی سے نفرت کرتا ہے، لہذا جس آدمی کو چھینک آئے اور وہ اس پر الحمد للہ کہے تو ہر سننے والے پر حق ہے کہ یرحمک اللہ کہے، اور جب کسی کو جمائی آئے تو حتی الامکان اسے روکے، اور ہا ہانہ کہے کیونکہ جب کوئی آدمی جمائی لینے کے لیے منہ کھول کر ہا، ہا کرتا ہے تو وہ شیطان ہوتا ہے جو اس کے پیٹ میں سے ہنس رہا ہوتا ہے۔

(۹۵۲۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مِهْرَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاَبْعَدُ قَالَاَبْعَدُ مِنَ الْمَسْجِدِ اَعْظَمُ اَجْرًا [راجع: ۱۸۶۰۳]  
(۹۵۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص مسجد سے جتنے زیادہ فاصلے سے آتا ہے، اس کا اجر اتنا ہی زیادہ ہوتا ہے۔

(۹۵۲۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَجْلَانُ مَوْلَى الْمُشَمْعِلِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُسَابَّ وَأَنْتَ صَائِمٌ وَإِنْ سَبَّكَ إِنْسَانٌ فَقُلْ إِنِّي صَائِمٌ  
(۹۵۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص روزہ دار ہو تو اسے کوئی گالی گلوچ کی بات نہیں کرنی چاہئے بلکہ اگر کوئی آدمی اس سے لڑنا یا گالی گلوچ کرنا چاہے تو اسے یوں کہہ دینا چاہئے کہ میں روزہ سے ہوں۔

(۹۵۲۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ إِذْ قَالَ يَا عَائِشَةُ نَاوِلِيْنِي الثُّوبَ قَالَتْ إِنِّي لَسْتُ أَصْلِي قَالَ إِنَّهُ لَيْسَ فِي يَدِكَ فَنَاوَلْتَهُ [صححه مسلم (۲۲۹)].

(۹۵۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ مسجد میں تھے، آپ ﷺ نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا مجھے کپڑا پکڑا دو، انہوں نے کہا کہ میں نماز نہیں پڑھ سکتی، نبی ﷺ نے فرمایا تمہاری ناپاکی تمہارے ہاتھ میں تو نہیں ہے، چنانچہ انہوں نے نبی ﷺ کو وہ کپڑا پکڑا دیا۔

(۹۵۳۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ عَرَّسْنَا مَعَ رَسُولِ

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ نَسْتَقِظْ حَتَّى طَلَعَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَأْخُذْ كُلُّ رَجُلٍ بِرَأْسِ رَاحِلَتِهِ فَإِنَّ هَذَا مَنْزِلُ حَضَرْنَا فِيهِ الشَّيْطَانُ قَالَ فَفَعَلْنَا قَالَ قَدَعَا بِالْمَاءِ فَنَوَضَّا ثُمَّ صَلَّى رَكَعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْغَدَاةِ ثُمَّ أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَصَلَّى الْغَدَاةَ [صححه مسلم (۶۸۰)، واس خريمة (۹۸۸)]

[۹۹۹ و ۱۱۱۸ و ۱۲۵۲]۔

(۹۵۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہم نے کسی سفر میں رات کے آخری حصے میں پڑاؤ کیا، ہم سونے کے بعد طلوع آفتاب سے قبل بیدار نہ ہو سکے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر آدمی اپنی سواری کا سر پکڑے (اور یہاں سے نکل جائے) کیونکہ اس جگہ شیطان ہم پر غالب آ گیا ہے، چنانچہ ہم نے ایسا ہی کیا، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی منگوا کر وضو کیا، پھر نماز فجر سے پہلے کی دو سنتیں پڑھیں، پھر اقامت کہی گئی اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر کی نماز پڑھائی۔

(۹۵۳۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ كَيْسَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْشُدُوا فَإِنِّي سَافِرٌ عَلَيْكُمْ ثَلَاثَ الْقُرْآنِ قَالَ فَحَشَدَ مَنْ حَشَدَ ثُمَّ خَرَجَ فَقَرَأَ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ثُمَّ دَخَلَ فَقَالَ بَعْضُ بَعْضٍ هَذَا خَبَرٌ جَاءَهُ مِنَ السَّمَاءِ فَذَلِكَ الَّذِي أَدْخَلَهُ ثُمَّ خَرَجَ فَقَالَ إِنِّي قَدْ قُلْتُ لَكُمْ إِنِّي سَافِرٌ عَلَيْكُمْ ثَلَاثَ الْقُرْآنِ وَإِنَّهَا تَعْدِلُ ثَلَاثَ الْقُرْآنِ

(۹۵۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جمع ہو جاؤ، میں تمہیں ایک تہائی قرآن پڑھ کر سناؤں گا، چنانچہ جمع ہونے والے جمع ہو گئے، تھوڑی دیر بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم گھر سے باہر تشریف لائے اور سورۃ اخلاص کی تلاوت فرمائی، اور واپس گھر میں داخل ہو گئے، ہم ایک دوسرے سے کہنے لگے کہ شاید نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی نازل ہو رہی ہے اس لئے آپ گھر چلے گئے ہیں لیکن تھوڑی دیر بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے اور فرمایا میں نے تم سے کہا تھا کہ میں تمہیں ایک تہائی قرآن پڑھ کر سناؤں گا، سورۃ اخلاص ایک تہائی قرآن کے برابر ہی ہے۔

(۹۵۳۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَوْفٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَلَّاسٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ (ح) وَالْحَسَنِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَتَى كَاهِنًا أَوْ عَرَافًا فَصَدَّقَهُ بِمَا يَقُولُ فَقَدْ كَفَرَ بِمَا أُنْزِلَ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۹۵۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی کاہن یا نبوی کے پاس جائے اور اس کی باتوں کی تصدیق کرے تو گویا اس نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہونے والی شریعت سے کفر کیا۔

(۹۵۳۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ أَخْبَرَنَا الْمُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اخْتَلَفْتُمْ أَوْ تَشَاجَرْتُمْ فِي الطَّرِيقِ فَدَعُوا سَبْعَةَ أَذْرُعٍ إِنْ

الترمذی: حسن صحیح. قال الألبانی: حسن صحیح (ابو داود: ۳۵۳۳، ابن ماجہ: ۲۳۳۸، الترمذی: ۱۳۵۶)۔

[انظر: ۱۰۱۳، ۱۰۱۳۹]۔



(۹۵۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب راستے کی پیمائش میں تم لوگوں کے درمیان اختلاف ہو جائے تو اسے سات گز پر اتفاق کر کے دور کر لیا کرو۔

(۹۵۳۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَجُلٍ تَرَكَ دِينَارَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةً فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْتَانِ أَوْ ثَلَاثَةٌ [اسطر: ۱۰۴۰۵]

(۹۵۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کی نماز جنازہ پڑھائی جس نے دو تین دینار چھوڑے تھے (جو مال غنیمت میں خیانت کر کے لیے گئے تھے) نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ آگ کے انگارے ہیں۔

(۹۵۳۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ [وصحیح اسنادہ البوصیری، قال الألبانی، حسن صحیح (اس ماجہ: ۳۴۰۱، النسائی: ۲۹۷/۸)، قال شعيب: صحيح لغيره، وهذا اسناد حسن]، [انظر: ۱۰۵۱۷]۔

(۹۵۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

(۹۵۳۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي وَيَحْيَى بْنُ مَعِينٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي هِنْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي حَكِيمٍ عَنْ سَعِيدِ ابْنِ مَرْجَانَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَعْتَقَ رَقَبَةً أَعْتَقَ اللَّهُ بِكُلِّ إِرْبٍ مِنْهُ إِرْبًا مِنَ النَّارِ [راجع: ۹۴۵۵]۔

(۹۵۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی مسلمان غلام کو آزاد کرے، اللہ اس غلام کے ہر عضو کے بدلے میں آزاد کرنے والے کے ہر عضو کو جہنم سے آزاد فرما دیں گے۔

(۹۵۳۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو يَحْيَى مَوْلَى جَعْدَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ مِنْ قِمِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْمُؤَدَّنُ يُغْفَرُ لَهُ مَدَّ صَوْتِهِ وَيَشْهَدُ لَهُ كُلُّ رَطْبٍ وَيَابِسٍ وَشَاهِدُ الصَّلَاةِ يُكْتَبُ لَهُ خَمْسٌ وَعِشْرُونَ حَسَنَةً وَيُكَفَّرُ عَنْهُ مَا بَيْنَهُمَا [صححه ابن حريمة: (۳۹۰)، وابن حبان (۱۶۶۶)، قال الألبانی حسن صحیح (بوداود: ۵۱۵، اس ماجہ: ۷۲۴، النسائی: ۱۲/۲)، قال شعيب: صحيح وهذا اسناد جيد]، [راجع: ۹۳۱۷]۔

(۹۵۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مؤذن کی آواز جہاں تک پہنچتی ہے، ان کی برکت سے اس کی بخشش کر دی جاتی ہے اور ہر تر اور خشک چیز اس کے حق میں گواہی دیتی ہے، اور نماز میں باجماعت شریک ہونے والے کے لیے پچیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور دو نمازوں کے درمیانی وقفے کے لئے اسے کفارہ بنا دیا جاتا ہے۔

(۹۵۳۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِهَذِهِ الْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ فَإِنَّ فِيهَا شِفَاءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ إِلَّا السَّامَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا السَّامُ قَالَ الْمَوْتُ [راجع: ۷۲۸۵].

(۹۵۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اس کلوچی کا استعمال اپنے اوپر لازم کر لو کیونکہ اس میں موت کے علاوہ ہر بیماری کی شفاء ہے۔

(۹۵۳۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَيَعْلَى قَالََا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو مِثْلَهُ فِي الْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ (۹۵۳۹) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۹۵۴۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ وَجَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِيحَ ثَوْمٍ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الشَّحَرَةِ الْخَبِيثَةِ فَلَا يَقْرَبَنَّ مَسْجِدَنَا [الطر: ۷۵۷۳]. (۹۵۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کو مسجد میں لہسن کی بد بو آئی تو نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اس گندے درخت (لہسن) میں سے کچھ کھا کر آئے، وہ ہماری اس مسجد کے قریب نہ آئے۔

(۹۵۴۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الضُّرِّ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمَرَى مِيرَاثٌ لِأَهْلِهَا أَوْ جَائِزَةٌ لِأَهْلِهَا [راجع: ۸۴۳۸]. (۹۵۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا عمر بھر کے لئے کسی چیز کو وقف کر دینا صحیح ہے اور اس شخص کی میراث بن جاتی ہے۔

(۹۵۴۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [الطر: ۱۴۲۲۱].

(۹۵۴۳) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے۔

(۹۵۴۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَوْفٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَلَّاسٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ قَرِيبٌ مِنْ ثَلَاثِينَ دَجَالِينَ كَذَّابِينَ كُلُّهُمْ يَقُولُ أَنَا نَبِيٌّ أَنَا نَبِيٌّ [الطر: ۸۱۲۲].

(۹۵۴۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت سے پہلے میں کے قریب دجال و کذاب لوگ آئیں گے جن میں سے ہر ایک کا گمان یہی ہوگا کہ وہ خدا کا پیغمبر ہے۔

(۹۵۴۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ بِالسَّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ أَوْ مَعَ كُلِّ صَلَاةٍ [راجع: ۷۵۰۴].

(۹۵۴۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں انہیں ہر نماز کے وقت سواک کرنے کا حکم دیتا۔

(۹۵۱۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ وَكَانَ كَاتِبًا لِعَلِيِّ قَالَ كَانَ مَرُوانُ يَسْتَخْلِفُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَلَى الْمَدِينَةِ فَاسْتَخْلَفَهُ مَرَّةً فَصَلَّى الْجُمُعَةَ فَقَرَأَ سُورَةَ الْجُمُعَةِ وَإِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُونَ فَلَمَّا انْصَرَفَ مَشَيْتُ إِلَى جَنْبِهِ فَقُلْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَرَأْتَ بِسُورَتَيْنِ قَرَأَ بِهِمَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ قَرَأَ بِهِمَا حَبِيبُ أَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه مسلم (۸۷۷)، واس حريمة: (۱۸۴۳) و (۱۸۴۴)].

(۹۵۳۵) عبد اللہ بن ابی رافع ”جو حضرت علی رضی اللہ عنہ کے کاتب تھے“ کہتے ہیں کہ مروان اپنی غیر موجودگی میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو مدینہ منورہ پر اپنا جانشین بنا کر جاتا تھا، ایک مرتبہ اس نے انہیں اپنا جانشین بنایا تو نماز جمعہ بھی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ہی پڑھائی اور اس میں سورہ جمعہ اور سورہ منافقوں کی تلاوت فرمائی، نماز سے فارغ ہو کر میں ان کی ایک جانب چنے لگا، راستے میں میں نے ان سے پوچھا کہ اے ابو ہریرہ! آپ نے بھی وہی دو سورتیں پڑھیں جو حضرت علی رضی اللہ عنہ پڑھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ دراصل میرے محبوب، ابو القاسم رضی اللہ عنہ نے یہی دو سورتیں پڑھی تھیں۔

(۹۵۱۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اتَّبَعَ جَنَازَةَ مُسْلِمٍ إِيْمَانًا وَاحْتِسَابًا فَصَلَّى عَلَيْهَا وَأَقَامَ حَتَّى تُدْفَنَ رَجَعَ بِقِيَرَاتٍ مِنَ الْأَجْرِ كُلُّ قِيَرَاتٍ مِثْلُ أَحَدٍ وَمَنْ صَلَّى عَلَيْهَا وَرَجَعَ قَبْلَ أَنْ تُدْفَنَ فَإِنَّهُ يَرْجِعُ بِقِيَرَاتٍ [صححه البخاری (۴۷)]. [انظر: ۱۰۳۹۶] (۹۵۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی مسلمان کی نماز جنازہ ایمان اور ثواب کی نیت سے پڑھے، اسے ایک قیراط کے برابر ثواب ملے گا اور جو شخص دفن سے فراغت ہونے تک انتظار کرتا رہا اسے دو قیراط کے برابر ثواب ملے گا، جن میں سے ہر قیراط احد پہاڑ کے برابر ہوگا۔

(۹۵۱۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَوْفٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَلَّاسٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الَّذِي يَعُودُ فِي هَبْتِهِ مَثَلُ الْكَلْبِ إِذَا شَبِعَ فَأَاءَ ثُمَّ عَادَ فِي قَيْئِهِ [راجع: ۷۵۱۶].

(۹۵۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی کو ہدیہ دے کر واپس مانگ لے، اس کی مثال اس کتے کی سی ہے جو خوب سیراب ہو کر کھائے اور جب پیٹ بھر جائے تو اسے قے کر دے اور اس قے کو چاٹ کر دوبارہ کھانے لگے۔

(۹۵۱۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ غُنْدَرٌ فِي حَدِيثِهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةً دَعَاَهَا وَإِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَذْخِرَ دَعْوَتِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ شَفَاعَةً لِأُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ فِي أُمَّتِهِ [راجع: ۹۲۹۲].

(۹۵۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہر نبی کی ایک دعاء ضرور قبول ہوتی ہے اور میں نے اپنی وہ دعاء قیامت کے دن اپنی امت کی شفاعت کے لئے رکھ چھوڑی ہے۔

(۹۵۱۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ

كَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَمُرُّ بِنَا وَنَحْنُ نَتَوَضَّأُ مِنَ الْمَطْهَرَةِ فَيَقُولُ لَنَا اُسْبِغُوا الْوُضُوءَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَيَلُّ لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ قَالَ حَجَّاجُ الْعَقَبِ [راجع: ۷۱۲۲].

(۹۵۴۹) محمد بن زیاد کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ہم لوگوں کے پاس سے گزرے جو وضو کر رہے تھے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ وضو خوب اچھی طرح کرو، کیونکہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جہنم کی آگ سے ایڑیوں کے لئے ہلاکت ہے۔

(۹۵۵۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ قَالَ كَانَ مَرْوَانُ يَسْتَخْلِفُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَلَى الْمَدِينَةِ فَيَضْرِبُ بِرَجْلِهِ فَيَقُولُ خَلُّوا الطَّرِيقَ خَلُّوا قَدْ جَاءَ الْأَمِيرُ قَدْ جَاءَ الْأَمِيرُ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَى مَنْ جَرَّ إِزَارَهُ بَطَرًا [راجع: ۸۹۹۲].

(۹۵۵۰) محمد بن زیاد کہتے ہیں کہ بعض اوقات مروان حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو مدینہ پر اپنا نائب مقرر کر جاتا تھا، وہ اسے پاؤں سے ٹھوکر مارتے اور کہتے کہ راستہ چھوڑ دو، امیر آ گیا، امیر آ گیا، اور ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص تکبر کی وجہ سے اپنے ازار کو زمین پر کھینچتے ہوئے چلتا ہے، اللہ اس پر نظر کرم نہیں فرماتا۔

(۹۵۵۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صُومُوا لِرُؤُوسِكُمْ وَأَفْطِرُوا لِرُؤُوسِكُمْ فَإِنْ غَمَّ عَلَيْكُمْ فَأَكْمِلُوا الْعِدَّةَ ثَلَاثِينَ [راجع: ۹۳۶۵].

(۹۵۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ چاند دیکھ کر روزہ رکھا کرو، چاند دیکھ کر عید منایا کرو، اگر چاند نظر نہ آئے اور آسمان پر ابر چھایا ہو تو تمہیں کی گنتی پوری کیا کرو۔

(۹۵۵۲) حَدَّثَنَا

(۹۵۵۲) کاتبین کی غلطی واضح کرنے کے لئے ہمارے پاس موجود نسخے میں یہاں صرف لفظ ”حدثنا“ لکھا ہوا ہے۔

(۹۵۵۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَابْنِ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَحْفِهِمَا جَمِيعًا أَوْ انْعَلِهِمَا جَمِيعًا فَإِذَا انْتَعَلْتَ فَأَبْدَأْ بِالْيُمْنَى وَإِذَا خَلَعْتَ فَأَبْدَأْ بِالْيُسْرَى [راجع: ۷۱۷۹].

(۹۵۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دونوں جوتیاں پہن کر دو یا دونوں اتار دیا کرو، جب تم میں سے کوئی شخص جوتی پہنے تو دائیں پاؤں سے ابتداء کرے اور جب اتارے تو پہلے بائیں پاؤں کی اتارے۔

(۹۵۵۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَابْنِ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا جَاءَ خَادِمٌ أَحَدَكُمْ بِطَعَامِهِ فَلْيَجْلِسْ مَعَهُ فَإِنْ لَمْ يُجْلِسْهُ مَعَهُ فَلْيَسِّرْ لَهُ أَكْلَهُ أَوْ أَكْلَتَيْنِ فَإِنَّهُ وَلِيَّ عِلَاجِهِ وَخَرَّهَ [راجع: ۷۵۰۵].

(۹۵۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کا خادم کھانا پکانے میں اس کی کفایت کرے تو اسے چاہئے کہ وہ اسے بھی اپنے ساتھ بٹھا کر کھانا کھلائے، اگر ایسا نہیں کر سکتا تو ایک دو لقمے ہی اسے دے دے۔

(۹۵۵۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اشْتَرَى شاةً مُصْرَاةً فَرَدَّهَا رَدًّا مَعَهَا صَاعًا مِنْ تَمْرٍ لَا سَمْرَاءَ [راجع: ۱۸۹۹۴]۔

(۹۵۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص (اس دھوکے کا شکار ہو کر) ایسی بکری خرید لے جس کے تھن باندھ دیئے گئے ہوں تو یا تو اس جانور کو اپنے پاس ہی رکھے (اور معاملہ رفع دفع کر دے) یا پھر اس جانور کو مالک کے حوالے کر دے اور ساتھ میں ایک صاع کھجور بھی دے۔

(۹۵۵۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ اسْمُ زَيْنَبَ بَرَّةَ فَسَمَّاها النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْنَبَ [صححه البخاری (۶۱۹۲)، ومسلم (۲۱۴۱)، وابن حبان (۵۸۳۰)]۔ [انظر: ۱۰۱۰۴]۔

(۹۵۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ حضرت زینب رضی اللہ عنہا کا نام پہلے ”برہ“ تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بدل کر ان کا نام ”زینب“ رکھ دیا۔

(۹۵۵۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَابْنِ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ ابا هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ احْفَظْهُ قَالَ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ اَلَمْ تَنْزِيلُ وَهَلْ أَتَى [صححه البخاری (۱۰۶۸)، ومسلم (۸۸۰)]۔ [انظر: ۱۰۱۰۴]۔

(۹۵۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن نماز فجر میں سورہ سجدہ اور سورہ دھر کی تلاوت فرماتے تھے۔

(۹۵۶۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ بْنُ أَبِي هِنْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي حَكِيمٍ عَنْ سَعِيدِ ابْنِ مَرْجَانَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَعْتَقَ رَقَبَةً أَعْتَقَ اللَّهُ بِكُلِّ إِرْبٍ مِنْهُ إِرْبًا مِنَ النَّارِ [راجع: ۹۴۵۵]۔

(۹۵۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی غلام کو آزاد کرے، اللہ اس غلام کے ہر عضو کے بدلے میں آزاد کرنے والے کے ہر عضو کو جہنم سے آزاد فرما دیں گے۔

(۹۵۶۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي خَالِي الْحَارِثُ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ نَفْسٍ حَقَّهَا مِنَ الزَّنا

(۹۵۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ نے ہر انسان پر زنا میں سے اس کا حصہ لکھ چھوڑا ہے۔

(۹۵۶۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الضِّيَافَةَ ثَلَاثَةٌ فَمَا زَادَ فَهُوَ صَدَقَةٌ [راجع: ۱۷۸۶۰].

(۹۵۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ضیافت (مہمان نوازی) تین دن تک ہوتی ہے، اس کے بعد جو کچھ بھی ہے وہ صدقہ ہے۔

(۹۵۶۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَتَصَدَّقُ بِصَدَقَةٍ مِنْ كَسْبٍ طَيِّبٍ وَلَا يَصْعَدُ إِلَى السَّمَاءِ إِلَّا طَيِّبٌ إِلَّا كَأَنَّمَا يَضَعُهَا فِي كَفِّ الرَّحْمَنِ عَزَّ وَجَلَّ فَيُرَبِّيهَا كَمَا يُرَبِّي الرَّجُلُ فَلْوَهُ أَوْ فَصِيلَهُ حَتَّى إِنَّ التَّمْرَةَ لَتَعُودُ مِثْلَ الْجَبَلِ الْعَظِيمِ [راجع: ۸۳۶۳].

(۹۵۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بندہ جب حلال مال میں سے کوئی چیز صدقہ کرتا ہے اور آسمان پر حلال چیز ہی چڑھتی ہے تو اللہ اسے قبول فرما لیتا ہے اور اپنے دائیں ہاتھ سے پکڑ لیتا ہے اور جس طرح تم میں سے کوئی شخص اپنی بکری کے بچے کی پرورش اور نشوونما کرتا ہے، اسی طرح اللہ اس کی نشوونما کرتا ہے، حتیٰ کہ ایک کھجور اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں بڑھتے بڑھتے ایک پہاڑ کے برابر بن جاتی ہے۔

(۹۵۶۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُجَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَامِرٌ عَنِ الْمُحَرَّرِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ النَّاسُ يَسْأَلُونَ حَتَّى يَقُولُوا كَانَ اللَّهُ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ فَمَا كَانَ قَبْلَهُ

(۹۵۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کچھ لوگوں پر سوال کی عادت غالب آ جائے گی، حتیٰ کہ وہ یہ سوال بھی کرنے لگیں گے کہ ساری مخلوق کو تو اللہ نے پیدا کیا، پھر اللہ کو کس نے پیدا کیا؟

(۹۵۶۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سَعِيدٍ عَنْ فَضِيلِ بْنِ غَزْوَانَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي نُعْمٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ نَبِيُّ التَّوْبَةِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَذَفَ مَمْلُوكَهُ بَرِيئًا مِمَّا قَالَ لَهُ إِلَّا قَامَ عَلَيْهِ بَعْنِي الْحَدَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ كَمَا قَالَ [صححه البخاری (۶۸۵۸)، ومسلم (۱۶۶۰)]. وقال الترمذی حسر صحيح. وقال النسائي: هذا حديث جيد. [انظر: ۱۰۴۹۳].

(۹۵۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ابو القاسم، نبی التوبہ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا جس شخص نے اپنے کسی غلام پر ایسے کام کی تہمت لگائی جس سے وہ بری ہو، قیامت کے دن اس پر اس کی حد جاری کی جائے گی، ہاں! اگر وہ غلام ویس ہی ہو جیسے اس کے مالک نے کہا تو اور بات ہے۔

(۹۵۶۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبيدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَكْرَمِ النَّاسِ قَالَ اتَّقَاهُمْ فَلَوْ لَا لَيْسَ عَنْ هَذَا نَسَائِكَ قَالَ فَيُوسُفُ نَبِيُّ اللَّهِ ابْنُ نَبِيِّ اللَّهِ ابْنِ



نَبِيُّ اللَّهِ ابْنُ خَلِيلِ اللَّهِ قَالُوا لَيْسَ عَنْ هَذَا نَسَأُكَ قَالَ لَعَنَ مَعَادِنَ الْعَرَبِ تَسْأَلُونِي خِيَارَهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارَهُمْ فِي الْإِسْلَامِ إِذَا فَقَهُوْا [صححه البخاری (۳۳۵۳)، ومسلم (۲۳۷۸)، وابن حبان (۶۴۸)].

(۹۵۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کسی نے نبی ﷺ سے پوچھا کہ لوگوں میں سب سے زیادہ معزز آدمی کون ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا جو سب سے زیادہ متقی ہو، صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! ہم آپ سے یہ سوال نہیں پوچھ رہے، نبی ﷺ نے فرمایا کہ پھر حضرت یوسف رضی اللہ عنہ سب سے معزز ہیں جو نبی ابن نبی ابن نبی ابن خلیل اللہ ہیں، صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! ہم آپ سے یہ بھی نہیں پوچھ رہے، نبی ﷺ نے فرمایا تو پھر عرب کی کانوں کے متعلق پوچھ رہے ہو؟ ان میں جو لوگ زمانہ جاہلیت میں سب سے بہتر تھے، وہ زمانہ اسلام میں بھی سب سے بہتر ہیں جبکہ دین کی سمجھ بوجھ حاصل کر لیں۔

(۹۵۶۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِيَّاكُمْ وَالظُّلْمَ فَإِنَّ الظُّلْمَ ظُلُمَاتٌ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَإِيَّاكُمْ وَالْفُحْشَ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْفُحْشَ وَالْفُحْشَ وَإِيَّاكُمْ وَالشُّحَّ فَإِنَّهُ دَعَا مَنْ قَبْلَكُمْ فَاسْتَحَلُّوا مَحَارِمَهُمْ وَسَفَكُوا دِمَائَهُمْ وَقَطَعُوا أَرْحَامَهُمْ [أخرجه الحميدي (۱۱۵۹)، قال شعيب: إسناده صحيح، [انظر: ۹۵۶۷].

(۹۵۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ظلم سے اپنے آپ کو بچاؤ! کیونکہ قیامت کے دن بارگاہ الہی میں ظلم اندھیروں کی شکل میں ہوگا، اور فحش گوئی سے اپنے آپ کو بچاؤ، کیونکہ اللہ فحش باتوں اور کاموں کو پسند نہیں کرتا، اور بخل سے اپنے آپ کو بچاؤ، کیونکہ اسی بخل نے تم سے پہلے لوگوں کو دعوت دی اور انہوں نے محرمات کو حلال سمجھا، خونریزی کی اور قطع رحمی کی۔

(۹۵۶۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَمَوِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا زَنْتُ خَادِمُ أَحَدِكُمْ فَلَذَكَّرْهُ مَعْنَى الْحَدِيثِ يَعْنِي لِيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ [راجع: ۹۴۵۱].

(۹۵۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر تم میں سے کسی کی باندی زنا کرے اور اس کا جرم ثابت ہو جائے تو اسے کوڑوں کی سزا دے۔

(۹۵۶۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى الْقَطَّانُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِيَّاكُمْ وَالظُّلْمَ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ۹۵۶۵].

(۹۵۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ظلم سے اپنے آپ کو بچاؤ! پھر راوی نے مکمل حدیث ذکر کی۔

(۹۵۶۸) حَدَّثَنَا

(۹۵۶۸) یہاں ہمارے نسخے میں صرف لفظ ”حدثنا“ لکھا ہوا ہے۔

(۹۵۶۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ كَهِيلٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا تَقَاضَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعِيرًا فَقَالُوا مَا نَجِدُ إِلَّا أَفْضَلَ مِنْ سِنِّهِ فَقَالَ أَعْطَوْهُ فَقَالَ أَوْفَيْتَنِي أَوْفَى اللَّهِ لَكَ قَالَ خِيَارُ النَّاسِ أَحْسَنُهُمْ قَضَاءً [راجع: ۸۸۸۴]۔

(۹۵۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دیہاتی شخص نبی ﷺ کی خدمت میں اپنے اونٹ کا تقاضا کرنے کے لئے آیا، صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کہ ہمیں مطلوبہ عمر کا اونٹ نہ مل سکا، ہر اونٹ اس سے بڑی عمر کا ہے، نبی ﷺ نے فرمایا کہ پھر اسے بڑی عمر کا ہی اونٹ دے دو، وہ دیہاتی کہنے لگا کہ آپ نے مجھے پورا پورا ادا کیا، اللہ آپ کو پورا پورا عطاء فرمائے، نبی ﷺ نے فرمایا لوگوں میں سب سے بہترین وہ ہے جو ادائیگی میں سب سے بہترین ہو۔

(۹۵۷۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ وَسَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبِي قُلْتُ لِيَحْيَى كَلَاهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ قَالَ مَا مِنْ أَمِيرٍ عَشْرَةَ إِلَّا يُؤْتَى بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَغْلُوبًا لَا يَفُكُّهُ إِلَّا الْعَدْلُ أَوْ يُؤَيِّقُهُ الْجَوْرُ

(۹۵۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو آدمی صرف دس افراد پر ہی ذمہ دار (حکمران) رہا ہو، وہ بھی قیامت کے دن زنجیروں میں جکڑا ہوا پیش ہوگا، پھر یا تو اسے اس کا عدل چھڑالے گا یا اس کا ظلم و جور ہلاک کر دے گا۔

(۹۵۷۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ وَسَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُ لِيَحْيَى كَلَاهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ قَالَ شُعْبَتَانِ مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ لَا يَتْرُكُهُمَا النَّاسُ أَبَدًا النَّيَاحَةُ وَالطَّعْنُ فِي النَّسَبِ

(۹۵۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ فرمایا کرتے تھے زمانہ جاہلیت کے دو شعبے ایسے ہیں جنہیں لوگ کبھی نہیں ترک کریں گے، ایک تو نوحہ کرنا اور دوسرا کسی کے نسب پر طعن مارنا۔

(۹۵۷۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذُنُبٍ قَالَ حَدَّثَنِي الْأَسْوَدُ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ جَارِيَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حِينَ يَخْرُجُ أَحَدُكُمْ مِنْ بَيْتِهِ إِلَى مَسْجِدِهِ فَرَجُلٌ تَكْتُبُ حَسَنَةً وَأُخْرَى تَمْحُو سَيِّئَةً [راجع: ۸۲۴۰]۔

(۹۵۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے جو شخص اپنے گھر سے میری مسجد کے لئے نکلے تو اس کے ایک قدم پر نیکی لکھی جاتی ہے اور دوسرا قدم اس کے گناہ مٹاتا ہے۔

(۹۵۷۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَهْلُ النَّارِ عَذَابًا عَلَيْهِ نَعْلَانِ يَغْلِي مِنْهُمَا دِمَاغُهُ [صححه ابن حبان (۷۴۷۲)، والحاكم (۵۸۰/۴)]۔ قال شعيب: صحيح

لغیرہ۔ و هذا اسناد حید۔ [انظر: ۹۶۵۸]۔

(۹۵۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جہنم میں سب سے ہلکا عذاب اس شخص کو ہوگا جسے آگ کے جوتے پہنائے جائیں گے جن سے اس کا دماغ ہنڈیا کی طرح جوش مارے گا۔

(۹۵۷۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمَ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَّيْتُمْ كَثِيرًا

(۹۵۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کچھ میں جانتا ہوں، اگر وہ تمہیں پتہ چل جائے تو تم آہ و بکا کی کثرت کرنا شروع کر دو اور ہنسنے میں کمی کر دو۔

(۹۵۷۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا خُثَيْمُ بْنُ عِرَاقٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِ فِي قَرَبِهِ وَلَا مَمْلُوكِهِ صَدَقَةٌ [راجع: ۷۲۹۳]۔

(۹۵۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ مسلمان پر اس کے گھوڑے اور غلام کی زکوٰۃ نہیں ہے۔

(۹۵۷۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ عِرَاقٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ (۹۵۷۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۹۵۷۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا نِسَاءَ الْمُسْلِمَاتِ قَالَ يَحْيَى قَالَهَا ثَلَاثًا لَا تَحْقِرَنَّ جَارَةً لِبَجَارَتِهَا وَلَوْ فَرِسَنَ مِثْلَهُ [راجع: ۷۵۸۱]۔

(۹۵۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے خواتین اسلام! کوئی پڑوسن اپنی پڑوسن کی بھیجی ہوئی چیز کو حقیر نہ سمجھے خواہ بکری کا ایک کمرہ ہی ہو۔

(۹۵۷۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَوْتَ صَبِيٍّ فِي الصَّلَاةِ فَخَفَّفَ الصَّلَاةَ

(۹۵۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دورانِ نماز کسی بچے کے رونے کی آواز سنی تو اپنی نماز ہلکی فرمادی (تا کہ اس کی ماں پریشان نہ ہو)۔

(۹۵۷۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اقْتَطَعَ شِبْرًا مِنَ الْأَرْضِ بِغَيْرِ حَقِّهِ طَوَّلَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَى سَبْعِ أَرْضِينَ

(۹۵۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی کی زمین پر ناحق قبضہ کرتا ہے قیامت کے دن سات زمینوں سے اس کو طوق بنا کر اس کے گلے میں ڈالا جائے گا۔

(۹۵۸۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَجْلِسًا فَلَمْ يَذْكُرُوا اللَّهَ فِيهِ إِلَّا كَانَ عَلَيْهِمْ بَرَةٌ وَمَا مِنْ رَجُلٍ مَشَى طَرِيقًا فَلَمْ يَذْكُرِ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ إِلَّا كَانَ عَلَيْهِ بَرَةٌ وَمَا مِنْ رَجُلٍ أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ فَلَمْ يَذْكُرِ اللَّهَ إِلَّا كَانَ عَلَيْهِ بَرَةٌ

(۹۵۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو لوگ کسی جگہ پر مجلس کریں، لیکن اس میں اللہ کا ذکر نہ کریں، وہ ان کے لئے قیامت کے دن باعث حسرت ہوگی، اور جو آدمی کسی راستے پر چلتے ہوئے اللہ کا ذکر نہ کرے، وہ چلنا بھی قیامت کے دن اس کے لئے باعث حسرت ہوگا، اور جو آدمی اپنے بستر پر آئے لیکن اللہ کا ذکر نہ کرے، وہ بھی اس کے لئے باعث حسرت ہوگا۔

(۹۵۸۱) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الْمُقْبِرِيِّ عَنْ إِسْحَاقَ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ وَلَمْ يَقُلْ إِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ (۹۵۸۱) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۹۵۸۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعَتَيْنِ فِي بَيْعَةٍ وَعَنْ لِبْسَتَيْنِ أَنْ يَشْتَمِلَ أَحَدُكُمُ الصَّمَاءَ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ أَوْ يَحْتَبِيَ بِثَوْبٍ لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ السَّمَاءِ شَيْءٌ [انظر: ۱۰۵۴۲، ۱۰۱۵۳]۔

(۹۵۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک سو دے میں دو سو دے کرنے اور دو قسم کے لباس سے منع فرمایا ہے، اور وہ یہ کہ انسان ایک کپڑے میں گوٹ مار کر بیٹھے اور اس کی شرمگاہ پر ذرہ سا بھی کپڑا نہ ہو اور یہ کہ نماز پڑھتے وقت انسان اپنے ازار میں لپٹ کر نماز پڑھے۔

(۹۵۸۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَوْفٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَالْحَسَنِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ التَّبَسُّعُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ [راجع: ۷۸۸۲]۔

(۹۵۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا امام کو یاد دلانے کے لئے سبحان اللہ کہنا مردوں کے لئے ہے اور تالی بجانا عورتوں کے لئے ہے۔

(۹۵۸۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَلَا عَلَى خَالَاتِهَا [انظر: ۱۰۳۵۱، ۱۰۱۴۴، ۱۰۶۱۳، ۱۰۷۰۰]۔

(۹۵۸۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کسی عورت کو اس کی پھوپھی یا خالہ کے ساتھ نکاح میں جمع نہ کیا جائے۔

(۹۵۸۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سُنِّلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ النِّسَاءِ خَيْرٌ قَالَ أَلَّتِي تَسْرُهُ إِذَا نَظَرَ إِلَيْهَا وَتُطِيعُهُ إِذَا أَمَرَ وَلَا تُخَالِفُهُ فِيمَا يَنْكُرُهُ فِي نَفْسِهَا وَلَا فِي مَالِهِ [راجع: ۷۴۱۵].

(۹۵۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی نے نبی ﷺ سے یہ سوال پوچھا کہ کون سی عورت سب سے بہتر ہے؟ فرمایا وہ عورت کہ جب خاوند اسے دیکھے تو وہ اسے خوش کر دے، جب حکم دے تو اس کی بات مانے اور اپنی ذات اور اس کے مال میں جو چیز اس کے خاوند کو ناپسند ہو، اس میں اپنے خاوند کی مخالفت نہ کرے۔

(۹۵۸۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا سَأَلْتَنَاهُمْ مِنْذُ حَارَبْنَاهُمْ مَنْ تَرَكَ شَيْئًا خَشِيَةً فَلَيْسَ مِنَّا يَعْنِي الْحَيَاتِ [راجع: ۷۳۶۰].

(۹۵۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے سانپوں کے متعلق فرمایا ہم نے جب سے ان کے ساتھ جنگ شروع کی ہے، کبھی صلح نہیں کی، جو شخص خوف کی وجہ سے انہیں چھوڑ دے، وہ ہم سے نہیں ہے۔

(۹۵۸۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَوَى أَحَدُكُمْ إِلَى فِرَاشِهِ فَلْيَنْفُضْ فِرَاشَهُ بِدَاخِلِهِ إِزَارِهِ وَلْيَتَوَسَّدْ يَمِينَهُ ثُمَّ لِيَقُلْ بِاسْمِكَ رَبِّ وَضَعْتَ جَنبِي وَبِكَ أَرْفَعُهُ اللَّهُمَّ إِنْ أَمْسَكْتَهَا فَاَرْحَمَهَا وَإِنْ أُرْسَلَتْهَا فَاَحْفَظْهَا بِمَا حَفِظْتَ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ [راجع: ۷۳۵۴].

(۹۵۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص رات کو بیدار ہو، پھر اپنے بستر پر آئے تو اسے چاہئے کہ اپنے تہ بند ہی سے اپنے بستر کو جھاڑ لے، کیونکہ اسے معلوم نہیں کہ اس کے پیچھے کیا چیز اس کے بستر پر آگئی ہو، پھر یوں کہے کہ اے اللہ! میں نے آپ کے نام کی برکت سے اپنا پہلو زمین پر رکھ دیا، اور آپ کے نام سے ہی اسے اٹھاؤں گا، اگر میری روح کو اپنے پاس روک لیں تو اس کی مغفرت فرمائیے اور اگر واپس بھیج دیں تو اس کی اسی طرح حفاظت فرمائیے جیسے آپ اپنے نیک بندوں کی حفاظت فرماتے ہیں۔

(۹۵۸۸) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْمَلِكِ وَهُوَ الْحَرَّانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَوَى أَحَدُكُمْ إِلَى فِرَاشِهِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ۷۳۵۴].

(۹۵۸۸) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۹۵۸۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ لَا أَنْ شَقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ بِالسَّوَاكِ مَعَ الْوُضُوءِ وَلَأَخَّرْتُ الْعِشَاءَ إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ أَوْ نِصْفِ اللَّيْلِ فَإِذَا

مَضَى ثَلَاثُ اللَّيْلِ أَوْ يَصْفُ اللَّيْلُ نَزَلَ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا جَلَّ وَعَزَّ فَقَالَ هَلْ مِنْ سَائِلٍ فَأَعْطِيَهُ هَلْ مِنْ مُسْتَغْفِرٍ فَأَغْفِرَ لَهُ هَلْ مِنْ تَائِبٍ فَأَتُوبَ عَلَيْهِ هَلْ مِنْ دَاعٍ فَأَجِيبَهُ [راجع ٧٤٠٦].

(۹۵۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں انہیں ہر نماز کے وقت مسواک کرنے اور نماز عشاء کو تہائی یا نصف رات تک مؤخر کرنے کا حکم دیتا کیونکہ تہائی یا نصف رات گزرنے کے بعد اللہ تعالیٰ آسمان دنیا پر نزول فرماتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہے کوئی مانگنے والا کہ میں اسے عطاء کروں؟ ہے کوئی گنہ ہوں کی معافی مانگنے والا کہ میں اسے معاف کروں؟ ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ میں اس کی توبہ قبول کروں؟ ہے کوئی پکارنے والا کہ اس کی پکار کو قبول کروں؟

(٩٥٩.) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْلَا أَنْ أَشَقَّ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ وَقَالَ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَنْزِلُ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ إِلَى سَمَاءِ الدُّنْيَا وَقَالَ فِيهِ حَتَّى يَطْلُعَ الْفَجْرُ [راجع: ٧٤٠٦].

(۹۵۹۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے، البتہ اس کے آخر میں یہ بھی ہے کہ یہ اعلان طلوع فجر تک ہوتا رہتا ہے۔  
(۹۵۹۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسُ تَبِعَ لِقُرَيْشٍ فِي هَذَا الشَّانِ خِيَارُهُمْ أَتْبَاعُ لِيخْيَارِهِمْ وَشِرَارُهُمْ أَتْبَاعُ لِيَشِرَارِهِمْ

(۹۵۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اس دین کے معاملے میں تمام لوگ قریش کے تابع ہیں، اچھے لوگ اچھوں کے اور برے لوگ بروں کے تابع ہیں۔

(۹۵۹۲) حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةً لَا يَنْظُرُ اللَّهُ يَعْنِي إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْإِمَامُ الْكُذَّابُ وَالشَّيْخُ الزَّانِي وَالْعَامِلُ الْمَرْهُو [اخرجه السائي: ۱۸۶ ۵]

(۹۵۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تین آدمی ایسے ہیں جن پر اللہ تعالیٰ قیامت کے دن نظر کرم: فرمائے گا، جھوٹا حکمران، بڑھازانی، شیخی خور افقیر۔

( ٩٥٩٣ ) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يُؤْذِيَنَّ جَارَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَسْكُتْ وَقَالَ يَحْيَى مَرَّةً أَوْ لِيَصْمُتْ

(۹۵۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو، وہ ا۔ پڑوسی کو نہ ستائے، جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو، اسے اپنے مہمان کا اکرام کرنا چاہئے، اور جو شخص اللہ اور



آخرت پر ایمان رکھتا ہو، اسے چاہئے کہ اچھی بات کہے، ورنہ خاموش رہے۔

(۹۵۹۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ عَجَلَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبُلُ أَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ وَلَا يَغْتَسِلُ فِيهِ مِنَ الْجَنَابَةِ [صححه ابن حبان (۱۲۵۷)]. قال الألبانی: حسن صحيح (ابوداؤد: ۷۰، ابن ماجہ: ۳۴۴). قال شعيب: صحيح لغيره. وهذا اسناد جيد.

(۹۵۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص کھڑے پانی میں پیشاب کرے اور نہ ہی غسل جنابت۔

(۹۵۹۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ عَجَلَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا خَلَقَ اللَّهُ الْخَلْقَ كَتَبَ بِيَدِهِ عَلَى نَفْسِهِ إِنَّ رَحْمَتِي تَغْلِبُ غَضَبِي [صححه ابن حبان (۶۱۴۵)]. وقال الترمذی: حسن صحيح غريب. قال الألبانی: حسن صحيح (ابن ماجہ: ۱۸۹ و ۴۲۹۵، الترمذی: ۳۵۴۳).

(۹۵۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ نے جب مخلوق کو وجود عطاء کرنے کا فیصلہ فرمایا تو اس کتاب میں ”جو اس کے پاس عرش پر ہے“ لکھا کہ میری رحمت میرے غضب پر سبقت رکھتی ہے۔

(۹۵۹۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ عَجَلَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَجْمَعُوا بَيْنَ اسْمِي وَكُنْيَتِي فَإِنِّي أَنَا أَبُو الْقَاسِمِ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يُعْطِي وَأَنَا أَقْسِمُ [صححه ابن حبان (۵۸۱۴)]. وقال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: حسن صحيح (الترمذی: ۲۸۴۱). قال شعيب: صحيح لغيره. وهذا اسناد جيد.

(۹۵۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میرا نام اور کنیت اپنے اندر جمع نہ کرو، (صرف نام رکھو یا صرف کنیت) کیونکہ میری کنیت ابو القاسم ہے، اللہ تعالیٰ عطاء فرماتے ہیں اور میں تقسیم کرتا ہوں۔

(۹۵۹۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ عَجَلَانَ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا سَافَرَ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَسُوءِ الْمُنْظَرِ فِي الْأَهْلِ وَالْمَالِ اللَّهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيفَةُ فِي الْأَهْلِ اللَّهُمَّ اطْوِلْ لَنَا الْأَرْضَ وَهَوِّنْ عَلَيْنَا السَّفَرَ

(۹۵۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب سفر پر جاتے تو یہ دعاء پڑھتے اے اللہ! میں سفر کی مشکلات، واپسی کی پریشانیوں اور اپنے اہل خانہ اور مال میں برے منظر کے دیکھنے سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں، اے اللہ! آپ سفر میں میرے ساتھی اور اہل خانہ میں میرے جانشین ہیں، اے اللہ! ہمارے لیے زمین کو لپیٹ دے اور ہم پر سفر کو آسان فرما۔

(۹۵۹۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ عَجَلَانَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَغْلِبَنَّكُمْ أَهْلُ الْبَادِيَةِ عَلَى أَسْمِ صَلَاتِكُمْ [وصححه اساده البوصيري. قال الألبانی: حسن صحيح (ابن ماجہ:

(۷۰۰). قال شعيب: اسنادہ قوی۔ [انظر: ۹۶۵۷]۔

(۹۵۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا دیہاتی لوگ کہیں تمہاری نماز (عشاء) کے نام پر غالب نہ آجائیں (اور تم بھی اسے ”عتمہ“ کہنے لگو)

(۹۵۹۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي صَالِحُ مَوْلَى التَّوَّامَةِ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ غَسَلَ مِثْرًا فَلْيَغْتَسِلْ [انظر: ۹۸۶۲، ۱۰۱۱۲]۔

(۹۵۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص میٹ کو غسل دے، اسے چاہیے کہ خود بھی غسل کر لے۔

(۹۶۰۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ جُرَيْجٌ يَتَعَبَّدُ لِي صَوْمَعِيهِ قَالَ فَاتَتْهُ أُمُّهُ فَقَالَتْ يَا جُرَيْجُ اَنَا أُمُّكَ فَكَلِّمْنِي قَالَ وَكَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَصِفُ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصِفُهَا وَضَعَ يَدُهُ عَلَى حَاجِبِهِ الْاَيْمَنِ قَالَ فَصَادَفْتُهُ يُصَلِّي فَقَالَ يَا رَبِّ اُمِّي وَصَلَّيْتُ فَاخْتَارَ صَلَاتَهُ فَرَجَعْتُ ثُمَّ اَتَتْهُ فَصَادَفْتُهُ يُصَلِّي فَقَالَتْ يَا جُرَيْجُ اَنَا أُمُّكَ فَكَلِّمْنِي فَقَالَ يَا رَبِّ اُمِّي وَصَلَّيْتُ فَاخْتَارَ صَلَاتَهُ ثُمَّ اَتَتْهُ فَصَادَفْتُهُ يُصَلِّي فَقَالَتْ يَا جُرَيْجُ اَنَا أُمُّكَ فَكَلِّمْنِي قَالَ يَا رَبِّ اُمِّي وَصَلَّيْتُ فَاخْتَارَ صَلَاتَهُ فَقَالَتْ اَللّٰهُمَّ اِنَّ هَذَا جُرَيْجٌ وَابْنَةُ ابْنِي وَابْنِي كَلَّمْتُهُ فَاَبَى اَنْ يُّكَلِّمَنِي اَللّٰهُمَّ فَلَا تُمِتْهُ حَتَّى تُرِيَهُ الْمُؤْمِسَاتِ وَلَوْ دَعَتْ عَلَيْهِ اَنْ يُفْتَنَ لَا فُتِنَ قَالَ وَكَانَ رَاغٍ بِأَوَى إِلَى دَيْرِهِ قَالَ فَخَرَجْتُ امْرَأَةً فَوَقَعَ عَلَيْهَا الرَّاعِي فَوَلَدْتُ غُلَامًا فَقِيلَ مِمَّنْ هَذَا فَقَالَتْ هُوَ مِنْ صَاحِبِ الدَّيْرِ فَأَقْبَلُوا بِفُؤُوسِهِمْ وَمَسَاحِيهِمْ وَأَقْبَلُوا إِلَى الدَّيْرِ فَنَادَوْهُ فَلَمْ يَكَلِّمَهُمْ فَأَخَذُوا يَهْدُمُونَ دَيْرَهُ فَنَزَلَ إِلَيْهِمْ فَقَالُوا سَلْ هَذِهِ الْمَرْأَةَ قَالَ أَرَاهُ تَبَسَّمَ قَالَ ثُمَّ مَسَحَ رَأْسَ الصَّبِيِّ فَقَالَ مَنْ أَبُوكَ قَالَ رَاعِي الصَّانُ فَقَالُوا يَا جُرَيْجُ نَبِي مَا هَذَا مِنْ دَيْرِكَ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ قَالَ لَا وَلَكِنْ أَعِيدُوهُ تُرَابًا كَمَا كَانَ فَفَعَلُوا [راجع: ۸۹۸۲]۔

(۹۶۰۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا بنی اسرائیل میں ایک شخص کا نام جرتج تھا، یہ ایک مرتبہ نماز پڑھ رہا تھا کہ ماں نے آکر آواز دی جرتج بیٹا! میری طرف جھانک کر دیکھو، میں تمہاری ماں ہوں، تم سے بات کرنے کے لئے آئی ہوں، یہ اپنے دل میں کہنے لگا کہ والدہ کو جواب دوں یا نماز پڑھوں، آخر کار ماں کو جواب نہیں دیا کئی مرتبہ اسی طرح ہوا، بالآخر ماں نے (بددعا دی اور) کہا الہی! جب تک اس کا بدکار عورتوں سے واسطہ نہ پڑ جائے اس پر موت نہ بھیجنا۔

ادھر ایک باندی اپنے آقا کی بکریاں چراتی تھی اور اس کے گرجے کے نیچے آکر پناہ لیتی تھی، اس نے بدکاری کی اور امید سے ہو گئی، لوگوں نے اسے پکڑ لیا، اس وقت رواج یہ تھا کہ زانی کو قتل کر دیا جائے، لوگوں نے اس سے پوچھا کہ یہ بچہ کس کا ہے؟ اس نے کہا کہ لڑکا جرتج کا ہے، لوگ کلباڑیاں اور رسیاں لے کر جرتج کے پاس آئے اور کہنے لگے کہ اے ریاکار جرتج!

نیچے اتر، جرتج نے نیچے اترنے سے انکار کر دیا اور نماز پڑھنے لگا، لوگوں نے اس کا گر جا ڈھانا شروع کر دیا جس پر وہ نیچے اتر آیا، لوگوں نے جرتج اور اس عورت کی گردن میں رسی ڈال کر انہیں لوگوں میں گھمانے لگے، اس نے بچے کے پیٹ پر انگلی رکھ کر اس سے پوچھا اے لڑکے! تیرا باپ کون ہے؟ لڑکا بولا فلاں چرواہا، لوگ (یہ صداقت دیکھ کر) کہنے لگے ہم تیرا عبادت خانہ سونے چاندی کا بنائے دیتے ہیں، جرتج نے جواب دیا جیسا تھا ویسا ہی بنا دو۔

(۹۶۰۱) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ رَجُلٌ فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ تَاجِرًا وَكَانَ يَنْقُصُ مَرَّةً وَيَزِيدُ أُخْرَى قَالَ مَا فِي هَذِهِ التَّجَارَةِ خَيْرٌ أَلْتَمِسُ تِجَارَةً هِيَ خَيْرٌ مِنْ هَذِهِ فَبَنَى صَوْمَعَةً وَتَرَهَّبَ فِيهَا وَكَانَ يُقَالُ لَهُ جَرْتَجٌ فَلَذَّكَرَهُ نَحْوَهُ

(۹۶۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بنی اسرائیل میں ایک آدمی تاجر تھا، اسے تجارت میں کبھی نقصان ہوتا اور کبھی نفع، اس نے دل میں سوچا کہ یہ کیسی تجارت ہے، اس سے تو بہتر یہ ہے کہ میں کوئی ایسی تجارت تلاش کروں جس میں نفع ہی نفع ہو، چنانچہ اس نے ایک گر جانا لیا اور اس میں راہبانہ زندگی گزارنے لگا، اس کا نام جرتج تھا، اس کے بعد راوی نے گزشتہ حدیث مکمل ذکر کی۔

(۹۶۰۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجَلَانَ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا ضَرَبَ أَحَدُكُمْ فَلْيُجْتَنِبِ الْوُجْهَ وَلَا يَقُلْ قُبْحُ اللَّهِ وَجْهَكَ وَوَجْهَ مَنْ أَشْبَهَ وَجْهَكَ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ خَلَقَ آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَى صُورَتِهِ [راجع: ۷۴۱۴]۔

(۹۶۰۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص کسی کو مارے تو چہرے پر مارنے سے اجتناب کرے اور یہ نہ کہے کہ اللہ تمہارا اور تم سے مشابہت رکھنے والے کا چہرہ ذلیل کرے، کیونکہ اللہ نے حضرت آدم علیہ السلام کو اپنی صورت پر پیدا کیا ہے۔

(۹۶۰۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِو حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُنْكَحُ الْيَتِيمَ حَتَّى تُسْتَأْمَرَ وَلَا تُنْكَحُ الْبِكْرُ حَتَّى تُسْتَأْذَنَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَيْفَ إِذْهَبَا قَالَ أَنْ تُسَكَّتَ [راجع: ۷۱۳۱]۔

(۹۶۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کنواری لڑکی سے نکاح کی اجازت لی جائے اور شوہر دیدہ عورت سے مشورہ کیا جائے، کسی نے عرض کیا یا رسول اللہ! کنواری لڑکی سے اجازت کیسے حاصل کی جائے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اس کی خاموشی ہی اس کی رضامندی کی علامت ہے۔

(۹۶۰۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

ثَلَاثُ دَعَوَاتٍ لَا شَكَّ فِيْهِنَّ دَعْوَةُ الْمُسَافِرِ وَالْمَظْلُوْمِ وَدَعْوَةُ الْوَالِدِ عَلٰی وَلَدِهِ [راجع: ۷۵۰۱].

(۹۶۰۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تین قسم کے لوگوں کی دعائیں قبول ہوتی ہیں اور ان کی قبولیت میں کوئی شک و شبہ نہیں، مظلوم کی دعاء، مسافر کی دعاء، اور باپ کی اپنے بیٹے کے متعلق دعاء۔

(۹۶۰۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ سَجَدَ فِي إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ قُلْتُ تَسْجُدُ فِيهَا قَالَ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ فِيهَا [راجع: ۹۳۳۷].

(۹۶۰۵) ابوسلمہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے سورۃ انشقاق کی تلاوت کی اور آیت سجدہ پر پہنچ کر سجدہ تلاوت کیا، میں نے عرض کیا کہ میں نے آپ کو اس سورت میں سجدہ کرتے ہوئے نہیں دیکھا؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ اس میں سجدہ فرمایا ہے۔

(۹۶۰۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ الْمَعْنَى قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَمْعَانَ قَالَ أَتَانَا أَبُو هُرَيْرَةَ فِي مَسْجِدِ بَنِي زُرَيْقٍ قَالَ ثَلَاثٌ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْمَلُ بِهِنَّ قَدْ تَرَكَهُنَّ النَّاسُ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ مَدًّا إِذَا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ وَيَكْبِرُ كُلَّمَا رَكَعَ وَرَفَعَ وَالسُّكُوتُ قَبْلَ الْقِرَاءَةِ يَسْأَلُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ قَالَ يَزِيدُ يَدْعُو وَيَسْأَلُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ [صححه ابن خزيمة: (۴۵۹ و ۴۶۰ و ۴۷۳)، وابن حبان (۱۷۷۷)، والحاكم (۲۳۴/۱)]. قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۷۵۳، الترمذی: ۲۴۰، النسائی: ۱۲۴/۲). [انظر: ۱۰۴۹۷].

(۹۶۰۶) سعید بن سمعان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ مسجد بنی زریق میں ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا کہ تین چیزیں ایسی ہیں جن پر نبی ﷺ عمل فرماتے تھے لیکن اب لوگوں نے انہیں چھوڑ دیا ہے، نبی ﷺ نماز شروع کرتے وقت دونوں ہاتھوں کو پھیلا کر رفع یدین کرتے تھے، ہر جھکنے اور اٹھنے کے موقع پر تکبیر کہتے تھے اور قراءت سے کچھ پہلے سکوت فرماتے اور اس میں اللہ سے اس کا فضل مانگتے تھے۔

(۹۶۰۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلَّهِ مِائَةُ رَحْمَةٍ أَنْزَلَ مِنْهَا رَحْمَةً وَاحِدَةً بَيْنَ الْإِنْسِ وَالْجِنِّ وَالْهَوَامِّ فَبِهَا يَتَعَاطَفُونَ وَبِهَا يَتَرَاحَمُونَ وَبِهَا تَعْطِفُ الْوُحُشُ عَلَى أَوْلَادِهَا وَآخَرُ تِسْعَةٍ وَتِسْعِينَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ يَرْحَمُ بِهَا عِبَادَهُ [صححه مسلم (۲۷۵۲)].

(۹۶۰۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے پاس سو رحمتیں ہیں، جن میں سے اللہ نے تمام جن و انس اور جانوروں پر صرف ایک رحمت نازل فرمائی ہے، اسی کی برکت سے وہ ایک دوسرے پر مہربانی کرتے اور رحم کھاتے ہیں، اور اسی ایک رحمت کے سبب وحشی جانور تک اپنی اولاد پر مہربانی کرتے ہیں، اور باقی ننانوے رحمتیں اللہ تعالیٰ قیامت کے دن کے لئے رکھ چھوڑی ہیں جن کے ذریعے وہ اپنے بندوں پر رحم فرمائے گا۔

(۹۶۰۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي كَيْسَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَهُ قُلُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ لَكَ بِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ لَوْلَا أَنْ تُعَيِّرَنِي قُرَيْشٌ يَقُولُونَ إِنَّمَا حَمَلَهُ عَلَى ذَلِكَ الْجَزَعُ لَأَقْرَرْتُ بِهَا عَيْنَكَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ [صححه مسلم (۲۵)، وابن حبان (۶۲۷۰)]. [انظر: ۹۶۸۵].

(۹۶۰۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اپنے چچا (خواجہ ابوطالب سے ان کی موت کے وقت) فرمایا کہ ”لا الہ الا اللہ“ کا اقرار کر لیجئے، میں قیامت کے دن اس کے ذریعے آپ کے حق میں گواہی دوں گا، انہوں نے کہا کہ اگر مجھے قریش کے لوگ یہ طعنہ نہ دیتے کہ خوف کی وجہ سے انہوں نے یہ کلمہ پڑھا ہے تو میں آپ کی آنکھیں ٹھنڈی کر دیتا، اس پر اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی کہ آپ جسے چاہیں، اسے ہدایت نہیں دے سکتے۔

(۹۶۰۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُشِيرُ بِأَصْبُعِهِ مِرَارًا وَالَّذِي نَفْسُ أَبِي هُرَيْرَةَ بِيَدِهِ مَا شَبِعَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَهْلُهُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ بَاعًا مِنْ خُبْزٍ حِنْطَةٍ حَتَّى فَارَقَ الدُّنْيَا [صححه البخاری (۵۳۷۴)، ومسلم (۲۹۷۶)]. وقال الترمذی: حسن صحيح.

(۹۶۰۹) ابو حازم رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے دیکھا کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اپنی انگلیوں سے اشارے کرتے جا رہے ہیں اور فرماتے جا رہے ہیں کہ اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں ابو ہریرہ کی جان ہے، نبی ﷺ اور ان کے اہل خانہ نے کبھی بھی مسلسل تین دن گندم کی روٹی سے پیٹ نہیں بھرا، یہاں تک کہ آپ ﷺ کو دنیا سے رخصت ہو گئے۔

(۹۶۱۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُورِدُ الْمُمْرِضُ عَلَى الْمَصِصِ وَقَالَ لَا عَذْوَى وَلَا طَيْرَةَ وَلَا هَامَةَ فَمَنْ أَعْدَى الْأَوَّلَ [راجع: ۹۲۵۲].

(۹۶۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بیمار جانوروں کو تندرست جانوروں کے پاس نہ لایا کرو نیز فرمایا بیماری متعدی ہونے، بدشگونی اور الو کے منخوس ہونے کی کوئی اصلیت نہیں، ورنہ پہلے آدمی کو اس بیماری میں کس نے مبتلا کیا۔

(۹۶۱۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ الصَّدَقَةِ عَنْ ظَهْرِ غِنَى وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ وَقَالَ يَحْيَى مَرَّةً لَا صَدَقَةَ إِلَّا مِنْ ظَهْرِ غِنَى [راجع: ۷۱۵۵].

(۹۶۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اصل صدقہ تو دل کے غناء کے ساتھ ہوتا ہے، اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہوتا ہے اور تم صدقات و خیرات میں ان لوگوں سے ابتداء کرو جو تمہاری ذمہ داری میں آتے ہیں۔

(۹۶۱۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا وَضوءَ إِلَّا مِنْ حَدَثٍ أَوْ رِيحٍ [راجع: ۹۳۰۱].

(۹۶۱۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وضو اسی وقت واجب ہوتا ہے جب حدت لاحق ہو یا خروج رتخ ہو۔

(۹۶۱۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ (ح) وَحَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ سَعِيدِ الْمَعْنِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَتْ يَغْنَى عَنْهُ مَظْلَمَةٌ فِي مَالِهِ أَوْ عَرْضِهِ فَلْيَأْتِهِ فَلْيَسْتَحِلِّهَا مِنْهُ قَبْلَ أَنْ يُؤْخَذَ أَوْ تُؤْخَذَ وَلَيْسَ عَنْدهُ دِينَارٌ وَلَا دِرْهَمٌ فَإِنْ كَانَتْ لَهُ حَسَنَاتٌ أُخِذَ مِنْ حَسَنَاتِهِ فَأُعْطِيَهَا هَذَا وَإِلَّا أُخِذَ مِنْ سَيِّئَاتِهِ هَذَا فَأُلْقِيَ عَلَيْهِ [صححه البخاری (۲۴۴۹)، وابن حبان (۷۳۶۲)]. [انظر: ۱۰۵۸۰، ۱۰۵۸۲].

(۹۶۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے کسی کے مال یا آبرو کے حوالے سے ظلم کیا ہو تو ابھی جا کر اس سے معافی مانگ لے، اس سے پہلے کہ وہ دن آ جائے جہاں کوئی درہم اور دینار نہ ہوگا، اگر اس کی نیکیاں ہوئیں تو اس کی نیکیاں دے کر ان کا بدلہ دلوا دیا جائے گا، اگر اس کے گناہوں کا فیصلہ مکمل ہونے سے پہلے اس کی نیکیاں ختم ہو گئیں تو حقداروں کے گناہ لے کر اس پر لا دئیے جائیں گے۔

(۹۶۱۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ كُلُّ الصَّلَاةِ يُقْرَأُ فِيهَا فَمَا أَسْمَعُنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْمَعُنَاكُمْ وَمَا أَخْفَى عَلَيْنَا أَخْفَيْنَا عَلَيْكُمْ [راجع: ۷۴۶۴].

(۹۶۱۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہر نماز میں ہی قراءت کی جاتی ہے البتہ جس نماز میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں (جبر کے ذریعے) قراءت سنائی ہے اس میں ہم بھی تمہیں سنائیں گے اور جس میں سرائق قراءت فرمائی ہے اس میں ہم بھی سرائق قراءت کریں گے۔

(۹۶۱۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَنَسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ يَحْيَى وَرُبَّمَا ذَكَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَتَقَرَّبُ الْعَبْدُ إِلَى شَيْءٍ إِلَّا تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ ذِرَاعًا وَلَا يَتَقَرَّبُ إِلَى ذِرَاعٍ إِلَّا تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ بَاعًا أَوْ بُوعًا [صححه البخاری (۷۵۳۷)، ومسلم (۲۶۷۵)، وابن حبان (۳۷۶)]. [انظر: ۱۰۶۲۷].

(۹۶۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے بندہ اگر ایک بالشت کے برابر میرے قریب آتا ہے تو میں ایک گز کے برابر اس کے قریب ہو جاتا ہوں، اگر وہ ایک گز کے برابر میرے قریب آتا ہے تو میں پورے ہاتھ کے برابر اس کے قریب ہو جاتا ہوں۔

(۹۶۱۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَدَى يَطْعَنُ نَفْسَهُ إِنَّمَا يَطْعَنُهَا فِي النَّارِ وَالَّذِي يَتَّقِمُ فِيهَا يَتَّقِمُ فِي النَّارِ وَالَّذِي يَخْنُقُ نَفْسَهُ يَخْنُقُهَا فِي النَّارِ [صححه البخاری].



(۹۶۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنے آپ کو کسی تیز دھار آلے سے قتل کر لے (خودکشی کر لے) اس کا وہ تیز دھار آلہ اس کے ہاتھ میں ہوگا جسے وہ جہنم کے اندر اپنے پیٹ میں گھونپتا ہوگا اور وہاں ہمیشہ ہمیشہ رہے گا، جو شخص زہری کر خودکشی کر لے، اس کا وہ زہر اس کے ہاتھ میں ہوگا جسے وہ جہنم کے اندر پھانکتا ہوگا اور وہاں ہمیشہ ہمیشہ رہے گا، اور جو شخص اپنا گلا گھونٹ کر خودکشی کر لے، وہ جہنم میں بھی اپنا گلا گھونٹتا رہے گا۔

(۹۶۱۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنَا خَيْرُ الشُّرَكَاءِ مَنْ عَمِلَ لِي عَمَلًا أَشْرَكَ فِيهِ غَيْرِي فَأَنَا مِنْهُ بَرِيءٌ وَهُوَ لِلَّذِي أَشْرَكَ [راجع: ۷۹۸۶]۔

(۹۶۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے پروردگار کا یہ قول نقل فرماتے ہیں کہ میں تمام شرکاء میں سب سے بہتر ہوں، جو شخص کوئی عمل سرانجام دے اور اس میں میرے ساتھ کسی کو شریک کرے تو میں اس سے بیزار ہوں اور وہ عمل اسی کا ہوگا جسے اس نے میرا شریک قرار دیا۔

(۹۶۱۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيَأْتِيَنَّ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ لَا يُبَالِي الْمَرْءُ بِمَا أَخَذَ مِنَ الْمَالِ بِحَلَالٍ أَوْ بِحَرَامٍ [صححه البخاری (۲۰۵۹)]، وابن حبان (۶۷۲۶)۔ [انظر: ۹۸۳۷، ۱۰۵۷۰]۔

(۹۶۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگوں پر ایک زمانہ ایسا بھی آئے گا جس میں آدمی کو اس چیز کی کوئی پرواہ نہ ہوگی کہ وہ حلال طریقے سے مال حاصل کر رہا ہے یا حرام طریقے سے۔

(۹۶۱۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو (ح) وَيَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مَعَى وَاحِدٍ وَالْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةٍ أَمْعَاءٍ [أخرجه الدارمی (۲۰۴۹)]، وأبو يعلى (۲۰۶۹)۔ قال شعب: صحيح وهذا اسناد حسن۔

(۹۶۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے۔

(۹۶۲۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اخْتَنَ إِبْرَاهِيمُ وَهُوَ ابْنُ ثَمَانِينَ اخْتَنَ بِالْقُدُومِ [انظر: ۸۲۶۴]۔

(۹۶۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حضرت ابراہیم خلیل اللہ نے اسی سال کی عمر میں اپنے ختنے کیے، جس جگہ ختنے کیے اس کا نام ”قدوم“ تھا۔

(۹۶۲۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو حَيَّانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ بْنُ عَمْرٍو عَنْ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ

أَتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَحْمٍ قُدْفَعٍ إِلَيْهِ الدَّرَاعُ وَكَانَتْ تُعْجِبُهُ فَتَهَسَ مِنْهَا نَهْسَةً ثُمَّ قَالَ أَنَا  
سَيِّدُ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَهَلْ تَذَرُونَ لِي ذَلِكَ يَجْمَعُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ  
يُسْمِعُهُمُ الدَّاعِيَ وَيَنْفِذُهُمُ الْبَصَرَ وَتَذْنُو الشَّمْسُ فَيُلْغُ النَّاسُ مِنَ الْغَمِّ وَالْكَرْبِ مَا لَا يُطِيقُونَ وَلَا  
يَحْتَمِلُونَ فَيَقُولُ بَعْضُ النَّاسِ لِبَعْضٍ آلا تَرَوْنَ إِلَى مَا أَنتُمْ فِيهِ آلا تَرَوْنَ إِلَى مَا قَدْ بَلَغَكُمْ آلا تَنْظُرُونَ مَنْ  
يَشْفَعُ لَكُمْ إِلَى رَبِّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ فَيَقُولُ بَعْضُ النَّاسِ لِبَعْضٍ أَبُوكُمْ آدَمُ فَيَأْتُونَ آدَمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَيَقُولُونَ يَا آدَمُ أَنْتَ أَبُو الْبَشَرِ خَلَقَكَ اللَّهُ بِيَدِهِ وَنَفَخَ فِيكَ مِنْ رُوحِهِ وَأَمَرَ الْمَلَائِكَةَ فَسَجَدُوا لَكَ فَاشْفَعْ  
لَنَا إِلَى رَبِّكَ آلا تَرَى إِلَى مَا نَحْنُ فِيهِ آلا تَرَى مَا قَدْ بَلَغْنَا فَيَقُولُ آدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِنَّ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ قَدْ  
غَضِبَ الْيَوْمَ غَضَبًا لَمْ يَغْضَبْ قَبْلَهُ مِثْلَهُ وَلَنْ يَغْضَبَ بَعْدَهُ مِثْلَهُ وَإِنَّ لَهَايَ عَنِ الشَّجَرَةِ فَعَصَيْتُهُ نَفْسِي  
نَفْسِي نَفْسِي نَفْسِي اذْهَبُوا إِلَى غَيْرِي اذْهَبُوا إِلَى نُوحٍ فَيَأْتُونَ نُوحًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولُونَ  
يَا نُوحُ أَنْتَ أَوَّلُ الرُّسُلِ إِلَى أَهْلِ الْأَرْضِ وَسَمَّاكَ اللَّهُ عَبْدًا شَكُورًا فَاشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّكَ آلا تَرَى إِلَى مَا  
نَحْنُ فِيهِ آلا تَرَى مَا قَدْ بَلَغْنَا فَيَقُولُ نُوحٌ إِنَّ رَبِّي قَدْ غَضِبَ الْيَوْمَ غَضَبًا لَمْ يَغْضَبْ قَبْلَهُ مِثْلَهُ وَلَنْ يَغْضَبَ  
بَعْدَهُ مِثْلَهُ وَإِنَّ كَانَتْ لِي دَعْوَةٌ عَلَى قَوْمِي نَفْسِي نَفْسِي نَفْسِي نَفْسِي اذْهَبُوا إِلَى غَيْرِي اذْهَبُوا إِلَى  
إِبْرَاهِيمَ فَيَأْتُونَ إِبْرَاهِيمَ فَيَقُولُونَ يَا إِبْرَاهِيمُ أَنْتَ نَبِيُّ اللَّهِ وَخَلِيلُهُ مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ اشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّكَ آلا  
تَرَى إِلَى مَا نَحْنُ فِيهِ آلا تَرَى مَا قَدْ بَلَغْنَا فَيَقُولُ لَهُمْ إِبْرَاهِيمُ إِنَّ رَبِّي قَدْ غَضِبَ الْيَوْمَ غَضَبًا لَمْ يَغْضَبْ قَبْلَهُ  
مِثْلَهُ وَلَنْ يَغْضَبَ بَعْدَهُ مِثْلَهُ فَذَكَرَ كَذِبَاتِهِ نَفْسِي نَفْسِي نَفْسِي نَفْسِي اذْهَبُوا إِلَى غَيْرِي اذْهَبُوا إِلَى مُوسَى  
عَلَيْهِ السَّلَامُ فَيَأْتُونَ مُوسَى فَيَقُولُونَ يَا مُوسَى أَنْتَ رَسُولُ اللَّهِ اصْطَفَاكَ اللَّهُ بِرِسَالَتِهِ وَبِتَكْلِيمِهِ عَلَى  
النَّاسِ اشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّكَ آلا تَرَى إِلَى مَا نَحْنُ فِيهِ آلا تَرَى مَا قَدْ بَلَغْنَا فَيَقُولُ لَهُمْ مُوسَى إِنَّ رَبِّي قَدْ غَضِبَ  
الْيَوْمَ غَضَبًا لَمْ يَغْضَبْ قَبْلَهُ مِثْلَهُ وَلَنْ يَغْضَبَ بَعْدَهُ مِثْلَهُ وَإِنِّي قَتَلْتُ نَفْسًا لَمْ أُوْمَرْ بِقَتْلِهَا نَفْسِي نَفْسِي  
نَفْسِي نَفْسِي اذْهَبُوا إِلَى غَيْرِي اذْهَبُوا إِلَى عِيسَى فَيَأْتُونَ عِيسَى فَيَقُولُونَ يَا عِيسَى أَنْتَ رَسُولُ اللَّهِ  
وَكَلِمَتُهُ أَلْقَاهَا إِلَى مَرْيَمَ وَرُوحٌ مِنْهُ قَالَ هَكَذَا هُوَ وَكَلِمَتِ النَّاسِ فِي الْمَهْدِ فَاشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّكَ آلا تَرَى  
إِلَى مَا نَحْنُ فِيهِ آلا تَرَى مَا قَدْ بَلَغْنَا فَيَقُولُ لَهُمْ عِيسَى إِنَّ رَبِّي قَدْ غَضِبَ الْيَوْمَ غَضَبًا لَمْ يَغْضَبْ قَبْلَهُ مِثْلَهُ  
وَلَنْ يَغْضَبَ بَعْدَهُ مِثْلَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ لَهُ ذَنْبًا اذْهَبُوا إِلَى غَيْرِي اذْهَبُوا إِلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَيَأْتُونِي فَيَقُولُونَ يَا مُحَمَّدُ أَنْتَ رَسُولُ اللَّهِ وَخَاتَمُ الْأَنْبِيَاءِ غَفَرَ اللَّهُ لَكَ ذَنْبَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْهُ وَمَا تَأَخَّرَ فَاشْفَعْ  
لَنَا إِلَى رَبِّكَ آلا تَرَى إِلَى مَا نَحْنُ فِيهِ آلا تَرَى مَا قَدْ بَلَغْنَا فَأَقْرُومُ فَاتَى تَحْتَ الْعَرْشِ فَأَقْعُ سَاجِدًا لِرَبِّي عَزَّ  
وَجَلَّ ثُمَّ يَفْتَحُ اللَّهُ عَلَى وَيْلِهِمُنِي مِنْ مَحَامِدِهِ وَحُسْنِ الشَّأْنِ عَلَيْهِ شَيْئًا لَمْ يَفْتَحْهُ عَلَى أَحَدٍ قَبْلِي فَيَقَالَ يَا

مُحَمَّدُ ارْفَعُ رَأْسَكَ وَسَلْ تُعْطَهُ اشْفَعْ تَشْفَعْ فَأَقُولُ يَا رَبِّ أُمِّي أُمِّي يَا رَبِّ أُمِّي أُمِّي  
يَا رَبِّ لِيَقُولُ يَا مُحَمَّدُ ادْخُلْ مِنْ أُمَّتِكَ مَنْ لَا حِسَابَ عَلَيْهِ مِنَ الْبَابِ الْيَمِينِ مِنْ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ وَهُمْ  
شُرَكَاءُ النَّاسِ لِيَمَّا سِوَاهُ مِنَ الْأَبْوَابِ ثُمَّ قَالَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَمَّا بَيْنَ مِصْرَاعَيْنِ مِنْ مَصَارِيعِ  
الْجَنَّةِ كَمَا بَيْنَ مَكَّةَ وَهَجَرَ أَوْ كَمَا بَيْنَ مَكَّةَ وَبُصْرَى [صححه البخارى (۳۳۴۰)، ومسلم (۱۹۴)]، وابن

حبان (۶۴۶۵ و ۷۳۸۹)۔ [راجع: ۸۳۵۹]۔

(۹۶۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضور ﷺ کی خدمت میں ایک مرتبہ کچھ گوشت پیش کیا گیا اور بکری کی دستی اٹھا کر  
آپ ﷺ کو دی گئی کیونکہ آپ ﷺ کو دست کا گوشت پسند تھا، آپ ﷺ نے دانتوں سے اس کا کچھ گوشت نوچا پھر فرمایا کہ  
قیامت کے دن میں سب لوگوں کا سردار ہوں گا اور کیا تم کو علم ہے کہ میرے سردار ہونے کی کیا وجہ ہے؟ وجہ یہ ہے کہ قیامت کے  
دن خدا تعالیٰ اگلے پچھلے سب لوگوں کو ایک میدان میں جمع کرے گا ایک پکارنے والا ان کو (اپنی آواز) سنائے گا اور نگاہیں  
دوسری طرف کی سب چیزیں دیکھ سکیں گی اور سورج (سروں کے) قریب ہو جائے گا اور لوگوں پر ناقابل برداشت غم کا ہجوم  
ہوگا۔ بعض لوگ کہیں گے دیکھو تمہاری حالت کس نوبت تک پہنچ گئی ہے کوئی ایسا آدمی تلاش کرنا چاہئے جو خدا تعالیٰ کے سامنے  
ہماری سفارش کرے چنانچہ بعض لوگ کہیں گے کہ حضرت آدم علیہ السلام کے پاس چلو۔ سب لوگ آدم علیہ السلام کے پاس پہنچ کر کہیں گے  
آپ سب آدمیوں کے باپ ہیں آپ کو خدا نے اپنے ہاتھ سے بنایا اور آپ کے اندر اپنی روح پھونکی اور فرشتوں کو سجدہ کرنے  
کا حکم دیا، فرشتوں نے آپ کو سجدہ کیا۔ کیا آپ کو معلوم نہیں کہ ہم کس مصیبت میں ہیں کیا آپ نہیں دیکھتے کہ ہماری کیا حالت  
ہو گئی آپ خدا تعالیٰ کے سامنے ہماری سفارش کر دیجئے۔ حضرت آدم فرمائیں گے آج میرا رب اس قدر غضب میں ہے کہ نہ  
اس سے قبل کبھی اتنے غضب میں ہوا ہے نہ بعد کو ہوگا۔ اس نے مجھے ایک درخت کے کھانے کی ممانعت فرمائی لیکن میں نے اس  
کا فرمان نہ مانا نفسی نفسی نفسی تم مجھے چھوڑ کر نوح کے پاس جاؤ۔

لوگ حضرت نوح علیہ السلام کے پاس جائیں گے اور کہیں گے آپ زمین پر خدا کے سب سے پہلے رسول ہیں خدا نے آپ کا  
نام شکر گزار بندہ رکھا ہے آپ دیکھ رہے ہیں کہ ہم کس مصیبت میں مبتلا ہیں خدا کے سامنے ہماری سفارش کر دیجئے۔ حضرت  
نوح علیہ السلام کہیں گے آج میرا پروردگار اس قدر غضب میں ہے کہ نہ اس سے قبل کبھی اتنا غضب ناک ہوا نہ بعد میں ہوگا۔ میں تو  
اپنی قوم کے لیے ایک بددعا کر چکا ہوں (جس سے تمام قوم غرقاب ہو گئی تھی) نفسی نفسی نفسی تم مجھے چھوڑ کر حضرت ابراہیم علیہ السلام کے  
پاس جاؤ۔

لوگ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس جائیں گے اور کہیں گے آپ خدا کے نبی اور خلیل ہیں، آپ دیکھ رہے ہیں کہ ہم کس  
مصیبت میں مبتلا ہیں۔ خدا کے سامنے ہماری سفارش کر دیجئے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کہیں گے آج میرا رب اس قدر غضب  
ناک ہے کہ اتنا غضب ناک نہ اس سے پہلے کبھی ہوا نہ بعد کو ہوگا۔ اور میں نے تو (دنیا میں) تین جھوٹ بولے تھے نفسی نفسی نفسی

تم مجھے چھوڑ کر موسیٰ علیہ السلام کے پاس جاؤ۔

لوگ حضرت موسیٰ علیہ السلام سے جا کر کہیں گے کہ آپ خدا کے رسول ہیں۔ خدا نے تمام آدمیوں پر آپ کو ہم کلام ہونے کی فضیلت عطا کی ہے آپ دیکھ رہے ہیں کہ ہم کس مصیبت میں مبتلا ہیں آپ خدا سے ہماری سفارش کر دیجئے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کہیں گے آج میرا رب اس قدر غضب میں ہے کہ نہ اس سے قبل کبھی اتنا غضب ناک ہوا نہ بعد میں کبھی ہوگا۔ اور مجھ سے تو ایک قتل سرزد ہو گیا ہے جس کا مجھ کو حکم نہ ہوا تھا نفسی نفسی نفسی تم مجھے چھوڑ کر عیسیٰ علیہ السلام کے پاس جاؤ۔

لوگ حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے جا کر کہیں گے کہ آپ خدا کے رسول اور کلمہ ہیں اور آپ روح اللہ بھی ہیں۔ آپ نے اس وقت لوگوں سے کلام کیا جب بہت چھوٹے چھوٹے میں پڑے تھے۔ خدا تعالیٰ سے آج ہماری سفارش کر دیجئے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اپنا قصور ذکر نہیں کریں گے البتہ یہ فرمائیں گے کہ میرا پروردگار آج اتنے غصے میں ہے کہ اس سے پہلے کبھی ہوا اور نہ اس کے بعد کبھی ہوگا، تم مجھے چھوڑ کر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جاؤ۔

لوگ مجھ سے آ کر کہیں گے کہ آپ خدا کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہیں خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم ہیں خدا نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اگلے پچھلے تصور معاف فرمادیئے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم دیکھ رہے ہیں کہ ہم کس قدر مصیبت میں ہیں ہماری سفارش خدا کے سامنے کر دیجئے۔ میں یہ سن کر فوراً جا کر عرش کے نیچے اپنے رب کے سامنے سجدہ میں گر پڑوں گا۔ خدا تعالیٰ میری زبان پر اپنی وہ حمد و ثنا جاری کرادے گا جو مجھ سے پہلے کسی کی زبان سے جاری نہ کرائی ہوگی پھر حکم ہوگا محمد صلی اللہ علیہ وسلم! سراٹھا کر استدعاء پیش کرو تمہارا سوال پورا کیا جائے گا تم سفارش کرو تمہاری سفارش قبول کی جائے گی۔ میں سراٹھا کر عرض کروں گا پروردگار! میری امت، پروردگار! میری امت، حکم ہو گا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اپنی امت کو بے حساب کتاب بہشت میں داہنے دروازے سے داخل کرو اور دیگر دروازوں میں بھی یہ لوگ ساتھ شریک ہیں (یعنی داہنا دروازہ انہی کے لیے مخصوص ہے اور دیگر دروازے مشترک ہیں) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ حدیث بیان فرمانے کے بعد ارشاد فرمایا قسم ہے اس خدا کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے کہ جنت کی چوکھٹوں کے دو بازوؤں کا درمیانی فاصلہ اتنا ہوگا جتنا مکہ اور ہجریا مکہ اور بصری کے درمیان ہے۔

(۹۶۳۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي عَجَلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا شَتَمَ أَبَا بَكْرٍ وَالنَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْجَبُ وَيَتَبَسَّمُ فَلَمَّا أَكْثَرَ رَدَّ عَلَيْهِ بَعْضُ قَوْلِهِ فَغَضِبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَامَ فَلَحِقَهُ أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَانَ يَشْتُمِي وَأَنْتَ جَالِسٌ فَلَمَّا رَدَدْتُ عَلَيْهِ بَعْضَ قَوْلِهِ غَضِبْتَ وَقُمْتَ قَالَ إِنَّهُ كَانَ مَعَكَ مَلَكٌ يَرُدُّ عَلَيْكَ فَلَمَّا رَدَدْتُ عَلَيْهِ بَعْضَ قَوْلِهِ وَقَعَ الشَّيْطَانُ فَلَمْ أَكُنْ لِأَقْعُدَ مَعَ الشَّيْطَانِ ثُمَّ قَالَ يَا أَبَا بَكْرٍ ثَلَاثُ كُلُّهُنَّ حَقٌّ مَا مِنْ عَبْدٍ ظَلِمَ بِمَظْلَمَةٍ فَيُعْضِي عَنْهَا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ إِلَّا أَعَزَّ اللَّهُ بِهَا نَصْرَهُ وَمَا فَتَحَ رَجُلٌ بَابَ عَطِيَّةٍ يُرِيدُ بِهَا صَلََةً إِلَّا زَادَهُ اللَّهُ بِهَا كَثْرَةً وَمَا فَتَحَ رَجُلٌ بَابَ مَسْأَلَةٍ يُرِيدُ بِهَا كَثْرَةً إِلَّا زَادَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهَا قِلَّةً

(۹۶۲۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی ﷺ کی موجودگی میں حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو برا بھلا کہا، نبی ﷺ، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے سکوت پر تعجب اور تبسم فرماتے رہے، لیکن جب وہ آدمی حد سے ہی آگے بڑھ گیا تو حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے بھی اس کی کسی بات کا جواب دیا، اس پر نبی ﷺ ناراضگی میں وہاں سے کھڑا ہو گئے، حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے پیچھے سے جا کر عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! جب تک وہ مجھے برا بھلا کہتا رہا، آپ ﷺ بیٹھے رہے اور جب میں نے اس کی کسی بات کا جواب دیا تو آپ ﷺ غصہ میں آ کر کھڑے ہو گئے؟ نبی ﷺ نے فرمایا کہ تمہارے ساتھ ایک فرشتہ تھا جو تمہاری جانب سے اسے جواب دے رہا تھا، اور جب تم نے اسے جواب دیا تو درمیان میں شیطان آ گیا، اس لئے میں شیطان کی موجودگی میں نہ بیٹھ سکا۔

پھر فرمایا ابو بکر! تین چیزیں برحق ہیں ① جس بندے پر ظلم ہو اور وہ اللہ کی خاطر اس پر خاموشی اختیار کر لے، اللہ اس کی زبردست مدد ضرور فرماتا ہے، ② جو آدمی صلہ رحمی کے لیے جو دوست کا دروازہ کھولتا ہے، اللہ اس کے مال میں اتنا ہی اضافہ کرتا ہے، ③ اور جو آدمی اپنے اوپر مانگنے کا دروازہ کھولتا ہے تاکہ اپنا مال بڑھالے، اللہ اس کی قلت میں اور اضافہ کر دیتا ہے۔

(۹۶۲۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ عَجَلَانَ حَدَّثَنِي وَهْبُ بْنُ كَيْسَانَ قَالَ مَرَّ أَبِي عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ فَقَالَ أَيْنَ تُرِيدُ قَالَ غَنِيمَةً لِي قَالَ نَعَمْ أَمْسَحْ رُعَامَهَا وَأَطْبِ مَرَاحَهَا وَصَلِّ فِي جَانِبِ مُرَاحِهَا فَإِنَّهَا مِنْ دَوَابِّ الْجَنَّةِ وَأَنْتَ بِهَا فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّهَا أَرْضٌ قَلِيلَةُ الْمَطَرِ قَالَ يَعْنِي الْمَدِينَةَ

(۹۶۲۳) وہب بن کیسان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میرے والد صاحب حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے، انہوں نے پوچھا کہ کہاں کا ارادہ ہے؟ والد صاحب نے جواب دیا کہ اپنی بکریوں کے باڑے میں جا رہا ہوں، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اچھا، ان کی ناک صاف کرنا، چرنے کی جگہ کو صاف رکھنا، اور چراگاہ میں ان کے ساتھ نرمی برتنا، کیونکہ یہ جنت کے جانور ہیں، اور ان کے ساتھ انس رکھا کرو، کیونکہ میں نے نبی ﷺ کو سرزمین مدینہ کے متعلق فرماتے ہوئے سنا ہے کہ یہ علاقہ کم بارشوں والا ہے۔

(۹۶۲۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي سَلَمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْرَهُ الشُّكَّالَ مِنَ الْخَيْلِ [راجع: ۷۴۰:۲]

(۹۶۲۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ایسے گھوڑے کو ناپسند فرماتے تھے جس کی تین ٹانگوں کا رنگ سفید ہو اور چوتھی کا رنگ باقی جسم کے رنگ کے مطابق ہو۔

(۹۶۲۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ عَجَلَانَ قَالَ حَدَّثَنِي الْقَعْقَاعُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِمَ اللَّهُ رَجُلًا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ فَصَلَّى وَأَبْقَطَ أَهْلَهُ فَصَلَّتْ فَإِنْ أَبَتْ نَضَحَ فِي وَجْهِهَا الْمَاءَ وَرَحِمَ اللَّهُ امْرَأَةً قَامَتْ مِنَ اللَّيْلِ وَأَبْقَطَتْ زَوْجَهَا فَصَلَّى فَإِنْ أَبَتْ نَضَحَتْ فِي وَجْهِ الْمَاءِ

(۹۶۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ اس شخص پر اپنی رحمتوں کا نزول فرمائے جو رات کو اٹھ کر خود بھی نماز پڑھے اور اپنی بیوی کو بھی نماز پڑھنے کے لئے جگائے اور اگر وہ انکار کرے تو اس کے چہرے پر پانی کے چھینے مارے، اور اس عورت پر اللہ کی رحمتوں کا نزول ہو جو رات کو اٹھ کر خود بھی نماز پڑھے اور اپنے شوہر کو بھی نماز پڑھنے کے لئے جگائے اور اگر وہ انکار کرے تو اس کے چہرے پر پانی کے چھینے مارے۔

(۹۶۲۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْحَصَاةِ وَبَيْعِ الْعَوْرِ [راجع: ۷۴۰۵]۔

(۹۶۲۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے کنکریاں مار کر بیع کرنے سے اور دھوکہ کی تجارت سے منع فرمایا ہے۔  
(۹۶۲۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي ثَابِتُ الزَّرْقِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسُبُّوا الرِّيحَ فَإِنَّهَا تَجِيءُ بِالرَّحْمَةِ وَالْعَذَابِ وَلَكِنْ سَلُّوا اللَّهَ مِنْ خَيْرِهَا وَتَعَوَّذُوا مِنْ شَرِّهَا [راجع: ۷۴۰۷]۔

(۹۶۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہوا کو برا بھلا نہ کہا کرو، کیونکہ وہ تو رحمت اور زحمت دونوں کے ساتھ آتی ہے، البتہ اللہ سے اس کی خیر مانگا کرو اور اس کے شر سے پناہ مانگا کرو۔

(۹۶۲۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِمَرْأَةٍ تُوْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ تَسَافِرُ يَوْمًا إِلَّا مَعَ ذِي مَحْرَمٍ [راجع: ۷۲۲۱]۔

(۹۶۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کسی ایسی عورت کے لئے ”جو اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتی ہو“ حلال نہیں ہے کہ اپنے اہل خانہ میں سے کسی محرم کے بغیر ایک دن کا بھی سفر کرے۔

(۹۶۲۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ كُلُّهُمْ حَقٌّ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ عَوْنُهُ الْمُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَالنَّاكِحُ لِيَسْتَعِفِفَ وَالْمُكَاتِبُ يُرِيدُ الْأَدَاءَ [راجع: ۷۴۱۰]۔

(۹۶۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تین آدمی ایسے ہیں کہ جن کی مدد کرنا اللہ کے ذمے واجب ہے ① راہ خدا میں جہاد کرنے والا ② اپنی عفت کی حفاظت کی خاطر نکاح کرنے والا ③ وہ عبد مکاتب جو اپنا بدل کتابت ادا کرنا چاہتا ہو۔

(۹۶۳۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ آدَمَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْأَنْبِيَاءُ إِخْوَةٌ لِعَلَّاتٍ دِينُهُمْ وَاحِدٌ وَأُمَّهَاتُهُمْ شَتَّى وَأَنَا أَوْلَى النَّاسِ بِبِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ لِأَنَّهُ لَمْ يَكُنْ بَنِي وَبَيْنَهُ نَبِيٌّ وَإِنَّهُ نَازِلٌ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَأَعْرِفُوهُ فَإِنَّهُ رَجُلٌ مَرْبُوعٌ إِلَى الْحُمْرَةِ وَالْبَيَاضِ



سَبَطَ كَانَ رَأْسُهُ يَقْطُرُ وَإِنْ لَمْ يُصَبِّهْ بَلَلٌ بَيْنَ مُمَصَّرَتَيْنِ فَيَكْسِرُ الصَّلِيبَ وَيَقْتُلُ الْخِنْزِيرَ وَيَضَعُ الْجِزْيَةَ وَيُعْطِلُ الْمَلَّ حَتَّى يَهْلِكَ اللَّهُ فِي زَمَانِهِ الْمَلَلُ كُلُّهَا غَيْرَ الْإِسْلَامِ وَيَهْلِكُ اللَّهُ فِي زَمَانِهِ الْمَسِيحُ الدَّجَالُ الْكُذَّابُ وَتَقَعُ الْأَمْنَةُ فِي الْأَرْضِ حَتَّى تَرْتَعَ الْإِبِلُ مَعَ الْأَسَدِ جَمِيعًا وَالشُّمُورُ مَعَ الْبَقَرِ وَالذَّنَابُ مَعَ الْغَنَمِ وَيَلْعَبُ الصَّبِيَانُ وَالْغُلَمَانُ بِالْحَيَاتِ لَا يَضُرُّ بَعْضُهُمْ بَعْضًا فَيَمُوتُ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَمُوتَ ثُمَّ يَتَوَفَّى فَيُصَلَّى عَلَيْهِ الْمُسْلِمُونَ وَيَذْفُونَهُ [راجع: ۹۲۵۹].

(۹۲۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمام انبیاء کرام علیہم السلام علاقہ یوں (جن کا باپ ایک ہو، مائیں مختلف ہوں) کی طرح ہیں، ان سب کی مائیں مختلف اور دین ایک ہے، اور میں تمام لوگوں میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے سب سے زیادہ قریب ہوں، کیونکہ میرے اور ان کے درمیان کوئی نبی نہیں، اور عنقریب وہ زمین پر نزول بھی فرمائیں گے، اس لئے تم جب انہیں دیکھنا تو مندرجہ ذیل علامات سے انہیں پہچان لینا۔

وہ درمیانے قد کے آدمی ہوں گے، سرخ و سفید رنگ ہوگا، گيرو سے رنگے ہوئے دو کپڑے ان کے جسم پر ہوں گے، ان کے سر سے پانی کے قطرے ٹپکتے ہوئے محسوس ہوں گے، گوکہ انہیں پانی کی تری بھی نہ پہنچی ہو، پھر وہ صلیب کو توڑ دیں گے، خنزیر کو قتل کر دیں گے، جزیہ موقوف کر دیں گے اور لوگوں کو اسلام کی دعوت دیں گے، ان کے زمانے میں اللہ اسلام کے علاوہ تمام ادیان کو مٹا دے گا، اور ان ہی کے زمانے میں مسیح دجال کو ہلاک کروائے گا، اور روئے زمین پر امن و امان قائم ہو جائے گا حتیٰ کہ سانپ اونٹ کے ساتھ، چیتے گائے کے ساتھ اور بھیڑیے بکریوں کے ساتھ ایک گھاٹ سے سیراب ہوں گے، اور بچے سانپوں سے کھلتے ہوں گے اور وہ سانپ انہیں نقصان نہ پہنچائیں گے، اس طرح حضرت عیسیٰ علیہ السلام چالیس سال تک زمین پر رہ کر فوت ہو جائیں گے اور مسلمان ان کی نماز جنازہ ادا کریں گے۔

(۹۲۳۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ آدَمَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْأَنْبِيَاءُ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ حَتَّى يَهْلِكَ فِي زَمَانِهِ مَسِيحُ الضَّلَالَةِ الْأَعْوَرُ الْكُذَّابُ [راجع: ۹۲۵۹].

(۹۲۳۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۹۲۳۲) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ فِي تَفْسِيرِ شَيْبَانَ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ آدَمَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ۹۲۵۹].

(۹۲۳۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۹۲۳۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ دَخَلَ رَجُلٌ الْمَسْجِدَ فَصَلَّى ثُمَّ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ فَرَدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ وَقَالَ ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ

لَمْ تُصَلِّ فَرَجَعَ فَفَعَلَ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَ فَقَالَ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا أَحْسِنُ غَيْرَ هَذَا فَعَلَّمَنِي قَالَ إِذَا قُمْتَ إِلَى الصَّلَاةِ فَكَبِّرْ ثُمَّ اقْرَأْ مَا تيسَّرَ مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ ثُمَّ ارْكَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ رَأْيَا ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَعْتَدِلَ فَإِنَّمَا تَمَّ اسْجُدَ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ جَالِسًا ثُمَّ افْعَلْ ذَلِكَ فِي صَلَاتِكَ كُلِّهَا | صححه

البخاری (۷۵۷)، ومسلم (۳۹۷)، وابن حبان (۱۸۹۰)، وابن خزيمة: (۵۹۰ و ۴۶۱)۔

(۹۶۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مسجد نبوی میں ایک آدمی آیا اور نماز پڑھنے لگا، نبی ﷺ اس وقت مسجد ہی میں تھے، نماز پڑھ کر وہ آدمی نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور سلام کیا، نبی ﷺ نے اسے سلام کا جواب دے کر فرمایا جا کر دوبارہ پڑھو، تمہاری نماز نہیں ہوئی، اس نے واپس جا کر دوبارہ نماز پڑھی اور تین مرتبہ اسی طرح ہوا، اس کے بعد وہ کہنے لگا اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا، میں اس سے اچھی نماز نہیں پڑھ سکتا، اس لئے آپ مجھے سکھا دیجئے، نبی ﷺ نے فرمایا جب تم نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہو تو تکبیر کہو، پھر جتنا ممکن ہو، قرآن کی تلاوت کرو، پھر اطمینان سے رکوع کرو، پھر رکوع سے سر اٹھاؤ اور سیدھے کھڑے ہو جاؤ، پھر اطمینان سے سجدہ کرو، پھر سجدہ سے سر اٹھا کر اطمینان سے بیٹھ جاؤ، اور ساری نماز میں اسی طرح کرو۔

(۹۶۳۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ يَعْنِي ابْنَ أَبِي خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا زِيَادٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا كِسْرَى بَعْدَ كِسْرَى وَلَا قِصْرَ بَعْدَ قِصْرٍ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَتُنْفَقَنَّ كُنُوزُهُمَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۷۴۷۲]۔

(۹۶۳۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب کسری ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کوئی کسری نہ رہے گا اور جب قیصر ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کوئی قیصر نہیں رہے گا، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (ﷺ) کی جان ہے، تم ان دونوں کے خزانے راہِ خدا میں ضرور خرچ کرو گے۔

(۹۶۳۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى وَزَيْدٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يُصَلِّي بِهِمْ بِالْمَدِينَةِ نَحْوًا مِنْ صَلَاةِ قَيْسٍ وَكَانَ قَيْسٌ لَا يُطَوِّلُ قَالَ قُلْتُ هَكَذَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي قَالَ نَعَمْ أَوْ أَوْحَرُ وَقَالَ يَزِيدٌ وَأَوْجَزُ [راجع: ۸۴۱۰]۔

(۹۶۳۵) اسماعیل اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ انیس مدینہ میں قیس جیسی نماز پڑھاتے تھے اور قیس لمبی نماز نہیں پڑھاتے تھے، میں نے ان سے پوچھا کہ کیا نبی ﷺ اسی طرح نماز پڑھاتے تھے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! بلکہ اس سے بھی مختصر۔

(۹۶۳۵م) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ نَعَمْ وَأَوْجَزُ

(۹۶۳۵م) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۹۶۳۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَشْعَثَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ وَجَابِرٍ أَوْ اثْنَيْنِ مِنْ هَؤُلَاءِ الثَّلَاثَةِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الصَّرْفِ [انظر: ۱۱۰۶۲، ۱۱۰۶۳، ۱۱۰۶۴].

(۹۶۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ اور جابر رضی اللہ عنہ میں سے کسی دو سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ادھار پر سونے چاندی کی خرید و فروخت سے منع فرمایا ہے۔

(۹۶۳۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ غَزْوَانَ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي نُعْمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ وَالْوَرِقُ بِالْوَرِقِ مِثْلًا بِمِثْلٍ يَدًا بِيَدٍ مَنْ زَادَ أَوْ أَزَادَ فَقَدْ أَرَبَى [راجع: ۷۵۴۹].

(۹۶۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چاندی کو چاندی کے بدلے اور سونے کو سونے کے بدلے برابر برابر وزن کر کے بیچا جائے، جو شخص اس میں اضافہ کرے گویا اس نے سودی معاملہ کیا۔

(۹۶۳۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ عَنْ كَسْبِ الْإِمَاءِ [راجع: ۷۸۳۸].

(۹۶۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے باندیوں کی جسم فروشی کی کمائی سے منع فرمایا ہے۔

(۹۶۳۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ حُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَيْنَ بَيْتِي وَمَنْبَرِي رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ وَمَنْبَرِي عَلَى حَوْضِي [راجع: ۷۲۲۲].

(۹۶۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا زمین کا جو حصہ میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان ہے وہ جنت کا ایک باغ ہے اور میرا منبر قیامت کے دن میرے حوض پر نصب کیا جائے گا۔

(۹۶۴۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُ يَغَارُ وَاللَّهُ أَشَدُّ غَيْرًا [راجع: ۷۲۰۹].

(۹۶۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مؤمن غیرت مند ہوتا ہے، اور اللہ اس سے بھی زیادہ غیور ہے۔

(۹۶۴۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا عَفَا رَجُلٌ إِلَّا زَادَهُ اللَّهُ بِهِ عِزًّا وَلَا نَقَصَتْ صَدَقَةٌ مِنْ مَالٍ وَلَا عَفَا رَجُلٌ قَطُّ إِلَّا زَادَهُ اللَّهُ عِزًّا [راجع: ۷۲۰۵].

(۹۶۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو آدمی کسی ظلم سے درگزر کر لے، اللہ اس کی عزت میں ہی اضافہ فرماتا ہے، اور صدقہ کے ذریعے مال کم نہیں ہوتا ہے اور جو آدمی معاف کر دیتا ہے اللہ اس کی عزت میں اضافہ کرتا ہے۔

(۹۶۴۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَدْلُكُمْ عَلَى مَا يَرْفَعُ اللَّهُ عِزًّا وَجَلًّا بِهِ الدَّرَجَاتِ وَيُكَفِّرُ بِهِ الْخَطَايَا كَثْرَةُ الْخُطَا إِلَى الْمَسَاجِدِ وَانْتِظَارُ

الصَّلَاةُ بَعْدَ الصَّلَاةِ وَاسْبَاغُ الْوُضُوءِ عَلَى الْمَكَارِهِ [راجع: ۷۲۰۸].

(۹۶۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتاؤں جس کے ذریعے اللہ درجات بلند فرماتا ہے اور گناہوں کا کفارہ بناتا ہے؟ طبعی ناپسندیدگی کے باوجود (خاص طور پر سردی کے موسم میں) خوب اچھی طرح وضو کرنا، کثرت سے مسجدوں کی طرف قدم اٹھنا، اور ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا۔

(۹۶۱۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَمْنَعُوا إِمَاءَ اللَّهِ مَسَاجِدَ اللَّهِ وَلْيَخْرُجْنَ تَفَلَّاتٍ [صححه ابن خزيمة: (۱۶۷۹)، وابن حبان (۲۲۱۴)].

قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۲۲۱۴). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن. [انظر: ۱۰۱۴۹، ۱۰۸۴۷]

(۹۶۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ کی بندیوں کو مسجد میں آنے سے نہ روکا کرو، البتہ انہیں چاہئے کہ وہ بناؤ سنگھار کے بغیر عام حالت میں ہی آیا کریں۔

(۹۶۱۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ قَالَ أَخْبَرَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَعَى لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّجَاشِيَّ فِي الْيَوْمِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ فَخَرَجَ إِلَى الْمُصَلَّى فَصَفَّ أَصْحَابَهُ خَلْفَهُ وَكَبَّرَ عَلَيْهِ أَرْبَعًا [راجع: ۷۱۴۷].

(۹۶۳۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جس دن نجاشی فوت ہوا، نبی ﷺ نے نجاشی کی موت کی اطلاع ہمیں دی اور عید گاہ کی طرف روانہ ہوئے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے نبی ﷺ کے پیچھے صفیں باندھ لیں، نبی ﷺ نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور اس میں چار تکبیرات کہیں۔

(۹۶۱۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الْغِنَى عَنْ كَثْرَةِ الْعَرَضِ وَلَكِنَّ الْغِنَى غِنَى النَّفْسِ [راجع: ۷۵۴۶].

(۹۶۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مالدار کی ساز و سامان کی کثرت سے نہیں ہوتی، اصل مالدار تو دل کی مالدار ہوتی ہے۔

(۹۶۱۶) وَيُاسْتَادِهِ مَثَلُ الْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مَثَلُ الْقَائِمِ الصَّائِمِ فِي بَيْتِهِ الَّذِي لَا يَفْتَرُ حَتَّى يَرْجِعَ بِمَا رَجَعَ مِنْ غَنِيمَةٍ أَوْ يَتَوَقَّاهُ اللَّهُ فَيُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ [انظر: ۱۰۰۰۱].

(۹۶۳۶) اور گزشتہ سند سے ہی مروی ہے کہ راہِ خدا میں جہاد کرنے والے مجاہد کی مثال اس شخص کی سی ہے جو اپنے گھر میں شب زندہ دار اور صائم النہار ہو، اسے صیام و قیام کا یہ ثواب اس وقت تک ملتا رہتا ہے جب تک وہ مالی غنیمت لے کر اپنے گھر نہ لوٹ آئے، یا اللہ اسے وفات دے کر جنت میں داخل کر دے۔

(۹۶۱۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْنَى ابْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ تَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى أَعَدْتُ لِعِبَادِي الصَّالِحِينَ مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبٍ بَشَرٍ فَاقْرَؤُوا إِن شِئْتُمْ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَا أُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ [قال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: حسن (الترمذی: ۳۲۹۲). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن].

(۹۶۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے نیک بندوں کے لیے ایسی چیزیں تیار کر رکھی ہیں جنہیں کسی آنکھ نے دیکھا، نہ کسی کان نے سنا اور نہ ہی کسی انسان کے دل پر ان کا خیال بھی گذرا، اگر تم چاہو تو یہ آیت پڑھ لو "کسی نفس کو معلوم نہیں کہ اس کی آنکھوں کی ٹھنڈک کے لئے کیا چیزیں چھپائی گئی ہیں۔"

(۹۶۳۸) وَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ شَجَرَةً يَسِيرُ الرَّائِبُ فِي ظِلِّهَا مِائَةَ عَامٍ مَا يَقْطَعُهَا فَاقْرَؤُوا إِن شِئْتُمْ وَظِلُّ مَمْدُودٍ

(۹۶۳۸) اور نبی ﷺ نے فرمایا جنت میں ایک درخت ایسا ہے کہ اگر کوئی سوار اس کے سائے میں سو سال تک چلتا رہے تب بھی اسے قطع نہ کر سکے، اگر تم چاہو تو یہ آیت پڑھ لو "لبے اور طویل سائے میں ہوں گے۔"

(۹۶۳۹) قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَوْضِعُ سَوِّطِ أَحَدِكُمْ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا وَقَرَأَ لَمَنْ زُحْرِي عَنْ النَّارِ وَأُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعُ الْغُرُورِ [قال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: حسن (الترمذی: ۳۰۱۳ و ۳۲۹۲). قال شعيب: صحيح واسناده حسن].

(۹۶۳۹) اور نبی ﷺ نے فرمایا جنت میں تم میں سے کسی ایک کے کوڑے کی جگہ دنیا و ما فیہا سے بہتر ہے اور یہ آیت تلاوت فرمائی "جس شخص کو جہنم سے بچا کر جنت میں داخل کر دیا گیا، وہ کامیاب ہو گیا اور دنیا کی زندگی تو صرف دھوکے کا سامان ہے۔"

(۹۶۴۰) وَيَا سَنَادِهِ قَالَ إِذَا كَبَّرَ الْإِمَامُ فَكَبِّرُوا وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا وَإِنْ صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا [راجع: ۷۱۴۴].

(۹۶۵۰) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جب امام تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو، جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو، جب وہ سجدہ کرے تو تم بھی سجدہ کرو، اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم سب بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

(۹۶۵۱) وَيَا سَنَادِهِ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسُ مَعَادِنٌ فَيَحْيَارُهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارُهُمْ فِي الْإِسْلَامِ إِذَا فَقَهُوا [راجع: ۷۵۳۴].

(۹۶۵۱) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا لوگ چھپے ہوئے دینوں (کان) کی طرح ہیں، ان میں سے جو لوگ زمانہ جاہلیت میں بہترین تھے، وہ زمانہ اسلام میں بھی بہترین ہیں بشرطیکہ وہ فقیہ بن جائیں۔

(۹۶۵۲) وَيَا سَنَادِهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقْدَمُوا الشَّهْرَ بِيَوْمٍ وَلَا يَوْمَيْنِ إِلَّا أَنْ يُوَافِقَ أَحَدُكُمْ صَوْمًا كَانَ بِصَوْمِهِ [راجع: ۷۱۹۹].

(۹۶۵۲) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا رمضان سے ایک یا دو دن پہلے روزے نہ رکھا کرو، البتہ اس شخص کو اجازت ہے جس کا معمول پہلے سے روزہ رکھنے کا ہو کہ اسے روزہ رکھ لینا چاہیے۔

(٦٥٢م) صُومُوا لِرُؤْيَيْهِ وَأَفْطِرُوا لِرُؤْيَيْهِ فَإِنْ عُمَّ عَلَيْكُمْ فَاتِمُوا ثَلَاثِينَ يَوْمًا ثُمَّ أَفْطِرُوا [راجع: ٧٥٠، ٧٥١].

(۹۶۵۲ م) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا چاند دیکھ کر روزہ رکھو اور چاند دیکھ کر عید الفطر منو، اگر ابر چھا جائے تو تیس دن روزے رکھو۔

(٩٦٥٣) وَيَسْنَدُهُ قَالَ فِي الْجَنِينِ غُرَّةٌ عَبْدٌ أَوْ أَمَةٌ فَقَالَ الَّذِي قُضِيَ عَلَيْهِ أَيْعَقِلُ مَنْ لَا أَكَلَ وَلَا شَرِبَ وَلَا صَاحَ وَلَا اسْتَهَلَ فَمِثْلُ ذَلِكَ يُطَلُّ فَقَالَ إِنَّ هَذَا الْقَوْلَ لَقَوْلُ شَاعِرٍ فِيهِ غُرَّةٌ عَبْدٌ أَوْ أَمَةٌ [راجع: ٧٢١٦].

(۹۶۵۳) اور گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جنین کی دیت ایک غرہ یعنی غلام یا باندی ہے، جس کے خلاف یہ فیصلہ ہوا، اس نے کہا کہ کیا یہ بات عقل میں آتی ہے کہ جس بچے نے کھایا پیا، اور نہ ہی چیخا چلایا (اس کی دیت دی جائے) ایسی چیزوں میں تو نرمی کی جاتی ہے، نبی ﷺ نے فرمایا یہ منہی عبارتیں شاعروں کی طرح بنا کر کہہ رہا ہے، لیکن مسئلہ پھر بھی وہی ہے کہ اس میں ایک غرہ یعنی غلام یا باندی واجب ہے۔

(۹۶۵۳) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مؤمن کا اچھا خواب ”جو وہ خود دیکھے یا کوئی دوسرا اس کے لئے دیکھے“ اجزاء نبوت میں سے چھالیسواں جزو ہے۔

(٩٦٥٥) حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَنَامُ عَيْنِي وَلَا يَنَامُ قَلْبِي [راجع: ٧٤١١].

(۹۶۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میری آنکھیں تو سوتی ہیں لیکن میرا دل نہیں سوتا۔

(٩٦٥٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ النَّسَاءِ خَيْرُ  
قَالَ الَّتِي تَسْرُهُ إِذَا نَظَرَ وَتُطِيعُهُ إِذَا أَمَرَ وَلَا تُخَالِفُهُ فِيمَا يَكْرَهُ فِي نَفْسِهَا وَمَالِهِ

(۹۶۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی نے نبی ﷺ سے یہ سوال پوچھا کہ کون سی عورت سب سے بہتر ہے؟ فرمایا وہ عورت کہ جب خاوند اسے دیکھے تو وہ اسے خوش کر دے، جب حکم دے تو اس کی بات مانے اور اپنی ذات اور اس کے مال میں جو چیز اس کے خاوند کو ناپسند ہو، اس میں اپنے خاوند کی مخالفت نہ کرے۔

(٩٦٥٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَغْلِبَنَّكُمْ أَهْلُ الْبَادِيَةِ عَلَى أَسْمِ صَلَاحِكُمْ [راجع: ٩٥٨٩].

(۹۶۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا دیہاتی لوگ کہیں تمہاری نماز (عشاء) کے نام پر غالب



جائیں (اور تم بھی اسے "عتمہ" کہنے لگو)

(۹۶۵۸) حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَذْنَىٰ أَهْلِ النَّارِ عَذَابًا رَّجُلٌ يُجْعَلُ لَهُ نَعْلَانِ يَغْلِي مِنْهُمَا دِمَاغُهُ [راجع: ۹۵۷۳].

(۹۶۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جہنم میں سب سے ہلکا عذاب اس شخص کو ہوگا جسے آگ کے جوتے پہنائے جائیں گے جن سے اس کا دماغ ہڈیا کی طرح جوش مارے گا۔

(۹۶۵۹) وَيَأْسُنَادِهِ قَالَ أَقَاتِلُ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَإِذَا قَالُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَصَمُوا مِنِّي دِمَائِهِمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا

(۹۶۵۹) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے لوگوں سے اس وقت تک قتال کا حکم دیا گیا ہے جب تک وہ لا اِلهَ اِلَّا اللّٰهُ نہ کہہ لیں، جب وہ یہ کلمہ کہہ لیں تو انہوں نے اپنی جان مال کو مجھ سے محفوظ کر لیا الا یہ کہ اس کلمہ کا کوئی حق ہو۔

(۹۶۶۰) حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَنِي سُمَيُّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا عَطَسَ وَضَعَ ثُوبَهُ أَوْ يَدَهُ عَلَىٰ جَبْهَتِهِ وَخَفَضَ أَوْ غَضَّ مِنْ صَوْتِهِ

(۹۶۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو جب چھینک آتی تو اپنا ہاتھ یا کپڑا چہرہ پر رکھ لیتے اور آواز کو پست رکھتے۔

(۹۶۶۱) حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَعَىٰ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّجَاشِيَّ الْيَوْمَ الَّذِي مَاتَ فِيهِ فَخَرَجَ إِلَى الْمُصَلَّى فَصَفَّ أَصْحَابَهُ خَلْفَهُ فَكَبَّرَ

عَلَيْهِ أَرْبَعًا [راجع: ۷۱۴۷].

(۹۶۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جس دن نجاشی فوت ہوا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نجاشی کی موت کی اطلاع ہمیں دی اور عید گاہ کی طرف نکلے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے صفیں باندھ لیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور اس میں چار تکبیرات کہیں۔

(۹۶۶۲) حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا انْتَهَى أَحَدُكُمْ إِلَى الْمَجْلِسِ فَلْيُسَلِّمْ فَإِنْ بَدَأَ لَهُ أَنْ يَجْلِسَ فَلْيَجْلِسْ ثُمَّ إِنْ قَامَ وَالْقَوْمُ جُلُوسٌ فَلْيُسَلِّمْ

فَلْيَسِّتِ الْأُولَىٰ بِأَحَقِّ مِنَ الْآخِرَةِ [راجع: ۷۱۴۲]

(۹۶۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص کسی مجلس میں پہنچے تو اسے سلام کرنا چاہئے، پھر اگر بیٹھنا چاہے تو بیٹھ جائے اور جب کسی مجلس سے جانے کے لئے کھڑا ہونا چاہے تب بھی سلام کرنا چاہئے اور پہلا موقع دوسرے موقع سے زیادہ حق نہیں رکھتا۔

(۹۶۶۳) حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي حُبَيْبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ غَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَبْعَةٌ يُظِلُّهُمْ اللَّهُ فِي ظِلِّهِ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّهُ الْإِمَامُ الْعَادِلُ وَشَابٌّ نَشَأَ بِعِبَادَةِ اللَّهِ وَرَجُلٌ قَلْبُهُ مُتَعَلِّقٌ بِالْمَسَاجِدِ وَرَجُلَانِ تَحَابَّتَا فِي اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ اجْتَمَعَا عَلَيْهِ وَتَفَرَّقَا عَلَيْهِ وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ أَخْفَاهَا لَا تَعْلَمُ شِمَالُهُ مَا تُنْفِقُ يَمِينُهُ وَرَجُلٌ ذَكَرَ اللَّهَ خَالِيًا فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ وَرَجُلٌ دَعَتْهُ ذَاتُ مَنْصِبٍ وَجَمَالٍ إِلَى نَفْسِهَا قَالَ أَنَا أَخَافُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ [صححه البخارى (۶۶۰)، ومسلم (۱۰۳۱)].

(۹۶۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا سات قسم کے آدمیوں کو اللہ تعالیٰ اس دن اپنے عرش کے سائے میں جگہ عطا فرمائے گا جس دن اس کے سائے کے علاوہ کہیں سایہ نہ ہوگا۔

① عادل حکمران ② اللہ کی عبادت میں نشوونما پانے والا نوجوان ③ وہ آدمی جس کا دل مسجد میں اٹکا ہوا ہو۔

④ وہ دو آدمی جو صرف اللہ کی رضا کے لئے ایک دوسرے سے محبت کریں، اسی پر جمع ہوں اور اسی پر جدا ہوں۔

⑤ وہ آدمی جو اس خفیہ طریقے سے صدقہ دے کہ بائیں ہاتھ کو خبر بھی نہ ہو کہ دائیں ہاتھ نے کیا خرچ کیا۔

⑥ وہ آدمی جو تنہائی میں اللہ کو یاد کرے اور اس کی آنکھوں سے آنسو بہہ پڑیں۔

⑦ وہ آدمی جسے کوئی منصب و جمال والی عورت اپنی ذات کی دعوت دے اور وہ کہہ دے کہ میں اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہوں۔

(۹۶۶۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَخْرَجُ حَقَّ الضَّعِيفَيْنِ الْيَتِيمِ وَالْمَرْأَةِ [قال البوصيري: هذا اسناد صحيح. قال الألباني: حسن (اس ماجه: ۳۶۷۸). قال شعيب: اسنادہ قوی].

(۹۶۶۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا الہی! میں دو کمزوروں یعنی یتیم اور عورت کا مال ناحق کھانے کو حرام قرار دیتا ہوں۔

(۹۶۶۵) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشُّغَارِ قَالَ وَالشُّغَارُ أَنْ يَقُولَ الرَّجُلُ زَوْجِنِي ابْنَتَكَ وَأَزْوَجَكَ ابْنَتِي أَوْ زَوْجِنِي أَخُتَكَ وَأَزْوَجَكَ أَخْتِي [راجع: ۷۸۳۰].

(۹۶۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے وٹے کے ٹکے کے نکاح سے ”جس میں مہر مقرر کیے بغیر ایک دوسرے کے رشتے کے تبادلے ہی کو مہر سمجھ لیا جائے“ منع فرمایا ہے۔

(۹۶۶۵ م) قَالَ وَنَهَى عَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ وَعَنْ الْحَصَاةِ [راجع: ۷۴۰۵].

(۹۶۶۵ م) اور نبی ﷺ نے کنکریاں مار کر بیع کرنے سے اور دھوکہ کی تجارت سے منع فرمایا ہے۔

(۹۶۶۶) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا ثَوْرٌ يَعْنِي ابْنَ يَزِيدَ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَيْنُ حَقٌّ وَيَحْضُرُ بِهَا الشَّيْطَانُ وَحَسَدُ ابْنِ آدَمَ

(۹۶۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا نظر کا لگنا برحق ہے، اور شیطان اس وقت موجود ہوتا ہے اور انسان حسد کرتا ہے۔

(۹۶۶۷) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ غِفِرَ لِرَجُلٍ نَحَى غَضْنَ شَوْكٍ عَنْ طَرِيقِ النَّاسِ [راجع: ۷۸۳۴]۔

(۹۶۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک آدمی نے مسلمانوں کے راستے سے ایک کانٹے دار ٹہنی کو ہٹایا، اس کی برکت سے اس کی بخشش ہو گئی۔

(۹۶۶۸) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ هَاشِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ مَوْلَى السَّعْدِيِّينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ رَجُلًا يَسْتَنْفِرُونَ عَشَائِرَهُمْ يَقُولُونَ الْخَيْرَ الْخَيْرَ وَالْمَدِينَةَ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَا يَصْبِرُ عَلَى لَأَوَائِهَا وَيَسْذِيبُهَا أَحَدٌ إِلَّا كُنْتُ لَهُ شَهِيدًا أَوْ شَفِيعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ إِنَّهَا لَتَنفِي أَهْلَهَا كَمَا يَنْفِي الْكَبِيرُ خَبَثَ الْحَدِيدِ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَا يَخْرُجُ مِنْهَا أَحَدٌ رَاغِبًا عَنْهَا إِلَّا أَهْلَهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ خَيْرًا مِنْهُ

(۹۶۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کچھ لوگ اپنے قبیلے والوں کو بہتر، بہتر قرار دے کر برا بیچتے کر رہے ہیں (اور مدینے سے جا رہے ہیں) حالانکہ اگر انہیں معلوم ہوتا تو مدینہ ہی ان کے حق میں خیر ہے، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (ﷺ) کی جان ہے، جو شخص مدینہ منورہ کی پریشانیوں اور تکالیف پر صبر کرے گا، میں قیامت کے دن اس کے حق میں سفارش کروں گا، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (ﷺ) کی جان ہے، مدینہ منورہ اپنے باشندوں کو اس طرح پاک صاف کر دیتا ہے جیسے بھٹی لوہے کے میل کچیل کو دور کر دیتی ہے، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (ﷺ) کی جان ہے، جو شخص یہاں سے بے رغبتی کے ساتھ نکل کر جائے گا، اللہ اس کے بدلے میں اس سے بہتر شخص کو یہاں آباد فرما دے گا۔

(۹۶۶۹) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ وَوَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَعَا الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ إِلَى فِرَاشِهِ فَأَبَتْ عَلَيْهِ فَبَاتَ وَهُوَ غَضْبَانٌ لَعْنَتُهَا الْمَلَائِكَةُ حَتَّى يُصْبِحَ قَالَ وَكَيْعٌ عَلَيْهَا سَاخِطٌ [صححه البخاری (۳۲۳۷)، ومسلم (۱۴۳۶)]، وابن حبان (۴۱۷۲)۔ [انظر: ۱۰۲۳۰]۔

(۹۶۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اپنی بیوی کو بستر پر بلائے اور وہ عورت (کسی ناراضگی یا بنا پر) اپنے شوہر کا بستر چھوڑ کر (دوسرے بستر پر) رات گزارتی ہے اس پر ساری رات فرشتے لعنت کرتے رہتے ہیں آنکہ صبح ہو جائے۔

(۹۶۷۰) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو حَيَّانَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بِلَالُ حَدِّثْنِي بِأَرْجَى عَمَلٍ عَمِلْتُهُ فِي الْإِسْلَامِ عِنْدَكَ مَنَفَعَةٌ فَإِنِّي سَمِعْتُ اللَّيْلَةَ خَشَفَ نَعْلَيْكَ بَيْنَ يَدَيَّ فِي الْجَنَّةِ فَقَالَ بِلَالُ مَا عَمِلْتُ عَمَلًا فِي الْإِسْلَامِ أَرْجَى عِنْدِي مَنَفَعَةٌ إِلَّا أَنِّي لَمْ أَتَطَهَّرْ طَهُورًا تَامًا فِي سَاعَةٍ مِنْ لَيْلٍ أَوْ نَهَارٍ إِلَّا صَلَّيْتُ بِذَلِكَ الطَّهُورِ مَا كَتَبَ اللَّهُ لِي أَنْ أَصَلِّيَ [راجع: ۸۳۸۴]۔

(۹۶۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے پوچھا بلال! مجھے اپنا کوئی ایسا عمل بتاؤ جو زمانہ اسلام میں کیا ہو اور تمہیں اس کا ثواب ملنے کی سب سے زیادہ امید ہو؟ کیونکہ میں نے آج رات جنت میں تمہارے قدموں کی چاپ اپنے آگے سنی ہے، انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے زمانہ اسلام میں اس کے علاوہ کوئی ایسا نیک عمل نہیں کیا ”جس کا ثواب ملنے کی مجھے سب سے زیادہ امید ہو“ کہ میں نے دن یا رات کے جس حصے میں بھی وضو کیا، اس وضو سے حسبِ توفیق نماز ضرور پڑھی ہے۔

(۹۶۷۱) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا حَجَّاجُ بْنُ يَعْنَى ابْنُ دِينَارٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ إِيَّاسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ حَسَنٌ وَحُسَيْنٌ هَذَا عَلَى عَاتِقِهِ وَهَذَا عَلَى عَاتِقِهِ وَهُوَ يَلِثُ هَذَا مَرَّةً وَيَلِثُ هَذَا مَرَّةً حَتَّى انْتَهَى إِلَيْنَا فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تُحِبُّهُمَا فَقَالَ مَنْ أَحَبَّهُمَا فَقَدْ أَحَبَّنِي وَمَنْ أَبْغَضَهُمَا فَقَدْ أَبْغَضَنِي

(۹۶۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ گھر سے باہر تشریف لائے تو آپ کے ساتھ حضرات حسین و حُسین بھی تھے، ایک کندھے پر ایک اور دوسرے کندھے پر دوسرے، اور نبی ﷺ کبھی ایک کو بوسہ دیتے اور کبھی دوسرے کو، اسی طرح چلتے ہوئے نبی ﷺ ہمارے قریب آ گئے، ایک آدمی نے پوچھا یا رسول اللہ ﷺ! آپ ان دونوں سے بڑی محبت کرتے ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا جو ان دونوں سے محبت کرتا ہے، گویا وہ مجھ سے محبت کرتا ہے اور جو ان سے بغض رکھتا ہے وہ مجھ سے بغض رکھتا ہے۔

(۹۶۷۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَيِّحَانُ وَجَيْحَانُ وَالنَّيْلُ وَالْفُرَاتُ وَكُلُّ مَنْ أَنْهَارِ الْجَنَّةِ قَالَ أَبُو أُسَامَةَ كُلُّ مَنْ أَنْهَارِ الْجَنَّةِ [راجع: ۷۸۷۳]۔

(۹۶۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا دریائے فرات، دریائے نیل، دریائے جیحون، دریا۔۔۔ سب جنت کی نہریں ہیں۔

(۹۶۷۳) قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي يَحْيَى مَوْلَى جَعْدَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ إِنَّ فَلَانَةَ يُذَكَّرُ مِنْ كَثَرَةِ صَلَاتِهَا وَصِيَامِهَا وَصَدَقَتِهَا غَيْرَ أَنَّهَا تُؤْذِي جِيرَانَهَا بِلِسَانِهَا قَالَ هـ

فِي النَّارِ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَإِنْ فَلَانَةَ يُذَكَّرُ مِنْ قِلَّةِ صِيَامِهَا وَصَدَقَتِهَا وَصَلَاتِهَا وَإِنَّهَا تَصَدَّقُ بِالْأَثْوَارِ مِنَ الْأَقِطِ وَلَا تُؤْذَى جِيرَانُهَا بِلِسَانِهَا قَالَ هِيَ فِي الْجَنَّةِ

(۹۶۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے بارگاہ نبوت میں عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! فلاں عورت کثرت سے نماز، روزہ اور صدقہ کرنے میں مشہور ہے لیکن وہ اپنی زبان سے اپنے پڑوسیوں کو ستاتی ہے، نبی ﷺ نے فرمایا وہ جہنمی ہے، پھر اس نے کہا یا رسول اللہ! فلاں عورت نماز، روزہ اور صدقہ کی کمی میں مشہور ہے، وہ صرف پیڑ کے چند ٹکڑے صدقہ کرتی ہے لیکن اپنی زبان سے اپنے پڑوسیوں کو نہیں ستاتی، فرمایا وہ جنتی ہے۔

(۹۶۷۴) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ الْأَشْعَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ عَادَ مَرِيضًا وَمَعَهُ أَبُو هُرَيْرَةَ مِنْ وَعْكَ كَانَ بِهِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَشِّرْ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ نَارِي أَسْلَطْتُهَا عَلَى عَبْدِي الْمُؤْمِنِ فِي الدُّنْيَا لِتَكُونَ حَظَّةً مِنَ النَّارِ فِي الْآخِرَةِ [صححه الحاكم (۳۴۵/۱)]. قَالَ الْأُبَانِيُّ: صَحِيحٌ (ابن ماجہ: ۳۴۷۰، الترمذی: ۲۰۸۸). قَالَ شُعَيْبٌ: إسناده جيد.

(۹۶۷۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ایک مرتبہ ایک مریض کی عیادت کے لئے ”جسے بخار ہو گیا تھا“ تشریف لے گئے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بھی ساتھ تھے، نبی ﷺ نے اس سے فرمایا خوش ہو جاؤ کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میں اپنی آگ کو اپنے مؤمن بندے پر دنیا ہی میں مسلط کر دیتا ہوں تاکہ آخرت میں اس کا جو حصہ ہے، وہ دنیا ہی میں پورا ہو جائے۔

(۹۶۷۵) حَدَّثَنَا أُسْبَاطُ قَالَ حَدَّثَنَا مُطَرِّفٌ عَنْ أَبِي الْجَهْمِ عَنْ أَبِي زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كُنْتُ قَاعِدًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَتْهُ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ طَوْقٌ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ طَوْقٌ مِنْ نَارٍ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ سِوَارَانِ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ سِوَارَانِ مِنْ نَارٍ قَالَتْ قُرْطَانِ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ قُرْطَانِ مِنْ نَارٍ قَالَ وَكَانَ عَلَيْهَا سِوَارٌ مِنْ ذَهَبٍ فَرَمَتْ بِهِ ثُمَّ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ إِحْدَانَا إِذَا لَمْ تَزَيِّنْ لِرِزْقِهَا صِلَفْتُ عَنْدَهُ قَالَ فَقَالَ مَا يَمْنَعُ إِحْدَاكُنَّ تَصْنَعُ قُرْطِينَ مِنْ فِصْفَةٍ ثُمَّ تَصْفَرُهُمَا بِالزُّعْفَرَانِ [قال الألبانی: ضعيف (النسائی: ۱۵۹/۸)].

(۹۶۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی ﷺ کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ ایک عورت آئی اور کہنے لگی یا رسول اللہ ﷺ! یہ سونے کا ہار ہے، فرمایا یہ جہنم کی آگ کا طوق ہے، اس نے کہا یا رسول اللہ ﷺ! یہ سونے کے دو کنگن ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا یہ آگ کے کنگن ہیں، اس نے کہا یہ سونے کی دو بالیاں ہیں، فرمایا آگ کی بالیاں ہیں، اس خاتون نے سونے کے کنگن پہن رکھے تھے، اس نے وہ اتار کر پھینک دیئے اور کہنے لگی یا رسول اللہ ﷺ! ہم میں سے جو عورت اپنے شوہر کے سامنے زیب و زینت اختیار نہ کرے، وہ اس کی نگاہوں میں بے وقعت ہو جاتی ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا تمہیں اس بات سے کس نے روکا ہے کہ چاندی کی بالیاں بنا کر ان پر زعفران کا رنگ پھیر دو۔

(۹۶۷۶) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ يَعْنِي ابْنَ عَمْرِو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَنْزَلَ الْقُرْآنَ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرَفٍ عَلِيمٌ حَكِيمٌ غَفُورٌ رَحِيمٌ [راجع: ۷۹۶: ۶]

(۹۶۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ نے قرآن کریم سات حرفوں پر نازل کیا ہے، مثلاً علیم حکیم، غفور رحیم۔

(۹۶۷۷) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبرَاهِيمَ عَنِ ابْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفْسُ الْمُؤْمِنِ مُعَلَّقَةٌ مَا كَانَ عَلَيْهِ دَيْنٌ [صححه ابن حبان (۳۰۶۱). وحسنه الترمذی. قال الألبانی: صحيح بما قبله (ابن ماجة. ۲۴۱۳، الترمذی: ۱۰۷۹). قال شعيب. صحيح وهذا اسناد حسن]. [انظر: ۵۹، ۱۰، ۱۱، ۱۶، ۱۰، ۷، ۱۰۶].

(۹۶۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مسلمان کی جان اس وقت تک لٹکی رہتی ہے جب تک اس پر قرض موجود ہو۔

(۹۶۷۸) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ عَنْ شَرِيكَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صِنْفَانِ مِنْ أُمَّتِي مِنْ أَهْلِ النَّارِ لَمْ أَرَهُمْ بَعْدُ نِسَاءً كَاسِيَاتٍ عَارِيَاتٍ مَائِلَاتٍ مُيَلَّاتٍ عَلَى رُؤُوسِهِنَّ أَمْثَالُ أَسِنََّةِ الْإِبِلِ لَا يَدْخُلْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يَجِدْنَ رِيحَهَا وَرِجَالٌ مَعَهُمْ أَسْيَاطٌ كَأَذْنَابِ الْبَقَرِ يَضْرِبُونَ بِهَا النَّاسَ [راجع: ۸۶۵۰].

(۹۶۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جہنمیوں کے دو گروہ ایسے ہیں جنہیں میں نے اب تک نہیں دیکھا، ایک تو وہ عورتیں جو کپڑے پہنیں گی لیکن پھر بھی برہنہ ہوں گی، خود بھی مردوں کی طرف مائل ہوں گی اور انہیں اپنی طرف مائل کریں گی، ان کے سروں پر سختی اونٹوں کے کوبانوں کی طرح چیزیں ہوں گی، یہ عورتیں جنت میں داخل ہو سکیں گی اور نہ ہی اس کی خوشبو پا سکیں گی، اور دوسرے وہ آدمی جن کے ہاتھوں میں گائے کی دموں کی طرح لمبے ڈنڈے ہوں گے جن سے وہ لوگوں کو مارتے ہوں گے۔

(۹۶۷۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ [راجع: ۷۵۴۱].

(۹۶۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا امام کو یاد دلانے کے لئے سبحان اللہ کہنا مردوں کے لئے ہے اور تالی بجانا عورتوں کے لئے ہے۔

(۹۶۸۰) وَيَا سُنَادِيهٖ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا أَنْ لَا نُبَادِرَ الْإِمَامَ بِالرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ وَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا وَإِذَا قَالَ غَيْرَ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ فَقُولُوا آمِينَ فَإِذَا وَافَقَا



كَلَامَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لِمَنْ فِي الْمَسْجِدِ وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ [راجع: ٨٤٨٣]

(٩٦٨٠) اور گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ہمیں اس بات کی تعلیم دیتے تھے کہ ہم رکوع و سجود میں امام سے آگے نہ بڑھیں، اور یہ کہ جب وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو، جب وہ سجدہ کرے تو تم بھی سجدہ کرو، جب وہ غَيْرِ الْمَفْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ کہے تو تم آمین کہو، کیونکہ جس شخص کی آمین ملائکہ کے موافق ہو جائے تو اس کی برکت سے مسجد میں موجود تمام لوگوں کی بخشش ہو جاتی ہے اور جب وہ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے تو تم رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہو۔

(٩٦٨١) حَدَّثَنَا يَعْلَى وَمُحَمَّدُ ابْنَا عُبَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْحَكِيمِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ شَيْخٍ مِنَ الْأَنْصَارِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَدَأَ جَفًّا وَمَنْ تَبَعَ الصَّيْدَ غَفَلَ وَمَنْ أَتَى أَبْوَابَ السُّلْطَانِ افْتِنَ وَمَا أَزْدَادَ عَبْدٌ مِنَ السُّلْطَانِ قُرْبًا إِلَّا أَزْدَادَ مِنَ اللَّهِ عَزًّا وَجَلًّا بَعْدًا [قال الألبانی: ضعيف (ابو داود: ٢٨٦٠)].

(٩٦٨١) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص دیہات میں رہتا ہے، وہ اپنے ساتھ زیادتی کرتا ہے، جو شخص شکار کے پیچھے پڑتا ہے، وہ غافل ہو جاتا ہے، جو بادشاہوں کے دروازے پر آتا ہے، وہ فتنے میں مبتلا ہوتا ہے اور جو شخص بادشاہ کا جتنا قرب حاصل کرتا جاتا ہے، اللہ سے اتنا ہی دور ہوتا جاتا ہے۔

(٩٦٨٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ الْأَوْدِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ عَسَى أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا قَالَ هُوَ الْمَقَامُ الَّذِي أَشْفَعُ لَأُمَّتِي فِيهِ [حسن الترمذی]. قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ٣١٣٧) قال شعيب: حسن لغيره. وهذا اسناد ضعيف [الطبر: ٩٧٣٣، ١٠٢٠٣، ١٠٨٥١].

(٩٦٨٢) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ”مقام محمود“ کی تفسیر میں فرمایا یہ وہی مقام ہے جہاں پر کھڑے ہو کر میں اپنی امت کی سفارش کروں گا۔

(٩٦٨٣) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ أُسَامَةَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُمْ مِنْ صَائِمٍ لَيْسَ لَهُ مِنْ صِيَامِهِ إِلَّا الْجُوعُ وَكُمِنْ قَائِمٍ لَيْسَ لَهُ مِنْ قِيَامِهِ إِلَّا السَّهَرُ

(٩٦٨٣) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کتنے ہی روزہ دار ایسے ہوتے ہیں جن کے حصے میں صرف بھوک پیاس آتی ہے، اور کتنے ہی تراویح میں قیام کرنے والے ہیں جن کے حصے میں صرف شب بیداری آتی ہے۔

(٩٦٨٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قَبْرِ فَقَالَ انْتُونِي بِجَرِيدَتَيْنِ فَجَعَلَ أَحَدَاهُمَا عِنْدَ رَأْسِهِ وَالْأُخْرَى عِنْدَ رِجْلَيْهِ فَقِيلَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَيْنَعُهُ ذَلِكَ قَالَ لَنْ يَزَالَ أَنْ يُخَفَّفَ عَنْهُ بَعْضُ عَذَابِ الْقَبْرِ مَا كَانَ فِيهِمَا نُدُوءٌ

(٩٦٨٣) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کا گزر ایک قبر پر ہوا، تو فرمایا کہ میرے پاس دو ٹہنیاں لے

کر آؤ، ایک ٹہنی کو نبی ﷺ نے قبر کے سرہانے اور دوسری کو پائنتی کی جانب گاڑ دیا، کسی نے پوچھا اے اللہ کے نبی! کیا یہ چیز اسے فائدہ پہنچ سکے گی؟ نبی ﷺ نے فرمایا جب تک اس ٹہنی میں تراوٹ باقی ہے، اس کے عذاب قبر میں کچھ تخفیف رہے گی۔

(۹۶۸۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ يَزِيدَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَمِّهِ قُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ لَكَ بِهَا عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ لَوْلَا أَنْ تُعِيرَنِي قُرَيْشٌ لَأَقْرَرْتُ عَيْنَكَ بِهَا قَالَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ [راجع: ۹۶۰۸]۔

(۹۶۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اپنے چچا (خواجہ ابوطالب سے ان کی موت کے وقت) فرمایا کہ ”لا الہ الا اللہ“ کا اقرار کر لیجئے، میں قیامت کے دن اس کے ذریعے آپ کے حق میں گواہی دوں گا، انہوں نے کہا کہ اگر مجھے قریش کے لوگ یہ طعنہ نہ دیتے (کہ خوف کی وجہ سے انہوں نے یہ کلمہ پڑھا ہے) تو میں آپ کی آنکھیں ٹھنڈی کر دیتا، اس پر اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی کہ آپ جسے چاہیں، اسے ہدایت نہیں دے سکتے۔

(۹۶۸۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِيسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ زَارَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْرَ أُمِّهِ فَبَكَى وَبَكَى مِنْ حَوْلِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَأْذَنْتُ رَبِّي فِي أَنْ أَسْتَغْفِرَ لَهَا فَلَمْ يُؤْذَنْ لِي وَاسْتَأْذَنْتُهُ فِي أَنْ أَزُورَ قَبْرَهَا فَأَذِنَ لِي فَزُورُوا الْقُبُورَ فَإِنَّهَا تُذَكِّرُ الْمَوْتَ

(۹۶۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے اپنی والدہ کی قبر پر حاضری دی، اور رو پڑے، آپ کے ہمراہی بھی رونے لگے، نبی ﷺ نے فرمایا میں نے اپنے رب سے اپنی والدہ کی بخشش طلب کرنے کی اجازت مانگی لیکن مجھے اجازت نہیں ملی، میں نے ان کی قبر پر حاضری دینے کی اجازت مانگی تو وہ مل گئی، اس لئے قبرستان جایا کرو کیونکہ قبرستان موت کو یاد دلاتا ہے۔

(۹۶۸۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَتْ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَا لَمَمٌ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَشْفِيَنِي قَالَ إِنْ شِئْتَ دَعَوْتُ اللَّهَ أَنْ يَشْفِيَكَ وَإِنْ شِئْتَ فَاصْبِرِي وَلَا حِسَابَ عَلَيْكَ قَالَتْ بَلْ أَصْبِرُ وَلَا حِسَابَ عَلَيَّ

(۹۶۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کی خدمت میں ایک عورت حاضر ہوئی، اسے مرگی کا دورہ پڑتا تھا، کہنے لگی یا رسول اللہ! میرے لیے اللہ سے دعاء کیجئے کہ وہ مجھے شفاء عطاء فرمائے، نبی ﷺ نے فرمایا اگر تم چاہو کہ میں اللہ تمہارے لیے شفاء کی دعاء کروں تو میں دعاء کر دیتا ہوں اور اگر چاہو تو دنیا میں اس تکلیف پر صبر کر لو، آخرت میں تمہارا کو حساب نہ ہوگا، اس عورت نے کہا کہ پھر تو میں صبر ہی کر لوں گی تاکہ میرا حساب نہ ہو۔

(۹۶۸۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّتَانِ هُمَا بِالنَّاسِ كُفْرُ نِيَاحَةٍ عَلَى الْمَيِّتِ وَطَعْنٌ فِي النَّسَبِ [راجع: ۸۸۹۲].

(۹۶۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ فرمایا کرتے تھے دو چیزیں کفر ہیں، ایک تو نوحہ کرنا اور دوسرا کسی کے نسب پر طعنہ مارنا۔

(۹۶۸۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ الْأَعْمَشُ لَا أَرَاهُ إِلَّا قَدْ رَفَعَهُ قَالَ وَيْلٌ لِلْعَرَبِ مِنْ أَمْرِ قَدْ اقْتَرَبَ أَفْلَحَ مَنْ كَفَّتْ يَدُهُ وَوَافَقَهُ أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

(۹۶۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ عرب کی ہلاکت قریب آگئی ہے اس شر سے جو قریب آ گیا ہے، اس میں کامیاب وہی ہوگا جو اپنا ہاتھ روک لے۔

(۹۶۹۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا مَثَلُ هَؤُلَاءِ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ مَثَلُ نَهْرٍ جَارٍ عَلَى بَابٍ أَحَدِكُمْ يَغْتَسِلُ مِنْهُ كُلَّ يَوْمٍ

خَمْسَ مَرَّاتٍ فَمَاذَا يَبْقِيَنَّ مِنْ ذَرَنِيهِ [راجع: ۸۹۱۱]

(۹۶۹۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا پانچ نمازوں کی مثال ایسے ہے جیسے تم میں سے کسی کے گھر کے دروازے کے سامنے ایک نہر بہہ رہی ہو اور وہ اس سے روزانہ پانچ مرتبہ غسل کرتا ہو، کیا خیال ہے کہ اس کے جسم پر کوئی میل کچیل باقی رہے گا؟

(۹۶۹۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ اللَّجَلِجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجْتَمِعُ الشُّعْ وَالْإِيمَانُ فِي جَوْفِ رَجُلٍ مُسْلِمٍ وَلَا يَجْتَمِعُ غُبَارٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَدُخَانُ جَهَنَّمَ فِي جَوْفِ رَجُلٍ مُسْلِمٍ [راجع: ۷۴۷۴].

(۹۶۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک مسلمان کے دل میں ایمان اور بخل اکٹھے نہیں ہو سکتے، اسی طرح ایک مسلمان کے نھنوں میں جہاد فی سبیل اللہ کا گرد و غبار اور جہنم کا دھواں اکٹھے نہیں ہو سکتے۔

(۹۶۹۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ وَيَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نَجِدُ فِي أَنْفُسِنَا مَا يَسُرُّنَا نَتَكَلَّمُ بِهِ وَإِنَّ لَنَا مَا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ قَالَ أَوْجَدْتُمْ ذَلِكَ قَالُوا نَعَمْ قَالَ ذَاكَ صَرِيحُ الْإِيمَانِ

(۹۶۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہمارے دلوں میں بعض اوقات ایسے خیالات آتے ہیں جنہیں ہم زبان پر لانا پسند نہیں کرتے اگرچہ اس کے بدلے ہمیں ساری دنیا مل جائے، نبی ﷺ نے فرمایا کیا واقعی ایسا ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا جی ہاں! نبی ﷺ نے فرمایا یہ تو خالص ایمان ہے۔

(۹۶۹۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي مَالِكٍ بْنِ نَعْلَبَةَ بْنِ أَبِي مَالِكٍ الْقُرَظِيُّ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَكَمِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا تَعُدُّونَ الشَّهِيدَ قَالُوا الَّذِي يُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ حَتَّى يُقْتَلَ قَالَ إِنَّ الشَّهِيدَ فِي أُمْتِي إِذَا لَقِيَ الْقَتِيلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ شَهِيدٌ وَالطَّعْنُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ شَهِيدٌ وَالْغَرِيقُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ شَهِيدٌ وَالْخَارُ عَنْ دَابَّتِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ شَهِيدٌ وَالْمَجْنُوبُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ شَهِيدٌ قَالَ مُحَمَّدُ الْمَجْنُوبُ صَاحِبُ الْجَنْبِ

(۹۶۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک مرتبہ صحابہ کرام سے پوچھا کہ تم لوگ اپنے درمیان ”شہید“ کسے سمجھتے ہو؟ صحابہ کرام نے عرض کیا جو اللہ کے راستے میں جہاد کرتا ہو مارا جائے، نبی ﷺ نے فرمایا اس طرح تو میری امت میں شہداء کی تعداد بہت کم ہوگی، جہاد فی سبیل اللہ میں مارا جاتا بھی شہادت ہے، پیٹ کی بیماری میں مرنا بھی شہادت ہے، دریا میں غرق ہو کر مرنا بھی شہادت ہے، سواری سے گر کر مرنا بھی شہادت ہے، اور ذات الجنب کی بیماری میں مبتلا ہو کر مرنا بھی شہادت ہے۔

(۹۶۹۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَكْثَرَ مَا يُدْخِلُ النَّاسَ النَّارَ الْأَجُوفَانِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا الْأَجُوفَانِ قَالَ الْفَرْجُ وَالْقَمُّ قَالَ أَتَدْرُونَ أَكْثَرَ مَا يُدْخِلُ الْجَنَّةَ تَقْوَى اللَّهِ وَحُسْنُ الْخُلُقِ [راجع: ۷۸۹۴].

(۹۶۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا دو جوف دار چیزیں انسان کو سب سے زیادہ جہنم میں لے کر جائیں گی، صحابہ کرام نے پوچھا یا رسول اللہ! دو جوڑ دار چیزوں سے کیا مراد ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا منہ اور شرمگاہ، کیا تم جانتے ہو کہ لوگوں کو سب سے زیادہ کثرت کے ساتھ جنت میں حسن اخلاق لے کر جائیں گے۔

(۹۶۹۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُومَنَّ أَحَدُكُمْ إِلَى الصَّلَاةِ وَبِهِ أَذَى يَعْينِي الْبُولُ وَالْعَانِطُ [قال البوصيري: هذا اسناد رجاءه ثقات].

قال الألبانی: صحيح (ابن ماجه: ۶۱۸). قال شعيب: صحيح بطرقه وشواهده. [انظر: ۱۰۰۹۶].

(۹۶۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کسی کو پیشاب پاخانہ کی ضرورت ہو تو وہ نماز کے لئے کھڑا نہ ہو۔

(۹۶۹۸) حَدَّثَنَا تَلِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَجَّافِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ نَظَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى عَلِيٍّ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَفَاطِمَةَ فَقَالَ أَنَا حَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ وَسَلَامٌ لِمَنْ سَالَمَكُمْ

(۹۶۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ، حسن رضی اللہ عنہ، حسین رضی اللہ عنہ اور فاطمہ رضی اللہ عنہا پر ایک نظر ڈالی اور فرمایا میں اس کے لئے جنگ کا اعلان کرتا ہوں جو تم سے جنگ کرے اور اس کے لئے سلامتی کا اعلان کرتا ہوں جو تمہارے

ساتھ سلامتی کا معاملہ کرے۔

(۹۶۹۷) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ سُهَيْلَ بْنَ أَبِي صَالِحٍ يَذْكُرُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّيْتُمْ بَعْدَ الْجُمُعَةِ فَصَلُّوا أَرْبَعًا فَإِنْ عَجَلَ بِكَ شَيْءٌ فَصَلِّ رَكَعَتَيْنِ وَرَكَعَتَيْنِ إِذَا رَجَعْتَ قَالَ ابْنُ إِدْرِيسَ وَلَا أَذْرِي هَذَا مِنْ حَدِيثِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْ لَا [راجع: ۷۳۹۴] (۹۶۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم جمعہ کے بعد نوافل پڑھنا چاہو تو پہلے چار رکعتیں پڑھو، اگر تمہیں کسی وجہ سے جلدی ہو تو دو رکعتیں مسجد میں پڑھ لو اور دو رکعتیں واپس آ کر پڑھ لینا۔

(۹۶۹۸) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ الْفَزَارِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ الْإِيمَانِ عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ إِيْمَانٌ لَا شَكَّ فِيهِ وَغَزْوٌ لَا غُلُولَ فِيهِ وَحَجٌّ مَبْرُورٌ قَالَ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ حَجٌّ مَبْرُورٌ يُكْفَرُ خَطَايَا تِلْكَ السَّنَةِ قَالَ مَرْوَانٌ لَا شَكَّ فِيهِ عَنْ الْحَجَّاجِ الصَّوَّافِ أَوْ عَنْ هِشَامٍ [راجع: ۷۵۰۲] (۹۶۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ کے نزدیک سب سے افضل عمل اللہ پر ایسا ایمان ہے جس میں کوئی شک نہ ہو، اور ایسا جہاد ہے جس میں خیانت نہ ہو اور حج مبرور ہے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حج مبرور اس سال کے سارے گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے۔

(۹۶۹۹) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ الْفَزَارِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا صَبِيحُ أَبُو الْمَلِيحِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا صَالِحٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَا يَسْأَلُهُ يَغْضَبُ عَلَيْهِ [إساده ضعيف. وصححه الحاكم (۴۹۱/۱). قال الألبانی: حسن (ابن ماجه: ۳۸۲۷، الترمذی: ۳۳۷۳). انظر: ۹۷۱۷، ۱۰۱۸۱] (۹۶۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص اللہ سے نہیں مانگتا، اللہ اس سے ناراض ہو جاتا ہے۔

(۹۷۰۰) حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَهُوَ ابْنُ أُخْتِ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُنْزِعُ الرَّحْمَةَ إِلَّا مِنْ شَقِيٍّ [راجع: ۷۹۸۸] (۹۷۰۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا رحمت اسی شخص سے کھینچی جاتی ہے جو خود شقی ہو۔

(۹۷۰۱) حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَطَاءٍ يَعْنِي ابْنَ السَّائِبِ عَنِ الْأَعْرَابِيِّ أَبِي مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْكِبْرِيَاءُ رِذَائِي وَالْعِظَمَةُ إِزَارِي فَمَنْ نَازَعَنِي شَيْئًا مِنْهُمَا أَلْقَيْتُهُ فِي جَهَنَّمَ [راجع: ۷۳۷۶] (۹۷۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ کبریا کی میری اوپر کی چادر ہے

اور عزت میری نیچے کی چادر ہے، جو دونوں میں سے کسی ایک کے بارے مجھ سے جھڑا کرے گا، میں اسے جہنم میں ڈال دوں گا۔  
(۹۷.۲) حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ الصَّلْتِ بْنِ قُوَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ خَلِيلِي أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى لَا تَنْطَحَ ذَاتُ قُرْنٍ جَمَاءً

(۹۷.۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے اپنے خلیل ابو القاسم رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک سینگ والی بکری بے سینگ بکری سے لڑنے نہ لگے۔

(۹۷.۳) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْتَيْتُ جَوَامِعَ الْكَلِمِ وَجُعِلَتْ لِي الْأَرْضُ مَسْجِدًا وَطَهُورًا [راجع: ۱۷۳۹۷]

(۹۷.۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مجھے جوامع الکلم دیئے گئے ہیں اور میرے لیے روئے زمین کو مسجد اور پاکیزگی بخش قرار دے دیا گیا ہے۔

(۹۷.۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيبٍ عَنِ ابْنِ الْمُطَوِّسِ عَنِ الْمُطَوِّسِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَفْطَرَ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ رُخْصَةٍ لَمْ يَجْزِهِ صِيَامُ الدَّهْرِ [راجع: ۱۹۰۰۲]

(۹۷.۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص بغیر کسی عذر کے رمضان کا ایک روزہ چھوڑ دے یا توڑ دے، ساری عمر کے روزے بھی اس ایک روزے کے بدلے کفایت نہیں کر سکتے۔

(۹۷.۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَمَّاسِ عُتْبَةُ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ النِّصْفُ مِنْ شَعْبَانَ فَأَمْسِكُوا عَنِ الصَّوْمِ حَتَّى يَكُونَ رَمَضَانُ

(۹۷.۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا پندرہ شعبان کے بعد روزہ رکھنے سے رمضان تک رک جایا کرو۔  
(۹۷.۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْيَهُرُ سَبْعٌ [راجع: ۸۳۲۴]

(۹۷.۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا لی (ایسا) درندہ ہے (جو رحمت کے فرشتوں کو آنے سے نہیں روکتا)۔  
(۹۷.۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا تَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّى تَوْمِنُوا وَلَا تَوْمِنُونَ حَتَّى تَحَابُّوا ثُمَّ قَالَ هَلْ أَذَلُّكُمْ عَلَيَّ شَيْءٌ إِذَا فَعَلْتُمُوهُ تَحَابَبْتُمْ أَفْشُوا السَّلَامَ بَيْنَكُمْ [راجع: ۹۰۷۳]

(۹۷.۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے تم جنت میں اس وقت تک داخل نہیں ہو سکتے جب تک کامل مومن نہ ہو جاؤ، اور کامل مومن نہیں ہو سکتے جب تک آپس میں

شے نہ ہو اگر تم اس بات کو کرنا چاہو تو سلام بیکم [راجع: ۹۰۷۳]

(۹۷.۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے تم جنت میں اس وقت تک داخل نہیں ہو سکتے جب تک کامل مومن نہ ہو جاؤ، اور کامل مومن نہیں ہو سکتے جب تک آپس میں



محبت نہ کرنے لگو، کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتا دوں جس پر عمل کرنے کے بعد تم ایک دوسرے سے محبت کرنے لگو؟ آپس میں سلام کو پھیلاؤ۔

(۹۷۰۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِنَ الْإِيمَانِ [راجع: ۹۰۷۳۔  
(۹۷۰۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا یا حیا بھی ایمان کا ایک اہم شعبہ ہے۔

(۹۷۰۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَيَجْهَرُ وَيُخَافُ فَيَجْهَرُنَا فِيمَا جَهَرَ وَخَافَتْنَا فِيمَا خَافَتْ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ لَا صَلَاةَ إِلَّا بِقِرَاءَةٍ [راجع: ۷۴۹۴۔

(۹۷۰۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نماز میں ہماری امت نبی ﷺ فرماتے تھے، وہ کبھی جہری قراءت فرماتے تھے اور کبھی سری، لہذا ہم بھی ان نمازوں میں جہر کرتے ہیں جن میں نبی ﷺ نے جہر کیا اور سری قراءت کرتے ہیں جن میں نبی ﷺ نے سری قراءت فرمائی ہے، اور میں نے انہیں فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قراءت کے بغیر کوئی نماز نہیں ہوتی۔

(۹۷۱۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ خَالِهِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُسْلِمُونَ فِي النَّجْمِ إِلَّا رَجُلَيْنِ مِنْ قُرَيْشٍ أَرَادَا بِذَلِكَ الشُّهْرَةَ (۹۷۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ سورۃ نجم کی آیت سجدہ پر نبی ﷺ اور تمام مسلمانوں (بلکہ تمام مشرکین) نے سجدہ کیا، سوائے (مشرکین میں سے) قریش کے دو آدمیوں کے، جو اپنی شہرت کروانا چاہتے تھے۔

(۹۷۱۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَيَعْلَى وَمُحَمَّدُ ابْنُ عَبِيدٍ قَالُوا أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَرَأَ ابْنُ آدَمَ السَّجْدَةَ اغْتَزَلَ الشَّيْطَانُ يَبْكِي يَقُولُ يَا وَيْلَهُ أُمِرَ بِالسُّجُودِ فَسَجَدَ فَلَهُ الْجَنَّةُ وَأُمِرْتُ بِالسُّجُودِ فَعَصَيْتُ فَلِيَ النَّارُ [صححه مسلم (۸۱)، وابن حبان (۲۷۵۹) وابن حزيمة: (۵۴۹)۔

(۹۷۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب انسان آیت سجدہ پڑھ کر سجدہ کرتا ہے تو شیطان روتا ہوا پیچھے ہٹ جاتا ہے اور کہتا ہے کہ ہائے افسوس! ابن آدم کو سجدہ کا حکم ملا، اس نے سجدہ کر لیا اور اس کے لئے جنت ہے اور مجھے سجدہ کا حکم ملا تو میں نہ مانا، لہذا میرے لیے جہنم ہے۔

(۹۷۱۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ عَمَلٍ ابْنِ آدَمَ يُضَاعَفُ الْحَسَنَةُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا إِلَى سَبْعِ مِائَةٍ ضِعْفٍ إِلَى مَا شَاءَ اللَّهُ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَّا الصَّوْمَ فَإِنَّهُ لِي وَأَنَا أَجْزَى بِهِ يَدْعُ طَعَامَهُ وَشَهْوَتَهُ مِنْ أَجْلِ لِي لَصَائِمٍ فَرَحَتَانِ فَرَحَةٌ عِنْدَ فِطْرِهِ وَفَرَحَةٌ

عِنْدَ لِقَاءِ رَبِّهِ وَلَخُلُوفٌ فِيمَ الصَّائِمِ اَطْيَبُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ الصَّوْمُ جُئَةُ الصَّوْمِ جُئَةُ [راجع: ۱۷۵۹۶] (۹۷۱۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ابن آدم کی ہر نیکی کو اس کے لئے دس گن سے سات سو گنا تک بڑھا دیا جاتا ہے سوائے روزے کے (جس کے متعلق اللہ فرماتا ہے) روزہ خاص میرے لیے ہے اور میں خود اس کا بدرہہ دوں گا، روزہ دار میری وجہ سے اپنی خواہشات اور کھانے کو ترک کرتا ہے، روزہ دار کو دو موقعوں پر فرحت اور خوشی حاصل ہوتی ہے، جب وہ روزہ افطار کرتا ہے تو خوش ہوتا ہے اور جب اللہ سے ملاقات کرے گا تب بھی وہ خوش ہوگا، روزہ دار کے منہ کی بھبک اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے، روزہ ڈھال ہے، روزہ ڈھال ہے۔

(۹۷۱۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي رَزِينٍ وَأَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ وَالْأَعْمَشُ يَرْفَعُهُ إِذَا انْقَطَعَ يَسْنَعُ أَحَدِكُمْ فَلَا يَمْشِي فِي النَّعْلِ الْوَاحِدَةِ [راجع: ۱۷۴۴۰]۔

(۹۷۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب تم میں سے کسی کے جوتے کا تسمہ ٹوٹ جائے تو وہ صرف ایک جوتی پہن کر نہ چلے۔

(۹۷۱۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا النَّهَّاسُ بْنُ فَهْمٍ الصُّبْحِيُّ عَنْ شَدَّادِ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَافِظٌ عَلَى شَفْعَةِ الصُّحَى غُفِرَتْ لَهُ ذُنُوبُهُ وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ (۹۷۱۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص چاشت کی دو رکعتوں کی پابندی کر لیا کرے، اس کے سارے گناہ معاف ہو جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی ہوں۔

(۹۷۱۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا خَلِيلُ بْنُ مَرْثَةَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يُؤْتِرْ فَلَيْسَ مِنَّا

(۹۷۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص وتر نہ پڑھے، وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

(۹۷۱۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الْغِنَى عَنْ كَثْرَةِ الْعَرَضِ إِنَّمَا الْغِنَى غِنَى النَّفْسِ [اسطر: ۱۰۹۷۱، ۱۰۹۷۸]۔

(۹۷۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مالدار کی ساز و سامان کی کثرت سے نہیں ہوتی، اصل مالدار؟ تو دل کی مالدار ہوتی ہے۔

(۹۷۱۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مَلِيحٍ الْمَدَنِيُّ سَمِعَهُ مِنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَدْعُ اللّٰهُ غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ [راجع: ۹۶۹۹]۔

(۹۷۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص اللہ سے نہیں مانگتا، اللہ اس سے ناراض ہو جاتا ہے۔

(۹۷۱۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَلْبُ الشَّيْخِ شَابٌ عَلَى حُبِّ اثْنَتَيْنِ عَلَى جَمْعِ الْمَالِ وَطُولِ الْحَيَاةِ [راجع: ۸۶۸۴].

(۹۷۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بوڑھے آدمی میں دو چیزوں کی محبت جوان ہو جاتی ہے، لمبی زندگی اور مال و دولت کی فراوانی۔

(۹۷۱۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَقَعَ الدُّبَابُ فِي طَعَامِ أَحَدِكُمْ أَوْ شَرَابِهِ فَلْيَغْمِسْهُ إِذَا أَخْرَجَهُ فَإِنَّ فِي أَحَدِ جَنَاحَيْهِ دَاءٌ وَفِي الْآخَرِ شِفَاءٌ وَإِنَّهُ يُقَدِّمُ الدَّاءَ [راجع: ۷۱۴۱].

(۹۷۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر تم میں سے کسی کے برتن میں مکھی گر جائے تو وہ یاد رکھے کہ مکھی کے ایک پر میں شفاء اور دوسرے پر بیماری ہوتی ہے اور وہ اپنے بیماری والے پر کے ذریعے اپنا بچاؤ کرتی ہے (پہلے اسے برتن میں ڈالتی ہے) اس لئے اسے چاہئے کہ اس مکھی کو اس میں مکمل ڈبو دے (پھر اسے استعمال کرنا اس کی مرضی پر موقوف ہے)

(۹۷۲۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا النَّهَّاسُ عَنْ شَيْخِ بَمَكَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِرٌّ مِنَ الْمَجْذُومِ لِرَارِكَ مِنَ الْأَسَدِ

(۹۷۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کوزھی سے ایسے بھاگا کرو جیسے شیر کو دیکھ کر بھاگتے ہو۔

(۹۷۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ بَعْجَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْجُهَنِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَاتَيْنِ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَكُونُ أَفْضَلُ النَّاسِ فِيهِ بِمَنْزِلَةِ رَجُلٍ أَخَذَ بَعْنَانٍ قَرِيبَهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كُلَّمَا سَمِعَ بِهَيْعَةٍ اسْتَوَى عَلَى مَتْنِهِ ثُمَّ طَلَبَ الْمَوْتَ مَطَانَهُ وَرَجُلٌ فِي شُعْبٍ مِنْ هَذِهِ الشُّعَابِ يُقِيمُ الصَّلَاةَ وَيُؤْتِي الزَّكَاةَ وَيَدْعُ النَّاسَ إِلَّا مِنْ خَيْرٍ [صححه مسلم (۱۸۸۹)].

(۹۷۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا لوگوں پر ایک زمانہ ایسا ضرور آئے گا جس میں مقام و مرتبہ کے اعتبار سے سب سے زیادہ افضل وہ آدمی ہوگا جو اپنے گھوڑے کی لگام پکڑ کر اللہ کے راستے میں نکلا ہو، جہاں سے کوئی پکارے، اس کی پیٹھ پر سوار ہو اور موت کی تلاش میں نکل کھڑا ہو، یا وہ آدمی جو عوام ہی میں رہتا ہو، نماز قائم کرتا ہو، زکوٰۃ ادا کرتا ہو، اور خیر کے علاوہ لوگوں کو چھوڑے رکھے۔ (کوئی نقصان نہ پہنچائے)

(۹۷۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِيدُ سَفَرًا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوْصِنِي قَالَ أَوْصِيكَ بِتَقْوَى اللَّهِ وَالتَّكْبِيرِ عَلَى كُلِّ شَرَفٍ

فَلَمَّا مَضَى قَالَ اللَّهُمَّ ارْزُ لَه الْأَرْضَ وَهَوْنٌ عَلَيْهِ السَّفَرُ [راجع: ۸۲۹۳]

(۹۷۲۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی بارگاہ نبوت میں حاضر ہوا، وہ سفر پر جانا چاہ رہا تھا، کہنے لگا یا رسول اللہ! مجھے کوئی وصیت فرما دیجئے، نبی ﷺ نے فرمایا میں تمہیں اللہ سے ڈرنے کی اور ہر بلندی پر تکبیر کہنے کی وصیت کرتا ہوں، جب اس شخص نے واپسی کے لیے پشت پھیری تو نبی ﷺ نے فرمایا اے اللہ! اس کے لئے زمین کو لپیٹ دے اور اس پر سفر کو آسان فرما۔

(۹۷۲۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ الْجُهَنِيُّ عَنْ سَعْدِ أَبِي مُجَاهِدٍ الطَّائِي عَنْ أَبِي مُدَلَّةٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِمَامُ الْعَادِلُ لَا تُرَدُّ دَعْوَتُهُ [راجع: ۸۰۳۰]

(۹۷۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا عادل حکمران کی دعاء کبھی رد نہیں ہوتی۔

(۹۷۲۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَأَبُو نَعِيمٍ وَهُوَ الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا لَقِيتُمُ الْيَهُودَ فِي الطَّرِيقِ فَاضْطَرُّوهُمْ إِلَى أَضْيَقِهَا وَلَا تَبْذُرُوهُمْ بِالسَّلَامِ قَالَ أَبُو نَعِيمٍ الْمُشْرِكِينَ بِالطَّرِيقِ [راجع: ۷۵۵۷]

(۹۷۲۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم یہودیوں سے راستے میں موتو سلام کرنے میں پہل نہ کرو، اور انہیں تنگ راستے کی طرف مجبور کر دو۔

(۹۷۲۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدٍ اللَّهِ عَنْ عُبَيْدِ مَوْلَى أَبِي رُحْمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا امْرَأَةٍ تَطَيَّبَتْ ثُمَّ خَرَجَتْ إِلَى الْمَسْجِدِ لِيُوجَدَ رِيحُهَا لَمْ يَقْبَلْ مِنْهَا صَلَاةٌ حَتَّى تَغْتَسِلَ اغْتِسَالَهَا مِنَ الْجَنَابَةِ [راجع: ۷۳۵۰]

(۹۷۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو عورت اپنے گھر سے خوشبو لگا کر مسجد کے ارادے سے نکلے، اللہ اس کی نماز کو قبول نہیں کرتا یہاں تک کہ وہ اپنے گھر واپس جا کر اسے اس طرح دھوئے جیسے ناپاکی کی حالت میں غسل کیا جاتا ہے۔

(۹۷۲۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ الْمَعْنَى أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ أَحَدَ تَمْرَةٍ مِنْ تَمْرِ الصَّدَقَةِ فَلَاكَهَا فِيهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَخْ كَخْ فَإِنَّا لَا تَحِلُّ لَنَا الصَّدَقَةُ [راجع: ۷۷۴۴]

(۹۷۲۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے صدقہ کی ایک کھجور لے کر منہ میں ڈال لی، نبی ﷺ نے فرمایا اسے نکالو، کیا تمہیں پتہ نہیں ہے کہ ہم آل محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) صدقہ نہیں کھاتے۔

(۹۷۲۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُلْ أَحَدُكُمْ لِعَبْدِهِ عَبْدِي وَلَكِنْ لِيَقُلْ فَتَايَ وَلَا يَقُلْ الْعَبْدُ لِسَيِّدِهِ رَبِّي وَلَكِنْ لِيَقُلْ سَيِّدِي [صححه مسلم]

(۲۲۴۹)۔ [انظر: ۱۰۴۴۰]۔

(۹۷۲۷) اور نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص اپنے غلام کے متعلق یہ نہ کہے "عبدی" بلکہ یوں کہے میرا جوان، اور تم میں سے کوئی شخص اپنے آقا کو "میرا رب" نہ کہے، بلکہ "میرا سردار، میرا آقا" کہے۔

(۹۷۲۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوَّامَةِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فِي الْمَسْجِدِ فَلَيْسَ لَهُ شَيْءٌ إِلَّا سَادَهُ صَعِيفٌ وَقَدْ صَعَفَهُ أَحْمَدُ. وقال ابن حبان: خير باطل. وقال ابن عبد البر: لا يثبت عن أبي هريرة. وقال ابن الجوزي لا يصح. قال الألباني:

حسن (ابو داود: ۳۱۹۱، ابن ماجه: ۱۵۱۷) قال شعيب: اساده صعييف [انظر: ۹۸۶۵، ۱۰۵۶۸]۔

(۹۷۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص نماز جنازہ مسجد میں پڑھے، اس کے لئے کوئی ثواب نہیں ہے۔

(۹۷۲۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ وَهَبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَازَةٍ فَرَأَى عُمَرَ أَمْرًا فَصَاحَ بِهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دُعُهَا يَا عُمَرُ فَإِنَّ الْعَيْنَ دَامِعَةٌ وَالنَّفْسَ مُصَابَةٌ وَالْعَهْدَ حَدِيثٌ [قال الألباني: ضعيف (ابن ماجه: ۱۵۸۷) اسنادہ ضعیف لا نقطاعہ]۔

(۹۷۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کسی جنازے میں تھے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک عورت کو دیکھ کر ڈانٹنا اور منع کرنا شروع کر دیا، نبی ﷺ نے فرمایا اے عمر! رہنے دو، کیونکہ آنکھ آنسو بہاتی ہے اور دل غمگین ہوتا ہے اور زخم ابھی ہوا ہے۔

(۹۷۳۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْ يَجْلِسَ أَحَدُكُمْ عَلَى جَمْرَةٍ حَتَّى تَحْتَرِقَ ثِيَابُهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَجْلِسَ عَلَى قَبْرِ [راجع: ۸۰۹۳]۔ (۹۷۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص کسی چنگاری پر بیٹھ جائے اور اس کے کپڑے جل جائیں، یہ کسی قبر پر بیٹھنے سے بہت بہتر ہے۔

(۹۷۳۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ مَخْلَدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَلْعُونٌ مَنْ أَتَى امْرَأَتَهُ فِي دُبُرِهَا [راجع: ۶۶۷۰]۔

(۹۷۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی عورت کی پچھلی شرمگاہ میں مباشرت کرے، وہ ملعون ہے۔

(۹۷۳۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَثْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَصُومُ الْمَرْأَةُ يَوْمًا وَاحِدًا وَزَوْجُهَا شَاهِدٌ إِلَّا بِإِذْنِهِ قَالَ وَكَيْفَ إِلَّا رَمَضَانَ [انظر (موسى بن ابى عثمان او ابوہ): ۹۹۸۷].

(۹۷۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کوئی عورت ”جبکہ اس کا خاوند گھر میں موجود ہو“ ماہ رمضان کے علاوہ کوئی نفلی روزہ اس کی اجازت کے بغیر نہ رکھے۔

(۹۷۳۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ الزَّعَاferيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَسَى أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا قَالَ الشَّفَاعَةُ [راجع: ۹۶۸۲].

(۹۷۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ”مقام محمود“ کی تفسیر میں فرمایا یہ وہی مقام ہے جہاں پر کھڑے ہو کر میں اپنی امت کی سفارش کروں گا۔

(۹۷۳۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زِيَادِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ مُشْرِكُو قُرَيْشٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَاصِمُونَهُ فِي الْقَدْرِ فَنَزَلَتْ يَوْمَ يُسْحَبُونَ فِي النَّارِ عَلَى وُجُوهِهِمْ ذُوقُوا مَسَّ سَقَرَ إِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ [صححه مسلم (۲۶۵۶)، وابن حبان (۶۱۳۹)] [انظر، ۱۰۱۶۷].

(۹۷۳۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مشرکین قریش نبی ﷺ کے پاس مسئلہ تقدیر میں جھگڑتے ہوئے آئے، اس منسبت سے یہ آیت نازل ہوئی ”جس دن آگ میں ان کے چہروں کو کھلایا جائے گا تو ان سے کہا جائے گا کہ عذاب جہنم کا مزہ چکھو، ہم نے ہر چیز کو ایک مقررہ انداز سے پیدا کیا ہے۔“

(۹۷۳۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى الْمِنْبَرِ أَشْعَرُ كَلِمَةٍ قَالَتْهَا الْعَرَبُ قَوْلُ لَبِيدِ بْنِ رَبِيعَةَ إِلَّا كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللَّهَ بَاطِلٌ [راجع: ۷۳۷۷].

(۹۷۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو برسر منبر یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ کسی شاعر نے جو سب سے زیادہ سچا شعر کہا ہے وہ لبید بن ربیعہ کا یہ شعر ہے کہ یاد رکھو! اللہ کے علاوہ ہر چیز باطل (فانی) ہے۔

(۹۷۳۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنِي شَرِيكٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَصْحَبُ الْمَلَائِكَةَ رُفْقَةً فِيهَا كَلْبٌ وَلَا جَرَسٌ [راجع: ۷۵۵۶].

(۹۷۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اس قافلے کے ساتھ فرشتے نہیں رہتے جس میں کتا یا گھنٹیاں ہوں۔

(۹۷۳۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ وَاقِدٍ يَعْنِي الْعُمَرِيَّ عَنْ كِدَامِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ أَبِي



کَبَاشٍ قَالَ جَلَبْتُ غَنَمًا جُدْعَانًا إِلَى الْمَدِينَةِ فَكَسَدَتْ عَلَيَّ فَلَقِيتُ أَبَا هُرَيْرَةَ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ نِعَمٌ أَوْ نِعَمَتِ الْأُضْحِيَّةُ الْجَدْعُ مِنَ الضَّأْنِ قَالَ فَانْتَهَبَهَا النَّاسُ

(۹۷۳۷) ابو کباش رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ بھیڑ کے چند بچے مدینہ منورہ امپورٹ کر کے لے گیا لیکن وہاں مجھے نقصان ہو گیا، اتفاقاً حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہو گئی، میں نے ان سے کچھ سوال جواب کیے، انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے قربانی کے لیے بھیڑ کا بچہ بہترین جانور ہے، راوی کے بقول پھر لوگ اسے لے اڑے۔

(۹۷۳۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّفَرُ قِطْعَةٌ مِنَ الْعَذَابِ يَمْنَعُ أَحَدَكُمْ نَوْمَهُ وَطَعَامَهُ فَإِذَا قَضَى أَحَدُكُمْ نَهْمَتَهُ مِنْ سَفَرِهِ فَلْيُعَجِّلْ إِلَى أَهْلِهِ [راجع: ۷۲۲۴]

(۹۷۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا سفر بھی عذاب کا ایک ٹکڑا ہے، جو تم میں سے کسی کو اس کے کھانے پینے اور نیند سے روک دیتا ہے، اس لئے جب تم میں سے کوئی شخص اپنی ضرورت کو پورا کر چکے تو وہ جلد از جلد اپنے گھر کو لوٹ آئے۔

(۹۷۳۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُسَافِرُ امْرَأَةٌ مَسِيرَةَ يَوْمٍ تَامًّا إِلَّا مَعَ ذِي مَحْرَمٍ [راجع: ۷۲۲۱]

(۹۷۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کسی عورت کے لئے حلال نہیں ہے کہ اپنے اہل خانہ میں سے کسی محرم کے بغیر ایک دن کا بھی سفر کرے۔

(۹۷۴۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الشَّاذِلِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سُفْيَانُ يَرْفَعُهُ قَالَ إِنَّ الْمَيِّتَ لَيَسْمَعُ خَفَقَ نَعَالِهِمْ إِذَا وَلَّوْا مُذْبِرِينَ

(۹۷۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے (مرفوعاً) مروی ہے کہ مردہ لوگوں کے جوتوں کی آہٹ تک سنتا ہے جب کہ وہ اسے دفن کر کے واپس جا رہے ہوتے ہیں۔

(۹۷۴۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ الْجُهَنِيُّ عَنْ أَبِي مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي مُدَلَّةٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ لَا يَرُدُّ دُعَاؤُهُمُ الْإِمَامُ الْعَادِلُ وَالصَّائِمُ حَتَّى يَفْطِرَ وَدَعْوَةُ الْمَظْلُومِ يَرْفَعُهَا اللَّهُ فَوْقَ الْعَمَامِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيَفْتَحُ لَهَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ وَيَقُولُ الرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ بِعِزَّتِي لَأَنْصُرَنَّكَ وَلَوْ بَعْدَ حِينٍ [راجع: ۸۰۳۰]

(۹۷۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تین آدمی ایسے ہیں جن کی دعاء کبھی رد نہیں ہوتی، عادل حکمران، روزہ دار تا آنکہ روزہ کھول لے، اور مظلوم کی بددعاء وہ بادلوں پر سوار ہو کر جاتی ہے، اور اس کے لیے آسمانوں کے دروازے کھل جاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں مجھے اپنی عزت کی قسم! میں تیری مدد ضرور کروں گا خواہ کچھ دیر بعد ہی کروں۔

(۹۷۱۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ الْجُهَنِيُّ عَنْ أَبِي مُجَاهِدٍ الطَّائِنِيِّ عَنْ أَبِي مُدَلَّةٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ أَخْبِرْنَا عَنْ الْجَنَّةِ مَا بَنَّاؤُهَا قَالَ لَبَنَةٌ مِنْ ذَهَبٍ وَلَبَنَةٌ مِنْ فِضَّةٍ مِلَاطُهَا الْمِسْكُ الْأَذْفَرُ حَصَاؤُهَا الْيَاقُوتُ وَاللُّؤْلُؤُ وَتُرْبَتُهَا الْوَرَسُ وَالزَّعْفَرَانُ مَنْ يَدْخُلُهَا يَخْلُدُ لَا يَمُوتُ وَيَسْعَمُ لَا يَنْأَسُ لَا يَلَى شَبَابُهُمْ وَلَا تَخْرَقُ ثِيَابُهُمْ [راجع: ۸۰۳۰].

(۹۷۱۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگوں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جنت کے بارے کچھ بتائیے کہ اس کی تعمیر کیسی ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا ایک اینٹ سونے کی، ایک اینٹ، چاندی کی، اس کا کار خالص مشک ہے، اس کی کنکریاں موتی اور یاقوت ہیں اور اس کی مٹی ورس اور زعفران ہے، جو شخص اس میں داخل ہوگا، وہ ہمیشہ ناز و نعم میں رہے گا، کبھی تنگ نہ ہوگا، ہمیشہ رہے گا، اسے کبھی موت نہ آئے گی، اس کے کپڑے پرانے نہ ہوں گے اور اس کی جوانی ختم نہ ہوگی۔

(۹۷۱۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجْزِي وَلَدٌ وَالِدَهُ إِلَّا أَنْ يَجِدَهُ مَمْلُوكًا فَيَشْتَرِيَهُ فَيُعْتِقَهُ [راجع: ۷۱۴۳].

(۹۷۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کوئی اولاد اپنے والد کے جرم کا بدلہ بننے کی صلاحیت نہیں رکھتی (باپ کے جرم کا بدلہ اس کی اولاد سے نہیں لیا جائے گا) البتہ اتنی بات ضرور ہے کہ اگر کوئی شخص اپنے باپ کو غلامی کی حالت میں پائے تو اسے خرید کر آزاد کر دے۔

(۹۷۱۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا زَالَ جِبْرِيلُ يُوصِينِي بِالْجَارِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيُورُّهُ [راجع: ۸۰۳۲].

(۹۷۱۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا حضرت جبریل علیہ السلام مجھے پڑوسی کے ساتھ حسن سلوک کی وصیت اتنے تسلسل کے ساتھ کرتے رہے کہ مجھے یہ خیال ہونے لگا کہ عنقریب وہ اسے وارث قرار دے دیں گے۔

(۹۷۱۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيَْادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الْمِسْكِينُ الطَّوَّافُ عَلَيْكُمْ الْيَدَى تَرُدُّهُ اللَّقْمَةُ وَاللَّقْمَتَانِ وَلَكِنَّ الْمِسْكِينَ الْمُتَعَفِّفُ [راجع: ۷۵۲۱].

(۹۷۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مسکین وہ نہیں ہوتا جسے ایک دو کھجوریں یا ایک دو لقمے لو دیں، اصل مسکین وہ ہوتا ہے جو سوال کرنے سے بچے۔

(۹۷۱۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِيمَانُ بِضْعٌ وَسَبْعُونَ بَابًا فَأَدْنَاهُ إِمَاطَةُ الْأَذَى

الطَّرِيقِ وَأَرْفَعَهَا قَوْلُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ [راجع: ٨٩١٣]

(٩٤٣٦) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایمان کے ستر سے زائد شعبے ہیں، جن میں سب سے افضل اور اعلیٰ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہنا ہے اور سب سے ہلکا شعبہ راستہ سے تکلیف دہ چیز کو ہٹانا ہے۔

(٩٧٤٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِيمَانُ بِضْعٌ وَسَبْعُونَ بَابًا فَأَوَّلُهَا إِمَاطَةُ الْأَذَى عَنِ الطَّرِيقِ وَأَرْفَعَهَا قَوْلُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ [حديث مُلَقَّقٌ مِنْ سَابِقِهِ وَلَا حَقَّهُ].

(٩٤٣٧) ہمارے نسخے میں یہاں صرف لفظ ”حدثنا“ لکھا ہوا ہے۔

(٩٧٤٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي وَأَنَا مَعَهُ إِذَا دَعَانِي [صححه مسلم (٢٦٧٥)]. [انظر: ٩٧٤١٠].

(٩٤٣٨) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میں اپنے بندے کے ساتھ اس کے گمان کے مطابق معاملہ کرتا ہوں اور جب وہ مجھے پکارتا ہے تو میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں۔

(٩٧٤٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ أَبِي كَثِيرٍ الْحَنَفِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ وَالبُسْرِ وَالتَّمْرِ وَقَالَ يَنْبَذُ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَلَى حِدَةٍ [صححه مسلم (١٩٨٩)، وابن حبان (٥٣٨١)]. [انظر: ١٠٨١٩].

(٩٤٣٩) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے کشمش اور کھجور، کچی اور پکی کھجور کو ملا کر نبیذ بنانے سے منع فرمایا ہے اور فرمایا کہ ان میں سے ہر ایک کی الگ الگ نبیذ بنائی جاسکتی ہے۔

(٩٧٥٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ صَمْعَةَ عَنْ زُبَيْبَةَ ابْنَةِ النُّعْمَانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْاَوْعِيَةِ إِلَّا وَعَاءٌ يُوَكَّلُ رَأْسُهُ

(٩٤٥٠) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے برتنوں کے استعمال سے منع فرمایا ہے سوائے ان برتنوں کے جن کا منہ دھاگے وغیرہ سے باندھا گیا ہو۔

(٩٧٥١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ غَزْوَانَ الصَّبِيُّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ إِذَا خَرَجْتَ لَمْ يَنْفَعْ نَفْسًا إِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيْمَانِهَا خَيْرًا طُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا وَالدُّخَانُ وَذَابَةُ الْأَرْضِ [صححه مسلم (١٥٨)].

(٩٤٥١) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تین چیزیں ایسی ہیں کہ جب ان کا خروج ہو جائے تو پہلے

سے ایمان نہ لانے والے یا اپنے ایمان میں نیکی نہ کمانے والے کسی نفس کو اس کا اس وقت ایمان لانا کوئی فائدہ نہ دے گا،  
① مغرب کی جانب سے طلوع آفتاب ② دھواں ③ دابة الارض۔

(۹۷۵۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقُعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ اجْعَلْ رِزْقَ آلِ مُحَمَّدٍ قَوْتًا [راجع: ۷۱۷۳]۔

(۹۷۵۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک مرتبہ دعاء کرتے ہوئے فرمایا اے اللہ! آل محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کا رزق اتنا مقرر فرما کہ گزارہ ہو جائے۔

(۹۷۵۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ جَرِيرِ بْنِ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَقْرَأَ الْقُرْآنَ غَرِيضًا كَذَا قَالَ كَمَا أَنْزَلَ فَلْيَقْرَأْهُ عَلَى قِرَاءَةِ ابْنِ أُمِّ عَبْدِ

(۹۷۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص قرآن کو مضبوطی کے ساتھ اسی طرح پڑھنا چاہتا ہے جیسے وہ نازل ہوا ہے تو اسے چاہیے کہ اس کی تلاوت ابن ام عبد (حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ) کے طرز پر کیا کرے۔

(۹۷۵۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ أَحَقُّ بِمَجْلِسِهِ إِذَا رَجَعَ إِلَيْهِ [راجع: ۷۵۵۸]۔

(۹۷۵۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب کوئی آدمی اپنی جگہ سے اٹھ کر جائے تو واپس آنے کے بعد وہی اس کا زیادہ حقدار ہوتا ہے۔

(۹۷۵۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدَّوَاءِ الْخَبِيثِ يَعْنِي السَّمَّ [راجع: ۸۰۳۴]۔

(۹۷۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے حرام ادویات (زہر) کے استعمال سے منع فرمایا ہے۔

(۹۷۵۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ زِيَادِ بْنِ ثُوَيْبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ دَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَشْتَكِي قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فِي حَدِيثِهِ

يَعُودُنِي فَقَالَ لَا أَعْلَمُكَ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ لَا أَرْقِيكَ بِرُقِيَةٍ رَقَانِي بِهَا جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ قُلْتُ بَلَى بِأَبِي وَأُمِّي قَالَ بِسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ وَاللَّهُ يَشْفِيكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ يُؤْذِيكَ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ

إِذَا حَسَدَ وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ مِنْ كُلِّ دَاءٍ فَبِكَ [قال الألبانی: ضعيف (ابن ماجہ: ۳۵۲۴) قال شعب: المرفوع منه صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف]۔

(۹۷۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں بیمار ہو گیا تو نبی ﷺ میری عیادت کے لئے تشریف لائے، اور فرمایا کیا میں تمہیں جھاڑ پھونک کے ایسے کلمات نہ سکھا دوں جن سے جبریل علیہ السلام نے مجھے جھاڑا تھا؟ میں نے عرض کیا میرے

ماں باپ آپ پر قربان ہوں، کیوں نہیں، فرمایا وہ کلمات یہ ہیں اللہ کے نام سے میں تمہیں جھاڑتا ہوں، اللہ تمہیں ہر اس بیماری سے ”جو تمہیں تکلیف پہنچائے، گرہوں میں پھونکیں مارنے والیوں کے شر سے اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرنے پر آجائے“ شفاء عطاء فرمائے۔

(۹۷۵۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كَلَيْبٍ الْجَرُمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الضُّحَى قَطُّ إِلَّا مَرَّةً [أخرجه السائی فی الکری (۴۷۷)]. قال شعيب: اسنادہ قوی. [انظر: ۱۰۲۰۲].

(۹۷۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو سوائے ایک مرتبہ کے کبھی چاشت کی نماز پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا۔

(۹۷۵۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الْجَعْفَرِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ إِنِّي أُحِبُّهُمَا فَأَحِبَّهُمَا [ناظر: ۷۳۹۲].

(۹۷۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ اور حسین رضی اللہ عنہ کے متعلق فرمایا اے اللہ! میں ان سے محبت کرتا ہوں تو بھی ان سے محبت فرما۔

(۹۷۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَوْشَبُ بْنُ عَقِيلٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَهْدِيُّ الْعَبْدِيُّ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ فِي بَيْتِهِ فَسَأَلْتُهُ عَنْ صَوْمِ عَرَفَةَ بِعَرَفَاتٍ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَوْمِ عَرَفَةَ بِعَرَفَاتٍ [راجع: ۸۰۱۸].

(۹۷۵۹) عکرمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے گھر ان کی خدمت میں حاضر ہوا، میں نے ان سے میدان عرفات میں عرفہ کے دن روزہ رکھنے کا مسئلہ پوچھا، انہوں نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے میدان عرفات میں یوم عرفہ کا روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔

(۹۷۶۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هَارُونَ الثَّقَفِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ فِي كُلِّ صَلَاةٍ قِرَاءَةٌ فَمَا أَسْمَعَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْمَعَنَاكُمْ وَمَا لَمْ يُسْمِعْنَا لَمْ نُسْمِعْكُمْ [راجع: ۷۴۹۴].

(۹۷۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہر نماز میں ہی قراءت کی جاتی ہے البتہ جس نماز میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں (جہر کے ذریعے) قراءت سنائی ہے اس میں ہم بھی تمہیں سنائیں گے اور جس میں سرائق قراءت فرمائی ہے اس میں ہم بھی سرائق قراءت کریں گے۔

(۹۷۶۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذُبَابٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِشُعْبٍ فِيهِ عَيْنٌ عَذْبَةٌ قَالَ فَأَعْجَبْتُهُ يَغْنَى طِيبَ الشَّعْبِ

فَقَالَ لَوْ أَقَمْتُ هَاهُنَا وَخَلَوْتُ ثُمَّ قَالَ لَا حَتَّى أَسْأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ فَقَالَ مُقَامُ أَحَدِكُمْ يُعْنَى فِي سَبِيلِ اللَّهِ خَيْرٌ مِنْ عِبَادَةِ أَحَدِكُمْ فِي أَهْلِهِ سِتِّينَ سَنَةً أَمَا تُحِبُّونَ أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ وَتَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ جَاهِدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ مَنْ قَاتَلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فُوتَاقَ نَاقَةٍ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ [صححه الحاكم (۶۸/۲) وحسنه الترمذی. قال الألبانی: حسن (الترمذی: ۱۶۵۰)]. [انظر: ۱۰۷۹۶].

(۹۷۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی کا کسی ایسی جگہ سے گزر ہوا جہاں پر میٹھے پانی کا چشمہ تھا، اور انہیں وہاں کی آب و ہوا بھی اچھی لگی، انہوں نے سوچا کہ میں یہیں رہائش اختیار کر کے خلوت گزیر ہو جاتا ہوں، پھر انہوں نے سوچا کہ نہیں، پہلے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھوں گا، چنانچہ انہوں نے آ کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کسی کا جہاد فی سبیل اللہ میں شریک ہونا اپنے اہل خانہ کے ساتھ رہتے ہوئے ساٹھ سال تک مسلسل عبادت کرنے سے کہیں زیادہ بہتر ہے، کیا تم نہیں چاہتے کہ اللہ تمہیں بخش دے اور تم جنت میں داخل ہو جاؤ؟ اللہ کی راہ میں جہاد کرو، جو شخص اونٹنی کے تھن میں دودھ اترنے کی مقدار کے برابر بھی راہ خدا میں جہاد کرتا ہے، اس کے لیے جنت واجب ہوتی ہے۔

(۹۷۶۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا لَا تَعَادُوا وَلَا تَبَاغَضُوا سَدُّوا وَقَارِبُوا وَأَبْشَرُوا

(۹۷۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کے بندو! آپس میں بھائی بھائی بن کر رہا کرو، آپس میں دشمنی اور بغض نہ رکھا کرو، راہ راست پر رہو، صراطِ مستقیم کے قریب رہو اور خوشخبری قبول کرو۔

(۹۷۶۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ صَالِحٍ يَعْنِي مَوْلَى التَّوَّامَةِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ فِي مَجْلِسٍ فَتَفَرَّقُوا وَلَمْ يَذْكُرُوا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَيُصَلُّوا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا كَانَ مَجْلِسُهُمْ تِرَةً عَلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [قال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح]

(الترمذی: ۳۳۸۰). قال شعيب: صحيح واسناده حسن. [انظر: ۹۸۴۲، ۹۸۴۹، ۱۰۲۴۹، ۱۰۲۸۲، ۱۰۲۸۳، ۱۰۴۲۷].

(۹۷۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو لوگ کسی جگہ پر مجلس کریں، لیکن اس میں اللہ کا ذکر اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہ کریں، اور جدا ہو جائیں وہ ان کے لئے قیامت کے دن باعثِ حسرت ہوگی۔

(۹۷۶۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوَّامَةِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا حَجَّ بِنَسَائِهِ قَالَ إِنَّمَا هِيَ هَذِهِ الْحَجَّةُ ثُمَّ الزَّمَنَ ظُهُورَ الْحُصْرِ [انظر: ۲۷۲۸۷].

(۹۷۶۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جب اپنی ازواجِ مطہرات کے ساتھ حج کیا تو فرمایا کہ یہ حج تو ہو گیا، اس کے بعد تمہیں گھروں میں بیٹھنا ہوگا۔

(۹۷۶۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ شَرِيكٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ



وَسَلَّمَ نِعَمَ الْإِبِلِ الثَّلَاثُونَ يُحْمَلُ عَلَى نَجِيهَا وَتُعِيرُ أَدَاتُهَا وَتُمنَحُ غَزِيرَتُهَا وَيُجِيهَا يَوْمَ وِرْدِهَا فِي أَغْطَانِهَا [اخرجه ابن ابی شیبہ ۳۲/۷، قال شعب: اسنادہ صحیح].

(۹۷۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہترین اونٹ (تعداد کے اعتبار سے) تمیں ہوتے ہیں، جن میں سے عمدہ اونٹ پر آدمی سامان لا دیتا ہے، کم درجے والے کو عاریت پر دے دیتا ہے، دودھ سے لبریز کو ہدیہ کر دیتا ہے اور جب وہ باڑے میں آتے ہیں تو انہیں دودھ لیتا ہے۔

(۹۷۶۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ شَيْخٍ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يُخَيَّرُ الرَّجُلُ فِيهِ بَيْنَ الْعَجْزِ وَالْفُجُورِ فَلْيُخْتَرْ الْعَجْزُ عَلَى الْفُجُورِ [راجع: ۷۷۲۰]

(۹۷۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تم پر ایک زمانہ ایسا بھی آئے گا جس میں انسان کو لا چاری اور فسق و فجور میں سے کسی ایک کو اختیار کرنے کا موقع دیا جائے گا، جو شخص وہ زمانہ پائے اسے چاہیے کہ لا چاری کو فسق و فجور پر ترجیح دے کر اسی کو اختیار کر لے۔

(۹۷۶۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقُعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ أَيُّ الصَّدَقَةِ الْفُضْلُ قَالَ أَنْ تَصَدَّقَ وَأَنْتَ صَاحِبٌ أَوْ صَاحِبٌ تَأْمُلُ الْغَيْشَ وَتَنْعَشِي الْفَقْرَ وَلَا تُمِهلُ حَتَّى إِذَا كَانَتْ بِالْحُلُقُومِ قُلْتَ لِفُلَانٍ كَذَا وَلِفُلَانٍ كَذَا وَقَدْ كَانَ [راجع: ۷۱۵۹].

(۹۷۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی بارگاہ نبوت میں حاضر ہوا اور عرض کرنے لگا یا رسول اللہ! کس موقع کے صدقہ کا ثواب سب سے زیادہ ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب سے افضل صدقہ یہ ہے کہ تم تندرستی کی حالت میں صدقہ کرو جبکہ مال کی حرص تمہارے اندر موجود ہو، تمہیں فقر و فاقہ کا اندیشہ ہو، اس وقت سے زیادہ صدقہ خیرات میں تاخیر نہ کرو کہ جب روح طلق میں پہنچ جائے تو تم یہ کہنے لگو کہ فلاں کو اتنا دے دیا جائے اور فلاں کو اتنا دے دیا جائے، حالانکہ وہ تو فلاں (ورثاء) کا ہو چکا۔

(۹۷۶۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ دِينَارٍ عَنْ عِكْرِمَةَ الْمُخَزُومِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمْنَعَنَّ أَحَدُكُمْ جَارَهُ أَنْ يَضَعَ خَشَبَاتِهِ عَلَى جِدَارِهِ [انظر: ۷۱۵۴].

(۹۷۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص اپنے پڑوسی کو اپنی دیوار پر لکڑی (یا شہتیر) رکھنے سے منع نہ کرے۔

(۹۷۶۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أَلْفَحٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ سَلْمَانَ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَدِينَةُ مَنْ صَبَرَ عَلَى شِدَّتِهَا وَلَأَوَائِهَا كُنْتُ لَهُ شَفِيعًا أَوْ شَهِيدًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ [انظر: ۹۱۵۰].

(۹۷۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص بھی مدینہ منورہ کی مشقتوں اور سختیوں پر صبر کرے گا، میں قیامت کے دن اس کے حق میں گواہی بھی دوں گا اور سفارش بھی کروں گا۔

(۹۷۷۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ جَاءَتْ امْرَأَةً إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ طَلَّقَهَا زَوْجَهَا فَأَرَادَتْ أَنْ تَأْخُذَ وَلَدَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتِهِمَا فِيهِ فَقَالَ الرَّجُلُ مَنْ يَحُولُ بَيْنِي وَبَيْنَ ابْنِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْأَبْنِ اخْتَرُ أَيُّهُمَا شِئْتَ فَأَخْتَارَ أُمَّهُ فَقَدْ هَبَتْ بِهِ [قال الترمذی: حسن صحیح. قال الألبانی: صحیح ابو داود. ۲۲۷۷، ابن ماجہ: ۲۳۵۱، الترمذی: ۱۳۵۷، النسائی: ۱۸۵/۶]. [انظر: ۷۳۴۶].

(۹۷۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک عورت ”جسے اس کے شوہر نے طلاق دے دی تھی“ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی، وہ اپنا بچہ لینا چاہتی تھی، نبی ﷺ نے فرمایا قرعہ اندازی کرلو، بچے کا باپ کہنے لگا کہ میرے اور میرے بچے کے درمیان کون حائل ہو سکتا ہے؟ لڑکے کو اختیار دیتے ہوئے فرمایا اے لڑکے! ان میں سے جس کے ساتھ جانے کا ارادہ ہو، اسے اختیار کر لے اس نے اپنی ماں کو ترجیح دی اور وہ اسے اپنے ساتھ لے گئی۔

(۹۷۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَعْرَابِيِّ مُسْلِمٍ قَالَ أَشْهَدُ عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ أَنَّهُمَا شَهِدَا لِي عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ وَأَنَا أَشْهَدُ عَلَيْهِمَا مَا قَعَدَ قَوْمٌ يَذْكُرُونَ اللَّهَ إِلَّا حَفَّتْ بِهِمُ الْمَلَائِكَةُ وَتَنَزَّلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ وَتَغَشَّتُهُمُ الرَّحْمَةُ وَذَكَرَهُمُ اللَّهُ فِيمَنْ عِنْدَهُ [انظر: ۱۱۳۰۷].

(۹۷۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے شہادۃ مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا لوگوں کی جو جماعت بھی اللہ کا ذکر کرنے کے لیے بیٹھتی ہے، فرشتے اسے گھیر لیتے ہیں، ان پر سکینہ نازل ہوتا ہے، رحمت انہیں ڈھانپ لیتی ہے اور اللہ ان کا تذکرہ ملا اعلیٰ میں کرتا ہے۔

(۹۷۷۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي هِنْدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي حَكِيمٍ عَنْ سَعِيدِ ابْنِ مَرْبَةٍ أَنَّهُ حَدَّثَ عَلِيَّ بْنَ حُسَيْنٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَعْتَقَ رَقَبَةً كَانَ لَهُ بِعَتَقِ كُلِّ عَصَا مِنْهُ عَصَا مِنَ النَّارِ حَتَّى ذَكَرَ الْقُرْجَ قَالَ لَدَعَا عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ غُلَامًا لَهُ فَأَعْتَقَهُ [راجع: ۹۴۵۵].

(۹۷۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی مسلمان غلام کو آزاد کرے، اللہ اس غلام کے ہر عضو کے بدلے میں آزاد کرنے والے کے ہر عضو کو جہنم سے آزاد فرمادیں گے، حتیٰ کہ ہاتھ کے بدلے میں ہاتھ کو اور پاؤں کے بدلے میں پاؤں کو اور شرمگاہ کے بدلے میں شرمگاہ کو۔

یہ حدیث سن کر علی بن حسین رضی اللہ عنہ نے اپنے غلام کو بلا کر اسے آزاد کر دیا۔

(۹۷۷۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ الرَّجُلُ مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ رَجَعَ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ [راجع: ۷۵۵۸].

(۹۷۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب کوئی شخص اپنی جگہ سے اٹھ کر جائے تو واپس آنے کے بعد اس جگہ کا سب سے زیادہ حقدار وہی ہے۔

(۹۷۷۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنِ الطَّفَاوِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبَاشِرُ الرَّجُلُ الرَّجُلَ وَلَا الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةَ إِلَّا الْوَلَدُ وَالْوَالِدَةُ [اسطر: ۱۰۹۹۰].

(۹۷۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کوئی عورت دوسری عورت کے ساتھ اپنا برہنہ جسم نہ لگائے، اسی طرح کوئی مرد دوسرے مرد کے ساتھ ایسا نہ کرے سوائے باپ بیٹے کے۔

(۹۷۷۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَلْبُ الشَّيْخِ شَابٌ عَلَى حُبِّ التُّنْتَيْنِ جَمْعُ الْمَالِ وَطُولُ الْحَيَاةِ [راجع: ۸۶۸۴].

(۹۷۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بوڑھے آدمی میں دو چیزوں کی محبت جوان ہو جاتی ہے، لمبی زندگی اور مال و دولت کی فراوانی۔

(۹۷۷۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ مَوْلَى أَبِي أَحْمَدَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهِمْ فَسَهَا فَلَمَّا سَلَّمَ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ [انظر: ۱۰۹۰۰، ۹۹۲۷].

(۹۷۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے انہیں نماز پڑھائی، نماز کے دوران نبی ﷺ کو سہو ہو گیا، نبی ﷺ نے دو سجدے کر کے سلام پھیر دیا۔

(۹۷۸۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ فَلَانًا يُصَلِّي بِاللَّيْلِ فَإِذَا أَصْبَحَ سَرَقَ قَالَ إِنَّهُ سَيَنْهَاهُ مَا يَقُولُ

(۹۷۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ ایک آدمی نبی ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ فلاں آدمی رات کو نماز پڑھتا ہے اور دن کو چوری کرتا ہے، نبی ﷺ نے فرمایا عنقریب اس کی نماز و تلاوت اسے اس کام سے روک دے گی۔

(۹۷۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَامِلًا الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ عَلَى عَاتِقِهِ وَلَعَابُهُ يَسِيلُ عَلَيْهِ

(۹۷۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ نے حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کو اپنے کندھے پر اٹھا رکھا ہے اور ان کا لعاب نبی ﷺ پر بہہ رہا ہے۔

(۹۷۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذُرُونِي مَا تَرَكَكُمْ فَإِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِسُؤَالِهِمْ وَاخْتِلَافِهِمْ عَلَى أَنْبِيَائِهِمْ فَإِذَا أَمَرْتُكُمْ بِأَمْرٍ فَاتَّبِعُوهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَإِذَا نَهَيْتُكُمْ عَنْ أَمْرٍ فَاجْتَنِبُوهُ [انظر: ۱۰۶۱۵].

(۹۷۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تک کسی مسئلے کو بیان کرنے میں تمہیں چھوڑے رکھوں اس وقت تک تم بھی مجھے چھوڑے رکھو، اس لئے کہ تم سے پہلی امتیں بکثرت سوال کرنے اور اپنے انبیاء علیہم السلام سے اختلاف کرنے کی وجہ سے ہی ہلاک ہوئی تھیں، میں تمہیں جس چیز سے روکوں، اس سے رک جاؤ اور جس چیز کا حکم دوں اسے اپنی طاقت کے مطابق پورا کرو۔

(۹۷۸۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقُعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَهُ سَكَنَةٌ فِي الصَّلَاةِ [راجع: ۷۱۶۴].

(۹۷۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تکبیر تحریرہ کہنے کے بعد تکبیر اور قراءۃ کے درمیان کچھ دیر کے لئے سکوت فرماتے تھے۔

(۹۷۸۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنِي كَامِلٌ أَبُو الْعَلَاءِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ لَهُ سَكَنَةٌ فِي الصَّلَاةِ

(۹۷۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تکبیر تحریرہ کہنے کے بعد تکبیر اور قراءۃ کے درمیان کچھ دیر کے لئے سکوت فرماتے تھے۔

(۹۷۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا كَامِلٌ أَبُو الْعَلَاءِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنْ رَأْسِ السَّعِينِ وَإِمَارَةِ الصُّبَّانِ [راجع: ۸۳۰۲].

(۹۷۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ستر کی دہائی اور بچوں کی حکومت سے اللہ کی پناہ مانگا کرو۔

(۹۷۸۲ م) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَجِبَ رَبُّنَا عَزَّ وَجَلَّ مِنْ قَوْمٍ يُقَادُونَ إِلَى الْجَنَّةِ فِي السَّلَاسِلِ [راجع: ۸۰۰۰].

(۹۷۸۲ م) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہمارے رب کو اس قوم پر تعجب ہوتا ہے جسے زنجیروں میں جکڑ کر جنت کی طرف لے جایا جاتا ہے۔ (ان کے اعمال انہیں جہنم کی طرف لے جا رہے ہوتے ہیں لیکن اللہ کی نظر کرم انہیں جنت کی طرف لے جا رہی ہوتی ہے)

(۹۷۸۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا قَدِمَ الطُّفَيْلُ وَأَصْحَابُهُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ دَوْسًا قَدْ اسْتَعْصَتْ قَالَ اللَّهُمَّ اهْدِ دَوْسًا وَأْتِ بِهِمْ [راجع: ۷۳۱۳].

(۹۷۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ طفیل بن عمرو دوسی رضی اللہ عنہ، اپنے کچھ ساتھیوں کے ہمراہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے کہ قبیلہ دوس کے لوگ نافرمانی اور انکار پر ڈٹے ہوئے ہیں، نبی ﷺ نے یہ دعاء فرمائی کہ اے اللہ! قبیلہ دوس کو ہدایت عطا فرما اور انہیں یہاں پہنچا۔

(۹۷۸۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَوْهَبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَنْصِبُ وَجْهَهُ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي مَسْأَلَةٍ إِلَّا أَعْطَاهَا إِيَّاهُ إِمَّا أَنْ يُعَجِّلَهَا لَهُ وَإِمَّا أَنْ يَدَّخِرَهَا لَهُ [صححه الحاكم (۱/۴۹۷)]. وقال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح الإسناد (الترمذی: ۳۶۰۴). قال شعيب: حسن لغيره. وهذا اسناد ضعيف.

(۹۷۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو مسلمان اپنا چہرہ اللہ کے سامنے گاڑ کر کسی چیز کا سوال کرتا ہے، اللہ اسے وہ چیز ضرور عطا فرماتا ہے، خواہ جلدی عطا کرے یا اس کے لئے ذخیرہ کر کے رکھ لے۔

(۹۷۸۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَسَمَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ مَوْلَى الْأَسْوَدِ بْنِ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ فَلَمَّا كَبَّرَ انْصَرَفَ وَأَوْمَأَ إِلَيْهِمْ أَيْ كَمَا أَنْتُمْ ثُمَّ خَرَجَ فَاغْتَسَلَ ثُمَّ جَاءَ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ فَصَلَّى بِهِمْ فَلَمَّا صَلَّى قَالَ إِنِّي كُنْتُ جُبًّا فَتَنَسَّيْتُ أَنْ أُغْتَسِلَ [قال الألبانی: صحيح (ابن ماجه: ۱۲۲۰)].

(۹۷۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نماز کے لئے نبی ﷺ تشریف لے آئے اور اپنے مقام پر کھڑے ہو گئے، جب تکبیر ہونے لگی تو نبی ﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو ہاتھ کے اشارے سے فرمایا کہ تم لوگ یہیں ٹھہرو، اور نبی ﷺ تشریف لے گئے، جب واپس آئے تو غسل فرما رکھا تھا اور سر سے پانی کے قطرات ٹپک رہے تھے، پھر آپ ﷺ نے لوگوں کو نماز پڑھائی اور نماز سے فارغ ہو کر فرمایا مجھ پر غسل واجب تھا لیکن میں غسل کرنا بھول گیا تھا۔

(۹۷۸۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ وَرَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوَّامَةِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَنْعَتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ شَبَحَ الدَّرَاعَيْنِ أَهْدَبَ أَشْفَارِ الْعَيْنَيْنِ بَعِيدَ مَا بَيْنَ الْمَنْكِبَيْنِ يُقْبَلُ إِذَا أَقْبَلَ جَمِيعًا وَيُدْبَرُ إِذَا أَدْبَرَ جَمِيعًا قَالَ رَوْحٌ فِي حَدِيثِهِ بِأَبِي وَأُمِّي لَمْ يَكُنْ فَاِحْشًا وَلَا مُتَفَحِّشًا وَلَا سَخَابًا بِالسَّوَاقِ [راجع: ۸۳۳۴].

(۹۷۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا حلیہ بیان کرتے ہوئے فرماتے تھے کہ آپ ﷺ کے ہاتھ بھرے ہوئے، آنکھوں کی پلکیں لمبی اور گھنی اور دونوں کندھوں کے درمیان فاصلہ تھا، آپ ﷺ پوری طرح متوجہ ہوتے اور پوری طرح رخ پھیرتے، میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، وہ شخص گویا تکلف بے حیاء بننے لگتا تھا، اور نہ ہی بازاروں میں شور مچاتے پھرتے تھے۔

(۹۷۸۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ وَهَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ

اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ فِي اُمِّ الْقُرْآنِ هِيَ اُمُّ الْقُرْآنِ وَهِيَ السَّبْعُ الْمَثَانِي وَهِيَ الْقُرْآنُ الْعَظِيمُ [صححه البخارى (۴۷۰۴)]، [انظر: ۹۷۸۹].

(۹۷۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے سورۃ فاتحہ کے بارے فرمایا یہی ام القرآن ہے، یہی سب مثنیٰ اور یہی قرآن عظیم ہے۔

(۹۷۸۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَهَاشِمٌ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ هَاشِمٌ فِي حَدِيثِهِ عَنْ أَبِيهِ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ لَوْلَا اَمْرَانِ لَأَحْبَبْتُ اَنْ اَكُونَ مَمْلُوكًا وَذَلِكَ اَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا خَلَقَ اللّٰهُ عَبْدًا يُؤَدِّي حَقَّ اللّٰهِ وَحَقَّ سَيِّدِهِ اِلَّا وَقَاهُ اللّٰهُ اُجْرَهُ مَرَّتَيْنِ قَالَ يَزِيدُ اِنَّ الْمَمْلُوكَ لَا يَسْتَطِيعُ اَنْ يَصْنَعَ فِي مَالِهِ شَيْئًا [انظر: ۹۸۳۹].

(۹۷۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب کوئی غلام اللہ اور اپنے آقا دونوں کے حقوق کو ادا کرتا ہو تو اسے ہر عمل پر دہرا اجر ملتا ہے۔

(۹۷۸۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ اُمُّ الْقُرْآنِ وَاُمُّ الْكِتَابِ وَالسَّبْعُ الْمَثَانِي [راجع: ۹۷۸۷].

(۹۷۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے سورۃ فاتحہ کے بارے فرمایا یہی ام القرآن اور ام الكتاب ہے، یہی سب مثنیٰ ہے۔

(۹۷۹۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّكُمْ سَتَحْرِصُونَ عَلَى الْاِمَارَةِ وَتَتَصَيَّرُ نَدَامَةً وَخَسْرَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَبُنِسْتُ الْمُرْضِعَةَ وَنَعِمْتُ الْفَاطِمَةُ [صححه البخارى (۷۱۴۸)، واس حبال (۴۴۸۲)]، [انظر: ۱۰۱۶۵].

(۹۷۹۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی مکرم، سرور دو عالم ﷺ نے ارشاد فرمایا عتق ریب تم لوگ حکمرانی کو خواہش اور حرص کرو گے، لیکن یہ حکمرانی قیامت کے دن باعث حسرت و ندامت ہوگی، پس وہ بہترین دودھ پلانے اور بدترین دودھ چھڑانے والی ہے۔

(۹۷۹۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ اخْتَصَمَ آدَمُ وَمُوسَى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَصَمَ آدَمُ مُوسَى فَقَالَ مُوسَى اَنْتَ آدَمُ الَّذِي اَشَقَّيْتَ النَّاسَ وَاَخْرَجْتَهُمْ مِنَ الْجَنَّةِ فَقَالَ آدَمُ اَنْهُ مُوسَى الَّذِي اَصْطَفَاكَ اللّٰهُ بِرِسَالَاتِهِ وَبِكَلَامِهِ وَاَنْزَلَ عَلَيْكَ التَّوْرَةَ اَلَيْسَ تَجِدُ فِيهَا اَنْ قَدْ قَدَّرَهُ اللّٰهُ عَلَا قَبْلَ اَنْ يَخْلُقَنِي قَالَ بَلَى قَالَ عَمْرُو بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِمَيْرِيُّ فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى قَالَ مُخَا يَكْفِينِي اَوَّلُ الْحَدِيثِ فَخَصَمَ آدَمُ مُوسَى عَلَيْهِمَا السَّلَامُ [انظر: ۷۶۲۴].



(۹۷۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک مرتبہ عالم ارواح میں حضرت آدم و موسیٰ علیہ السلام کی باہم ملاقات ہو گئی، حضرت موسیٰ علیہ السلام کہنے لگے کہ آپ وہی آدم ہیں کہ اللہ نے آپ کو اپنے دست قدرت سے پیدا کیا، اپنی جنت میں آپ کو ٹھہرایا، اپنے فرشتوں سے آپ کو سجدہ کروایا، پھر آپ نے یہ کام کر دیا؟ حضرت آدم علیہ السلام نے فرمایا کیا تم وہی ہو جس سے اللہ نے کلام کیا اور اس پر تورات نازل فرمائی؟ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا جی ہاں! حضرت آدم علیہ السلام نے فرمایا کیا میری پیدائش سے قبل یہ حکم لکھا ہوا تم نے تورات میں پایا ہے؟ انہوں نے کہا جی ہاں! اس طرح حضرت آدم علیہ السلام، حضرت موسیٰ علیہ السلام پر غالب آ گئے۔

(۹۷۹۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ اشْتَرُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ اللَّهِ يَا صَفِيَّةُ عَمَّةَ رَسُولِ اللَّهِ وَ يَا فَاطِمَةُ بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ اشْتَرِيَا أَنْفُسَكُمَا مِنَ اللَّهِ لَا أُغْنِي عَنْكُمَا مِنَ اللَّهِ شَيْئًا سَلَانِي مِنْ مَالِي مَا شِئْتُمَا [راجع: ۸۵۸۵]

(۹۷۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے بنو عبد المطلب سے فرمایا کہ اے بنی عبد المطلب! اپنے آپ کو اللہ سے خرید لو، اے پیغمبر خدا کی پھوپھی، اور اے فاطمہ بنت محمد (مُحَمَّدٌ) اپنے آپ کو اللہ سے خرید لو، کیونکہ میں اللہ کی طرف سے تمہارے لیے کسی چیز کا اختیار نہیں رکھتا، البتہ تم جو چاہو، مجھ سے مال و دولت مانگ سکتی ہو۔

(۹۷۹۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَيَأْتِيَنَّ عَلَى أَحَدِكُمْ يَوْمٌ لَأَنْ يَرَانِي ثُمَّ لَأَنْ يَرَانِي أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يَكُونَ لَهُ مِثْلُ أَهْلِيهِ وَمَالِهِ [انظر: ۸۱۲۶]

(۹۷۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (مُحَمَّدٌ) کی جان ہے، تم میں سے کسی پر ایک دن ایسا بھی آئے گا جب اس کے نزدیک مجھے دیکھنا اپنے اہل خانہ اور اپنے مال و دولت سے زیادہ محبوب ہوگا۔

(۹۷۹۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ بَنُ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسْتَقِيمُ لَكَ الْمَرْأَةُ عَلَى خَلِيقَةٍ وَاحِدَةٍ إِنَّمَا هِيَ كَالضِّلَعِ إِنْ تَقَمَّهَا تَكْسِرُهَا وَإِنْ تَرَكْتَهَا تَسْتَمْتَعُ بِهَا وَفِيهَا عَوَجٌ [صححه البعاری (۵۱۸۴) و مسلم (۱۴۶۸)]. [انظر: ۱۰۸۶۸، ۱۰۴۵۲]

(۹۷۹۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا عورت ایک خصلت پر کبھی نہیں رہ سکتی، وہ تو پہلی کی طرح ہوتی ہے، اگر تم اسے سیدھا کرنے کی کوشش کر دے تو اسے توڑ ڈالو گے اور اگر اسے اس کے حال پر چھوڑ دو گے تو اس کے اس ٹیڑھے پن کے ساتھ ہی اس سے فائدہ اٹھا لو گے۔

(۹۷۹۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ابْنُ إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ وَفِي مُؤَخَّرِ الصُّفُوفِ رَجُلٌ فَأَسَاءَ الصَّلَاةَ فَلَمَّا سَلَّمَ نَادَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا فَلَانُ أَلَا تَتَّقِي اللَّهَ أَلَا تَرَى كَيْفَ تُصَلِّي إِنَّكُمْ تَرَوْنَ أَنَّهُ يَخْفَى عَلَى شَيْءٍ مِمَّا تَصْنَعُونَ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَرَى مِنْ خَلْفِي كَمَا أَرَى مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ [صححه مسلم (۴۲۳)، وابن خزيمة: (۴۷۴ و ۶۶۴)].

(۹۷۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے ہمیں نماز ظہر پڑھائی، پچھلی صفوں میں ایک آدمی کھڑا تھا جو نماز صحیح طریقے سے نہیں پڑھ رہا تھا، نبی ﷺ جب سلام پھیر کر فارغ ہوئے تو اسے پکار کر فرمایا کہ تم اللہ سے نہیں ڈرتے؟ تم کیسے نماز پڑھ رہے تھے؟ تم لوگ یہ سمجھتے ہو کہ تمہاری حرکات مجھ پر مخفی رہتی ہیں، بخدا! میں تمہیں اپنے پیچھے بھی اسی طرح دیکھتا ہوں جیسے اپنے سامنے سے دیکھتا ہوں۔

(۹۷۹۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ نِسَاءٍ رَكِبْنَ الْإِبِلَ صَالِحُ نِسَاءٍ قَرِيْشٍ أَحْنَاهُ عَلَى وَلَدٍ فِي صِغَرِهِ وَأَرْعَاهُ عَلَى زَوْجٍ فِي ذَاتِ يَدِهِ [راجع: (۹۱۰۲)].

(۹۷۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اونٹ پر سواری کرنے والی عورتوں میں سب سے بہترین عورتیں قریش کی ہیں جو بچپن میں اپنی اولاد پر شفیق اور اپنے شوہر کی اپنی ذات میں سب سے بڑی محافظ ہوتی ہیں۔

(۹۷۹۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُوسَى بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمُسْكِينَ لَيْسَ بِالَّذِي تَرُدُّهُ التَّمْرَةُ وَلَكِنَّ الْمُسْكِينَ الَّذِي لَا يَسْأَلُ النَّاسَ وَلَا يُقْطَنُ لَهُ قِطْعَى [انظر: (۹۱۰۰)].

(۹۷۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مسکین وہ نہیں ہوتا جسے ایک دو کھجوریں یا ایک دو لقمے لوٹا دیں، اصل مسکین وہ ہوتا ہے جو لوگوں سے سوال بھی نہ کرے اور دوسروں کو بھی اس کی ضروریات کا علم نہ ہو کہ لوگ اس پر خرچ ہی کر دیں۔

(۹۷۹۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَمُحَمَّدُ عَنْ سَمْعِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَاتَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَجْتَنِبِ الْوُجْهَ [راجع: (۷۳۱۹، ۸۳۲۱)].

(۹۷۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص کسی کو مارے تو چہرے پر مارنے سے اجتناب کرے۔

(۹۷۹۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ أَهْلِ عَمَلٍ بَابٌ مِنْ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ يُدْعَوْنَ بِذَلِكَ الْعَمَلِ وَلِأَهْلِ الصَّيَامِ بَابٌ يُدْعَوْنَ مِنْهُ يَقَالُ لَهُ الرَّيَّانُ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ أَحَدٌ يُدْعَى مِنْ يَلِكَ الْأَبْوَابِ كُلِّهَا قَالَ نَعَمْ وَأَنَا أَرْجُو أَنْ تَكُونَ مِنْهُمْ يَا أَبَا بَكْرٍ [راجع: ۷۶۲۱].

(۹۷۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہر عمل والوں کے لئے جنت کا ایک دروازہ مقرر ہے جہاں سے انہیں پکارا جائے گا، چنانچہ روزہ داروں کے لئے بھی ایک دروازہ ہوگا جس کا نام ”ریان“ ہے۔  
حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا کسی آدمی کو سارے دروازوں سے بھی بلایا جائے گا؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں! اور مجھے امید ہے کہ آپ بھی ان لوگوں میں سے ہیں۔

(۹۸۰۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ نَبِيٌّ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ تَحْتَ شَجَرَةٍ فَلَدَغَتْهُ نَمْلَةٌ فَأَمَرَ بِجَهَازِهِ فَأُخْرِجَ مِنْ تَحْتِهَا ثُمَّ أَمَرَ بِهَا فَأُخْرِجَتْ بِالنَّارِ فَأَوْحَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَيْهِ فَهَلَّا نَمْلَةٌ وَاحِدَةً [صححه البخاری (۳۳۱۹)، ومسلم (۲۲۴۱)].  
(۹۸۰۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک نبی نے کسی درخت کے نیچے پڑاؤ کیا، انہیں کسی چیونٹی نے کاٹ لیا، انہوں نے اپنے سامان کو وہاں سے ہٹانے کا حکم دیا اور چیونٹیوں کے پورے بل کو آگ لگا دی، اللہ نے ان کے پاس وحی بھیجی کہ ایک ہی چیونٹی کو کیوں نہ سزا دی؟ (صرف ایک چیونٹی نے کاٹا تھا، سب نے تو نہیں)

(۹۸۰۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ مُعْقِبٍ عَنْ عَمْرٍو بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ لَمْ يَضْبُطْ إِسْنَادُهُ إِنَّمَا هُوَ سُلَيْمَانُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ عَبْدِ الْعُتَارِيٍّ وَهُوَ صَاحِبُ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَبُو الْهَيْثَمِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَعَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ إِنِّي اتَّخِذْتُ عِنْدَكَ عَهْدًا لَنْ تُخْلِفَنِيهِ فَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ فَأَيُّ الْمُؤْمِنِينَ آذَيْتُهُ أَوْ شَتَمْتُهُ أَوْ لَعَنْتُهُ أَوْ جَلَدْتُهُ فَاجْعَلْهَا لَهُ زَكَاةً وَصَلَاةً وَقُرْبَةً تَقَرُّبُهُ بِهَا إِلَيْكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ۷۳۰۹].

(۹۸۰۱) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اے اللہ! میں تجھ سے یہ وعدہ لیتا ہوں جس کی تو مجھ سے کبھی خلاف ورزی نہیں کرے گا کہ میں نے انسان ہونے کے ناطے جس مسلمان کو کوئی اذیت پہنچائی ہو، یا اسے برا بھلا کہا ہو، یا اسے کوڑے مارے ہوں یا اسے لعنت کی ہو تو تو اس شخص کے حق میں اسے باعث رحمت و تزکیہ اور قیامت کے دن اپنی قربت کا سبب بنادے۔

(۹۸۰۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ سَجَدَ فِي إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ فَقُلْتُ سَجَدْتُ فِي سُورَةٍ مَا يُسَجَدُ فِيهَا قَالَ إِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُ

فِيهَا [راجع: ۹۳۳۷].

(۹۸۰۲) ابوسلمہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے سورۃ الشقاق کی تلاوت کی اور آیت سجدہ پر پہنچ کر سجدہ تلاوت کیا، میں نے عرض کیا کہ میں نے آپ کو اس سورت میں سجدہ کرتے ہوئے نہیں دیکھا؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اس میں سجدہ کرتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں بھی سجدہ نہ کرتا۔

(۹۸۰۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَالَ الْقَارِئُ غَيْرَ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ فَقَالَ مَنْ خَلَفَهُ آمِينَ فَوَافَقَ ذَلِكَ قَوْلَ أَهْلِ السَّمَاءِ آمِينَ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ [راجع: ۷۱۸۷].

(۹۸۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب امام غیر الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ کہے لے تو مقتدی اس پر آمین کہے، کیونکہ جس شخص کی آمین فرشتوں کی آمین کے موافق ہو جائے، اس کے گزشتہ سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

(۹۸۰۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَدِنَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَشَيْءٍ كَإِذْنِهِ لِنَبِيِّ يَتَغَسَّى بِالْقُرْآنِ يَجْهَرُ بِهِ [راجع: ۷۶۵۷].

(۹۸۰۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ نے کسی چیز کی ایسی اجازت نہیں دی جیسی اپنے نبی کو قرآن کریم ترنم کے ساتھ پڑھنے کی اجازت دی ہے۔

(۹۸۰۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ فَسَمِعَ قِرَاءَةَ رَجُلٍ فَقَالَ مَنْ هَذَا قِيلَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ قَيْسٍ فَقَالَ لَقَدْ أُوتِيَ هَذَا مِنْ مَزَامِيرِ آلِ دَاوُدَ [راجع: ۸۶۳۱].

(۹۸۰۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں داخل ہوئے تو ایک آدمی کی تلاوت کی آواز سنی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا یہ کون ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ عبداللہ بن قیس (ابوموسیٰ اشعری) نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انہیں حضرت داؤد علیہ السلام جیسے سرعطاء کیا گیا ہے۔

(۹۸۰۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ كُلَّ يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ [راجع: ۷۷۸۰].

(۹۸۰۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں دن میں روزانہ سو مرتبہ توبہ و استغفار کرتا ہوں۔

(۹۸۰۷) وَيَا سُبَّانَهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةُ مِنْ أَحَدَثٍ فِيهَا حَدَّثًا أَوْ آوَى مُحَدِّثًا أَوْ تَوَّ غَيْرَ مَوْلَاهُ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْهُ صَرْفًا وَلَا عَدْلًا [انصر: ۱۰۸۱۶].

(۹۸۰۷) گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا مدینہ منورہ حرم ہے، جو شخص اس میں کوئی بدعت ایجاد کرے یا کسی بدعتی کو ٹھکانہ دے یا اپنے آقا کے علاوہ کسی اور کو اپنا آقا کہے، اس پر اللہ کی فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہے، قیامت کے دن اللہ اس سے کوئی فرض یا نفل عبادت قبول نہ کرے گا۔

(۹۸۰۸) وَيَسْنَدُهُ قَالَ جَاءَ مَا عِزُّ بْنُ مَالِكٍ الْأَسْلَمِيُّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي قَدْ زَنَيْتُ فَأَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ جَاءَ مِنْ شِقِّهِ الْأَيْمَنِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي قَدْ زَنَيْتُ فَأَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ جَاءَهُ مِنْ شِقِّهِ الْأَيْسَرِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي قَدْ زَنَيْتُ فَقَالَ لَهُ ذَلِكَ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ فَقَالَ انْطَلِقُوا بِهِ فَأَرْجُمُوهُ وَقَالَ فَانْطَلِقُوا بِهِ فَلَمَّا مَسَّتْهُ الْحِجَارَةُ أَذْبَرَ وَاشْتَدَّ فَاسْتَقْبَلَهُ رَجُلٌ فِي يَدِهِ لَحْيٌ جَمَلٍ فَضْرَبَهُ بِهِ فَذَكَرَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِرَارَهُ حِينَ مَسَّتْهُ الْحِجَارَةُ قَالَ فَهَلَّا تَرَكَتُمُوهُ [راجع: ۷۸۳۷].

(۹۸۰۸) گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ حضرت ماعز بن مالک اسلمی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے یا رسول اللہ! مجھ سے بدکاری کا گناہ سرزد ہو گیا ہے، نبی ﷺ نے یہ سن کر منہ پھیر لیا، انہوں نے دائیں جانب سے آکر یہی کہا، نبی ﷺ نے پھر منہ پھیر لیا، پھر بائیں جانب سے آکر یہی عرض کیا، نبی ﷺ نے پھر اعراض فرمایا لیکن جب چوتھی مرتبہ بھی انہوں نے اقرار کیا تو نبی ﷺ نے فرمایا کہ انہیں لے جا کر ان پر حد رجم جاری کرو، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم انہیں لے گئے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے نبی ﷺ سے ذکر کیا کہ جب انہیں پتھر لگے تو وہ بھاگ رہے تھے، نبی ﷺ نے فرمایا تو پھر تم نے انہیں چھوڑ کیوں نہ دیا؟

(۹۸۰۹) وَيَسْنَدُهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ الدِّينُ ظَاهِرًا مَا عَجَّلَ النَّاسُ الْفِطْرَ إِنَّ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى يُوْخَّرُونَ [صححه ابن خزيمة: (۲۰۶۰)، وصححه اسنادہ الوصیری. قال الألبانی: حسن صحيح (ابو داود: ۲۳۵۳، ابن ماجہ: ۱۶۹۸). قال شعيب: صحيح دون ((ال۰ یوخر۰))].

(۹۸۰۹) گزشتہ سند سے ہی مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا دین اس وقت تک غالب رہے گا جب تک لوگ روزہ افطار کرنے میں جلدی کرتے رہیں گے، کیونکہ یہود و نصاریٰ اسے وقت مقررہ سے بہت مؤخر کر دیتے ہیں۔

(۹۸۱۰) وَيَسْنَدُهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ الْبَلَاءُ بِالْمُؤْمِنِ أَوْ الْمُؤْمِنَةِ فِي جَسَدِهِ وَمَالِهِ وَوَلَدِهِ حَتَّى يَلْقَى اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَمَا عَلَيْهِ مِنْ خَطِيئَةٍ [راجع: ۷۸۴۶].

(۹۸۱۰) گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مسلمان مرد و عورت پر جسمانی یا مالی یا اولاد کی طرف سے مستقل پریشانیاں آتی رہتی ہیں، یہاں تک کہ جب وہ اللہ سے ملتا ہے تو اس کا ایک گناہ بھی باقی نہیں ہوتا۔

(۹۸۱۱) وَيَسْنَدُهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْبَرِي هَذَا عَلَى تَرْعَةٍ مِنْ تَرْعِ الْجَنَّةِ [راجع: ۸۷۰۶].

(۹۸۱۱) گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میرا یہ منبر جنت کے دروازوں میں سے کسی دروازے پر ہوگا۔

(۹۸۱۲) وَيَسْنَدُهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَفَارٌ وَأَسْلَمٌ وَمُزِينَةٌ وَمَنْ كَانَ مِنْ جُهَيْنَةٍ خَيْرٌ مِنْ

الْحَيَّيْنِ الْحَلِيفَيْنِ اَسَدٍ وَغُظْفَانَ وَهَوَازِنَ وَتَمِيمٍ لِاَنَّهُمْ اَهْلُ الْخَيْلِ وَالْوَبَرِ [صححه مسلم (۲۵۲۱)، وابن حبان (۷۲۹۰)]. [انظر: ۱۰۰۴۳].

(۹۸۱۲) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن قبیلہ اسلم، غفار اور مزینہ و جہینہ کا کچھ حصہ اللہ کے نزدیک بنواسد، بنو غطفان و ہوازن اور تمیم سے بہتر ہوگا کیونکہ یہ لوگ گھوڑوں اور اونٹوں والے ہیں۔

(۹۸۱۳) ابویاسنادہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِاَهْلِهِ وَمَنْ تَرَكَ ضِبَاعًا فَلِائِي [راجع: ۷۸۴۸] (۹۸۱۳) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص مال چھوڑ کر جائے، وہ اس کے ورثاء کا ہے اور جو شخص بچے چھوڑ کر جائے، ان کی پرورش میرے ذمے ہے۔

(۹۸۱۴) ابویاسنادہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اِنَّ اَدْنٰی اَہْلِ الْجَنَّةِ مَنْزِلَةً مَنْ يَتَمَنَّى عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَيَقَالَ لَكَ ذَلِكَ وَمِثْلُهُ مَعَهُ اِلَّا اَنَّهُ يُلْقَنُ فَيَقَالَ لَهُ كَذَا وَكَذَا فَيَقَالَ لَكَ ذَلِكَ وَمِثْلُهُ مَعَهُ فَقَالَ اَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقَالَ لَكَ ذَلِكَ وَعَشْرَةَ امِّثَالِهِ

(۹۸۱۴) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جنت میں سب سے کم درجے کا آدمی وہ ہوگا جو اللہ کے سامنے اپنی تمناؤں کا اظہار کرے گا تو اس سے کہا جائے گا کہ یہ اور اتنا ہی مزید تجھے دیا جاتا ہے بلور اس کے دل میں ڈالا جائے گا کہ فلاں فلاں چیز بھی مانگ اور پھر یہ جملہ کہا جائے گا، جبکہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اس کے متعلق فرمایا کہ یہ اور اس سے دس گنا مزید تجھے دیا جاتا ہے۔

(۹۸۱۵) ابویاسنادہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اَحْتَجَّتْ النَّارُ وَالْجَنَّةُ فَقَالَتْ النَّارُ يَدْخُلْنِي الْجَبَّارُونَ وَالْمُتَكَبِّرُونَ وَقَالَتْ الْجَنَّةُ يَدْخُلْنِي الضُّعَفَاءُ وَالْمَسَاكِينُ فَقَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لِلنَّارِ اَنْتِ عَذَابِي اَنْتِ قِمَمُ بِلِكٍ مِمَّنْ شِئْتُ وَقَالَ لِلْجَنَّةِ اَنْتِ رَحْمَتِي اَرْحَمُ بِكَ مَنْ شِئْتُ

(۹۸۱۵) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک مرتبہ جنت اور جہنم میں باہمی مباحثہ ہوا، جنت کہنے لگی کہ مجھ میں صرف فقراء اور کم تر حیثیت کے لوگ داخل ہوں گے اور جہنم کہنے لگی کہ مجھ میں صرف جابر اور متکبر لوگ داخل ہوں گے، اللہ نے جہنم سے فرمایا کہ تو میرا عذاب ہے، میں جسے چاہوں گا تیرے ذریعے اسے سزا دوں گا اور جنت سے فرمایا کہ تو میری رحمت ہے، میں جس پر چاہوں گا تیرے ذریعے رحم کروں گا۔

(۹۸۱۶) ابویاسنادہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مَا اُحِبُّ اَنْ لِيْ اَحَدًا ذَهَبًا يَمُرُّ عَلٰی ثَلَاثَةٍ وَعِنْدِيْ مِنْهُ فَاَجِدُ مَنْ يَقْبَلُهُ مِنِّيْ اِلَّا اَنْ اَرُصَّدَهُ لِيْ دِيْنٍ يَكُوْنُ عَلٰی

(۹۸۱۶) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر میرے پاس احد پہاڑ بھی سونے کا بن کر آ جائے تو مجھے اس میں خوشی ہوگی کہ اسے راہِ خدا میں خرچ کر دوں اور تین دن بھی مجھ پر نہ گزرنے پائیں کہ ایک دینار یا درہم بھی میرے پاس باقی۔



بچے، سوائے اس چیز کے جو میں اپنے اوپر واجب الاداء قرض کی ادائیگی کے لئے روک لوں۔

(۹۸۱۷) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَخْرُجَ ثَلَاثُونَ كَذَّابًا رِجَالًا كُلُّهُمْ يَكْذِبُ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [قال الألبانی: حسن الإسناد (ابو داود: ۴۳۳۴)]. قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن. [انظر: ۱۰۸۴۰].

(۹۸۱۷) اور نبی ﷺ نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک تیس کذاب و دجال لوگ ظاہر نہ ہو جائیں، جن میں سے ہر ایک اللہ اور اس کے رسول پر جھوٹ باندھے گا۔

(۹۸۱۸) وَيَسْنَادُهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَتَتَّبِعَنَّ سُنَنَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بَاعًا بِبَاعٍ وَذِرَاعًا بِذِرَاعٍ وَشِبْرًا بِشِبْرٍ حَتَّى لَوْ دَخَلُوا فِي جُحْرِ ضَبٍّ لَدَخَلْتُمْ مَعَهُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى قَالَ لَمَنْ إِذَا [قال الألبانی: حسن صحيح (ابن ماجه: ۳۹۹۴)] قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن. [انظر: ۱۰۸۳۹]

(۹۸۱۸) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم گذشتہ امتوں کی پورے پورے ہاتھ، گز اور بالشت کے تناسب سے ضرور پیروی کرو گے، حتیٰ کہ اگر وہ لوگ کسی گاوے کے سوراخ اور بل میں داخل ہوئے ہوں گے تو تم بھی ایسا ہی کرو گے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا اس سے یہود و نصاریٰ مراد ہیں؟ فرمایا تو پھر اور کون؟

(۹۸۱۹) قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا أَنَا عَلَى بَنِي أَسْقَى لَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ فَتَزَعَّ ذَنْوَبًا أَوْ ذَنْوَبَيْنِ وَفِيهِمَا ضَعْفٌ وَاللَّهُ يَغْفِرُ لَهُ ثُمَّ جَاءَ عُمَرُ رَحِمَهُ اللَّهُ فَتَزَعَّ حَتَّى اسْتَحَالَتْ فِي يَدِهِ غَرْبًا وَضَرَبَ النَّاسُ بِعَطَنِ فَلَمْ أَرِ عَبْقَرِيًّا يَغْفِرُ قَرْيَةً [انظر: ۸۲۲۲]

(۹۸۱۹) اور نبی ﷺ نے فرمایا ایک مرتبہ میں سورہا تھا، خواب میں میں نے دیکھا کہ میں اپنے حوض پر ڈول کھینچ کر لوگوں کو پانی پلا رہا ہوں، پھر حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ آئے اللہ ان کی مغفرت فرمائے، اور ایک دو ڈول کھینچے لیکن اس میں کچھ کمزوری کے آثار تھے، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ میرے پاس آئے، اللہ ان پر رحم فرمائے، انہوں نے وہ ڈول لیا، ان کے ہاتھ میں آ کر وہ بڑا ڈول بن گیا اور لوگ سیراب ہو گئے، میں نے کسی عبقری آدمی کو ان کی طرح ڈول بھرتے ہوئے نہیں دیکھا۔

(۹۸۲۰) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ يَهُودِيٌّ بِسُوقِ الْمَدِينَةِ وَالَّذِي اصْطَفَى مُوسَى عَلَى الْبَشَرِ قَالَ فَلَطَمَهُ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ تَقُولُ هَذَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنَا قَالَ فَاتَى الْيَهُودِيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلُفِّخَ فِي الصُّورِ فَصِيقَ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ لُفِّخَ فِيهِ أُخْرَى لِإِذَا هُمْ قِيَامٌ يَنْظُرُونَ قَالَ فَكُنْ أَوَّلَ مَنْ يَرْفَعُ رَأْسَهُ لِإِذَا مُوسَى أَخَذَ بِقَائِمَةٍ مِنْ قَوَائِمِ الْعَرْشِ فَلَا أَدْرَى أَرَفَعَ رَأْسَهُ قَبْلِي أَمْ كَانَ مِمَّنْ اسْتَشْنَى اللَّهُ وَمَنْ قَالَ أَنِّي خَيْرٌ مِنْ يُونُسَ بْنِ مَتَّى فَقَدْ كَذَبَ [راجع: ۷۵۷۶].

(۹۸۲۰) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ (ایک مرتبہ دو آدمیوں میں ”جن میں سے ایک مسلمان اور دوسرا یہودی تھا“ تلخ کلامی ہوگئی، مسلمان نے اپنی بات پر قسم کھاتے ہوئے کہا کہ اس ذات کی قسم جس نے محمد ﷺ کو تمام جہان والوں پر برگزیدہ کیا، اور (یہودی نے قسم کھاتے ہوئے کہہ دیا کہ اس ذات کی قسم جس نے موسیٰ علیہ السلام کو تمام جہان والوں پر برگزیدہ کیا، اس پر مسلمان کو غصہ آیا اور اس نے یہودی کو ایک طمانچہ دے مارا، اور اس سے کہا کہ تو یہ بات کہہ رہا ہے جب کہ نبی ﷺ ہمارے درمیان موجود ہیں، اس یہودی نے نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر سارا واقعہ عرض کیا، نبی ﷺ نے فرمایا ”جس دن صور پھونکا جائے گا تو زمین و آسمان کی تمام مخلوقات بیہوش ہو جائیں گی سوائے اس کے جسے اللہ چاہے، پھر دوبارہ صور پھونکا جائے گا تو سب لوگ دیکھتے بھاگتے کھڑے ہو جائیں گے“ سب سے پہلے مجھے افاقہ ہوگا، میں اس وقت دیکھوں گا کہ موسیٰ نے عرش کے پائے کو پکڑ رکھا ہے، مجھے معلوم نہیں کہ وہ بھی بیہوش ہونے والوں میں سے ہوں گے کہ انہیں مجھ سے قبل افاقہ ہو گیا یا ان لوگوں میں سے ہوں گے جنہیں اللہ نے مستثنیٰ قرار دیا ہے اور جو شخص یہ کہے کہ میں حضرت یونس علیہ السلام سے بہتر ہوں وہ جھوٹ بولتا ہے۔

(۹۸۲۱) وَيَا سَنَادِهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا أَحَبَّ الْعَبْدُ لِقَائِي أَحْبَبْتُ لِقَاءَهُ وَإِذَا كَرِهَ الْعَبْدُ لِقَائِي كَرِهْتُ لِقَاءَهُ قَالَ فَقِيلَ لِأَبِي هُرَيْرَةَ مَا مِنَّا مِنْ أَحَدٍ إِلَّا وَهُوَ يَكْرَهُ الْمَوْتَ وَيَقْطَعُ بِهِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ إِنَّهُ إِذَا كَانَ ذَلِكَ كَشَفَ بِهِ

(۹۸۲۱) اور ارشاد باری تعالیٰ ہے جب میرا بندہ مجھ سے ملاقات کو پسند کرتا ہے تو میں بھی اس سے ملنا پسند کرتا ہوں اور جب وہ مجھ سے ملنے کو نا پسند کرتا ہے تو میں بھی اس سے ملنے کو نا پسند کرتا ہوں، کسی نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ ہم میں سے تو ہر شخص موت کو نا پسند کرتا اور اس سے گھبراتا ہے؟ انہوں نے فرمایا اس سے مراد وہ وقت ہے جب پردے ہٹا دیئے جائیں۔

(۹۸۲۲) وَبِإِسْنَادٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ فَقَرَاءُ الْمُؤْمِنِينَ الْجَنَّةَ قَبْلَ الْأَغْنِيَاءِ يَنْصَفُ يَوْمَ خَمْسٍ مِائَةِ سَنَةٍ [راجع: ۷۹۳۳].

(۹۸۲۲) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا فقراء مؤمنین مالدار مسلمانوں کی نسبت پانچ سو سال پہلے جنت میں داخل ہوں گے۔

(۹۸۲۳) وَبِإِسْنَادٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ خَلَقَ كَخَلْقِي فَلْيَخْلُقُوا بَعُوضَةً أَوْ لِيَخْلُقُوا ذَرَّةً [راجع: ۷۵۱۳].

(۹۸۲۳) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں، اس شخص سے بڑا ظالم کون ہوگا جو میری طرح تخلیق کرنے لگے، ایسے لوگوں کو چاہئے کہ ایک ذرہ یا مچھر پیدا کر کے دکھائیں۔

(۹۸۲۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا لَمْ تَحْدُوا إِلَّا مَرَابِضَ الْغَنَمِ وَمَعَاطِنَ الْإِبِلِ فَصَلُّوا فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ وَلَا تُصَلُّوا فِي مَعَاطِنِ الْإِبِلِ [الظر: ۱۰۳۷، ۱۰۶۱۹].

(۹۸۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تمہیں نماز پڑھنے کے لئے بکریوں اور اونٹوں کے باڑوں کے علاوہ کوئی جگہ نہ ملے تو بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھ لینا، اونٹوں کے باڑے میں مت پڑھنا۔

(۹۸۲۵) حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ أَخْبَرَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ فِي الْمَسْجِدِ خَرَجَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ انْطَلِقُوا إِلَى يَهُودَ فَخَرَجْنَا مَعَهُ حَتَّى جِئْنَا بَيْتَ الْمَدْرَاسِ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَادَاهُمْ يَا مَعْشَرَ الْيَهُودِ اسْلِمُوا تَسْلَمُوا فَقَالُوا قَدْ بَلَغْتَ يَا أَبَا الْقَاسِمِ قَالَ ذَلِكَ أُرِيدُ ثُمَّ قَالَهَا الثَّالِثَةَ فَقَالَ اَعْلَمُوا أَنَّ الْأَرْضَ لِلَّهِ وَرَسُولِهِ وَإِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَجْلِبَكُمْ مِنْ هَذِهِ الْأَرْضِ لِمَنْ وَجَدَ مِنْكُمْ بِمَالِهِ شَيْئًا فَلْيَبِعْهُ وَإِلَّا فَاَعْلَمُوا أَنَّ الْأَرْضَ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولِهِ [صححه البخاری (۳۱۶۷)، ومسلم (۱۷۶۵)].

(۹۸۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ ایک مرتبہ مسجد نبوی میں تھے کہ نبی ﷺ تشریف لے آئے اور اور فرمایا یہودیوں کے پاس چلو، چنانچہ ہم لوگ نبی ﷺ کے ساتھ روانہ ہوئے اور ”بیت المدراس“ (یہودیوں کے ایک گرجے) میں پہنچے، نبی ﷺ نے وہاں پہنچ کر انہیں تین مرتبہ دعوت دی، اے گروہ یہود! اسلام قبول کرلو، سلامتی پا جاؤ گے اور تینوں مرتبہ انہوں نے یہی جواب دیا کہ اے ابوالقاسم! (ﷺ)، آپ نے اپنا پیغام پہنچا (کر اپنا حق ادا کر) دیا، آخر میں نبی ﷺ نے فرمایا یاد رکھو! کہ زمین اللہ اور اس کے رسول کی ہے، اور میں تمہیں اس علاقے سے جلا وطن کرنا چاہتا ہوں، اس لئے تم میں سے جس کے پاس کوئی مال ہو، وہ اسے بیچ لے، ورنہ یاد رکھو! کہ زمین اللہ اور اس کے رسول کی ہے۔

(۹۸۲۶) وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا فَتَحَتْ خَيْبَرُ أُهْدِيَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاةٌ فِيهَا سُمٌّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْمَعُوا لِي مَنْ كَانَ هَاهُنَا مِنَ الْيَهُودِ فَجَمَعُوا لَهُ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي سَأَلْتُكُمْ عَنْ شَيْءٍ فَهَلْ أَنْتُمْ صَادِقِي عَنْهُ قَالُوا نَعَمْ يَا أَبَا الْقَاسِمِ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَبُوكُمْ قَالُوا أَبُونَا فَلَانَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَبْتُمْ أَبُوكُمْ فَلَانَ قَالُوا صَدَقْتَ وَبَرَرْتَ قَالَ لَهُمْ هَلْ أَنْتُمْ صَادِقِي عَنْ شَيْءٍ سَأَلْتُكُمْ عَنْهُ قَالُوا نَعَمْ يَا أَبَا الْقَاسِمِ وَإِنْ كَذَبْنَاكَ عَرَفْتَ كَذِبَنَا كَمَا عَرَفْتَهُ فِي آبِنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَهْلُ النَّارِ قَالُوا نَكُونُ فِيهَا يَسِيرًا ثُمَّ تَخَلَّفُونَا فِيهَا فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَخْلُفُكُمْ فِيهَا أَبَدًا ثُمَّ قَالَ لَهُمْ هَلْ أَنْتُمْ صَادِقِي عَنْ شَيْءٍ سَأَلْتُكُمْ عَنْهُ فَقَالُوا نَعَمْ يَا أَبَا الْقَاسِمِ فَقَالَ هَلْ جَعَلْتُمْ فِي هَذِهِ الشَّاةِ سُمًّا قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَمَا حَمَلَكُمْ عَلَى ذَلِكَ قَالُوا أَرَدْنَا إِنْ كُنْتَ كَاذِبًا نَسْتَرِيحُ مِنْكَ وَإِنْ كُنْتَ نَبِيًّا لَمْ تَضُرَّكَ [صححه البخاری (۳۱۶۹)].

(۹۸۲۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب خیبر فتح ہو گیا تو (یہودیوں کی طرف سے) نبی ﷺ کی خدمت میں ایک

بکری حد یہ کے طور پر بھیجی گئی جو درحقیقت زہر آلود تھی، نبی ﷺ کو پتہ چل گیا، آپ ﷺ نے فرمایا کہ یہاں جتنے یہودی ہیں، ان سب کو جمع کرو، چنانچہ وہ لوگ اکٹھے ہو گئے نبی ﷺ نے ان سے فرمایا میں تم سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں، کیا تم سچ بولو گے؟ انہوں نے کہا جی اے ابوالقاسم! سبھی نے فرمایا تمہارا باوا کون ہے؟ انہوں نے کہا فلاں آدمی، نبی ﷺ نے فرمایا تم جھوٹ بولتے ہو، تمہارا باوا فلاں آدمی ہے، انہوں نے کہا کہ آپ سچ اور درست کہتے ہیں۔

پھر نبی ﷺ نے فرمایا کہ اگر میں تم سے کچھ پوچھوں تو کیا تم اس کا جواب صحیح دو گے؟ انہوں نے اقرار کرتے ہوئے کہا کہ اگر ہم نے جھوٹ بولا تو آپ کو خود ہی پتہ چل جائے گا جیسے ہمارے باوا کے بارے آپ کو پتہ چل گیا، نبی ﷺ نے فرمایا جہنمی کون لوگ ہیں؟ انہوں نے کہا کہ کچھ عرصے تک تو ہم اس میں رہیں گے، اس کے بعد آپ کی امت، نبی ﷺ نے فرمایا ہم کبھی بھی تمہارے پیچھے جہنم میں نہیں جائیں گے، پھر نبی ﷺ نے فرمایا کہ اگر میں تم سے کچھ پوچھوں تو کیا تم اس کا صحیح جواب دو گے؟ انہوں نے اقرار کیا، نبی ﷺ نے فرمایا کیا تم نے اس بکری میں زہر ملایا تھا؟ انہوں نے اقرار کیا، نبی ﷺ نے پوچھا تم نے ایسا کیوں کیا؟ انہوں نے کہا کہ ہم یہ چاہتے تھے کہ اگر آپ (معاذ اللہ) جھوٹے ہیں تو ہمیں آپ سے چھٹکارا مل جائے گا اور اگر آپ سچے ہیں تو یہ آپ کو کوئی نقصان نہ پہنچائے گا۔

(۹۸۲۷) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ الْأَنْبِيَاءِ نَبِيٍّ إِلَّا قَدْ أُعْطِيَ مِنَ الْآيَاتِ مَا مِثْلُهُ آمَنَ عَلَيْهِ الْبَشَرُ وَإِنَّمَا كَانَ الَّذِي أَوْتِيَهُ وَحْيًا أَوْحَاهُ اللَّهُ إِلَيَّ فَأَرْجُو أَنْ أَكُونَ أَكْثَرَهُمْ تَابِعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ۸۴۷۲]

(۹۸۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہر نبی کو کچھ نہ کچھ معجزات ضرور دیئے گئے جن پر لوگ ایمان لاتے رہے اور مجھے جو معجزہ دیا گیا ہے، وہ اللہ کی وحی ہے جو وہ میری طرف بھیجتا ہے اور مجھے امید ہے کہ تمام انبیاء سے زیادہ قیامت کے دن میرے پیروکار ہوں گے۔

(۹۸۲۸) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَخِيهِ عَبَّادِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْأَرْبَعِ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ دُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ [راجع: ۸۴۶۹]

(۹۸۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ یہ دعاء مانگا کرتے تھے کہ اے اللہ! میں چار چیزوں سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں، ایسے علم سے جو نفع نہ دے، ایسے دل سے جو خشیت اور خشوع سے خالی ہو، ایسے نفس سے جو کبھی سیراب نہ ہو، اور ایسی دعاء سے جو قبول نہ ہو۔

(۹۸۲۹) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُجَمِّرِ أَنَّهُ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ فَوْقَ هَذَا الْمَسْجِدِ فَقَرَأَ إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ فَسَجَدَ فِيهَا وَقَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُ فِيهَا

(۹۸۲۹) نعیم کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ اس مسجد کے اوپر نماز پڑھی، اس میں انہوں نے سورہ انشقاق کی تلاوت کی اور آیت سجدہ پر پہنچ کر سجدہ تلاوت کیا، فرمایا کہ میں نے نبی ﷺ کو بھی یہاں سجدہ کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۹۸۳۰) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ وَيُونُسُ قَالَا حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي بُكَيْرٌ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَنْجِي أَحَدًا مِنْكُمْ عَمَلُهُ فَقَالَ رَجُلٌ وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِي اللَّهُ بِرَحْمَتِهِ وَلَكِنْ سَدِّدُوا

(۹۸۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کسی شخص کو اس کا عمل نجات نہیں دلا سکتا، ایک آدمی نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ کو بھی نہیں؟ فرمایا مجھے بھی نہیں، الا یہ کہ میرا رب مجھے اپنی مغفرت اور رحمت سے ڈھانپ لے، البتہ تم سیدھی راہ اختیار کیے رہو۔

(۹۸۳۱) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ شَجَرَةً يَسِيرُ الرَّائِبُ فِي ظِلِّهَا مِائَةَ سَنَةٍ

(۹۸۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جنت میں ایک درخت ایسا ہے کہ سوار اس کے سائے میں سو سال تک چل سکتا ہے۔

(۹۸۳۲) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْلًا قَبْلَ نَحْدِ فَجَاءَتْ بِرَجُلٍ مِنْ بَنِي حَنِيفَةَ ثَمَامَةَ بْنُ أَنَالٍ سَيِّدُ أَهْلِ الْيَمَامَةِ فَرَبَطُوهُ بِسَارِيَةٍ مِنْ سَوَارِي الْمَسْجِدِ فَخَرَجَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ مَاذَا عِنْدَكَ يَا ثَمَامَةُ قَالَ عِنْدِي يَا مُحَمَّدُ خَيْرٌ إِنْ تَقْتُلْ تَقْتُلْ ذَا دَمٍ وَإِنْ تُنْعِمُ تُنْعِمُ عَلَيَّ شَاكِرٍ وَإِنْ كُنْتَ تُرِيدُ الْمَالَ فَسَلْ تُعْطِ مِنْهُ مَا شِئْتَ فَتَرَكَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا كَانَ الْغَدُ قَالَ لَهُ مَا عِنْدَكَ يَا ثَمَامَةُ قَالَ مَا قُلْتُ لَكَ إِنْ تُنْعِمُ تُنْعِمُ عَلَيَّ شَاكِرٍ وَإِنْ تَقْتُلْ تَقْتُلْ ذَا دَمٍ وَإِنْ كُنْتَ تُرِيدُ الْمَالَ فَسَلْ تُعْطِ مِنْهُ مَا شِئْتَ فَتَرَكَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى كَانَ بَعْدَ الْغَدِ فَقَالَ مَا عِنْدَكَ يَا ثَمَامَةُ فَقَالَ عِنْدِي مَا قُلْتُ لَكَ إِنْ تُنْعِمُ تُنْعِمُ عَلَيَّ شَاكِرٍ وَإِنْ تَقْتُلْ تَقْتُلْ ذَا دَمٍ وَإِنْ كُنْتَ تُرِيدُ الْمَالَ فَسَلْ تُعْطِ مِنْهُ مَا شِئْتَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْطَلِقُوا بِثَمَامَةَ فَأَنْطَلَقُوا بِهِ إِلَى نَخْلٍ قَرِيبٍ مِنَ الْمَسْجِدِ فَأَغْتَسَلَ ثُمَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ يَا مُحَمَّدُ وَاللَّهِ مَا كَانَ عَلَيَّ وَجْهُ الْأَرْضِ أَبْغَضَ إِلَيَّ مِنْ وَجْهِكَ فَقَدْ أَصْبَحَ وَجْهَكَ أَحَبَّ الْوُجُوهِ كُلِّهَا إِلَيَّ وَاللَّهِ مَا كَانَ مِنْ دِينٍ أَبْغَضَ إِلَيَّ مِنْ دِينِكَ فَأَصْبَحَ دِينَكَ أَحَبَّ الدِّينَانِ إِلَيَّ وَاللَّهِ مَا كَانَ مِنْ بَلَدٍ أَبْغَضَ إِلَيَّ مِنْ بَلَدِكَ فَأَصْبَحَ بَلَدَكَ

أَحَبُّ الْبِلَادِ إِلَيَّ وَإِنْ خَيْلَكَ أَحَدْتَنِي وَإِنِّي أُرِيدُ الْعُمْرَةَ فَمَاذَا تَرَى فَبَشَّرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَرَهُ أَنْ يَعْتِمِرَ فَلَمَّا قَدِمَ مَكَّةَ قَالَ لَهُ قَائِلٌ صَبَأَتْ فَقَالَ لَا وَلَكِنْ أَسْلَمْتُ مَعَ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا وَاللَّهِ لَا يَأْتِيكُمْ مِنَ الْيَمَامَةِ حَبَّةٌ حِنْطَةٍ حَتَّى يَأْذَنَ فِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۷۳۵۵].

(۹۸۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے نجد کی طرف ایک دستہ بھیجا مسلمانوں نے ثمامہ بن اثال نامی ایک شخص کو جو یمامہ کا سردار تھا معزز اور مالدار آدمی تھا، گرفتار کر کے قید کر لیا، جب وہ نبی ﷺ کے پاس سے گذرا تو نبی ﷺ نے اس سے پوچھا کہ ثمامہ! کیا ارادہ ہے؟ اس نے کہا کہ اگر آپ مجھے قتل کر دیں گے تو ایک ایسے شخص کو قتل کریں گے جس کا خون قیمتی ہے، اگر آپ مجھ پر احسان کریں گے تو ایک شکر گزار پر احسان کریں گے اور اگر آپ کو مال و دولت درکار ہو تو آپ کو وہ مل جائے گا، نبی ﷺ اسے چھوڑ کر چھے گئے، نبی ﷺ کا جب بھی اس کے پاس سے گذر ہوتا تو نبی ﷺ اس سے مذکورہ بالا سوال کرتے اور وہ حسب سابق وہی جواب دے دیتا۔

ایک دن نبی ﷺ نے فرمایا ثمامہ کو چھوڑ دو، پھر لوگ اس کی درخواست پر اسے انصار کے ایک کنوئیں کے پاس لے گئے اور اسے غسل دلوا یا اور پھر اس نے کلمہ پڑھ لیا اور کہنے لگا کہ اے محمد! (ﷺ) کل شام تک میری نگاہوں میں آپ کے چہرے سے زیادہ کوئی چہرہ ناپسندیدہ، آپ کے دین سے زیادہ کوئی دین اور آپ کے شہر سے زیادہ کوئی شہر ناپسندیدہ نہ تھا اور اب آپ کا دین میری نگاہوں میں تمام ادیان سے زیادہ اور آپ کا مبارک چہرہ تمام چہروں سے زیادہ محبوب ہو گیا ہے، آپ کے سواروں نے مجھے پکڑ لیا تھا حالانکہ میں عمرے کے ارادے سے جا رہا تھا، اب آپ کی کیا رائے ہے؟ نبی ﷺ نے انہیں خوشخبری دی اور عمرہ کرنے کی اجازت دے دی، جب وہ مکہ مکرمہ پہنچے تو کسی نے ان سے کہا کہ کیا تم بھی بے دین ہو گئے ہو؟ انہوں نے کہا نہیں، بلکہ محمد رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ پر مسلمان ہو گیا ہوں، اور بخدا! آج کے بعد یمامہ سے غلہ کا ایک دانہ بھی تمہارے پاس نہیں پہنچے گا، یہاں تک کہ نبی ﷺ اجازت دے دیں۔

(۹۸۳۳) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ يَجْمَعُ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَبَيْنَ خَالَةِ أَبِيهَا وَالْمَرْأَةِ وَخَالَةِ أُمِّهَا أَوْ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَعَمِّهِ أَبِيهَا أَوْ الْمَرْأَةِ وَعَمِّهِ أُمِّهَا فَقَالَ قَالَ قَبِيصَةُ بْنُ ذُوَيْبٍ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُجْمَعَ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَخَالَتِهَا وَبَيْنَ الْمَرْأَةِ وَعَمَّتِهَا فَنَرَى خَالَهَ أُمِّهَا وَعَمَّةَ أُمِّهَا بِتِلْكَ الْمَنْزِلَةِ وَإِنْ كَانَ مِنَ الرِّضَاعِ يَكُونُ مِنْ ذَلِكَ بِتِلْكَ الْمَنْزِلَةِ [راجع: ۹۱۹۲].

(۹۸۳۳) امام زہری رحمہ اللہ سے کسی شخص نے پوچھا کہ کیا کوئی آدمی اپنے نکاح میں ایک عورت اور اس کے باپ کی خالہ کو، یا اس کی ماں کی خالہ کو، یا اس کے باپ کی پھوپھی کو یا اس کی ماں کی پھوپھی کو جمع کر سکتا ہے؟ انہوں نے قبیصہ بن ذویب کے



حوالے سے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی یہ حدیث سنائی کہ نبی ﷺ نے ایک عورت اور اس کی خالہ یا پھوپھی کو نکاح میں جمع کرنے کی ممانعت فرمائی ہے اور ہماری رائے یہ ہے کہ اس کی ماں کی خالہ اور پھوپھی بھی اسی زمرے میں آتی ہے اور رضاعت کا رشتہ ہو تو وہ بھی اسی زمرے میں آتا ہے۔

(۹۸۳۱) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلَا تَأْتُوهَا تَسْعُونَ وَأَتُوهَا تَمْشُونَ وَعَلَيْكُمْ السَّكِينَةُ فَمَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا وَمَا فَاتَكُمْ فَأَتِمُّوا [انظر: ۱۰۹۰۶].

(۹۸۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا نماز کے لئے دوڑتے ہوئے مت آیا کرو، بلکہ اطمینان اور سکون کے ساتھ آیا کرو، جتنی نماز مل جائے وہ پڑھ لیا کرو اور جو رہ جائے اسے مکمل کر لیا کرو۔

(۹۸۳۵) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ قَالَ لِيَصْبِيَّ تَعَالَ هَاكَ ثُمَّ لَمْ يُعْطِهِ فَهِيَ كَذِبَةٌ

(۹۸۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو بچے سے یوں کہے کہ ادھر آؤ، یہ لے لو اور پھر اسے کچھ نہ دے تو یہ جھوٹ ہے۔

(۹۸۳۶) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ (ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَنَا أَشْهَكُكُمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ قَالَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ قَالَا وَكَانَ يُكَبِّرُ إِذَا رَكَعَ وَإِذَا قَامَ مِنَ السُّجُودِ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السُّجُودَيْنِ [راجع: ۸۲۳۶].

(۹۸۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نماز کے حوالے سے میں تم سب سے زیادہ نبی ﷺ کے مشابہ ہوں، نبی ﷺ جب سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہتے تو اللہم ربنا ولك الحمد کہتے اور جب رکوع میں جاتے، یا ایک سجدہ سے سر اٹھا کر دوسرا سجدہ کرنا چاہتے، یا دوسری رکعت کے لئے کھڑے ہوتے تو ہر موقع پر تکبیر کہتے۔

(۹۸۳۷) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ وَحَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيَأْتِيَنَّ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ لَا يُبَالَى الْمَرْءُ بِمَا أَخَذَ مِنَ الْمَالِ بِحَلَالٍ أَوْ بِحَرَامٍ [راجع: ۹۶۱۸].

(۹۸۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا لوگوں پر ایک زمانہ ایسا بھی آئے گا جس میں آدمی کو اس چیز کی کوئی پرواہ نہ ہوگی کہ وہ حلال طریقے سے مال حاصل کر رہا ہے یا حرام طریقے سے۔

(۹۸۳۸) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ وَيَزِيدُ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَدَعْ قَوْلَ الزُّورِ وَالْعَمَلَ بِهِ وَالْجَهْلَ فَلَيْسَ لِلَّهِ حَاجَةٌ أَنْ يَدَعَ طَعَامَهُ وَشَرَابَهُ

[صححه البخاری (۱۹۰۳)، وابن خریمة: (۱۹۹۵)، وابن حبان (۳۴۸۰)]، [انظر: ۱۰۵۶۹].

(۹۸۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص روزہ رکھ کر بھی جھوٹی بات اور کام اور جہالت نہ چھوڑے تو اللہ کو اس کے کھانا پینا چھوڑنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

(۹۸۳۹) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ لَوْلَا أَمْرَانِ لَأَحْبَبْتُ أَنْ أَكُونَ عَبْدًا مَمْلُوكًا وَذَلِكَ أَنَّ الْمَمْلُوكَ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَصْنَعَ فِي مَالِهِ شَيْئًا وَذَلِكَ أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا خَلَقَ اللَّهُ عَبْدًا يُؤَدِّي حَقَّ اللَّهِ وَحَقَّ سَيِّدِهِ إِلَّا وَقَاهُ اللَّهُ أَجْرَهُ مَرَّتَيْنِ [راجع: ۹۷۸۸].

(۹۸۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اگر دو چیزیں نہ ہوتیں تو مجھے کسی کی ملکیت میں غلام بن کر رہنا زیادہ پسند تھا، کیونکہ غلام اپنے مال میں بھی کوئی تصرف نہیں کر سکتا، اور اس کی وجہ یہ ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب کوئی غلام اللہ اور اپنے آقا کے حقوق دونوں کو ادا کرتا ہو تو اسے ہر عمل پر دہرا اجر ملتا ہے۔

(۹۸۴۰) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يُؤْتِنُ رَجُلٌ مُسْلِمٌ الْمَسَاجِدَ لِلصَّلَاةِ وَالذِّكْرِ إِلَّا تَبَشَّشَ اللَّهُ بِهِ يَعْنِي حِينَ يَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهِ كَمَا يَتَبَشَّشُ أَهْلُ الْغَائِبِ بِغَائِبِهِمْ إِذَا قَدِمَ عَلَيْهِمْ [راجع: ۸۳۳۲].

(۹۸۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص وضو کرے اور خوب اچھی طرح اور مکمل احتیاط سے کرے، پھر مسجد میں آئے اور اس کا مقصد صرف نماز پڑھنا ہی ہو تو اللہ تعالیٰ اس سے ایسے خوش ہوتے ہیں جیسے کسی مسافر کے اپنے گھر پہنچنے پر اس کے اہل خانہ خوش ہوتے ہیں۔

(۹۸۴۱) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ [راجع: ۸۰۵۱].

(۹۸۴۱) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۹۸۴۲) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ وَحَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ صَالِحِ مَوْلَى الثَّوَامَةِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَجْلِسًا لَمْ يَذْكُرُوا اللَّهَ فِيهِ وَلَمْ يُصَلُّوا عَلَى نَبِيِّهِمْ إِلَّا كَانَ عَلَيْهِمْ بَرَةٌ [راجع: ۹۷۶۳].

(۹۸۴۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو لوگ کسی جگہ پر مجلس کریں، لیکن اس میں اللہ کا ذکر اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہ کریں، اور جدا ہو جائیں وہ ان کے لئے قیامت کے دن باعث حسرت ہوگی۔

(۹۸۴۲) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ لَبِثٍ قَالَ حَدَّثَنِي بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْثٍ وَقَالَ إِنَّ وَجَدْتُمْ فَلَانًا وَفَلَانًا لِرَجُلَيْنِ مِنْ قُرَيْشٍ فَأَحْرِقُوهُمَا بِالنَّارِ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أَرَدْنَا الْخُرُوجَ إِنِّي كُنْتُ أَمَرْتُكُمْ أَنْ تَحْرِقُوا فَلَانًا وَفَلَانًا بِالنَّارِ وَإِنَّ النَّارَ لَا يُعَذِّبُ بِهَا إِلَّا اللَّهُ فَإِنْ وَجَدْتُمُوهُمَا فَاقْتُلُوهُمَا [راجع: ۸۰۵۴].

(۹۸۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک مرتبہ ہمیں ایک لشکر کے ساتھ بھیجا اور قریش کے دو آدمیوں کا نام لے کر فرمایا اگر تم ان دونوں کو پاؤ تو انہیں آگ میں جلا دینا، پھر جب ہم لوگ روانہ ہونے کے ارادے سے نکلنے لگے تو نبی ﷺ نے فرمایا میں نے تمہیں فلاں فلاں آدمیوں کے متعلق یہ حکم دیا تھا کہ انہیں آگ میں جلا دینا، لیکن آگ کا عذاب صرف اللہ ہی دے سکتا ہے اس لئے اگر تم انہیں پاؤ تو انہیں قتل کر دینا۔

(۹۸۴۴) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ أَتَى رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَنَادَاهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي زَنَيْتُ فَأَعْرَضَ عَنْهُ فَتَنَحَّى تِلْقَاءَ وَجْهِهِ فَقَالَ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي زَنَيْتُ فَأَعْرَضَ عَنْهُ حَتَّى ثَنَى ذَلِكَ عَلَيْهِ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ فَلَمَّا شَهِدَ عَلَى نَفْسِهِ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ دَعَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبِكَ جُنُونٌ قَالَ لَا قَالَ فَهَلْ أَحْصَيْتَ قَالَ نَعَمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذْهَبُوا بِهِ فَأَرْجُمُوهُ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَأَخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ كُنْتُ فِيمَنْ رَجَمَهُ فَرَجَمْنَاهُ فِي الْمِصْلَى فَلَمَّا أَذْلَقْتُهُ الْحِجَارَةَ هَرَبَ فَأَذْرَكَاهُ بِالْحَرَّةِ فَرَجَمْنَاهُ [صححه البحاری ۶۸۱۵]، ومسل (۱۶۹۱)۔

(۹۸۴۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مسلمان نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر کہنے لگا یا رسول اللہ! مجھ سے بدکاری کا گناہ سرزد ہو گیا ہے، نبی ﷺ نے یہ سن کر منہ پھیر لیا، انہوں نے دائیں جانب سے آکر یہی کہا، نبی ﷺ نے پھر منہ پھیر لیا، پھر بائیں جانب سے آکر یہی عرض کیا، نبی ﷺ نے پھر اعراض فرمایا لیکن جب چوتھی مرتبہ بھی انہوں نے اقرار کیا تو نبی ﷺ نے اس سے پوچھا کہ تم دیوانے تو نہیں ہو؟ اس نے کہا نہیں، نبی ﷺ نے پوچھا کیا تم شادی شدہ ہو؟ اس نے کہا جی ہاں! نبی ﷺ نے فرمایا اسے لے جا کر ان پر حد رجم جاری کرو، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم انہیں لے گئے، حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اسے رجم کرنے والوں میں میں بھی شامل تھا، ہم نے اسے عید گاہ میں رجم کیا تھا، جب انہیں پتھر لگے تو وہ بھاگنے لگا، ہم نے ”حرہ“ میں اسے پکڑ لیا اور سنگسار کر دیا۔

(۹۸۴۵) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَضَى فِيمَنْ زَنَى وَلَمْ يُحْصِنْ أَنْ يُنْفَى عَامًّا مَعَ الْحَدِّ عَلَيْهِ [صححه

البخاری (۶۸۳۳)۔

(۹۸۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کنوارے زانی کے متعلق یہ فیصلہ فرمایا ہے کہ اسے حد جاری کرنے کے ساتھ ساتھ ایک سال کے لئے سیاست جلاوطن بھی کیا جائے۔

(۹۸۴۶) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنَا عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا [صححه البخاری (۶۴۸۵)، وابن حبان (۶۶۲)]۔

(۹۸۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کچھ میں جانتا ہوں، اگر وہ تمہیں پتہ چل جائے تو تم آہ و بکا کی کثرت کرنا شروع کر دو اور ہنسنے میں کمی کر دو۔

(۹۸۴۷) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنَا عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُؤْتِي بِالرَّجُلِ الْمُتَوَقَّى عَلَيْهِ دِينَ فَيَسْأَلُ هَلْ تَرَكَ لِذَلِكَ مِنْ قَضَاءٍ فَإِنْ قَالُوا نَعَمْ إِنَّهُ تَرَكَ وَفَاءً صَلَّى عَلَيْهِ وَإِلَّا قَالَ لِلْمُسْلِمِينَ صَلُّوا عَلَيَّ صَاحِبِكُمْ فَلَمَّا فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْفُتُوحَ قَامَ فَقَالَ أَنَا أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ فَمَنْ تَوَقَّى مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فَتَرَكَ دِينًا فَعَلَى قَضَاؤُهُ وَمَنْ تَرَكَ مَالًا فَهُوَ لِوَرَثَتِهِ [راجع: (۷۸۴۸)]۔

(۹۸۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب کوئی جنازہ لایا جاتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پہلے یہ سوال پوچھتے کہ اس شخص پر کوئی قرض ہے؟ اگر لوگ کہتے جی ہاں! تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم پوچھتے کہ اسے اداء کرنے کے لئے اس نے کچھ مال چھوڑا ہے؟ اگر لوگ کہتے جی ہاں! تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس کی نماز جنازہ پڑھا دیتے اور اگر وہ ناں میں جواب دیتے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرما دیتے کہ اپنے ساتھی کی نماز جنازہ خود ہی پڑھ لو، پھر جب اللہ نے فتوحات کا دروازہ کھولا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اعلان فرما دیا کہ میں مؤمنین پر ان کی جانوں سے زیادہ حق رکھتا ہوں، اس لئے جو شخص قرض چھوڑ کر جائے، اس کی ادائیگی میرے ذمے ہے، اور جو شخص مال چھوڑ کر جائے، وہ اس کے ورثاء کا ہے۔

(۹۸۴۸) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنَا عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا طَيْرَةَ وَخَيْرُهَا الْقَالُ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا الْقَالُ قَالَ كَلِمَةٌ صَالِحَةٌ يَسْمَعُهَا أَحَدُكُمْ [راجع: (۷۶۰۷)]۔

(۹۸۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بدشگون کی کوئی حیثیت نہیں ہے، البتہ ”قال“ سب سے بہتر ہے، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! ”قال“ سے کیا مراد ہے؟ فرمایا اچھا کلمہ جو تم میں سے کوئی نہ سنے۔

(۹۸۴۹) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ سَعْدِ بْنِ حَفْصٍ حَدَّثَنَا عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ قَاتِلَ اللَّهُ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ [راجع: ۷۸۱۳].

(۹۸۴۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی مار ہو یہودیوں پر کہ انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنا لیا۔

(۹۸۵۰) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ يُكَبِّرُ حِينَ يَقُومُ ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَرُكِعُ ثُمَّ يَقُولُ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ حِينَ يَرْفَعُ صَلَاتَهُ مِنَ الرُّكْعَةِ ثُمَّ يَقُولُ وَهُوَ قَائِمٌ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَهْوِي سَاجِدًا ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَهْوِي سَاجِدًا ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ ثُمَّ يَفْعَلُ ذَلِكَ فِي الصَّلَاةِ كُلِّهَا حَتَّى يَقْضِيَهَا وَيُكَبِّرُ حِينَ يَقُومُ مِنَ اللَّتَيْنِ بَعْدَ الْجُلُوسِ [راجع: ۷۲۱۹].

(۹۸۵۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے اور رکوع میں جاتے تو تکبیر کہتے اور جب رکوع سے اپنی کراٹھاتے تو سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہتے اور کھڑے کھڑے رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہتے، پھر سجدے میں جاتے ہوئے، سجدے سے سر اٹھاتے ہوئے، دوبارہ سجدے میں جاتے ہوئے اور سر اٹھاتے ہوئے تکبیر کہتے تھے، پھر ساری نماز میں اسی طرح کرتے تھے یہاں تک کہ نماز مکمل کر لیتے، اسی طرح قعدہ کے بعد جب دو رکعتیں پڑھ کر کھڑے ہوتے تب بھی تکبیر کہتے تھے۔

(۹۸۵۱) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ عَنِ ابْنِ دَارَةَ مَوْلَى عُثْمَانَ قَالَ إِنَّا لِبَالِغِ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ إِذْ سَمِعْنَاهُ يَقُولُ أَنَا أَعْلَمُ النَّاسِ بِشَفَاعَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ فَتَدَاكَ النَّاسُ عَلَيْهِ فَقَالُوا إِيَّاهُ يَرْحَمُكَ اللَّهُ قَالَ يَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِكُلِّ عَبْدٍ مُسْلِمٍ لَقِيكَ مُؤْمِنٌ بِي لَا يُشْرِكُ بِكَ [انظر: ۱۰۴۷۸].

(۹۸۵۱) ابن دارہ "جو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام ہیں" کہتے ہیں کہ ہم جنت البقیع میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے، ہم نے انہیں یہ کہتے ہوئے سنا کہ میں لوگوں میں اس چیز کو سب سے زیادہ جانتا ہوں کہ قیامت کے دن نبی ﷺ کی شفاعت سے کون بہرہ مند ہوگا، لوگ ان پر جھک پڑے اور اصرار کرنے لگے کہ اللہ تعالیٰ کی آپ پر رحمتیں نازل ہوں، بیان کیجئے، انہوں نے کہا کہ نبی ﷺ یہ دعاء کرتے تھے کہ اے اللہ! ہر اس بندہ مسلم کی مغفرت فرما جو تجھ سے اس حال میں ملے کہ وہ مجھ پر ایمان رکھتا ہو اور تیرے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو۔

(۹۸۵۲) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللہ علیہ وسلم اَوْ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ صُومُوا لِرُؤْيَيْهِ وَأَفْطَرُوا لِرُؤْيَيْهِ فَإِنْ غَمَّ عَلَيْكُمْ فَعُذُّوا ثَلَاثِينَ [راجع: ۹۳۶۵].

(۹۸۵۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ابو القاسم رضی اللہ عنہ نے فرمایا چاند دیکھ کر روزہ رکھا کرو، چاند دیکھ کر عید منایا کرو، اگر چاند نظر نہ آئے اور آسمان پر ابر چھایا ہو تو تیس کی گنتی پوری کیا کرو۔

(۹۸۵۳) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيَْادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرَهُ [راجع: ۹۳۶۵].

(۹۸۵۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۹۸۵۴) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيَْادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ قَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَرَّ إِزَارَهُ بَطْرًا فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَنْظُرُ إِلَيْهِ [راجع: ۸۹۹۲].

(۹۸۵۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ابو القاسم رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص تکبر کی وجہ سے اپنے ازار کو زمین پر کھینچتے ہوئے چلتا ہے، اللہ اس پر نظر کرم نہیں فرماتا۔

(۹۸۵۵) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ بُدَيْلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَتَعَوَّذُ بِاللَّهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ [راجع: ۷۹۵۱].

(۹۸۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ عذاب جہنم سے، عذاب قبر سے اور مسیح دجال کے فتنہ سے پناہ مانگتے تھے۔

(۹۸۵۶) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيَْادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَيَذَاقَنَّ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِي عَنْ الْحَوْضِ كَمَا تُذَاقُ الْغَرِيبَةُ مِنَ الْإِبِلِ [راجع: ۷۹۵۵].

(۹۸۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میرے کچھ ساتھیوں کو میرے حوض سے اس طرح دور کیا جائے گا جیسے کسی اجنبی اونٹ کو اونٹوں سے دور کیا جاتا ہے۔

(۹۸۵۷) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ جُعَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ كَسْبِ الْإِمَاءِ [راجع: ۷۸۳۸].

(۹۸۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے باندیوں کی جسم فروشی کی کمائی سے منع فرمایا ہے۔

(۹۸۵۸) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيَْادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ قَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَجَمَاءُ جَرَحُهَا جَبَّارٌ وَالْبَنَرُ جَبَّارٌ وَالْمَعْدِنُ جَبَّارٌ وَفِي الرُّكَازِ الْخُمْسُ قَالَ شُعْبَةُ مَا سَمِعْتُ أَحَدًا يَقُولُ الرُّكَازُ غَيْرَهُ [راجع: ۸۹۹۳].



(۹۸۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جانور سے مرنے والے کا خون رائیگاں ہے، کنوئیں میں گر کر مرنے والے کا خون رائیگاں ہے، کان میں مرنے والے کا خون بھی رائیگاں ہے، اور وہ دقینہ جو کسی کے ہاتھ لگ جائے، اس میں خمس (پانچواں حصہ) واجب ہے۔

(۹۸۵۹) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ وَأَبُو النَّضْرِ عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عِيَّاشٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سَجَدَ لِي إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ [راجع: ۹۳۳۷]۔

(۹۸۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اشفاق میں سجدہ تلاوت کیا ہے۔

(۹۸۶۰) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِي الْأَخْوَصِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ تَفْضُلُ صَلَاةِ الْجَمَاعَةِ عَلَى صَلَاةِ الْوَحْدَةِ سَبْعًا وَعِشْرِينَ دَرَجَةً أَوْ خَمْسًا وَعِشْرِينَ دَرَجَةً [راجع: ۸۳۳۱]۔

(۹۸۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اکیلے نماز پڑھنے پر جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کی فضیلت ستائیس یا پچیس درجے زیادہ ہے۔

(۹۸۶۱) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ دَعَا بِمَاءٍ فَاسْتَنْجَى ثُمَّ مَسَحَ بِيَدِهِ عَلَى الْأَرْضِ ثُمَّ تَوَضَّأَ [راجع: ۸۰۹۰]۔

(۹۸۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت الخلاء میں داخل ہوتے، تو پانی منگوا کر استنجاء کرتے، پھر اپنا ہاتھ زمین پر رگڑ کر اسے دھوتے، پھر وضو فرماتے۔

(۹۸۶۲) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ صَالِحِ مَوْلَى التَّوَّامَةِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ غَسَلَ مِيتًا فَلْيَغْتَسِلْ وَمَنْ حَمَلَهُ فَلْيَتَوَضَّأَ [راجع: ۹۵۹۹]۔

(۹۸۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص میت کو غسل دے، اسے چاہیے کہ خود بھی غسل کر لے اور جو شخص جنازہ اٹھائے وہ وضو کر لے۔

(۹۸۶۳) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ سَلَمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّخَعِيِّ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ تَسَمَّى بِاسْمِي فَلَا يَتَكْنَى بِكُنْيَتِي وَمَنْ تَكْنَى بِكُنْيَتِي فَلَا يَتَسَمَّى

بِاسْمِي [راجع: ۸۰۹۴]۔

(۹۸۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص میرے نام پر اپنا نام رکھے، وہ میری کنیت اختیار نہ کرے اور جو میری کنیت پر اپنی کنیت رکھے، وہ میرا نام اختیار نہ کرے۔

(۹۸۶۴) حَدَّثَنَا أَبُو سُوْدُ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيْكَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

(۹۸۶۳) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۹۸۶۵) حَدَّثَنَا وَيَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ قَالََا أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ صَالِحِ مَوْلَى التَّوَامَةِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فِي الْمَسْجِدِ فَلَا شَيْءَ لَهُ [راجع: ۹۷۲۸]

(۹۸۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص نماز جنازہ مسجد میں پڑھے، اس کے لئے کوئی ثواب نہیں ہے۔

(۹۸۶۶) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيْدُ بْنُ أَبِي حَبِيْبٍ عَنْ عِرَاكِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ مِنْ شَرِّ النَّاسِ ذَا الْوُجْهَيْنِ الَّذِي يَأْتِي هَوْلَاءَ بِوَجْهِهِ وَهَوْلَاءَ

بِوَجْهِهِ [راجع: ۸۰۵۵]۔

(۹۸۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ لوگوں میں سب سے بدترین

فحش وہ آدمی ہوتا ہے جو دوغلا ہو، ان لوگوں کے پاس ایک رخ لے کر آتا ہو اور ان لوگوں کے پاس دوسرا رخ لے کر آتا ہو۔

(۹۸۶۷) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا

هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يُعْثُ بِجَوَامِعِ الْكَلِمِ وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ وَبَيْنَمَا

أَنَا نَائِمٌ أَتَيْتُ بِمَفَاتِيحِ خَزَائِنِ الْأَرْضِ فَوَضَعْتُ فِي يَدَيَّ [انظر: ۱۰۵۲۴]

(۹۸۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مجھے جوامع الکلم کے ساتھ مبعوث کیا گیا ہے، رعب کے

ذریعے میری مدد کی گئی ہے اور ایک مرتبہ سوتے ہوئے زمین کے تمام خزانوں کی چابیاں میرے پاس لا کر میرے ہاتھ میں رکھ

دی گئیں۔

(۹۸۶۸) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ

أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْ يَحْتَرِمَ أَحَدُكُمْ حُرْمَةً حَطَبٍ فَيَحْمِلَهَا

عَلَى ظَهْرِهِ فَيَبِيعَهَا خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَسْأَلَ رَجُلًا يُعْطِيهِ أَوْ يَمْنَعَهُ [صححه البخاری (۲۰۷۴)، ومسلم (۱۰۴۲)]۔

(۹۸۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی آدمی لکڑیوں کا گٹھا پکڑ کر اپنی پیٹھ پر لا کر

اسے بیچے اور اس سے حاصل ہونے والی کمائی خود کھائے یا صدقہ کر دے، یہ بہت بہتر ہے بہ نسبت اس کے کہ کسی آدمی کے پاس

جا کر سوال کرے، اس کی مرضی ہے کہ اسے کچھ دے یا نہ دے۔

(۹۸۶۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ مِنْ مَنَامِهِ فَلَا يَغْمِسْ يَدَهُ فِي إِنَائِهِ حَتَّى يَغْسِلَهَا ثَلَاثًا فَإِنَّ

لَا يَذْرَى أَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ مِنْهُ [صححه مسلم (٢٧٨)، وابن خزيمة: (١٠٠ و ١٤٥)، وابن حبان (١٠٦٥)].

(٩٨٦٩) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اپنی نیند سے بیدار ہو تو اپنا ہاتھ کسی برتن میں اس وقت تک نہ ڈالے جب تک اسے تین مرتبہ دھونے کیونکہ اسے خبر نہیں کہ رات بھر اس کا ہاتھ کہاں رہا۔

(٩٨٧٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الصَّحَّاحِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ شَجَرَةً يَسِيرُ الرَّائِبُ فِي ظِلِّهَا سَبْعِينَ أَوْ مِائَةَ سَنَةٍ هِيَ شَجَرَةُ الْخُلْدِ قَالَ حَجَّاجٌ أَوْ مِائَةَ سَنَةٍ شَجَرَةُ الْخُلْدِ قُلْتُ لِشُعْبَةَ هِيَ شَجَرَةُ الْخُلْدِ قَالَ لَيْسَ فِيهَا هِيَ [قال شعيب: صحيح دون ((شجرة الخلد))]. [انظر: ٩٩٥١].

(٩٨٤٠) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جنت میں ایک درخت ایسا ہے کہ سوار اس کے سائے میں ستر سال تک یا سو سال تک چل سکتا ہے وہی شجرہ خلد ہے۔

(٩٨٧١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ وَعَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ الْجَبَّارِ يُحَدِّثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ الرَّحِمَ شُجْنَةً مِنَ الرَّحْمَنِ تَقُولُ يَا رَبِّ إِنِّي قُطِعْتُ يَا رَبِّ إِنِّي ظَلِمْتُ يَا رَبِّ إِنِّي أُسِيءُ إِلَيْكَ يَا رَبِّ يَا رَبِّ فَيَجِيبُهَا رَبُّهَا عَزَّ وَجَلَّ فَيَقُولُ أَمَا تَرْضَيْنَ أَنْ أَصِلَ مَنْ وَصَلِكَ وَأَقْطَعَ مَنْ قَطَعَكَ [راجع: ٧٩١٨].

(٩٨٤١) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا رحمِ رحمن کا ایک جزو ہے جو قیامت کے دن آئے گا اور عرض کرے گا کہ اے پروردگار! مجھے توڑا گیا، مجھ پر ظلم کیا گیا، پروردگار! میرے ساتھ برا سلوک کیا گیا، اللہ اسے جواب دے گا کیا تو اس بات پر راضی ہے کہ میں اسے جوڑوں گا جو تجھے جوڑے گا اور میں اسے کاٹوں گا جو تجھے کاٹے گا۔

(٩٨٧٢) حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ كَعْبٍ الْقُرَظِيَّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [إِنَّ الرَّحِمَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ كَعْبٍ الْقُرَظِيَّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ].

(٩٨٤٢) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٩٨٧٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرْبَعٌ فِي أُمَّتِي مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ لَنْ يَدْعُوهُنَّ التَّطَاعُنُ فِي الْأَنْسَابِ وَالنِّيَاحَةُ وَمُطَرْنَا بَنُو كَذَا وَكَذَا وَالْعُدْوَى الرَّجُلُ يَشْتَرِي الْبَعِيرَ الْأَجْرَبَ فَيَجْعَلُهُ فِي مِائَةِ بَعِيرٍ فَتَجْرَبُ فَمَنْ أَعْدَى الْأَوَّلِ [راجع: ٧٨٩٥].

(۹۸۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا زمانہ جاہلیت کی چار چیزیں ایسی ہیں جنہیں لوگ کبھی ترک نہیں کریں گے، حسب نسب میں عار دلانا، میت پر نوحہ کرنا، بارش کو ستاروں سے منسوب کرنا، اور بیماری کو متعدی سمجھنا، ایک اونٹ خارش زدہ ہوا اور اس نے سوا دنتوں کو خارش میں مبتلا کر دیا، تو پہلے اونٹ کو خارش زدہ کس نے کیا؟

(۹۸۷۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ وَرْقَاءَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلَا صَلَاةَ إِلَّا الْمَكْتُوبَةُ [راجع: ۸۳۶۱]

(۹۸۷۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اقامت ہونے کے بعد وقتی فرض نماز کے علاوہ کوئی نماز نہیں ہے۔

(۹۸۷۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَبَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ بَهْزٌ فِي حَدِيثِهِ قَالَ أَخْبَرَنِي عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَازِمٍ الْمَعْنَى يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ كَافِرٌ فَكَانَ يَأْكُلُ أَكْلًا كَثِيرًا ثُمَّ إِنَّهُ اسْلَمَ فَكَانَ يَأْكُلُ أَكْلًا قَلِيلًا فَذَكَرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ الْكَافِرَ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءَ وَإِنَّ الْمُسْلِمَ يَأْكُلُ فِي مَعَى وَاحِدٍ [راجع: ۹۳۶۶]

(۹۸۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی ”جو کہ کافر تھا، نبی ﷺ کے پاس آیا اور بہت سا کھانا کھا گیا، بعد میں اس نے اسلام قبول کر لیا تو بہت تھوڑا کھانا کھایا، نبی ﷺ سے اس کا تذکرہ ہوا تو نبی ﷺ نے فرمایا مسلمان ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے۔

(۹۸۷۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَبَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ بَهْزٌ فِي حَدِيثِهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِوَرَثَتِهِ وَمَنْ تَرَكَ كَلًّا وَلَيْتُهُ قَالَ بَهْزٌ وَمَنْ تَرَكَ كَلًّا فَلَيْنَا [صححه المحاری (۲۳۹۸)، ومستم (۱۶۱۹)]

(۹۸۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص بچے چھوڑ کر جائے، ان کی پرورش میرے ذمے ہے، اور جو شخص مال چھوڑ کر جائے، وہ اس کے ورثاء کا ہے۔

(۹۸۷۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ أَحَدُنَا يُحَدِّثُ نَفْسَهُ بِالشَّيْءِ مَا يُحِبُّ أَنَّهُ يَتَكَلَّمُ بِهِ وَإِنْ لَهُ مَا عَلَى الْأَرْضِ مِنْ شَيْءٍ قَالَ ذَلِكَ مَحْضُ الْإِيمَانِ [راجع: ۹۱۴۵]

(۹۸۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی بارگاہ نبوت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا یا رسول اللہ ﷺ! میرے دل میں ایسے وساوس اور خیالات آتے ہیں کہ انہیں زبان پر لانے سے زیادہ مجھے آسمان سے نیچے گر جانا محبوب ہے، (میں) کروں؟ نبی ﷺ نے فرمایا یہ تو صریح ایمان ہے۔

(۹۸۷۸) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ عَاصِمٍ بِإِسْنَادِهِ قَالَ مِنْ شَأْنِ الرَّبِّ عَزَّ وَجَلَّ

(۹۸۷۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے تاہم یہاں آخر میں یہ الفاظ ہیں کہ یہ پروردگار عالم کا کام ہے۔

(۹۸۷۹) حَدَّثَنَا بِهِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي عُلْقَمَةُ بْنُ مَرْثَدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الرَّبِيعِ وَكَانَ يَقَاعِدُ أَبَا بُرْدَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرْبَعٌ فِي أُمَّتِي فَلَذَكَرَ الْحَدِيثَ نَحْوَ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ [راجع: ۷۸۹۵]۔

(۹۸۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا زمانہ جاہلیت کی چار چیزیں ایسی ہیں جنہیں لوگ کبھی ترک نہیں کریں گے،..... پھر راوی نے مکمل حدیث ذکر کی۔

(۹۸۸۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَرْوَانَ الْأَصْغَرِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا رَافِعٍ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ سَجَدَ فِي إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ قَالَ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ سَجَدَ فِيهَا خَلِيلِي وَلَا أَزَالُ أَسْجُدُ حَتَّى أَلْقَاهُ [راجع: ۷۱۴۰]

(۹۸۸۰) ابورافع کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو سورۃ انشقاق میں سجدہ تلاوت کرتے ہوئے دیکھا میں نے ان سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ میرے خلیل ﷺ نے اس آیت پر سجدہ کیا ہے اس لئے میں اس آیت پر پہنچ کر ہمیشہ سجدہ کرتا رہوں گا یہاں تک کہ نبی ﷺ سے جا ملوں۔

(۹۸۸۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ لِرَجُلٍ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقٌّ فَأَغْلَظَ لَهُ فَهَمَّ بِهِ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنْ لِصَاحِبِ الْحَقِّ مَقَالًا وَقَالَ لَهُمُ اشْتَرُوا لَهُ سِنًا فَأَعْطَوْهُ فَقَالُوا إِنَّا لَا نَجِدُ إِلَّا سِنًا أَفْضَلَ مِنْ سِنَةٍ فَقَالَ اشْتَرُوا لَهُ فَأَعْطَوْهُ فَقَالَ إِنَّ مِنْ خَيْرِكُمْ أَوْ خَيْرِكُمْ أَحْسَنَكُمْ قَضَاءً [راجع: ۸۸۸۴]۔

(۹۸۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دیہاتی شخص نبی ﷺ کی خدمت میں اپنے اونٹ کا تقاضا کرنے کے لئے آیا، اور اس میں سختی کی، صحابہ رضی اللہ عنہم نے اسے مارنے کا ارادہ کیا لیکن نبی ﷺ نے فرمایا اسے چھوڑ دو، کیونکہ حق دار بات کر سکتا ہے، پھر نبی ﷺ نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرمایا اس کے اونٹ جتنی عمر کا ایک اونٹ خرید کر کے لے آؤ، صحابہ رضی اللہ عنہم نے تلاش کیا لیکن مطلوبہ عمر کا اونٹ نہ مل سکا، ہر اونٹ اس سے بڑی عمر کا تھا، نبی ﷺ نے فرمایا کہ پھر اسے بڑی عمر کا ہی اونٹ خرید کر دے دو، تم میں سب سے بہترین وہ ہے جو ادائے قرض میں سب سے بہترین ہو۔

(۹۸۸۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ شُعْبَةُ رَفَعَهُ مَرَّةً ثُمَّ لَمْ يَرْفَعْهُ بَعْدُ أَنَّهُ قَالَ لَا هِجْرَةَ بَعْدَ ثَلَاثٍ أَوْ فَوْقَ ثَلَاثٍ لِمَنْ هَاجَرَ بَعْدَ ثَلَاثٍ أَوْ فَوْقَ ثَلَاثٍ فَمَاتَ دَخَلَ النَّارَ [راجع: ۹۰۸۱]۔

(۹۸۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تین دن سے زیادہ قطع تعلقی جائز نہیں، جو شخص تین دن سے زیادہ اپنے بھائی سے بول چال بند رکھے اور مر جائے تو وہ جہنم میں داخل ہوگا۔

(۹۸۸۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَجَمَاءُ جَرَحُهَا جُبَارٌ وَالْبُسْرُ جُبَارٌ وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمْسُ [راجع: ۸۹۹۳]۔

(۹۸۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جانور سے مرنے والے کا خون رائیگاں ہے، کنوئیں میں گر کر مرنے والے کا خون رائیگاں ہے، کان میں مرنے والے کا خون بھی رائیگاں ہے، اور وہ دھینہ جو کسی کے ہاتھ لگ جائے، اس میں خمس (پانچواں حصہ) واجب ہے۔

(۹۸۸۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ زَيْدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعُونَ أَلْفًا بِغَيْرِ حِسَابٍ قَالَ فَقَالَ عُكَّاشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَ مِنْهُمْ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ مِنْهُمْ قَالَ فَقَالَ آخَرُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَ مِنْهُمْ قَالَ فَقَالَ سَبَقَكَ بِهَا عُكَّاشَةُ [راجع: ۸۰۰۳]۔

(۹۸۸۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میری امت میں سے ستر ہزار آدمی بلا حساب جنت میں داخل ہوں گے، حضرت عکاشہ بن محسن رضی اللہ عنہ اپنی چادر اٹھاتے ہوئے کھڑے ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ سے دعاء کر دیجئے کہ وہ مجھے بھی ان میں شامل فرمادے، نبی ﷺ نے دعاء کر دی کہ اے اللہ! اسے بھی ان میں شامل فرما، پھر ایک اور آدمی نے کھڑے ہو کر بھی یہی عرض کیا، لیکن نبی ﷺ نے فرمایا عکاشہ تم پر سبقت لے گئے۔

(۹۸۸۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَجَّاجٌ أَوْ قَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ أَمَا يَخْشَى آلَا يَخْشَى أَحَدُكُمْ أَنْ يَجْعَلَ اللَّهُ رَأْسَهُ رَأْسَ حِمَارٍ أَوْ صُورَتَهُ صُورَةَ حِمَارٍ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ قَبْلَ الْإِمَامِ وَالْإِمَامُ سَاجِدٌ [راجع: ۱۷۵۲۵]۔

(۹۸۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کیا وہ آدمی جو امام سے پہلے سر اٹھائے اور امام سجدہ ہی میں ہو، اس بات سے نہیں ڈرتا کہ اللہ تعالیٰ اس کا سر یا اس کی شکل گدھے جیسی بنادے۔

(۹۸۸۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَصُومُوا حَتَّى تَرَوْا الْهَيْلَالَ وَلَا تَفْطَرُوا حَتَّى تَرَوْا الْهَيْلَالَ وَقَالَ صُومُوا لِرُؤْيَيْهِ وَأَفْطَرُوا لِرُؤْيَيْهِ فَإِنْ غَبَى عَلَيْكُمْ فَعَدُّوا ثَلَاثِينَ قَالَ شُعْبَةُ وَأَكْثَرُ عِلْمِي أَنَّهُ قَالَ لَا تَصُومُوا حَتَّى



تَرَوْا الْهِلَالَ وَلَا تَفْطُرُوا حَتَّى تَرَوْا الْهِلَالَ [راجع: ۹۳۶۵].

(۹۸۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تک چاند نہ دیکھ لو، روزہ نہ رکھو اور جب تک چاند نہ دیکھ لو، عید نہ مناؤ، بلکہ چاند دیکھ کر روزہ رکھا کرو، چاند دیکھ کر عید منایا کرو، اگر چاند نظر نہ آئے اور آسمان پر ابر چھایا ہو تو تمہیں کی گنتی پوری کیا کرو۔

(۹۸۸۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَجَّاجٌ فِي حَدِيثِهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ أَنَّهُ قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَمْشِي وَعَلَيْهِ حُلَّةٌ مَرْجَلًا جُمْتَهُ تَعْجِبُهُ نَفْسُهُ إِذْ خُيِّفَ بِهِ فَهُوَ يَتَجَدَّجَلُ فِي الْأَرْضِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَقَالَ حَجَّاجٌ إِذْ خَسَفَ اللَّهُ بِهِ [راجع: ۷۶۱۸].

(۹۸۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک آدمی بہترین لباس زیب تن کر کے ناز و تکبر کی چال چلتا ہوا جا رہا تھا، اسے اپنے بالوں پر بڑا عجب محسوس ہو رہا تھا اور اس نے اپنی شلوار ٹخنوں سے نیچے لٹکا رکھی تھی کہ اچانک اللہ نے اسے زمین میں دھنسا دیا، اب وہ قیامت تک زمین میں دھنسا ہی رہے گا۔

(۹۸۸۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَرُونِي مَا تَرَكْتُكُمْ فَإِنَّمَا أَهْلُ الْكِتَابِ قَبْلُكُمْ أَوْ مَنْ كَانَ قَبْلُكُمْ بِكَثْرَةِ اخْتِلَافِهِمْ عَلَى أَنْبِيَائِهِمْ وَكَثْرَةِ سُؤَالِهِمْ فَانْظُرُوا مَا أَمَرْتُكُمْ بِهِ فَاتَّبِعُوهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَمَا نَهَيْتُكُمْ عَنْهُ فَذَرُوهُ [انظر: ۱۰۶۱۵].

(۹۸۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تک کسی مسئلے کو بیان کرنے میں تمہیں چھوڑے رکھوں اس وقت تک تم بھی مجھے چھوڑے رکھو، اس لئے کہ تم سے پہلی امتیں بکثرت سوال کرنے اور اپنے انبیاء علیہم السلام سے اختلاف کرنے کی وجہ سے ہی ہلاک ہوئی تھیں، میں تمہیں جس چیز سے روکوں، اس سے رک جاؤ اور جس چیز کا حکم دوں اسے اپنی طاقت کے مطابق پورا کرو۔

(۹۸۸۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْوِيهِ عَنْ رَبِّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ كُلُّ الْعَمَلِ كَفَّارَةٌ وَالصَّوْمُ لِي وَأَنَا أَجْزَى بِهِ وَلَخُلُوفٌ فِيمَ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ [صححه البخاری (۷۵۳۸)]. [انظر: ۱۰۵۶۱، ۱۰۰۲۶].

(۹۸۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے ہر عمل کفارہ ہے لیکن روزہ خاص میرے لیے ہے اور میں خود اس کا بدلہ دوں گا، روزہ دار کے منہ کی بھبک اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے۔

(۹۸۹۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَجِبَ اللَّهُ مِنْ أَقْوَامٍ يُخَافُ بِهِمُ فِي السَّلَاسِلِ حَتَّى يَدْخُلُوا الْجَنَّةَ [راجع: ۸۰۰۰].



اَبِي شُعْبَةَ يُخْطِئُ فِي هَذَا الْقَوْلِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ وَإِنَّمَا هُوَ سَلَمٌ نُنَّ عَبْدُ الرَّحْمَنِ النَّخَعِيُّ [راجع: ۷۴۰۲]

(۹۸۹۶) اور نبی ﷺ ایسے گھوڑے کو ناپسند فرماتے تھے جس کی تین ٹانگوں کا رنگ سفید ہو اور چوتھی کا رنگ باقی جسم کے رنگ کے مطابق ہو۔

(۹۸۹۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْإِيمَانُ يَمَانٌ وَالْكَفْرُ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ وَإِنَّ السَّكِينَةَ فِي أَهْلِ الْغَنَمِ وَإِنَّ الرِّيَاءَ وَالْفُخْرَ فِي أَهْلِ الْفَدَائِدِينَ أَهْلُ الْوَبَرِ وَأَهْلُ الْخَيْلِ وَيَأْتِي الْمَسِيحُ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ وَهَمَّتْ الْمَدِينَةُ حَتَّى إِذَا جَاءَ دُبُرُ أَحَدٍ تَلَقَّتْهُ الْمَلَائِكَةُ فَضْرَبَتْ وَجْهَهُ قَتَلَ الشَّامَ هَالِكٌ يَهْلِكُ هُنَالِكَ يَهْلِكُ [راجع: ۸۸۳۳، ۹۱۵۵]

(۹۸۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایمان (اور حکمت) یمن والوں کی بہت عمدہ ہے، کفر مشرقی جانب ہے، سکون و اطمینان بکریوں کے مالکوں میں ہوتا ہے جبکہ دلوں کی سختی اونٹوں کے مالکوں میں ہوتی ہے۔

مسیح دجال مشرق کی طرف سے آئے گا اور اس کی منزل مدینہ منورہ ہوگی، یہاں تک کہ وہ احد کے پیچھے آ کر پڑاؤ ڈالے گا، پھر ملائکہ اس کا رخ شام کی طرف پھیر دیں گے اور وہیں وہ ہلاک ہو جائے گا۔

(۹۸۹۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَا تَطْلُعُ الشَّمْسُ يَوْمٌ وَلَا تَغْرُبُ بِأَفْضَلِ أَوْ أَعْظَمَ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَمَا مِنْ ذَابَّةٍ إِلَّا تَفْرَعُ لِيَوْمِ الْجُمُعَةِ إِلَّا هَذَانِ الثَّقَلَانِ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَعَلَى كُلِّ بَابٍ مَلَكَانِ يَكْتُبَانِ الْأَوَّلَ فَالْأَوَّلَ كَرَجُلٍ قَدَّمَ بَدَنَهُ وَكَرَجُلٍ قَدَّمَ بَقَرَةً وَكَرَجُلٍ قَدَّمَ شَاةً وَكَرَجُلٍ قَدَّمَ طَيْرًا وَكَرَجُلٍ قَدَّمَ بَيْضَةً فَإِذَا قَعَدَ الْإِمَامُ طَوَيْتِ الصُّحُفُ [صححه ابن خزيمة (۱۷۲۷ و ۱۷۷۰) واس حبان (۲۷۷۰) قال شعيب: اساده صحيح]

(۹۸۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جمعہ کے دن سے زیادہ کسی افضل دن پر سورج طلوع یا غروب نہیں ہوتا اور جن وانس کے علاوہ ہر جاندار مخلوق جمعہ کے دن گھبراہٹ کا شکار ہو جاتی ہے (کہ کہیں آج ہی کا جمعہ وہ نہ ہو جس میں قیامت قائم ہوگی) جمعہ کے دن مسجد کے ہر دروازے پر دو فرشتے مقرر ہوتے ہیں جو ”درجہ بدرجہ پہلے“ آنے والے افراد کو لکھتے رہتے ہیں، اس آدمی کی طرح جس نے اونٹ پیش کیا، پھر جس نے گائے پیش کی، پھر جس نے بکری پیش کی، پھر جس نے پرندہ پیش کیا، پھر جس نے اٹھہ پیش کیا، اور جب امام آ کر بیٹھ جاتا ہے تو صحیفے لپیٹ دیئے جاتے ہیں۔

(۹۸۹۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَظْهَرَ ثَلَاثُونَ دَجَالُونَ كُلُّهُمْ يَزْعُمُ أَنَّهُ رَسُولُ اللَّهِ وَيَقِصُّ الْمَالَ فَيَكْثُرُ وَيَظْهَرُ الْفِتْنُ وَيَكْثُرُ الْهَرَجُ قَالَ قِيلَ وَإِنَّمَا الْهَرَجُ الْقَتْلُ ثَلَاثًا [صححه

مسلم (۲۹۵۴)، والبخاری مطولاً (۸۵)۔

(۹۸۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک تیس دجال ظاہر نہ ہو جائیں، ان میں سے ہر ایک کا گمان یہ ہوگا کہ وہ اللہ کا رسول ہے، مال کی خوب کثرت ہو جائے گی، قتلوں کا دور دورہ ہوگا، اور ہرج کی کثرت ہوگی، کسی نے پوچھا ہرج سے کیا مراد ہے؟ فرمایا قتل قتل۔ (تین مرتبہ)

(۹۹۰۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ كُلُّ صَلَاةٍ لَا يُقْرَأُ فِيهَا بِأَمِّ الْكِتَابِ فَهِيَ خِدَاجٌ فَهِيَ خِدَاجٌ غَيْرُ تَمَامٍ [راجع: ۷۲۸۹]۔

(۹۹۰۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نماز میں سورۃ فاتحہ بھی نہ پڑھی جائے وہ نامکمل ہے، نامکمل ہے، نامکمل ہے۔

(۹۹۰۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَسْتَامُ الرَّجُلُ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ وَلَا يَخْطُبُ عَلَى خُطْبَتِهِ [الظر: ۹۹۶۰]۔

(۹۹۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کوئی شخص اپنے بھائی کے بھاؤ پر بھاؤ تاؤ نہ کرے اور کوئی شخص اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر اپنا پیغام نکاح نہ بھیجے۔

(۹۹۰۲) وَيَسْتَاذِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا دَعَا أَحَدُكُمْ فَلَا يَقُولَنَّ اللَّهُمَّ إِنِّي شَيْتٌ وَلَكِنْ لِيُعْظِمَ رَغْبَتَهُ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَتَعَظَّمُ عَلَيْهِ شَيْءٌ أُعْطَاهُ [صححه مسلم (۲۶۷۹)، وابن حبان (۸۹۶)]۔

(۹۹۰۲) گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص جب دعاء کرے تو یوں نہ کہا کرے کہ اے اللہ! اگر تو چاہے تو مجھے معاف فرما دے، بلکہ پختگی اور یقین کے ساتھ دعاء کرے کیونکہ اللہ پر کوئی زبردستی کرنے والا نہیں ہے۔

(۹۹۰۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ تَذَرُونَ مَا الْغِيَابَةُ قَالَ قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ ذِكْرُكَ أَخَاكَ بِمَا لَيْسَ فِيهِ قَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ فِي أَخِي مَا أَقُولُ لَهُ قَالَ إِنْ كَانَ فِيهِ مَا تَقُولُ فَقَدْ اغْتَبْتَهُ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِيهِ مَا تَقُولُ فَقَدْ بَهْتَهُ [راجع: ۷۱۴۶]۔

(۹۹۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے دریافت فرمایا کہ تم لوگ جانتے ہو کہ غیبت کیا ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا اللہ اور اس کے رسول ﷺ ہی زیادہ جانتے ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا غیبت یہ ہے کہ تم اپنے بھائی کا ذکر ایک ایسے عیب کے ساتھ کرو جو اس میں نہ ہو، کسی نے پوچھا کہ یہ بتائیے اگر میرے بھائی میں وہ عیب موجود ہو جو میں اس کی غیر موجودگی میں بیان کروں تو کیا حکم ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اگر تمہارا بیان کیا ہوا عیب اس میں موجود ہو تو تم نے اس کی غیبت کی اور اگر تمہارا بیان کیا ہوا عیب اس میں موجود نہ ہو تو تم نے اس پر بہتان باندھا۔

(۹۹.۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي الْحَارِثِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ مَا أَنَا أَنَهَاكُمْ أَنْ تَصُومُوا يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَلَكِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَصُومُوا يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِلَّا أَنْ تَصُومُوا قَبْلَهُ وَمَا أَنَا أَصْلَى فِي نَعْلَيْنِ وَلَكِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي نَعْلَيْنِ [راجع: ۸۷۵۷].

(۹۹.۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جمعہ کا روزہ رکھنے سے میں تم کو منع نہیں کرتا، بلکہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جمعہ کے دن کا روزہ نہ رکھا کرو، الا یہ کہ اس سے پہلے کا بھی روزہ رکھو، اور میں جو توں میں نماز نہیں پڑھتا، بلکہ میں نے نبی ﷺ کو جو توں میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۹۹.۵) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ زِيَادِ الْحَارِثِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا يَسْأَلُ أَبَا هُرَيْرَةَ فَلَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع: ۸۷۵۷].

(۹۹.۵) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۹۹.۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمًا الْبَرَّادَ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ تَبِعَ جَنَازَةً فَصَلَّى عَلَيْهَا أَوْ قَالَ مَنْ صَلَّى عَلَيْهَا شُعْبَةُ شَكَّ فَلَهُ قِيرَاطٌ فَإِنْ شَهِدَ دَفَنَهَا فَلَهُ قِيرَاطَانِ الْقِيرَاطُ مِثْلُ أُحُدٍ [انظر: ۱۰۱۴۷].

(۹۹.۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی کی نماز جنازہ پڑھے، اسے ایک قیراط کے برابر ثواب ملے گا اور جو شخص دفن سے فراغت ہونے تک انتظار کرتا رہا، اسے دو قیراط کے برابر ثواب ملے گا، اور ہر قیراط احد پہاڑ کے برابر ہوگا۔

(۹۹.۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنْ أَصْدَقَ بَيْتٍ قَالَتْهُ الشُّعْرَاءُ إِلَّا كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللَّهَ بَاطِلٌ [راجع: ۷۳۷۷].

(۹۹.۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کسی شاعر نے جو سب سے زیادہ سچا شعر کہا ہے وہ یہ ہے کہ یاد رکھو! اللہ کے علاوہ ہر چیز باطل (فانی) ہے۔

(۹۹.۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَحْسَى قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤَدَّنُ يُغْفَرُ لَهُ مَدَّ صَوْتِهِ وَيَشْهَدُ لَهُ كُلُّ رَطْبٍ وَيَابِسٍ وَشَاهِدُ الصَّلَاةِ يُكْتَبُ لَهُ خَمْسٌ وَعِشْرُونَ حَسَنَةً وَيُكَفَّرُ عَنْهُ مَا بَيْنَهُمَا [راجع: ۹۳۱۷].

(۹۹.۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مؤذن کی آواز جہاں تک پہنچتی ہے، ان کی برکت سے اس کی بخشش کر دی جاتی ہے کیونکہ ہر تر اور خشک چیز اس کے حق میں گواہی دیتی ہے، اور نماز میں باجماعت شریک ہونے والے کے

لیے پچیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور دو نمازوں کے درمیانی وقفے کے لئے اسے کفارہ بنا دیا جاتا ہے۔

(۹۹۰۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ خَفْصٍ قَالَ سَمِعْتُ الْأَعْرَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا

هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ تَوَضَّؤُا مِمَّا أَنْضَجَتْ النَّارُ اأَحْرَجَهُ ابوداؤد: ۱۹۴۵

(۹۹۰۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے سے وضو کیا کرو۔

(۹۹۱۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَبَهْرٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ قَالَ بَهْرٌ فِي حَدِيثِهِ قَالَ أَحْبَرَنِي

حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَارَةَ بْنَ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي الْمُطَوِّسِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَقَالَ مُحَمَّدُ

بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ ابْنِ الْمُطَوِّسِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ أَفْطَرَ يَوْمًا

فِي رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ رُخْصَةٍ رَخَّصَهَا اللَّهُ لَمْ يَقْضِ عَنْهُ صِيَامُ الدَّهْرِ اأَحْرَجَهُ: ۱۹۰۰۲

(۹۹۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص بغیر کسی عذر کے رمضان کا ایک روزہ چھوڑ دے یا توڑ

دے، ساری عمر کے روزے بھی اس ایک روزے کا بدلہ نہیں بن سکتے۔

(۹۹۱۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُمَيْرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَوْلَى لِقُرَيْشٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا

هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْمَغَالِمِ حَتَّى تَقْسَمَ ثُمَّ قَالَ بَعْدَ يَزِيدَ بْنِ

خُمَيْرٍ وَيَعْلَمُ مَا هِيَ قَالَهَا يَزِيدُ آجَرَ مَرَّةٍ وَعَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتَّى يُحَرَّرَ مِنْ كُلِّ عَارِضٍ وَأَنْ لَا يُصَلِّيَ الرَّجُلُ

إِلَّا وَهُوَ مُحْتَرِمٌ اأَحْرَجَهُ: ۱۹۰۰۵

(۹۹۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے تقسیم سے قبل مال غنیمت اور ہر آفت سے محفوظ ہونے سے قبل پھل کی

خرید و فروخت سے منع فرمایا ہے، نیز کرکنے سے قبل نماز پڑھنے سے بھی منع فرمایا ہے۔

(۹۹۱۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ دَاوُدَ بْنِ فَرَاهِجٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَوْصَانِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِالْجَارِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ يُورِّثُهُ اأَحْرَجَهُ: ۱۷۵۱۴

(۹۹۱۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا حضرت جبریل علیہ السلام مجھے پڑوسی کے ساتھ حسن سلوک کی وصیت

اتنے تسلسل کے ساتھ کرتے رہے کہ مجھے یہ خیال ہونے لگا کہ عنقریب وہ اسے وارث قرار دے دیں گے۔

(۹۹۱۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ دَاوُدَ بْنِ فَرَاهِجٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ مَا كَانَ لَنَا

عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامٌ إِلَّا الْأَسْوَدُ مِنَ الثَّمَرِ وَالْمَاءُ اأَحْرَجَهُ: ۱۷۹۴۹

(۹۹۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے دورِ باسعادت میں ہمارے پاس سوائے دو کالی چیزوں کھجور اور

پانی کے کھانے کی کوئی چیز نہ ہوتی تھی۔

(۹۹۱۴) وَيَأْسَانِدُهُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يَعْنِي اللَّهُ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ



وَجَلَّ الصَّوْمُ هَوْلِي وَأَنَا أَجْزَى بِهِ وَلَخُلُوفٌ فِيمَ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ

(۹۹۱۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے روزہ خاص میرے لیے ہے اور میں خود اس کا بدلہ دوں گا، روزہ دار کے منہ کی بھبک اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے۔

(۹۹۱۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْجَلَّاسِ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ شَمَّاسٍ قَالَ كَانَ مَرْوَانُ يَمُرُّ عَلَى الْمَدِينَةِ قَالَ فِيمَرُّ بِأَبِي هُرَيْرَةَ وَهُوَ يُحَدِّثُ فَقَالَ بَعْضُ حَدِيثِكَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ ثُمَّ مَضَى قَالَ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ كَيْفَ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى الْجَنَازَةِ قَالَ قَالَ خَلَقَتْهَا أَوْ قَالَ أَنْتَ خَلَقْتَهَا شُعْبَةُ الَّذِي شَكَ وَهَدَيْتَهَا إِلَى الْإِسْلَامِ وَأَنْتَ قَبَضْتَ رُوحَهَا تَعْلَمُ سِرَّهَا وَعَلَانِيَتَهَا جَنَّا شُفَعَاءَ فَأَغْفِرُ لَهَا [راجع: ۷۴۷۱]۔

(۹۹۱۵) عثمان بن شماس کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ مروان کا حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزر ہوا تو وہ کہنے لگا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے اپنی کچھ حدیثیں سنبھال کر رکھو، تھوڑی دیر بعد وہ واپس آ گیا، اور کہنے لگا کہ آپ نے نماز جنازہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کون سی دعاء پڑھتے ہوئے سنا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اے اللہ! آپ ہی نے اسے پیدا کیا، آپ ہی نے اسلام کی طرف اس کی رہنمائی فرمائی اور آپ ہی نے اس کی روح قبض فرمائی، آپ اس کے پوشیدہ اور ظاہر سب کو جانتے ہیں، ہم آپ کے پاس اس کے سفارشی بن کر آئے ہیں، آپ اسے معاف فرما دیجئے۔

(۹۹۱۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا رَافِعٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ زَيْنَبَ كَانَ اسْمُهَا بَرَّةَ فَقِيلَ تَزْكِي نَفْسَهَا فَسَمَّاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْنَبَ [راجع: ۹۵۵۶]۔

(۹۹۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ حضرت زینب رضی اللہ عنہا کا نام پہلے ”برہ“ تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بدل کر ان کا نام ”زینب“ رکھ دیا۔

(۹۹۱۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَسْجُدُ فِي إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ فَقُلْتُ اتَّسَعِدُ فِيهَا فَقَالَ نَعَمْ رَأَيْتُ خَلِيلِي يَسْجُدُ فِيهَا وَلَا أَزَالُ أَسْجُدُ فِيهَا حَتَّى أَلْقَاهُ قَالَ شُعْبَةُ قُلْتُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ [راجع: ۷۱۴۰]۔

(۹۹۱۷) ابورافع کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو سورۃ انشقاق میں سجدہ تلاوت کرتے ہوئے دیکھا میں نے ان سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ میرے خلیل صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آیت پر سجدہ کیا ہے اس لئے میں اس آیت پر پہنچ کر ہمیشہ سجدہ کرتا رہوں گا یہاں تک کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے جاموں۔

(۹۹۱۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا

عُثْمَانُ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَوْصَانِي خَلِيلِي بِثَلَاثِ الْوَتْرِ قَبْلَ النَّوْمِ وَرَكَعَتَيِ الضُّحَى وَصَوْمِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ [صححه البحاری (۱۱۷۸)، ومسلم (۷۲۱)، وابن حبان (۲۵۳۶)، وابن حریمة: (۲۱۲۳)]. [انظر: ۹۹۱۹].

(۹۹۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے میرے خلیل رضی اللہ عنہ نے تین چیزوں کی وصیت کی ہے (میں انہیں مرتے دم تک نہ چھوڑوں گا)

① سونے سے پہلے نماز وتر پڑھنے کی۔ ② چاشت کی دو رکعتوں کی۔ ③ ہر مہینے میں تین دن روزہ رکھنے کی۔  
(۹۹۱۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي شُعْبَةَ الضُّبَعِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عُمَرَ النَّهْدِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَوْصَانِي خَلِيلِي بِثَلَاثِ الْوَتْرِ قَبْلَ النَّوْمِ وَرَكَعَتَيِ الضُّحَى وَصَوْمِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ [راجع: ۹۹۱۸].

(۹۹۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے میرے خلیل رضی اللہ عنہ نے تین چیزوں کی وصیت کی ہے (میں انہیں مرتے دم تک نہ چھوڑوں گا)

① سونے سے پہلے نماز وتر پڑھنے کی۔ ② چاشت کی دو رکعتوں کی۔ ③ ہر مہینے میں تین دن روزہ رکھنے کی۔  
(۹۹۲۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَأَبُو النَّضْرِ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ أَذْرَكَ رَكَعَةً مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ فَقَدْ أَذْرَكَ الصَّلَاةَ وَمَنْ أَذْرَكَ رَكَعَتَيْنِ مِنَ الْعَصْرِ قَبْلَ أَنْ تَغِيبَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَذْرَكَ الصَّلَاةَ [صححه ابن حریمة: (۹۸۵)، وابن حبان (۱۴۸۴)]. قال شعيب: صحيح دون (رَكَعَتَيْنِ مِنَ الْعَصْرِ) [۲].

(۹۹۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص طلوع آفتاب سے قبل فجر کی نماز کی ایک رکعت پالے اس نے وہ نماز پالی اور جو شخص غروب آفتاب سے قبل نماز عصر کی ایک رکعت پالے اس نے وہ نماز پالی۔

(۹۹۲۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فِي أَهْلِ الْكِتَابِ لَا تَبْدُؤُوهُمْ بِالسَّلَامِ وَإِذَا لَقِيتُمُوهُمْ فِي طَرِيقٍ فَاضْطَرُّوهُمْ إِلَى أَضْيَقِهَا [راجع: ۷۵۵۷].

(۹۹۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اہل کتاب کے متعلق فرمایا جب تم ان لوگوں سے راستے میں ملو تو سلام کرنے میں پہل نہ کرو، اور انہیں تنگ راستے کی طرف مجبور کر دو۔

(۹۹۲۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَثَلُ الْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ مَثَلُ الْقَائِمِ لَا يَفْتَرُ وَمَثَلُ الصَّائِمِ لَا يَفْطَرُ حَتَّى

يَرْجِعُ الْمُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۸۵۲۱].

(۹۹۲۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کچھ لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہمیں کوئی ایسا عمل بتائیے جو جہاد کے برابر ہو؟ نبی ﷺ نے فرمایا تم اس کی طاقت نہیں رکھتے، (دو تین مرتبہ فرمایا) لوگوں نے عرض کیا کہ آپ بتا دیجئے، شاید ہم کر سکیں، نبی ﷺ نے فرمایا راہ خدا میں جہاد کرنے والے کی مثال اس آدمی کی سی ہے جو دن کو روزہ، رات کو قیام اور اللہ کی آیات کے سامنے عاجز ہو اور اس نماز روزے میں کسی قسم کی کوتاہی نہ کرے، یہاں تک کہ وہ مجاہد اپنے اہل خانہ کے پاس واپس آ جائے۔

(۹۹۲۳) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُمَا أَخْبَرَاهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَمَّنَ الْقَارِءُ فَأَمَّنُوا فَإِنَّهُ مَنْ وَافَقَ تَأْمِينُهُ تَأْمِينَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ [راجع: ۷۱۸۷].

(۹۹۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب امام "غیر المفضوب علیہم ولا الضالین" کہہ لے تو تم اس پر آمین کہو، کیونکہ جس شخص کی آمین فرشتوں کی آمین کے موافق ہو جائے، اس کے گزشتہ سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

(۹۹۲۴) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَالِكٍ (ح) وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَالَ الْإِمَامُ غَيْرَ الْمَفْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ فَقُولُوا آمِينَ فَإِنَّهُ مَنْ وَافَقَ قَوْلُهُ قَوْلَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ [صححه البحاری (۷۸۲)، ومسلم (۴۱۰)، وابن خزيمة: (۵۷۰)].

(۹۹۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب امام غیر المفضوب علیہم ولا الضالین کہہ لے تو تم اس پر آمین کہو، کیونکہ جس شخص کی آمین فرشتوں کی آمین کے موافق ہو جائے، اس کے گزشتہ سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

(۹۹۲۵) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَالِكٍ (ح) وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَالَ الْإِمَامُ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ فَإِنَّهُ مَنْ وَافَقَ قَوْلُهُ قَوْلَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ [راجع: ۹۳۹۰].

(۹۹۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب امام سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے اور مقتدی اللہم ربنا وَلَكَ الْحَمْدُ کہے اور اس کا یہ جملہ آسمان والوں کے اللہم ربنا لَكَ الْحَمْدُ کے موافق ہو جائے، اس کے گزشتہ سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

(۹۹۲۶) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَالَ أَحَدُكُمْ آمِينَ قَالَتِ الْمَلَائِكَةُ فِي السَّمَاءِ آمِينَ فَوَافَقَتْ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ [صححه البخاری (۷۸۱)، ومسلم (۴۱۰)].

(۹۹۲۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص آمین کہتا ہے تو فرشتے بھی اس پر آمین کہتے ہیں، سو جس شخص کی آمین فرشتوں کی آمین کے موافق ہو جائے، اس کے گزشتہ سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

(۹۹۲۷) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ (ح) وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ فِي حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى ابْنِ أَبِي أَحْمَدَ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْعَصْرِ فَسَلَّمَ مِنْ رَكَعَتَيْنِ فَقَامَ ذُو الْيَدَيْنِ فَقَالَ أَقْصَرْتُ الصَّلَاةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمْ نَسِيتَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ ذَلِكَ لَمْ يَكُنْ فَقَالَ قَدْ كَانَ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ أَصَدَقَ ذُو الْيَدَيْنِ فَقَالُوا نَعَمْ فَأَتَمَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَقِيَ مِنْ صَلَاتِهِ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ [صححه مسلم (۵۷۳)، و ابن حریصہ (۱۰۳۷)، وابن حبان (۲۲۵۱)]. [راجع: ۹۷۷۶].

(۹۹۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں عصر کی نماز پڑھائی، اور دو رکعتیں پڑھا کر ہی سلام پھیر دیا، ذوالیدین نے کھڑے ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ! کیا آپ بھول گئے یا نماز کی رکعتیں کم ہو گئی ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں بھولا ہوں اور نہ ہی نماز کی رکعتیں کم ہوئی ہیں، اس نے کہا کچھ تو ہوا ہے، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے پوچھا کیا ایسا ہی ہے جیسے ذوالیدین کہہ رہے ہیں؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے ان کی تائید کی، اس پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جتنی رکعتیں چھوٹ گئی تھیں، انہیں ادا کیا اور سلام پھیر کر بیٹھے بیٹھے سہو کے دو سجدے کر لیے۔

(۹۹۲۸) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ (ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَحْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِي حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ غُسْلَ الْحَنَابَةِ ثُمَّ رَاحَ فَكَانَتْ قَرَبَ بَدَنَةٍ وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الثَّانِيَةِ فَكَانَتْ قَرَبَ بَقَرَةٍ وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الثَّالِثَةِ فَكَانَتْ قَرَبَ كَبْشٍ قَالَ إِسْحَاقُ أَفَرَنْ وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الرَّابِعَةِ فَكَانَتْ قَرَبَ دَجَاجَةٍ وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الْخَامِسَةِ فَكَانَتْ قَرَبَ بَيْضَةٍ فَإِذَا خَرَجَ الْإِمَامُ أَقْبَلَتِ الْمَلَائِكَةُ يَسْتَمِعُونَ الذِّكْرَ [صححه البخاری (۸۸۱)، ومسلم (۸۵۰)، وابن حبان (۲۷۷۵)].

(۹۹۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جمعہ کے دن غسل کر کے نماز جمعہ کے لئے روانہ ہو تو وہ اونٹ قربان کرنے والے کی طرح ثواب پاتا ہے، دوسرے نمبر پر آنے والا گائے ذبح کرنے والے کی طرح، تیسرے نمبر پر

آنے والا مینڈھا قربان کرنے والے کی طرح ثواب پاتا ہے، چوتھے نمبر پر آنے والا مرغی اور پانچویں نمبر پر آنے والا انڈہ صدقہ کرنے کا ثواب پاتا ہے، پھر جب امام نکل آتا ہے تو فرشتے ذکر سننے کے لئے متوجہ ہو جاتے ہیں۔

(۹۹۲۹) حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سَيَّارٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبَايَعُوا بِالْحَصَاةِ وَلَا تَنَاجَشُوا وَلَا تَبَايَعُوا بِالْمُلَامَسَةِ وَمَنْ اشْتَرَى مِنْكُمْ مُحَفَلَةً فَكْرِهَهَا فَلْيُرِدْهَا وَلْيُرِدْ مَعَهَا صَاعًا مِنْ طَعَامٍ

(۹۹۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کنکریاں مار کر بیع مت کرو، خرید و فروخت میں ایک دوسرے کو دھوکہ مت دو، چھو کر بیع مت کرو، اور جو شخص (دھوکے کا شکار ہو کر) ایسی اونٹنی یا بکری خرید لے جس کے تھن باندھ دیئے گئے ہوں تو یا تو اس جانور کو اپنے پاس ہی رکھے (اور معاملہ رفع دفع کر دے) یا پھر اس جانور کو مالک کے حوالے کر دے اور ساتھ میں ایک صاع کھجور بھی دے۔

(۹۹۳۰) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ بِالسَّوَاكِ مَعَ كُلِّ وُضُوءٍ | صححه

ابن حزمہ: (۱۴۰)، قال شعيب: اسنادہ صحيح. [النظر: ۱۰۷۰۷].

(۹۹۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں انہیں ہر وضو کے ساتھ مسواک کرنے کا حکم دیتا۔

(۹۹۳۱) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٍ قَالَ وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا شَرِبَ الْكَلْبُ فِي إِنَاءٍ أَحَدِكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ | راجع: [۷۳۴۱].

(۹۹۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کسی کے برتن میں کتا منہ مار دے تو اسے چاہئے کہ اس برتن کو سات مرتبہ دھوئے۔

(۹۹۳۲) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٍ (ح) وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ عَنْ أَبِيهِ فِي حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَإِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُمَا سَمِعَا أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَبَّ بِالصَّلَاةِ فَلَا تَأْتُوهَا وَأَنْتُمْ تَسْعَوْنَ وَأَتُوهَا وَعَلَيْكُمْ الشَّكِيَّةُ فَمَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا وَمَا فَاتَكُمْ فَأَتِمُّوا فَإِنْ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاةٍ إِذَا مَا كَانَ يَغْمِذُ الصَّلَاةَ | النظر: ۱۰۸۵۹.

(۹۹۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا نماز کے لئے دوڑتے ہوئے مت آیا کرو، بلکہ اطمینان اور سکون کے ساتھ آیا کرو، جتنی نماز مل جائے وہ پڑھ لیا کرو اور جو رہ جائے اسے مکمل کر لیا کرو، کیونکہ جب تم میں سے کوئی شخص نماز

کا ارادہ کر لیتا ہے، وہ نماز ہی میں شمار ہوتا ہے۔

(۹۹۳۳) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ أَذْبَرَ الشَّيْطَانُ وَلَهُ ضُرَاطٌ حَتَّى لَا يَسْمَعَ التَّأَذِينَ فَإِذَا قُضِيَ النِّدَاءُ أَقْبَلَ حَتَّى إِذَا ثَوَّبَ بِالصَّلَاةِ أَذْبَرَ الشَّيْطَانُ وَلَهُ ضُرَاطٌ حَتَّى لَا يَسْمَعَ التَّأَذِينَ حَتَّى إِذَا قُضِيَ التَّثْوِيبُ أَقْبَلَ يَخْطُرُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَنَفْسِهِ يَقُولُ أَذْكَرُ كَذَا أَذْكَرُ كَذَا لِمَا لَمْ يَكُنْ يَذْكُرُ حَتَّى يَظُلَّ الرَّجُلُ إِنْ يَذْرَى كَمْ صَلَّى

(۹۹۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب نماز کے لئے اذان دی جاتی ہے تو شیطان زور زور سے ہوا خارج کرتے ہوئے بھاگ جاتا ہے تاکہ اذان نہ سن سکے، جب اذان ختم ہو جاتی ہے تو پھر واپس آ جاتا ہے، پھر جب اقامت شروع ہوتی ہے تو دوبارہ بھاگ جاتا ہے اور اقامت مکمل ہونے پر پھر واپس آ جاتا ہے اور انسان کے دل میں دوسو سے ڈالتا ہے اور اسے کہتا ہے کہ فلاں بات یاد کرو، فلاں بات یاد کرو اور وہ باتیں یاد کرتا ہے جو اسے پہلے یاد نہ تھیں، حتیٰ کہ انسان کو یہ بھی یاد نہیں رہتا کہ اس نے کتنی رکعتیں پڑھی ہیں؟

(۹۹۳۴) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكُ (ح) وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكُ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا السَّائِبِ مَوْلَى هِشَامِ بْنِ زُهْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى صَلَاةً لَمْ يقرأ فِيهَا بِأَمِّ الْقُرْآنِ فَهِيَ خِدَاجٌ هِيَ خِدَاجٌ غَيْرُ تَمَامٍ فَقُلْتُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ إِنِّي أَحْيَانًا أَكُونُ وَرَاءَ الْإِمَامِ قَالَ فَغَمَزَ ذِرَاعِي وَقَالَ أَقْرَأْ بِهَا يَا فَارِسِيُّ فَيُ نَفْسِكَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَسَمْتُ الصَّلَاةَ بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي نِصْفَيْنِ لِنِصْفِهَا لِي وَنِصْفُهَا لِعَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَأُوا يَقُولُ الْعَبْدُ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ حَمْدُنِي عَبْدِي يَقُولُ الْعَبْدُ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنَّنِي عَلَى عَبْدِي يَقُولُ الْعَبْدُ مَالِكُ يَوْمَ الدِّينِ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَجْدُنِي عَبْدِي يَقُولُ الْعَبْدُ يَاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ هَذِهِ آيَةُ بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ يَقُولُ الْعَبْدُ اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ فَهَؤُلَاءِ لِعَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ [راجع: ۷۴۰۰].

(۹۹۳۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس نماز میں سورہ فاتحہ بھی نہ پڑھی جائے وہ نامکمل ہے، نامکمل ہے، نامکمل ہے ابو السائب نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ اے ابو ہریرہ! بعض اوقات میں امام کے پیچھے بھی تو ہوتا ہوں، انہوں نے میرے بازو میں چٹکی بھر کر کہا کہ اے فارسی! اپنے دل میں سورہ فاتحہ پڑھا کرو کیونکہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے میں نے نماز کو اپنے بندے کے درمیان دو حصوں میں تقسیم کر دیا ہے



(اور میرا بندہ جو مانگے گا، اسے وہ ملے گا) چنانچہ جب بندہ "الحمد لله رب العلمين" کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میرے بندے نے میری تعریف بیان کی، جب بندہ کہتا ہے "الرحمن الرحيم" تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میرے بندے نے میری ثناء بیان کی، جب بندہ کہتا ہے "مالك يوم الدين" تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میرے بندے نے میری بزرگی بیان کی اور یہ میرے اور میرے بندے کے درمیان، جب بندہ "اياك نعبد و اياك نستعين" کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ اس کا اجر میرے بندے کے لئے ہے اور میرا بندہ مجھ سے جو مانگے گا، اسے وہ ملے گا، پھر جب بندہ "اهدنا الصراط المستقيم" سے آخر تک پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں یہ میرے بندے کے لئے ہے اور جو اس نے مجھ سے مانگا وہ اسے مل کر رہے گا۔

(۹۹۲۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَجَّاجٌ مِنَ النَّخْعِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَسْمَوُا بِاسْمِي وَلَا تَكْنُؤُوا بِكُنْيَتِي [راجع: ۸۰۹۴]۔

(۹۹۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میرے نام پر اپنا نام رکھ لیا کرو، لیکن میری کنیت پر اپنی کنیت نہ رکھا کرو۔

(۹۹۲۵ م) وَكَانَ يَكْرَهُ الشَّكَالَ مِنَ الْخَيْلِ قَالَ حَجَّاجٌ يَعْنِي إِحْدَى رَجُلَيْهِ سَوَادٌ أَوْ بَيَاضٌ [راجع: ۷۴۰۲]۔  
(۹۹۳۵ م) اور نبی ﷺ ایسے گھوڑے کو ناپسند فرماتے تھے جس کی تین ٹانگوں کا رنگ سفید ہو اور چوتھی کا رنگ باقی جسم کے رنگ کے مطابق ہو۔

(۹۹۳۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ قَالَ شُعْبَةُ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ بَعْدَ مَا كَبِرَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَسْفَلُ مِنَ الْكُعْبَيْنِ مِنَ الْإِزَارِ لِي النَّارُ [راجع: ۹۳۰۸]۔  
(۹۹۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تہبند کا جو حصہ ٹخنوں کے نیچے رہے گا وہ جہنم میں ہوگا۔

(۹۹۳۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا يَحْيَى يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُغْفَرُ لِلْمُؤَذِّنِ مَدَّ صَوْتِهِ وَيَشْهَدُ لَهُ كُلُّ رَطْبٍ وَيَابِسٍ وَشَاهِدُ الصَّلَاةِ يُكْتَبُ لَهُ خَمْسٌ وَعِشْرُونَ وَيُغْفَرُ عَنْهُ مَا بَيْنَهُمَا [راجع: ۹۳۱۷]۔

(۹۹۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مؤذن کی آواز جہاں تک پہنچتی ہے، ان کی برکت سے اس کی بخشش کردی جاتی ہے کیونکہ ہر تر اور خشک چیز اس کے حق میں گواہی دیتی ہے، اور نماز میں باجماعت شریک ہونے والے کے لیے پچیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور دو نمازوں کے درمیانی وقفے کے لئے اسے کفارہ بنا دیا جاتا ہے۔

(۹۹۳۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا إِغْرَارَ فِي صَلَاةٍ وَلَا تَسْلِيمٍ سَأَلَتْ أَبَا عَمْرٍو الشَّيْبَانِي عَنْ قَوْلِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا إِغْرَارَ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ إِنَّمَا هُوَ لَا إِغْرَارَ فِي الصَّلَاةِ قَالَ أَبِي وَمَعْنَى إِغْرَارٍ يَقُولُ لَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَهُوَ يَظُنُّ أَنَّهُ قَدْ بَقِيَ عَلَيْهِ مِنْهَا شَيْءٌ حَتَّى يَكُونَ عَلَى الْيَقِينِ وَالْكَمَالِ [صححه الحاكم (٢٦٤/١)، قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٩٢٨ و ٩٢٩)].

(٩٩٣٨) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا نماز اور سلام میں ”اغراز“ بالکل نہیں ہے، امام احمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے ابو عمرو الشیبانی رحمہ اللہ سے اس حدیث کا مطلب پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ لفظ اغراز نہیں، بلکہ غرار ہے، اور غرار کا معنی امام احمد رحمہ اللہ کے نزدیک یہ ہے کہ انسان کو جب تک نماز کے مکمل ہو جانے کا یقین کامل نہ ہو جائے اور اس کا یہ گمان ہو کہ نماز کا کچھ حصہ باقی ہے، اس وقت تک نماز سے خارج نہ ہو۔

(٩٩٣٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ عُبَيْدِ مَوْلَى أَبِي رَهْمٍ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ مِنَ الْمَسْجِدِ فَرَأَى امْرَأَةً تَنْضَخُ طَبًا لِيَذِيلَهَا إِعْصَارًا قَالَ يَا أُمَّةَ الْجَبَّارِ مِنَ الْمَسْجِدِ جَنَّتِ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ وَلَهُ تَطَيَّبَتْ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ فَارْجِعِي فَإِنِّي سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ يَقُولُ لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ لِمَرْأَةٍ صَلَاةً تَطَيَّبَتْ لِلْمَسْجِدِ أَوْ لِهَذَا الْمَسْجِدِ حَتَّى تَغْتَسِلَ غُسْلَهَا مِنَ الْجَنَابَةِ [راجع: ٧٣٥٠].

(٩٩٣٩) ابو دہم کے آزاد کردہ غلام سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا سامنا ایک ایسی خاتون سے ہو گیا جس نے خوشبو لگا رکھی تھی، انہوں نے اسے پوچھا کہ اے امۃ الجبار! مسجد سے آرہی ہو؟ اس نے کہا جی ہاں، انہوں نے پوچھا کیا تم نے اسی وجہ سے خوشبو لگا رکھی ہے؟ اس نے کہا جی ہاں! فرمایا کہ نبی ﷺ کا ارشاد ہے جو عورت اپنے گھر سے خوشبو لگا کر مسجد کے ارادے سے نکلے، اللہ اس کی نماز کو قبول نہیں کرتا یہاں تک کہ وہ اپنے گھر واپس جا کر اسے اس طرح دھوئے جیسے ناپاکی کی حالت میں غسل کیا جاتا ہے۔

(٩٩٤٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَطَاءِ بْنِ مِينَاءَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَجَدْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ وَاقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ [راجع: ٧٣٩٠].

(٩٩٤٠) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم نے نبی ﷺ کے ساتھ سورۃ انشقاق اور سورۃ علق میں آیت سجدہ پر سجدہ تلاوت کیا ہے۔

(٩٩٤١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ كَتَبَ إِلَيَّ مَنْصُورٌ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا عُمَرَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّادِقَ الْمَصْدُوقَ صَاحِبَ هَذِهِ الْحُجْرَةِ يَقُولُ لَا تُنْرَعُ الرَّحْمَةُ إِلَّا مِنْ شَقِيٍّ [راجع: ٧٩٨٨].

(٩٩٤١) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے صادق و مصدوق، صاحب الحجرۃ جناب رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے

ہوئے سنا ہے کہ رحمت اسی شخص سے پہنچتی جاتی ہے جو خود شقی ہو۔

(۹۹۴۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَجُّ الْمَبْرُورُ لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ إِلَّا الْجَنَّةُ وَالْعُمَرَتَانِ تَكْفِرَانِ مَا بَيْنَهُمَا مِنَ الذُّنُوبِ [راجع: ۷۳۴۸]

(۹۹۴۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا حج مبرور کی جزاء جنت کے علاوہ کچھ نہیں اور دو عمرے اپنے درمیان کے گناہوں کا کفارہ بن جاتے ہیں۔

(۹۹۴۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْإِمَامُ ضَامِنٌ وَالْمُؤَدِّنُ مُؤْتَمَنٌ اللَّهُمَّ ارْشِدْ الْأَئِمَّةَ وَاغْفِرْ لِلْمُؤَدِّينَ [راجع: ۷۱۶۹]

(۹۹۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا امام ضامن ہوتا ہے اور مؤذن امانت دار، اے اللہ! اماموں کی رہنمائی فرما اور مؤذنین کی مغفرت فرما۔

(۹۹۴۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ يَوْمٌ صَوْمِ أَحَدِكُمْ فَلَا يَرُفُثْ وَلَا يَجْهَلْ فَإِنْ جَهِلَ عَلَيْهِ فَلْيَقُلْ إِنِّي أَمْرٌ ضَامِنٌ [راجع: ۷۵۹۶]

(۹۹۴۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کسی شخص کا کسی دن روزہ ہو تو اسے چاہئے کہ ”بے تکلف“ نہ ہو اور جہالت کا مظاہرہ بھی نہ کرے، اگر کوئی شخص اس کے سامنے جہالت دکھائے تو اسے کہہ دے کہ میں روزے سے ہوں۔

(۹۹۴۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيَْادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَشْكُرُ اللَّهُ مَنْ لَا يَشْكُرُ النَّاسَ [راجع: ۷۴۹۵]

(۹۹۴۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو لوگوں کا شکریہ ادا نہیں کرتا، وہ اللہ کا شکر بھی ادا نہیں کرتا۔

(۹۹۴۶) حَدَّثَنَا حَسَنٌ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي عُمَانَ مَوْلَى الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ وَنَحْنُ فِي مَسْجِدِ الرَّسُولِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبُو الْقَاسِمِ صَاحِبُ هَذِهِ الْحُجْرَةِ لَا تُنْزَعُ الرَّحْمَةُ إِلَّا مِنْ شَقِيٍّ [راجع: ۷۹۸۸]

(۹۹۴۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے صادق و صدوق، ابو القاسم، صاحب الحجرة جناب رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ رحمت اسی شخص سے پہنچتی جاتی ہے جو خود شقی ہو۔

(۹۹۴۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنِي سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَخُلُوفٌ فِيمَ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ قَالَ بِهِزُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ۸۰۴۲].  
(۹۹۴۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا روزہ دار کے منہ کی بھبک اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے۔

(۹۹۴۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سَلِيمٌ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِهِزُ قَالَ حَدَّثَنِي سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الصَّوْمُ جُنَّةٌ وَإِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ يَوْمًا صَائِمًا فَلَا يَرُفُثْ وَلَا يَجْهَلْ فَإِنْ أَحَدٌ شَتَمَهُ أَوْ فَإِنْ أَمْرُو شَتَمَهُ فَلْيَقُلْ إِنِّي صَائِمٌ قَالَ بِهِزُ فَإِنْ أَمْرُو شَتَمَهُ أَوْ قَاتَلَهُ فَلْيَقُلْ إِنِّي صَائِمٌ وَكَذَا قَالَ عَفَّانُ أَوْ قَاتَلَهُ [راجع: ۸۰۴۵].

(۹۹۴۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا روزہ ڈھال ہے، جب تم میں سے کوئی شخص روزہ دار ہونے کی حالت میں صبح کرے تو اسے کوئی بیہودگی یا جہالت کی بات نہیں کرنی چاہئے بلکہ اگر کوئی آدمی اس سے لڑتا یا گالی گلوچ کرنا چاہے تو اسے یوں کہہ دینا چاہئے کہ میں روزہ سے ہوں۔

(۹۹۴۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمْرَةُ تَكْفِّرُ مَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ الْعُمْرَةِ وَالْحَجُّ الْمَبْرُورُ لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ إِلَّا الْجَنَّةُ [راجع: ۷۳۴۸].

(۹۹۴۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا حج مبرور کی جزاء جنت کے علاوہ کچھ نہیں اور دو عمرے اپنے درمیان کے گناہوں کا کفارہ بن جاتے ہیں۔

(۹۹۵۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا سَلِيمٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّوْمُ جُنَّةٌ [راجع: ۸۰۴۵].

(۹۹۵۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا روزہ ڈھال ہے۔

(۹۹۵۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي الصَّخَّالِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ شَجَرَةً يَسِيرُ الرَّائِكِبُ فِي ظِلِّهَا مِائَةَ عَامٍ لَا يَقْطَعُهَا شَجَرَةٌ الْخُلْدِ [راجع: ۹۸۷۰].

(۹۹۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جنت میں ایک درخت ایسا ہے کہ اگر کوئی سوار اس کے سائے میں سو سال تک چلتا رہے تب بھی اسے قطع نہ کر سکے، وہی شجرہ خلد ہے۔

(۹۹۵۲) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَخْطُبُ أَحَدُكُمْ عَلَى خُطْبَةِ أَخِيهِ

(۹۹۵۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کوئی شخص اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر اپنا پیغام نکاح نہ بھیجے۔

(۹۹۵۲) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُجْمَعُ بَيْنَ الْمَرَأَةِ وَعَمَّتِهَا وَلَا بَيْنَ الْمَرَأَةِ وَخَالَئِهَا [صحيحه البخارى (۵۱۰۹)، ومسلم

(۱۴۰۸)، وابن حبان (۴۱۱۳)]. [انظر: ۹۹۹۶، ۱۰۷۰۱، ۱۰۸۵۶، ۱۰۸۹۹].

(۹۹۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کسی عورت کو اس کی پھوپھی یا خالہ کے ساتھ نکاح میں جمع نہ کیا جائے۔

(۹۹۵۴) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٍ (ح) وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ وَعَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ [صحيحه مسلم (۸۲۵)، وابن حبان (۱۵۴۳)]. [انظر: ۱۰۸۵۸]

(۹۹۵۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے نماز عصر کے بعد غروب آفتاب تک نوافل پڑھنے سے منع فرمایا ہے، اسی طرح نماز فجر کے بعد طلوع آفتاب تک بھی نماز کی ممانعت فرمائی ہے۔

(۹۹۵۵) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٍ (ح) وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ وَعَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ وَعَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الْعَصْرِ قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَ الْعَصْرَ وَمَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الصُّبْحِ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَ [صحيحه البخارى (۵۷۹)، ومسلم (۶۰۸)، وابن حبان (۱۵۵۷)، وابن خزيمة: (۹۸۵)].

(۹۹۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص طلوع آفتاب سے قبل فجر کی نماز کی ایک رکعت پالے اس نے وہ نماز پالی اور جو شخص غروب آفتاب سے قبل نماز عصر کی ایک رکعت پالے اس نے وہ نماز پالی۔

(۹۹۵۶) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ مَوْلَى الْأَسْوَدِ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ الْحَرُّ فَأَبْرِدُوا بِالصَّلَاةِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ قَيْحِ جَهَنَّمَ وَذَكَرَ أَنَّ النَّارَ اشْتَكَتْ إِلَى رَبِّهَا فَأَذِنَ لَهَا فِي كُلِّ عَامٍ بِنَفْسَيْنِ نَفْسٍ فِي الشِّتَاءِ وَنَفْسٍ فِي الصَّيْفِ

(۹۹۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب گرمی زیادہ ہو تو نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھا کرو، کیونکہ گرمی کی شدت جہنم کی تپش کا اثر ہوتی ہے، اور فرمایا ایک مرتبہ جہنم کی آگ نے اپنے پروردگار کی بارگاہ میں شکایت کی اللہ نے اسے دو مرتبہ سانس لینے کی اجازت دے دی، ایک مرتبہ سردی میں اور ایک مرتبہ گرمی میں۔

(۹۹۵۷) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٍ (ح) وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَأَبْرِدُوا عَنِ الصَّلَاةِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ

### فَيْحُ جَهَنَّمَ

(۹۹۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب کرمی زیادہ ہو تو نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھا کرو، کیونکہ کرمی کی شدت جہنم کی تپش کا اثر ہوتی ہے۔

(۹۹۵۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ يَدْخُلُ الْحَنَّةَ يَنْعَمُ وَلَا يَبْئَسُ لَا تَبْلَى ثِيَابُهُ وَلَا يَفْنَى شَبَابُهُ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبٍ بَشَرٍ [راجع: ۱۸۸۱۳]

(۹۹۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص جنت میں داخل ہو جائے گا وہ ناز و نعم میں رہے گا، پریشان نہ ہوگا، اس کے کپڑے پرانے نہ ہوں گے اور اس کی جوانی فنا نہ ہوگی اور جنت میں ایسی چیزیں ہوں گی جنہیں کسی آنکھ نے دیکھا، نہ کسی کان نے سنا اور نہ ہی کسی انسان کے دل پر ان کا خیال بھی گذرا۔

(۹۹۵۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلًا زَارَ أَخَاهُ فِي قَرْيَةٍ أُخْرَى فَأَرْصَدَ اللَّهُ عَلَى مَذْرَجَتِهِ مَلَكًا فَقَالَ لَهُ آيِنَ تَذْهَبُ قَالَ أَزُورُ أَخًا لِي فِي اللَّهِ فِي قَرْيَةٍ كَذَا وَكَذَا قَالَ هَلْ لَهُ عَلَيْكَ مِنْ نِعْمَةٍ تَرْبُهَا قَالَ لَا وَلَكِنِّي أَحْبَبْتُهُ فِي اللَّهِ عَزَّ وَحَلَّ قَالَ فَإِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكَ أَنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَبَّكَ كَمَا أَحْبَبْتُهُ فِيهِ [راجع: ۱۷۹۰۶]

(۹۹۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک آدمی اپنے دینی بھائی سے ملاقات کے لئے "جو دوسری بستی میں رہتا تھا" روانہ ہوا، اللہ نے اس کے راستے میں ایک فرشتے کو بٹھا دیا، جب وہ فرشتے کے پاس سے گذرا تو فرشتے نے اس سے پوچھا کہ تم کہاں جا رہے ہو؟ اس نے کہا کہ فلاں آدمی سے ملاقات کے لئے جا رہا ہوں، فرشتے نے پوچھا کیا تم دونوں کے درمیان کوئی رشتہ داری ہے؟ اس نے کہا نہیں، فرشتے نے پوچھا کہ کیا اس کا تم پر کوئی احسان ہے جسے تم پال رہے ہو؟ اس نے کہا نہیں، فرشتے نے پوچھا پھر تم اس کے پاس کیوں جا رہے ہو؟ اس نے کہا کہ میں اس سے اللہ کی رضا کے لئے محبت کرتا ہوں، فرشتے نے کہا کہ میں اللہ کے پاس سے تیری طرف قاصد بن کر آیا ہوں کہ اس کے ساتھ محبت کرنے کی وجہ سے اللہ تجھ سے محبت کرتا ہے۔

(۹۹۶۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَسْتَأْمَ الرَّجُلُ عَلَى سَوْمٍ أَحِبٍّ أَوْ يَخْطُبَ عَلَى خُطْبَتِهِ [صححه مسلم (۱۴۱۳)] [راجع: ۹۳۲۳]

(۹۹۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کوئی آدمی اپنے بھائی کے پیغام نکار پر اپنا پیغام نکاح بھیج دے، یا اپنے بھائی کی بیع پر اپنی بیع کرے۔



(۹۹۶۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ مُوسَى بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اشْتَرَى شَاةً مُصْرَاةً فَلْيُحْلِبْهَا فَإِنْ لَمْ يَرْضَهَا فَلْيُرُدَّهَا وَلْيُرُدَّ مَعَهَا صَاعًا مِنْ تَمْرٍ [صححه مسلم (۱۵۲۴)].

(۹۹۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص (دھوکے کا شکار ہو کر) ایسی بکری خرید لے جس کے تھن باندھ دیئے گئے ہوں تو یا تو اس جانور کو اپنے پاس ہی رکھے (اور معاملہ رفع دفع کر دے) یا پھر اس جانور کو مالک کے حوالے کر دے اور ساتھ میں ایک صاع کھجور بھی دے۔

(۹۹۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَأَلَهُ جَارُهُ أَنْ يَغْرِزَ خَشَبَةً فِي جِدَارِهِ فَلَا يَمْنَعُهُ [راجع: (۷۲۷۶)].

(۹۹۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کسی کا پڑوسی اس کی دیوار میں اپنا شہتیر گاڑنے کی اجازت مانگے تو اسے منع نہ کرے۔

(۹۹۶۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُشَنَّى بْنُ سَعِيدٍ وَبَهْزٌ قَالَا حَدَّثَنَا هُمَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَاتَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيُجْتَنِبِ الْوُجْهَ قَالَ ابْنُ مَهْدِيٍّ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ خَلَقَ آدَمَ عَلَى صُورَتِهِ [راجع: (۸۵۵۶)].

(۹۹۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص کسی کو مارے تو چہرے پر مارنے سے اجتناب کرے کیونکہ اللہ نے حضرت آدم علیہ السلام کو اپنی صورت پر پیدا کیا ہے۔

(۹۹۶۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ زُهَيْرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَنْفِرُوا فَإِنَّ النَّذْرَ لَا يَرُدُّ شَيْئًا مِنَ الْقَدَرِ وَإِنَّمَا يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الْبَخِيلِ [صححه مسلم (۲۲۴۹)]. [راجع: (۷۲۰۷)].

(۹۹۶۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے منت ماننے سے منع کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ اس سے کوئی تقدیر ٹل نہیں سکتی، البتہ منت کے ذریعے بخیل آدمی سے مال نکلوا لیا جاتا ہے۔

(۹۹۶۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنِي زُهَيْرٌ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ عَبْدِي وَأَمَتِي كَلَّكُمْ عَبْدُ اللَّهِ وَكُلُّ نِسَائِكُمْ إِمَاءُ اللَّهِ وَلَكِنْ لِيَقُلْ غُلَامِي وَجَارِيتِي وَفَتَايَ وَفَتَاتِي [انظر: (۱۰۲۸۶)].

(۹۹۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص اپنے غلام کے متعلق یہ نہ کہے "عبدی، امتی" کیونکہ تم سب اللہ کے بندے ہو اور تمہاری عورتیں اس کی بندیاں ہیں، بلکہ یوں کہے میرا جوان، میری جوان، میرا غلام۔

(۹۹۶۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ مَا قَعَدَ قَوْمٌ مَقْعَدًا لَا يَذْكُرُونَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَيُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا كَانَ عَلَيْهِمْ حَسْرَةٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَإِنْ دَخَلُوا الْجَنَّةَ لِلثَّوَابِ

(۹۹۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو لوگ کسی جگہ پر مجلس کریں، لیکن اس میں اللہ کا ذکر اور نبی ﷺ پر درود نہ کریں، اور جدا ہو جائیں وہ ان کے لئے قیامت کے دن باعث حسرت ہوگی، اگرچہ وہ جنت میں داخل ہو جائیں۔  
(۹۹۶۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَأَى فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَأَى فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَمَثَّلُ بِمِثْلِي [راجع: ۹۳۰۵]۔

(۹۹۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جسے خواب میں میری زیارت نصیب ہو جائے، اسے یقین کر لینا چاہئے کہ اس نے میری ہی زیارت کی ہے کیونکہ شیطان میری شکل و صورت اختیار کرنے کی طاقت نہیں رکھتا۔

(۹۹۶۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ صَيفَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يُؤْذِ جَارَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَسْكُتْ [صححه البخاری (۶۱۳۶)، ومسلم (۱۷)]۔

(۹۹۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو، وہ اپنے پڑوسی کو نہ ستائے، جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو، اسے اپنے مہمان کا اکرام کرنا چاہئے، اور جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو، اسے چاہئے کہ اچھی بات کہے، ورنہ خاموش رہے۔

(۹۹۶۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي إِنْ شِئْتَ اللَّهُمَّ ارْحَمْنِي إِنْ شِئْتَ وَلَكِنْ لِيَعْزِمِ الْمَسْأَلَةَ فَإِنَّهُ لَا مُكْرَهَ لَهُ [راجع: ۷۳۱۲]۔

(۹۹۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص جب دعاء کرے تو یوں نہ کہا کرے کہ اے اللہ! اگر تو چاہے تو مجھے معاف فرما دے یا مجھ پر رحم فرما دے، بلکہ پختگی اور یقین کے ساتھ دعاء کرے کیونکہ اللہ پر کوئی زبردستی کرنے والا نہیں ہے۔

(۹۹۷۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اسْتَجَمَرَ فَلْيُوتِرْ [راجع: ۷۲۹۸]۔

(۹۹۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص پتھروں سے استنجاء کرے، اسے طاق عدد اختیار کرنا چاہیے۔  
(۹۹۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ صَیْفَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا اَوْ لَيْسَ كُنْتُ [انظر: ۹۹۶۸].

(۹۹۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو، اسے اپنے مہمان کا اکرام کرنا چاہئے، اور جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو، اسے چاہئے کہ اچھی بات کہے، ورنہ خاموش رہے۔

(۹۹۷۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنْ مَنَعِ فَضْلِ الْمَاءِ لِيُمنَعَ بِهِ الْكُلُّ [راجع: ۷۳۲۰].

(۹۹۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ زائد پانی روک کر نہ رکھا جائے کہ اس سے گھاس روکی جاسکے۔

(۹۹۷۴) وَيَا سَادِيهِ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّا مَعْشَرُ النَّبِيَّاءِ لَا نُورِثُ مَا تَرَكْتُ بَعْدَ مَنَوْنَةِ عَامِلِي وَنَفَقَةِ نِسَائِي صَدَقَةٌ [راجع: ۷۳۰۱].

(۹۹۷۵) گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہم گروہ انبیاء کے مال میں وراثت جاری نہیں ہوتی، میں نے اپنی بیویوں کے نفقہ اور اپنی زمین کے عامل کی تنخواہوں کے علاوہ جو کچھ چھوڑا ہے، وہ سب صدقہ ہے۔

(۹۹۷۶) وَيَا سَادِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَطْلُ الْغَنِيِّ ظُلْمٌ وَمَنْ أُحْبِلَ عَلَى مِلْيَةٍ فَلْيُحْتَلْ [راجع: ۷۳۲۲].

(۹۹۷۷) گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قرض کی ادائیگی میں مالدار آدمی کا مال مٹول کرنا ظلم ہے اور جب تم میں سے کسی کو کسی مالدار کے حوالے کر دیا جائے تو اسے اس ہی کا پیچھا کرنا چاہیے۔

(۹۹۷۸) وَيَا سَادِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَا اَوْلَى النَّاسِ بِعِيسَى النَّبِيِّاءِ اِخْوَةُ اَوْلَادُ عَلَاتٍ وَلَيْسَ بَنِي وَبَيْنَ عِيسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ نَبِيٌّ [انظر: ۹۹۷۶، ۱۰۹۹۴].

(۹۹۷۹) گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا میں تمام لوگوں میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے سب سے زیادہ قریب ہوں تمام انبیاء علیہم السلام باپ شریک بھائی ہیں، میرے اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے درمیان کوئی نبی (ﷺ) نہیں ہے۔

(۹۹۸۰) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَعْدٍ وَهُوَ أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَعْنِي الْأَعْرَجَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَا اَوْلَى النَّاسِ بِعِيسَى النَّبِيِّاءِ اَبْنَاءُ عَلَاتٍ وَلَيْسَ بَنِي وَبَيْنَ عِيسَى نَبِيٌّ [صححه البخاری (۳۴۴۲)، ومسلم (۲۳۶۵)، وابن حبان

(۶۱۹۵)]. [راجع: ۹۹۷۵].

(۹۹۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا میں تمام لوگوں میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے سب سے

زیادہ قریب ہوں تمام انبیاء علیہم السلام باپ شریک بھائی ہیں، میرے اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے درمیان کوئی نبی (پیلا) نہیں ہے۔

(۹۹۷۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَضْحَكُ اللَّهُ إِلَى رَجُلَيْنِ يَقْتُلُ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ كِلَاهُمَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ يُقَاتِلُ هَذَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيُسْتَشْهِدُ قَالَ ثُمَّ يَتُوبُ اللَّهُ عَلَى قَاتِلِهِ فَيُسْلِمُ فَيُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ حَتَّى يُسْتَشْهِدَ [راجع: ۱۷۳۲۲]

(۹۹۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کو ان دو آدمیوں پر ہنسی آتی ہے جن میں سے ایک نے دوسرے کو شہید کر دیا ہو لیکن پھر دونوں ہی جنت میں داخل ہو جائیں، اس کی وضاحت یہ ہے کہ ایک آدمی کافر تھا، اس نے کسی مسلمان کو شہید کر دیا، پھر اپنی موت سے پہلے اس کافر نے بھی اسلام قبول کر لیا اور اللہ تعالیٰ نے ان دونوں کو جنت میں داخلہ نصیب فرما دیا۔

(۹۹۷۸) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُسَمُّوا الْعَبَّ الْكِرْمَ فَإِنَّمَا الْكِرْمُ الرَّحُلُ الْمُسْلِمُ [راجع: ۱۷۸۹۶]

(۹۹۷۸) گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا انگور کے باغ کو "کرم" نہ کہا کرو، کیونکہ اصل کرم تو مردِ مؤمن ہے۔  
(۹۹۷۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْمَظْلُ ظَلَمَ الْغَنَى وَمَنْ أَتْبَعَ عَلَى مِلْيَةٍ فَلْيَتَّبِعْ [راجع: ۱۷۳۳۲]

(۹۹۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قرض کی ادائیگی میں مالدار آدمی کا مال منول کرنا ظلم ہے اور جب تم میں سے کسی کو کسی مالدار کے حوالے کر دیا جائے تو اسے اس ہی کا پیچھا کرنا چاہیے۔

(۹۹۸۰) وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي إِنْ شِئْتَ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا مُسْتَكْرِهَ لَهُ وَلَكِنْ لِيَعِزُّمُ فِي الْمَسْأَلَةِ [راجع: ۱۷۳۱۲]

(۹۹۸۰) گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص جب دعاء کرے تو یوں نہ کہا کرے کہ اے اللہ! اگر تو چاہے تو مجھے معاف فرما دے، بلکہ مختل اور یقین کے ساتھ دعاء کرے کیونکہ اللہ پر کوئی زبردستی کرنے والا نہیں ہے۔

(۹۹۸۱) وَبِإِسْنَادِهِ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ لَيْسَ عَلَى عَاتِقِهِ مِنْهُ شَيْءٌ [راجع: ۱۷۳۰۵]

(۹۹۸۱) اسی سند سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کوئی شخص اس طرح ایک کپڑے میں نماز نہ پڑھے کہ اس کے کندھوں پر کپڑے کا کوئی حصہ بھی نہ ہو۔

(۹۹۸۲) وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْسِمُ وَرَثَتِي دِينَارًا مَا تَرَكَتُ بَعْدَ نَفَقَةِ بَنَاتِي وَمَوْنَةٍ غَامِلِي فَإِنَّهُ صَدَقَةٌ [راجع: ۱۷۳۰۱]

(۹۹۸۲) گذشتہ سند ہی مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میرے ورثاء دینار و درہم کی تقسیم نہیں کریں گے، میں نے اپنی بیویوں کے نفقہ اور اپنی زمین کے عامل کی تنخواہوں کے علاوہ جو کچھ چھوڑا ہے، وہ سب صدقہ ہے۔

(۹۹۸۳) وَيَا سَنَادِهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعَتَيْنِ الْبَاذِ وَاللَّمَّاسِ وَعَنْ لُبْسِ الصَّمَاءِ وَأَنْ يَحْتَبِيَ الرَّجُلُ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْأَرْضِ شَيْءٌ | صححه إسماعيل (۳۶۸)، ومسلّم (۱۵۱۱)۔ [راجع: ۸۹۲۲]۔

(۹۹۸۳) اور گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے دو قسم کی بیع یعنی بیع منابذہ اور بیع ملامسہ سے منع فرمایا ہے اور ایک چادر میں لپٹنے سے اور ایک چادر میں اس طرح گوٹ مار کر بیٹھنے سے بھی منع فرمایا ہے کہ انسان اور زمین کے درمیان کوئی چیز حائل نہ ہو۔  
(۹۹۸۴) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَوْلَى بِكُلِّ مُؤْمِنٍ مِنْ نَفْسِهِ فَمَنْ تَرَكَ دِينًا أَوْ ضِيَاعًا فَلِيَ وَمَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِلْوَارِثِ | صححه مسلم (۱۶۱۹)۔

(۹۹۸۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میں مومنین پر ان کی جانوں سے زیادہ حق رکھتا ہوں، اس لئے جو شخص قرض یا بچے چھوڑ کر جائے، وہ میرے ذمے ہیں، اور جو شخص مال چھوڑ کر جائے، وہ اس کے ورثاء کا ہے۔  
(۹۹۸۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمَّارٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا جَاءَ خَادِمٌ أَحَدَكُمْ بِطَعَامِهِ قَدْ كَفَاهُ حَرَّهُ وَعَمَلَهُ فَلْيُقْعِدْهُ يَأْكُلْ مَعَهُ أَوْ يَنَالِهِ لُقْمَةً | [راجع: ۹۲۵۸]۔

(۹۹۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کسی کا خادم کھانا پکانے میں اس کی گرمی سردی سے کفایت کرے تو اسے چاہئے کہ وہ اسے بھی اپنے ساتھ بٹھا کر کھانا کھلائے، اگر ایسا نہیں کر سکتا تو ایک لقمہ ہی اسے دے دے۔  
(۹۹۸۶) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ وَمُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قِيلَ لَهُ أَنْفِقْ أَنْفِقْ عَلَيْكَ قَالَ مُعَاوِيَةُ فِي حَدِيثِهِ قَالَ يَقُولُ رَبَّنَا عَزَّ وَجَلَّ أَنْفِقْ أَنْفِقْ عَلَيْكَ | [راجع: ۷۲۹۶]۔

(۹۹۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں اے ابن آدم! خرچ کر، میں تجھ پر خرچ کروں گا۔  
(۹۹۸۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَصُومُ الْمَرْأَةُ وَزَوْجُهَا حَاضِرٌ إِلَّا بِإِذْنِهِ | [راجع: ۹۷۳۲]۔

(۹۹۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کوئی عورت ”جبکہ اس کا خاوند گھر میں موجود ہو“ ماہِ رمضان کے علاوہ کوئی نفلی روزہ اس کی اجازت کے بغیر نہ رکھے۔

(۹۹۸۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ وَمُؤَمَّلٌ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الزِّنَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَثْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ يَسُوقُ بَدَنَةً قَالَ ارْكَبْهَا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبْهَا [أخرجه الحميدى (۱۰۰۳) قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن] [راجع: ۷۳۴۴].

(۹۹۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک مرتبہ ایک شخص کے پاس سے گذرتے ہوئے دیکھا کہ وہ ایک اونٹ کو ہانک کر لیے جا رہا ہے، نبی ﷺ نے اس سے فرمایا کہ اس پر سوار ہو جاؤ، اس نے عرض کیا کہ یہ قربانی کا جانور ہے، نبی ﷺ نے پھر فرمایا کہ اس پر سوار ہو جاؤ۔

(۹۹۸۹) قَالَ وَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَبَالَ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ الَّذِي لَا يَجْرِي ثُمَّ يُغْتَسَلُ مِنْهُ قَالَ مُؤَمَّلُ الرَّائِدِ ثُمَّ يُغْتَسَلُ مِنْهُ [راجع: ۹۱۰۴].

(۹۹۸۹) اور نبی ﷺ نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کوئی شخص کھڑے پانی میں پیشاب نہ کرے کہ پھر اس سے غسل کرنے لگے۔  
(۹۹۹۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمَّارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَقِيَ آدَمَ مُوسَى فَقَالَ أَنْتَ آدَمُ الَّذِي خَلَقَكَ اللَّهُ بِيَدِهِ وَأَسَجَدَ لَكَ مَلَائِكَتُهُ وَأَسْكَكَ الْجَنَّةَ ثُمَّ فَعَلْتَ فَقَالَ أَنْتَ مُوسَى الَّذِي كَلَّمَكَ اللَّهُ وَاصْطَفَاكَ بِرِسَالَتِهِ وَأَنْزَلَ عَلَيْكَ التَّوْرَةَ ثُمَّ أَنَا أَقْدَمُ أَمْ الذَّكَرُ قَالَ لَا بَلِ الذَّكَرُ فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى عَلَيْهِمَا السَّلَامُ [انظر: ۹۹۹۱].

(۹۹۹۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک مرتبہ عالم ارواح میں حضرت آدم اور موسیٰ علیہ السلام میں مباحثہ ہوا، حضرت موسیٰ علیہ السلام کہنے لگے کہ اے آدم! اللہ نے آپ کو اپنے ہاتھ سے بنایا، اپنے فرشتوں سے آپ کو سجدہ کروایا اور آپ کو جنت میں ٹھہرایا، پھر آپ نے یہ کام کیا؟ حضرت آدم علیہ السلام نے فرمایا اے موسیٰ! اللہ نے تمہیں اپنے سے ہم کلام ہونے اور اپنے پیغام کے لئے منتخب کیا اور تم پر تورات نازل فرمائی، یہ بتاؤ کہ میں پہلے تھا یا اللہ کا حکم؟ انہوں نے کہا اللہ کا حکم اس طرح حضرت آدم علیہ السلام، حضرت موسیٰ علیہ السلام پر غالب آگئے۔

(۹۹۹۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحُمَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ رَجُلٍ قَالَ حَمَّادٌ أَظُنُّهُ جُنْدُبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيُّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَقِيَ آدَمَ مُوسَى فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [قال شعيب: له اسنادان: صحيح والثاني رجاله ثقات غير الحسن فقد عسر وهو مدلس] [راجع: ۹۹۹۰].

(۹۹۹۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔  
(۹۹۹۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَاَلْمَوْلُودُ قَالَ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ [راجع: ۷۳۲۱].



(۹۹۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی نے نبی ﷺ سے مشرکین کے نابالغ فوت ہو جانے والے بچوں کا حکم دریافت کیا تو نبی ﷺ نے فرمایا کہ اللہ اس بات کو زیادہ بہتر جانتا ہے کہ وہ بڑے ہو کر کیا اعمال سرانجام دیتے۔

(۹۹۹۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا أَطَاعَ الْعَبْدُ رَبَّهُ وَأَطَاعَ سَيِّدَهُ فَلَهُ أَجْرَانِ [راجع: ۷۵۶۴]۔

(۹۹۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب کوئی غلام اللہ اور اپنے آقا دونوں کی اطاعت کرتا ہو تو اسے ہر عمل پر دوہرا اجر ملتا ہے۔

(۹۹۹۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ وَعَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِيَخْرُجَنَّ مِنَ الْمَدِينَةِ رَجُلَانِ رَغْبَةً عَنْهَا وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ [راجع: ۸۰۰۲]۔

(۹۹۹۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کچھ لوگ مدینہ منورہ سے بے رغبتی کے ساتھ نکل جائیں گے، حالانکہ اگر انہیں پتہ ہوتا تو مدینہ ہی ان کے لئے زیادہ بہتر تھا۔

(۹۹۹۵) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ وَمُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [راجع: ۸۰۰۲]۔

(۹۹۹۵) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۹۹۹۶) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٍ عَنِ أَبِي الزِّنَادِ (ح) وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُجْمَعُ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَعَمَّتِهَا وَلَا بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَخَالَتِهَا [راجع: ۹۹۵۳]۔

(۹۹۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کسی عورت کو اس کی پھوپھی یا خالہ کے ساتھ نکاح میں جمع نہ کیا جائے۔

(۹۹۹۷) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٍ (ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اسْتَيْقِظَ أَحَدُكُمْ مِنْ نَوْمِهِ فَلْيَغْسِلْ يَدَهُ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَهَا

فِي إِنَائِهِ فَإِنْ أَحَدُكُمْ لَا يَدْرِي أَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ [صححه البخاری (۱۶۲)، ومسلم (۲۷۸) وابن حبان (۱۰۶۳)]۔

(۹۹۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اپنی نیند سے بیدار ہو تو اپنا ہاتھ کسی برتن میں اس وقت تک نہ ڈالے جب تک اسے دھونے کے لئے کیونکہ اسے خبر نہیں کہ رات بھر اس کا ہاتھ کہاں رہا۔

(۹۹۹۸) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ شَرِّ النَّاسِ ذُو الْوَجْهَيْنِ الَّذِي يَأْتِي هَوْلَاءَ بِوَجْهِهِ وَهَوْلَاءَ بِوَجْهِهِ [راجع: ۷۳۳۷]۔

(۹۹۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا سب سے بدترین شخص وہ آدمی ہے جو دوغلا ہو، ان لوگوں کے پاس ایک رخ لے کر آتا ہو اور ان لوگوں کے پاس دوسرا رخ لے کر آتا ہو۔

(۹۹۹۹) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الصَّيَّامَ جُنَّةً فَإِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ صَائِمًا فَلَا يَرُفْثُ وَلَا يَجْهَلُ فَإِنْ امْرُؤٌ شَاتَمَهُ أَوْ قَاتَلَهُ فَلْيَقُلْ إِنِّي صَائِمٌ [راجع: ۷۳۳۶].

(۹۹۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا روزہ ڈھال ہے، جب تم میں سے کوئی شخص روزہ دار ہونے کی حالت میں صبح کرے تو اسے کوئی بیہودگی یا جہالت کی بات نہیں کرنی چاہئے بلکہ اگر کوئی آدمی اس سے لڑنا یا گالی گلوچ کرنا چاہے تو اسے یوں کہہ دینا چاہئے کہ میں روزہ سے ہوں۔

(۱۰۰۰۰) وَيَسْنَدُهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَحُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ يَقُولُ إِنَّمَا يَنْذِرُ شَهْوَتَهُ وَطَعَامَهُ وَشَرَابَهُ مِنْ أَجْلِ الصَّوْمِ لِي وَأَنَا أَجْزَى بِهِ مِنْ كُلِّ حَسَنَةٍ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا إِلَى سَبْعِ مِائَةٍ ضَعْفٍ إِلَّا الصَّيَّامَ فَهُوَ لِي وَأَنَا أَجْزَى بِهِ [صححه البخاری (۱۸۹۴)]. [انظر: ۱۰۷۰۴].

(۱۰۰۰۰) گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (ﷺ) کی جان ہے، روزہ دار کے منہ کی بھبک اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے، اللہ فرماتا ہے کہ بندہ اپنا کھانا پینا اور اپنی خواہشات پر عمل کرنا میری وجہ سے چھوڑتا ہے لہذا روزہ میرے لیے ہوا اور میں اس کا بدلہ بھی خود ہی دوں گا، اور روزے کے علاوہ ہر نیکی کا بدلہ دس سے لے کر سات سو گنا تک ہوتا ہے۔

(۱۰۰۰۱) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَمَثَلِ الصَّائِمِ الدَّائِمِ الْقَائِمِ الْيَدَى لَا يَفْتَرُّ مِنْ صِيَامٍ وَصَلَاةٍ حَتَّى يُرْجَعَ [صححه ابن حبان (۴۶۲۱)]. قال شعيب: اسنادہ صحیح |

(۱۰۰۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا راہِ خدا میں جہاد کرنے والے مجاہد کی مثال اس شخص کی سی ہے جو اپنے گھر میں شب زندہ دار اور صائم النہار ہو، اور نماز روزہ میں کسی قسم کی کوتاہی نہ کرتا ہو، اسے صیام و قیام کا یہ ثواب اس وقت تک ملتا رہتا ہے جب تک اپنے گھر نہ لوٹ آئے۔

(۱۰۰۰۲) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ وَلَا تَحَسُّوْا وَلَا تَحْسَبُوا وَلَا تَنَاقِسُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَذَابَرُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا [راجع: ۷۳۳۳].

(۱۰۰۰۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بدگمانی کرنے سے اپنے آپ کو بچاؤ کیونکہ یہ سب سے زیادہ جھوٹی بات ہوتی ہے، کسی کی جاسوسی اور ٹوہ نہ لگاؤ، باہم مقابلہ نہ کرو، ایک دوسرے کو دھوکہ نہ دو، قطع رحمی نہ کرو، بغض نہ رکھو اور بندگانِ خدا! آپس میں بھائی بھائی بن کر رہو۔

(۱۰۰۰۳) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَطْلُ الْغَنِيِّ ظُلْمٌ وَإِذَا اتَّبَعَ أَحَدُكُمْ عَلَى مِيلٍ فَلْيَتَّبِعْ [راجع: ۷۳۳۲]۔

(۱۰۰۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قرض کی ادائیگی میں مالدار آدمی کا ٹال مٹول کرنا ظلم ہے اور جب تم میں سے کسی کو کسی مالدار کے حوالے کر دیا جائے تو اسے اس ہی کا پیچھا کرنا چاہیے۔

(۱۰۰۰۴) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا انْتَعَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَبْدَأْ بِالْيَمِينِ وَإِذَا نَزَعَ فَلْيَبْدَأْ بِالشَّمَالِ وَلْتَكُنِ الْيُمْنَى أَوْ لَهَا تَنْعَلُ وَآخِرُهُمَا تَنْزَعُ [صححه البخاری (۵۸۵۶)، وابن حبان (۵۴۵۵)]۔ [راجع: ۷۳۴۳]

(۱۰۰۰۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص جوتی پہنے تو دائیں پاؤں سے ابتداء کرے اور جب اتارے تو پہلے بائیں پاؤں کی اتارے، تاکہ دائیں پاؤں جوتی پہننے کے اعتبار سے پہلا ہو اور اتارنے کے اعتبار سے آخری ہو۔

(۱۰۰۰۵) وَيَأْسَادِهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلْقُوا الرُّكْبَانَ وَلَا يَبِعْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ وَلَا تَنَاجَشُوا وَلَا يَبِعْ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَلَا تُصَرُّوا الْإِبِلَ وَالْعَنَمَ فَمَنْ ابْتَاغَهَا بَعْدَ ذَلِكَ فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ بَعْدَ أَنْ يَحْلُبَهَا إِنْ رَضِيَهَا أَمْسَكَهَا وَإِنْ سَخِطَهَا رَدَّهَا وَصَاعًا مِنْ تَمْرٍ [صححه البخاری (۲۱۵۰)، ومسلم (۱۵۱۵)]۔ [راجع: ۷۳۰۳، ۷۳۱۰، ۸۹۲۴]۔

(۱۰۰۰۵) گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تاجروں سے باہر باہری مل کر سودا مت کیا کرو، کوئی شخص دوسرے کی بیع پر بیع نہ کرے، ایک دوسرے کو دھوکہ مت دو، کوئی شہری کسی دیہاتی کا مال تجارت فروخت نہ کرے، اور اچھے داموں فروخت کرنے کے لئے بکری یا اونٹنی کا تھن مت باندھا کرو، جو شخص (اس دھوکے کا شکار ہو کر) ایسی اونٹنی یا بکری خرید لے تو اسے دو میں سے ایک بات کا اختیار ہے جو اس کے حق میں بہتر ہو، یا تو اس جانور کو اپنے پاس ہی رکھے (اور معاملہ رفع دفع کر دے) یا پھر اس جانور کو مالک کے حوالے کر دے اور ساتھ میں ایک صاع کھجور بھی دے۔

(۱۰۰۰۶) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَمِعْتَ الرَّجُلَ يَقُولُ هَلَكَ النَّاسُ فَهُوَ أَهْلُكُهُمْ [راجع: ۷۶۷۱]

(۱۰۰۰۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم کسی آدمی کو یہ کہتے ہوئے سنو کہ لوگ تباہ ہو گئے تو سمجھ

لو کہ وہ ان میں سب سے زیادہ تباہ ہونے والا ہے۔

(۱۰۰۰۷) وَيَسْنَدُهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَفْتَحُ أَبْوَابُ السَّمَاءِ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ وَيَوْمَ الْخَمِيسِ فَيُغْفَرُ لِكُلِّ عَبْدٍ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا إِلَّا رَجُلًا كَانَتْ بَيْنَهُ وَبَيْنَ أَخِيهِ شَحْنَاءُ فَيَقُولُ أُنْظِرُوا هَذَيْنِ حَتَّى يَصْطَلِحَا [راجع: ۷۶۲۷].

(۱۰۰۰۷) گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہر پیر اور جمعرات کے دن جنت کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ ہر اس بندے کو بخش دیتے ہیں جو ان کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو، سوائے ان دو آدمیوں کے جن کے درمیان آپس میں لڑائی جھگڑا ہو کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ان دونوں کو چھوڑے رکھو یہاں تک کہ یہ آپس میں صلح کر لیں۔

(۱۰۰۰۸) وَيَسْنَدُهُ أَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ وَجَدْتُ مَعَ امْرَأَتِي رَجُلًا أَهْلُهُ حَتَّى آتِيَ بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ قَالَ نَعَمْ [صححه مسلم (۱۴۹۸)].

(۱۰۰۰۸) اور گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! اگر میں اپنی بیوی کے ساتھ کسی اجنبی آدمی کو نامناسب حالت میں دیکھوں تو کیا اسے چھوڑ کر پہلے چار گواہ تلاش کر کے لاؤں؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں! (بعد میں یہ حکم ”لعان“ کے ساتھ تبدیل ہو گیا، جس کی تفصیل سورہ نور کے پہلے رکوع میں کی گئی ہے)

(۱۰۰۰۹) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنْ خُبَيْبٍ (ح) وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ خُبَيْبٍ عَنْ حَفْصِ بْنِ غَاصِمٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَوْ عَنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَيْنَ بَيْتِي وَمِنْبَرِي رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ وَمِنْبَرِي عَلَى حَوْضٍ [راجع: ۷۲۲۲].

(۱۰۰۰۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا زمین کا جو حصہ میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان ہے وہ جنت کا ایک باغ ہے اور میرا منبر قیامت کے دن میرے حوض پر نصب کیا جائے گا۔

(۱۰۰۱۰) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ لِمَا سِوَاهُ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ [صححه البخاری (۱۱۹۰)]. [راجع: ۷۴۷۵].

(۱۰۰۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میری مسجد میں نماز پڑھنے کا ثواب دوسری تمام مسجدوں سے ”سوائے مسجد حرام کے“ ایک ہزار گنا زیادہ ہے۔

(۱۰۰۱۱) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ عَنِ أَبِي حَصِينٍ عَنِ أَبِي صَالِحٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلِّدُوا وَقَارِبُوا وَاعْلَمُوا أَنَّ أَحَدًا مِنْكُمْ لَيْسَ بِمُنْجِيهِ عَمَلُهُ قَالُوا وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِي اللَّهُ بِرَحْمَتِهِ [راجع: ۸۵۱۰].

(۱۰۰۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا راہ راست پر رہو اور صراطِ مستقیم کے قریب رہو اور یاد رکھو! تم میں سے کسی شخص کو اس کا عمل نجات نہیں دلا سکتا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ کو بھی نہیں؟ فرمایا مجھے بھی نہیں، الا یہ کہ میرا رب مجھے اپنی مغفرت اور رحمت سے ڈھانپ لے۔

(۱۰۰۱۲) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ اخْبَرَنَا اَبُو بَكْرٍ وَاسْرَائِيلُ كِلَاهُمَا عَنْ اَبِي حَصِينٍ عَنْ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مُرْنِي بِاَمْرٍ قَالَ لَا تَغْضَبُ قَالَ فَمَرًّا اَوْ فَذَهَبَ ثُمَّ رَجَعَ قَالَ مُرْنِي بِاَمْرٍ قَالَ لَا تَغْضَبُ قَالَ فَرَدَّدَ مَرَارًا كُلَّ ذَلِكَ يَرْجِعُ فَيَقُولُ لَا تَغْضَبُ [صححه البخاری (۶۱۱۶)، وقال الترمذی: حسن صحيح.]

(۱۰۰۱۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے بارگاہِ رسالت ﷺ میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ مجھے کسی ایک بات پر عمل کرنے کا حکم دے دیجئے، (زیادہ باتوں کا نہیں، تاکہ میں اسے اچھی طرح سمجھ جاؤں)، نبی ﷺ نے فرمایا غصہ نہ کیا کرو، اس نے کئی مرتبہ آ کر یہی سوال پوچھا اور نبی ﷺ نے اسے ہر مرتبہ یہی جواب دیا کہ غصہ نہ کیا کرو۔

(۱۰۰۱۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْعَلُوا الطَّرِيقَ سَبْعَ اَذْرُعٍ [راجع: ۹۵۳۳].

(۱۰۰۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا راستے کی پیمائش سات گز رکھا کرو۔

(۱۰۰۱۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ وَمُسْعَرٍ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَامِرٍ بْنِ مَسْعُودٍ الْجُمَحِيِّ قَالَ سُفْيَانُ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ وَقَالَ مِسْعَرٌ اُظْنُّهُ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَرُّوا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجِنَازَةٍ فَانْتَوَوْا عَلَيْهَا خَيْرًا فَقَالَ وَجَبَتْ ثُمَّ مَرُّوا عَلَيْهِ بِجِنَازَةٍ فَانْتَوَوْا عَلَيْهَا شَرًّا فَقَالَ وَجَبَتْ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا وَجَبَتْ قَالَ بَعْضُكُمْ شُهَدَاءُ عَلَى بَعْضٍ [قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۳۲۳۳، السنائی: ۵۰/۴)، قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن.] [انظر: ۱۰۰۷۸].

(۱۰۰۱۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کے پاس سے ایک جنازہ گذرا، لوگ اس کے عمدہ خصائل اور اس کی تعریف بیان کرنے لگے، نبی ﷺ نے فرمایا واجب ہو گئی، اسی اثناء میں ایک اور جنازہ گذرا اور لوگوں نے اس کے برے خصائل اور اس کی مذمت بیان کی، نبی ﷺ نے فرمایا واجب ہو گئی، لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! واجب ہونے سے کیا مراد ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا کہ تم لوگ زمین میں ایک دوسرے پر اللہ کے گواہ ہو۔

(۱۰۰۱۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا فَرَّغَ اللّٰهُ مِنَ الْخَلْقِ كَتَبَ عَلَى عَرْشِهِ رَحْمَتِي سَبَقَتْ غَضَبِي [راجع: ۹۱۴۸].

(۱۰۰۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ نے جب مخلوق کو وجود عطا کرنے کا فیصلہ فرمایا تو اس

کتاب میں ”جو اس کے پاس عرش پر ہے“ لکھا کہ میری رحمت میرے غضب پر سبقت رکھتی ہے۔

(۱۰۰۱۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوَّامَةِ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَسَاجِدِ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ [الطبر: ۱۷۴۷۵]

(۱۰۰۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میری مسجد میں نماز پڑھنے کا ثواب دوسری تمام مسجدوں سے

”سوائے مسجد حرام کے“ ایک ہزار گنا زیادہ ہے۔

(۱۰۰۱۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

أَيُّكُمْ أَحَدُكُمْ إِذَا رَجَعَ إِلَى أَهْلِهِ يَحْدُ ثَلَاثَ خِلْفَاتٍ عِظَامِ سَمَانٍ ثَلَاثَ آيَاتٍ يَقْرَأُ بَيْنَهُنَّ أَحَدُكُمْ

فِي صَلَاتِهِ خَيْرٌ لَهُ مِنْ ثَلَاثِ خِلْفَاتٍ عِظَامِ سَمَانٍ إِنَّ أَثْقَلَ الصَّلَاةِ عَلَى الْمُنَافِقِينَ صَلَاةُ الْعِشَاءِ وَالْفَجْرِ

وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِيهِمَا لَأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبَوًّا [راجع: ۹۱۴۱]

(۱۰۰۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کیا تم میں سے کوئی آدمی اس بات کو پسند کرتا ہے کہ وہ اپنے

اہل خانہ کے پاس تین صحت مند حاملہ اونٹنیاں لے کر لوٹے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا جی ہاں! (ہر شخص چاہتا ہے) نبی ﷺ نے

فرمایا جو آدمی قرآن کریم کی تین آیتیں نماز میں پڑھتا ہے، اس کے لیے وہ تین آیتیں تین حاملہ اونٹنیوں سے بھی بہتر ہیں اور

منافقین پر دو نمازیں سب سے زیادہ بھاری ہوتی ہیں، نماز عشاء اور نماز فجر، حالانکہ اگر انہیں ان نمازوں کا ثواب معلوم ہوتا تو

وہ ان میں ضرور شرکت کرتے خواہ انہیں گھنوں کے بل گھس کر آنا پڑتا۔

(۱۰۰۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَعْدَدْتُ لِعِبَادِيَ الصَّالِحِينَ مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ

وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ ذُخْرًا بَلَّغْتُ مَا أَطْلَعَكُمْ عَلَيْهِ [صححه البخاری (۴۷۸۰)، ومسلمہ (۲۸۲۴)] | | | | |

[۱۰۴۲۸، ۱۰۰۱۹]

(۱۰۰۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے نیک بندوں کے لیے

ایسی چیزیں تیار کر رکھی ہیں جنہیں کسی آنکھ نے دیکھا، نہ کسی کان نے سنا اور نہ ہی کسی انسان کے دل پر ان کا خیال بھی نڈرا، وہ

چیزیں ذخیرہ ہیں اور اللہ نے تمہیں ان پر مطلع نہیں کیا ہے۔

(۱۰۰۱۹) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرِو قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ مَا قَدْ أَطْلَعَكُمْ عَلَيْهِ [راجع: ۱۰۰۱۸]

(۱۰۰۱۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۰۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ سَأَلَ



فِي إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ فَقُلْتُ أَلَمْ أَرَكَ سَجَدْتَ فِيهَا قَالَ لَوْ لَمْ أَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ فِيهَا لَمْ  
أَسْجُدْ [راجع: ٩٣٣٧].

(۱۰۰۲۰) ابوسلمہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے سورۃ الشقاق کی تلاوت کی اور آیت سجدہ پر پہنچ کر سجدہ تلاوت کیا، میں نے عرض کیا کہ میں نے آپ کو اس سورت میں سجدہ کرتے ہوئے نہیں دیکھا؟ انہوں نے فرمایا کہ اگر میں نے نبی ﷺ کو اس میں سجدہ کرتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں بھی سجدہ نہ کرتا۔

(١٠٠٢١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَرْوَانَ الْأَصْفَرِ وَعَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ أَنَّهُمَا سَمِعَا أَبَا رَافِعٍ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَسْجُدُ فِي إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ قَالَ قُلْتُ تَسْجُدُ فِيهَا قَالَ رَأَيْتُ خَلِيلِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُ فِيهَا فَلَا أَزَالُ أَسْجُدُ فِيهَا حَتَّى أَلْقَاهُ [راجع: ٧١٤٠].

(۱۰۰۲۱) ابورافع کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو سورۃ انشقاق میں سجدہ تلاوت کرتے ہوئے دیکھا میں نے ان سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ میرے خلیل صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آیت پر سجدہ کیا ہے اس لئے میں اس آیت پر پہنچ کر ہمیشہ سجدہ کرتا رہوں گا یہاں تک کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے جا ملوں۔

(١٠٢٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ يَقُولُ الْوَلَدُ لِرَبِّ الْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ [راجع: ٨٩٩١].

(۱۰۰۲۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بچہ بستر والے کا ہوتا ہے اور زانی کے لئے پتھر ہوتے ہیں۔

(۱۰۰۲۳) وَيَا سُنَادِيهٖ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ خِيَارُكُمْ اَحْسِنُكُمْ اخْلَاقًا اِذَا فُقِهُوا  
[صححه ابن حبان (۹۱)، قال شعيب: اساده صحيح]. [الطبر: ۱۰۰۶۸، ۱۰۲۲۵، ۱۰۲۳۷].

(۱۰۰۲۳) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ میں نے ابوالقاسم مثنیؒ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تم میں سے بہترین لوگ وہ ہیں جن کے اخلاق اچھے ہوں اور وہ فقیہ ہوں۔

(۱۰۰۴۴) وَيَسْنَدُهُ هَذَا قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ يَقُولُ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى الَّذِي يَجُرُّ إِزَارَهُ بَطَرًا [راجع ۱۸۹۹۲]

(۱۰۰۲۵) گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ وضو خوب اچھی طرح کرو، کیونکہ میں نے ابوالقاسم رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جہنم کی آگ سے ایڑیوں کے لئے ہلاکت ہے۔

(۱۰۰۲۶) وَيَسْنَدُهُ هَذَا سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ كُلُّ الْعَمَلِ كَفَّارَةٌ إِلَّا الصَّوْمَ وَالصَّوْمُ لِي وَأَنَا أَجْزَى بِهِ [راجع: ۹۸۸۹].

(۱۰۰۲۶) گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ میں نے ابوالقاسم رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے روزے کے علاوہ ہر عمل کفارہ ہے، روزہ خاص میرے لیے ہے اور میں خود اس کا بدلہ دوں گا۔

(۱۰۰۲۷) وَيَسْنَدُهُ هَذَا قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ [راجع: ۹۸۸۹].

(۱۰۰۲۷) گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ میں نے ابوالقاسم رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ روزہ دار کے منہ کی بھبھک اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے۔

(۱۰۰۲۸) وَيَسْنَدُهُ هَذَا أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَمْرٍ مِنْ تَمْرِ الصَّدَقَةِ فَأَمَرَ فِيهِ بِأَمْرٍ ثُمَّ حَمَلَ الْحَسَنَ أَوْ الْحُسَيْنَ عَلَى عَاتِقِهِ وَإِذَا لُعَابُهُ يَسِيلُ فَنَظَرَ إِلَيْهِ فَإِذَا هُوَ يَلُوكُ تَمْرَةً مِنْ تَمْرِ الصَّدَقَةِ قَالَ فَقَالَ أَلْقِهَا أَمَا شَعَرْتُ أَنَّ آلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَأْكُلُونَ الصَّدَقَةَ [راجع: ۷۷۴۴].

(۱۰۰۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کے پاس صدقہ کی کھجوریں لائی گئیں، نبی ﷺ نے ان کے متعلق ایک حکم دے دیا اور حضرت حسن رضی اللہ عنہ یا حسین رضی اللہ عنہ کو اپنے کندھے پر بٹھالیا، ان کا لعاب نبی ﷺ پر بہنے لگا، نبی ﷺ نے سر اٹھ کر، یکھا تو ان کے منہ میں ایک کھجور نظر آئی، نبی ﷺ نے اپنا ہاتھ ڈال کر ان کے منہ میں سے وہ کھجور نکالی اور فرمایا کیا تمہیں پتہ نہیں ہے کہ آل محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) صدقہ نہیں کھاتی۔

(۱۰۰۲۹) وَيَسْنَدُهُ هَذَا قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ذُرُونِي مَا تَرَكْتُكُمْ فَإِنَّمَا هَلَكَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ بِسُؤَالِهِمْ وَاخْتِلَافِهِمْ عَلَى أَنْبِيَائِهِمْ فَإِذَا أَمَرْتُكُمْ بِأَمْرٍ فَأَتُوهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَإِذَا نَهَيْتُكُمْ عَنْ أَمْرٍ فَاجْتَنِبُوهُ [انظر: ۱۰۶۱۵].

(۱۰۰۲۹) گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ میں نے ابوالقاسم رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب تک کسی مسئلے کو بیان کرنے میں تمہیں چھوڑے رکھوں اس وقت تک تم بھی مجھے چھوڑے رکھو، اس لئے کہ تم سے پہلی امتیں بکثرت سوال کرنے اور اپنے انبیاء ﷺ سے اختلاف کرنے کی وجہ سے ہی ہلاک ہوئی تھیں، میں تمہیں جس چیز سے روکوں، اس سے رک جاؤ اور جس چیز کا حکم دوں اسے اپنی طاقت کے مطابق پورا کرو۔

(۱۰۰۳۰) وَقَالَ يَعْنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ يَقُولُ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمَ لَصَحَحْتُكُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا وَلَكِنْ سَدَّدُوا وَقَارَبُوا وَأَبْشَرُوا [صحیح]

(۱۰۰۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ابو القاسم رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو کچھ میں جانتا ہوں، اگر وہ تمہیں پتہ چل جائے تو تم آہ و بکا کی کثرت کرنا شروع کر دو اور ہنسنے میں کمی کر دو، البتہ راہ راست پر رہو، قریب رہو اور خوشخبری قبول کرو۔

(۱۰۰۳۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَأَذُوذَنَّ عَنْ حَوْضِي رَجُلًا كَمَا تُذَادُ الْغَرِيبَةُ مِنَ الْبَابِلِ [راجع: ۷۹۵۵]۔

(۱۰۰۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ابو القاسم رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (ﷺ) کی جان ہے، میں تم میں سے کچھ لوگوں کو اپنے حوض سے اس طرح دور کروں گا جیسے کسی اجنبی اونٹ کو دوسرے اونٹوں سے دور کیا جاتا ہے۔

(۱۰۰۳۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ يَقُولُ مَا يَسُرُّنِي أَنْ لِي أَحَدًا ذَهَبًا يَأْتِي عَلَى ثَلَاثٍ وَعِنْدِي مِنْهُ دِينَارٌ لَيْسَ شَيْئًا أَرْضُهُ لِذَيْنِ [راجع: ۹۸۹۴]۔

(۱۰۰۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ابو القاسم رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر میرے پاس احد پہاڑ بھی سونے کا بن کر آجائے تو مجھے اس میں خوشی نہ ہوگی کہ تین دن مجھ پر گذر جائیں اور ایک دینار یا درہم بھی میرے پاس باقی بچا رہے، سوائے اس چیز کے جو میں اپنے اوپر واجب الاداء قرض کی ادائیگی کے لئے روک لوں۔

(۱۰۰۳۳) وَيَأْسَنَادُهُ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ نَارُ بَنِي آدَمَ الَّتِي يُوقَدُونَ جُزْءًا مِنْ سَبْعِينَ جُزْأًا مِنْ نَارِ جَهَنَّمَ فَقَالَ رَجُلٌ إِنَّ كَانَتْ لِكَافِيَةٍ فَقَالَ لَقَدْ فَضَلْتُ عَلَيْهِ بِتِسْعَةٍ وَبِتَيْنِ جُزْءًا حَرًّا لَحْرًا [انظر: ۸۱۱۱، ۱۰۲۰۴]۔

(۱۰۰۳۳) گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ میں نے ابو القاسم رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تمہاری یہ آگ ”جسے بنی آدم جلاتے ہیں“ جہنم کی آگ کے ستر اجزاء میں سے ایک جزء ہے، ایک آدمی نے عرض کیا یا رسول اللہ! بخدا! یہ ایک جزء بھی کافی ہے، نبی ﷺ نے فرمایا جہنم کی آگ اس سے ۶۹ درجے زیادہ تیز ہے اور ان میں سے ہر درجہ اس کی حرارت کی مانند ہے۔

(۱۰۰۳۴) وَيَأْسَنَادُهُ هَذَا قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَمْشِي قَدْ أَعْجَبَتْهُ جُمُتُهُ وَبُرْدَاهُ إِذْ خَسِفَ بِهِ الْأَرْضُ فَهُوَ يَتَجَلَّجَلُ فِيهَا إِلَى أَنْ تَقُومَ السَّاعَةُ [راجع: ۷۶۱۸]۔

(۱۰۰۳۴) گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ میں نے ابو القاسم رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایک آدمی بہترین لباس زیب تن کر کے ناز و تکبر کی چال چلتا ہوا جا رہا تھا، اسے اپنے بالوں پر بڑا عجب محسوس ہو رہا تھا اور اس نے اپنی شلوار ٹخنوں سے نیچے لٹکا

رکھی تھی کہ اچانک اللہ نے اسے زمین میں دھنسا دیا، اب وہ قیامت تک زمین میں دھنستا ہی رہے گا۔

(۱۰۰۳۵) وَبِإِسْنَادِهِ هَذَا سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ذَحَلَتْ امْرَأَةُ النَّارِ فِي هِرٍّ أَوْ هِرَّةٍ رَنَطَتْهَا فَلَمْ تُطْعِمَهَا وَلَمْ تُسْقِهَا وَلَمْ تُرْسِلْهَا تَأْكُلْ مِنْ عَشَائِشِ الْأَرْضِ [راجع: ۱۹۸۹۲]

(۱۰۰۳۵) گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ میں نے ابوالقاسم رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایک عورت جہنم میں صرف ایک ملی کی وجہ سے داخل ہو گئی، جسے اس نے باندھ دیا تھا، خود اسے کھلایا پلایا اور نہ ہی اسے کھلا چھوڑا کہ وہ خود ہی زمین کے کیزے کھوڑے کھا لیتی۔

(۱۰۰۳۶) وَبِإِسْنَادِهِ هَذَا سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الذَّائِبَةُ الْعُجْمَاءُ جُبَّارٌ وَالْمَعْدِنُ جُبَّارٌ وَالْبِرُّ جُبَّارٌ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمْسُ [راجع: ۱۸۹۹۳]

(۱۰۰۳۶) گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ میں نے ابوالقاسم رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جانور سے مرنے والے کا خون رائیگاں ہے، کنوئیں میں گر کر مرنے والے کا خون رائیگاں ہے، کان میں مرنے والے کا خون بھی رائیگاں ہے، اور وہ دینہ جو کسی کے ہاتھ لگ جائے، اس میں خمس (پانچواں حصہ) واجب ہے۔

(۱۰۰۳۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَبَهْزُ الْمَعْنَى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ بَهْزُ فِي حَدِيثِهِ أَخْبَرَنِي الْحَكَمُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِأَبِي هُرَيْرَةَ إِنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقْرَأُ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ بِسُورَةِ الْجُمُعَةِ وَإِذَا جَانَلَكَ الْمُنَافِقُونَ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ بِهِمَا، ص ۱۹۵۴۵

(۱۰۰۳۷) محمد بن علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نماز جمعہ میں سورہ جمعہ اور سورہ منافقوں کی تلاوت فرماتے تھے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم بھی یہ دو سورتیں پڑھتے تھے۔

(۱۰۰۳۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَنُقَمَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَمَنْ أَطَاعَ الْأَمِيرَ فَقَدْ أَطَاعَنِي وَمَنْ عَصَى الْأَمِيرَ فَقَدْ عَصَانِي إِنَّمَا الْإِمَامُ جُنَّةٌ فَإِنْ صَلَّى قَاعِدًا فَصَلُّوا قُعُودًا وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ فَإِذَا وَافَقَ قَوْلُ أَهْلِ الْأَرْضِ قَوْلَ أَهْلِ السَّمَاءِ غُفِرَ لَهُ مَا مَضَى مِنْ ذَنْبِهِ [راجع: ۱۹۰۰۳]

(۱۰۰۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے میری اطاعت کی، درحقیقت اس نے اللہ کی اطاعت کی، اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی، جس نے امیر کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی اور جس نے امیر کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی اور امیر کی حیثیت ڈھال کی سی ہوتی ہے لہذا جب وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو، جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو، جب وہ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے تو تم اللہم ربنا وَلَكَ الْحَمْدُ

کہو، کیونکہ جس کا یہ قول فرشتوں کے موافق ہو جائے تو اس کی بخشش کر دی جاتی ہے اور اگر وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

(۱۰۰۳۹) قَالَ وَيَهْلِكُ قَيْصَرٌ فَلَا قَيْصَرَ بَعْدَهُ وَيَهْلِكُ كِسْرَى فَلَا كِسْرَى بَعْدَهُ [راجع: ۹۳۷۵]۔

(۱۰۰۳۹) اور فرمایا قیصر ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کوئی قیصر نہیں رہے گا اور کسری ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کوئی کسری نہیں رہے گا۔

(۱۰۰۴۰) قَالَ وَكَانَ يَتَعَوَّذُ مِنْ خَمْسٍ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ حَهَمٍ وَفِتْنَةِ الْمَحْيَا وَفِتْنَةِ الْمَمَاتِ وَفِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ [راجع: ۹۳۷۶]۔

(۱۰۰۴۰) اور نبی ﷺ پانچ چیزوں سے اللہ کی پناہ مانگا کرتے تھے، عذابِ جنم سے، عذابِ قبر سے، زندگی اور موت کی آزمائش سے اور مسیحِ دجال کے فتنے سے۔

(۱۰۰۴۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ لَمَّا أَعْلَمَ شَكَّ شُعْبَةُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ قُرَيْشٌ وَالْأَنْصَارُ وَأَسْلَمُ وَغِفَارٌ وَجُهَيْنَةُ وَمُزَيْنَةُ وَأَشْجَعُ مَوَالِي لَيْسَ لَهُمْ مَوْلَى دُونَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ [راجع: ۷۸۹۱]۔

(۱۰۰۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قریش، انصار، جہینہ، مزینہ، اشجع، موالی قباہل میرے موالی ہیں، اللہ اور اس کے رسول کے علاوہ ان کا کوئی مولیٰ نہیں۔

(۱۰۰۴۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَبَهْزُ الْمَعْنَى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ بَهْزُ إِنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَمَةَ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ رَكَعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ فَقِيلَ لَهُ نَقِصَ مِنَ الصَّلَاةِ فَصَلَّى رَكَعَتَيْنِ آخَرَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ [راجع: ۸۹۹۸]۔

(۱۰۰۴۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے بھولے سے ظہر کی دو رکعتیں پڑھا کر سلام پھیر دیا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا کیا نماز میں کمی ہو گئی ہے؟ اس پر نبی ﷺ کھڑے ہوئے، دو رکعتیں مزید ملائیں اور سلام پھیر کر سہو کے دو سجدے کر لیے۔

(۱۰۰۴۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَسْلَمُ وَغِفَارٌ وَمُزَيْنَةُ وَمَنْ كَانَ مِنْ جُهَيْنَةَ قَالَ حَجَّاجٌ وَمَنْ كَانَ مِنْ مُزَيْنَةَ خَيْرٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ وَبَنِي عَامِرٍ وَالْحَلِيفَيْنِ أَسَدٍ وَغَطَفَانَ [راجع: ۹۸۱۲]۔

(۱۰۰۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن قبیلہ اسلم، غفار اور مزینہ و جہینہ کا کچھ حصہ اللہ کے نزدیک بنواسد، بنو غطفان و ہوازن اور تمیم سے بہتر ہوگا۔

(۱۰۰۴۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ حُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَنْبَغِي لِعَبْدٍ أَنْ يَقُولَ أَنَا خَيْرٌ مِنْ يُونُسَ بْنِ مَتَّى [راجع: ۹۲۴۴].

(۱۰۰۴۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کسی بندے کے لئے مناسب نہیں ہے کہ یوں کہتا پھرے "میں حضرت یونس علیہ السلام سے بہتر ہوں۔"

(۱۰۰۴۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ وَسَالَ الْأَغَرَّ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَحَدَّثَ الْأَغَرُّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَسَاجِدِ إِلَّا الْكُعْبَةَ [راجع: ۷۴۷۵].

(۱۰۰۴۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میری مسجد میں نماز پڑھنے کا ثواب دوسری تمام مسجدوں سے "سوائے مسجد حرام کے" ایک ہزار گنا زیادہ ہے۔

(۱۰۰۴۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ زُرَّارَةَ قَالَ حَجَّاجٌ فِي حَدِيثِهِ سَمِعْتُ زُرَّارَةَ بْنَ أَوْفَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا بَاتَتْ الْمَرْأَةُ هَاجِرَةً فِرَاشَ زَوْجِهَا لَعْنَتْهَا الْمَلَائِكَةُ حَتَّى تَرْجِعَ [راجع: ۷۴۶۵].

(۱۰۰۴۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو عورت (کسی ناراضگی کی بنا پر) اپنے شوہر کا بستر چھوڑ کر (دوسرے بستر پر) رات گزارتی ہے اس پر ساری رات فرشتے لعنت کرتے رہتے ہیں تا آنکہ وہ واپس آ جائے۔

(۱۰۰۴۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ هِلَالَ الْمَزْنِيِّ أَوْ الْمَازِنِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ هَذِهِ الْحَبَّةُ السَّوْدَاءُ دَوَاءٌ قَالَ شُعْبَةُ أَوْ قَالَ شِفَاءٌ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ إِلَّا السَّامَ قَالَ قَتَادَةُ وَالسَّامُ الْمَوْتُ [انظر: ۱۰۰۴۸، ۱۰۰۵۰، ۱۰۹۶۰].

(۱۰۰۴۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اس کلونجی میں موت کے علاوہ ہر بیماری کی شفاء ہے۔

(۱۰۰۴۸) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ سَمِعْتُ شُعْبَةَ يُحَدِّثُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذِهِ الْحَبَّةَ السَّوْدَاءَ شِفَاءٌ مِنْ كُلِّ دَاءٍ إِلَّا السَّامَ قَالَ شُعْبَةُ فَقُلْتُ لِقَتَادَةَ مَا السَّامُ قَالَ الْمَوْتُ [راجع: ۱۰۰۴۷].

(۱۰۰۴۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اس کلونجی میں موت کے علاوہ ہر بیماری کی شفاء ہے۔

(۱۰۰۴۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ قَالَ حَجَّاجٌ فِي حَدِيثِهِ قَالَ سَمِعْتُ النَّضَرَ بْنَ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ



وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا أَفْلَسَ الرَّجُلُ فَوَجَدَ مَتَاعَهُ بَعْرِيهً فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ [راجع: ٨٥٤٧].

(۱۰۰۴۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جس آدمی کو مفلس قرار دے دیا گیا ہو اور کسی شخص کو اس کے پاس بعینہ اپنا مال مل جائے تو دوسروں کی نسبت وہ اس مال کا زیادہ حقدار ہے۔

(١٠٥٠) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَنُبَانِي قَتَادَةُ قَالَ سَمِعْتُ هِلَالَ بْنَ يَزِيدَ مِنْ بَنِي مَارِ بْنِ شَيْبَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذِهِ الْحَبَّةَ السَّوْدَاءَ شِفَاءٌ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ لَيْسَ السَّامُ وَ قَالَ قَتَادَةُ السَّامُ الْمَوْتُ [راجع: ١٠٠٤٧].

(۱۰۰۵۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اس کلو نجی میں موت کے علاوہ ہر بیماری کی شفاء ہے۔

(١٠٥١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنِ  
بَشِيرِ بْنِ نَهْلٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمَرَى جَائِزَةٌ [راجع: ٨٥٤٨].

(۱۰۰۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا عمر بھر کے لئے کسی چیز کو وقف کر دینا صحیح ہے۔

(١٠٥٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فِي الْمَمْلُوكِ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ فَيُعْتِقُ أَحَدُهُمَا نَصِيْبَهُ قَالَ يَضْمَنُ  
[راجع: ٧٤٦٢].

(۱۰۰۵۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس شخص کی کسی غلام میں شراکت ہو اور وہ اپنے حصے کے بقدر اسے آزاد کر دے تو اگر وہ مالدار ہے تو اس کی مکمل جان خلاصی کرانا اس کی ذمہ داری ہے۔

(١٠٥٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ (ح) وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّضْرَ  
 بْنَ أَنَسٍ يُحَدِّثُ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْيَلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ خَاتِمِ  
 الدَّهَبِ [صححه البخاري (٥٨٦٤)، ومسلم (٢٠٨٩)، وابن حبان (٥٤٨٧)].

(۱۰۰۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے (مرد کو) سونے کی انگوٹھی سے منع فرمایا ہے۔

(١٠٥٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَخَمَ الْكُفَّيْنِ [وَالْقَدَمَيْنِ لَمْ أَرِ بَعْدَهُ مِثْلَهُ].

(۱۰۰۵۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کی ہتھیلیاں اور پاؤں بھرے ہوئے تھے، میں نے آپ ﷺ کے بعد آپ ﷺ جیسا کوئی نہیں دیکھا۔

( ١٠٠٥٥ ) حَدَّثَنَا

(۱۰۰۵۵) ہمارے پاس دستیاب نسخے میں یہاں صرف لفظ ”حدثنا“ لکھا ہوا ہے۔

(۱۰۰۵۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ يُحَدِّثُ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ عَلَى غُلَامِ الْمُسْلِمِ وَلَا عَلَى قَرَسِهِ صَدَقَةٌ [راجع: ۱۷۲۹۳]

(۱۰۰۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مسلمان پر اس کے گھوڑے اور غلام کی زکوٰۃ نہیں ہے۔

(۱۰۰۵۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي حَصِينٍ قَالَ سَمِعْتُ دَكْوَانَ أَبَا صَالِحٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَأَى فِي الْمَسَامِ فَقَدْ رَأَى إِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَصَوَّرُ بِي أَوْ قَالَ شُعْبَةُ لَا يَتَشَبَّهُ بِي [راجع: ۱۹۳۰۵]

(۱۰۰۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جسے خواب میں میری زیارت نصیب ہو جائے، اسے یقین کر لینا چاہئے کہ اس نے میری ہی زیارت کی ہے کیونکہ شیطان میری شکل و صورت اختیار کرنے کی طاقت نہیں رکھتا۔

(۱۰۰۵۷) وَمَنْ كَذَبَ عَلَى مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَّبِعُوا مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ [راجع: ۱۹۳۰۵]

(۱۰۰۵۷) اور جو شخص جان بوجھ کر میری طرف کسی جھوٹی بات کی نسبت کرے، اسے اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالینا چاہئے۔

(۱۰۰۵۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ (ح) وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عُبَيْدِ مَوْلَى أَبِي رُحْمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَلَا أَدْلُكَ قَالَ حَجَّاجٌ أَوْ لَا أَدْلُكَ عَلَى كُنْزٍ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

(۱۰۰۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے فرمایا کیا میں تمہیں جنت کا ایک خزانہ نہ بتاؤں؟ فرمایا ہوں کہا کرو "وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ"

(۱۰۰۵۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ كَانَ الْعِلْمُ بِالشَّرِّ لَتَنَازَلَهُ نَاسٌ مِنْ أَبْنَاءِ فَارِسَ [راجع: ۱۷۹۳۷]

(۱۰۰۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر علم شر یا ستارے پر بھی ہوا تو ابناء فارس کے کچھ لوگ اسے وہاں سے بھی حاصل کر لیں گے۔

(۱۰۰۶۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيَْادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ اشْتَرَى شَاةً فَوَجَدَهَا مُصْرَاةً فَهُوَ بِالْخِيَارِ فَلْيَبْرُدْهَا إِنْ شَاءَ وَيَبْرُدْ مَعَهَا صَاعًا مِنْ تَمْرٍ [راجع: ۸۹۹۴]

(۱۰۰۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص (دھوکے کا شکار ہو کر) ایسی بکری خرید لے جس کے

تھن باندھ دیئے گئے ہوں تو یا تو اس جانور کو اپنے پاس ہی رکھے (اور معاملہ رفع دفع کر دے) یا پھر اس جانور کو مالک کے حوالے کر دے اور ساتھ میں ایک صاع کھجور بھی دے۔

(۱۰۰۶۱) وَيَسْنَدُهُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ حَبْرُ نِسَاءٍ وَرَكْبُ الْبَيْلِ أَحْنَاهُ عَلَى وَلَدٍ وَأَرْغَاهُ عَلَى زَوْجٍ فِي ذَاتِ يَدِهِ يَعْنِي نِسَاءَ قُرَيْشٍ

(۱۰۰۶۱) گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ میں نے ابوالقاسم رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اونٹ پر سواری کرنے والی عورتوں میں سب سے بہترین عورتیں قریش کی ہیں جو بچپن میں اپنی اولاد پر شفیق اور اپنے شوہر کی اپنی ذات میں سب سے بڑی محافظ ہوتی ہیں۔

(۱۰۰۶۲) وَيَسْنَدُهُ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ صُومُوا لِرُؤُوسِهِ وَأَفْطَرُوا لِرُؤُوسِهِ فَإِنْ غَمَّ عَلَيْكُمْ فَعُدُّوا ثَلَاثِينَ [راجع: ۹۳۶۵]

(۱۰۰۶۲) گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ میں نے ابوالقاسم رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ چاند دیکھ کر روزہ رکھا کرو، چاند دیکھ کر عید منایا کرو، اگر چاند نظر نہ آئے اور آسمان برابر چھایا ہو تو تم میں کی گنتی پوری کیا کرو۔

(۱۰۰۶۳) وَيَسْنَدُهُ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ يُدْخِلُهُ عَمَلُهُ الْجَنَّةَ قَالُوا وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَعَمَّدَنِي اللَّهُ بِرَحْمَةٍ مِنْهُ قَالَ بِهِزْ وَقُضِلْ وَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى رَأْسِهِ [راجع: ۸۹۹۰]

(۱۰۰۶۳) گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ میں نے ابوالقاسم رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تم میں سے کسی شخص کو اس کا عمل نجات نہیں دلا سکتا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ کو بھی نہیں؟ فرمایا مجھے بھی نہیں، الا یہ کہ میرا رب مجھے اپنی مغفرت اور رحمت سے ڈھانپ لے، یہ جملہ کہہ کر آپ رضی اللہ عنہ نے اپنا ہاتھ اپنے سر پر رکھ لیا۔

(۱۰۰۶۴) وَيَسْنَدُهُ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَذَابَرُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا [راجع: ۹۷۶۲]

(۱۰۰۶۴) گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ میں نے ابوالقاسم رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ کے بندو! آپس میں بھائی بھائی بن کر رہا کرو، آپس میں دشمنی اور بغض نہ رکھا کرو۔

(۱۰۰۶۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيَْادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ سَلَكَ الْوَادِيَا أَوْ شِعْبًا لَسَلَكَتُ وَأَيُّ الْأَنْصَارِ أَوْ شِعْبُهُمْ وَلَوْ لَا الْهَجْوَةُ لَكُنْتُ امْرَأًا مِنَ الْأَنْصَارِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَمَا ظَلَمَ بِأَبِي وَأُمِّي لَقَدْ آوَوُهُ وَنَصَرَوُهُ أَوْ وَأَسُوهُ وَنَصَرُوهُ [راجع: ۹۱۸۹]

(۱۰۰۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر لوگ ایک وادی میں چل رہے ہوں اور انصاری دوسری

وادی میں تو میں انصار کے ساتھ ان کی وادی میں چلوں گا، اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انصار کا ایک فرد ہوتا۔

(۱۰۰۶۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَأَبُو دَاوُدَ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ الْمَعْنَى إِلَّا أَنَّهُ قَالَ سَمِعَ أَبَا الْقَاسِمِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْلَمَ سَأَلَهَا اللَّهُ وَغَفَارُ غَفَرَ اللَّهُ لَهَا [صححه مسلم (۲۵۱۵)].

(۱۰۰۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قبیلہ غفار کی اللہ بخشش فرمائے اور قبیلہ اسلم کو اللہ سلامتی عطاء فرمائے۔

(۱۰۰۶۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ شَجَرَةً يَسِيرُ الرَّائِبُ فِي ظِلِّهَا مِائَةَ عَامٍ لَا يَقْطَعُهَا [اسطر: ۷۴۸۹] (۱۰۰۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ابو القاسم رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جنت میں ایک درخت ایسا ہے کہ اگر کوئی سوار اس کے سائے میں سو سال تک چلتا رہے تب بھی اسے قطع نہ کر سکے۔

(۱۰۰۶۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ خَيْرُكُمْ إِسْلَامًا أَحْسَنُكُمْ أَخْلَاقًا إِذَا فَفَهُوا [راجع: ۱۰۰۶۸] (۱۰۰۶۸) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ میں نے ابو القاسم رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تم میں سے بہترین لوگ وہ ہیں جن کے اخلاق اچھے ہوں اور وہ فقیہ ہوں۔

(۱۰۰۶۹) وَيَا سَنَادِهِ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيْسَ الْمُسْكِينُ بِالطَّوَّافِ الَّذِي تَرُدُّهُ التَّمْرَةُ وَالتَّمْرَتَانِ وَالْأَكْلَةُ وَالْأَكْلَتَانِ وَلَكِنَّ الْمُسْكِينَ الَّذِي لَا يَجِدُ غِنًى يُغْنِيهِ وَلَا يَسْأَلُ النَّاسَ الْخَفَافَ [راجع: ۷۵۳۱] (۱۰۰۶۹) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مسکین وہ نہیں ہوتا جسے ایک دو کھجوریں یا ایک دو لقمے لوٹا دیں، اصل مسکین وہ ہوتا ہے جس کے پاس خود بھی مالی کشادگی نہ ہو اور دوسروں سے بھی وہ لگ لپٹ کر سوال نہ کرتا ہو۔

(۱۰۰۷۰) وَيَا سَنَادِهِ هَذَا قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ فِي الْجُمُعَةِ لَسَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا رَجُلٌ مُسْلِمٌ يَسْأَلُ اللَّهَ فِيهَا خَيْرًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ [راجع: ۷۷۵۶].

(۱۰۰۷۰) اور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا جمعہ کے دن ایک ساعت ایسی بھی آتی ہے کہ اگر وہ کسی بندہ مسلم کو اس حال میں میسر آ جائے کہ وہ اللہ سے خیر کا سوال کر رہا ہو تو اللہ اسے وہ چیز ضرور عطاء فرمادیتا ہے۔

(۱۰۰۷۱) وَيَا سَنَادِهِ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَمَا يَخْشَى أَحَدُكُمْ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ وَالْإِمَامُ سَاجِدٌ أَنْ يَجْعَلَ اللَّهُ تَعَالَى رَأْسَهُ رَأْسَ حِمَارٍ [راجع: ۷۵۲۵].

(۱۰۰۷۱) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ میں نے ابو القاسم رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ کیا وہ آدمی جو امام سے پہلے سر

اٹھائے اور امام سجدہ ہی میں ہو، اس بات سے نہیں ڈرتا کہ اللہ تعالیٰ اس کا سرگدھے جیسا بنادے۔

(۱۰۰۷۲) وَيَا سُنَادِهِ هَذَا قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ بِاللَّهِ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ شَرِّ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ [انظر: ۱۰۲۵۴].

(۱۰۰۷۲) گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ میں نے ابو القاسم رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اے اللہ! میں عذاب قبر سے، مسیح دجال کے فتنہ سے اور زندگی اور موت کی آزمائش سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔

(۱۰۰۷۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِو قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنِ ابْنِ قَارِظٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَوَضَّؤُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ [راجع: ۷۵۹۴].

(۱۰۰۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے سے وضو کیا کرو۔

(۱۰۰۷۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِو قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرَّكْعَةِ الْآخِرَةِ مِنْ صَلَاةِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ قَنَتَ وَقَالَ اللَّهُمَّ أَنْجِ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ اللَّهُمَّ أَنْجِ هِشَامَ بْنَ هِشَامٍ اللَّهُمَّ أَنْجِ عِيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ اللَّهُمَّ أَنْجِ الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اللَّهُمَّ اشْدُدْ وَطَأَتَكَ عَلَى مُضَرَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا سِنِينَ كَسِينَى يُوسُفَ عَلَيْهِ السَّلَامُ [راجع: ۷۲۵۹].

(۱۰۰۷۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب نماز عشاء کی آخری رکعت کے رکوع سے سر اٹھاتے تو یہ دعاء فرماتے کہ اے اللہ! ولید بن ولید، سلمہ بن ہشام، عیاش بن ابی ربیعہ اور مکہ مکرمہ کے دیگر کمزوروں کو قریش کے ظلم و ستم سے نجات عطاء فرما، اے اللہ! قبیلہ مضر کی سخت پکڑ فرما، اور ان پر حضرت یوسف علیہ السلام کے زمانے جیسی قحط سالی مسلط فرما۔

(۱۰۰۷۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِو قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ كَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَقُولُ لِأَقْرَبِ بْنِ بَكْمٍ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكَ أَنْ أَبُو هُرَيْرَةَ يَقْنُتُ فِي الرَّكْعَةِ الْآخِرَةِ مِنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ وَصَلَاةِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ وَصَلَاةِ الصُّبْحِ بَعْدَمَا يَقُولُ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ وَيَدْعُو لِلْمُؤْمِنِينَ وَيَلْعَنُ الْكَافِرِينَ [راجع: ۷۴۵۷].

(۱۰۰۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بخدا! نماز میں میں تم سب سے زیادہ نبی ﷺ کے قریب ہوں، ابو سلمہ کہتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نماز ظہر، عشاء اور نماز فجر کی آخری رکعت میں ”سمع الله لمن حمده“ کہنے کے بعد قنوت نازلہ پڑھتے تھے جس میں مسلمانوں کے لئے دعاء اور کفار پر لعنت فرماتے تھے۔

(۱۰۰۷۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْدَقُ كَلِمَةٍ قَالَهَا شَاعِرٌ كَلِمَةُ لَبِيدٍ أَلَا كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللَّهَ بَاطِلٌ وَكَأَدَ أُمَيَّةُ بْنُ أَبِي الصَّلْتِ أَنْ يُسْلِمَ [راجع: ۷۳۷۷].

(۱۰۰۷۶) حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کسی شاعر نے جو سب سے زیادہ سچا شعر کہا ہے وہ لبید کا یہ شعر یہ ہے کہ یاد رکھو! اللہ کے علاوہ ہر چیز باطل (فانی) ہے اور قریب تھا کہ امیہ بن ابی الصلت اسلام قبول کریتا۔

(۱۰۰۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ عَلَى الْمُؤْمِنِ فِي عَبْدِهِ وَلَا فِي قَرَبِهِ صَدَقَةٌ [رج: ۱۰۰۷۳]

(۱۰۰۷۷) حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مسلمان پر اس کے گھوڑے اور غلام کی زکوٰۃ نہیں ہے۔

(۱۰۰۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَامِرٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ عَبْدَهُ رَحُلٌ مَاتَ فَقَالُوا خَيْرًا وَأَنْتَوُا عَلَيْهِ خَيْرًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَبْتُ وَذَكَرَ عَبْدَهُ رَحُلٌ أَحْرُ فَقَالُوا شَرًّا وَأَنْتَوُا شَرًّا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَبْتُ قَالَ أَنْتُمْ شُهَدَاءُ بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ [راجع: ۱۰۰۱۹]

(۱۰۰۷۸) حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کے سامنے ایک فوت شدہ آدمی کا تذکرہ ہوا، لوگ اس کے عمدہ خصائل اور اس کی عریف بیان کرنے لگے، نبی ﷺ نے فرمایا واجب ہوئی، اسی اثناء میں ایک اور آدمی کا تذکرہ ہوا، اور لوگوں نے اس کے بے خصائل اور اس کی مذمت بیان کی، نبی ﷺ نے فرمایا واجب ہوئی، پھر فرمایا کہ تم لوگ زمین میں اللہ کے گواہ ہو۔

(۱۰۰۷۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنِي سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَمَّوْا بِاسْمِي وَلَا تَكْفُرُوا بِكُنْيَتِي

(۱۰۰۷۹) حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میرے نام پر اپنا نام رکھ لیا کرو، لیکن میری کنیت پر اپنی کنیت نہ رکھا کرو۔

(۱۰۰۸۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سَلِيمُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاكُمْ وَالظَّنَّ فَإِنَّ الظَّنَّ مِنَ الْكُذْبِ الْحَدِيثِ وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا تَخَسَّسُوا وَلَا تَغْضَبُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَنَافَسُوا وَلَا تَدَاوَرُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا [نظر: ۱۰۰۳۷۹، ۱۰۰۵۶۰]

(۱۰۰۸۰) حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بدگمانی کرنے سے اپنے آپ کو بچاؤ کیونکہ یہ سب سے زیادہ جھوٹی بات ہوتی ہے، کسی کی جاسوسی اور نوہ نہ لگاؤ، باہم مقابلہ نہ کرو، ایک دوسرے کو دھوکہ نہ دو، قطع رحمی نہ کرو، بغض نہ رکھو اور بندگانِ خدا! آپس میں بھائی بھائی بن کر رہو۔

(۱۰۰۸۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ كُنْتُ لَهُ قَبْرًا فَإِنْ تَبِعَهَا حَتَّى يَقْضَى دَفْنُهَا فَلَهُ قَبْرًا طَانِ أَصْفَرُهُمَا



أَوْ أَحَدُهُمَا مِثْلُ أَحَدٍ فَلَمَّعَ ذَلِكَ أَنَّ عُمَرَ فَتَعَاظَمَهُ فَأَرْسَلَ إِلَى عَائِشَةَ فَقَالَتْ صَدَقَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَقَالَ ابْنُ  
عُمَرَ لَقَدْ قَرَّطْنَا فِي قَرَارِيطٍ كَثِيرَةٍ أَصَحَّحَهُ مَسْنَدُ (۹۴۵) وَاسْ حَسَنَ (۳۰۷۹) | الطر ۱۰۴۷۳

۱۱۰۵۴۳

(۱۰۰۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی کی نماز جنازہ پڑھے، اسے ایک قیراط کے برابر  
ثواب ملے گا اور جو شخص دفن سے فراغت ہونے تک انتظار کرتا رہا اسے دو قیراط کے برابر ثواب ملے گا، جن میں سے چھوٹا  
قیراط احد پہاڑ کے برابر ہوگا، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو یہ حدیث معلوم ہوئی تو انہوں نے اسے بہت اہم سمجھا اور حضرت عائشہ رضی  
اللہ عنہا کے پاس یہ دریافت کرنے کے لئے ایک آدمی کو بھیجا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ ابو ہریرہ صحیح کہتے ہیں، اس پر حضرت ابن  
عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ اس طرح تو ہم نے بہت سے قیراط ضائع کر دیئے۔

(۱۰۰۸۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي حَبِيبٌ عَنْ عُمَارَةَ عَنِ ابْنِ الْمُطَوِّسِ فَلَقِيتُ ابْنَ  
الْمُطَوِّسِ فَحَدَّثَنِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَفْطَرَ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ  
مِنْ غَيْرِ رُخْصَةٍ رَخَّصَهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يَقْضِ عَنْهُ صِيَامُ الدَّهْرِ وَإِنْ صَامَهُ | راجع: ۹۰۰۲

(۱۰۰۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص بغیر کسی عذر کے رمضان کا ایک روزہ چھوڑ دے یا تو  
دے، ساری عمر کے روزے بھی اس ایک روزے کا بدلہ نہیں بن سکتے۔

(۱۰۰۸۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيبٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ الْمُطَوِّسِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ  
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَفْطَرَ يَوْمًا فِي رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ مَرَضٍ وَلَا رُخْصَةٍ لَمْ يَقْضِ عَنْهُ صِيَامُ  
الدَّهْرِ كُلِّهِ وَإِنْ صَامَهُ قَالَ سُفْيَانُ قَالَ حَبِيبٌ حَدَّثَنِي عُمَارَةُ عَنْ أَبِي الْمُطَوِّسِ فَلَقِيتُ أَنَا الْمُطَوِّسَ  
فَحَدَّثَنِي | راجع: ۹۰۰۲

(۱۰۰۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص بغیر کسی عذر کے رمضان کا ایک روزہ چھوڑ دے یا تو  
دے، ساری عمر کے روزے بھی اس ایک روزے کا بدلہ نہیں بن سکتے۔

(۱۰۰۸۴) حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ فَقَالَ أَبُو الْمُطَوِّسِ

(۱۰۰۸۳) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۰۸۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ ابْنِ الْمُطَوِّسِ عَنْ أَبِيهِ قَدْ تَرَكَهُ | راجع: ۹۰۰۲

(۱۰۰۸۳) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۰۸۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَشْعَثَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا حَلَسَ نَسْ  
شَعْبَهَا الرَّابِعَ وَاحْتَهَدَ فَقَدْ وَحَبَّ الْغُسْلُ | الطر ۱۷۱۹۷

(۱۰۰۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب مرد اپنی بیوی کے چاروں کونوں کے درمیان بیٹھ جائے اور کوشش کر لے تو اس پر غسل واجب ہو گیا۔

(۱۰۰۸۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ أَطْفَالِ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ [انظر: ۷۳۲۱]

(۱۰۰۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی نے نبی ﷺ سے مشرکین کے نابالغ فوت ہو جانے والے بچوں کا حکم دریافت کیا تو نبی ﷺ نے فرمایا کہ اللہ اس بات کو زیادہ بہتر جانتا ہے کہ وہ بڑے ہو کر کیا اعمال سرانجام دیتے۔

(۱۰۰۸۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَقِنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي طَرِيقٍ مِنْ طُرُقِ الْمَدِينَةِ فَأَنْخَسْتُ فَلَهَبْتُ فَأَغْتَسَلْتُ ثُمَّ جِئْتُ فَقَالَ آيَنَ كُنْتَ قَالَ لَقِيتَنِي وَأَنَا جُنُبٌ فَكِرِهْتُ أَنْ أَجَالِسَكَ عَلَى غَيْرِ طَهَارَةٍ فَقَالَ إِنَّ الْمُسْلِمَ لَا يَنْجُسُ [راجع: ۷۲۱۰]

(۱۰۰۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مدینہ منورہ کے کسی راستے میں ناپاکی کی حالت میں میری ملاقات نبی ﷺ سے ہو گئی، میں موقع پا کر پیچھے سے کھسک گیا، اور اپنے خیمے میں آ کر غسل کیا اور دوبارہ بارگاہ نبوت میں حاضر ہوا، نبی ﷺ مجھے دیکھ کر پوچھنے لگے کہ تم کہاں چلے گئے تھے؟ میں نے عرض کیا کہ جس وقت آپ سے ملاقات ہوئی تھی، میں ناپاکی کی حالت میں تھا، مجھے ناپاکی کی حالت میں آپ کے ساتھ بیٹھتے ہوئے اچھا نہ لگا نبی ﷺ نے فرمایا مومن تو ناپاک نہیں ہوتا۔

(۱۰۰۸۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّ عَلَى الصَّدَقَةِ فَقَالَ رَجُلٌ عِنْدِي دِينَارٌ قَالَ تَصَدَّقْ بِهِ عَلَى نَفْسِكَ قَالَ عِنْدِي دِينَارٌ آخَرُ قَالَ تَصَدَّقْ بِهِ عَلَى زَوْجِكَ قَالَ عِنْدِي دِينَارٌ آخَرُ قَالَ تَصَدَّقْ بِهِ عَلَى وَلَدِكَ قَالَ عِنْدِي دِينَارٌ آخَرُ قَالَ تَصَدَّقْ بِهِ عَلَى خَادِمِكَ قَالَ عِنْدِي دِينَارٌ آخَرُ قَالَ أَنْتَ أَبْصَرُ [راجع: ۷۴۱۳]

(۱۰۰۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے لوگوں کو صدقہ کرنے کی ترغیب دی، ایک آدمی کہنے لگا کہ اگر میرے پاس صرف ایک دینار ہو تو؟ فرمایا اسے اپنی ذات پر صدقہ کر دو، اس نے پوچھا کہ اگر ایک دینار اور بھی ہو تو؟ فرمایا اپنی بیوی پر صدقہ کر دو، اس نے پوچھا کہ اگر ایک دینار اور بھی ہو تو؟ فرمایا اسے اپنے بچے پر صدقہ کر دو، اس نے پوچھا کہ اگر ایک دینار اور بھی ہو تو؟ فرمایا اسے اپنے خادم پر صدقہ کر دو، اس نے پوچھا کہ اگر ایک دینار اور بھی ہو تو؟ فرمایا تم زیادہ بہتر سمجھتے ہو۔

(۱۰۰۸۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَوْ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ شَكَ الْأَعْمَشُ قَالَ يُقَالُ لِصَاحِبِ الْقُرْآنِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اقْرَأْ وَارْقُءْ فَإِنَّ مَنَزِلَتَكَ عِنْدَ آخِرِ آيَةٍ تَقْرَأُهَا

(۱۰۰۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ قیامت کے دن حامل قرآن سے کہا جائے گا پڑھتا جا اور پڑھتا جا، تیرا ٹھکانہ اس آخری آیت پر ہوگا جو تو پڑھے گا۔

(۱۰۰۹۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَادُ بْنُ مَنْصُورٍ (ح) وَإِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبَّادُ الْمَعْنَى عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ وَقَالَ إِسْمَاعِيلُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقْبَلُ الصَّدَقَاتِ وَيَأْخُذُهَا بِيَمِينِهِ فَيُرَبِّهَا لِأَحَدِكُمْ كَمَا يُرَبِّي أَحَدَكُمْ مَهْرَهُ أَوْ قَلْوَهُ أَوْ لَصِيلَهُ حَتَّىٰ إِنَّ اللَّقْمَةَ لَتَصِيرُ مِثْلَ أُحَدٍ وَقَالَ وَكِيعٌ فِي حَدِيثِهِ وَتَصْدِيقُ ذَلِكَ فِي كِتَابِ اللَّهِ وَهُوَ الَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَأْخُذُ الصَّدَقَاتِ وَيَمْنَحُ اللَّهُ الرَّبَّاءَ وَيُرَبِّي الصَّدَقَاتِ [راجع: ۷۶۲۲]۔

(۱۰۰۹۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بندہ جب حلال مال میں سے کوئی چیز صدقہ کرتا ہے تو اللہ اسے قبول فرما لیتا ہے اور اسے اپنے دائیں ہاتھ سے پکڑ لیتا ہے اور جس طرح تم میں سے کوئی شخص اپنی بکری کے بچے کی پرورش اور نشوونما کرتا ہے، اسی طرح اللہ اس کی نشوونما کرتا ہے، حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں بڑھتے بڑھتے وہ ایک لقمہ پہاڑ کے برابر بن جاتا ہے۔

(۱۰۰۹۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ وَمَنْ أَطَاعَ الْإِمَامَ فَقَدْ أَطَاعَنِي وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَمَنْ عَصَى الْإِمَامَ فَقَدْ عَصَى اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۷۴۲۸]۔

(۱۰۰۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس نے میری اطاعت کی، درحقیقت اس نے اللہ کی اطاعت کی، اور جس نے امیر کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی، اور جس نے امیر کی نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی۔

(۱۰۰۹۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَبَهْزٌ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ قَالَ بَهْزٌ فِي حَدِيثِهِ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ امْرَأَتَانِ يَمِيلُ مَعَ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْآخَرَىٰ جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَاحِدٌ شَقِيهٌ سَاقِطٌ [راجع: ۷۹۲۳]۔

(۱۰۰۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس شخص کی دو بیویاں ہوں اور وہ ایک کو دوسری پر ترجیح دیتا ہو (نا انصافی کرتا ہو) وہ قیامت کے دن اس طرح آئے گا کہ اس کا جسم فالج زدہ ہوگا۔

(۱۰۰۹۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ وَأَبِي رَزِينٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَفَعَهُ كَذَا قَالَ الْأَعْمَشُ قَالَ إِذَا اسْتَيْقِظَ أَحَدُكُمْ مِنْ مَنَامِهِ فَلَا يَغْمِسْ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ حَتَّىٰ يَغْسِلَهَا ثَلَاثًا فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي أَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ

(۱۰۰۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص اپنی نیند سے بیدار ہو تو اپنا ہاتھ کی برتن میں اس وقت تک نہ ڈالے جب تک اسے تین مرتبہ دھونے کیونکہ اسے خبر نہیں کہ رات بھر اس کا ہاتھ کہاں رہا۔

(۱۰۰۹۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ رَأَى قَوْمًا يَتَوَضَّئُونَ مِنَ الْمَطْهَرَةِ فَقَالَ اسْفُؤْا الْوُضُوءَ فَإِنِّي سَمِعْتُ أَنَا الْقَاسِمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَيْلٌ لِلْعَرَاقِبِ مِنَ النَّارِ . راجع ۱۷۱۲۲ (۱۰۰۹۴) محمد بن زیاد کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کچھ لوگوں کو دیکھا جو وضو کر رہے تھے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے لگے کہ وضو خوب اچھی طرح کرو، کیونکہ میں نے ابو القاسم رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جہنم کی آگ سے ایڑیوں کے لئے ہلاکت ہے۔

(۱۰۰۹۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وُضُوءَ إِلَّا مِنْ صَوْتٍ أَوْ رِيحٍ . راجع ۱۹۳۰۱

(۱۰۰۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا وضو اسی وقت واجب ہوتا ہے جب آواز آئے یا خروج ریح ہو۔

(۱۰۰۹۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا دَاوُدُ الْأَوْدِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُومَنَّ أَحَدُكُمْ إِلَى الصَّلَاةِ وَبِهِ أَدَى مِنْ عَائِطٍ أَوْ بَوْلٍ . راجع ۱۹۶۹۵

(۱۰۰۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب کسی کو پیشاب یا خاندہ کی ضرورت ہو تو وہ نماز کے لئے کھڑا نہ ہو۔

(۱۰۰۹۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ أَبِي الشَّعَثَاءِ قَالَ حَرَّحَ رَجُلٌ مِنَ الْمَسْجِدِ بَعْدَ مَا أُذِّنَ فِيهِ بِالْعَصْرِ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَمَا هَذَا فَقَدْ عَصَى أَنَا الْقَاسِمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ . راجع ۱۹۳۰۴

(۱۰۰۹۷) ابو الشعثہ بخاری بیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ نماز عصر کی اذان کے بعد ایک آدمی اٹھا اور مسجد سے نکل گیا، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس آدمی نے ابو القاسم رضی اللہ عنہ کی نافرمانی کی۔

(۱۰۰۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أَبُو مَوْدُودٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي حَذَرٍ الْأَسْلَمِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَرَّقَ أَحَدُكُمْ فِي مَسْجِدٍ أَوْ الْمَسْجِدِ فَلْيُخْفِرْ وَلْيَعْمُقْ أَوْ لِيَسْرِقْ فِي ثَوْبِهِ حَتَّى يُخْرِجَهُ . راجع ۱۷۵۲۲

(۱۰۰۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر تم میں سے کوئی شخص مسجد میں تھوکنے یا بے جا سے چاہنے کہ وہ خوب زیادہ مٹی کھود لے، ورنہ اپنے کپڑے میں تھوک لے۔

(۱۰۰۹۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَالِدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ أَنَا هُرَيْرَةَ صَلَّى صَلَاةً نَحْوَزَ فِيهَا فَقُلْتُ لَهُ هَكَذَا كَانَ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ وَأَزْجَرًا . راجع ۱۸۲۰۰

(۱۰۰۹۹) ابو خالد بسند کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو مختصر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا تو ان سے پوچھا کہ کیا نبی ﷺ بھی اسی طرح کو نماز پڑھتے تھے؟ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہاں! بلکہ اس سے بھی مختصر۔

(۱۰۱۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ أَبِي صَالِحٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِمَامُ ضَامِنٌ وَالْمُؤَدِّنُ مُؤْتَمَنٌ اللَّهُمَّ ارْشِدْ الْإِمَامَةَ وَاعْمُرْ لِلْمُؤَدِّينَ رَجَع ۱۷۱۶۹

(۱۰۱۰۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا امام ضامن ہوتا ہے اور مؤذن امانت دار، اے اللہ! اماموں کی رہنمائی فرما اور مؤذنین کی مغفرت فرما۔

(۱۰۱۰۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنِ أَبِي صَالِحٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَجَوَّزُوا فِي الصَّلَاةِ فَإِنَّ فِيهِمُ الضَّعِيفَ وَالْكَبِيرَ وَذَا الْحَاجَةِ ص ۱۰۸۰۳ ۱۰۸۰۳

(۱۰۱۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا (جب تم امام بن کر نماز پڑھایا کرو تو) ہلکی نماز پڑھایا کرو کیونکہ نمازیوں میں عمر رسیدہ، کمزور اور ضرورت مند سب ہی ہوتے ہیں۔

(۱۰۱۰۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنِ أَبِي صَالِحٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَثْقَلَ الصَّلَاةِ عَلَى الْمُسَافِقِينَ صَلَاةُ الْعِشَاءِ وَالْفَجْرِ وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِيهِمَا لَأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبَوًّا رَاجَع: ۹۴۸۲

(۱۰۱۰۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا فجر اور عشاء کی نمازیں منافقین پر سب سے زیادہ بھاری ہوتی ہیں، اور اگر انہیں ان دونوں کا ثواب پتہ چل جائے تو وہ ان میں ضرورت شرکت کریں اگرچہ انہیں گھٹنوں کے بل ہی آنا پڑے۔

(۱۰۱۰۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَمُرَ فِتْنَتِي فَيَجْمَعُوا حَزْمَ الْحَطَبِ ثُمَّ أَمُرَ بِالصَّلَاةِ فَتَقَامَ ثُمَّ أُحْرَقَ عَلَى قَوْمٍ لَا يَشْهَدُونَ الصَّلَاةَ [صححه مسلم (۶۵۱)] [انظر: ۱۰۹۷۵]

(۱۰۱۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میرا دل چاہتا ہے کہ اپنے نو جوانوں و نسیم دوں کہ کھڑیوں کے گٹھے جمع کریں، پھر ایک آدمی کو حکم دوں اور وہ نماز کھڑی کر دے، پھر ان لوگوں کے پاس جاؤں جو نماز باجماعت میں شرکت نہیں کرتے اور کھڑیوں کے گٹھوں سے ان کے گھروں میں آگ لگا دوں۔

(۱۰۱۰۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمَزٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْفَجْرِ تَوَهُُّدَ الْحُمَةِ الْمِ تَسْرِيلُ وَهَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ رَاجَع: ۹۵۵۷

(۱۰۱۰۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جمعہ کے دن نماز فجر میں سورۃ سجدہ اور سورہ دہرین تلاوت فرماتے تھے۔

(۱۱۰۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الْمَعْنَى عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَيْتُمُ الصَّلَاةَ فَأَتَوْهَا بِالْوَقَارِ وَالسَّكِينَةِ فَمَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا وَمَا فَاتَكُمْ فَأَتِمُّوا [راجع: ۷۲۴۹].

(۱۰۱۰۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب نماز کے لئے آیا کرو تو اطمینان اور سکون کے ساتھ آیا کرو، جتنی نماز مل جائے وہ پڑھ لیا کرو اور جو رہ جائے اسے مکمل کر لیا کرو۔

(۱۱۰۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا يَخَافُ الَّذِي يَرْفَعُ رَأْسَهُ قَبْلَ الْإِمَامِ أَنْ يَحْوَلَ رَأْسُهُ رَأْسَ حِمَارٍ [راجع: ۷۵۲۵].

(۱۰۱۰۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کیا وہ آدمی جو امام سے پہلے سر اٹھائے اور امام سجدہ ہی میں ہو، اس بات سے نہیں ڈرتا کہ اللہ تعالیٰ اس کا سر گدھے جیسا بنا دے۔

(۱۱۰۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُمَيْرٍ عَنْ مَوْلَى لِقْرِيشٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ مُعَاوِيَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ حَتَّى يَحْتَزِمَ [راجع: ۹۰۰۵].

(۱۰۱۰۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے کمر کرنے سے قبل نماز پڑھنے سے بھی منع فرمایا ہے۔

(۱۱۰۸) قَالَ وَسَمِعْتُهُ يُحَدِّثُهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْمَغَائِمِ حَتَّى تَقْسَمَ قَالَ شُعْبَةُ قَالَ مَرَّةً وَيُعْلَمُ مَا بَقِيَ مَا هِيَ [راجع: ۹۰۰۵].

(۱۰۱۰۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے تقسیم سے قبل مال غنیمت کی خرید و فروخت سے منع فرمایا ہے۔

(۱۱۰۹) قَالَ وَنَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَارِ حَتَّى تُحْرَزَ مِنْ كُلِّ عَارِضٍ [راجع: ۹۰۰۵].

(۱۰۱۰۹) اور نبی ﷺ نے ہر آفت سے محفوظ ہونے سے قبل پھل کی خرید و فروخت سے منع فرمایا ہے۔

(۱۱۱۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْمَلُ الْمُؤْمِنِينَ إِيمَانًا أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا وَخَيْرُهُمْ بَخِيلًا [راجع: ۷۳۹۶].

(۱۰۱۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تمام مسلمانوں میں سب سے زیادہ کامل ایمان والے وہ لوگ ہیں جن کے اخلاق اچھے ہوں، اور تم میں سب سے بہترین وہ ہیں جو اپنی عورتوں کے حق میں اچھے ہوں۔

(۱۱۱۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْيَلٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَعْتَقَ بِشِقْصَا لَهُ فِي مَمْلُوكٍ فَعَلَيْهِ خَلَاصُهُ كُلُّهُ فِي مَالِهِ فَإِنْ لَمْ

يَكُنْ لَهُ مَالٌ اسْتُسْعِيَ الْعَبْدُ غَيْرَ مَشْقُوقٍ عَلَيْهِ [راجع: ۷۴۶۲]

(۱۰۱۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس شخص کی کسی غلام میں شراکت ہو اور وہ اپنے حصے کے بقدر



اسے آزاد کر دے تو اگر وہ مالدار ہے تو اس کی مکمل جان خلاصی کرانا اس کی ذمہ داری ہے اور اگر وہ مالدار نہ ہو تو بقیہ قیمت کی ادائیگی کے لئے غلام سے اس طرح کوئی محنت مزدوری کروائی جائے کہ اس پر بوجھ نہ بنے (اور بقیہ قیمت کی ادائیگی کے بعد وہ مکمل آزاد ہو جائے گا)

(۱۰۱۱۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا صَالِحٌ مَوْلَى التَّوَّامَةِ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ غَسَلَ مَيِّتًا فَلْيَغْتَسِلْ [راجع: ۹۵۹۹]

(۱۰۱۱۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص میت کو غسل دے، اسے چاہیے کہ خود بھی غسل کر لے۔  
(۱۰۱۱۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى وَابْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَأَى فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَأَى إِنْ الشَّيْطَانَ لَا يَتَشَبَّهُ بِهِ [راجع: ۹۳۱۳]

(۱۰۱۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جسے خواب میں میری زیارت نصیب ہو جائے، اسے یقین کر لینا چاہئے کہ اس نے میری ہی زیارت کی ہے کیونکہ شیطان میری شکل و صورت اختیار کرنے کی طاقت نہیں رکھتا۔

(۱۰۱۱۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ زَكْرِيَّا قَالَ حَدَّثَنِي عَامِرٌ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظَّهْرُ يُرْكَبُ بِنَفَقَةٍ إِذَا كَانَ مَرْهُونًا وَيُشْرَبُ لَبَنُ الدَّرِّ إِذَا كَانَ مَرْهُونًا وَعَلَى الذِّى يَشْرَبُ وَيُرْكَبُ نَفَقَتُهُ [راجع: ۷۱۲۵]

(۱۰۱۱۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اگر جانور کو بطور رہن کے کسی کے پاس رکھوایا جائے تو اس کا چارہ مرتہن کے ذمے واجب ہوگا اور دودھ دینے والے جانور کا دودھ پیا جاسکتا ہے، البتہ جو شخص اس کا دودھ پیے گا اس کا خرچہ بھی اس کے ذمے ہوگا اور اس پر سواری بھی کی جاسکتی ہے۔

(۱۰۱۱۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عِمْرَانَ أَبِي بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَوْصَانِي خَلِيلِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ الْوَتْرِ قَبْلَ النَّوْمِ وَصِيَامِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَالْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ [راجع: ۷۱۳۸]  
(۱۰۱۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے میرے خلیل ﷺ نے تین چیزوں کی وصیت کی ہے (میں انہیں مرتے دم تک نہ چھوڑوں گا)

① سونے سے پہلے نماز وتر پڑھنے کی۔ ② ہر مہینے میں تین دن روزہ رکھنے کی۔ ③ جمعہ کے دن غسل کرنے کی۔

(۱۰۱۱۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَارِظٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ إِنَّ شَاءَ اللَّهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ لِمَا سِوَاهُ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ [راجع: ۷۴۰۹]

(۱۰۱۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میری مسجد میں نماز پڑھنے کا ثواب دوسری تمام مسجدوں سے ”سوائے مسجد حرام کے“ ایک ہزار گنا زیادہ ہے۔

(۱۰۱۱۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا سَلْمَانُ الْأَعْرُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [راجع: ۷۴۷۵]۔

(۱۰۱۱۷) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۱۱۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَالْحَسَنِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ [راجع: ۷۸۸۲]۔

(۱۰۱۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ امام کے بھول جانے پر سبحان اللہ کہنے کا حکم مرد مقتدیوں کے لئے ہے اور تالی بجانے کا حکم عورتوں کے لئے ہے۔

(۱۰۱۱۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَمْسَكَ كَلْبًا نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ إِلَّا كَلْبَ حَرْثٍ أَوْ مَاشِيَةٍ [راجع: ۷۶۱۰]۔

(۱۰۱۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص شکاری کتے اور کھیت یا ریوڑ کی حفاظت کے علاوہ شوقیہ طور پر کتے پالے، اس کے ثواب میں سے روزانہ ایک قیراط کے برابر کمی ہوتی رہے گی۔

(۱۰۱۲۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي ضَمْصَمٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ الْأَسْوَدَيْنِ فِي الصَّلَاةِ الْحَيَّةِ وَالْعُقْرَبِ [راجع: ۷۱۷۸]۔

(۱۰۱۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے حکم دے رکھا ہے کہ دورانِ نماز بھی ”دو کالی چیزوں یعنی سانپ اور بچھوکو“ مارا جاسکتا ہے۔

(۱۰۱۲۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ [راجع: ۷۱۷۰]۔

(۱۰۱۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص ایمان کی حالت میں اور ثواب کی نیت سے رمضان کے روزے رکھے، اس کے گزشتہ سارے گناہ معاف ہو جائیں گے اور جو شخص ایمان کی حالت میں اور ثواب کی نیت سے شب قدر میں قیام کرے، اس کے گزشتہ سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

(۱۰۱۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَأَبُو عَامِرٍ قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَدْ كَرَّاهُ مِثْلَهُ إِلَّا أَنَّهُمَا قَالَا مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا [راجع: ۷۷۰]۔

(۱۰۱۲۲) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۱۲۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُزَاحِمِ بْنِ زُفَرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا أَعْلَمَ شَكَتْ يَحْيَى قَالَ دِينَارٌ أَنْفَقَهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزًّا وَجَلًّا وَدِينَارٌ فِي الْمَسَاكِينِ وَدِينَارٌ فِي رَقَبَةٍ وَدِينَارٌ فِي أَهْلِكَ أَعْظَمَهَا أَجْرًا الدِّينَارُ الَّذِي تُنْفِقُهُ عَلَى أَهْلِكَ | صحيحه مسج (۹۹۵) | | انصر: ۱۰۱۷۷ |

(۱۰۱۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا وہ دینار جو تم راہ خدا میں خرچ کرو، اور وہ دینار جو مساکین میں تقسیم کرو، اور وہ دینار جس سے کسی غلام کو آزاد کرو اور وہ دینار جو اپنے اہل خانہ پر خرچ کرو، ان میں سب سے زیادہ ثواب اس دینار پر ہوگا جو تم اپنے اہل خانہ پر خرچ کرو گے۔

(۱۰۱۲۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَمُوتُ لَهُ ثَلَاثَةٌ مِنَ الْوَلَدِ لَمْ يَلْغُوا الْحِنْتَ فَتَمَسَّهُ النَّارُ إِلَّا تَحِلَّةَ الْقَسَمِ | راجع: ۷۲۶۴ |

(۱۰۱۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس مسلمان کے تین نابالغ بچے فوت ہو گئے ہوں، ایسا نہیں ہو سکتا کہ وہ اس کے باوجود جہنم میں داخل ہو جائے الا یہ کہ قسم پوری کرنے کے لئے جہنم میں جانا پڑے۔ (ہمیشہ جہنم میں نہیں رہے گا)

(۱۰۱۲۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَضْلُ صَلَاةِ الْجَمَاعَةِ عَلَى صَلَاةِ الرَّجُلِ وَحْدَهُ خَمْسَةٌ وَعِشْرُونَ جُزْءًا قَالَ يَحْيَى إِنْ شَاءَ اللَّهُ | راجع: ۷۱۸۵ |

(۱۰۱۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اکیلے نماز پڑھنے پر جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کی فضیلت پچیس درجے زیادہ ہے۔

(۱۰۱۲۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ يَعْنِي ابْنَ أَبِي خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدٌ يَعْنِي مَوْلَى بَنِي مَخْزُومٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَحْنُ الْآخِرُونَ السَّابِقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَأَوَّلُ زُمْرَةٍ مِنْ أُمَّتِي يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ صُورَةً كُلِّ رَجُلٍ مِنْهُمْ عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ كَأَشَدَّ ضَوْءِ نَجْمٍ فِي السَّمَاءِ ثُمَّ هُمْ مَنَازِلُ بَعْدَ ذَلِكَ | انصر: ۱۰۵۳۱، ۱۰۵۵۵ |

(۱۰۱۲۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا یوں تو ہم سب سے آخر میں آئے ہیں لیکن قیامت کے دن سب سے پہلے جنت میں جائیں گے، جنت میں میری امت کا جو گروہ سب سے پہلے داخل ہوگا، ان کے چہرے چودھویں رات کے چاند کی طرح روشن ہوں گے، ان کے بعد داخل ہونے والا گروہ آسمان کے سب سے زیادہ روشن ستارے کی طرح ہوگا، اس کے بعد درجہ بدرجہ لوگ ہوں گے۔

(۱۰۱۲۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا زِيَادُ مَوْلَى بَنِي مَخْزُومٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْكُمْ أَحَدٌ دَاخِلُ الْجَنَّةِ بِعَمَلِهِ قِيلَ وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِي اللَّهُ بِرَحْمَةٍ مِنْهُ وَفَضْلٍ [راجع: ۷۴۷۳].

(۱۰۱۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کسی شخص کو اس کا عمل جنت میں داخل نہیں کرا سکتا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ کو بھی نہیں؟ فرمایا مجھے بھی نہیں، الا یہ کہ میرا رب مجھے اپنی مغفرت اور رحمت سے ڈھانپ لے۔

(۱۰۱۲۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [راجع: ۷۲۰۲] (۱۰۱۲۸) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۱۲۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا جَاءَ خَادِمٌ أَحَدَكُمْ بِطَعَامِهِ فَلْيُجْلِسْهُ مَعَهُ فَإِنْ لَمْ يُجْلِسْهُ فَلْيُنَاوِلْهُ مِنْهُ [قال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح (ابن ماجہ: ۳۲۸۹، الترمذی: ۱۸۵۳). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن].

(۱۰۱۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کسی کا خادم کھانا پکا کر لائے تو اسے چاہئے کہ وہ اسے بھی اپنے ساتھ بٹھا کر کھانا کھلائے، اگر ایسا نہیں کر سکتا تو ایک لقمہ ہی اسے دے دے۔

(۱۰۱۳۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنِي ذُكْوَانُ أَبُو صَالِحٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي مَا تَخَلَّفْتُ عَنْ سَرِيَّةٍ تَخْرُجُ وَلَكِنْ لَا يَجِدُونَ حَمُولَةً وَلَا أَجْدُ مَا أَحْمِلُهُمْ وَيَشُقُّ عَلَيْهِمْ أَنْ يَتَخَلَّفُوا عَنِّي وَلَوْ دِدْتُ أَنِّي قَاتَلْتُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَقَتَلْتُ ثُمَّ أُحْيِيْتُ ثُمَّ قَتَلْتُ ثُمَّ أُحْيِيْتُ ثُمَّ قَتَلْتُ ثُمَّ أُحْيِيْتُ [راجع: ۹۴۷۶]

(۱۰۱۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا میرا دل چاہتا ہے کہ میں راہِ خدا میں نکلنے والے کسی سرِیہ سے کبھی پیچھے نہ رہتا، لیکن میں اتنی وسعت نہیں پاتا کہ ان سب کو سواری مہیا کر سکوں مجھے اس بات کی تمنا ہے کہ راہِ خدا میں جہاد کروں اور جامِ شہادت نوش کر لوں، پھر زندگی عطا ہو اور جہاد میں شرکت کروں اور شہید ہو جاؤں، پھر جہاد میں شرکت کروں اور شہید ہو جاؤں۔

(۱۰۱۳۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَحْلَانُ مَوْلَى الْمُشْمَعِلِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَلَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رُكُوبِ الْبَدَنَةِ فَقَالَ ارْكَبْهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبْهَا وَيَبْلُكَ

(۱۰۱۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ سے کسی نے قربانی کے جانور پر سوار ہونے کا حکم پوچھا (جبکہ انسان حج کے لئے جا رہا ہو اور اس کے پاس کوئی دوسری سواری نہ ہو) نبی ﷺ نے اس سے فرمایا کہ اس پر سوار ہو جاؤ، اس نے عرض کیا

کہ یہ قربانی کا جانور ہے، نبی ﷺ نے پھر فرمایا کہ اس پر سوار ہو جاؤ۔

(۱۰۱۳۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَالَ الرَّجُلُ لِصَاحِبِهِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ أَنْصِتْ فَقَدْ لَغَا [راجع: ۱۷۶۷۲].

(۱۰۱۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ امام جس وقت جمعہ کا خطبہ دے رہا ہو اور تم اپنے ساتھی کو صرف یہ کہو کہ خاموش رہو، تو تم نے لغو کام کیا۔

(۱۰۱۳۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ بْنِ أَبِي هِنْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ سَجْدَةً مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ فَقَدْ أَدْرَكَ وَمَنْ أَدْرَكَ سَجْدَةً مِنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَ [راجع: ۹۱۷۲].

(۱۰۱۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص طلوع آفتاب سے قبل فجر کی نماز کی ایک رکعت پالے اس نے وہ نماز پالی اور جو شخص غروب آفتاب سے قبل نماز عصر کی ایک رکعت پالے اس نے وہ نماز پالی۔

(۱۰۱۳۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثُوا عَنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَلَا حَرَجَ [قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۳۶۶۲)]. قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد حسن]. [انظر: ۱۰۵۳۶].

(۱۰۱۳۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم بنی اسرائیل سے روایات بیان کر سکتے ہو، اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۰۱۳۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ وَجَدَ مَالَهُ بَعَيْنِهِ عِنْدَ رَجُلٍ قَدْ أَفْلَسَ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ [راجع: ۷۱۲۴].

(۱۰۱۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جس آدمی کو مفلس قرار دے دیا گیا ہو اور کسی شخص کو اس کے پاس بعینہ اپنا مال مل جائے تو دوسروں کی نسبت وہ اس مال کا زیادہ حقدار ہے۔

(۱۰۱۳۶) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ يَوْمٌ يَصُومُهُ أَحَدُكُمْ فَلَا يَرَفُثْ وَلَا يَجْهَلْ فَإِنْ جُهِلَ عَلَيْهِ فَلْيَقُلْ إِنِّي أَمْرُؤٌ صَائِمٌ [راجع: ۷۵۹۶].

(۱۰۱۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا روزہ ڈھال ہے، جب تم میں سے کوئی شخص روزہ دار ہونے کی حالت میں صبح کرے تو اسے کوئی بیہودگی یا جہالت کی بات نہیں کرنی چاہئے بلکہ اگر کوئی آدمی اس سے لڑنا یا گالی گلوچ کرنا

چاہے تو اسے یوں کہہ دینا چاہئے کہ میں روزہ سے ہوں۔

(۱۰۱۳۷) حَدَّثَنَا أَبُو سَبَاطٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَحَلَّ وَقُرْآنَ الْفَجْرِ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا قَالَ تَشْهَدُ مَلَائِكَةُ اللَّيْلِ وَمَلَائِكَةُ النَّهَارِ قَالَ الترمذی حسن صحیح

قال الألبانی: صحیح (ابن ماجہ: ۶۷۰، الترمذی: ۳۱۳۵)

(۱۰۱۳۷) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے آیت قرآنی اِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا کی تفسیر میں فرمایا ہے کہ اس وقت رات اور دن کے فرشتے جمع ہوتے ہیں۔

(۱۰۱۳۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَاكُمْ أَهْلُ الْيَمَنِ هُمْ أَرْقُ أَفِينِدَةُ الْإِيمَانِ يَمَانٍ وَالْفِقْهُ يَمَانٍ وَالْحِكْمَةُ يَمَانِيَّةٌ [راجع: ۱۷۲۰۱]

(۱۰۱۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تمہارے پاس اہل یمن آئے ہیں، یہ لوگ نرم دل ہیں اور ایمان، حکمت اور فقہ اہل یمن میں بہت عمدہ ہے۔

(۱۰۱۳۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنَا الْمُثَنَّى قَالَ قَتَادَةُ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَشَاجَرْتُمْ أَوْ اخْتَلَفْتُمْ فِي الطَّرِيقِ فَدْعُوا سَبْعَ أَذْرُعٍ [راجع: ۱۹۵۳۳]

(۱۰۱۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب راستے کی پیمائش میں لوگوں کے درمیان اختلاف ہو جائے تو اسے سات گز پر اتفاق کر کے دور کر لیا کرو۔

(۱۰۱۴۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ زُرَّارَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ تَجَاوَزَ لِأُمِّي عَمَّا حَدَّثْتُ بِهِ أَنْفُسَهَا مَا لَمْ تَعْمَلْ بِهِ أَوْ تَكَلَّمْ [راجع: ۱۷۴۶۴]

(۱۰۱۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے میری امت کو یہ چھوٹ دی ہے کہ اس کے ذہن میں جو دوسو سے پیدا ہوتے ہیں ان پر کوئی مواخذہ نہ ہوگا بشرطیکہ وہ اس دوسو سے پرہیز نہ کرے یا اپنی زبان سے اس کا اظہار نہ کرے۔

(۱۰۱۴۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ أَبِي دُنْبٍ وَحَاجَّ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي دُنْبٍ الْمَعْنَى قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ إِذَا مِتُّ فَلَا تَضْرِبُوا عَلَيَّ فُسْطَاطًا وَلَا تَبْعُونِي بِنَارٍ وَأَسْرِعُوا بِي إِلَى رَبِّي فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا وَضِعَ الْعَبْدُ أَوْ الرَّحُلُ الصَّالِحُ عَلَى سَرِيرِهِ قَالَ قَدْ مُونِي قَدْ مُونِي وَإِذَا وَضِعَ الرَّجُلُ السَّوُّ قَالَ وَيْلَكُمْ أَيْنَ تَذْهَبُونَ [راجع: ۱۷۹۰۱]

(۱۰۱۴۱) عبدالرحمن بن مہران رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جس وقت حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی وفات کا موقع قریب آیا تو وہ فرماتے گئے مجھ پر کوئی خیمہ نہ لگانا، میرے ساتھ آگ نہ لے کر جانا، اور مجھے جلدی لے جانا کیونکہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا

ہے جب کسی نیک آدمی کو چار پائی پر رکھا جاتا ہے تو وہ کہتا ہے مجھے جلدی آگے بھیجو، مجھے جلدی آگے بھیجو، اور اگر کسی گنہگار آدمی کو چار پائی پر رکھا جائے تو وہ کہتا ہے ہائے افسوس! مجھے کہاں لیے جاتے ہو؟

(۱۰۱۴۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ أَبِي نَافِعٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا سَبَقَ إِلَّا فِي خُفٍّ أَوْ نَصْلٍ أَوْ حَافِرٍ [صححه ابن حبان (۴۶۹۰)، وقد حسنه الترمذی قال

الأسانی: صحيح (ابو داود: ۲۵۷۴، الترمذی: ۱۷۰۰، السنائی: ۲۲۶/۶) | [نصر ۱۰۱۴۳].

(۱۰۱۴۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا صرف اونٹ یا گھوڑے میں ریس لگائی جاسکتی ہے۔

(۱۰۱۴۳) وَحَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَبَزِيدٌ عَنْ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ أَبِي نَافِعٍ مَوْلَى أَبِي أَحْمَدَ عَنْ أَبِي حُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

(۱۰۱۴۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۱۴۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي حُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَلَا عَلَى خَالَاتِهَا [راجع: ۹۵۸۴].

(۱۰۱۴۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کسی عورت کو اس کی پھوپھی یا خالہ کے ساتھ نکاح میں جمع نہ کیا جائے۔

(۱۰۱۴۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو كَثِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخُمْرُ فِي هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ النَّخْلَةِ وَالْإِنْبَةِ [راجع: ۷۷۳۹].

(۱۰۱۴۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا شراب ان دو درختوں سے بنتی ہے، ایک کھجور اور ایک انگور۔

(۱۰۱۴۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ الْمَعْنَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي حُرَيْرَةَ قَالَ مَا عَابَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا قَطُّ إِذَا اشْتَهَاهُ أَكَلَهُ وَإِذَا لَمْ يَشْتَهُهُ تَرَكَهُ

[صححه البخاری (۵۴۰۹)، ومسلم (۲۰۶۴)، وابن حبان (۶۴۳۷)] | [نظر: ۱۰۲۱۶، ۱۰۲۴۷]

(۱۰۱۴۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے کبھی کسی کھانے میں عیب نہیں نکالا، اگر تمنا ہوتی تو کھا لیتے اور اگر تمنا نہ ہوتی تو سکوت فرما لیتے۔

(۱۰۱۴۷) حَدَّثَنِي يَحْيَى عَنْ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ كَيْسَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ أَبِي حُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فَلَهُ قَبْرٌ فَإِنْ اتَّبَعَهَا حَتَّى تُوَضَعَ فِي الْقَبْرِ فَلَهُ قَبْرٌ آخَرٌ قَالَ قُلْتُ يَا

أَبَا حُرَيْرَةَ مَا الْقَبْرَاطُ قَالَ مِثْلُ أَحَدٍ [صححه مسلم (۹۴۵)] | [راجع: ۷۴۹۹]



(۱۰۱۴۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی کی نماز جنازہ پڑھے، اسے ایک قیراط کے برابر ثواب ملے گا اور جو شخص دفن سے فراغت ہونے تک انتظار کرتا رہا اسے دو قیراط کے برابر ثواب ملے گا، راوی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا قیراط سے کیا مراد ہے؟ انہوں نے فرمایا احد پہاڑ کے برابر۔

(۱۰۱۴۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِرَاءٌ فِي الْقُرْآنِ كُفْرٌ [راجع: ۷۴۹۹]۔

(۱۰۱۴۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قرآن میں جھگڑنا کفر ہے۔

(۱۰۱۴۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَمْنَعُوا إِمَاءَ اللَّهِ مَسَاجِدَ اللَّهِ وَلْيُخْرُجَنَّ تِفَلَاتٍ [راجع: ۹۶۴۳]۔

(۱۰۱۴۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ کی بندیوں کو مسجد میں آنے سے نہ روکا کرو، البتہ انہیں چاہئے کہ وہ بناؤ سنگھار کے بغیر عام حالت میں ہی آیا کریں۔

(۱۰۱۵۰) وَيَا سُنَادِهِ قَالَ لِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ فَرْحَةٌ حِينَ يُفْطِرُ وَفَرْحَةٌ حِينَ يَلْقَى رَبَّهُ وَلَخُلُوفٌ فِيمَ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ [أخرجه الدارمی (۱۷۷۶): قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن] [راجع: ۸۵۳۱]۔

(۱۰۱۵۰) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا روزہ دار کو دو موقعوں پر فرحت اور خوشی حاصل ہوتی ہے، چنانچہ جب وہ روزہ افطار کرتا ہے تو خوش ہوتا ہے اور جب اللہ سے ملاقات کرے گا تب بھی وہ خوش ہوگا، اور روزہ دار کے منہ کی بھبک اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے۔

(۱۰۱۵۱) وَيَا سُنَادِهِ هَذَا قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُسْتَأْمَرُ النِّيمَةُ فِي نَفْسِهَا فَإِنْ سَكَّتْ فَهُوَ إِذْنُهَا وَإِنْ أَبَتْ فَلَا جَوَازَ عَلَيْهَا [راجع: ۷۵۱۹]۔

(۱۰۱۵۱) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کنواری بالغ لڑکی سے اس کے نکاح کے متعلق اجازت لی جائے گی، اگر وہ خاموش رہے تو یہ اس کی جانب سے اجازت تصور ہوگی اور اگر وہ انکار کر دے تو اس پر زبردستی کرنے کا کوئی جواز نہیں ہے۔

(۱۰۱۵۲) وَيَا سُنَادِهِ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَوْحُ الْعُجَمَاءِ جُبَّارٌ وَالْبَنَرُ جُبَّارٌ وَالْمَعْدِنُ جُبَّارٌ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمْسُ [راجع: ۷۲۵۳]۔

(۱۰۱۵۲) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا چوپائے کا زخم رایگاں ہے، کنوئیں میں گر کر مرنے والے کا خون رایگاں ہے، کان میں مرنے والے کا خون بھی رایگاں ہے، اور وہ دھینہ جو کسی کے ہاتھ لگ جائے، اس میں خمس (پانچواں حصہ) واجب ہے۔

(۱۰۱۵۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى

عَنْ بَعْثَيْنِ فِي بَيْعَةٍ وَعَنْ لُبْسَيْنِ أَنْ يَسْتَمِلَ أَحَدُكُمْ الصَّمَاءَ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ وَيَحْتَبِي بِثَوْبٍ وَاحِدٍ لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ السَّمَاءِ شَيْءٌ [راجع: ۹۵۸۲].

(۱۰۱۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک سودے میں دو سودے کرنے اور دو قسم کے لباس سے منع فرمایا ہے، اور وہ یہ کہ انسان ایک کپڑے میں گوٹ مار کر بیٹھے اور اس کی شرمگاہ پر ذرہ سا بھی کپڑا نہ ہو اور یہ کہ نماز پڑھتے وقت انسان اپنے ازار میں لپٹ کر نماز پڑھے۔

(۱۰۱۵۴) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَبَّرَ الْإِمَامُ فَكَبِّرُوا وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا وَإِذَا صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا [راجع: ۷۱۴۴].

(۱۰۱۵۳) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جب امام تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو، جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو، جب وہ سجدہ کرے تو تم بھی سجدہ اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم سب بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

(۱۰۱۵۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ يَعْنِي ابْنَ أَبِي خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنِي قَيْسُ بْنُ أَبِي حَازِمٍ قَالَ أَتَيْنَا أَبَا هُرَيْرَةَ نُسَلِّمُ عَلَيْهِ قَالَ قُلْنَا حَدَّثَنَا فَقَالَ صَحِبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ سِنِينَ مَا كُنْتُ سَنَوَاتٍ قَطُّ أَغْفَلَ مِنِّي فِيْهِنَّ وَلَا أَحَبَّ إِلَيَّ أَنْ أَعْمَى مَا يَقُولُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْهِنَّ وَإِنِّي رَأَيْتُهُ يَقُولُ بِيَدِهِ قَرِيبَ بَيْنَ يَدَيْ السَّاعَةِ تُقَاتِلُونَ قَوْمًا نَعَالُهُمُ الشَّعْرُ وَتُقَاتِلُونَ قَوْمًا صِغَارَ الْأَعْيُنِ حُمْرَ الْوُجُوهِ كَأَنَّهُمَا الْمَجَانُ الْمَطْرَقَةُ [صححه البخاری (۳۵۹۱)، ومسلم (۲۹۱۲)، وابن حزيمة: (۱۰۴۰)]. [راجع: ۷۹۷۴].

(۱۰۱۵۵) قیس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس سلام کے لئے حاضر ہوئے اور ان سے عرض کیا کہ نبی ﷺ کی کوئی حدیث سنائیں، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نبی ﷺ کی رفاقت میں تین سال رہا ہوں، جماعت صحابہ میں ان تین سالوں کے درمیان حفظ حدیث کا مجھ سے زیادہ شیدائی کوئی نہیں رہا، میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے قیامت کے قریب تم لوگ ایک ایسی قوم سے قتال کرو گے جن کے جوتے بالوں کے ہوں گے اور تم ایک ایسی قوم سے قتال کرو گے جن کی آنکھیں چھوٹی اور چہرے سرخ ہوں گے، یوں محسوس ہوتا ہوگا کہ ان کے چہرے چپٹی کمانیں ہیں۔

(۱۰۱۵۵/۱) وَاللَّهِ لَأَنْ يَغْدُوَ أَحَدُكُمْ فَيَحْتَطِبَ عَلَى ظَهْرِهِ فَيَبِيعَهُ وَيَسْتَفِي بِهٖ وَيَتَصَدَّقَ مِنْهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَأْتِيَ رَجُلًا فَيَسْأَلَهُ يُؤْتِيَهُ أَوْ يَمْنَعَهُ وَذَلِكَ أَنَّ الْيَدَ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى وَابْدَأُ بِمَنْ تَعُولُ [صححه مسلم (۱۰۴۲)]. [راجع: ۷۹۷۴].

(۱۰۱۵۵/۱) بخدا! تم میں سے کوئی آدمی رسی لے اور اس میں لکڑیاں باندھ کر اپنی پیٹھ پر لادے اور اس کی کمائی خود بھی کھائے اور صدقہ بھی کرے، یہ اس سے بہت بہتر ہے کہ وہ کسی آدمی کے پاس جا کر سوال کرے، اس کی مرضی ہے کہ اسے دے یا نہ دے اور وجہ اس کی یہ ہے کہ اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہوتا ہے اور تم صدقہ میں ان لوگوں سے ابتداء کرو جو تمہاری

ذمہ داری میں ہوں۔۔

(۱۰۱۵۵/م/۲) وَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمُسْكِ [الطبر ۱۸۵۳۱۔]

(۱۰۱۵۵/م/۲) اور روزہ دار کے منہ کی بھبک اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے۔

(۱۰۱۵۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ وَابْنِ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا

هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ [راجع: ۱۸۹۹۱۔]

(۱۰۱۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابوسلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بچہ بستر والے کا ہوتا ہے اور زانی کے لئے پتھر

ہوتے ہیں۔

(۱۰۱۵۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ وَإِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي

كَثِيرٍ عَنْ ضَمُضِمِ بْنِ جَوْسٍ الْهَفَّائِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقِتْلِ

الْأَسْوَدَيْنِ فِي الصَّلَاةِ الْعَقْرَبِ وَالْحَيَّةِ [راجع: ۷۱۷۸۔]

(۱۰۱۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے حکم دے رکھا ہے کہ دورانِ نماز بھی ”دو کالی چیزوں یعنی سانپ اور

بھوکو“ مارا جاسکتا ہے۔

(۱۰۱۵۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَفْلَحُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حَزْمٍ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي

هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةُ الرَّجُلِ فِي جَمَاعَةٍ تَزِيدُ عَلَى صَلَاةِ الْفَذِّ خَمْسًا

وَعِشْرِينَ دَرَجَةً [صححه مسلم (۶۴۹)۔]

(۱۰۱۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اکیلے نماز پڑھنے پر جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کی فضیلت

پچیس درجے زیادہ ہے۔

(۱۰۱۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَأَبُو نَعِيمٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي

هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفْسُ الْمُؤْمِنِ مُعَلَّقَةٌ مَا كَانَ عَلَيْهِ دَيْنٌ [راجع: ۱۹۶۷۷۔]

(۱۰۱۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مسلمان کی جان اس وقت تک لٹکی رہتی ہے جب تک اس پر

قرض موجود ہو۔

(۱۰۱۶۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ فِيهِ عَنْ أَبِيهِ مِثْلُهُ

(۱۰۱۶۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۱۶۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ صَالِحِ مَوْلَى التَّوَّامَةِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

أَمَرْتُ أَنْ أَقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَإِذَا قَالُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَصَمُوا مِنِّي دِمَائِهِمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [صححه مسلم (۲۱)، وابن حبان (۱۷۴)، انظر: ۱۰۱۶۲]

(۱۰۱۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مجھے لوگوں سے اس وقت تک قتال کا حکم دیا گیا ہے جب تک وہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ نہ کہہ لیں، جب وہ یہ کلمہ کہہ لیں تو انہوں نے اپنی جان مال کو مجھ سے محفوظ کر لیا الا یہ کہ اس کلمہ کا کوئی حق ہو، اور ان کا حساب کتاب اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔

(۱۰۱۶۲) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوَّامَةِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرْتُ أَنْ أَقَاتِلَ النَّاسَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [راجع: ۱۰۱۶۱]

(۱۰۱۶۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۱۶۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلِيمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّخَعِيِّ عَنِ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَكْرَهُ الشُّكَالَ مِنَ الْحَيْلِ [راجع: ۷۴۰۲]

(۱۰۱۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ایسے گھوڑے کو ناپسند فرماتے تھے جس کی تین ٹانگوں کا رنگ سفید ہو اور چوتھی کا رنگ باقی جسم کے رنگ کے مطابق ہو۔

(۱۰۱۶۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنِ أَبِيهِ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَا تَصْحَبُ رُفْقَةً فِيهَا جَرَسٌ وَلَا كَلْبٌ [راجع: ۷۵۵۶]

(۱۰۱۶۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اس قافلے کے ساتھ فرشتے نہیں رہتے جس میں کتا یا گھنٹیاں ہوں۔

(۱۰۱۶۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ وَحَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُمْ سَتَحْرِصُونَ عَلَى الْإِمَارَةِ وَتَسْتَصِيرُ حَسْرَةً وَنَدَامَةً قَالَ حَجَّاجٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ نَعِمَتِ الْمُرْضِعَةُ وَبَسَّتِ الْفَاطِمَةُ [راجع: ۱۹۷۹۰]

(۱۰۱۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی مکرم، سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عنقریب تم لوگ حکمرانی کی خواہش اور حرص کرو گے، لیکن یہ حکمرانی قیامت کے دن باعث حسرت و ندامت ہوگی، پس وہ بہترین دودھ پلانے اور بدترین دودھ چھڑانے والی ہے۔

(۱۰۱۶۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسْمُوا الْعِصَبَ الْكُرْمَ فَإِنَّمَا الْكُرْمُ الرَّجُلُ الْمُسْلِمُ [راجع: ۷۸۹۶]

(۱۰۱۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا انکور کے باغ کو ”کرم“ نہ کہا کرو، کیونکہ اصل کرم تو مرد

مومن ہے۔

(۱۰۱۶۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زِيَادِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْمَخْزُومِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ مُشْرِكُو قُرَيْشٍ يُخَاصِمُونَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْقَدْرِ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ يَوْمَ يُسْحَبُونَ فِي النَّارِ عَلَى وُجُوهِهِمْ ذُقُوا مَسَّ سَقَرٍ إِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ [راجع: ۱۹۷۳۴]

(۱۰۱۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مشرکین قریش نبی ﷺ کے پاس مسئلہ تقدیر میں جھگڑتے ہوئے آئے، اس منسبت سے یہ آیت نازل ہوئی ”جس دن آگ میں ان کے چہروں کو کھلایا جائے گا تو ان سے کہا جائے گا کہ عذاب جہنم کا مزہ چکھو، ہم نے ہر چیز کو ایک مقررہ انداز سے پیدا کیا ہے۔“

(۱۰۱۶۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ يَعْنِي اللَّيْثِيَّ عَنِ الْمُقْبَرِيِّ سَمِعَهُ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِيدُ سَفَرًا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوْصِنِي فَقَالَ أَوْصِيكَ بِتَقْوَى اللَّهِ وَالتَّكْبِيرِ عَلَى كُلِّ شَرَفٍ فَلَمَّا مَضَى قَالَ اللَّهُمَّ ارْزُ لَهُ الْأَرْضَ وَهَوْنُ عَلَيْهِ السَّفَرِ [راجع: ۸۲۹۳]

(۱۰۱۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی بارگاہ نبوت میں حاضر ہوا، وہ سفر پر جانا چاہ رہا تھا، کہنے لگا یا رسول اللہ! مجھے کوئی وصیت فرمادیجئے، نبی ﷺ نے فرمایا میں تمہیں اللہ سے ڈرنے کی اور ہر بلندی پر تکبیر کہنے کی وصیت کرتا ہوں، جب اس شخص نے واپسی کے لیے پشت پھیری تو نبی ﷺ نے فرمایا اے اللہ! اس کے لئے زمین کو لپیٹ دے اور اس پر سفر کو آسان فرما۔

(۱۰۱۶۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ ابْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ مَوْلَى بَنِي مَخْزُومٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا كِسْرَى بَعْدَ كِسْرَى وَلَا قَيْصَرَ بَعْدَ قَيْصَرَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَتُنْفَقَنَّ كُنُوزُهُمَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ [راجع: ۷۴۷۲]

(۱۰۱۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کسریٰ کے بعد کوئی کسریٰ نہ رہے گا اور قیصر کے بعد کوئی قیصر نہیں رہے گا، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، تم ان دونوں کے خزانے راہ خدا میں ضرور خرچ کرو گے۔

(۱۰۱۷۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَكِيمِ الْأَثَرِمِ عَنِ أَبِي تَمِيمَةَ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَتَى حَائِضًا أَوْ امْرَأَةً فِي دُبْرِهَا أَوْ كَاهِنًا فَصَدَّقَهُ بِمَا يَقُولُ فَقَدْ كَفَرَ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۹۲۷۹]

(۱۰۱۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی حائضہ عورت سے یا کسی عورت کی پچھلی شرمگاہ میں مباشرت کرے، یا کسی کا ہن کی تصدیق کرے تو گویا اس نے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر نازل ہونے والی شریعت سے کفر کیا۔

(۱۰۱۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ مُوسَى ابْنِ أَبِي عُثْمَانَ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَصُومُ الْمَرْأَةُ يَوْمًا وَاحِدًا وَزَوْجُهَا شَاهِدٌ إِلَّا بِإِذْنِهِ إِلَّا رَمَضَانَ [راجع: ۷۳۳۸]

(۱۰۱۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کوئی عورت ”جبکہ اس کا خاوند گھر میں موجود ہو“ ماہ رمضان کے علاوہ کوئی نفلی روزہ اس کی اجازت کے بغیر نہ رکھے۔

(۱۰۱۷۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْمُنَابَذَةِ وَالْمَلَامَسَةِ [راجع: ۸۹۲۲]۔

(۱۰۱۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے چھو کر یا کنکری پھینک کر خرید و فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۱۷۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ صَالِحٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خِيَارُكُمْ أَحْسَنُكُمْ قَضَاءً [راجع: ۸۸۸۴]۔

(۱۰۱۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سب سے بہترین وہ ہے جو ادایہ قرض میں سب سے بہترین ہو۔

(۱۰۱۷۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي تَلْبِيَتِهِ لَبَّيْكَ إِلَهَ الْحَقِّ [راجع: ۸۴۷۸]۔

(۱۰۱۷۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کا تلبیہ یہ تھا ”لبیک الہ الحق“

(۱۰۱۷۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ الصَّدَقَةِ مَا كَانَ عَنْ ظَهْرِ غِنًى وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ [راجع: ۷۴۲۳]۔

(۱۰۱۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا سب سے افضل صدقہ وہ ہے جو کچھ نہ کچھ مال داری چھوڑ دے (سارا مال خرچ نہ کر دے) اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہوتا ہے اور تم صدقہ کرنے میں ان لوگوں سے ابتداء کرو جو تمہاری ذمہ داری میں آتے ہوں۔

(۱۰۱۷۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ أَخَذَ تَمْرَةً مِنْ تَمْرِ الصَّدَقَةِ فَلَاكَهَا فِي فِيهِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ كَيْفُ ثَلَاثًا إِنَّا لَا تَحِلُّ لَنَا الصَّدَقَةُ [راجع: ۷۷۴۴]۔

(۱۰۱۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے صدقہ کی ایک کھجور لے کر منہ میں ڈال لی، نبی ﷺ نے تین مرتبہ فرمایا اسے نکالو، کیا تمہیں پتہ نہیں ہے کہ ہم آل محمد (ﷺ) صدقہ نہیں کھاتے۔

(۱۰۱۷۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُزَاهِمِ بْنِ زُهْرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِينَارًا أَنْفَقْتَهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَدِينَارًا أَنْفَقْتَهُ فِي رَقَبَةٍ وَدِينَارًا تَصَدَّقْتَ بِهِ وَدِينَارًا أَنْفَقْتَهُ عَلَى أَهْلِكَ أَفْضَلُهَا الدِّينَارُ الَّذِي أَنْفَقْتَهُ عَلَى أَهْلِكَ [راجع: ۱۰۱۲۳]۔

(۱۰۱۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا وہ دینار جو تم راہ خدا میں خرچ کرو، اور وہ دینار جو مساکین میں تقسیم کرو، اور وہ دینار جس سے کسی غلام کو آزاد کرو اور وہ دینار جو اپنے اہل خانہ پر خرچ کرو، ان میں سب سے زیادہ ثواب اس دینار پر ہوگا جو تم اپنے اہل خانہ پر خرچ کرو گے۔

(۱۰۱۷۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ عَمَلٍ ابْنِ آدَمَ يُصَاعَفُ الْحَسَنَةُ عَشْرَةً أَمْثَالِهَا إِلَى سَبْعِ مِائَةٍ ضَعْفٍ إِلَى مَا شَاءَ اللَّهُ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَّا الصَّوْمَ فَإِنَّهُ لِي وَأَنَا أُجْزِي بِهِ يَدْعُ طَعَامَهُ وَشَرَابَهُ مِنْ أَجَلِي وَلِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ فَرْحَةٌ حِينَ يُفْطِرُ وَفَرْحَةٌ عِنْدَ لِقَاءِ رَبِّهِ وَلَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ الصَّوْمُ جُنَّةٌ الصَّوْمُ جُنَّةٌ [راجع: ۷۵۹۶]۔

(۱۰۱۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ابن آدم کی ہر نیکی کو اس کے لئے دس گنا سے سات سو گنا تک بڑھا دیا جاتا ہے سوائے روزے کے (جس کے متعلق اللہ فرماتا ہے) روزہ خاص میرے لیے ہے اور میں خود اس کا بدلہ دوں گا، روزہ دار میری وجہ سے اپنی خواہشات اور کھانے کو ترک کرتا ہے، روزہ دار کو دو موقعوں پر فرحت اور خوشی حاصل ہوتی ہے، جب وہ روزہ افطار کرتا ہے تو خوش ہوتا ہے اور جب اللہ سے ملاقات کرے گا تب بھی وہ خوش ہوگا، روزہ دار کے منہ کی بھبک اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے اور روزہ ڈھال ہے (دو مرتبہ فرمایا)۔

(۱۰۱۷۹) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ

(۱۰۱۷۹) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۱۸۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا تَدْخُلُوا الْحَنَّةَ حَتَّى تَوْمِنُوا وَلَا تَوْمِنُوا حَتَّى تَحَابُّوا أَوْ لَا أَدْلُكُمْ عَلَى شَيْءٍ إِذَا فَعَلْتُمُوهُ تَحَابَبْتُمْ أَفْشُوا السَّلَامَ بَيْنَكُمْ [راجع: ۹۰۷۳]۔

(۱۰۱۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، تم جنت میں اس وقت تک داخل نہیں ہو سکتے جب تک کامل مومن نہ ہو جاؤ، اور کامل مومن نہیں ہو سکتے جب تک آپس میں محبت نہ کرنے لگو، کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتا دوں جس پر عمل کرنے کے بعد تم ایک دوسرے سے محبت کرنے لگو؟ آپس میں سلام کو پھیلاؤ۔

(۱۰۱۸۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مَلِيحٍ الْمَدَنِيُّ شَيْخٌ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ سَمِعَهُ مِنْ أَبِي صَالِحٍ وَقَالَ مَرَّةً قَالَا سَمِعْتُ أَبَا صَالِحٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَدْعُ إِلَى



غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِ [راجع: ۱۹۶۹۹]

(۱۰۱۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص اللہ سے نہیں مانگتا، اللہ اس سے ناراض ہو جاتا ہے۔

(۱۰۱۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا فَرْجُ بْنُ فَضَالَةَ عَنْ أَبِي سَعْدٍ الْخَمِصِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ دُعَاءَ حَفِظْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَدْعُهُ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي أَكْثَرَ شُكْرَكَ وَأَتْبَعَ نَصِيحَتَكَ وَأَكْثَرَ ذِكْرَكَ وَأَحْفَظَ وَصِيَّتَكَ [راجع: ۸۰۸۷]

(۱۰۱۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ سے کچھ دعائیں سنی ہیں، میں جب تک زندہ ہوں انہیں ترک نہیں کروں گا، میں نے نبی ﷺ کو یہ دعاء کرتے ہوئے سنا ہے اے اللہ! مجھے اپنا شکر ادا کرنے والا، کثرت سے اپنا ذکر کرنے والا، اپنی نصیحت کی پیروی کرنے والا اور اپنی وصیت کی حفاظت کرنے والا بنا۔

(۱۰۱۸۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَشَهَّدَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنْ أَرْبَعِ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَشَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ [راجع: ۱۷۲۳۶]

(۱۰۱۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص قعدہ اخیرہ سے فارغ ہو جائے تو اسے چاہئے کہ چار چیزوں سے اللہ کی پناہ مانگے، عذاب جہنم سے، عذاب قبر سے، زندگی اور موت کے فتنے سے اور مسیح دجال کے شر سے۔

(۱۰۱۸۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى ابْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [راجع: ۹۴۶۰]

(۱۰۱۸۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۱۸۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَصَحَحْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَّيْتُمْ كَثِيرًا [راجع: ۱۰۰۳۰]

(۱۰۱۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جو کچھ میں جانتا ہوں، اگر وہ تمہیں پتہ چل جائے تو تم آہ و بکا کی کثرت کرنا شروع کر دو اور ہنسنے میں کمی کر دو۔

(۱۰۱۸۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ الْجُهَنِيُّ عَنْ سَعْدِ أَبِي مُجَاهِدٍ الطَّائِي عَنْ أَبِي مُدَلَّةٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّائِمُ لَا تَرُدُّ دَعْوَتَهُ [راجع: ۸۰۳۰]

(۱۰۱۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا روزہ دار کی دعاء رد نہیں ہوتی۔

(۱۰۱۸۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقْدَمُوا شَهْرَ رَمَضَانَ بِصِيَامِ يَوْمٍ أَوْ يَوْمَيْنِ إِلَّا رَجُلًا كَانَ يَصُومُ صَوْمًا فَلْيَصُمْهُ [راجع: ۷۱۹۹].

(۱۰۱۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا رمضان سے ایک یا دو دن پہلے روزے نہ رکھا کرو، البتہ اس شخص کو اجازت ہے جس کا معمول پہلے سے روزہ رکھنے کا ہو کہ اسے روزہ رکھ لینا چاہیے۔

(۱۰۱۸۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْعَرُوا فَإِنَّ فِي السُّحُورِ بَرَكَهَةً [راجع: ۸۸۸۵].

(۱۰۱۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا سحری کھایا کرو کیونکہ سحری کے کھانے میں برکت ہوتی ہے۔

(۱۰۱۸۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ عَلَى الرَّحْلِ الْمُسْلِمِ فِي عَبْدِهِ وَلَا خَادِمِهِ وَلَا فَرَسِهِ صَدَقَةٌ [راجع: ۷۲۹۳].

(۱۰۱۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مسلمان پر اس کے گھوڑے اور غلام کی زکوٰۃ نہیں ہے۔

(۱۰۱۹۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَشُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِ فِي فَرَسِهِ وَلَا عَبْدِهِ صَدَقَةٌ [راجع: ۷۲۹۳].

(۱۰۱۹۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مسلمان پر اس کے گھوڑے اور غلام کی زکوٰۃ نہیں ہے۔

(۱۰۱۹۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ وَأَبِي رَزِينٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَرْفَعُهُ قَالَ إِذَا انْقَطَعَ شِئْءٌ أَحَدِكُمْ فَلَا يَمْشِ فِي النَّعْلِ الْوَاحِدَةِ [راجع: ۷۴۴۰].

(۱۰۱۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کسی کی جوتی کا تسمہ ٹوٹ جائے تو ایک پاؤں میں جوتی اور دوسرا پاؤں خالی لے کر نہ چلے، یا تو دونوں جوتیاں پہنے یا دونوں اتار دے۔

(۱۰۱۹۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيَْادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا انْتَعَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَبْدَأْ بِالْيُمْنَى وَإِذَا خَلَعَ فَلْيَبْدَأْ بِالْيُسْرَى لِيَنْعَلَهُمَا جَمِيعًا أَوْ لِيُخْفِيَهُمَا جَمِيعًا [راجع: ۷۱۷۹].

(۱۰۱۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص جوتی پہنے تو دائیں پاؤں سے ابتدا کرے اور جب اتارے تو پہلے بائیں پاؤں کی اتارے، نیز یہ بھی فرمایا کہ دونوں جوتیاں پہنا کر یا دونوں اتار دیا کرو۔

(۱۰۱۹۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْعُمَرِيُّ عَنْ حُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ

نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُبْسِ الصَّمَاءِ وَأَنْ يَحْتَسِيَ الرَّحْلُ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ يُفْضَى  
بِفَرْحِهِ إِلَى السَّمَاءِ [صححه البخاری (۳۶۸)، ومسلمه (۱۵۱۱)] | الطر: ۱۰۴۴۵، ۱۰۶۳۱ |

(۱۰۱۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک سودے میں دو سودے کرنے اور دو قسم کے لباس سے منع فرمایا ہے، اور وہ یہ کہ انسان ایک کپڑے میں گوٹ مار کر بیٹھے اور اس کی شرمگاہ پر ذرہ سا بھی کپڑا نہ ہو اور یہ کہ نماز پڑھتے وقت انسان اپنے ازار میں لپٹ کر نماز پڑھے۔

(۱۰۱۹۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ مُوسَى بْنِ يَسَارٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَمُّوا بِأَسْمَى وَلَا تَكْتُمُوا بِكُنْيَتِي [راجع: ۱۷۷۱۴]

(۱۰۱۹۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میرے نام پر اپنا نام رکھ لیا کرو، لیکن میری کنیت پر اپنی کنیت نہ رکھا کرو۔

(۱۰۱۹۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَحُلًا بِسُوقٍ بَدَنَةً فَقَالَ ارْكَبْهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبْهَا قَالَ فَرَأَيْتُهُ رَاكِبَهَا وَفِي عُنُقِهَا نَعْلٌ [راجع: ۱۷۷۲۳]

(۱۰۱۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک مرتبہ ایک شخص کو دیکھا کہ وہ ایک اونٹ کو ہانک کر لیے جا رہا ہے، نبی ﷺ نے اس سے فرمایا کہ اس پر سوار ہو جاؤ، اس نے عرض کیا کہ یہ قربانی کا جانور ہے، نبی ﷺ نے پھر فرمایا کہ اس پر سوار ہو جاؤ، پھر میں نے دیکھا کہ وہ اس پر سوار ہو گیا جبکہ اونٹ کے گلے میں جوتی تھی۔

(۱۰۱۹۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ جِبْرِيلُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَتَيْتُكَ الْبَارِحَةَ فَمَا مَعِيَ مِنَ الدُّخُولِ عَلَيْكَ إِلَّا كَلْبٌ كَانَ فِي الْبَيْتِ وَتَمَثَّلَ صُورَةً فِي سِتْرِ كَانَ عَلَى الْبَابِ قَالَ فَظَرُّوا فَإِذَا خَرُّوا لِلْحَسَنِ أَوْ الْحُسَيْنِ كَانَ تَحْتَ نَصْدِهِ لَهُمْ قَالَ قَامَرًا بِالْكَلْبِ فَأُخْرِجَ وَأَنْ يُقَطَعَ رَأْسُ الصُّورَةِ حَتَّى تَكُونَ مِثْلَ الشَّجَرَةِ وَيُجْعَلَ السُّتْرُ مُتَبَدِّلِينَ [راجع: ۱۸۰۳۲]

(۱۰۱۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک مرتبہ حضرت جبریل علیہ السلام میرے پاس آئے، اور کہنے لگے کہ میں رات کو آپ کے پاس آیا تھا، اور تو کسی چیز نے مجھے آپ کے گھر میں داخل ہونے سے نہ روکا، البتہ گھر میں ایک کتا تھا اور ایک آدمی کی تصویر تھی، ”در اصل گھر میں ایک پردہ تھا جس پر انسانی تصویر بنی ہوئی تھی“ تلاش کرنے پر پتہ چلا کہ ایک کتے کا پلہ تھا جو حضرات حسین و یحییٰ کی چار پائی کے نیچے گھسا ہوا تھا نبی ﷺ کے حکم پر اسے نکال دیا گیا، اور تصویر کا سر کاٹ دیا گیا تاکہ وہ درخت کی طرح ہو جائے اور پردے کے نیچے بنا لے۔

(۱۰۱۹۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الدَّوَاءِ الْخَبِيثِ يَعْنِي السَّمَّ [راجع: ۸۰۳۴]

(۱۰۱۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے حرام ادویات یعنی زہر کے استعمال سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۱۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَحَسَّى سُمًّا فَقَتَلَ نَفْسَهُ فَهُوَ يَتَحَسَّاهُ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُحَلَّدًا فِيهَا أَبَدًا وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِحَدِيدَةٍ فَحَدِيدَتُهُ فِي يَدِهِ يَتَوَجَّأُ بِهَا فِي بَطْنِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُحَلَّدًا فِيهَا أَبَدًا وَمَنْ تَرَدَّى مِنْ جَبَلٍ فَقَتَلَ نَفْسَهُ فَهُوَ يَتَرَدَّى فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُحَلَّدًا فِيهَا أَبَدًا [راجع: ۷۴۴۱]

(۱۰۱۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص زہر پی کر خودکشی کر لے، اس کا وہ زہر اس کے ہاتھ میں ہوگا جسے وہ جہنم کے اندر پھانکتا ہوگا اور وہاں ہمیشہ ہمیش رہے گا، جو شخص اپنے آپ کو کسی تیز دھار آلے سے قتل کر لے (خودکشی کر لے) اس کا وہ تیز دھار آلہ اس کے ہاتھ میں ہوگا جسے وہ جہنم کے اندر اپنے پیٹ میں گھونپتا ہوگا اور وہاں ہمیشہ ہمیش رہے گا، اور جو شخص اپنے آپ کو کسی پہاڑ سے نیچے گرا کر خودکشی کر لے، وہ جہنم میں بھی پہاڑ سے نیچے گرتا رہے گا اور وہاں ہمیشہ ہمیش رہے گا۔

(۱۰۱۹۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثُ دَعَوَاتٍ مُسْتَجَابَاتٌ لَا شَكَّ فِيهِنَّ دَعْوَةُ الْمَظْلُومِ وَدَعْوَةُ الْوَالِدِ وَدَعْوَةُ الْمُسَافِرِ [راجع: ۷۵۰۱]

(۱۰۱۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تین قسم کے لوگوں کی دعائیں قبول ہوتی ہیں اور ان کی قبولیت میں کوئی شک و شبہ نہیں، مظلوم کی دعا، مسافر کی دعا، اور باپ کی اپنے بیٹے کے متعلق دعا۔

(۱۰۲۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْ يَمْتَلِيءَ جَوْفُ أَحَدِكُمْ قَبِيحًا حَتَّى يَرِيَهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَمْتَلِيءَ شِعْرًا [راجع: ۷۸۶۱]

(۱۰۲۰۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کسی آدمی کا پیٹ پیپ سے اتنا بھر جائے کہ وہ سیراب ہو جائے، اس سے بہت بہتر ہے کہ وہ شعر سے بھر پور ہو۔

(۱۰۲۰۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ صَلَاةٍ لَا يَقْرَأُ فِيهَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَهِيَ خِدَاجٌ فَهِيَ خِدَاجٌ فَهِيَ خِدَاجٌ غَيْرُ تَمَامٍ [راجع: ۷۲۸۹]

(۱۰۲۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس نماز میں سورہ فاتحہ بھی نہ پڑھی جائے وہ نامکمل ہے، نامکمل ہے، نامکمل ہے۔

(۱۰۲۰۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنِ أَبِيهِ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الضُّحَى إِلَّا مَرَّةً [راجع: ۹۷۵۷].

(۱۰۲۰۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کو سوائے ایک مرتبہ کے کبھی چاشت کی نماز پڑھتے نہیں دیکھا۔

(۱۰۲۰۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ الزَّعَاferيُّ عَنِ أَبِيهِ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَقَامُ الْمَحْمُودُ الشَّفَاعَةُ [راجع: ۹۶۸۲].

(۱۰۲۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ”مقام محمود“ کی تفسیر میں فرمایا اس سے مراد شفاعت ہے۔

(۱۰۲۰۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ نَارَكُمْ هَذِهِ جُزْءٌ مِنْ سَبْعِينَ جُزْأً مِنْ نَارِ جَهَنَّمَ قَالَ رَجُلٌ إِنَّهَا لَكَاFِيَةٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَإِنَّهَا فَضَّلَتْ عَلَيْهَا بِتِسْعَةٍ وَبِسْتَيْنِ جُزْءًا آخَرَ أَفَحَرًّا [راجع: ۱۰۰۳۳].

(۱۰۲۰۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تمہاری یہ آگ ”جسے بنی آدم جلاتے ہیں“ جہنم کی آگ کے ستر اجزاء میں سے ایک جزء ہے، ایک آدمی نے عرض کیا یا رسول اللہ! بخدا! یہ ایک جزء بھی کافی ہے، نبی ﷺ نے فرمایا جہنم کی آگ اس سے ۶۹ درجے زیادہ تیز ہے اور ان میں سے ہر درجہ اس کی حرارت کی مانند ہے۔

(۱۰۲۰۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبرَاهِيمَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِدَالٌ فِي الْقُرْآنِ كُفْرٌ [راجع: ۷۴۹۹].

(۱۰۲۰۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قرآن میں جھگڑنا کفر ہے۔

(۱۰۲۰۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ الْعَلَاءِ بْنِ جَارِيَةَ عَنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ حِينِ يَخْرُجُ أَحَدُكُمْ مِنْ بَيْتِهِ إِلَى مَسْجِدِي فَرَجُلٌ تَكْتُبُ حَسَنَةً وَرَجُلٌ تَمْحُو سَيِّئَةً [راجع: ۸۲۴۰].

(۱۰۲۰۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے جو شخص اپنے گھر سے میری مسجد کے لئے نکلے تو اس کے ایک قدم پر نیکی لکھی جاتی ہے اور دوسرا قدم اس کے گناہ مٹاتا ہے۔

(۱۰۲۰۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ إِبرَاهِيمَ بْنِ قَارِظٍ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَتَوَضَّأُ فَوْقَ الْمَسْجِدِ فَقُلْتُ مِمَّ تَتَوَضَّأُ قَالَ مِنْ أَثْوَارِ أَقِطٍ أَكَلْتُهَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَوَضَّأُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ [راجع: ۷۵۹۴].

(۱۰۲۰۷) ابراہیم بن عبد اللہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو مسجد کے اوپر دیکھا تو وہ وضو کر رہے تھے، میں نے پوچھا کہ کس چیز سے وضو کر رہے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ میں نے پیڑ کے کچھ ٹکڑے کھائے تھے اور میں نے نبی ﷺ



(۱۰۲۱۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا زَمْعَةُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَدَّمَ ثَلَاثَةً مِنْ صَلَاتِهِ لَمْ يَدْخُلِ النَّارَ إِلَّا تَحِلَّةَ الْقَسَمِ. [جمع: ۱۷۲۶۴]

(۱۰۲۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس مسلمان کے تین بچے فوت ہو گئے ہوں، ایسا نہیں بدست کہ وہ اس کے باوجود جہنم میں داخل ہو جائے الا یہ کہ قسم پوری کرنے کے لئے جہنم میں جانا پڑے۔ (میشہ جہنم میں نہیں رہے گا) (۱۰۲۱۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ خَيْرُكُمْ قَرْنِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَلَا أَذْرِي أَذْكَرَ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا ثُمَّ يَحْلِفُ مِنْ بَعْدِهِمْ قَوْمٌ يُحِبُّونَ السَّمَانَةَ وَيَشْهَدُونَ وَلَا يُسْتَشْهَدُونَ. [جمع: ۱۷۱۲۳]

(۱۰۲۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری امت کا سب سے بہترین زمانہ وہ ہے جس میں مجھے مبعوث کیا گیا ہے، پھر اس کے بعد والوں کا زمانہ، (اب یہ بات مجھے یاد نہیں کہ نبی ﷺ نے دو مرتبہ بعد والوں کا ذکر فرمایا یا تین مرتبہ) اس کے بعد ایک ایسی قوم آئے گی جو مونہ پے کو پسند کرے گی اور گواہی کے مطالبے سے قبل ہی گواہی دینے کے لئے تیار ہوگی۔

(۱۰۲۱۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَوْ دُعِيتُ إِلَى كُرَاعٍ أَوْ إِلَى ذِرَاعٍ لَأَجَبْتُ وَلَوْ أُهْدِيَ إِلَيَّ ذِرَاعٌ لَقَبِلْتُ [راجع: ۱۹۴۸۱] (۱۰۲۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر مجھے صرف ایک دستی کی دعوت دی جائے تو میں قبول کر لوں گا اور اگر ایک پائے کی دعوت دی جائے تب بھی قبول کر لوں گا۔

(۱۰۲۱۶) قَالَ وَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَابَ طَعَامًا قَطُّ إِنْ اشْتَهَاهُ أَكَلَهُ وَإِلَّا تَرَكَهُ [راجع: ۱۰۱۹۶] (۱۰۲۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو کبھی کسی کھانے میں عیب نکالتے ہوئے نہیں دیکھا، اگر تمنا ہوتی تو کھا لیتے اور اگر تمنا نہ ہوتی تو سکوت فرما لیتے۔

(۱۰۲۱۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ ذُكْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ التَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ وَالتَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ [راجع: ۱۷۵۴۱] (۱۰۲۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا امام کو یاد دلانے کے لئے سبحان اللہ کہنا مردوں کے لئے ہے اور تالی بجانا عورتوں کے لئے ہے۔

(۱۰۲۱۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَدُرُوحُ الْمَعْنَى فَلَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ ذُكْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا حَسَدَ إِلَّا فِي الثَّنِيِّ رَجُلٌ أَعْطَاهُ اللَّهُ الْقُرْآنَ فَهُوَ يَتْلُوهُ آثَاءَ اللَّيْلِ وَآثَاءَ النَّهَارِ فَسَمِعَهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا لَيْتَنِي أُوتِيتُ مِثْلَ مَا أُوتِيَ هَذَا فَعَمِلْتُ فِيهِ مِثْلَ مَا يَعْمَلُ فِيهِ هَذَا وَرَجُلٌ



آتَاهُ اللَّهُ مَالًا فَهُوَ يَهْلِكُهُ فِي الْحَقِّ فَقَالَ رَجُلٌ يَا لَيْتَنِي أُوتِيتُ مِثْلَ مَا أُوتِيَ هَذَا فَعَمِلْتُ فِيهِ مِثْلَ مَا يَعْمَلُ فِيهِ هَذَا

(۱۰۲۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صرف دو آدمیوں پر ہی حسد کیا جاسکتا تھا، ایک تو وہ آدمی جسے اللہ نے قرآن کی دولت عطا فرما رکھی ہو اور وہ دن رات اس کی تلاوت میں مصروف رہتا ہو، دوسرے آدمی کو پتہ چلے تو وہ کہے کہ کاش! مجھے بھی اس شخص کی طرح یہ دولت نصیب ہو جائے اور میں بھی اسی کی طرح عمل کرنے لگوں اور دوسرا وہ آدمی جسے اللہ نے مال و دولت عطا فرما رکھا ہو اور وہ اسے راہِ حق میں خرچ کرتا رہتا ہو، دوسرے آدمی کو پتہ چلے تو وہ کہے کہ کاش! مجھے بھی اس شخص کی طرح مال و دولت عطا ہو تو میں بھی اسی کی طرح عمل کرنے لگوں۔

(۱۰۲۱۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ أَبِي صَالِحٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حَسَدَ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ لَذَكَرَ مِثْلَهُ سَوَاءً (۱۰۲۱۹) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۲۲۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ ذُكْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَزْنِي الزَّانِي حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَسْرِقُ السَّارِقُ حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِينَ يَشْرَبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَالتَّوْبَةُ مَعْرُوضَةٌ بَعْدُ [راجع: ۸۸۸۲]

(۱۰۲۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت کوئی شخص بدکاری کرتا ہے وہ مؤمن نہیں رہتا، جس وقت کوئی شخص چوری کرتا ہے، وہ مؤمن نہیں رہتا، جس وقت کوئی شخص شراب پیتا ہے، وہ مؤمن نہیں رہتا اور توبہ کا دروازہ کھلا ہے۔

(۱۰۲۲۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ ذُكْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَوْ جُعِلَ لِأَحَدِهِمْ أَوْ لِأَحَدِكُمْ مِزْمَاتَانِ حَسَنَتَانِ أَوْ عَرَقٌ مِنْ شَاةٍ سَمِينَةٍ لَأَتَوْهَا أَجْمَعُونَ وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِيهِمَا يَغْنِي الْعِشَاءَ وَالصُّبْحَ لَأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبَوًّا وَلَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَمُرَّ رَجُلًا يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ ثُمَّ آتِيَ أَقْوَامًا يَتَخَلَّفُونَ عَنْهَا أَوْ عَنِ الصَّلَاةِ فَأَحْرِقَ عَلَيْهِمْ [راجع: ۹۴۸۲]۔

(۱۰۲۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم میں سے کسی کو یقین ہو کہ اسے خوب موٹی تازی ہڈی یا دو عمدہ کھریں گے تو وہ ضرور نماز میں (دوسری روایت کے مطابق نمازِ عشاء میں بھی) شرکت کرے، میرا دل چاہتا ہے کہ ایک آدمی کو حکم دوں اور وہ نماز کھڑی کر دے، پھر ان لوگوں کے پاس جاؤں، جو نماز باجماعت میں شرکت نہیں کرتے اور ان کے گھروں میں آگ لگا دوں۔

(۱۰۲۲۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ ذُكْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ حَسَنَةٍ يَعْمَلُهَا ابْنُ آدَمَ عَشْرُ حَسَنَاتٍ إِلَى سَبْعِ مِائَةِ حَسَنَةٍ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَّا الصَّوْمَ

هُوَ لِي وَأَنَا أَجْزَى بِهِ يَدْعُ الطَّعَامَ مِنْ أَجْلِي وَالشَّرَابَ مِنْ أَجْلِي وَشَهْوَتَهُ مِنْ أَجْلِي فَهُوَ لِي وَأَنَا أَجْزَى بِهِ وَالصَّوْمُ جُنَّةٌ وَلِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ فَرْحَةٌ حِينَ يُمْطَرُ وَفَرْحَةٌ حِينَ يَلْقَى رَبَّهُ وَلَحْلُوفٌ فِيمَ الصَّائِمِ حِينَ يَخْلُفُ مِنَ الطَّعَامِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ [راجع: ٧٥٩٦].

(۱۰۲۲۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ابن آدم کی ہر نیکی کو اس کے لئے دس گنا سے سات سو گنا تک بڑھا دیا جاتا ہے سوائے روزے کے (جس کے متعلق اللہ فرماتا ہے) روزہ خاص میرے لیے ہے اور میں خود اس کا بدلہ دوں گا، روزہ دار میری وجہ سے اپنی خواہشات اور کھانے کو ترک کرتا ہے، روزہ دار کو دو موقعوں پر فرحت اور خوشی حاصل ہوتی ہے، جب وہ روزہ افطار کرتا ہے تو خوش ہوتا ہے اور جب اللہ سے ملاقات کرے گا تب بھی وہ خوش ہوگا، روزہ دار کے منہ کی بھبک اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے۔

(۱۰۲۲۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ يُحَدِّثُ عَنْ ذُكْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا تَقَاطَعُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَذَابَرُوا وَكُونُوا إِخْوَانًا كَمَا أَمَرَكُمُ اللَّهُ [راجع: ۹۰۳۹].

(۱۰۲۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک دوسرے سے بغض نہ کیا کرو، دھوکہ اور حسد نہ کیا کرو اور بندگانِ خدا! آپس میں بھائی بھائی بن کر رہا کرو جیسا کہ اللہ نے تمہیں حکم دیا ہے۔

(۱۰۲۲۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ وَأَبُو أَحْمَدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ ذُكْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَنْ يَمْتَلِيءَ جَوْفُ أَحَدِكُمْ قَبْحًا حَتَّى يَرِيَهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَمْتَلِيءَ شِعْرًا [راجع: ۷۸۶۶].

(۱۰۲۲۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کسی آدمی کا پیٹ پیپ سے اتنا بھر جائے کہ وہ سیراب ہو جائے، اس سے بہت بہتر ہے کہ وہ شعر سے بھر پور ہو۔

(۱۰۲۲۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ ذُكْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا انْقَطَعَ شَيْءٌ أَحَدِكُمْ فَلَا يَمْشِ فِي نَعْلٍ وَاحِدَةٍ

(۱۰۲۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کسی کی جوتی کا تسمہ ٹوٹ جائے تو ایک پاؤں میں جوتی اور دوسرا پاؤں خالی لے کر نہ چلے، (جوتیاں پہنے یا دونوں اتار دے)۔

(۱۰۲۲۵) وَإِذَا وَلَّغَ الْكَلْبُ فِي إِبْنَاءِ أَحَدِكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ [راجع: ۷۴۴۰].

(۱۰۲۲۵) اور جب تم میں سے کسی کے برتن میں کتا منہ مار دے تو اسے چاہئے کہ اس برتن کو سات مرتبہ دھوئے۔

(۱۰۲۲۶) قَالَ شُعْبَةُ قَالَ سُلَيْمَانُ وَحَدَّثَنِي أَبُو رَزِينٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ بِهِ فِي هَذَا الْمَسْجِدِ عَلَيْهِ

بُرْدَانٍ فَقُلْتُ لِشُعْبَةَ مِثْلَ حَدِيثِهِ فَقَالَ شُعْبَةُ لَمْ أَسْمَعْهُ يَقُولُ مِثْلَهُ فِي الْكَلْبِ يَلْعُ فِي الْإِنَاءِ ۱ ح ۷۷۷

(۱۰۲۲۶) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۲۲۷) وَيَسْنَدُهُ أَنَّهُ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ أَهْلُ الْيَمَنِ هُمْ أَرْقُ أَفْنَدَةً وَالْيَمَنُ قُلُوبًا وَالْفَقْهُ يَمَانٍ وَالْإِيمَانُ يَمَانٍ وَالْحِكْمَةُ يَمَانِيَّةٌ وَالْحَيَلَاءُ وَالْكِبْرُ فِي أَصْحَابِ الْإِبِلِ وَالسَّكِينَةُ وَالْوَقَارُ هِيَ أَصْحَابُ الشَّاءِ ۱ راجع: ۱۷۴۲۶

(۱۰۲۲۷) حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تمہارے پاس اہل یمن آئے ہیں، یہ لوگ نرم دل ہیں اور ایمان، حکمت اور فقہ اہل یمن میں بہت عمدہ ہے، غرور و تکبر اونٹوں کے مالکوں میں ہوتا ہے اور سکون و وقار بھریوں کے، سوں میں ہوتا ہے۔

(۱۰۲۲۸) وَيَسْنَدُهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ الصَّدَقَةِ مَا تَرَكَ عَيْى أَنْ تَتَصَدَّقَ عَنْ ظَهْرِ عَيْى وَأَبْدَأُ بِمَنْ تَعُولُ وَالْيَدُ الْعُلْيَا أَفْضَلُ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى ۱ راجع: ۱۷۴۲۳

(۱۰۲۲۸) حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا سب سے افضل صدقہ وہ ہے جو کچھ نہ چھ مالدار کی چھوڑے۔ (سارا مال خرچ نہ کر دے) اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہوتا ہے اور تم صدقہ کرنے میں ان لوگوں سے ابتداء کرو جو تمہاری ذمہ داری میں آتے ہوں۔

(۱۰۲۲۹) وَيَسْنَدُهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عِنْدِي عِنْدَ طَهِي بِي وَأَنَا مَعَهُ إِذَا دَعَا بِي فَإِنْ ذَكَرَنِي فِي نَفْسِهِ ذَكَرْتُهُ فِي نَفْسِي وَإِنْ ذَكَرَنِي فِي مَلَأٍ ذَكَرْتُهُ فِي مَلَأٍ خَيْرٌ مِنْهُمْ وَأَطْيَبُ وَإِنْ تَقَرَّبَ مِنِّي شَبْرًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ ذِرَاعًا وَإِنْ تَقَرَّبَ ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ بَاعًا وَإِنْ أَتَانِي بِمِشْيِ أَتَيْتُهُ هَرْوَلَةً ۱ راجع: ۱۷۴۱۶

(۱۰۲۲۹) گزشتہ سند سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے میں اپنے بندے کے اپنے متعلق مان کے مطابق معاملہ کرتا ہوں، بندہ جب بھی مجھے یاد کرتا ہے میں اس کے پاس موجود ہوتا ہوں، اگر وہ مجھے اپنے دل میں یاد کرتا ہے تو میں بھی اسے اپنے دل میں یاد کرتا ہوں، اگر وہ مجھے کسی مجلس میں بیٹھ کر یاد کرتا ہے تو میں اس سے بہتر محفل میں اسے یاد کرتا ہوں، اگر وہ ایک باشت کے برابر میرے قریب آتا ہے تو میں ایک گز کے برابر اس کے قریب ہو جاتا ہوں، اگر وہ ایک نر کے برابر میرے قریب آتا ہے تو میں پورے ہاتھ کے برابر اس کے قریب ہو جاتا ہوں، اور اگر میرے پاس چل کر آتا ہے تو میں اس کے پاس دوڑ کر آتا ہوں۔

(۱۰۲۳۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَعَا الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ إِلَى فِرَاشِهِ فَأَتَتْ فَبَاتَ وَهُوَ عَلَيْهَا سَاحِطٌ لَعْنَتُهَا السَّلَابُكَةُ حَتَّى تُصْبِحَ ۱ راجع: ۱۷۴۱۹

(۱۰۲۳۰) حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو عورت (کسی ناراضگی کی بنا پر) اپنے شوہر کا بستر چھوڑ کر

(دوسرے بستر پر) رات گذارتی ہے اس پر ساری رات فرشتے لعنت کرتے رہتے ہیں تا آنکہ صبح ہو جائے۔

(۱۰۲۳۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ أَبِي صَالِحٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ لَا يَكَلِّمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ رَجُلٌ مَعَ ابْنِ السَّبِيلِ فَضَلَّ مَاءٌ عِنْدَهُ وَرَجُلٌ خَلَفَ عَلَى سِلْعَةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ يَعْنِي كَاذِبَةً وَرَجُلٌ بَايَعَ إِمَامًا فَإِنْ أُعْطَاهُ وَقِيَ لَهُ وَإِنْ لَمْ يُعْطِهِ لَمْ يُوفِ لَهُ [راجع: ۷۴۳۵]۔

(۱۰۲۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تین قسم کے آدمیوں سے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ہم کلام ہو گا، نہ ان پر نظر کرم فرمائے گا اور نہ ان کا تذکیہ فرمائے گا بلکہ ان کے لئے دردناک عذاب ہو گا، ایک تو وہ آدمی جس کے پاس صحرائی علاقے میں زائد پانی موجود ہو اور وہ کسی مسافر کو دینے سے انکار کر دے، دوسرا وہ آدمی جو کسی حکمران سے بیعت کرے اور اس کا مقصد صرف دنیا ہو، اگر مل جائے تو وہ اس حکمران کا وفادار رہے اور نہ ملے تو اپنی بیعت کا وعدہ پورا نہ کرے اور تیسرا وہ آدمی جو نماز عصر کے بعد جھوٹی قسم کھا کر کوئی سامان تجارت فروخت کرے۔

(۱۰۲۳۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ أَبِي حَازِمٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ لَا يَكَلِّمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ شَيْخٌ زَانٍ وَمَلِكٌ كَذَّابٌ وَعَائِلٌ مُسْتَكْبِرٌ [صحیح مسلم (۱۰۷)]۔

(۱۰۲۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تین آدمی ایسے ہیں جن پر اللہ تعالیٰ قیامت کے دن نظر کرم نہ فرمائے گا، ان سے کلام کرے گا اور نہ ہی ان کا تذکیہ کرے گا بلکہ ان کے لئے دردناک عذاب ہو گا، جھوٹا حکمران، بڑھائی، شیخی خور افقیر۔

(۱۰۲۳۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْوَجِ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْمُنَابَذَةِ وَالْمَلَامَةِ [راجع: ۱۸۹۲۲]۔

(۱۰۲۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے چھو کر یا کنکری پھینک کر خرید و فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۲۳۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حُحَادَةَ الْأَزْدِيِّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَسْبِ الْإِمَاءِ [راجع: ۱۸۳۸]۔

(۱۰۲۳۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے باندیوں کی جسم فروشی کی کمانی سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۲۳۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَمِيرٍ عَنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْعَرُ كَلِمَةٍ قَالَتْهَا الْعَرَبُ كَيْسَةُ لَيْدٍ أَلَا كُلُّ شَيْءٍ مَا حَلَا اللَّهُ بَاطِلٌ [راجع: ۱۸۳۸]۔

(۱۰۲۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کسی شاعر نے جو سب سے زیادہ سچا شعر کہا ہے وہ لید کا یہ

شعر ہے کہ یاد رکھو! اللہ کے علاوہ ہر چیز باطل (فانی) ہے۔

(۱۰۲۳۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَظْهَرُ الْفِتْنُ وَيَكْثُرُ الْهَرْجُ وَيُرْفَعُ الْعِلْمُ فَلَمَّا سَمِعَ عُمَرُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ يَرْفَعُ الْعِلْمُ قَالَ عُمَرُ أَمَا إِنَّهُ لَيْسَ يُنْزَعُ مِنْ صُدُورِ الْعُلَمَاءِ وَلَكِنْ يَذْهَبُ الْعُلَمَاءُ [انظر: ۱۰۸۰۲]۔

(۱۰۲۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے قریب فتنوں کا دور دورہ ہوگا، ہرج (قتل) کی کثرت ہوگی اور علم اٹھایا جائے گا، جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو یہ حدیث بیان کرتے ہوئے سنا تو فرمایا کہ علماء کے سینوں سے علم کو کھینچ نہیں لیا جائے گا بلکہ علماء کو اٹھایا جائے گا۔

(۱۰۲۳۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُكُمْ فِي الْإِسْلَامِ أَحْسَنُكُمْ أَخْلَاقًا إِذَا فَفَهُوا [راجع: ۱۰۰۲۳]۔

(۱۰۲۳۷) گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ میں نے ابو القاسم رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تم میں سے بہترین لوگ وہ ہیں جن کے اخلاق اچھے ہوں اور وہ فقیہ ہوں۔

(۱۰۲۳۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يَسُوقُ بَدَنَةً قَالَ ارْكَبْهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبْهَا وَيُحَلِّكَ [راجع: ۷۴۴۷]۔

(۱۰۲۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ ایک شخص کو دیکھا کہ وہ ایک اونٹ کو ہانک کر لیے جا رہا ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا کہ اس پر سوار ہو جاؤ، اس نے عرض کیا کہ یہ قربانی کا جانور ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر فرمایا کہ اس پر سوار ہو جاؤ۔

(۱۰۲۳۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فِي الْجُمُعَةِ لَسَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا رَجُلٌ يَدْعُو فِيهَا خَيْرًا إِلَّا اسْتَحَابَّ اللَّهُ لَهُ [راجع: ۷۷۵۶]۔

(۱۰۲۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ابو القاسم رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا جمعہ کے دن ایک ساعت ایسی بھی آتی ہے کہ اگر وہ کسی بندہ مسلم کو اس حال میں میسر آ جائے کہ وہ اللہ سے خیر کا سوال کر رہا ہو تو اللہ اس کی دعاء ضرور قبول فرماتا ہے۔

(۱۰۲۴۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ صَالِحِ مَوْلَى التَّوَّامَةِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ [انظر: ۱۰۵۲۳، ۱۰۲۸۱، ۱۰۸۰۹]۔

(۱۰۲۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی شہری کسی دیہاتی کے لئے تجارت نہ کرے۔

(۱۰۲۴۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي كَثِيرٍ الْغُبَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَاعَ أَحَدُكُمْ الشَّاةَ أَوْ اللَّفْحَةَ فَلَا يُحْمِلُهَا [راجع: ۷۶۸۵]۔

(۱۰۲۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اپنی بکری یا اونٹنی کو بیچنا چاہے تو اس کے تھن نہ باندھے۔

(۱۰۲۴۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقُعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ اجْعَلْ رِزْقَ آلِ مُحَمَّدٍ قُوتًا [راجع: ۷۱۷۳]۔

(۱۰۲۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک مرتبہ دعاء کرتے ہوئے فرمایا اے اللہ! آل محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کا رزق اتنا مقرر فرما کہ گزارہ ہو جائے۔

(۱۰۲۴۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَمِسْعَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ هِشَامٌ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَوَقَفَهُ مِسْعَرٌ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ تَجَاوَزَ لِأُمَّتِي عَمَّا حَدَّثْتُ بِهِ أَنْفُسَهَا مَا لَمْ تَعْمَلْ بِهِ أَوْ تَكَلَّمْ [راجع: ۷۴۶۴]۔

(۱۰۲۴۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے میری امت کو یہ چھوٹ دی ہے کہ اس کے ذہن میں جو دوسو سے پیدا ہوتے ہیں ان پر کوئی مواخذہ نہ ہوگا بشرطیکہ وہ اس دوسو سے پر عمل نہ کرے یا اپنی زبان سے اس کا اظہار نہ کرے۔

(۱۰۲۴۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اشْتَرَى شَاةً مُصْرَاةً فَهُوَ بِالْخِيَارِ إِنْ شَاءَ رَدَّهَا وَمَعَهَا صَاعٌ مِنْ تَمْرٍ [راجع: ۸۹۹۴]۔

(۱۰۲۴۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص (دھوکے کا شکار ہو کر) ایسی بکری خرید لے جس کے تھن باندھ دیئے گئے ہوں تو یا تو اس جانور کو اپنے پاس ہی رکھے (اور معاملہ رفع دفع کر دے) یا پھر اس جانور کو مالک کے حوالے کر دے اور ساتھ میں ایک صاع کھجور بھی دے۔

(۱۰۲۴۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُكُمْ إِسْلَامًا أَحْسَنُكُمْ أَحْلَاقًا إِذَا فَقُوهَا [راجع: ۱۰۰۲۳]۔

(۱۰۲۴۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا تم میں سے بہترین لوگ وہ ہیں جن کے اخلاق اچھے ہوں اور وہ فقیہ ہوں۔

(۱۰۲۵۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مَوْلُودٍ يُوَلَّدُ إِلَّا عَلَى الْإِمْلَاءِ وَقَالَ مَرَّةً كُلُّ مَوْلُودٍ يُوَلَّدُ عَلَى الْفِطْرَةِ فَأَبَوَاهُ يَهُودَانِهِ وَيَنْصَرَانِهِ وَيُشْرِكَانِهِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ مَنْ مَاتَ قَبْلَ ذَلِكَ قَالَ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ [راجع: ۷۴۳۶]۔

(۱۰۲۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہر بچہ فطرتاً ہی مسلمان پیدا ہوتا ہے، بعد میں اس کے والدین

اسے یہودی، عیسائی یا مشرک بنا دیتے ہیں، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! یہ بتائیے کہ جو بچے پہلے ہی مربی میں ان کا کیا حکم ہے؟  
نبی ﷺ نے فرمایا اللہ زیادہ بہتر جانتا ہے کہ وہ بڑے ہو کر کیا کرتے؟

(۱۰۲۴۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ الْأَعْمَشِ قَالَ أَرَى أَبَا حَازِمٍ ذَكَرَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَا عَابَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا قَطُّ إِلَّا شَتَّاهُ أَكَلَهُ وَإِلَّا تَرَكَهُ [راجع: ۱۰۱۴۶]

(۱۰۲۴۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے کبھی کسی کھانے میں عیب نہیں نکالا، اگر تمہنہ ہوتی تو کھا لیتے اور اگر تمہنہ نہ ہوتی تو سکوت فرما لیتے۔

(۱۰۲۴۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَهْدَيْتَنِي ذِرَاعَ لَقَبِلْتُ وَلَوْ دُعِيتُ إِلَى كُرَاعٍ لَأَجَبْتُ [راجع: ۹۴۸۱]

(۱۰۲۴۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر مجھے صرف ایک دتی کی دعوت دی جائے تو میں قبول کر لوں گا اور اگر ایک پائے کی دعوت دی جائے تب بھی قبول کر لوں گا۔

(۱۰۲۴۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوَّامَةِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَجْلِسًا لَمْ يَذْكُرُوا اللَّهَ فِيهِ وَلَمْ يُصَلُّوا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا كَانَ تِرَةً عَلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ۹۷۶۳]

(۱۰۲۴۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو لوگ کسی جگہ پر مجلس کریں، لیکن اس میں اللہ کا ذکر اور نبی ﷺ پر درود نہ کریں، اور جدا ہو جائیں وہ ان کے لئے قیامت کے دن باعث حسرت ہوگی۔

(۱۰۲۵۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ (ح) وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الْمَعْنَى (ح) وَأَبُو نَعِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمَزٍ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُرَيْشٌ وَالْأَنْصَارُ وَأَشْجَعُ وَغِفَارٌ وَأَسْلَمٌ وَمُزَيْنَةُ وَجُهَيْنَةُ مَوَالِي اللَّهِ وَرَسُولِهِ لَا مَوْلَى لَهُمْ غَيْرُهُ قَالَ أَبُو نَعِيمٍ مَوَالِي لَيْسَ لَهُمْ مَوْلَى دُونَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۱۷۸۹۱]

(۱۰۲۵۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قریش، انصار، جہینہ، مزینہ، اسلم، غفار اور اشجع نامی قبائل میرے موالی ہیں، اللہ اور اس کے رسول کے علاوہ ان کا کوئی مولیٰ نہیں۔

(۱۰۲۵۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنِي الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْظُرُوا إِلَى مَنْ أَسْفَلَ مِنْكُمْ وَلَا تَنْظُرُوا إِلَى مَنْ هُوَ فَوْقَكُمْ فَإِنَّهُ أَجْدَرُ أَنْ لَا تَزْدَرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ [راجع: ۷۴۴۲]

(۱۰۲۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا (دنیا کے معاملے میں) اپنے سے نیچے والے کو دیکھ کر،



اپنے سے اوپر والے کو مت دیکھا کرو، اس طرح تم اللہ کی نعمتوں کو حقیر سمجھنے سے بچ جاؤ گے۔

(۱۰۲۵۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَرَجَ رَجُلٌ مِنْ قَرْيَتِهِ يَزُورُ أَخَاهُ فِي قَرْيَةٍ أُخْرَى فَأَرَصَدَ اللَّهُ لَهُ مَلَكًا فَجَلَسَ عَلَى طَرِيقِهِ فَقَالَ لَهُ أَيْنَ تُرِيدُ قَالَ أُرِيدُ أَخًا لِي أَزُورُهُ فِي اللَّهِ فِي هَذِهِ الْقَرْيَةِ قَالَ لَهُ هَلْ لَهُ عَلَيْكَ مِنْ نِعْمَةٍ تَرْبُّهَا قَالَ لَا وَلَكِنِّي أَحْبَبْتُهُ فِي اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ فَإِنِّي رَسُولُ رَبِّكَ إِلَيْكَ أَنَّهُ قَدْ أَحَبَّكَ بِمَا أَحْبَبْتُهُ فِيهِ | ج ۱۷۹۰۶

(۱۰۲۵۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک آدمی اپنے دینی بھائی سے ملاقات کے لئے ”جو دوسری ہستی میں رہتا تھا“ روانہ ہوا، اللہ نے اس کے راستے میں ایک فرشتے کو بھادیا، جب وہ فرشتے کے پاس سے گزرا تو فرشتے نے اس سے پوچھا کہ تم کہاں جا رہے ہو؟ اس نے کہا کہ فلاں آدمی سے ملاقات کے لئے جا رہا ہوں، فرشتے نے پوچھا کہ کیا اس کا تم پر کوئی احسان ہے جسے تم پال رہے ہو؟ اس نے کہا نہیں، میں اس سے اللہ کی رضا کے لئے محبت کرتا ہوں، فرشتے نے کہا کہ میں اللہ کے پاس سے تیری طرف قاصد بن کر آیا ہوں، کہ اس کے ساتھ محبت کرنے کی وجہ سے اللہ تجھ سے محبت کرتا ہے۔

(۱۰۲۵۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ | راجع: ۱۷۱۲۲

(۱۰۲۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جہنم کی آگ سے ایڑیوں کے لئے ہلاکت ہے۔

(۱۰۲۵۴) وَيَا سَنَادِهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنْ فِتْنَةِ الدَّخَالِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَعْبَا وَالْمَمَاتِ | راجع: ۱۱۰۰۷۲

(۱۰۲۵۳) گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ مسیح دجال کے فتنے سے اور زندگی اور موت کی آزمائش سے اللہ کی پناہ مانگتے تھے۔

(۱۰۲۵۵) وَيَا سَنَادِهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَجَمَاءُ جُبَّارٌ وَالْبَنَرُ جُبَّارٌ وَالْمَعْدِنُ جُبَّارٌ وَفِي الرُّكَازِ الْخُمْسُ | راجع: ۱۸۹۹۳

(۱۰۲۵۵) گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جاؤر سے مرنے والے کا خون رائیگاں ہے، کنوئیں میں گر کر مرنے والے کا خون رائیگاں ہے، کان میں مرنے والے کا خون بھی رائیگاں ہے، اور وہ دھینہ جو کسی کے ہاتھ لگ جائے، اس میں خمس (پانچواں حصہ) واجب ہے۔

(۱۰۲۵۶) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عُمَرَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِيَّاكُمْ وَالطَّنَّ فَإِنَّ الطَّنَّ الْكُذْبُ الْحَدِيثُ وَلَا تَحْسَبُوا وَلَا تَنَافِسُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا

(۱۰۲۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بدگمانی کرنے سے اپنے آپ کو بچو کیونکہ یہ سب تزیو

جھوٹی بات ہوتی ہے، کسی کی جاسوسی اور ٹوہ نہ لگاؤ، باہم مقابلہ نہ کرو، ایک دوسرے کو دھوکہ نہ دو، قطع رحمی نہ کرو، بغض نہ رکھو اور بندگانِ خدا! آپس میں بھائی بھائی بن کر رہو۔

(۱۰۲۵۷) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَجْمَرَ أَحَدُكُمْ فَلْيُوتِرْ وَإِذَا وَلَعَ الْكَلْبُ فِي إِنَاءٍ أَحَدِكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ وَلَا يَمْنَعْ فَضْلَ مَاءٍ لِيَمْنَعَ بِهِ الْكَلَّا وَمَنْ حَقَّ الْإِبِلُ أَنْ تُحْلَبَ عَلَى الْمَاءِ يَوْمَ وَرْدِهَا [راجع: ۸۷۱۰]۔

(۱۰۲۵۷) گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص پتھر سے استنجاء کرے تو طاق عدد میں پتھر استعمال کرے، جب کوئی کتا تم میں سے کسی کے برتن میں منہ مار دے تو وہ اسے سات مرتبہ دھوئے، اور زائد پانی استعمال کرنے سے کسی کو روکا نہ جائے کہ اس کے ذریعے زائد گھاس روکی جاسکے، اور اونٹ کا حق ہے کہ جب اسے پانی کے گھاٹ پر لایا جائے تو اسے دوہا جائے۔

(۱۰۲۵۸) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي وَأَنَا مَعَهُ حِينَ يَذْكُرُنِي إِنْ ذَكَرَنِي فِي نَفْسِهِ ذَكَرْتُهُ فِي نَفْسِي وَإِنْ ذَكَرَنِي فِي مَلَأٍ ذَكَرْتُهُ فِي مَلَأٍ خَيْرٍ مِنْ مَلَأِهِ الَّذِينَ يَذْكُرُنِي فِيهِمْ وَإِنْ تَقَرَّبَ الْعَبْدُ مِنِّي شَبْرًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ ذِرَاعًا وَإِنْ تَقَرَّبَ مِنِّي ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ بَاعًا وَإِذَا جَاءَنِي يَمْسِي جِئْتُهُ أَهْرُولُ لَهُ الْمَنُّ وَالْفَضْلُ

(۱۰۲۵۸) گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے میں اپنے بندے کے اپنے متعلق گمان کے مطابق معاملہ کرتا ہوں، بندہ جب بھی مجھے یاد کرتا ہے میں اس کے پاس موجود ہوتا ہوں، اگر وہ مجھے اپنے دل میں یاد کرتا ہے تو میں بھی اسے اپنے دل میں یاد کرتا ہوں، اگر وہ مجھے کسی مجلس میں بیٹھ کر یاد کرتا ہے تو میں اس سے بہتر محفل میں اسے یاد کرتا ہوں، اگر وہ ایک بالشت کے برابر میرے قریب آتا ہے تو میں ایک گز کے برابر اس کے قریب ہو جاتا ہوں، اگر وہ ایک گز کے برابر میرے قریب آتا ہے تو میں پورے ہاتھ کے برابر اس کے قریب ہو جاتا ہوں، اور اگر میرے پاس چل کر آتا ہے تو میں اس کے پاس دوڑ کر آتا ہوں۔

(۱۰۲۵۹) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَزَالُ أَقَاتِلُ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَإِذَا قَالُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَقَدْ عَصَمُوا مِنِّي أَمْوَالَهُمْ وَأَنْفُسَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [اسطر: ۱۰۵۲۵]

(۱۰۲۵۹) گزشتہ سند سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مجھے لوگوں سے اس وقت تک قتال کا حکم دیا گیا ہے جب تک وہ ”الہ الا اللہ“ نہ کہہ لیں، جب وہ یہ کلمہ کہہ لیں تو انہوں نے اپنی جان مال کو مجھ سے محفوظ کر لیا الا یہ کہ اس کلمہ کا کوئی حق ہو، اور ان حساب کتاب اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔

(۱۰۳۶۰) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ قَالَ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عُمَرَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذُرُونِي مَا تَرَكَتُكُمْ فَإِنَّمَا أَهْلَكَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ كَثْرَةُ سُؤَالِهِمْ وَاخْتِلَافُهُمْ عَلَى أَنْبِيَائِهِمْ وَلَكِنْ مَا نَهَيْتُكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا وَمَا أَمَرْتُكُمْ بِهِ فَاتُّوا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ [اصبر: ٧٣٦١]

(۱۰۲۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تک کسی مسے کو بیان کرنے میں تمہیں چھوڑے رکھوں اس وقت تک تم بھی مجھے چھوڑے رکھو، اس لئے کہ تم سے پہلی امتیں بکثرت سوال کرنے اور اپنے انبیاء علیہم السلام سے اختلاف کرنے کی وجہ سے ہی ہلاک ہوئی تھیں، میں تمہیں جس چیز سے روکوں، اس سے رک جاؤ اور جس چیز کا حکم دوں اسے اپنی طاقت کے مطابق پورا کرو۔

(۱۰۳۱۱) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ يُنْجِيَ أَحَدًا مِنْكُمْ عَمَلُهُ قَالُوا وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِي اللَّهُ مِنْهُ بِفَضْلٍ وَرَحْمَةٍ وَلَكِنْ قَارِبُوا وَاسْتَدُوا وَأَبْشُرُوا [انظر: ۱۹۸۳۰]

(۱۰۳۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کسی شخص کو اس کا عمل نجات نہیں دلا سکتا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ کو بھی نہیں؟ فرمایا مجھے بھی نہیں، الا یہ کہ میرا رب مجھے اپنی مغفرت اور رحمت سے ڈھانپ لے، لیکن صراطِ مستقیم کے قریب رہو، راہِ راست پر رہو اور خوشخبری قبول کرو۔

(۱۰۳۶۲) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ مَا أُعْطِيتُكُمْ وَلَا أَمْنَعُكُمْ وَإِنَّمَا أَنَا قَاسِمٌ أَضَعُهُ حَيْثُ أَمَرْتُ [صححه البخاری (۳۱۱۷)].

(۱۰۳۶۲) اور گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بخدا! میں تمہیں کچھ دیتا یا تم سے روکتا نہیں ہوں، میں تو تقسیم کنندہ ہوں، جہاں حکم ہوتا ہے، رکھ دیتا ہوں۔

(۱۰۳۶۳) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَوْلَى النَّاسِ بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ النَّبِيُّ إِخْوَةٌ مِنْ عَالَمٍ أُمَّهَاتُهُمْ شَتَّى وَدِينُهُمْ وَاحِدٌ [صححه البخاری (۳۴۴۳) والحاكم (۵۹۲/۲)]

(۱۰۳۶۳) گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا میں تمام لوگوں میں حضرت عیسیٰ رضی اللہ عنہ کے سب سے زیادہ قریب ہوں تمام انبیاء علیہم السلام باپ شریک بھائی ہیں ان کی مائیں مختلف ہیں اور دین ایک ہی ہے۔

(۱۰۳۶۴) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ شَجَرَةً يَسِيرُ الرَّائِبُ فِي ظِلِّهَا مِائَةَ سَنَةٍ أَقْرَبُوا إِنْ شِئْتُمْ وَظِلٌّ مَمْدُودٌ [صححه البخاری (۳۲۵۲)].

(۱۰۳۶۴) اور نبی ﷺ نے فرمایا جنت میں ایک درخت ایسا ہے کہ اگر کوئی سوار اس کے سائے میں سو سال تک چلتا رہے تب بھی اسے قطع نہ کر سکے، اگر تم چاہو تو یہ آیت پڑھ لو ”لے اور طویل سائے میں ہوں گے، اس کی آنکھوں کی ٹھنڈک کے لئے کیا چیزیں چھپائی گئی ہیں۔“

(۱۰۳۶۵) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَابُ قَوْسٍ أَوْ سَوْطٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِمَّا

تَطْلُعُ عَلَيْهِ الشَّمْسُ وَتَغْرُبُ | صححه البحاری (۲۷۹۳) |

(۱۰۲۶۵) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کسی کے کمان یا کوڑا رکھنے کی جنت میں جو جگہ ہوگی، وہ ان تمام چیزوں سے بہتر ہوگی جن پر سورج طلوع و غروب ہوتا ہے۔

(۱۰۲۶۶) حَدَّثَنَا سُرَيْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ فَضِيلٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْزِلُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ إِمَامًا عَادِلًا وَحَكَمًا مُقْسِطًا فَيَكْسِرُ الصَّلِيبَ وَيَقْتُلُ الْخُزَيْرَ وَيُرْجِعُ السَّلَامَ وَيَتَّخِذُ السُّيُوفَ مَاجِلَ وَتَذْهَبُ حُمَةُ كُلِّ ذَاتِ حُمَةٍ وَتَنْزِلُ السَّمَاءُ رِيقَهَا وَتُخْرِجُ الْأَرْضُ بَرَكَتَهَا حَتَّى يَلْعَبَ الصَّبِيُّ بِالثُّعْبَانِ فَلَا يَضُرُّهُ وَيُرَاعِي الْعَمَّ الذَّنْبُ فَلَا يَضُرُّهَا وَيُرَاعِي الْأَسَدُ الْبَقْرَ فَلَا يَضُرُّهَا | حصہ: ۱۷۲۶۷ |

(۱۰۲۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا حضرت عیسیٰ علیہ السلام نازل ہوں گا اور منصف حکمران بن کر نزول فرمائیں گے، وہ صلیب کو توڑ دیں گے، خنزیر کو قتل کر دیں گے، جزیہ موقوف کر دیں گے اور تلواریں دراختیار بنائیں گی، زمین والی چیز کا ڈنک ختم ہو جائے گا، آسمان اپنا رزق اتارے گا، زمین اپنی برکت اگلے گی، حتیٰ کہ بچے سانپوں سے کہیتے ہوں گے اور وہ سانپ انہیں نقصان نہ پہنچائیں گے، بھیڑیا بکری کی حفاظت کرے گا اور اسے کوئی نقصان نہ پہنچائے گا، اور شیر کا بچہ بکری بھال کرے گا اور اسے کوئی نقصان نہ پہنچائے گا۔

(۱۰۲۶۷) حَدَّثَنَا سُرَيْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُصَيْنٍ الْأَسْلَمِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَبِيحَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ الصَّدَقَةِ الْمَنِيعَةُ تَغْدُو بِأَجْرٍ وَتَرُوحُ بِأَجْرٍ مَنِيعَةُ النَّاقَةِ كَعِثَافَةِ الْأَحْمَرِ وَمَنِيعَةُ الشَّاةِ كَعِثَافَةِ الْأَسْوَدِ | راجع: ۱۸۶۸۶ |

(۱۰۲۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا سب سے بہترین صدقہ وہ دودھ دینے والی بکری ہے جو صبح و شام اجڑ کا سبب بنتی ہے، دودھ دینے والی اونٹنی کا صدقہ کسی سرخ رنگت والے کو آزاد کرنے کی طرح ہے، اور دودھ دینے والی بکری کا صدقہ کسی سیاہ فام کو آزاد کرنے کی طرح ہے۔

(۱۰۲۶۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي حَدَّثَنَا سُرَيْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ صَفْوَانَ بْنِ سَلَمَةَ الزُّرَقِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الشَّيْطَانَ إِذَا سَمِعَ الدَّاءَ وَلَّى وَلَهُ حُصَاصٌ فَإِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ أَقْبَلَ حَتَّى يَحْطِرَ نَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ لِيُنْسِيَهُ صَلَاتَهُ فَإِذَا شَكَ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلْيُسَلِّمْ ثُمَّ لِيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ حَالِسٌ | راجع: ۱۷۲۸۴ |

(۱۰۲۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب نماز کے لئے اذان دی جاتی ہے تو شیطان زور زور سے ہوا خارج کرتے ہوئے بھاگ جاتا ہے تاکہ اذان نہ سن سکے، جب اذان ختم ہو جاتی ہے تو پھر واپس آ جاتا ہے، اور انسان

کے دل میں دوسو سے ڈالتا ہے تاکہ وہ بھول جائے، اس لئے جب تم میں سے کسی کو اپنی نماز میں شک ہو جائے تو سلام پھیر کر بیٹھے بیٹھے سو کے دو سجدے کر لے۔

(۱۰۲۶۹) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سُهَيْلٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ رَجَعَ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ [راجع: ۷۵۵۸].

(۱۰۲۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب کوئی شخص اپنی جگہ سے اٹھ کر جائے تو واپس آنے کے بعد اس جگہ کا سب سے زیادہ حقدار وہی ہے۔

(۱۰۲۷۰) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ قَالَ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَلَاءِ الثَّقَفِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةُ وَمَكَّةُ مَحْفُوقَتَانِ بِالْمَلَائِكَةِ عَلَى كُلِّ نَقْبٍ مِنْهَا مَلَكٌ لَا يَدْخُلُهَا الدَّجَالُ وَلَا الطَّاغُوتُ

(۱۰۲۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مدینہ منورہ اور مکہ مکرمہ فرشتوں کی حفاظت میں ہیں اور ان کے تمام سوراخوں پر فرشتوں کا پہرہ ہے، اس لئے یہاں دجال یا طاغوت داخل نہیں ہو سکتا۔

(۱۰۲۷۱) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ قَالَ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ صَعْصَعَةَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُومُ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ مِنَ مَجْلِسِهِ وَلَكِنْ أَفْسَحُوا يَفْسَحِ اللَّهُ لَكُمْ [راجع: ۸۴۴۳].

(۱۰۲۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کوئی شخص دوسرے کو اس کی جگہ سے نہ اٹھائے، بلکہ کشادگی پیدا کر لیا کرو، اللہ تمہارے لیے کشادگی فرمائے گا۔

(۱۰۲۷۱/۱) وَإِذَا صَنَعَ خَادِمٌ أَحَدَكُمْ طَعَامًا فَوَلَّى حَرَّةً وَمَشَقَّتْهُ فَلْيَدْعُهُ فَلْيَأْكُلْ مَعَهُ فَإِنْ لَمْ يَدْعُهُ فَلْيَبْنِوْهُ مِنْهُ (۱۰۲۷۱/۱) اور جب تم میں سے کسی کا خادم کھانا پکانے میں اس کی گرمی اور مشقت سے اس کی کفایت کرے تو اسے چاہئے کہ وہ اسے بھی اپنے ساتھ بٹھا کر کھانا کھلائے، اگر ایسا نہیں کر سکتا تو ایک لقمہ ہی اسے دے دے۔

(۱۰۲۷۱/۲) وَمَنْ بَاعَ مُصْرَاةً فَأَلْمَشْتَرَى بِالْخِيَارِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ إِنْ شَاءَ رَدَّهَا وَرَدَّ مَعَهَا صَاعًا مِنْ تَمْرٍ (۱۰۲۷۱/۲) اور جو شخص بندھے ہوئے تھن والا جانور بیچے تو مشتری کو تین دن تک اختیار رہتا ہے، اگر چاہے تو واپس کر سکتا ہے اور ساتھ میں ایک صاع کھجور بھی دے۔

(۱۰۲۷۲) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ قَالَ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ سُهَيْلٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَبَّحَ ثَلَاثًا وَتَلَّاهُ ثَلَاثًا وَكَبَّرَ ثَلَاثًا وَتَلَّاهُ ثَلَاثًا وَحَمِدَ ثَلَاثًا وَتَلَّاهُ ثَلَاثًا وَقَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ خَلَفَ الصَّلَاةَ

غُفِرَ لَهُ ذَنْبُهُ وَلَوْ كَانَ أَكْثَرَ مِنْ زَبَدِ الْبَحْرِ [صححه مسلمہ (۵۹۷)، وابن حریمہ: (۷۵۰)] [راجع: ۱۸۸۲۰]

(۱۰۲۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص ہر نماز کے بعد ۳۳ مرتبہ اللہ اکبر، ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ، ۳۳ مرتبہ الحمد للہ پڑھ لیا کرے اور آخر میں یہ کہہ لیا کرے "لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ، لہ الملک، ولہ الحمد، وھو علی کل شیء قَدِیر" تو اس کے سارے گناہ معاف ہو جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ سے بھی زیادہ ہوں۔

(۱۰۲۷۳) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عُمَرَ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ ثُمَامَةَ بْنَ أَثَالٍ الْحَنْفِيَّ أَسْلَمَ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُنْطَلَقَ بِهِ إِلَى حَانِطِ أَبِي طَلْحَةَ فَيَعْتَسِلَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ حَسُنَ إِسْلَامُ صَاحِبِكُمْ [راجع: ۷۳۵۵]

(۱۰۲۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ثمامہ بن اثال حنفی نے اسلام قبول کر لیا، تو نبی ﷺ کے حکم پر انہیں حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ کے باغ میں غسل کے لئے لے جایا گیا، اور نبی ﷺ نے فرمایا تمہارے ساتھی کا اسلام خوب عمدہ ہو گیا۔

(۱۰۲۷۴) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَرَفَنَ أَحَدًا مِنْكُمْ أَنَاهُ عَنِّي حَدِيثٌ وَهُوَ مُتَّكٍ فِي أَرِيكِتِهِ فَيَقُولُ اتْلُوا بِهِ عَلَيَّ قُرْآنًا مَا جَاءَكُمْ عَنِّي مِنْ خَيْرٍ قُلْتُمْ أَوْ لَمْ أَقُلْ فَأَنَا أَقُولُ وَمَا أَنَا كُمْ مِنْ شَرِّ فَوَئِي لَا أَقُولُ الشَّرَّ [راجع: ۱۸۷۸۷]

(۱۰۲۷۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میں تم میں سے کسی ایسے آدمی کے متعلق نہ سنوں کہ اس کے سامنے میری کوئی حدیث بیان کی جائے، اور وہ اپنی مسہری پر ٹیک لگا کر بیٹھا ہو اور کہے کہ میرے سامنے تو قرآن پڑھو (حدیث نہ پڑھو) تمہارے پاس میرے حوالے سے خیر کی جو بات بھی پہنچے خواہ میں نے کہی ہو یا نہ کہی ہو، وہ میری ہی کہی ہوئی ہے اور میرے حوالے سے جو غلط بات تم تک پہنچے تو یاد رکھو! کہ میں غلط بات نہیں کہتا۔

(۱۰۲۷۵) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْخَزْرَجُ عَنْ عُثْمَانَ السَّعْدِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أَيُّوبَ مَوْلَى لِعُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِيدُ سَوِطٍ أَحَدِكُمْ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمِثْلُهَا مَعَهَا وَلَقَابُ قَوْسٍ أَحَدِكُمْ مِنَ الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمِثْلُهَا مَعَهَا وَلَتَصِيفُ امْرَأَةً مِنَ الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمِثْلُهَا مَعَهَا قَالَ قُلْتُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ مَا النَّصِيفُ قَالَ الْخِمَارُ

(۱۰۲۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کسی کے کمان یا کوڑا رکھنے کی جنت میں جو جگہ ہو گی، وہ دنیا اور اس جیسی تمام چیزوں سے بہتر ہوگی اسی طرح جنتی عورت کا دوپٹہ دنیا اور اس جیسی تمام چیزوں سے بہتر ہے۔

(۱۰۲۷۶) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا الْخَزْرَجُ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ دَخَلْتُ مَعَهُ الْمَسْجِدَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَرَأَى غُلَامًا فَقَالَ لَهُ يَا غُلَامُ اذْهَبِ الْعَبُّ قَالَ إِنَّمَا جِئْتُ إِلَى الْمَسْجِدِ قَالَ يَا غُلَامُ اذْهَبِ الْعَبُّ قَالَ إِنَّهُ جِئْتُ إِلَى الْمَسْجِدِ قَالَ فَتَفَعَّدُ حَتَّى يَخْرُجَ الْإِمَامُ قَالَ نَعَمْ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

يَقُولُ إِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَجِيءُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَتَقْعُدُ عَلَى أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ فَيَكْتُبُونَ السَّابِقَ وَالثَّانِي وَالثَّالِثَ وَالنَّاسَ عَلَى مَنَازِلِهِمْ حَتَّى يَخْرُجَ الْإِمَامُ فَإِذَا خَرَجَ الْإِمَامُ طُوِبَتْ الصُّحُفُ [اصط. ۸۵۰: ۴]

(۱۰۲۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جمعہ کے دن مسجد کے دروازے پر فرشتے لوگوں کے مراتب لکھتے ہیں کہ فلاں آدمی پہلے، دوسرے اور تیسرے نمبر پر آیا، ابو ایوب کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ جمعہ کے دن میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ مسجد میں داخل ہوا، انہوں نے ایک لڑکے کو دیکھا تو فرمایا اے لڑکے! باہر جا کر کھیلو، وہ کہنے لگا کہ میں تو مسجد میں آیا ہوں، دو مرتبہ یہی سوال جواب ہوئے، پھر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا کہ امام کے آنے تک بیٹھ رہو، اس نے کہا بہت اچھا، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ یہاں تک کہ امام نکل آئے اس کے بعد صحیفے لپیٹ دیئے جاتے ہیں۔

(۱۰۲۷۷) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي الْحَزْرَجُ يَعْنِي ابْنَ عُثْمَانَ السَّعْدِيُّ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ يَعْنِي مَوْلَى عُثْمَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَعْمَالَ بَنِي آدَمَ تُعْرَضُ كُلَّ خَمِيسٍ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ فَلَا يَقْبَلُ عَمَلٌ قَاطِعٌ رَحِمَ [اخرجه السحاري في الأدب المفرد (۶۱)]. قال شعيب: المرفوع منه صحيح وهذا اسناد حسن.

(۱۰۲۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے بنی آدم کے اعمال ہر جمعرات کو پیش کیے جاتے ہیں اور کسی قطع رحمی کرنے والے کے اعمال قبول نہیں کیے جاتے۔

(۱۰۲۷۸) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا الْحَزْرَجُ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَوْصَانِي أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلِيلِي بِثَلَاثٍ لَا أَدْعُهُنَّ الْغُسْلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَصَوْمُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَالْوُتْرُ قَبْلَ النَّوْمِ [راجع: ۱۷۱۳۸]

(۱۰۲۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے میرے خلیل ابو القاسم رضی اللہ عنہ نے تین چیزوں کی وصیت کی ہے، میں انہیں مرتے دم تک نہ چھوڑوں گا۔

① جمعہ کے دن غسل کرنے کی۔ ② ہر مہینے میں تین دن روزہ رکھنے کی۔ ③ سونے سے پہلے نماز وتر پڑھنے کی۔

(۱۰۲۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَجَّ الْبَيْتَ فَلَمْ يَرْفُثْ وَلَمْ يَفْسُقْ رَجَعَ كَمَا وَلَدَتْهُ أُمُّهُ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ خَرَجَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ أَوْ كَمَا خَرَجَ مِنْ بَطْنِ أُمِّهِ [راجع: ۱۷۱۳۶]

(۱۰۲۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اس طرح حج کرے کہ اس میں اپنی عورتوں سے بے حجب بھی نہ ہو اور کوئی گنہگار کام بھی نہ کرے، وہ اس دن کی کیفیت لے کر اپنے گھر لوٹے گا جس دن اس کی ماں نے اسے جنم دیا تھا۔



(۱۰۲۸۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوَامَةِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا خَيْرٌ أَوْ أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَسَاجِدِ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ [راجع: ۱۰۰۱۶].

(۱۰۲۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میری مسجد میں نماز پڑھنے کا ثواب دوسری تمام مسجدوں سے ”سوائے مسجد حرام کے“ ایک ہزار گنا زیادہ ہے۔

(۱۰۲۸۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ (ح) وَأَبُو نَعِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ صَالِحٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَشْتَرِيَ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَ قَالَ أَبُو نَعِيمٍ لَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ [راجع: ۱۰۲۴۰]

(۱۰۲۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کوئی شہری کسی دیہاتی کے لئے تجارت نہ کرے۔

(۱۰۲۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَجْلِسًا لَمْ يَذْكُرُوا فِيهِ رَبَّهُمْ وَيُصَلُّوا فِيهِ عَلَى نَبِيِّهِمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا كَانَ عَلَيْهِمْ تِرَةٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنْ شَاءَ أَخَذَهُمْ بِهِ وَإِنْ شَاءَ عَفَا عَنْهُمْ [راجع: ۹۷۶۳].

(۱۰۲۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو لوگ کسی جگہ پر مجلس کریں، لیکن اس میں اللہ کا ذکر اور نبی ﷺ پر درود نہ کریں، اور جدا ہو جائیں وہ ان کے لئے قیامت کے دن باعث حسرت ہوگی۔

(۱۰۲۸۳) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ صَالِحِ بْنِ نُبَهَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ قَدْ كَرَهُ

(۱۰۲۸۳) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۲۸۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُحَاقَلَةُ الْبُرُّ بِالْبُرِّ [الخرجه السائی: ۳۹/۷، قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن].

(۱۰۲۸۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے محافلہ اور مزابنہ کی بیچ سے منع فرمایا ہے۔ (وضاحت گزر چکی ہے)

(۱۰۲۸۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ يَعْلَمُ الْمُؤْمِنُ مَا عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنَ الْعُقُوبَةِ مَا طَمِعَ بِالْجَنَّةِ أَحَدٌ وَلَوْ يَعْلَمُ الْكَافِرُ مَا عِنْدَ اللَّهِ مِنَ الرَّحْمَةِ مَا قَطَّ مِنَ الْجَنَّةِ أَحَدٌ خَلَقَ اللَّهُ مِائَةَ رَحْمَةٍ فَوَضَعَ وَاحِدَةً بَيْنَ خَلْقِهِ يَتَرَا حُمُونَ بِهَا وَعِنْدَ اللَّهِ

تِسْعَةً وَتِسْعُونَ رَحْمَةً [راجع: ۸۳۹۶]۔

(۱۰۲۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر بندہ مومن کو وہ سزا میں معلوم ہو جائیں جو اللہ نے تیار کر رکھی ہیں تو کوئی بھی جنت کی طمع نہ کرے (صرف جہنم سے بچنے کی دعا کرتے رہیں) اور اگر کافر کو اللہ کی رحمت کا اندازہ ہو جائے، تو کوئی بھی جنت سے ناامید نہ ہو، اللہ نے سو رحمتیں پیدا فرمائی ہیں، ایک رحمت اپنے بندوں کے دل میں ڈال دی ہے جس سے وہ ایک دوسرے پر رحم کرتے ہیں اور باقی ننانوے رحمتیں اللہ کے پاس ہیں۔

(۱۰۲۸۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ ابْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ عَبْدِي وَأَمَتِي كَلُّكُمْ عِبِيدُ اللَّهِ وَكُلُّ نِسَائِكُمْ إِمَاءُ اللَّهِ وَلَكِنْ لِيَقُلْ غُلَامِي وَجَارِيَتِي وَفَتَاتِي [راجع: ۹۹۶۵]۔

(۱۰۲۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص اپنے غلام کے متعلق یہ نہ کہے ”عبدی، امتی“ کیونکہ تم سب اللہ کے بندے ہو اور تمہاری عورتیں اس کی بندیاں ہیں، بلکہ یوں کہے میرا جوان، میری جوان، میرا غلام۔ (۱۰۲۸۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ زُهَيْرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ دَاءٍ إِلَّا فِي الْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ مِنْهُ شِفَاءٌ إِلَّا السَّامُ [راجع: ۹۰۴۴]۔

(۱۰۲۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اس کلونجی میں موت کے علاوہ ہر بیماری کی شفاء ہے۔ (۱۰۲۸۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ زُهَيْرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْإِيمَانُ يَمَانٌ وَالْكَفَرُ قَبْلُ الْمَشْرِقِ وَالسَّكِينَةُ فِي أَهْلِ الْغَنَمِ وَالْفَخْرُ وَالرِّيَاءُ فِي الْفُتَادِ الَّذِينَ أَهْلُ الْخَيْلِ وَأَهْلُ الْوَبَرِ [راجع: ۸۸۳۳]۔

(۱۰۲۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایمان یمن والوں کا بہت عمدہ ہے، کفر مشرق کی جانب ہے، سکون و اطمینان بکری والوں میں ہوتا ہے، فخر و ریاکاری گھوڑوں اور اونٹوں کے مالکوں میں ہوتی ہے۔

(۱۰۲۸۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ زُهَيْرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ إِنَّ لِي قَرَابَةً أَصْلُهُمْ وَيَقْطَعُونِي وَأُحْسِنُ إِلَيْهِمْ وَيَسِينُونَ إِلَيَّ وَيَجْهَلُونَ عَلَيَّ وَأَحْلُمُ عَنْهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَئِنْ كَانَ كَمَا تَقُولُ لَكُنَّا نُسَفِّهُمُ الْمَلَّ وَلَا يَزَالُ مَعَكَ مِنَ اللَّهِ عَزٌّ وَجَلٌّ ظَهِيرٌ مَا دُمْتَ عَلَى ذَلِكَ [راجع: ۷۹۷۹]۔

(۱۰۲۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! میرے کچھ رشتے دار ہیں، میں ان سے صلہ رحمی کرتا ہوں لیکن وہ مجھ سے قطع رحمی کرتے ہیں، میں ان کے ساتھ حسن سلوک کرتا ہوں لیکن وہ میرے ساتھ برا سلوک کرتے ہیں، میں ان سے درگزر کرتا ہوں لیکن وہ میرے ساتھ جہالت سے پیش آتے ہیں،

نبی ﷺ نے فرمایا اگر واقعہ حقیقت اسی طرح ہے جیسے تم نے بیان کی تو گویا تم نہیں جانتی ہوئی راکھ کھلا رہے ہو، اور جب تک تم اپنی اس روش پر قائم رہو گے، اللہ کی طرف سے تمہارے ساتھ ایک مددگار رہے گا۔

(۱۰۲۹۰) وَيَا سَنَادِهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ وَالْجُمُعَةَ إِلَى الْجُمُعَةِ كَفَّارَاتٌ لِمَا بَيْنَهُمَا مَا لَمْ تَغْشِ الْكَبَائِرُ

(۱۰۲۹۰) گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا پانچ نمازیں اور ایک جمعہ دوسرے جمعہ تک درمیان میں ہونے والے گنہگاروں کا کفارہ ہے بشرطیکہ کبیرہ گناہوں سے اجتناب کرے۔

(۱۰۲۹۱) وَيَا سَنَادِهِ قَالَ إِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ الزَّمَانَ الطَّوِيلَ بِأَعْمَالِ أَهْلِ الْجَنَّةِ ثُمَّ يَحْتِمُ اللَّهُ لَهُ بِأَعْمَالِ أَهْلِ النَّارِ فَيَجْعَلُهُ مِنْ أَهْلِ النَّارِ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ الزَّمَانَ الطَّوِيلَ بِأَعْمَالِ أَهْلِ النَّارِ ثُمَّ يَحْتِمُ اللَّهُ لَهُ عَمَلَهُ بِأَعْمَالِ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَجْعَلُهُ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَدْخُلُهُ الْجَنَّةَ

(۱۰۲۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا انسان طویل عرصے تک نیکو کاروں والے اعمال سرانجام دیتا ہے لیکن اس کا خاتمہ جہنمیوں والے عمل پر ہوتا ہے اور وہ جہنم میں داخل ہو جاتا ہے، جبکہ دوسرا آدمی طویل عرصے تک گنہگاروں والے اعمال سرانجام دیتا رہتا ہے لیکن اس کا خاتمہ جنتیوں والے عمل پر ہوتا ہے اور وہ جنت میں داخل ہو جاتا ہے۔

(۱۰۲۹۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ زُهَيْرٍ وَأَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى عَلَى وَاحِدَةٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ عَشْرًا [راجع: ۷۵۵۱]

(۱۰۲۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے اس پر دس رحمتیں بھیجتے ہیں۔

(۱۰۲۹۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ زُهَيْرٍ وَأَبُو عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الدُّنْيَا سَجُنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ [راجع: ۸۲۷۲]

(۱۰۲۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا دنیا مؤمن کے لئے قی خانہ اور کافر کے لئے جنت ہے۔

(۱۰۲۹۴) وَيَا سَنَادِهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَمْشِي عَلَى طَرِيقٍ وَجَدَ غُصْنَ شَوْكٍ فَقَالَ لَأَرْفَعَنَّ هَذَا لَعَلَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَغْفِرُ لِي بِهِ فَرَفَعَهُ فَعَفَّرَ اللَّهُ لَهُ بِهِ وَأَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ

(۱۰۲۹۴) گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک آدمی نے مسلمانوں کے راستے میں ایک کانٹے دار ٹہنی کو پایا تو اس نے سچا کہ راستہ بٹا دوں، شاید اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے میری بخشش فرمادے، چنانچہ اس نے اسے ہٹا دیا، اس کی برکت سے اس کی بخشش ہو گئی اور وہ جنت میں داخل ہو گیا۔

(۱۰۲۹۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ زُهَيْرٍ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ الْحَرَّاسَانِيَّ وَأَبُو عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ

أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَحْسِنُوا إِقَامَةَ الصُّفُوفِ فِي الصَّلَاةِ خَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ فِي الصَّلَاةِ أَوَّلُهَا وَشَرُّهَا آخِرُهَا وَخَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ فِي الصَّلَاةِ آخِرُهَا وَشَرُّهَا أَوَّلُهَا (۱۰۲۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا نماز میں صفیں اچھی طرح سیدھی کیا کرو، دوران نماز مردوں کی صفوں میں پہلی صف سب سے بہترین اور آخری صف سب سے زیادہ شر کے قریب ہوتی ہے اور عورتوں کی صفوں میں آخری صف سب سے بہترین اور پہلی صف سب سے زیادہ شر کے قریب ہوتی ہے۔

(۱۰۲۹۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ مُوسَى بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ [راجع: ۷۴۸۵] (۱۰۲۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا روزہ دار کے منہ کی بھبک اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے۔

(۱۰۲۹۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَمَاءِ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ ظَالِمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ جَدِّي أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ فُسَادَ أُمَّتِي عَلَى يَدَيِ أُغْلِمَةَ سُفَهَاءٍ مِنْ قُرَيْشٍ [راجع: ۷۸۵۸] (۱۰۲۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ مروان بن حکم کو حدیث سناتے ہوئے فرمایا کہ میں نے ابو القاسم "جو کہ میرے محبوب تھے (منیٰ علیہ السلام)" کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میری امت کی تباہی قریش کے چند بے وقوف لونڈوں کے ہاتھوں ہوگی۔

(۱۰۲۹۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ أَبِي تَمِيمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدِّينَارُ بِالدِّينَارِ وَالدِّرْهَمُ بِالدِّرْهَمِ لَا فَضْلَ بَيْنَهُمَا [راجع: ۸۹۲۳] (۱۰۲۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک دینار ایک دینار کے بدلے میں اور ایک درہم ایک درہم کے بدلے میں ہوگا اور ان کے درمیان کمی بیشی نہیں ہوگی۔

(۱۰۲۹۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ زَكْرِيَّا عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ نَجَارًا قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ رَبُّمَا رَفَعَهُ وَرَبُّمَا لَمْ يَرْفَعَهُ [راجع: ۷۹۳۴] (۱۰۲۹۹) یہ حدیث امام احمد رحمہ اللہ کے استاذ عبدالرحمن نے امام مالک رحمہ اللہ سے بھی پڑھی ہے۔

(۱۰۳۰۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمَّارٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ (۱۰۳۰۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا حضرت زکریا علیہ السلام کے بچے کے اعتبار سے بڑھتی تھے۔

(۱۰۳۰۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمَّارٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ خِيَارُكُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارُكُمْ فِي الْإِسْلَامِ إِذَا فَقَّهُوا

(۱۰۳۰۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے جو لوگ زمانہ جاہلیت میں بہترین تھے، وہ زمانہ اسلام میں بھی بہترین ہیں بشرطیکہ وہ فقیہ بن جائیں۔

(۱۰۳۰۱) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسُ مَعَادِنُ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ خِيَارُكُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارُكُمْ فِي الْإِسْلَامِ إِذَا فَقَّهُوا

(۱۰۳۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا لوگ خیر اور شر میں چھپے ہوئے دینوں (کان) کی طرح ہیں،

ان میں سے جو لوگ زمانہ جاہلیت میں بہترین تھے، وہ زمانہ اسلام میں بھی بہترین ہیں بشرطیکہ وہ فقیہ بن جائیں۔

(۱۰۳۰۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ قَالَ أَخْبَرَنَا عَمَّارُ بْنُ أَبِي عَمَّارٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّي

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ النَّاسُ مَعَادِنُ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ خِيَارُهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارُهُمْ فِي الْإِسْلَامِ إِذَا فَقَّهُوا

(۱۰۳۰۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا لوگ خیر اور شر میں چھپے ہوئے دینوں (کان) کی طرح

ہیں، ان میں سے جو لوگ زمانہ جاہلیت میں بہترین تھے، وہ زمانہ اسلام میں بھی بہترین ہیں بشرطیکہ وہ فقیہ بن جائیں۔

(۱۰۳۰۳) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ أَبِي عَمَّارٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَبْدُ إِذَا أَطَاعَ رَبَّهُ وَسَيِّدَهُ فَلَهُ أَجْرَانِ [راجع: ۷۵۶۴]

(۱۰۳۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب کوئی غلام اللہ اور اپنے آقا دونوں کی اطاعت کرتا ہو تو

اسے ہر عمل پر دوہرا اجر ملتا ہے۔

(۱۰۳۰۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِو قَالَ حَدَّثَنَا أَفْلَحُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ عَنْ سَلْمَانَ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي

هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا كَأَلْفِ صَلَاةٍ فِيَمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَسَاجِدِ

إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ وَصَلَاةُ الْجَمِيعِ تَعْدِلُ خَمْسًا وَعِشْرِينَ مِنْ صَلَاةِ الْفَقْدِ [راجع: ۷۴۷۵]

(۱۰۳۰۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میری مسجد میں نماز پڑھنے کا ثواب دوسری تمام مسجدوں سے

”سوائے مسجد حرام کے“ ایک ہزار گنا زیادہ ہے اور باجماعت نماز پڑھنے کا ثواب تنہا نماز پڑھنے پر پچیس درجے زیادہ ہے۔

(۱۰۳۰۵) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٍ (ح) وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ

أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ وَالْإِمَامِ يَخْطُبُ أَنْصِتْ فَقَدْ لَعَوْتُ

[راجع: ۷۳۲۸]

(۱۰۳۰۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا امام جس وقت جمعہ کا خطبہ دے رہا ہو اور تم اپنے ساتھی کو

صرف یہ کہو کہ خاموش رہو، تو تم نے لغو کام کیا۔

(۱۰۳۰۶) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ ذَلِكَ [راجع: ۷۶۷۲].

(۱۰۳۰۶) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۳۰۷) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٍ (ح) وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَالَ فِيهِ سَاعَةٌ لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّيُ يَسْأَلُ اللَّهَ شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ وَأَشَارَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ قَالَ إِسْحَاقُ يُقَلِّلُهَا [صححه البخاری (۹۳۵)، ومسلم (۸۵۲)].

(۱۰۳۰۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جمعہ کے دن ایک ساعت ایسی بھی آتی ہے کہ اگر وہ کسی بندہ مسلم کو اس حال میں میسر آ جائے کہ وہ کھڑا ہو کر نماز پڑھ رہا ہو اور اللہ سے خیر کا سوال کر رہا ہو تو اللہ اسے وہ چیز ضرور عطا فرماوے، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کرتے ہوئے اس ساعت کا مختصر ہونا بیان فرمایا۔

(۱۰۳۰۸) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ خَرَجْتُ إِلَى الطُّورِ فَلَقِيتُ كَعْبَ الْأَحْبَارِ فَجَلَسْتُ مَعَهُ فَحَدَّثَنِي عَنِ التَّوْرَةِ وَحَدَّثَنِي عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ لِيَمَّا حَدَّثَنِي أَنْ قُلْتُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ يَوْمٍ طَلَعَتْ فِيهِ الشَّمْسُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِيهِ خُلِقَ آدَمُ وَفِيهِ أُهْبِطَ وَفِيهِ نَبِيَ عَلَيْهِ وَفِيهِ مَاتَ وَفِيهِ تَقُومُ السَّاعَةُ وَمَا مِنْ دَابَّةٍ إِلَّا وَهِيَ مُسِيخَةٌ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مِنْ حِينَ تُصْبِحُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ شَفَقًا مِنَ السَّاعَةِ إِلَّا الْجِنَّ وَالْإِنْسَ وَفِيهَا سَاعَةٌ لَا يُصَادِفُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ وَهُوَ يُصَلِّيُ يَسْأَلُ اللَّهَ شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ قَالَ كَعْبٌ ذَلِكَ فِي كُلِّ سَنَةٍ مَرَّةً فَقُلْتُ بَلْ هِيَ فِي كُلِّ جُمُعَةٍ فَقَرَأَ كَعْبُ التَّوْرَةَ فَقَالَ صَدَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ ثُمَّ لَقِيتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَلَامٍ فَحَدَّثَنِي بِمَجْلِسِي مَعَ كَعْبٍ وَمَا حَدَّثَنِي فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَقُلْتُ لَهُ قَالَ كَعْبٌ ذَلِكَ فِي كُلِّ سَنَةٍ يَوْمٌ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ كَذَبَ كَعْبٌ ثُمَّ قَرَأَ كَعْبُ التَّوْرَةَ فَقَالَ بَلْ هِيَ فِي كُلِّ جُمُعَةٍ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ صَدَقَ كَعْبٌ [صححه ابن خزيمة (۱۷۳۸) وابن حبان (۲۷۷۲) والحاكم (۲۷۸/۱) وقال الترمذی: حسن صحيح]

قال الألبانی: صحيح (ابوداؤد: ۱۰۴۶، الترمذی: ۴۹۱، النسائی: ۱۱۳/۳). [انظر: ۱۰۵۵۲، ۱۰۲۴۱۹۴، ۱۰۲۴۲۰۱].

(۱۰۳۰۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں کوہ طور کی طرف روانہ ہوا، راستے میں میری ملاقات کعب احبار رضی اللہ عنہ سے ہو گئی، میں ان کے ساتھ بیٹھ گیا، انہوں نے مجھے تورات کی باتیں اور میں نے انہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی باتیں سنانا شروع کر دیں، اسی دوران میں نے ان سے یہ حدیث بھی بیان کی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے سب سے بہترین دن جس میں سورج طلوع

ہوتا ہے، جمعہ کا دن ہے، جس میں حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کیا گیا، اسی دن انہیں جنت سے اتارا گیا، اسی دن ان کی توبہ قبول ہوئی، اسی دن وہ فوت ہوئے اور اسی دن قیامت قائم ہوگی، اور زمین پر چھنے والا ہر جانور جمعہ کے دن طلوع آفتاب سے وقت خوفزدہ ہو جاتا ہے کہ کہیں آج ہی قیامت قائم نہ ہو جائے، سوائے جن وانس کے، اور اس دن میں ایک گھڑی ایسی بھی آتی ہے جو اگر کسی نماز پڑھتے ہوئے بندہ مسلم کو مل جائے اور وہ اس میں اللہ سے کچھ بھی مانگ لے، اللہ اسے وہ ضرور عطا فرماتا ہے۔

کعب بن عتبہ کہنے لگے کہ یہ ہر سال میں ایک مرتبہ ہوتا ہے، میں نے کہا کہ نہیں، ہر جمعہ میں ہوتا ہے، اس پر کعب نے تورات کو کھول کر پڑھا پھر کہنے لگے کہ نبی ﷺ نے سچ فرمایا، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اس کے بعد میری ملاقات حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ سے ہوئی تو میں نے انہیں کعب کے ساتھ اپنی اس نشست کے متعلق بتایا اور جمعہ کے دن کے حوالے سے اپنی بیان کردہ حدیث بھی بتائی اور کہا کہ کعب کہنے لگے ایسا سال بھر میں صرف ایک مرتبہ ہوتا ہے، حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ نے فرمایا کعب سے غلطی ہوئی، میں نے کہا کہ پھر کعب نے تورات پڑھ کر کہا کہ نہیں، ایسا ہر جمعہ میں ہوتا ہے، حضرت ابن سلام رضی اللہ عنہ نے اس مرتبہ کعب کی تصدیق فرمائی۔

(۱۰۳۰۹) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٍ (ح) وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا عَفَرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ | صحيحه البخاری (۳۷)، ومسلم (۷۵۹)، وابن حریمة (۲۲۰۳)۔

(۱۰۳۰۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص ایمان کی حالت میں اور ثواب کی نیت سے رمضان میں قیام کرے، اس کے گزشتہ سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

(۱۰۳۱۰) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةُ الْجَمَاعَةِ أَفْضَلُ مِنْ صَلَاةِ أَحَدِكُمْ وَحْدَهُ بِخُمُسٍ وَعَشْرِينَ جُزْءًا | راجع: ۷۸۸۵۔

(۱۰۳۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اکیلے نماز پڑھنے پر جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کی فضیلت پچیس درجے زیادہ ہے۔

(۱۰۳۱۱) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٍ (ح) وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ بِالنَّاسِ فَلْيُخَفِّفْ فَإِنَّ فِيهِمُ الضَّعِيفَ وَالسَّقِيمَ وَالْكَبِيرَ وَإِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ لِنَفْسِهِ فَلْيُطَوِّلْ مَا شَاءَ | صحيحه البخاری (۷۰۳)، ومسلم (۴۶۷)۔

(۱۰۳۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص امام بن کر نماز پڑھایا کرے تو ہلکی نماز پڑھایا کرے کیونکہ نمازیوں میں عمر رسیدہ، کمزور اور بیمار سب ہی ہوتے ہیں، ابستہ جب تنہا نماز پڑھے تو جتنی مرضی لمبی پڑھے۔



(۱۰۳۱۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي قَالَ قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَلَائِكَةُ تَصَلِّي عَلَى أَحَدِكُمْ مَا دَامَ فِي مَصَلَاةٍ تَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ [صححه البخاری (۴۴۵)، وابن حبان (۱۷۵۳)]

(۱۰۳۱۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تک اپنی جائے نماز پر بیٹھا رہتا ہے، فرشتے کہتے رہتے ہیں کہ اے اللہ! اس کی بخشش فرما، اے اللہ! اس پر رحم فرما۔

(۱۰۳۱۳) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاةٍ مَا دَامَتْ الصَّلَاةُ تَحِبُّهُ لَا يَمْنَعُهُ أَنْ يَنْقَلِبَ إِلَى أَهْلِهِ إِلَّا الصَّلَاةُ [صححه البخاری (۶۵۹)، ومسلم (۶۴۹)].

(۱۰۳۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تک نماز کا انتظار کرتا رہتا ہے، اسے نماز ہی میں شمار کیا جاتا ہے جبکہ اسے اپنے گھر جانے سے نماز کے علاوہ کسی اور چیز نے نہ روکا ہو۔

(۱۰۳۱۴) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَالِكٍ (ح) وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَتَعَاقَبُونَ فِيكُمْ مَلَائِكَةٌ بِاللَّيْلِ وَفِي حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَمَلَائِكَةٌ بِالنَّهَارِ وَيَجْتَمِعُونَ فِي صَلَاةِ الْعَصْرِ وَصَلَاةِ الْفَجْرِ ثُمَّ يَعْرُجُ الَّذِينَ بَاتُوا فِيكُمْ فَيَسْأَلُهُمْ وَهُوَ أَعْلَمُ بِهِمْ كَيْفَ تَرَكْتُمْ عِبَادِي فَيَقُولُونَ تَرَكْنَاهُمْ وَهُمْ يُصَلُّونَ وَآتَيْنَاهُمْ وَهُمْ يُصَلُّونَ [صححه البخاری (۵۵۵)، ومسلم (۶۳۲)، وابن حبان (۱۷۳۷)].

(۱۰۳۱۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا رات اور دن کے فرشتے تمہارے درمیان باری باری رہتے ہیں، اور نماز فجر اور نماز عصر کے وقت اکٹھے ہوتے ہیں، پھر جو فرشتے تمہارے درمیان رہ چکے ہوتے ہیں وہ آسمانوں پر چڑھ جاتے ہیں، اللہ تعالیٰ "باوجودیکہ ہر چیز جانتا ہے" ان سے پوچھتا ہے کہ تم نے میرے بندوں کو کس حال میں چھوڑا؟ وہ کہتے ہیں کہ جس وقت ہم ان سے رخصت ہوئے وہ تب بھی نماز پڑھ رہے تھے اور جب ان کے پاس گئے تھے وہ تب بھی نماز پڑھ رہے تھے۔

(۱۰۳۱۵) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ (ح) قَالَ وَقَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي إِنْ شِئْتَ اللَّهُمَّ ارْحَسِي إِنْ شِئْتَ لِيَعْرِضَ الْمَسْأَلَةُ قَالًا جَمِيعًا لَا مُكْرَهَ لَهُ [راجع: ۱۷۳۱۲].

(۱۰۳۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص جب دعاء کرے تو یوں نہ کہہ کرے کہ اے اللہ! اگر تو چاہے تو مجھے معاف فرما دے یا مجھ پر رحم فرما دے، بلکہ پختگی اور یقین کے ساتھ دعاء کرے کیونکہ اللہ پر کوئی

زبردستی کرنے والا نہیں ہے۔

(۱۰۳۱۶) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكُ (ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ يَدْعُو بِهَا وَأُرِيدُ أَنْ أَخْتَبِيَءَ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لِأُمَّتِي فِي الْآخِرَةِ قَالَ إِسْحَاقُ فَأَرَدْتُ أَنْ أَخْتَبِيَءَ دَعْوَتِي شَفَاعَةً [صححه البحاری (۶۳۰۴)]، وابن حبان (۶۴۶۱)۔

(۱۰۳۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہر نبی کی ایک دعاء ضرور قبول ہوتی ہے اور میں نے اپنی وہ دعاء قیامت کے دن اپنی امت کی شفاعت کے لئے رکھ چھوڑی ہے۔

(۱۰۳۱۷) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكُ (ح) وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى بَنِي أَزْهَرَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُسْتَجَابُ لِأَحَدِكُمْ مَا لَمْ يَعْجَلْ فَيَقُولُ قَدْ دَعَوْتُ فَمَا يُسْتَجَابُ لِي [راجع: ۹۱۳۷]۔

(۱۰۳۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تمہاری دعاء ضرور قبول ہوگی بشرطیکہ جلد بازی نہ کی جائے، جلد بازی سے مراد یہ ہے کہ آدمی یوں کہنا شروع کر دے کہ میں نے تو اپنے رب سے اتنی دعائیں کیں، وہ قبول ہی نہیں کرتا۔

(۱۰۳۱۸) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكُ (ح) وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ اللَّهِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَنْزِلُ رَبُّنَا عَزَّ وَجَلَّ كُلَّ لَيْلَةٍ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا حِينَ يَبْقَى ثُلُثُ اللَّيْلِ يَقُولُ مَنْ يَدْعُونِي فَأَسْتَجِيبَ لَهُ مَنْ يَسْأَلُنِي فَأُعْطِيَهُ مَنْ يَسْتَغْفِرُنِي فَأَغْفِرَ لَهُ [راجع: ۷۵۸۲]۔

(۱۰۳۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا روزانہ جب رات کا ایک تہائی حصہ باقی بچتا ہے تو اللہ تعالیٰ آسمان دنیا پر نزول فرماتے ہیں اور اعلان کرتے ہیں کہ کون ہے جو مجھ سے دعاء کرے کہ میں اسے قبول کر لوں؟ کون ہے جو مجھ سے بخشش طلب کرے کہ میں اسے بخش دوں؟ کون ہے جو مجھ سے طلب کرے کہ میں اسے عطاء کروں؟

(۱۰۳۱۹) قَالَ قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ مَوْلَى الْأُسُودِ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَرَأَ لَهُمْ إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ فَسَجَدَ فِيهَا فَلَمَّا انصرفت أخبرهم أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ فِيهَا [راجع: ۹۳۳۷]۔

(۱۰۳۱۹) ابوسلمہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے سورۃ انشقاق کی تلاوت کی اور آیت سجدہ پر پہنچ کر سجدہ تلاوت کیا، نماز کے بعد فرمایا کہ نبی ﷺ نے بھی اس سورت میں سجدہ کیا ہے۔

(۱۰۳۲۰) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكُ (ح) وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ

أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يَسُوقُ بَدَنَةً قَالَ ارْكَبْهَا فَقَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبْهَا وَيْلَكَ فِي الثَّانِيَةِ أَوْ فِي الثَّالِثَةِ قَالَ إِسْحَاقُ ارْكَبْهَا وَيْلَكَ قَالَ ارْكَبْهَا وَيْلَكَ [راجع: ٧٤٤٧].

(۱۰۳۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک مرتبہ ایک شخص کو دیکھا کہ وہ ایک اونٹ کو ہانک کر لیے جا رہا ہے، نبی ﷺ نے اس سے فرمایا کہ اس پر سوار ہو جاؤ، اس نے عرض کیا کہ یہ قربانی کا جانور ہے، نبی ﷺ نے پھر فرمایا کہ اس پر سوار ہو جاؤ، اس نے دوبارہ عرض کیا کہ یہ قربانی کا جانور ہے اور نبی ﷺ نے اسے پھر سوار ہونے کا حکم دیا۔

(۱۰۳۲۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبِيعَنَّ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَلَا تَنَاجَشُوا وَلَا يُسَاوِمُ الرَّجُلُ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ وَلَا يَخْطُبُ عَلَى خُطْبَةِ أَخِيهِ وَلَا تَسْأَلُ الْمَرْأَةُ طَلَاقَ أُخْتِهَا لِتُكْتَفِيَءَ مَا فِي إِيَّانِهَا وَلِتَنْكَحَ فَإِنَّمَا لَهَا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَهَا [راجع: ۷۲۴۷].

(۱۰۳۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے کہ کوئی شہری کسی دیہاتی کے مال کو فروخت نہ کرے، یا بیع میں دھوکہ نہ دے، یا کوئی آدمی اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر اپنا پیغام نکاح نہ بھیج دے، یا اپنے بھائی کی بیع پر اپنی بیع نہ کرے، اور کوئی عورت اپنی بہن (خواہ حقیقی ہو یا دینی) کی طلاق کا مطالبہ نہ کرے کہ جو کچھ اس کے پیالے یا برتن میں ہے وہ بھی اپنے لیے سمیٹ لے، بلکہ نکاح کر لے کیونکہ اس کا رزق بھی اللہ کے ذمے ہے۔

(۱۰۳۲۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ حَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ لَا بَتِّيْهَا قَالَ يُرِيدُ الْمَدِينَةَ قَالَ فَلَوْ وَجَدْتُ الطَّبَاءَ سَاكِئَةً مَا دَعَرْتُهَا [راجع: ۷۲۱۷].

(۱۰۳۲۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اگر میں مدینہ منورہ میں ہر نوں کو دیکھ بھی لوں تب بھی انہیں نہ ڈراؤں کیونکہ نبی ﷺ نے مدینہ منورہ کے دونوں کونوں کے درمیانی جگہ کو حرم قرار دیا ہے۔

(۱۰۳۲۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ أُكَيْمَةَ الْجُنْدِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً فَجَهَرَ فِيهَا بِالْقِرَاءَةِ فَلَمَّا قَرَعَ قَالَ هَلْ قَرَأَ أَحَدٌ مِنْكُمْ مَعِيَ آتِنَا قَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ أَنَا قَالَ إِنِّي أَقُولُ مَا لِي أَنَا زَعُ الْقُرْآنِ [راجع: ۷۲۶۸].

(۱۰۳۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے ہمیں کوئی نماز پڑھائی، اور اس میں جہراً قراءت فرمائی، نماز سے فارغ ہونے کے بعد نبی ﷺ نے پوچھا کہ کیا تم میں سے کسی نے میرے ساتھ قراءت کی ہے؟ ایک آدمی نے کہا کہ میں نے قراءت کی ہے، نبی ﷺ نے فرمایا تب ہی تو میں کہوں کہ میرے ساتھ قرآن میں جھگڑا کیوں کیا جا رہا تھا؟

(۱۰۳۲۴) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ أَنَّ أَبَا السَّائِبِ أَخْبَرَهُ

أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى صَلَاةً لَمْ يَقْرَأْ فِيهَا بِأَمِّ الْقُرْآنِ فَهِيَ خِدَاجٌ هِيَ خِدَاجٌ غَيْرُ تَمَامٍ فَقُلْتُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ إِنِّي أَكُونُ أَحْيَانًا وَرَاءَ الْإِمَامِ قَالَ فَعَمَزْ ذِرَاعِي وَقَالَ يَا فَارِسِي اقْرَأْ بِهَا فِي نَفْسِكَ [راجع: ١٧٤٠٠]

(۱۰۳۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس نماز میں سورۃ فاتحہ بھی نہ پڑھی جائے وہ نامکمل ہے، نامکمل ہے، نامکمل ہے، میں نے ان سے عرض کیا کہ اے ابو ہریرہ! اگر کبھی میں امام کے پیچھے ہوں؟ انہوں نے میرے بازو میں چٹکی بھر کر فرمایا اے فارسی! اسے اپنے دل میں پڑھ لیا کرو۔

(۱۰۳۲۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُشْرَبَ مِنْ فِي السَّقَاءِ قَالَ أَيُّوبُ أَلَيْسَتْ أَنْ رَجُلًا شَرِبَ مِنْ فِي السَّقَاءِ فَحَرَجَتْ حَيَّةٌ [راجع: ۱۷۱۵۳]

(۱۰۳۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے مشکیزے کے منہ سے منہ لگا کر پانی پینے سے منع فرمایا ہے، راوی حدیث ایوب کہتے ہیں کہ مجھے بتایا گیا ہے کہ ایک آدمی نے مشکیزے کے منہ سے اپنا منہ لگا کر پانی پیا تو اس میں سے سانپ نکل آیا۔

(۱۰۳۲۶) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ مُضَارِبِ بْنِ حَزْنٍ قَالَ قُلْتُ يَعْنِي لِأَبِي هُرَيْرَةَ هَلْ سَمِعْتَ مِنْ خَلِيلِكَ شَيْئًا تُحَدِّثُنِيهِ قَالَ نَعَمْ سَمِعْتُهُ يَقُولُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَدَوِي وَلَا هَامَةٌ وَحَيْرُ الطَّيْرِ الْقَالُ وَالْعَيْنُ حَقٌّ [الأساسی صحیح (اس ماجہ: ۳۵۰۷) قال شعب: صحیح وهذا اسناد حسن]

(۱۰۳۲۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کوئی بیماری متعدی نہیں ہوتی اور الو (کوئٹھ سمجھنے کی) کوئی حقیقت نہیں، بہترین شگون قال ہے اور نظر لگانا برحق ہے۔

(۱۰۳۲۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الضَّرِيرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْيٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ وَجَدَ مَتَاعَهُ بِعَيْنِهِ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ مِنَ الْغُرَمَاءِ [راجع: ۱۸۵۴۷]

(۱۰۳۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جس آدمی کو مفلس قرار دے دیا گیا ہو اور کسی شخص کو اس کے پاس بعینہ اپنا مال مل جائے تو دوسروں کی نسبت وہ اس مال کا زیادہ حقدار ہے۔

(۱۰۳۲۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ وَابْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ فِي حَدِيثِهِ حَدَّثَنِي عَطَاءٌ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ فِي كُلِّ صَلَاةٍ يُقْرَأُ فَمَا أَسْمَعْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْمَعَاكُمْ وَهُ أَخْفَى مِنَّا أَخْفَيْنَا مِنْكُمْ [راجع: ۱۷۴۹۴]

(۱۰۳۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہر نماز میں ہی قراءت کی جاتی ہے البتہ جس نماز میں نبی ﷺ نے ہمیں (کے ذریعے) قراءت سنائی ہے اس میں ہم بھی تمہیں سنائیں گے اور جس میں سرائق قراءت فرمائی ہے اس میں ہم بھی سرائق قراءت کریں گے۔

(۱۰۳۲۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ وَبَرْزُوقُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلْقُوا الْجَلْبَ فَمَنْ تَلَقَّى مِنْهُ شَيْئًا فَصَاحِبُهُ بِالْخِيَارِ إِذَا أَتَى السُّوقَ [راجع: ۱۷۸۱۲]

(۱۰۳۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے آنے والے تاجروں سے باہر باہری مل کر خریداری کرنے سے منع فرمایا ہے، جو شخص اس طرح کوئی چیز خریدے تو بیچنے والے کو بازار اور مندی میں پہنچنے کے بعد اختیار ہوگا (کہ وہ اس بیع کو قائم رکھے یا فسخ کر دے)

(۱۰۳۳۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ خَالِدِ بْنِ غَلَّاقٍ الْعَيْشِيِّ قَالَ نَزَلَتْ عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ وَمَاتَ ابْنُ لَبِيٍّ فَوَحَدْتُ عَلَيْهِ فَقُلْتُ هَلْ سَمِعْتَ مِنْ خَلِيلِكَ شَيْئًا نُطِيبُ بِأَنْفُسِنَا عَنْ مَوْتَانَا قَالَ نَعَمْ سَمِعْتُهُ قَالَ صِغَارُهُمْ دَعَامِصُ الْجَنَّةِ

(۱۰۳۳۰) خالد بن غلاق رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے یہاں رکا، میرا ایک بیٹا فوت ہو گیا تھا جس کا مجھے بہت غم تھا، میں نے ان سے عرض کیا کہ کیا آپ نے اپنے خلیل رضی اللہ عنہ سے کوئی ایسی حدیث سنی ہے جو ہمیں اپنے مردوں کے حوالے سے خوش کر دے؟ انہوں نے کہا کہ ہاں! میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ لوگوں کے چھوٹے بچے (جو بچپن ہی میں فوت ہو جائیں) جنت کے ستون ہوتے ہیں۔

(۱۰۳۳۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُثْمَانَ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ لَقِيَ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ فَقَالَ اكْشِفْ لِي عَنْ بَطْنِكَ حَبْتُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مِنْهُ قَالَ لَكُشِفَ لَهُ عَنْ بَطْنِهِ فَقَبَّلَهُ [راجع: ۷۴۵۵]

(۱۰۳۳۱) عمیر بن اسحاق رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا کہ رات میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہو گئی، وہ کہنے لگے کہ مجھے دکھاؤ، نبی ﷺ نے تمہارے جسم کے جس حصے پر بوسہ دیا تھا میں بھی اس کی تقبیل کا شرف حاصل کروں، اس پر حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے اپنی قمیص اٹھائی اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ان کی ناف کو بوسہ دیا۔

(۱۰۳۳۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ أَهْلُ الْيَمَنِ هُمْ أَرْقُ أَفْنِدَةَ الْإِيمَانِ يَمَانٍ وَالْفَقَهُ يَمَانٍ وَالْحِكْمَةُ يَمَانِيَّةٌ [راجع: ۱۷۲۰۱]

(۱۰۳۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تمہارا پاس اہل یمن آئے ہیں، یہ لوگ نرم دل ہیں اور ایمان، حکمت اور فقہ اہل یمن میں بہت عمدہ ہے۔

(۱۰۳۳۳) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ جَاءَ أَهْلُ الْيَمَنِ فَذَكَّرُوا مِثْلَهُ [راجع: ۱۷۲۰۱]

(۱۰۳۳۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۳۳۴) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي حُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْتَبَانِ مَا قَالَا فَعَلَى الْبَادِي مَا لَمْ يَعْتَدِ الْمَظْلُومُ [راجع: ۱۷۲۰۴] (۱۰۳۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا آپس میں گالی گلوچ کرنے والے دو آدمی جو کچھ بھی کہیں، اس کا گناہ گالی گلوچ کی ابتداء کرنے والے پر ہوگا جب تک کہ مظلوم حد سے تجاوز نہ کرے۔

(۱۰۳۳۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنِ الْجَرِيرِيِّ عَنْ أَبِي مُصْعَبٍ عَنْ أَبِي حُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ يَعْنِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ يُنْجِيَ أَحَدًا مِنْكُمْ عَمَلُهُ قَالُوا وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِي رَبِّي بِرَحْمَةٍ مِنْهُ وَفَضْلٍ

(۱۰۳۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کسی شخص کو اس کا عمل نجات نہیں دلا سکتا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ کو بھی نہیں؟ فرمایا مجھے بھی نہیں، الا یہ کہ میرا رب مجھے اپنی مغفرت اور رحمت سے ڈھانپ لے۔

(۱۰۳۳۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي السَّلِيلِ عَنْ أَبِي حَسَّانَ قَالَ تَوَقَّى ابْنَانِ لِي فَقُلْتُ لِأَبِي حُرَيْرَةَ سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا تُحَدِّثُنَاهُ يُطِيبُ بِنَفْسِنَا عَنْ مَوْتَانَا قَالَ نَعَمْ صَغَارُهُمْ دَعَامِيصُ الْجَنَّةِ يَلْقَى أَحَدَهُمْ أَبَاهُ أَوْ قَالَ أَبُوهُ فَيَأْخُذُ بِنَاحِيَةِ ثَوْبِهِ أَوْ يَدِهِ كَمَا آخُذُ بِصَنْفَةِ ثَوْبِكَ هَذَا فَلَا يَفَارِقُهُ حَتَّى يَدْخِلَهُ اللَّهُ وَأَبَاهُ الْجَنَّةِ [انظر: ۱۰۶۲۸]۔

(۱۰۳۳۶) ابو حسان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے یہاں رکا، میرے دو بیٹے فوت ہو گئے تھے، جس کا مجھے بہت غم تھا، میں نے ان سے عرض کیا کہ کیا آپ نے اپنے خلیل ﷺ سے کوئی ایسی حدیث سنی ہے جو ہمیں اپنے مردوں کے حوالے سے خوش کر دے؟ انہوں نے کہا کہ ہاں! میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ لوگوں کے چھوٹے بچے (جو بچپن ہی میں فوت ہو جائیں) جنت کے ستون ہوتے ہیں، جب ان میں سے کوئی بچہ اپنے والدین سے ملے گا تو ان کے کپڑے کا کنارہ پکڑ لے گا جیسے میں نے تمہارے کپڑے کا کنارہ پکڑا ہوا ہے، اور اس وقت تک ان سے جدا نہ ہوگا جب تک اللہ اسے اور اس کے باپ کو جنت میں داخل نہ کر دے۔

(۱۰۳۳۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ أَبِي حُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْرِعُوا بِجَنَائِزِكُمْ فَإِنْ كَانَ خَيْرًا عَجَلْتُمُوهُ إِلَيْهِ وَإِنْ كَانَ شَرًّا أَلْقَيْتُمُوهُ عَنْ عَوَاتِقِكُمْ أَوْ قَالَ عَنْ ظُهُورِكُمْ (۱۰۳۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جنازے لے جانے میں جلدی سے کام لیا کرو، کیونکہ اگر میت نیک ہو تو تم اسے خیر کی طرف لے جا رہے ہو اور اگر میت گناہ گار ہو تو وہ ایک شر ہے جسے تم اپنے کندھوں سے اتار رہے ہو۔

(۱۰۳۳۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ رِيَّاحٍ عَنْ أَبِي حُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ مَنْ خَرَجَ مِنْ

الطَّاعَةِ وَفَارَقَ الْجَمَاعَةَ فَمَاتَ لِمَيْتَتِهِ جَاهِلِيَّةٌ وَمَنْ خَرَجَ مِنْ أُمَّتِي يَصْرِبُ بَرَّهَا وَفَاجِرَهَا لَا يَتَحَاشَى مِنْ مُؤْمِنِهَا وَلَا يَفِي لِدَى عَهْدِهَا فَلَيْسَ مِنْ أُمَّتِي وَمَنْ قُتِلَ تَحْتَ رَايَةٍ عَمِيَّةٍ يَدْعُو لِلْعَصْبَةِ أَوْ يَغْضِبُ لِلْعَصْبِيَّةِ أَوْ يُقَاتِلُ لِلْعَصْبِيَّةِ فَقَتَلَهُ جَاهِلِيَّةٌ [صححه مسلم (۱۸۴۸)] [اطر: ۷۹۳۱].

(۱۰۳۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص امیر کی اطاعت سے نکل گیا اور جماعت کو چھوڑ گیا اور اسی حال میں مر گیا تو اس کی موت جاہلیت کی موت ہوئی، اور جو شخص میری امت پر خروج کرے، نیک و بد سب کو مارے، مؤمن سے حیاء نہ کرے اور عہد والے سے عہد پورا نہ کرے، وہ میرا امتی نہیں اور جو شخص کسی جھنڈے کے نیچے بے مقصد لڑتا ہے، (قوی یا لسانی) تعصب کی بناء پر غصہ کا اظہار کرتا ہے، اسی کی خاطر لڑتا ہے اور اسی کے پیش نظر مدد کرتا ہے اور مارا جاتا ہے تو اس کا مرنا بھی جاہلیت کے مرنے کی طرح ہوا۔

(۱۰۳۳۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ غَبْلَانَ بْنِ جَرِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ رِبَاحٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ مَنْ فَارَقَ الْجَمَاعَةَ وَخَالَفَ الطَّاعَةَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ وَلَا يَفِي لِدَى عَهْدِهَا (۱۰۳۳۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۳۴۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَشْرٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْكُمَاةُ مِنَ الْمَنِّ وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ وَالْعُجُوةُ مِنَ الْجَبَةِ وَهِيَ شِفَاءٌ مِنَ السُّمِّ [راجع: ۷۹۸۹].

(۱۰۳۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہنی بھی ”من“ (جو بنی اسرائیل پر نازل ہوا تھا) کا حصہ ہے اور اس کا پانی آنکھوں کے لئے شفاء ہے، اور عجوہ کھجور جنت کی کھجور ہے اور اس کا پانی زہر کی شفاء ہے۔

(۱۰۳۴۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ ذُكْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ فَأَيُّمَا مُسْلِمٍ جَلَدْتَهُ قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ أَوْ سَبَّيْتَهُ أَوْ لَعَنْتَهُ فَاجْعَلْهَا لَهُ زَكَاةً وَأَجْرًا وَقُرْبَةً تَقْرُبُهُ بِهَا عَذَابُكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ۹۰۵۸]

(۱۰۳۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میں بھی ایک انسان ہوں، (جیسے دوسرے لوگوں کو غصہ آتا ہے، مجھے بھی آتا ہے) اے اللہ! میں نے جس شخص کو بھی (نادانستگی میں) کوڑا مارا ہو، اسے اس شخص کے لئے باعثِ تزکیہ و اجر اور قیامت کے دن اپنے قرب کا سبب بنا دے۔

(۱۰۳۴۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ ذُكْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِحَدِيدَةٍ فَحَدِيدَتُهُ بِيَدِهِ يَجَأُ بِهَا فِي بَطْنِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا أَبَدًا وَمَنْ تَرَدَّى مِنْ جَبَلٍ فَقَتَلَ نَفْسَهُ فَهُوَ فِي نَارِ جَهَنَّمَ يَتَرَدَّى فِيهَا خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا أَبَدًا [راجع: ۷۹۴۱]



(۱۰۳۴۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اپنے آپ کو کسی تیز دھار آلے سے قتل کر لے (خودکشی کر لے) اس کا وہ تیز دھار آلہ اس کے ہاتھ میں ہوگا جسے وہ جہنم کے اندر اپنے پیٹ میں گھونپتا ہوگا اور وہاں ہمیشہ رہے گا، اور جو شخص اپنے آپ کو کسی پہاڑ سے نیچے گرا کر خودکشی کر لے، وہ جہنم میں بھی پہاڑ سے نیچے رتا رہے گا اور وہاں ہمیشہ رہے گا۔

(۱۰۳۴۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ قَالَ أَخْبَرَنَا الزُّهْرِيُّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسٌ مِنَ الْمِطْرَةِ الْيَحْتَانُ وَالْإِسْتِحْدَادُ وَنَفْثُ الْبَابِطِ وَتَقْلِيمُ الْأَطْفَارِ وَقَصُّ الشَّارِبِ [راجع: ۷۱۳۹]۔

(۱۰۳۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا پانچ چیزیں فطرت کا حصہ ہیں، ① ختنہ کرنا ② زیر ناف بال صاف کرنا ③ بغل کے بال نوچنا ④ ناخن کاٹنا ⑤ پنجیس تراشنا۔

(۱۰۳۴۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَرَوْحٌ قَالَا حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خَلَّاسٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ رَكْعَةً قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ ثُمَّ طَلَعَتْ فَلْيَصِلْ إِلَيْهَا أُخْرَى [راجع: ۷۲۱۵]۔

(۱۰۳۴۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص طلوع آفتاب سے قبل نماز فجر کی ایک رکعت پڑھ لے اور سورج نکل آئے تو اس کے ساتھ دوسری رکعت بھی شامل کر لے۔

(۱۰۳۴۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ (ح) وَعَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدِ الْمَعْنِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَأَمْسُوا إِلَيْهَا وَعَلَيْكُمْ السَّكِينَةُ وَالْوَقَارُ فَمَا أَذْرَكْتُمْ فَصَلُّوا وَمَا فَاتَكُمْ فَأَقْضُوا [المرجوع ابن حریمة (۱۶۴۶)۔ قال شعبان اساده صحیح]۔

(۱۰۳۴۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا نماز کے لئے اقامت ہو جائے تو اطمینان اور سکون کے ساتھ آیا کرو، جتنی نماز مل جائے وہ پڑھ لیا کرو اور جو رہ جائے اسے مکمل کر لیا کرو۔

(۱۰۳۴۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ وَسَيْلٌ عَنِ الْإِنَاءِ يَلْغُ فِيهِ الْكَلْبُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يُغْسَلُ سَبْعَ مَرَّاتٍ أُولَاهُنَّ بِالتُّرَابِ [راجع: ۷۵۹۳]۔

(۱۰۳۴۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کسی کے برتن میں کتا منہ مار دے تو اسے چاہئے کہ اس برتن کو سات مرتبہ دھوئے اور پہلی مرتبہ مٹی سے مانجھے۔

(۱۰۳۴۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَوْصَانِي خَلِيلِي أَبُو الْقَاسِمِ بِثَلَاثٍ لَسْتُ بِتَارِكِهِنَّ فِي سَفَرٍ وَلَا خَضِرٍ صَوْمِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَنَوْمٍ عَلَى وَتَرٍ وَرَكْعَتَيْنِ

الضُّحَى قَالَ ثُمَّ إِنَّ الْحَسَنَ أَوْهُمْ فَجَعَلَ رَكْعَتِي الضُّحَى لِلْفُجْزِلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ [راجع: ۱۷۱۳۸].  
(۱۰۳۴۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے نبی اکرم ﷺ نے تین چیزوں کی وصیت کی ہے میں سرفروہ میں انہیں کبھی نہ چھوڑوں گا۔

① سونے سے پہلے نماز وتر پڑھنے کی۔ ② ہر مہینے میں تین دن روزہ رکھنے کی۔ ③ چاشت کی دو رکعتوں کی، بعد میں حسن کو وہم ہوا تو وہ اس کی جگہ ”غسل جمعہ“ کا ذکر کرنے لگے۔

(۱۰۳۴۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَرَوْحٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَوْ سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي الْجُمُعَةِ لَسَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ يَصْلِي بِسَئِلِ اللَّهِ فِيهَا خَيْرًا إِلَّا أُعْطَاهُ إِيَّاهُ [انظر: ۱۷۴۶۶].

(۱۰۳۴۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا جمعہ کے دن ایک ساعت ایسی بھی آتی ہے کہ اگر وہ کسی بندہ مسلم کو اس حال میں میسر آ جائے کہ وہ کھڑا ہو کر نماز پڑھا ہو اور اللہ سے خیر کا سوال کر رہا ہو تو اللہ اسے وہ چیز ضرور عطا فرمادیتا ہے۔

(۱۰۳۴۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ كَنْزًا فَإِنَّهُ يُمَثَّلُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعًا أَفْرَعُ يَتَّبِعُهُ لَهُ زَبِيبَتَانِ فَمَا زَالَ يَطْلُبُهُ يَقُولُ وَبَلِّغْ مَا أَنْتَ قَالَ يَقُولُ أَنَا كَنْزُكَ الَّذِي تَرَكْتَ بَعْدَكَ قَالَ فَيُلْقِمُهُ يَدَهُ فَيَقْضُمُهَا ثُمَّ يَتْبَعُهُ بِسَائِرِ جَسَدِهِ

(۱۰۳۴۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن خزانے والے کا خزانہ ایک گنجا دووہاری سانپ بن جائے گا، مالک اس سے بھاگے گا اور وہ اس کے پیچھے پیچھے ہوگا اور کہتا جائے گا کہ میں تیرا خزانہ ہوں، وہ اس کے پیچھے لگا رہے گا یہاں تک کہ ہاتھ بڑھا کر اسے اپنے منہ میں لقمہ بنا لے گا۔

(۱۰۳۵۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمَرَى جَائِزَةٌ لِأَهْلِهَا أَوْ مِيرَاثٌ لِأَهْلِهَا [راجع: ۱۸۵۴۸].

(۱۰۳۵۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا عمر بھر کے لئے کسی چیز کو وقف کر دینا صحیح ہے اور اس شخص کی میراث بن جاتی ہے۔

(۱۰۳۵۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ الْقُرْدُوسِيُّ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَخْطُبُ أَحَدُكُمْ عَلَى خُطْبَةِ أَخِيهِ وَلَا يَسْتَأْمُ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ وَلَا تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَلَا عَلَى خَالَاتِهَا وَلَا تَسْأَلُ طَلَاقَ أُخْتِهَا لِتُكْتَفِيَ صَحْفَتَهَا وَلِتُنْكَحَ فَإِنَّمَا لَهَا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَهَا

(۱۰۳۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے کہ کوئی شہری کسی دیہاتی کے مال کو فروخت نہ کرے، یا بیع میں دھوکہ نہ دے، یا کوئی آدمی اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر اپنا پیغام نکاح نہ بھیجے، یا اپنے بھائی کی بیع پر اپنی بیع نہ کرے، اور کوئی عورت اپنی بہن (خواہ حقیقی ہو یا دینی) کی طلاق کا مطالبہ نہ کرے کہ جو کچھ اس کے پیالے یا برتن میں ہے وہ بھی اپنے لیے سمیٹ لے، بلکہ نکاح کر لے کیونکہ اس کا رزق بھی اللہ کے ذمے ہے۔

(۱۰۳۵۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خِلَاسٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ أَحَدٌ مِنْهُمَا بَيْتٌ فَأَمَرَهُمَا نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَسْتَهْمَا عَلَى الْيَمِينِ أَحَبَّ أَوْ تَكْرَهَا [انظر: ۱۰۷۹۷].

(۱۰۳۵۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ دو آدمیوں کے درمیان ایک جانور کے بارے میں بحث ہو گیا لیکن ان میں سے کسی کے پاس بھی اپنی ملکیت ثابت کرنے کے لئے گواہ نہیں تھے، تو نبی ﷺ نے انہیں خوشی سے یا مجبوراً قسم پر قرعہ اندازی کرنے کا حکم دیا (جس کے نام پر قرعہ نکل آئے، وہ قسم کھالے)۔

(۱۰۳۵۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ أَبَا رَافِعٍ حَدَّثَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَكَلَ أَوْ شَرِبَ فِي صَوْمِهِ نَاسِيًا فَلَيْتُمْ صَوْمَهُ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَطْعَمَهُ وَسَقَاهُ (۱۰۳۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص روزے کی حالت میں بھولے سے کچھ کھالی لے تو وہ اپنے روزے کو کھل کر لے، کیونکہ اسے اللہ نے کھلایا پلایا ہے۔

(۱۰۳۵۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ فَلْيَجِبْ فَإِنْ كَانَ صَانِعًا فَلْيَصِلْ بَعْنَى الدُّعَاءِ [راجع: ۱۷۷۳۵].

(۱۰۳۵۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کسی کو دعوت پر پلایا جائے، اسے دعوت ضرور قبول کرنی چاہیے، اگر روزہ سے ہو تو ان کے لئے دعاء کر دے۔

(۱۰۳۵۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي عُمَرَ الْغَدَانِيِّ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ أَبِي هُرَيْرَةَ جَالِسًا قَالَ فَمَرَّ رَجُلٌ مِنْ بَنِي عَامِرٍ بِنِ صَعْصَعَةَ فَقِيلَ لَهُ هَذَا أَكْثَرُ عَامِرِي نَادَى مَا لَا فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رُدُّوهُ إِلَيَّ فَرُدُّوهُ عَلَيْهِ فَقَالَ نُبْتُ أَنَّكَ ذُو مَالٍ كَثِيرٍ فَقَالَ الْعَامِرِيُّ إِي وَاللَّهِ إِنَّ لِي مِائَةَ حُمْرًا وَمِائَةَ أَدْمًا حَتَّى عَدَّ مِنَ الْوَانِ الْإِبِلَ وَأَفْتَانَ الرِّقِيقِ وَرِبَاطِ الْخَيْلِ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ كَانَتْ لَهُ إِبِلٌ لَا يُعْطَى حَقُّهَا فِي نَجْدَتِهَا وَرَسُولُهَا قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا رُسُلُهَا وَنَجْدَتُهَا قَالَ فِي عُسْرِهَا وَيُسْرِهَا فَإِنَّهَا تَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَأَغَدٍ مَا كَانَتْ وَأَكْبَرِهِ وَأَسْمَنِهِ وَأَسْرَهُ ثُمَّ

يَبْطَحُ لَهَا بِقَاعٍ قَرَقَرٍ فَتَطْوُهُ فِيهِ بِأَخْفَافِهَا إِذَا حَاجَّتَهُ أُخْرَاهَا أُعِيدَتْ عَلَيْهِ أُولَاهَا فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ حَتَّى يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ فَيَرَى سَبِيلَهُ وَإِذَا كَانَتْ لَهُ بَقْرٌ لَا يُعْطَى حَقُّهَا فِي نَجْدَتِهَا وَرَسُولُهَا فَإِنَّهَا تَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَأَغْذَمَا كَانَتْ وَأكْبَرِهِ وَأَسْمَنِهِ وَأَسْرَهُ ثُمَّ يَبْطَحُ لَهَا بِقَاعٍ قَرَقَرٍ فَتَطْوُهُ فِيهِ كُلُّ ذَاتِ ظِلْفٍ بِظِلْفِهَا وَتَنْطَحُهُ كُلُّ ذَاتِ قَرْنٍ بِقَرْنِهَا إِذَا جَاوَزَتْهُ أُخْرَاهَا أُعِيدَتْ عَلَيْهِ أُولَاهَا فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ حَتَّى يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ حَتَّى يَرَى سَبِيلَهُ وَإِذَا كَانَتْ لَهُ غَنَمٌ لَا يُعْطَى حَقُّهَا فِي نَجْدَتِهَا وَرَسُولُهَا فَإِنَّهَا تَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَأَغْذَمَا كَانَتْ وَأكْبَرِهِ وَأَسْمَنِهِ وَأَسْرَهُ ثُمَّ يَبْطَحُ لَهَا بِقَاعٍ قَرَقَرٍ فَتَطْوُهُ كُلُّ ذَاتِ ظِلْفٍ بِظِلْفِهَا وَتَنْطَحُهُ كُلُّ ذَاتِ قَرْنٍ بِقَرْنِهَا يَعْنِي لَيْسَ فِيهَا عَقْصَاءٌ وَلَا عَضْبَاءٌ إِذَا جَاوَزَتْهُ أُخْرَاهَا أُعِيدَتْ أُولَاهَا فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ حَتَّى يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ فَيَرَى سَبِيلَهُ فَقَالَ الْعَامِرِيُّ وَمَا حَقُّ الْإِبِلِ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ أَنْ تُعْطِيَ الْكُرَيْمَةَ وَتُتَمَنَحَ الْغَزِيرَةُ وَتُفَقَّرَ الظَّهْرُ وَتُسْقَى اللَّبَنُ وَتُطْرَقَ الْفُحْلُ [صححه ابن خزيمة: (٢٣٢٢)]. قال الألباني: حسن بما بعده (ابو داود: ١٦٦٠، المسائي:

(۱۰۳۵۵) ابو عمر غدانی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ بنو عامر کا ایک آدمی وہاں سے گذرا، لوگوں نے انہیں بتایا کہ یہ شخص تمام بنو عامر میں سب سے زیادہ مالدار ہے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اسے میرے پاس بلا کر لاؤ، لوگ اسے بلا لائے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا مجھے معلوم ہوا ہے کہ تم بڑے مالدار ہو؟ اس نے کہا بالکل، میرے پاس سو سرخ اونٹ اور سو گندمی اونٹ ہیں، اس طرح اس نے اونٹوں کے مختلف رنگ، غلاموں کی تعداد اور گھوڑوں کے اصطلح گنونا شروع کر دیے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اونٹوں اور بکریوں کے کھروں سے اپنے آپ کو پہچانا، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے یہ بات اتنی مرتبہ دہرائی کہ اس کا رنگ بدل گیا، اور وہ کہنے لگا کہ اے ابو ہریرہ! اس سے کیا مراد ہے، انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ وہ آدمی جو اونٹوں کا مالک ہو لیکن وہ تنگی اور آسانی میں ان کا حق زکوٰۃ ادا نہ کرے، وہ سب قیامت کے دن پہلے سے زیادہ صحت مند حالت میں آئیں گے اور ان کے لئے سطح زمین کو نرم کر دیا جائے گا چنانچہ وہ اسے اپنے کھروں سے روند ڈالیں گے، جو بنی آخری اونٹ گذرے گا، پہلے والا دوبارہ آ جائے گا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ فرما دے، یہ وہ دن ہو گا جس کی مقدار تمہاری شمار کے مطابق پچاس ہزار سال ہوئی، پھر اسے جنت یا جہنم کی طرف اس کا راستہ دکھا دیا جائے گا۔

اور جس شخص کے پاس گائیں ہوں اور وہ تنگی اور آسانی میں ان کا حق زکوٰۃ ادا نہ کرے، وہ قیامت کے دن پہلے سے زیادہ سخت مند ہو کر آئیں گی، ان کے لیے سطح زمین کو نرم کر دیا جائے گا، اور ہر کھر والی گائے اسے اپنے کھر سے اور ہر سینگ والی گائے اسے اپنے سینگ سے روندے اور چھیل دے گی، جوں ہی آخری گائے گزرے گی، پہلی گائے دوبارہ واپس آ جائے

گی، یہ وہ دن ہوگا جس کی مقدار پچاس ہزار سال کے برابر ہوگی، حتیٰ کہ لوگوں کے درمیان فیصلہ ہو جائے اور اسے اس کا راستہ دکھا دیا جائے۔

اسی طرح وہ آدمی جو بکریوں کا مالک ہو لیکن ان کا حق زکوٰۃ ادا کرے، وہ سب قیامت کے دن پہلے سے زیادہ صحت مند حالت میں آئیں گی اور ان کے لئے سطح زمین کو نرم کر دیا جائے گا، پھر وہ اسے اپنے سینگوں سے ماریں گی اور اپنے کھروں سے روندیں گی، ان میں سے کوئی بکری مڑے ہوئے سینگوں والی یا بے سینگ نہ ہوگی، جوں ہی آخری بکری اسے روندتے ہوئے گزرے گی، پہلے والی دوبارہ آجائے گی تا آنکہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ فرماوے، یہ وہ دن ہوگا جس کی مقدار تمہاری شمار کے مطابق پچاس ہزار سال ہوگی، اس کے بعد اسے جنت یا جہنم کی طرف اس کا راستہ دکھا دیا جائے گا، اس عامری نے پوچھا اے ابو ہریرہ! اونٹوں کا حق کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا عمدہ اونٹ کسی کو دینا، دودھ والا جانور ہدیہ کرنا، پشت پر سوار کرانا، دودھ پلانا اور نہ کر کو موٹ کے پاس جانے کی اجازت دینا۔

(۱۰۳۵۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي عُمَرَ الْغَدَانِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فَذَكَرَ مَعَهُ

(۱۰۳۵۶) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۳۵۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ خَلَّاسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ مِثْلَ حَدِيثٍ ذَكَرَهُ عَنْ الْحَسَنِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مَعْنَى حَدِيثِ أَبِي عُمَرَ [صَحِيح]

ابن حزمیہ: (۲۳۲۱)۔ قال شعيب: وهذا اسناد منقطع۔

(۱۰۳۵۷) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۳۵۸) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ وَهُوَ أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ

بَشِيرِ بْنِ نَهْلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُرْسِلَ عَلَى أَيُّوبَ جَرَادٌ مِنْ ذَهَبٍ

فَجَعَلَ يَلْتَقِطُهُ فَقَالَ أَلَمْ أُغْنِكَ يَا أَيُّوبُ فَقَالَ يَارَبِّ وَمَنْ يَشْبَعُ مِنْ رَحْمَتِكَ أَوْ قَالَ مِنْ فَضْلِكَ [راجع: ۱۸۰۲۵]

(۱۰۳۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک مرتبہ اللہ تعالیٰ نے حضرت ایوب علیہ السلام پر سونے کی

نڈیاں برسائیں، حضرت ایوب علیہ السلام انہیں اپنے کپڑے میں سمیٹنے لگے، اتنی دیر میں آواز آئی کہ اے ایوب! کیا ہم نے تمہیں جتنا

دے رکھا ہے، وہ تمہارے لیے کافی نہیں ہے؟ انہوں نے عرض کیا کہ پروردگار! آپ کے فضل سے کون مستغنی رہ سکتا ہے؟

(۱۰۳۵۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ السَّهْمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ

أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَجُوزَةُ مِنَ الْجَنَّةِ وَهِيَ شِفَاءٌ مِنَ السُّمِّ وَالْكُمَاءَةُ مِنَ

الْمَنِّْ وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ [راجع: ۱۷۹۸۹]

(۱۰۳۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کھنسی بھی ”من“ (جو بنی اسرائیل پر نازل ہوا تھا) کا حصہ

ہے اور اس کا پانی آنکھوں کے لئے شفاء ہے، اور عجمہ کھجور جنت کی کھجور ہے اور اس کا پانی زہ کی شفاء ہے۔

(۱۰۳۶۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَارَةٍ وَقَعَتْ فِي سِنٍّ فَمَاتَتْ فَقَالَ إِنْ كَانَ جَامِدًا فَحَذُّوْهَا وَمَا حَوْلَهَا وَكُلُّوا مَا بَقِيَ وَإِنْ كَانَ مَائِنًا فَلَا تَأْكُلُوْهُ [راجع: ۷۱۷۷]۔

(۱۰۳۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی نے نبی ﷺ سے یہ مسئلہ پوچھا کہ اگر چوبانگھی میں رکر مر جائے تو کیا حکم ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا گھی اگر جما ہوا ہو تو اس حصے کو (جہاں چوبانگھا ہو) اور اس کے آس پاس کے گھی کو نکال لو اور پھر باقی گھی کو استعمال کر لو، اور اگر گھی مائع کی شکل میں ہو تو اسے مت استعمال کرو۔

(۱۰۳۶۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا فَرَعٌ وَلَا عَتِيرَةٌ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَالْفَرَعُ كَانَ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ يَذْبَحُونَ أَوَّلَ نِتَاجٍ يَكُونُ لَهُمْ وَالْعَتِيرَةُ ذَبِيحَةُ رَجَبٍ [راجع: ۷۱۳۵]۔

(۱۰۳۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اسلام میں ماہِ رجب میں قربانی کرنے کی کوئی حیثیت نہیں، اسی طرح جانور کا سب سے پہلا بچہ بتوں کے نام قربان کرنے کی بھی کوئی حیثیت نہیں۔

(۱۰۳۶۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ قَالَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ صَمُصَمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أَمْرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ الْأَسْوَدِيِّ فِي الصَّلَاةِ قُلْتُ لِيَحْيَى مَا يَعْنِي بِالْأَسْوَدِيِّ قَالَ الْحَبَّةُ وَالْعَقْرَبُ [راجع: ۷۱۷۸]۔

(۱۰۳۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے حکم دے رکھا ہے کہ دورانِ نماز بھی ”دو کالی چیزوں کو“ مارا جاسکتا ہے، راوی نے اپنے استاذ یحییٰ سے دو کالی چیزوں کے متعلق پوچھا تو انہوں نے اس کی وضاحت سانپ اور بچھو سے کی۔

(۱۰۳۶۳) حَدَّثَنَا بِهِزٌ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ عَرَضَ لَهُ شَيْءٌ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَسْأَلَهُ فَلْيَقْبَلْهُ فَإِنَّمَا هُوَ رِزْقٌ سَاقَهُ اللَّهُ إِلَيْهِ [راجع: ۷۹۰۸]۔

(۱۰۳۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس شخص کو اللہ تعالیٰ بن مانگے کچھ مال و دولت عطا فرما دے تو اسے قبول کر لینا چاہئے، کیونکہ یہ رزق ہے جو اللہ نے اس کے پاس بھیجا ہے۔

(۱۰۳۶۴) حَدَّثَنَا بِهِزٌ وَحَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ عَنْ رَجُلٍ صَلَّى رَكْعَةً مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ ثُمَّ طَلَعَتِ الشَّمْسُ قَالَ عَفَّانُ ثُمَّ طَلَعَ قَرْنُ الشَّمْسِ فَقَالَ حَدَّثَنِي خَلَّاسٌ عَنْ أَبِي رَافِعٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَتِمُّ صَلَاتُهُ [راجع: ۷۲۱۵]۔

(۱۰۳۶۴) قتادہ رضی اللہ عنہ سے کسی نے یہ مسئلہ پوچھا کہ اگر ایک آدمی نے فجر کی ایک رکعت ہی پڑھی تھی کہ سورج نکل آیا تو کیا حکم

ہے؟ انہوں نے اپنی سند سے یہ حدیث نقل کی کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایسا آدمی اپنی نماز مکمل کر لے۔

(۱۰۳۶۵) حَدَّثَنَا بِهِزٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَوْسِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمَلَائِكَةَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَأْتُونَ عَلَى أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ يَكْتُبُونَ النَّاسَ عَلَى مَنَازِلِهِمْ جَاءَ فَلَانٌ مِنْ سَاعَةِ كَذَا قَالَ حَمَّادٌ أَظُنُّهُ قَالَ خَمْسَ مِرَاطٍ جَاءَ فَلَانٌ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ وَحَاءَ فَلَانٍ فَأَذْرَكَ الصَّلَاةَ وَلَمْ يَذْرِكِ الْجُمُعَةَ أَوْ لَمْ يَذْرِكِ الْخُطْبَةَ [راجع: ۱۸۵۰۴]

(۱۰۳۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جمعہ کے دن مسجد کے دروازے پر فرشتے لوگوں کے مراتب لکھتے ہیں کہ فلاں آدمی فلاں وقت آیا، فلاں آدمی فلاں وقت آیا، فلاں آدمی اس وقت آیا جب امام خطبہ دے رہا تھا، فلاں آدمی آیا تو اسے صرف نماز ملی اور جمعہ نہیں ملا، یہ اس وقت لکھتے ہیں جبکہ کسی کو خطبہ نہ ملا ہو۔

(۱۰۳۶۶) حَدَّثَنَا بِهِزٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَوْسِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَخْرُجُ الدَّابَّةُ مَعَهَا عَصَا مُوسَى وَخَاتَمُ سُلَيْمَانَ فَتَجْلُو وَجْهَ الْمُؤْمِنِ بِالْعَصَا وَتَحْتِمُ أَنْفَ الْكَافِرِ بِالْخَاتَمِ حَتَّىٰ يَنْفُكُوا لِجَنَّتَيْمَعُونَ فَيَقُولُ هَذَا يَا مُؤْمِنُ وَيَقُولُ هَذَا يَا كَافِرُ [راجع: ۱۸۹۲۴]

(۱۰۳۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے قریب دابۃ الارض کا خروج ہوگا جس کے پاس حضرت موسیٰ علیہ السلام کا عصا اور حضرت سلیمان علیہ السلام کی انگلی ہوگی، وہ کافر کی ناک پر مہر سے نشان لگا دے گا اور مسلمان کے چہرے کو عصا کے ذریعے روشن کر دے گا، یہاں تک کہ لوگ ایک دسترخوان پر اکٹھے ہوں گے اور ایک دوسرے کو ”اے مؤمن“ اور ”اے کافر“ کہہ کر پکاریں گے۔

(۱۰۳۶۷) حَدَّثَنَا بِهِزٌ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَىٰ أُمِّ بُرْتِنٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ كَتَبَ الْجُمُعَةَ عَلَىٰ مَنْ كَانَ قَبْلَنَا فَاحْتَلَفُوا فِيهَا وَهَدَانَا اللَّهُ لَهَا فَالْنَّاسُ لَنَا تَبَعٌ فَالْيَهُودُ غَدًا وَالنَّصَارَىٰ بَعْدَ غَدٍ [راجع: ۱۷۲۱۳]

(۱۰۳۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ نے ہم سے پہلے لوگوں پر بھی جمعہ فرض کیا تھا لیکن وہ اس میں اختلاف کرنے لگے جب کہ اللہ نے ہمیں اس معاملے میں رہنمائی عطا فرمائی، چنانچہ اب لوگ اس دن کے متعلق ہمارے تابع ہیں، کل کا دن (ہفتہ) یہودیوں کا ہے اور پرسوں کا دن (اتوار) عیسائیوں کا ہے۔

(۱۰۳۶۸) حَدَّثَنَا بِهِزٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَىٰ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ تَحَاوَزَ لِأُمِّي عَنْ كُلِّ شَيْءٍ حَدَّثْتُ بِهِ أَنْفُسَهَا مَا لَمْ تَكَلِّمْ بِهِ أَوْ تَعْمَلْ بِهِ [راجع: ۷۴۶۴]

(۱۰۳۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے میری امت کو یہ چھوٹ دی ہے کہ اس کے



ذہن میں جو دوسو سے پیدا ہوتے ہیں ان پر کوئی مواخذہ نہ ہوگا بشرطیکہ وہ اس دوسو سے پر عمل نہ کرے یا اپنی زبان سے اس کا اظہار نہ کرے۔

(۱۰۳۶۹) حَدَّثَنَا بِهِزٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَاسِعٍ عَنْ شُعْبَةَ بْنِ نَهَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُسْنُ الظَّنِّ مِنْ حُسْنِ الْعِبَادَةِ [راجع: ۷۹۴۳].

(۱۰۳۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا حسن ظن بھی حسن عبادت کا ایک حصہ ہے۔

(۱۰۳۷۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا لَمْ تَجِدُوا إِلَّا مَرَابِضَ الْغَنَمِ وَمَعَاطِنَ الْإِبِلِ فَصَلُّوا فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ وَلَا تَصَلُّوا فِي مَعَاطِنِ الْإِبِلِ [راجع: ۹۸۲۴].

(۱۰۳۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تمہیں نماز پڑھنے کے لئے بکریوں اور اونٹوں کے باڑوں کے علاوہ کوئی جگہ نہ ملے تو بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھ لینا، اونٹوں کے باڑے میں مت پڑھنا۔

(۱۰۳۷۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ

(۱۰۳۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کوئی شہری کسی دیہاتی کا سامان تجارت فروخت نہ کرے۔

(۱۰۳۷۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَسْبُوا الدَّهْرَ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الدَّهْرُ [راجع: ۷۶۶۸].

(۱۰۳۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا زمانے کو برا بھلا مت کہا کرو کیونکہ زمانے کا خالق بھی تو اللہ ہی ہے۔

(۱۰۳۷۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ عَبْدِي وَأَمِيئِي لِقُلِّ فِتْنَتَيْنِ [راجع: ۹۴۶۵].

(۱۰۳۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص اپنے غلام کے متعلق یہ نہ کہے ”عبدی، امتی“ بلکہ یوں کہے میرا جوان، میری جوان۔

(۱۰۳۷۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ أَوْ شَرِبَ نَابِيًا وَهُوَ صَائِمٌ فَلْيَتَمَّ صَوْمَهُ فَإِنَّمَا أَطْعَمَهُ اللَّهُ وَسَقَاهُ [راجع: ۹۱۲۵].

(۱۰۳۷۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص روزہ رکھے اور بھولے سے کچھ کھانی لے تو اسے اپنا روزہ پھر بھی پورا کرنا چاہیے، کیونکہ اسے اللہ نے کھلایا پلایا ہے۔

(۱۰۳۷۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لِبَسَتَيْنِ وَبَيْعَتَيْنِ وَأَنْ يَحْتَسِيَ الرَّجُلُ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ لِبَسَ عَلَى فَرْجِهِ مِنْهُ شَيْءٌ وَأَنْ يَرْتَدِيَ فِي ثَوْبٍ يَرْفَعُ طَرَفِيهِ عَلَى عَاتِقِهِ وَأَمَّا الْبَيْعَتَانِ فَاللَّمَسُ وَالْإِلْقَاءُ [البخاری (۲۱۴۵)]، [انظر: ۱۰۷۶۰].

(۱۰۳۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے دو قسم کی خرید و فروخت اور دو قسم کے لباس سے منع فرمایا ہے، لباس تو یہ ہے کہ انسان ایک کپڑے میں گوٹ مار کر بیٹھے اور اس کی شرمگاہ پر ذرہ سا بھی کپڑا نہ ہو اور یہ کہ نماز پڑھتے وقت انسان اپنے ازار میں لپٹ کر نماز پڑھے، الا یہ کہ وہ اس کے دو کنارے مخالف سمت سے اپنے کندھوں پر ڈال لے اور بیچ ملاسرہ اور پتھر پھینک کر بیچ کرنے سے منع فرمایا ہے۔

فائدہ: بیچ ملاسرہ کا مطلب یہ ہے کہ خریدار یہ کہہ دے کہ میں جس چیز پر ہاتھ رکھ دوں وہ اتنے روپے کی میری ہوگئی۔

(۱۰۳۷۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ لَمْ يَنْزِلْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَتَرَى بَحْبُ الثَّوْبِ [راجع: ۷۷۱۷].

(۱۰۳۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بے شک اللہ طاق ہے اور طاق عدد کو پسند کرتا ہے۔

(۱۰۳۷۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَسْمُوا بِاسْمِي وَلَا تَكُونُوا بِكُنْيَتِي [راجع: ۷۳۷۱].

(۱۰۳۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میرے نام پر اپنا نام رکھ لیا کرو، لیکن میری کنیت پر اپنی کنیت نہ رکھا کرو۔

(۱۰۳۷۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ (ح) وَبَزِيدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ وَفْدَ عَبْدِ الْقَيْسِ حَبِثُ قَدِمُوا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَاَهُمْ عَنِ الْحَنْتَمِ وَالْقَيْمِ وَالْمَرْقَةِ وَالْمَزَادَةِ الْمَجْبُوبَةِ وَقِيلَ انْبِذْ فِي سِقَانِكَ وَأَوْكِهِ وَأَشْرِبْهُ حُلُومًا طَيِّبًا فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ انْذَنْ لِي فِي مِثْلِ هَذِهِ قَالَ إِذَنْ تَجْعَلُهَا مِثْلَ هَذِهِ قَالَ يَزِيدُ وَفَتَحَ هِشَامٌ يَدَهُ قَلِيلًا فَقَالَ إِذَنْ تَجْعَلُهَا مِثْلَ هَذِهِ وَفَتَحَ يَدَهُ شَيْئًا أَرْفَعَ مِنْ ذَلِكَ

(۱۰۳۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب بنو عبد القیس کا وفد نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو نبی ﷺ نے انہیں حنتم، نقیر، مزفت اور توشہ دان سے منع کرتے ہوئے فرمایا کہ اپنے مشکیزے میں نبیذ بناؤ، اس کا منہ بند کر دو اور شیریں و پاکیزہ پی لو، ایک آدمی نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے اتنی سی کی اجازت دے دیجئے۔ (راوی نے ہاتھ سے اشارہ کر کے دکھایا) نبی ﷺ نے فرمایا بعد میں تم اسے اتنا بنا لو گے (راوی نے پہلے کی نسبت ہاتھ کو زیادہ کھول کر اشارہ کر کے دکھایا)

(۱۰۳۷۹) حَدَّثَنَا بِهِزٌ وَحَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَبَّانٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا كُفْرٌ وَالظَّنُّ فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا تَحَسُّسُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَنَافَسُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا [راجع: ۱۰۰۸۰]۔

(۱۰۳۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بدگمانی کرنے سے اپنے آپ کو بچاؤ کیونکہ یہ سب سے زیادہ جھوٹی بات ہوتی ہے، کسی کی جاسوسی اور ٹوہ نہ لگاؤ، باہم مقابلہ نہ کرو، ایک دوسرے کو دھوکہ نہ دو، قطع رحمی نہ کرو، بغض نہ رکھو اور بندگانِ خدا! آپس میں بھائی بھائی بن کر رہو۔

(۱۰۳۸۰) حَدَّثَنَا بِهِزٌ قَالَ حَدَّثَنِي سَلِيمُ بْنُ حَبَّانٍ قَالَ لَا أَعْلَمُ هَذَا إِلَّا مَا حَدَّثَنَا أَبِي وَقَرَأْتُهُ عَلَيْهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ الْهَرَجُ قَالَ قِيلَ وَمَا الْهَرَجُ قَالَ الْقَتْلُ [النظر: ۱۰۸۰۲]۔

(۱۰۳۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت سے پہلے "ہرج" کی کثرت ہوگی، کسی نے پوچھا کہ ہرج کا کیا معنی ہے؟ فرمایا قتل۔

(۱۰۳۸۱) حَدَّثَنَا بِهِزٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أُتِيَ بِطَعَامٍ سَأَلَ عَنْهُ فَإِنْ كَانَ صَدَقَةً لَمْ يَأْكُلْ وَإِنْ كَانَ هَدِيَّةً أَكَلَ [راجع: ۸۰۰۱]۔

(۱۰۳۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کی خدمت میں جب آپ کے گھر کے علاوہ کہیں اور سے کھانا آتا تو آپ ﷺ اس کے متعلق دریافت فرماتے، اگر بتایا جاتا کہ یہ ہدیہ ہے تو آپ ﷺ اسے تناول فرما لیتے اور اگر بتایا جاتا کہ یہ صدقہ ہے تو لوگوں سے فرما دیتے کہ تم کھا لو اور خود نہ کھاتے۔

(۱۰۳۸۲) حَدَّثَنَا بِهِزٌ قَالَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَشْكُرُ اللَّهُ مَنْ لَا يَشْكُرُ النَّاسَ [راجع: ۷۴۹۵]۔

(۱۰۳۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو لوگوں کا شکر یہ ادا نہیں کرتا، وہ اللہ کا شکر بھی ادا نہیں کرتا۔

(۱۰۳۸۳) حَدَّثَنَا بِهِزٌ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ قَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ قَالَ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ عَفَّانُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَا ابْنَ آدَمَ حَمَلْتُكَ عَلَى الْخَيْلِ وَالْإِبِلِ وَرَزَوُجْتُكَ النِّسَاءَ وَجَعَلْتُكَ تَرْبَعٌ وَتَرَأْسُ قَائِنَ شُكْرُ ذَلِكَ [صحيحه مسند (۲۹۶۸)، وابن حبان (۴۶۴۲)]۔

(۱۰۳۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن اللہ تعالیٰ فرمائیں گے اے ابنِ آدم! میں نے تجھے گھوڑوں اور اونٹنوں پر سوار کرایا، عورتوں سے تیرا نکاح کروایا، اور میں نے تجھے سیادت عطاء کی، ان تمام چیزوں کا شکر

کہاں ہے؟

(۱۰۳۸۴) حَدَّثَنَا بِهِزٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عُمَرَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْكِي عَنْ رَبِّهِ أَذْنَبَ عَبْدِي ذَنْبًا فَقَالَ يَا رَبِّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي فَقَالَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَذْنَبَ عَبْدِي ذَنْبًا فَعَلِمَ أَنَّ لَهُ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَأْخُذُ بِالذَّنْبِ ثَلَاثَ مِرَارٍ قَالَ فَيَقُولُ أَعْمَلُ مَا شِئْتَ قَدْ غَفَرْتُ لَكَ [راجع: ۱۷۹۳۵]

(۱۰۳۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک آدمی گناہ کرتا ہے، پھر کہتا ہے کہ پروردگار! مجھ سے گناہ کا ارتکاب ہوا، مجھے معاف فرمادے، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرے بندے نے گناہ کا کام کیا اور اسے یقین ہے کہ اس کا کوئی رب بھی ہے جو گناہوں کو معاف فرماتا یا ان پر مواخذہ فرماتا ہے، نبی ﷺ نے اس بات کو تین مرتبہ مزید دہرایا آخر میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں تو جو چاہے کر، میں نے تجھے معاف کر دیا۔

(۱۰۳۸۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ كَانَ بِالْمَدِينَةِ قَاصٌّ يَقَالُ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ عَبْدًا أَصَابَ ذَنْبًا فَذَكَرَ مَعْنَاهُ

(۱۰۳۸۵) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۳۸۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ خِلَاسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الَّذِي يَعُودُ فِي مِيتِهِ كَمَثَلِ الْكَلْبِ أَكَلَ حَتَّى إِذَا شَبِعَ قَاءَهُ ثُمَّ عَادَ فِي قَيْئِهِ فَأَكَلَهُ [راجع: ۱۷۵۱۶]

(۱۰۳۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی کو ہدیہ دے کر واپس مانگ لے، اس کی مثال اس کتے کی سی ہے جو خوب سیراب ہو کر کھائے اور جب پیٹ بھر جائے تو اسے قے کی طرح واپس لے کر دوبارہ کھانے لگے۔

(۱۰۳۸۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ حَدِيثِ خِلَاسٍ فِي الْهَبَةِ

(۱۰۳۸۷) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۳۸۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ خِلَاسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا رَجُلٌ شَابَّ يَمْشِي فِي حُلَّةٍ يَتَبَخَّرُ فِيهَا مُسْبِلًا إِزَارَهُ إِذْ بَلَغَتْهُ الْأَرْضُ فَهُوَ يَتَجَلَّجَلُ فِيهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

(۱۰۳۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نبی ﷺ کا یہ فرمان منقول ہے کہ ایک آدمی اپنے تئیں تہ میں ملبوس اپنے اوپر فخر کرتے ہوئے تکبر سے چلا جا رہا تھا کہ اسی اثنا میں اللہ نے اسے زمین میں دھنسا دیا، اب وہ قیامت تک زمین میں دھنسا ہی رہے گا۔

(۱۰۳۸۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَرَوْحٌ قَالَا حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ خِلَاسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَدَّ غَضَبُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى رَجُلٍ قَتَلَهُ نَبِيُّهُ وَقَالَ رَوْحٌ قَتَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ وَاشْتَدَّ غَضَبُ اللَّهِ عَلَى رَجُلٍ تَسَمَّى بِمَلِكِ الْأَمْلَاحِ لَا مُلْكَ إِلَّا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

(۱۰۳۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اس آدمی پر اللہ کا شدید غضب نازل ہوتا ہے جسے کسی نبی نے جہاد فی سبیل اللہ میں اپنے ہاتھ سے قتل کیا ہو اور اس آدمی پر اللہ کا شدید غضب نازل ہوتا ہے جو اپنے آپ کو شہنشاہ کہلواتا ہے، اللہ کے علاوہ کسی کی بادشاہی نہیں ہے۔

(۱۰۳۹۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَرَوْحٌ قَالَا حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ رَوْحٌ وَخِلَاسٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُكَالَ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ مِنْهُ [راجع: ۷۵۱۷]

(۱۰۳۹۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کوئی شخص کھڑے پانی میں پیشاب نہ کرے کہ پھر اس سے وضو کرنے لگے۔

(۱۰۳۹۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ بَلَغَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى أَنَّ الْوَلَدَ لِصَاحِبِ الْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرِ

(۱۰۳۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابو سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فیصلہ فرمایا ہے کہ بچہ بستر والے کا ہوتا ہے اور زانی کے لئے پتھر ہوتے ہیں۔

(۱۰۳۹۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ خِلَاسٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ ذَلِكَ

(۱۰۳۹۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۳۹۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ بَلَغَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ فِي الصَّلَاةِ

(۱۰۳۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا امام کو یاد دلانے کے لئے سبحان اللہ کہنا مردوں کے لئے ہے اور تالی بجانا عورتوں کے لئے ہے۔

(۱۰۳۹۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ ذَلِكَ [راجع: ۷۸۸۲]

(۱۰۳۹۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۳۹۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ خِلَاسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مِثْلَ ذَلِكَ [راجع: ۷۸۸۲]۔

(۱۰۳۹۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۳۹۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ وَإِسْحَاقُ يَعْنِي ابْنَ يَوْسُفَ الْأَزْرَقَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَوْفُ الْمَعْنَى عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَبَعَ جَنَازَةَ مُسْلِمٍ احْتِسَابًا وَكَانَ مَعَهَا حَتَّى يُصَلَّى عَلَيْهَا وَيُفْرَغَ مِنْ دَفْنِهَا فَإِنَّهُ يَرْجِعُ مِنَ الْأَجْرِ بِقِيرَاطَيْنِ كُلُّ قِيرَاطٍ مِثْلُ أُحُدٍ وَمَنْ صَلَّى عَلَيْهَا وَرَجَعَ قَبْلَ أَنْ تُدْفَنَ فَإِنَّهُ يَرْجِعُ بِقِيرَاطٍ قَالَ إِسْحَاقُ إِيْمَانًا وَاحْتِسَابًا وَقَالَ فَإِنْ رَجَعَ قَبْلَ أَنْ تُوضَعَ فِي الْقَبْرِ [راجع: ۹۵۴۶]۔

(۱۰۳۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی مسلمان کی نماز جنازہ ایمان اور ثواب کی نیت سے پڑھے، اسے ایک قیراط کے برابر ثواب ملے گا اور جو شخص دفن سے فراغت ہونے تک انتظار کرتا رہا، اسے دو قیراط کے برابر ثواب ملے گا، جن میں سے ہر قیراط احد پہاڑ کے برابر ہوگا۔

(۱۰۳۹۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ بَلَّغْنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ صَائِمًا فَتَنَسَّى فَأَكَلَ وَشَرِبَ فَلَيْتَمَ صَوْمُهُ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَطْعَمَهُ وَسَقَاهُ (۱۰۳۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص روزہ رکھے اور بھولے سے کچھ چاہی لے تو اسے اپنا روزہ پھر بھی پورا کرنا چاہیے، کیونکہ اسے اللہ نے کھلایا پلایا ہے۔

(۱۰۳۹۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ ذَلِكَ [راجع: ۹۱۲۵]۔

(۱۰۳۹۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۳۹۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ بَلَّغْنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَعْدِنُ جُبَّارٌ وَالْعَجَمَاءُ جُبَّارٌ وَالْبَشَرُ جُبَّارٌ وَفِي الرَّكَازِ الْحُمُسُ

(۱۰۳۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو پائے کا زخم رایگاں ہے، کنوئیں میں گر کر مرنے والے کا خون رایگاں ہے، کان میں مرنے والے کا خون بھی رایگاں ہے، اور وہ دُفینہ جو کسی کے ہاتھ لگ جائے، اس میں خمس (پانچواں حصہ) واجب ہے۔

(۱۰۴۰۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ ذَلِكَ [راجع: ۷۱۲۰]۔

(۱۰۴۰۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱.۴.۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ بَلَغَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُقَاتِلُوا قَوْمًا يَتَعَلُّونَ الشَّعْرَ وَحَتَّى تُقَاتِلُوا قَوْمًا عِرَاضَ الْوُجُوهِ خُسَّ الْأَنْوَابِ صِغَارَ الْأَعْيُنِ كَأَنَّ وُجُوهُهُمْ الْمَجَانُّ الْمُطْرَقَةُ

(۱۰۴۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک تم بالوں کی جوتیاں پہننے والی قوم سے جنگ نہ کرلو، اور ایک ایسی قوم سے جن کے چہرے چوڑے، ناکیں چبٹی ہوئی، آنکھیں چھوٹی چھوٹی ہوں گی اور ان کے چہرے چبٹی ہوئی کمان کی مانند ہوں گے۔

(۱.۴.۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ ذَلِكَ

(۱۰۴۰۲) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱.۴.۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ كُنْتُ مَعَ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَلَقِينَا أَبُو هُرَيْرَةَ فَقَالَ أَرِنِي أَقْبَلَ مِنْكَ حَيْثُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبَلُ قَالَ فَقَالَ بِقَبْصِهِ قَالَ فَقَبَّلَ سُرَّتَهُ [راجع: ۷۴۵۵]

(۱۰۴۰۳) عمیر بن اسحاق رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا کہ راستے میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہو گئی، وہ کہنے لگے کہ مجھے دکھاؤ، نبی ﷺ نے تمہارے جسم کے جس حث پر بوسہ دیا تھا میں بھی اس کی تقبیل کا شرف حاصل کروں، اس پر حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے اپنی قمیص اٹھائی اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ان کی ناف کو بوسہ دیا۔

(۱.۴.۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِذَا رَأَيْتَكَ طَابَتْ نَفْسِي وَفَرَّتْ عَيْنِي فَأَنْبِئْنِي عَنْ كُلِّ شَيْءٍ فَقَالَ كُلُّ شَيْءٍ خُلِقَ مِنْ مَاءٍ قَالَ فَأَنْبِئْنِي بِعَمَلٍ إِنْ عَمِلْتُ بِهِ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ قَالَ أَفْشِ السَّلَامَ وَأَطِبَّ الْكَلَامَ وَصِلْ الْأَرْحَامَ وَقُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامٌ تَدْخُلُ الْجَنَّةَ بِسَلَامٍ [راجع: ۷۹۱۹]

(۱۰۴۰۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! جب میں آپ کو دیکھتا ہوں تو میرا دل ٹھنڈا ہو جاتا ہے اور آنکھوں کو قرار آ جاتا ہے، آپ مجھے ہر چیز کی اصل بتائیے؟ نبی ﷺ نے فرمایا کہ ہر چیز پانی سے پیدا کی گئی ہے، میں نے عرض کیا کہ مجھے کوئی ایسی چیز بتادیجئے کہ اگر میں اس پر عمل کر لوں تو جنت میں داخل ہو جاؤں؟ نبی ﷺ نے فرمایا سلام پھیلاؤ، اچھی بات کرو، صلہ رحمی کرو اور راتوں کو جس وقت لوگ سو رہے ہوں تم قیام کرو اور سلامتی کے ساتھ جنت میں داخل ہو جاؤ۔

(۱.۴.۵) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ وَهُوَ الْأَزْرَقُ قَالَ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَازِمٍ الْأَشْجَعِيَّ



يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ أُنْبِئِ اللَّهَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ عِنْدَهُ فَقِيلَ لَهُ تُوَفَّى فَلَانٌ وَتَرَكَ دِينَارَيْنِ أَوْ دِرْهَمَيْنِ فَقَالَ كَيْتَانِ [راجع: ۹۵۳۴].

(۱۰۴۰۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کی خدمت میں ایک شخص نے آ کر بتایا کہ فلاں آدمی فوت ہو گیا ہے اور اس نے دو دینار یا درہم چھوڑے ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا یہ آگ کے دوانگارے ہیں۔

(۱۰۴۰۶) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِمَرْأَةٍ مُسْلِمَةٍ تَسَافِرُ مَسِيرَةَ لَيْلَةٍ إِلَّا وَمَعَهَا رَجُلٌ ذُو مَحْرَمٍ مِنْهَا [راجع: ۷۲۲۱].

(۱۰۴۰۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کسی مسلمان عورت کے لئے حلال نہیں ہے کہ اپنے اہل خانہ میں سے کسی محرم کے بغیر ایک دن کا بھی سفر کرے۔

(۱۰۴۰۷) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ يَا نِسَاءَ الْمُسْلِمَاتِ لَا تَحْفَرْنَ جَارَةً لِبَحَارَتِهَا وَلَوْ فَرَسَنَ شَاةٍ [راجع: ۷۵۸۱].

(۱۰۴۰۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ فرمایا کرتے تھے خواتین اسلام! کوئی پڑوسن اپنی پڑوسن کی بھیجی ہوئی چیز کو حقیر نہ سمجھے خواہ بکری کا ایک کمر ہی ہو۔

(۱۰۴۰۸) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ سَالِمٍ مَوْلَى النَّضْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنَّمَا مُحَمَّدٌ بَشَرٌ يَعْصِبُ كَمَا يَعْصِبُ الْبَشَرُ وَإِنِّي قَدْ اتَّخَذْتُ عَهْدًا لَنْ تُخْلِفِيهِ فَأَيُّمَا مُؤْمِنٍ أَذْبَتُهُ أَوْ شَتَمْتُهُ أَوْ جَلَدْتُهُ فَاجْعَلْهَا لَهُ كَفَّارَةً وَقُرْبَةً تَقَرُّبُهُ بِهَا إِلَيْكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

(۱۰۴۰۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اے اللہ! میں بھی ایک انسان ہوں، جیسے دوسرے لوگوں کو عَصَب آتا ہے، مجھے بھی آتا ہے، اے اللہ! میں نے جس شخص کو بھی (نادانستگی میں) کوئی ایذا پہنچی ہو یا کوڑا مارا ہو، اسے قیامت کے دن اس شخص کے لئے باعث کفارہ و قربت بنا دے۔

(۱۰۴۰۹) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ (ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ مِينَاءَ مَوْلَى ابْنِ أَبِي ذُبَابٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَنْزِلَنَّ ابْنُ مَرْيَمَ حَكَمًا وَعَذْلًا فَيَكْسِرُ الصَّلِيبَ وَيَقْتُلَنَّ الْخَنَازِيرَ وَيَضَعَنَّ الْجِزْيَةَ وَلَيَتْرُكَنَّ الْقِلَاصَ فَلَا يُسْعَى عَلَيْهَا وَلَتَذْهَبَنَّ الشُّحْنَاءُ وَالْبُغْضَاءُ وَالنَّحَاسِدُ وَلَيَدْعُونَ إِلَى الْمَالِ فَلَا يَقْبَلُهُ أَحَدٌ

(۱۰۴۰۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا عنقریب حضرت عیسیٰ علیہ السلام ایک منصف حکمران کے طور پر

نزل فرمائیں گے، وہ سلیب کو توڑ دیں گے، خنزیر کو قتل کر دیں گے، جزیہ کو موقوف کر دیں گے اونٹیں پھرتی پھریں گی لیکن کوئی ان کی طرف نہ بڑھے گا، کینہ، بغض اور حسد دور ہو جائے گا اور لوگوں کو مال کی طرف نہ پھرتا جائے گا لیکن اسے قبول کرنے والا کوئی نہ رہے گا۔

(۱۰۴۱۰) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ سَيِّعَهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا رَأَيْتَ أُمَّةً أَحَدَكُمْ فَتَبَيَّنَ زَنَاهاً فَلْيَجْلِدْهَا الْحَدَّ وَلَا يَثْرُبْ عَلَيْهَا ثُمَّ إِنْ رَأَيْتَ فَلْيَجْلِدْهَا الْحَدَّ وَلَا يَثْرُبْ عَلَيْهَا ثُمَّ إِنْ رَأَيْتَ فَتَبَيَّنَ زَنَاهاً فَلْيَسْعُهَا وَلَوْ بِحُلٍّ مِنْ شَعْرِ الرَّاحِ ۱۹۴۵۱

(۱۰۴۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر تم میں سے کسی کی باندی زنا کرے اور اس کا جرم ثابت ہو جائے تو اسے گوزوں کی سزا دے، لیکن اسے مار نہ دے، پھر تیسری یا چوتھی مرتبہ بھی گناہ سرزد ہونے پر فرمایا کہ اسے بچہ دے خواہ اس کی قیمت صرف ہالوں سے گندھی ہوئی ایک رسی ہی ملے۔

(۱۰۴۱۱) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ وَحَدَّثَنَا هَاشِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ عَزَّ وَجَلَّ وَحْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَغَلَبَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ فَلَا شَيْءَ بَعْدَهُ قَالَ هَاشِمٌ أَعَزَّ رَجَعِ ۱۸۰۵۳

(۱۰۴۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ فرمایا کرتے تھے کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اسی نے اپنے لشکر کو غالب کیا، اپنے بندے کی مدد کی اور تمام لشکروں پر تہن غالب آ کیا، اس کے بعد وہی چیز نہیں۔

(۱۰۴۱۲) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ مَيْسَاءَ مَوْلَى أَبِي أَبِي دُبَابٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اتَّذَتَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِمَنْ يَخْرُجُ فِي سَبِيلِهِ لَا يُحْرِجُهُ إِلَّا الْإِيمَانُ بِي وَالْجِهَادُ فِي سَبِيلِي أَنَّهُ عَلَى صَامِرٍ حَتَّى أُذِجِلَهُ الْجَنَّةَ بِإِيمَانِهِ مَا كَانَ إِذَا يَقْتُلُ وَإِمَّا بِوَفَاةٍ أَوْ أَرْدَةٍ إِلَى مَنْسُكِهِ الَّذِي حَرَّحَ مِنْهُ نَالَ مَا نَالَ مِنْ أَجْرِ أَوْ غِيْمَةٍ ۱۶۶۶

(۱۰۴۱۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے اس شخص کے متعلق اپنے ذمے یہ بات لے رکھی ہے جو اس کے راستے میں نکلے کہ اگر وہ صرف میرے راستے میں جہاد کی نیت سے نکلا ہے اور مجھ پر ایمان رکھتے ہوئے اور میرے پیغمبر کی تصدیق کرتے ہوئے روانہ ہوا ہے تو مجھ پر یہ ذمہ داری ہے کہ اسے جنت میں داخل کروں یا اس حال اس کے ٹھکانے کی طرف واپس پہنچا دوں کہ وہ ثواب یا مال غنیمت کو حاصل کر چکا ہو۔

(۱۰۴۱۳) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقُعْقَاعِ عَنْ أَبِي رُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَثُرَ فِي الصَّلَاةِ سَكَتَ هَسَةً فَقُلْتُ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَا أَبَا أُتَيْتُ وَأُمِّي مَا يَقُولُ فِي سُكُوتِ نَيْنِ التَّكْبِيرِ وَالْقِرَاءَةِ قَالَ أَقُولُ اللَّهُمَّ تَاعِذْ بَنِي وَبَنِي خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اللَّهُمَّ

أَنْفِي مِنْ خَطَايَايَ كَمَا يَقَى الثُّوبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ اللَّهُمَّ اغْسِلْنِي مِنْ خَطَايَايَ بِالثَّلَجِ وَالسَّاءِ وَالرَّدِّ

[راجع: ۷۱۶۴]

(۱۰۴۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ تکبیر تحریرہ کہنے کے بعد تکبیر اور قراءۃ کے درمیان کچھ دیر کے لئے سکوت فرماتے تھے، ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، آپ تکبیر اور قراءت کے درمیان جو سکوت فرماتے ہیں، یہ بتائیے کہ آپ اس میں کیا پڑھتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا میں اس میں یہ دعا کرتا ہوں کہ اے اللہ! میرے اور میرے گناہوں کے درمیان اتنا فاصلہ پیدا فرما دے جتنا تو نے مشرق اور مغرب کے درمیان رکھا ہے، اے اللہ! مجھے گناہوں سے ایسے پاک صاف فرما دے جیسے سفید کپڑا میل کچیل سے صاف ہو جاتا ہے، اے اللہ! مجھے میرے گناہوں سے برف، پانی اور اولوں سے دھو کر صاف فرما دے۔

(۱.۴۱۴) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَجَّ الْبَيْتَ فَلَمْ يَرْفُثْ وَلَمْ يَفْسُقْ رَجَعَ كَمَا وَلَدَتْهُ أُمُّهُ [راجع: ۷۱۳۶]

(۱۰۴۱۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اس طرح حج کرے کہ اس میں اپنی عورتوں سے بے حجاب بھی نہ ہو اور کوئی گناہ کا کام بھی نہ کرے، وہ اس دن کی کیفیت لے کر اپنے گھر لوٹے گا جس دن اس کی ماں نے اسے جنم دیا تھا۔

(۱.۴۱۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عَبَادِ بْنِ رَاشِدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي خَيْرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ مِنْدُ نَحْوٍ مِنْ أَرْبَعِينَ أَوْ خَمْسِينَ سَنَةً عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَأْكُلُونَ فِيهِ الرِّبَا قَالَ قِيلَ لَهُ النَّاسُ كُلُّهُمْ قَالَ مَنْ لَمْ يَأْكُلْهُ مِنْهُمْ نَالَهُ مِنْ غِبَارِهِ

(۱۰۴۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا لوگوں پر ایک ایسا زمانہ بھی آئے گا جس میں وہ سود کھانے لگیں گے، کسی نے پوچھا کہ کیا سارے لوگ ہی سود کھانے لگیں گے؟ فرمایا جو سود نہ بھی کھائے گا، اسے اس کا اثر ضرور پہنچے گا۔

(۱.۴۱۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَخْبَرَنَا عَوْفٌ عَنْ رَجُلٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرِيمُ الْبَيْرِ أَرْبَعُونَ ذِرَاعًا مِنْ حَوَالِهَا كُلُّهَا لِأَعْطَانِ الْإِبِلِ وَالْغَنَمِ وَابْنُ السَّبِيلِ أَوَّلُ شَارِبٍ وَلَا يُمْنَعُ قُضْلُ مَاءٍ لِيُمْنَعَ بِهِ الْكَلْبُ

(۱۰۴۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کنوئیں کا حریم آس پاس کے چالیس گز پر مشتمل ہوتا ہے، اور سب کا سب اونٹوں، بکریوں اور مسافروں اور پہلے آکر پینے والوں کے لئے ہے اور کسی کو زائد پانی استعمال کرنے سے نہ روکا جائے کہ اس کے ذریعے زائد از ضرورت گھاس روکی جاسکے۔

(۱۰۴۱۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطَّفَاوِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنِ الرَّهْرِیِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ شَرُّ الطَّعَامِ طَعَامُ الْعُرْسِ يُطْعَمُهُ الْأَغْنِيَاءُ وَيُمْنَعُهُ الْمَسَاكِينُ وَمَنْ لَمْ يُجِبْ فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَرَسُولَهُ [راجع: ۷۲۷۷].

(۱۰۴۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بدترین کھانا اس ویسے کا کھانا ہوتا ہے جس میں مالداروں کو بلایا جائے اور غریبوں کو چھوڑ دیا جائے، اور جو شخص دعوت ملنے کے باوجود نہ آئے، تو اس نے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی نافرمانی کی۔

(۱۰۴۱۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عُلْقَمَةَ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ ثُمَّ تَفَرَّقُوا لَمْ يَذْكُرُوا اللَّهَ إِلَّا كَأَنَّمَا تَفَرَّقُوا عَنْ جِيفَةِ حِمَارٍ

(۱۰۴۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو لوگ کسی جگہ اکٹھے ہوں اور اللہ کا ذکر کیے بغیر ہی جدا ہو جائیں، وہ ایسے ہوتے ہیں گویا کہ کسی مردار گدھے سے جدا ہوئے ہیں۔

(۱۰۴۱۹) حَدَّثَنَا حجاج قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِدَالٌ فِي الْقُرْآنِ كُفْرٌ [راجع: ۷۴۹۹].

(۱۰۴۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قرآن میں جھگڑنا کفر ہے۔

(۱۰۴۲۰) حَدَّثَنَا حجاج قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ جَلَسَ فِي مَجْلِسٍ كَثُرَ فِيهِ لَفْظُهُ فَقَالَ قَبْلَ أَنْ يَقُومَ سُبْحَانَكَ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ ثُمَّ اتُّوبُ إِلَيْكَ إِلَّا غَفَرَ اللَّهُ لَهُ مَا كَانَ فِي مَجْلِسِهِ ذَلِكَ [راجع: ۸۸۰۴].

(۱۰۴۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی مجلس میں شریک ہو اور وہاں بیہودگی زیادہ ہو جائے تو اس مجلس سے اٹھتے وقت یوں کہہ لے سُبْحَانَكَ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ ثُمَّ اتُّوبُ إِلَيْكَ تو اس مجلس میں ہونے والے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

(۱۰۴۲۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَجَمَاءُ جَبَّارٌ وَالْيَنُرُ جَبَّارٌ وَفِي الرُّكَازِ الْخُمُسُ [راجع: ۷۲۵۳].

(۱۰۴۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا چوپائے کا زخم رایگاں ہے، کنوئیں میں گر کر مرنے والے کا خون رایگاں ہے، اور وہ دینہ جو کسی کے ہاتھ لگ جائے، اس میں خمس (پانچواں حصہ) واجب ہے۔

(۱۰۴۲۲) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا حَرِيرٌ يَعْنِي ابْنَ حَازِمٍ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْحَرِثِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اخْتَلَفَتِ النَّاسُ فِي طُرُقِهِمْ أَتَاهَا سَبْعُ أَذْرُعٍ اصْحَحْ

(۱۰۴۲۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فیصلہ فرمایا ہے کہ جب راستے کی پیاس میں لوگوں کے درمیان اختلاف ہو جائے تو اسے سات گزر رکھا جائے۔

(۱.۴۲۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَصِمٌ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّلَاةِ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ فَقَالَ أَوْ كَلَّكُمْ يَجِدُ ثَوْبَيْنِ اِرْجِعْ ۷۱۴۹ .

(۱۰۴۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ سے کسی شخص نے پوچھا کہ ہم میں سے کوئی شخص ایک کپڑے میں نماز پڑھ سکتا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا کیا تم میں سے ہر ایک کو دو دو کپڑے میسر ہیں؟

(۱.۴۲۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَابَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ اِرْجِعْ ۷۱۴۷ .

(۱۰۴۲۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مغرب سے سورج نکلنے کا واقعہ پیش آنے سے قبل جو شخص بھی توبہ کر لے، اس کی توبہ قبول کر لی جائے گی۔

(۱.۴۲۵) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ رَافِعٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَمِعَ عَنْ عِلْمٍ يَعْلَمُهُ فَكَلَّمَهُ الْجَنَّةُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِلِجَامٍ مِنْ نَارٍ اِرْجِعْ ۷۵۶۱ .

(۱۰۴۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس شخص سے ہم کی کوئی بات پوچھی جائے اور وہ اسے خواہ مخواہ ہی چھپائے تو قیامت کے دن اس کے منہ میں آگ کی لگام دی جائے گی۔

(۱.۴۲۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي يَحْيَى مَوْلَى حَعْدَةَ بْنِ هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَاتَ طَعَامًا قَطُّ إِذَا اشْتَهَاهُ أَكَلَهُ وَإِذَا لَمْ يَشْتَهِهِ سَكَتَ اِرْجِعْ ۹۵۰۳ .

(۱۰۴۲۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کو کبھی کسی کھانے میں عیب نکالتے ہوئے نہیں دیکھا، اگر تمنا ہوتی تو کھا لیتے اور اگر تمنا نہ ہوتی تو سکوت فرما لیتے۔

(۱.۴۲۷) حَدَّثَنَا حجاج قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي زِيَادُ بْنُ سَعْدٍ أَنَّ صَالِحًا مَوْلَى التَّوَّامَةِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَعَدَ الْقَوْمُ فِي الْمَجْلِسِ ثُمَّ قَامُوا وَلَمْ يَذْكُرُوا اللَّهَ فِيهِ كَانَتْ عَلَيْهِمْ فِيهِ حَسْرَةٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِرْجِعْ ۹۱۶۳ .

(۱۰۴۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو لوگ کسی جگہ پر مجلس کریں، لیکن اس میں اللہ کا ذکر نہ کریں، اور یوں ہی اٹھ کھڑے ہوں وہ ان کے لئے قیامت کے دن باعث حسرت ہوں۔

(۱۰۴۲۸) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى أَعَدَدْتُ لِعِبَادِي الصَّالِحِينَ مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا حَظَرَ عَلَى قَلْبٍ بَشَرٍ ذُخْرًا بَلَّهَ مَا أَطْلَعَكُمْ عَلَيْهِ ثُمَّ قَرَأَ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَا أُحْصِيَ لَكُمْ مِنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ رَحِمَهُ ۙ

(۱۰۴۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے نیک بندوں کے لیے ایسی چیزیں تیار کر رکھی ہیں جنہیں کسی آنکھ نے دیکھا، نہ کسی کان نے سنا اور نہ ہی کسی انسان کے دل پر ان کا خیال بھی گذرا، وہ چیزیں ذخیرہ ہیں، مگر اللہ نے تمہیں ان پر مطلع نہیں کیا ہے، پھر نبی ﷺ نے یہ آیت تلاوت فرمائی ”کوئی نفس نہیں جانتا کہ اس کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک کی کیا چیزیں مخفی رکھی گئی ہیں۔“

(۱۰۴۲۹) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَصُومُوا يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِلَّا وَقَبْلَهُ يَوْمٌ أَوْ بَعْدَهُ يَوْمٌ صَحِيحَةُ السَّحَابِ (۱۹۸۵)، وَمُسْلِمٌ (۱۱۴۵)، وَابْنُ حَزِيمَةَ: (۲۱۵۸)۔

(۱۰۴۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا صرف جمعہ کے دن کا روزہ نہ رکھا کرو، الا یہ کہ اس کے ساتھ پہلے یا بعد کا ایک روزہ بھی ملا لو۔

(۱۰۴۳۰) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ وَيَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَارِبُوا وَسَدِّدُوا فَإِنَّهُ لَنْ يَنْجِيَ أَحَدًا مِنْكُمْ عَمَلُهُ فَلَا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا أَنْتَ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِي اللَّهُ مِنْهُ بِرَحْمَةٍ وَفَضْلٍ رَاحِعٌ ۙ (۱۸۵۱۰)

(۱۰۴۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا صراطِ مستقیم کے قریب رہو اور راہِ راست پر رہو کیونکہ تم میں سے کسی شخص کو اس کا عمل نجات نہیں دلا سکتا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ کو بھی نہیں؟ فرمایا مجھے بھی نہیں، الا یہ کہ میرا رب مجھے اپنی مغفرت اور رحمت سے ڈھانپ لے۔

(۱۰۴۳۱) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ الطَّبَرِيُّ: (۱۴۶۸۲)۔

(۱۰۴۳۱) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۴۳۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ وَيَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحْدُ شَرَّ النَّاسِ وَقَالَ يَعْلَى تَجِدُ مِنْ شَرِّ النَّاسِ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ذَا الْوُجْهِينِ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ الَّذِي يَأْتِي هَؤُلَاءِ بِحَدِيثٍ هَؤُلَاءِ وَهَؤُلَاءِ بِحَدِيثٍ هَؤُلَاءِ رَاحِعٌ ۙ (۱۸۴۱۹)

(۱۰۴۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم لوگوں میں سب سے بدترین شخص اس آدمی کو پاؤ گے جو

دو ٹکڑے ہو، ان لوگوں کے پاس ایک رخ لے کر آتا ہو اور ان لوگوں کے پاس دوسرا رخ لے کر آتا ہو۔

(۱.۴۳۳) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ يَوْمُ صَوْمٍ أَحَدِكُمْ فَلَا يَرُفْتُ وَلَا يَجْهَلُ فَإِنْ جَهِلَ عَلَيْهِ أَحَدٌ فَلْيَقُلْ إِنِّي أَمْرُؤُ صَانِمٌ [راجع: ۱۷۵۹۶]۔  
(۱۰۳۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کسی شخص کا کسی دن روزہ ہو تو اسے چاہئے کہ ”بے تکلف“ نہ ہو اور جہالت کا مظاہرہ بھی نہ کرے، اگر کوئی شخص اس کے سامنے جہالت دکھائے تو اسے کہہ دے کہ میں روزے سے ہوں۔

(۱.۴۳۴) وَيَا سَادِيهِ ذُرُونِي مَا تَرَكْتُكُمْ فَإِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِسُؤَالِهِمْ وَاخْتِلَافِهِمْ عَلَى أَنْبِيَائِهِمْ فَإِذَا أَمَرْتُكُمْ بِشَيْءٍ فَخُذُوا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَإِذَا نَهَيْتُكُمْ عَنْ شَيْءٍ فَاسْتَهُوا [راجع: ۱۸۶۴۹]۔  
(۱۰۳۳۴) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تک کسی مسئلے کو بیان کرنے میں تمہیں چھوڑے رکھوں اس وقت تک تم بھی مجھے چھوڑے رکھو، اس لئے کہ تم سے پہلی امتیں بکثرت سوال کرنے اور اپنے انبیاء ﷺ سے اختلاف کرنے کی وجہ سے ہی ہلاک ہوئی تھیں، میں تمہیں جس چیز سے روکوں، اس سے رک جاؤ اور جس چیز کا حکم دوں اسے اپنی طاقت کے مطابق پورا کرو۔

(۱.۴۳۵) وَيَا سَادِيهِ رُؤْيَا الْمُسْلِمِ أَوْ تَرَى لَهُ جُزْءًا مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النَّبُوءَةِ [صححه مسلمہ (۲۲۶۳)]۔  
(۱۰۳۳۵) گذشتہ ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مسلمان کا خواب ”جو وہ خود دیکھے یا کوئی دوسرا اس کے لئے دیکھے“ اجزاء نبوت میں سے چھ یا سواں جزء ہے۔

(۱.۴۳۶) وَيَا سَادِيهِ هَذَا قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا تَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّى تُوْمِنُوا وَلَا تُوْمِنُوا حَتَّى تَحَابُّوا إِنْ شِئْتُمْ دَلَّلْتُكُمْ عَلَى أَمْرٍ إِنْ فَعَلْتُمُوهُ تَحَابَبْتُمْ قَالُوا أَجَلُ قَالَ أَفْشُوا السَّلَامَ بَيْنَكُمْ [راجع: ۱۸۴۷۹]۔

(۱۰۳۳۵) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، تم جنت میں اس وقت تک داخل نہیں ہو سکتے جب تک کامل مومن نہ ہو جاؤ، اور کامل مومن نہیں ہو سکتے جب تک آپس میں محبت نہ کرنے لگو، کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتا دوں جس پر عمل کرنے کے بعد تم ایک دوسرے سے محبت کرنے لگو؟ آپس میں سلام کو پھیلایاؤ۔  
(۱.۴۳۶) وَيَا سَادِيهِ هَذَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عَلَى الطَّرِيقِ عُصْنُ شَجَرَةٍ يُؤْذِي النَّاسَ فَأَمَّا طَهَا رَحُلٌ فَأَدْخَلَ الْجَنَّةَ [راجع: ۱۷۸۲۸]۔

(۱۰۳۳۶) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے مسلمانوں کے راستے سے ایک کانٹے دار ٹہنی کو ہٹایا، اس کی برکت سے وہ جنت میں داخل ہو گیا۔

(۱.۴۳۷) وَيَا سَادِيهِ هَذَا نَهَى عَنْ الْوِصَالِ قَالُوا إِنَّكَ تَوَاصِلُ قَالَ إِنِّي لَيْسَ مِثْلُكُمْ إِنِّي أَظَلُّ عَنْدَ رَبِّي يُطْعِمُنِي



وَيَسْقِينِي أَكْلُفُوا مِنَ الْأَعْمَالِ مَا تَطْبِقُونَ [راجع: ۱۷۴۳۱]

(۱۰۴۳۷) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک ہی سحری سے مسلسل کئی روزے رکھنے سے اپنے آپ کو بچاؤ، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ تو اس طرح تسلسل کے ساتھ روزے رکھتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا اس معاملے میں تمہاری طرح نہیں ہوں، میں تو اس حال میں رات گزارتا ہوں کہ میرا رب خود ہی مجھے کھلا پلا دیتا ہے، اس لئے تم اپنے اوپر عمل کا اتنا بوجھ ڈالو جسے برداشت کرنے کی تم میں طاقت موجود ہو۔

(۱.۱۲۸) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّتَانِ فِي النَّاسِ هُمَا بِهِمْ كُفْرُ الطَّعْنِ فِي النَّسَبِ وَالنِّيَاحَةُ عَلَى الْمَيِّتِ [راجع: ۱۸۹۹۲]

(۱۰۴۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ فرمایا کرتے تھے دو چیزیں کفر ہیں، ایک تو نوحہ کرنا اور دوسرا کسی کے نسب پر طعن مارنا۔

(۱.۱۲۹) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ فَأَيُّمَا مُسْلِمٍ سَبَّيْتُهُ أَوْ لَعَنْتُهُ أَوْ جَلَدْتُهُ فَاجْعَلْهَا لَهُ زَكَاةً وَرَحْمَةً [راجع: ۹۱۵۸]

(۱۰۴۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میں بھی ایک انسان ہوں، (اے اللہ!) میں نے جس شخص کو بھی (نادانستگی میں) برا بھلا کہا ہو یا لعنت کی ہو، یا کوڑا مارا ہو، اسے اس شخص کے لئے باعثِ تزکیہ و رحمت بنادے۔

(۱.۱۱۰) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ وَيَعْلَى قَالَ أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ عَبْدِي فَكُلُّكُمْ عَبْدٌ وَلَكِنْ لِيَقُلْ فِتْنَى وَلَا يَقُلْ رَبِّي فَإِنَّ رَبَّكُمْ اللَّهُ وَلَكِنْ لِيَقُلْ سَيِّدِي [راجع: ۹۷۲۷]

(۱۰۴۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص اپنے غلام کے متعلق یہ نہ کہے ”عبدی، کیونکہ تم سب بندے ہو“ بلکہ یوں کہے میرا جوان، اور تم میں سے کوئی شخص آقا کے متعلق یہ نہ کہے کہ میرا رب، کیونکہ تم سب کا رب اللہ ہے بلکہ ”میرا سردار، میرا آقا“ کہے۔

(۱.۱۱۱) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْ يَأْخُذَ أَحَدُكُمْ حَبْلًا فَيَأْتِيَ الْجَبَلَ فَيَحْتَبِطَ مِنْهُ فَيَبِيعَهُ فَيَأْكُلُ وَيَتَصَدَّقَ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَسْأَلَ النَّاسَ شَيْئًا [الخرجه البخاری: ۱۵۴/۲]

(۱۰۴۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا یہ بات بہت بہتر ہے کہ تم میں سے کوئی آدمی رسی پکڑے، پہاڑ پر جائے، لکڑیاں باندھے اور اپنی پیٹھ پر لا کر اسے بیچے اور اس سے حاصل ہونے والی کمائی خود کھائے یا صدقہ کر دے، یہ نسبت اس کے کہ لوگوں سے سوال کرے۔

(۱.۴۴۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ رَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسْبُوا الدَّهْرَ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ أَنَا الدَّهْرُ الْيَّامُ وَاللَّيَالَى لِي أُحَدِّدَهَا وَأُؤَلِّفَهَا وَأَتِي بِمُلُوكٍ بَعْدَ مُلُوكٍ | اطر: ۱۷۲۴۴ |

(۱۰۴۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا زمانے کو برا بھلا مت کہو، کیونکہ اللہ فرماتا ہے جاؤ گے نہ پیدا کرے گا تو میں ہوں، دن رات میرے ہاتھ میں ہیں اور میں ہی دن رات کو اٹ پٹ کرتا ہوں اور میں ہی یہ حد دیگرے بادشاہوں کو لاتا ہوں۔

(۱.۴۴۳) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ أَبِي الرُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشَّعَارِ وَالشَّعَارُ أَنْ يَقُولَ الرَّحْلُ لِلرَّحْلِ رَوْحِي ابْتِكَ وَأَرْوَحُكَ ابْتِي أَوْ رَوْحِي أَحْتُكَ وَأَرْوَحُكَ أَحِي قَالَ وَنَهَى عَنْ بَيْعِ الْعَرَرِ وَعَنِ الْحَصَا | ح ۱۳۰۵۸۳۰ |

(۱۰۴۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے منع فرمایا کہ کفار سے جس میں مہر مقرر کیے بغیر ایک دوسرے کے رشتے کے تبادلے ہی کو مہر سمجھ لیا جائے منع فرمایا ہے نیز دھوکے کی تجارت اور کنکریں مار کر بیچنے سے بھی منع فرمایا ہے۔

(۱.۴۴۴) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ حُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ غَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْإِيمَانَ لِيَأْزُرَ إِلَى الْمَدِينَةِ كَمَا تَأْزُرُ الْحَيَّةُ إِلَى جُحْرِهَا | ح ۱۳۰۵۸۳۳ |

(۱۰۴۳۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے قریب ایمان مدینہ منورہ کی طرف ایک مہم آئے گا جیسے سانپ اپنے بل میں سمٹ آتا ہے۔

(۱.۴۴۵) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ وَمُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ حُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ غَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صَلَاتَيْنِ وَلَسْتَيْنِ وَتَغَسُّ نَهَى عَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْفَجْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَعَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ وَعَنِ اسْتِمَالِ الصَّمَاءِ وَعَنِ الْإِحْبَاءِ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ وَتَقْضَى بِفَرْجِكَ إِلَى السَّمَاءِ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ فِي حَدِيثِهِ وَعَنِ الْمَابِذَةِ وَالْمَلَامَةِ | ح ۱۰۰۹۳ |

(۱۰۴۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے دو قسم کی نماز، دو قسم کی خرید و فروخت اور دو قسم کے لباس سے منع فرمایا ہے، نبی ﷺ نے نماز فجر کے بعد طلوع آفتاب تک اور نماز عصر کے بعد غروب آفتاب تک نماز سے منع فرمایا ہے، اور لباس یہ ہے کہ انسان ایک کپڑے میں ٹوٹا رہے اور اس کی شرمگاہ پر ذرا سا بھی پیرا نہ ہو اور یہ کہ نماز پڑھتے وقت انسان اپنے ازار میں لپٹ کر نماز پڑھے، اور بیع ملامہ اور مابذہ سے منع فرمایا ہے۔

(۱.۴۴۶) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا بَحْيَى عَنْ أَبِي صَالِحٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنْ أَشَقَّ عَلَى أُمَّتِي أَوْ عَلَى النَّاسِ لَأَحْبَبْتُ أَنْ لَا أَتَخَلَّفَ حَلْفَ سَرِيَّةٍ تَخْرُجُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَكِنْ لَا أَجِدُ مَا أَحْمِلُهُمْ عَلَيْهِ وَلَا يَحْدُونُ مَا يَتَحَمَّلُونَ عَلَيْهِ فَيَخْرُجُونَ فَوَدِدْتُ أَنْ أَقَاتِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَأَقْتَلَ ثُمَّ أَحْيَا ثُمَّ أُقْتَلَ ثُمَّ أَحْيَا ثُمَّ أُقْتَلَ | راجع: ۱۹۳۷۶ |

(۱۰۳۴۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اگر میں سمجھتا کہ مسلمان مشقت میں نہیں پڑیں تو میں راہ خدا میں نکلنے والے کسی سریہ سے کبھی پیچھے نہ رہتا، لیکن میں اتنی وسعت نہیں پاتا کہ میں انہیں سواری مہیا کروں اور وہ خود بھی سواری نہیں رکھتے کہ نکل پڑیں، مجھے اس بات کی تمنا ہے کہ راہ خدا میں جہاد کروں اور جام شہادت نوش کروں، پھر زندگی عطا ہو اور جہاد میں شرکت کروں اور شہید ہو جاؤں، پھر جہاد میں شرکت کروں اور شہید ہو جاؤں۔

(۱.۴۴۷) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يُصَلِّي بِالْمَدِينَةِ نَحْوًا مِنْ صَلَاةِ قَيْسِ بْنِ حَازِمٍ فَقُلْتُ لَهُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ هَكَذَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي قَالَ وَمَا أَنْكَرْتُ مِنْ صَلَاتِي قُلْتُ لَا وَاللَّهِ إِلَّا خَيْرًا إِنِّي أَحْبَبْتُ أَنْ أَسْأَلَكَ قَالَ نَعَمْ وَأَجُوزًا | راجع: ۱۸۴۱۰ |

(۱۰۳۴۷) ابو خالد ہبیشہ کہتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ مدینہ منورہ میں قیس بن ابی حازم کی طرح نماز پڑھاتے تھے، ایک مرتبہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا نبی ﷺ بھی اسی طرح نماز پڑھایا کرتے تھے؟ (جیسے آپ ہمیں پڑھاتے ہیں) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا تمہیں میری نماز میں کیا چیز اوپری اور اجنبی محسوس ہوتی ہے؟ میں نے عرض کیا کہ میں اسی کے متعلق آپ سے پوچھنا چاہ رہا تھا، فرمایا ہاں بلکہ اس سے بھی مختصر۔

(۱.۴۴۸) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو كَثِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْخَمْرُ مِنْ هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ النَّحْلَةِ وَالْعِنَبَةِ | راجع: ۱۷۷۳۹ |

(۱۰۳۴۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے جناب رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے شراب ان دو درختوں سے بنتی ہے، ایک کھجور اور ایک انگور۔

(۱.۴۴۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْبَكْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّفَرُ قِطْعَةٌ مِنَ الْعَذَابِ لِأَنَّ الرَّجُلَ يَشْتَعِلُ فِيهِ عَنْ صِيَامِهِ وَصَلَاتِهِ وَعِبَادَتِهِ فَإِذَا قَصَى أَحَدُكُمْ نَهْمَتَهُ مِنْ سَفَرِهِ فَلْيُعَجِّلِ الرُّجُوعَ إِلَى أَهْلِهِ | راجع: ۱۷۲۲۴ |

(۱۰۳۴۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا سفر بھی عذاب کا ایک ٹکڑا ہے، جو تم میں سے کسی کو اس کے کھانے پینے اور نیند سے روک دیتا ہے، اس لئے جب تم میں سے کوئی شخص اپنی ضرورت کو پورا کر چکے تو وہ جلد از جلد اپنے گھر کو لوٹ آئے۔

(۱.۴۵۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فَذَكَرَ حَدِيثًا ثُمَّ قَالَ أَيْحَبُّ أَحَدُكُمْ إِذَا رَجَعَ إِلَى أَهْلِهِ أَنْ يَجِدَ فِيهِ ثَلَاثَ خِلَفَاتٍ عِظَامٍ بِسَمَانٍ لثَلَاثَ آيَاتٍ يَقْرَأُوهُنَّ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ خَيْرٌ لَهُ مِنْ ثَلَاثِ خِلَفَاتٍ عِظَامٍ بِسَمَانٍ [راجع: ۱۹۱۴۱]۔

(۱۰۳۵۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم میں سے کوئی آدمی اس بات کو پسند کرتا ہے کہ وہ اپنے اہل خانہ کے پاس تین صحت مند حاملہ اونٹنیوں لے کر لوٹے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا جی ہاں! (ہر شخص چاہتا ہے) نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو آدمی قرآن کریم کی تین آیتیں نماز میں پڑھتا ہے، اس کے لیے وہ تین آیتیں تین حاملہ اونٹنیوں سے بھی بہتر ہیں۔

(۱۰۴۵۱) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنِي النَّهَّاسُ بْنُ فَهْمٍ عَنْ شَدَّادِ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَافِظٌ عَلَى شُفْعَةِ الضُّحَى غُفِرَتْ ذُنُوبُهُ وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ [راجع: ۱۹۷۱۴]

(۱۰۳۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص چاشت کی دو رکعتیں کی پابندی کر لیا کرے، اس کے سارے گناہ معاف ہو جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی ہوں۔

(۱۰۴۵۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّمَارِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ النِّسَاءَ خُلِقْنَ مِنْ ضِلَعٍ لَا يَسْتَقِمُّ عَلَى خَلْقَةٍ إِنْ تَقَمَّهَا تَكْسِرُهَا وَإِنْ تَعَرَّكَهَا تَسْتَمْتِعُ بِهَا وَفِيهَا عَوَجٌ [راجع: ۱۹۷۹۴]

(۱۰۳۵۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عورت پسلی سے پیدا کی گئی ہے، وہ ایک عادت پر کبھی نہیں رہ سکتی، اگر تم اسے سیدھا کرنے کی کوشش کرو گے تو اسے توڑ ڈالو گے اور اگر اسے اس کے حال پر چھوڑ دو گے تو اس کے اس سبز مے پن کے ساتھ ہی اس سے فائدہ اٹھا لو گے۔

(۱۰۴۵۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا رَشِيدُ بْنُ عَمْرٍو يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ أَنَّ نَعِيمًا الْمُجَمِّرَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ صَلَّى وَرَاءَ أَبِي هُرَيْرَةَ فَقَرَأَ أَمَّ الْقُرْآنِ فَلَمَّا قَالَ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الْغَالِينَ قَالَ آمِينَ ثُمَّ كَبَّرَ لَوْضِعِ الرَّأْسِ ثُمَّ قَالَ حِينَ قَرَعُ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لَأَشْبَهُكُمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه ابن حزيمة: (۴۹۹ و ۶۸۸)، و - ابن حبان - (۱۷۹۷)، والحاكم (۲۳۲۱)]

قال الألباني: ضعيف الإسناد (السائي: ۱۳۴/۲)، قال شعيب صحيح اساده ضعيف۔

(۱۰۳۵۳) نعیم الجمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی، انہوں نے سورۃ فاتحہ کی تلاوت کرتے ہوئے آخر میں جب ”غیر المغضوب علیہم ولا الضالین“ کہا تو آمین کہا، پھر سر جھکانے کے لئے تکبیر کہی، پھر فارغ ہو کر فرمایا کہ اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، میں نماز میں تم سب سے زیادہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مشابہہ ہوں۔

(۱۰۴۵۴) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ وَشَهْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَوْصَانِي خَلِيلِي بِثَلَاثٍ أَنْ لَا أَنَامَ إِلَّا عَلَى

وَتَرَى وَأَنْ أَصُومَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَأَنْ لَا أَدْعَ رَكْعَتِي الضُّحَى [راجع: ۷۵۸۵]۔

(۱۰۳۵۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے میرے خلیل صلی اللہ علیہ وسلم نے تین چیزوں کی وصیت کی ہے (میں انہیں مرتے دم تک نہ چھوڑوں گا)

① سونے سے پہلے نماز وتر پڑھنے کی۔ ② ہر مہینے میں تین دن روزہ رکھنے کی۔ ③ چاشت کی دو رکعتیں کبھی ترک نہ کرنے کی۔

(۱۰۴۵۵) قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَجَدْتُ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ فِي كِتَابِ أَبِي بَخْطٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقْدُمُوا الشَّهْرَ يَعْنِي رَمَضَانَ يَوْمٌ وَلَا يَوْمَيْنِ إِلَّا أَنْ يُوَافِقَ ذَلِكَ صَوْمًا كَانَ بِصَوْمِهِ أَحَدُكُمْ [راجع: ۷۱۹۹]۔

(۱۰۴۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا رمضان سے ایک یا دو دن پہلے روزے نہ رکھا کرو، البتہ اس شخص کو اجازت ہے جس کا معمول پہلے سے روزہ رکھنے کا ہو کہ اسے روزہ رکھ لینا چاہیے۔

(۱۰۴۵۵) صُومُوا لِرُؤُوسِهِ وَأَفْطِرُوا لِرُؤُوسِهِ فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَعُدُّوا ثَلَاثِينَ ثُمَّ أَفْطِرُوا [راجع: ۷۵۰۷]۔

(۱۰۴۵۵) تم چاند دیکھ کر روزہ رکھو اور چاند دیکھ کر عید الفطر منا لو، اگر ابر چھا جائے تو تیس دن روزے رکھو۔

(۱۰۴۵۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي الْأَشْعَثُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُمَّةٌ مِنَ الْأُمَمِ فَقِدَتْ فَاللَّهُ أَعْلَمُ الْفَارُ هِيَ أَمْ لَا أَلَا تَرَى أَنَّهَا إِذَا وُضِعَ لَهَا الْبَانُ الْإِبِلُ لَمْ تَطْعَمْ [راجع: ۷۱۹۶]۔

(۱۰۴۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بنی اسرائیل کی ایک جماعت گم ہو گئی، کسی کو پتہ نہیں چل سکا کہ وہ کہاں گئی؟ میرا تو خیال یہی ہے کہ وہ چوہا ہے، کیا تم اس بات پر غور نہیں کرتے کہ اگر اس کے سامنے اونٹ کا دودھ رکھا جائے تو وہ اسے نہیں پیتا۔

(۱۰۴۵۷) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنِي الْمُبَارَكُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ابْنِ آدَمَ ثَلَاثُ عُقَدٍ بِحَرِيرٍ إِذَا بَاتَ مِنَ اللَّيْلِ فَإِنْ هُوَ تَعَارَى مِنَ اللَّيْلِ فَذَكَرَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ فَإِنْ تَوَضَّأَ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ فَإِنْ قَامَ فَعَزَّمَ فَصَلَّى انْحَلَّتْ الْعُقْدُ جَمِيعًا وَإِنْ هُوَ بَاتَ وَلَمْ يَذْكُرْ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ وَلَمْ يُصَلِّ حَتَّى يُصْبِحَ أَصْبَحَ وَعَلَيْهِ الْعُقْدُ جَمِيعًا [الطر: ۱۰۴۵۸، ۱۰۴۶۱]۔

(۱۰۴۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا رات کے وقت ابن آدم کے سر کے جوڑ کے پاس تین گرہیں لگ جاتی ہیں۔ اگر بندہ بیدار ہو کر اللہ کا ذکر کر لے تو ایک گرہ کھل جاتی ہے، وضو کر لے تو دو گرہیں کھل جاتی ہیں اور نماز ھ لے تو ساری گرہیں کھل جاتی ہیں اور اگر وہ اس حال میں رات گزارے کہ اللہ کا ذکر کرے اور نہ ہی وضو اور نماز، یہاں تک صبح ہو جائے تو وہ ان تمام گرہوں کے ساتھ صبح کرتا ہے۔

(۱۰۴۵۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ يُونُسَ وَلَمْ يَرْقِعْهُ رَحِيع ۱۰۴۵۷

(۱۰۴۵۸) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے موقوف بھی مروی ہے۔

(۱۰۴۵۹) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ بَيَّنَّا أَبُو هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ أَصْحَابَهُ إِذَا أَقْبَلَ رَجُلٌ إِلَى أَبِي هُرَيْرَةَ وَهُوَ فِي الْمَحَلِّسِ فَأَقْبَلَ وَعَلَيْهِ حُلَّةٌ لَهُ فَجَعَلَ يَمِيسُ فِيهَا حَتَّى قَامَ عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ فَقَالَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ هَلْ عِنْدَكَ فِي حُلَّتِي هَدِيَّةٌ مِنْ فُتَيَّا فَرَفَعَ رَأْسَهُ إِلَيْهِ وَقَالَ حَدَّثَنِي الصَّادِقُ الْمُصَدِّقُ حَلِيلِي أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيَّنَّا رَجُلٌ مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ يَتَخَتَرُ بَيْنَ بَرْدَيْنِ فَعَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِ فَأَمَرَ الْأَرْضَ فَلَبَعَثَتْهُ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّهُ لَيَتَجَلَّجَلُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ أَهْبَ أَيُّهَا الرَّجُلُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

(۱۰۴۵۹) حسن بیہد کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اپنے شاگردوں کے سامنے احادیث بیان فرما رہے تھے کہ ایک آدمی ایک ریشمی جوڑا پہنے ہوئے آیا، اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس کھڑے ہو کر کہنے لگا کہ اے ابو ہریرہ! کیا میرے اس جوڑے کے متعلق آپ کے پاس کوئی فتویٰ ہے؟ انہوں نے اس کی طرف سراٹھا کر دیکھا اور فرمایا مجھے صادق و مصدوق، میرے خلیل ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم نے بتایا ہے کہ ایک آدمی اپنے قیمتی حلقے میں ملبوس اپنے اوپر فخر کرتے ہوئے تکبر سے چلا جا رہا تھا کہ اس اثنا میں وہ زمین میں دھنسا دیا، اب وہ قیامت تک زمین میں دھنستا ہی رہے گا۔

(۱۰۴۶۰) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُنَاشِرُ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةَ وَلَا يُبَاشِرُ الرَّحُلُ الرَّحُلَ

(۱۰۴۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی عورت دوسری عورت کے ساتھ اپنا برہنہ جسم نہ لگائے اسی طرح کوئی مرد دوسرے مرد کے ساتھ ایسا نہ کرے۔

(۱۰۴۶۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ إِذَا نَامَ أَحَدُكُمْ عُقِدَ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثُ عُقَدٍ بِحَرِيرٍ فَإِنْ قَامَ فَذَكَرَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أُطْلِقَتْ وَاحِدَةٌ وَإِنْ مَضَى فَتَوَضَّأَ أُطْلِقَتْ الثَّانِيَةُ فَإِنْ مَضَى فَصَلَّى أُطْلِقَتْ الثَّالِثَةُ فَإِنْ أَصْبَحَ وَلَمْ يَقُمْ شَيْئًا مِنَ اللَّيْلِ وَلَمْ يُصَلِّ أَصْبَحَ وَهُوَ عَلَيْهِ يَغْيَى الْحَرِيرُ رَحِيع ۱۰۴۶۰

(۱۰۴۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا رات کے وقت ابن آدم کے سر کے جوڑے کے پاس تین پٹھیں لگ جاتی ہیں۔ اگر بندہ بیدار ہو کر اللہ کا ذکر کر لے تو ایک پٹھیں کھل جاتی ہے، وضو کر لے تو دوسری کھل جاتی ہیں اور نہ پڑھ لے تو ساری کھل جاتی ہیں اور اگر وہ اس حال میں رات گزارے کہ اللہ کا ذکر کرے اور نہ ہی وضو اور نماز، یہاں تک کہ صبح ہو جائے تو وہ ان تمام گڑھوں کے ساتھ صبح کرتا ہے۔

(۱۰۴۶۲) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحِفَّهُمَا جَمِيعًا أَوْ أُنْعِلُهُمَا جَمِيعًا فَإِذَا لَيْسَتْ فَأَبْدَأُ بِالْيُمْنَى وَإِذَا حَلَعْتُ فَأَبْدَأُ بِالْيُسْرَى رَحِيع ۱۰۴۶۲

(۱۰۴۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا دونوں جوتیاں پہنا کرو یا دونوں اتار دیا کرو، جب تم میں سے کوئی شخص جوتی پہنے تو دائیں پاؤں سے ابتداء کرے اور جب اتارے تو پہلے بائیں پاؤں کی اتارے۔

(۱.۴۶۳) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ وَكَانَ يَمُرُّ بِنَا وَالنَّاسُ يَتَوَضَّئُونَ مِنَ الْمَطْهَرَةِ أَسْفُوا الْوُضُوءَ فَإِنَّ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَيْلٌ لِلْعَقَبِ مِنَ النَّارِ [راجع: ۷۱۲۲]۔

(۱۰۴۶۳) محمد بن زیاد کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ہمارے پاس سے گزرے جو وضو کر رہے تھے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہنے لگے کہ وضو خوب اچھی طرح کرو، کیونکہ میں نے ابو القاسم رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جہنم کی آگ سے ایڑیوں کے لئے ہلاکت ہے۔

(۱.۴۶۴) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ فِي الْجُمُعَةِ لَسَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ يُصَلِّي فِيهَا يُسْأَلُ اللَّهُ خَيْرًا إِلَّا أُعْطَاهُ وَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَقْلُلُهَا [بيده | اراجع: ۷۱۵۱]۔

(۱۰۴۶۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا جمعہ کے دن ایب ساعت ایسی بھی آتی ہے کہ اگر وہ کسی بندہ مسلم کو اس حال میں میسر آ جائے کہ وہ نماز پڑھ رہا ہو اور اللہ سے خیر کا سوال کر رہا ہو تو اللہ اسے وہ چیز ضرور عطا فرمادیتا ہے، اور نبی ﷺ نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کرتے ہوئے اس ساعت کا مختصر ہونا بیان فرمایا۔

(۱.۴۶۵) قَالَ حَجَّاجٌ قَالَ شُعْبَةُ وَحَدَّثَنِي ابْنُ عَوْنٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ ذَلِكَ [راجع: ۷۵۵۱]۔

(۱۰۴۶۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱.۴۶۶) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا كَانَ أَسْفَلَ مِنَ الْكُعْبِيِّ مِنَ الْإِرَارِ فَهُوَ فِي النَّارِ قَالَ شُعْبَةُ وَكَانَ سَعِيدٌ قَدْ كَبِرَ [راجع: ۹۳۰۸]۔

(۱۰۴۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا شوار کا جو حصہ ٹخنوں کے نیچے رہے گا وہ جہنم میں ہوگا۔

(۱.۴۶۷) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ قَالَ شُعْبَةُ كَتَبَ بِهِ إِلَيَّ فَقَرَأْتُهُ عَلَيْهِ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ مَوْلَى الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَلَمْ يَرْفَعْهُ قَالَ مَا مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ يُصَلِّي فِي يَوْمِ ثِنْتِي عَشْرَةَ رَكْعَةً تَطَوُّعًا إِلَّا بُنِيَ لَهُ نَيْتٌ فِي الْحَيَّةِ

(۱۰۴۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے (موقوف) مروی ہے کہ جو بندہ مسلم ایک دن میں بارہ رعت نفل کے طور پر پڑھے، اس کے لئے جنت میں ایک گھر بنا دیا جائے گا۔



(۱۰۴۶۸) حَدَّثَنَا الْحَكَمُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنَ الْحَكَمِ بْنِ مُوسَى حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ذَرَعَهُ الْقَيُّءُ فَلَيْسَ عَلَيْهِ قَضَاءٌ وَمَنْ اسْتَقَاءَ فَلْيَقْضِ | صححه ابن حزيمة: (۱۹۶۰ و ۱۹۶۱)، واس حسان (۳۵۱۸) وفان

الترمذی: حسن عریب قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۲۳۸۰، ابن ماجه: ۱۶۷۶، الترمذی: ۷۲۰)۔

(۱۰۴۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جس شخص کو از خود قی ہو جائے، اس پر روزے کی قضاء واجب نہیں اور جو شخص جان بوجھ کر قی لے کر آئے، اسے اپنے روزے کی قضاء کرنی چاہئے (کیونکہ اس کا روزہ ٹوٹ گیا)

(۱۰۴۶۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ فَقَالَ أَوْ كُلُّكُمْ يَجِدُ ثَوْبَيْنِ | راجع: ۷۱۴۹۔

(۱۰۴۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ سے کسی شخص نے پوچھا کہ ہم میں سے کوئی شخص ایک کپڑے میں نماز پڑھ سکتا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا کیا تم میں سے ہر ایک کو دو دو کپڑے میسر ہیں؟

(۱۰۴۷۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْجُمُعَةِ سَاعَةٌ لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ يَصَلِّي يَسْأَلُ اللَّهَ فِيهَا خَيْرًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ وَقَالَ بِيَدِهِ فَقَبَضَ أَصَابِعَهُ الْيَمْنَى ثَلَاثَ أَصَابِعَ قُلْنَا يَزُودُهَا يَزُودُهَا | راجع: ۷۱۵۱۔

(۱۰۴۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا جمعہ کے دن ایک ساعت ایسی بھی آتی ہے کہ اگر وہ کسی بندہ مسلم کو اس حال میں میسر آ جائے کہ وہ کھڑا ہو کر نماز پڑھ رہا ہو اور اللہ سے خیر کا سوال کر رہا ہو تو اللہ اسے وہ چیز ضرور عطا فرمادیتا ہے، اور نبی ﷺ نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کرتے ہوئے اس ساعت کا مختصر ہونا بیان فرمایا۔

(۱۰۴۷۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ هَمَّ بِحَسَنَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا كُتِبَتْ لَهُ حَسَنَةٌ فَإِنْ عَمِلَهَا كُتِبَتْ لَهُ عَشْرَ حَسَنَاتٍ وَمَنْ هَمَّ بِسَيِّئَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا لَمْ تُكْتَبْ عَلَيْهِ فَإِنْ عَمِلَهَا كُتِبَتْ عَلَيْهِ سَيِّئَةٌ وَاحِدَةٌ | راجع: ۷۱۹۵۔

(۱۰۴۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی نیکی کا ارادہ کرے لیکن اس پر عمل نہ کر سکے تب بھی اس کے لئے ایک نیکی لکھ دی جاتی ہے، اور اگر وہ اس نیکی کو کر گزرے تو اس کے لئے دس نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں اور اگر کوئی شخص گنہگار ارادہ کرے لیکن اس پر عمل نہ کرے تو وہ گناہ اس کے نامہ اعمال میں درج نہیں کیا جاتا اور اگر وہ اس پر عمل کرے تو صرف ایک گناہ ہی لکھا جاتا ہے۔

(۱۰۴۷۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَصَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجَنِينِ بَغْرَةً عَنِدَ أُمِّهِ فَقَالَ الَّذِي قَضَى عَلَيْهِ أَيْعْمَلُ مَنْ لَا شَرِيكَ وَلَا مِثْلَ وَلَا صَا

فَاسْتَهْلَ فَمِثْلُ ذَلِكَ يُطْلَقُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذَا لَيَقُولُ بِقَوْلِ شَاعِرٍ نَعَمَ فِيهِ غُرَّةُ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ [راجع: ۱۷۲۱۶]

(۱۰۴۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بنو ہذیل کی دو عورتوں کے درمیان جھگڑا ہو گیا، ان میں سے ایک نے دوسری کو ”جو امید سے تھی“ پتھر دے مارا، اور اس عورت کو قتل کر دیا، اس کے پیٹ کا بچہ بھی مرا ہوا پیدا ہو گیا، نبی ﷺ نے اس مسئلے میں قاتلہ کے خاندان والوں پر مقتولہ کی دیت اور اس کے بچے کے حوالے سے ایک غرہ یعنی غلام یا باندی کا فیصلہ فرمایا، اس فیصلے پر ایک شخص نے اعتراض کرتے ہوئے (مجمع کلام میں) کہا کہ اس بچے کی دیت کا فیصلہ کیسے عقل میں آ سکتا ہے جس نے کچھ کھایا پیا اور نہ بولا چلایا، اس قسم کی چیزوں کو تو چھوڑ دیا جاتا ہے، بقول حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے نبی ﷺ نے فرمایا یہ شخص شاعروں کی طرح (مقش عبارتیں) بول رہا ہے، ہاں! اس میں غرہ یعنی غلام یا باندی ہی واجب ہے۔

(۱۰۴۷۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فَلَهُ قِيرَاطٌ وَمَنْ تَبِعَهَا حَتَّى يُقْضَى ذَنْبُهَا فَلَهُ قِيرَاطَانِ أَحَدُهُمَا أَوْ أَصْفَرُهُمَا مِثْلُ أُحُدٍ قَالَ أَبُو سَلَمَةَ فَذَكَرْتُ لِابْنِ عُمَرَ فَتَعَاظَمَهُ فَأَرْسَلَ إِلَى عَائِشَةَ فَقَالَتْ صَدَقَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ لَقَدْ فَرَطْنَا فِي قِرَاطٍ كَثِيرَةٍ [راجع: ۱۱۰۰۸۱]

(۱۰۴۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی کی نماز جنازہ پڑھے، اسے ایک قیراط کے برابر ثواب ملے گا اور جو شخص دفن سے فراغت ہونے تک انتظار کرتا رہا اسے دو قیراط کے برابر ثواب ملے گا، جن میں سے چھوٹا قیراط احد پہاڑ کے برابر ہوگا، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو یہ حدیث معلوم ہوئی تو انہوں نے اسے بہت اہم سمجھا اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس یہ دریافت کرنے کے لئے ایک آدمی کو بھیجا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ ابو ہریرہ صحیح کہتے ہیں، اس پر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ اس طرح تو ہم نے بہت سے قیراط ضائع کر دیئے۔

(۱۰۴۷۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنَا الرَّحْمَنُ وَهِيَ الرَّحِيمُ شَقَقْتُ لَهَا مِنْ اسْمِي مَنْ يَصِلُهَا أَصِلُهُ وَمَنْ يَقْطَعُهَا أَقْطَعُهَا قَاتِبُهُ

(۱۰۴۷۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے میں رحمان ہوں اور یہ رحم ہے، جسے میں نے اپنے نام سے مشتق کیا ہے، جو اسے جوڑے گا، میں اسے جوڑوں گا اور جو اسے توڑے گا، میں اسے توڑ کر پاش پاش کر دوں گا۔

(۱۰۴۷۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسُ مَعَادِنٌ فَيَحْيَارُهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارُهُمْ فِي الْإِسْلَامِ إِذَا فَقَهُوا [راجع: ۱۷۵۳۴]

(۱۰۴۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا لوگ چھپے ہوئے دھنوں (کان) کی طرح ہیں، ان میں سے جو لوگ زمانہ جاہلیت میں بہترین تھے، وہ زمانہ اسلام میں بھی بہترین ہیں بشرطیکہ وہ فقیہ بن جائیں۔

(۱۰۴۷۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَحْمَدُ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَرُّوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَنَازَةٍ فَأَتَوْا عَلَيْهَا خَيْرًا فِي مَنَاقِبِ الْحَبَرِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَسْتُ ثَمَّ مَرُّوا عَلَيْهِ بِجَنَازَةٍ أُخْرَى فَأَتَوْا عَلَيْهَا شَرًّا فِي مَنَاقِبِ الشَّرِّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَسْبُ إِنَّكُمْ شُهَدَاءُ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ [راجع: ۱۷۵۴۳]

(۱۰۴۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کے پاس سے ایک جنازہ گزرا، لوگ اس کے بعد وصال اور اس کی تعریف بیان کرنے لگے، نبی ﷺ نے فرمایا واجب ہوئی، اسی اثناء میں ایک اور جنازہ گزرا اور لوگوں نے اس کے برے خصال اور اس کی مذمت بیان کی، نبی ﷺ نے فرمایا واجب ہو گئی، پھر فرمایا کہ تم لوگ زمین میں اللہ کے وادہ ہو۔

(۱۰۴۷۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَيْرُوا هَذَا الشَّيْبَ وَلَا تَشَبَّهُوا بِالْيَهُودِ وَلَا النَّصَارَى [راجع: ۱۷۱۳۲]

(۱۰۴۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا بالوں کا سفید رنگ بدل یا نہ ہو اور یہودی و نصاریٰ کی مشابہت اختیار نہ کیا کرو۔

(۱۰۴۷۸) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ عَنْ ابْنِ دَارَةَ مَوْلَى عُثْمَانَ قَالَ إِنَّا لَبَالِقِعٍ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ إِذْ سَمِعَاهُ يَقُولُ أَنَا أَعْلَمُ النَّاسِ بِشَفَاعَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ فَتَدَاكَ النَّاسُ عَلَيْهِ فَقَالُوا إِيَّاهُ يَرْحَمُكَ اللَّهُ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ اعْمِرْ لِكُلِّ عَبْدٍ مُسْلِمٍ لَقِيكَ يَوْمَئِذٍ بِي وَلَا يُشْرِكُ بِكَ [راجع: ۱۹۸۵۱]

(۱۰۴۷۸) ابن وارہ "جو حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام ہیں" کہتے ہیں کہ ہم جنت البقیع میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے، ہم نے انہیں یہ کہتے ہوئے سنا کہ میں لوگوں میں اس چیز کو سب سے زیادہ جانتا ہوں کہ قیامت کے دن نبی ﷺ کی شفاعت سے کون بہرہ مند ہوگا، لوگ ان پر جھٹ پڑے اور اصرار کرنے لگے کہ اللہ تعالیٰ کی آپ پر رحمتیں نازل ہوں، بیان کیجئے، انہوں نے کہا کہ نبی ﷺ یہ دعاء کرتے تھے کہ اے اللہ! ہر اس بندہ مسموم کی مغفرت فرما، جو تجھ سے اس حال میں ملے کہ وہ مجھ پر ایمان رکھتا ہو اور تیرے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو۔

(۱۰۴۷۹) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَلَالٍ الْمَدَنِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السُّهَرُ يُرِيدُ الْجُمُعَةَ كَمُقَرَّبِ الْقُرْبَانِ فَمُقَرَّبٌ حُرُورًا وَمُقَرَّبٌ نَفَرًا وَمُقَرَّبٌ شَاةٌ وَمُقَرَّبٌ دَجَاجَةٌ وَمُقَرَّبٌ بَيْضَةٌ

(۱۰۳۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جمعہ کی نماز میں سب سے پہلے آنے والا اونٹ قربان کرنے والے کی طرح ثواب پاتا ہے، دوسرے نمبر پر آنے والا گائے ذبح کرنے والے کی طرح، تیسرے نمبر پر آنے والا بکری قربان کرنے والے کی طرح ثواب پاتا ہے، پھر مرغی اور اٹھ صدقہ کرنے والے کی طرح۔

(۱۰۳۸۰) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَلَالٍ قَالَ أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

(۱۰۳۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میری مسجد میں نماز پڑھنے کا ثواب دوسری تمام مسجدوں سے ”سوائے مسجد حرام کے“ ایک ہزار گنا زیادہ ہے۔

(۱۰۳۸۱) حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَهُوَ ابْنُ أُخْتِ سُفْيَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي عِيَّاضٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مَثَلَ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ كَمَثَلِ كَنْزٍ لَا يَنْفَقُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ [قَالَ شُعَيْبٌ: مُحْتَمِلٌ لِلتَّحْسِينِ وَهَذَا اسناد ضعيف]

(۱۰۳۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اس علم کی مثال جس سے فائدہ نہ پہنچے، اس خزانے کی سی ہے جسے راہِ خدا میں خرچ نہ کیا جائے۔

(۱۰۳۸۲) حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَجْمَعٍ أَبُو الْمُنْذِرِ الْكِنْدِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ الْهَجَرِيُّ عَنْ أَبِي عِيَّاضٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْلَى كُلُّ عَظْمٍ مِنْ ابْنِ آدَمَ إِلَّا عَجَبَ الذَّنْبِ وَفِيهِ يُرَكَّبُ الْخَلْقُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

(۱۰۳۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا انسان کی ہر ہڈی بوسیدہ ہو جاتی ہے سوائے ریزھ کی ہڈی کے، کہ اسی سے انسان کو قیامت کے دن جوڑ کر کھڑا کر دیا جائے گا۔

(۱۰۳۸۳) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ عَنِ الْهَجَرِيِّ عَنْ أَبِي عِيَّاضٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْلَى كُلُّ شَيْءٍ مِنَ الْإِنْسَانِ إِلَّا عَجَبَ الذَّنْبِ وَفِيهِ يُرَكَّبُ الْخَلْقُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

(۱۰۳۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا انسان کی ہر ہڈی بوسیدہ ہو جاتی ہے سوائے ریزھ کی ہڈی کے، کہ اسی سے انسان کو قیامت کے دن جوڑ کر کھڑا کر دیا جائے گا۔

(۱۰۳۸۴) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ وَهْشَامٌ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسُبُّوا الدَّهْرَ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الدَّهْرُ [رَاجِعٌ: ۱۷۶۶۸]

(۱۰۳۸۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا زمانے کو برا بھلا مت کہا کرو کیونکہ زمانے کا خالق بھی تو اللہ ہی ہے۔

(۱۰۴۸۵) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا النَّهَّاسُ بْنُ قَهْمٍ عَنْ أَبِي عَمَّارٍ شَدَّادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَافِظٌ عَلَى شُفْعَةِ الضُّحَى غُفِرَتْ ذُنُوبُهُ وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ [راجع: ۱۹۷۱۴]۔

(۱۰۴۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص چاشت کی دو رکعتیں کی پابندی کر لیا کرے، اس کے سارے گناہ معاف ہو جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی ہوں۔

(۱۰۴۸۶) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ وَهَشَامٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ اسْمًا مَنْ أَحْصَاهَا كُلَّهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ [راجع: ۱۷۶۱۲]۔

(۱۰۴۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے ایک کم سو یعنی ننانوے اسماء گرامی ہیں، جو شخص ان کا احصاء کر لے، وہ جنت میں داخل ہوگا۔

(۱۰۴۸۷) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ وَهَشَامٌ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَمَّوْا بِاسْمِي وَلَا تَكْتُبُوا بِكُنْيَتِي [راجع: ۷۳۷۱]۔

(۱۰۴۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے نام پر اپنا نام رکھ لیا کرو، لیکن میری کنیت پر اپنی کنیت نہ رکھا کرو۔

(۱۰۴۸۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَوْصَانِي خَلِيلِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ أَنْ لَا آتَامَ إِلَّا عَلَى وَتَرٍ وَصَوْمٌ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَرُكْعَتَيِ الضُّحَى [راجع: ۷۵۸۵]۔

(۱۰۴۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تین چیزوں کی وصیت کی ہے میں سفر و حضر میں کبھی نہ چھوڑوں گا۔

① سونے سے پہلے نماز وتر پڑھنے کی۔ ② ہر مہینے میں تین دن روزہ رکھنے کی۔ ③ چاشت کی دو رکعتوں کی، بعد میں حسن کو وہم ہوا تو وہ اس کی جگہ ”غسل جمعہ“ کا ذکر کرنے لگے۔

(۱۰۴۸۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ عَنِ الْحَدَّاءِ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَجَمَاءُ جُبَّارٌ وَالْمَعْدِنُ جُبَّارٌ وَفِي الرُّكَازِ الْخُمْسُ [راجع: ۷۱۲۰]۔

(۱۰۴۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا چوپائے کا زخم رایگاں ہے کان میں مرنے والے کا خون بھی رایگاں ہے، اور وہ دُفینہ جو کسی کے ہاتھ لگ جائے، اس میں خمس (پانچواں حصہ) واجب ہے۔

(۱۰۴۹۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّاءِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْصَلِي أَحَدُنَا فِي الثَّوْبِ قَالَ أَوْكُلُّكُمْ يَجِدُ ثَوْبَيْنِ [راجع: ۷۱۴۹]۔

(۱۰۴۹۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی شخص نے پوچھا کہ ہم میں سے کوئی شخص ایک کپڑے

میں نماز پڑھ سکتا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا کیا تم میں سے ہر ایک کو دو دو کپڑے میسر ہیں؟

(۱۰۴۹۱) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ الْجُمُعَةَ فَلْيُصَلِّ بَعْدَهَا أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ [راجع: ۷۳۹۴].

(۱۰۴۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص جمعہ کی نماز پڑھ لے تو اس کے بعد چار رکعتیں پڑھ لے۔

(۱۰۴۹۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَتَمَ عِلْمًا يَعْلَمُهُ جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلْجَمًا يُلْجَمُ مِنْ نَارٍ [راجع: ۷۵۶۱].

(۱۰۴۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس شخص سے علم کی کوئی بات پوچھی جائے اور وہ اسے خواہ مخواہ ہی چھپائے تو قیامت کے دن اس کے منہ میں آگ کی لگام دی جائے گی۔

(۱۰۴۹۳) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا فَضِيلُ بْنُ غَزْوَانَ عَنْ ابْنِ أَبِي نَعْمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ نَبِيَّ التَّوْبَةِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَيُّمَا رَجُلٍ قَذَفَ مَمْلُوكَهُ وَهُوَ بَرِيءٌ مِمَّا قَالَ أَقَامَ عَلَيْهِ الْحَدُّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ كَمَا قَالَ

(۱۰۴۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی التوبہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس شخص نے اپنے کسی غلام پر ایسے کام کی تہمت لگائی جس سے وہ بری ہو، قیامت کے دن اس پر اس کی حد جاری کی جائے گی، ہاں! اگر وہ غلام ویسا ہی ہو جیسے اس کے مالک نے کہا تو اور بات ہے۔

(۱۰۴۹۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَمَهْرِ الْبَغِيِّ وَعَسْبِ الْفَحْلِ

(۱۰۴۹۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے جسم فروشی کی کمائی اور کتے کی قیمت اور سانڈ کی جفتی پر دینے کی قیمت سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۴۹۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ الْحَجَّاجِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَكَسْبِ الْحَجَّامِ وَمَهْرِ الْبَغِيِّ قَالَ قُلْتُ لِعَطَاءِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ فَمَنْ إِذَا

(۱۰۴۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے سینگی لگانے والے کی اور جسم فروشی کی کمائی اور کتے کی قیمت سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۴۹۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَامَ فِي الصَّلَاةِ رَفَعَ

يَذِيهِ مَدًّا [راجع: ۸۸۶۲].

(۱۰۳۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو اپنے دونوں ہاتھوں کو پھیلا کر رفع یدین فرماتے تھے۔

(۱۰۴۹۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَمْعَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ تَرَكَ النَّاسُ ثَلَاثَةً مِمَّا كَانَ يَعْمَلُ بِهِنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ رَفَعَ يَذِيهِ مَدًّا ثُمَّ سَكَتَ قَبْلَ الْقِرَاءَةِ هُنِيئَةً يَسْأَلُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ فَيُكَبِّرُ كُلَّمَا خَفَضَ وَرَفَعَ [راجع: ۱۹۶۰۶]

(۱۰۳۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ تین چیزیں ایسی ہیں جن پر نبی ﷺ عمل فرماتے تھے لیکن اب لوگوں نے انہیں چھوڑ دیا ہے، نبی ﷺ نماز شروع کرتے وقت دونوں ہاتھوں کو پھیلا کر رفع یدین کرتے تھے، ہر جھکنے اور اٹھنے کے موقع پر تکبیر کہتے تھے اور قراءت سے کچھ پہلے سکوت فرماتے اور اس میں اللہ سے اس کا فضل مانگتے تھے۔

(۱۰۴۹۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الْمُقْبِرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مِهْرَانَ قَالَ لَمَّا حَضَرَ أَبَا هُرَيْرَةَ الْمَوْتُ قَالَ لَا تَتَّبِعُونِي بِمَجْمَرٍ وَأَسْرِعُوا بِي فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْمُؤْمِنَ إِذَا وُضِعَ عَلَى سَرِيرِهِ قَالَ أَسْرِعُوا بِي وَإِذَا وُضِعَ الْكَافِرُ عَلَى سَرِيرِهِ قَالَ وَيْلَاهُ أَيْنَ تَذْهَبُونَ بِي [راجع: ۷۹۰۱].

(۱۰۳۹۸) عبدالرحمن بن مہران رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جس وقت حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی وفات کا موقع قریب آیا تو وہ فرمانے لگے میرے ساتھ آگ نہ لے کر جانا، اور مجھے جلدی لے جانا کیونکہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جب کسی نیک آدمی کو چار پائی پر رکھا جاتا ہے تو وہ کہتا ہے مجھے جلدی آگے بھیجو، مجھے جلدی آگے بھیجو، اور اگر کسی گناہگار آدمی کو چار پائی پر رکھا جائے تو وہ کہتا ہے ہائے افسوس! مجھے کہاں لیے جاتے ہو؟

(۱۰۴۹۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقُولُ أَحَدُكُمْ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي إِنْ شِئْتَ اللَّهُمَّ ارْحَمْنِي إِنْ شِئْتَ لِيُعْزِمَ الْمَسْأَلَةَ قَالَ لَا مُكْرَةَ لَهُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ كَذَا كَانَ فِي كِتَابِ أَبِي مُبَيْضٍ [راجع: ۷۳۱۲].

(۱۰۳۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص جب دعاء کرے تو یوں نہ کہا کرے کہ اے اللہ! اگر تو چاہے تو مجھے معاف فرما دے یا مجھ پر رحم فرما دے، بلکہ پختگی اور یقین کے ساتھ دعاء کرے کیونکہ اللہ پر کوئی زبردستی کرنے والا نہیں ہے۔

(۱۰۵۰۰) وَلَا يُنْمَعُ فَضْلُ الْمَاءِ لِيُمنَعَ بِهِ فَضْلُ الْكَلْبِ [راجع: ۷۳۲۰].

(۱۰۵۰۰) اور زائد پانی روک کر نہ رکھا جائے کہ اس سے گھاس روکی جاسکے۔



(۱۰۵۰۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَصُومُ الْمَرْأَةُ إِذَا كَانَ زَوْجُهَا شَاهِدًا إِلَّا بِإِذْنِهِ [۷۳۳۸].

(۱۰۵۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کوئی عورت ”جبکہ اس کا خاوند گھر میں موجود ہو“ (ماہ رمضان کے علاوہ) کوئی نفلی روزہ اس کی اجازت کے بغیر نہ رکھے۔

(۱۰۵۰۲) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَزْمٌ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ وَاسِعٍ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِهِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَفَسَ عَنْ أَخِيهِ الْمُسْلِمِ كُرْبَةً مِنْ كُرْبِ الدُّنْيَا نَفَسَ اللَّهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرْبِ الْآخِرَةِ وَمَنْ سَتَرَ عَلَى أَخِيهِ سَتَرَ اللَّهُ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِي عَوْنِ أَخِيهِ [راجع: ۷۴۲۱].

(۱۰۵۰۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی مسلمان سے دنیا کی پریشانیوں میں سے کسی ایک پریشانی کو دور کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی ایک پریشانی کو دور فرمائے گا، جو شخص کسی مسلمان کے عیوب پر پردہ ڈالتا ہے، اللہ دنیا و آخرت میں اس کے عیوب پر پردہ ڈالے گا، اور بندہ جب تک اپنے بھائی کی مدد میں لگا رہتا ہے، اللہ تعالیٰ بندہ کی مدد میں لگا رہتا ہے۔

(۱۰۵۰۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْحَاقَ عَنْ مُوسَى بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَنِ الزُّهْرِيِّ وَغَيْرِهِ قَالُوا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَقْبَطَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَضَعَنَّ يَدَهُ فِي الْفِئْسِلِ حَتَّى يَغْسِلَهَا فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي أَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ [راجع: ۶۸۶۹].

(۱۰۵۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اپنی نیند سے بیدار ہو تو اپنا ہاتھ کسی برتن میں اس وقت تک نہ ڈالے جب تک اسے دھونہ لے کیونکہ اسے خبر نہیں کہ رات بھر اس کا ہاتھ کہاں رہا۔

(۱۰۵۰۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ مُوسَى بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ أَفْرَحُ بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ مِنْ أَحَدِكُمْ بِضَالَّتِهِ فِي فَلَاةٍ مِنَ الْأَرْضِ عَلَيْهَا طَعَامُهُ وَشَرَابُهُ [راجع: ۸۱۷۷].

(۱۰۵۰۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ کو اپنے بندے کی توبہ سے ”جب وہ توبہ کرتا ہے“ اس سے بھی زیادہ خوش ہوتی ہے، جو کسی کو اپنی اس سواری ملنے پر ہوتی ہے، جو جنگل میں گم ہو گئی ہو اور اس پر اس کے کھانے پینے کی چیزیں بھی موجود ہوں۔

(۱۰۵۰۵) قَالَ وَقَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا جَاءَنِي عَبْدِي شَبْرًا جَنَّتُهُ بِدِرَاعٍ وَإِذَا جَاءَنِي بِدِرَاعٍ جَنَّتُهُ بِبَاعٍ وَإِذَا جَاءَنِي يَمِيشِي جَنَّتُهُ أَهْرُولُ [راجع: ۷۴۱۶].

(۱۰۵۰۵) گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے بندہ جب ایک بالشت کے برابر میرے

قریب آتا ہے تو میں ایک گز کے برابر اس کے قریب ہو جاتا ہوں، اگر وہ ایک گز کے برابر میرے قریب آتا ہے تو میں پورے ہاتھ کے برابر اس کے قریب ہو جاتا ہوں، اور اگر میرے پاس چل کر آتا ہے تو میں اس کے پاس دوڑ کر آتا ہوں۔

(۱۰۵۰۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْحَاقَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ وَجَلَسَ فِي مُصَلَّاهُ لَمْ تَزَلِ الْمَلَائِكَةُ تَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ مَا لَمْ يَقُمْ أَوْ يُحْدِثْ [راجع: ۷۵۴۲]۔

(۱۰۵۰۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھتا ہے پھر اپنے مصلی پر ہی بیٹھا رہتا ہے تو فرشتے مسلسل کہتے رہتے ہیں کہ اے اللہ! اس کی بخشش فرما، اے اللہ! اس پر رحم فرما، بشرطے کہ وہ بے وضو نہ ہو جائے یا وہاں سے اٹھ نہ جائے۔

(۱۰۵۰۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمِينُ اللَّهِ مَلَأَى لَا يَقْبِضُهَا نَفَقَةُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَقَالَ أَرَأَيْتُمْ مَا أَنْفَقَ مُنْذُ خَلَقَ السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ فَإِنَّهُ لَمْ يَغْضُ مَا فِي يَمِينِهِ قَالَ وَعَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ بِيَدِهِ الْأُخْرَى الْمِيزَانُ يَخْفِضُ وَيَرْفَعُ [راجع: ۹۹۸۶]۔

(۱۰۵۰۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ کا داہنا ہاتھ بھرا ہوا اور خوب سخاوت کرنے والا ہے، اسے کسی چیز سے کمی نہیں آتی، اور وہ رات دن خرچ کرتا رہتا ہے، تم یہی دیکھ لو کہ اللہ نے جب سے آسمان و زمین پیدا کیا ہے اس نے کتنا خرچ کیا، لیکن کیا اس کے دائیں ہاتھ میں کچھ کمی آئی، اور اس کا عرش پانی پر ہے، اس کے دوسرے ہاتھ میں میزان ہے جس سے وہ جھکاتا اور اٹھاتا ہے۔

(۱۰۵۰۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ مُوسَى بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلْتُ امْرَأَةً النَّارِ فِي هِرٍّ أَوْ هِرَّةٍ رَبَطْتُهَا فَلَا هِيَ أَطْعَمُهَا وَلَا هِيَ أَرْسَلَتْهَا تَأْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْأَرْضِ حَتَّى مَاتَتْ فِي رِبَاطِهَا هَزْلًا [راجع: ۹۸۹۲]۔

(۱۰۵۰۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک عورت جہنم میں صرف ایک بلی کی وجہ سے داخل ہو گئی، جسے اس نے باندھ دیا تھا، خود اسے کھلایا پلایا اور نہ ہی اسے کھلا چھوڑا کہ وہ خود ہی زمین کے کیڑے مکوڑے کھا لیتی، یہاں تک کہ وہ رسی میں بندھے بندھے مر گئی۔

(۱۰۵۰۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا هَلَكَ كِسْرَى فَلَا كِسْرَى بَعْدَهُ وَإِذَا هَلَكَ قَيْصَرٌ فَلَا قَيْصَرَ بَعْدَهُ [صححه البخاری (۳۱۲۰)]۔

(۱۰۵۰۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب کسرئی ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کوئی کسرئی نہ رہے گا اور جب قیصر ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کوئی قیصر نہیں رہے گا۔

(۱۰۵۱۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْصُلِي الرَّجُلَ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ قَالَ أَوْ كَلَّكُمْ لَهُ ثَوْبَانِ [راجع: ۷۵۹۵].

(۱۰۵۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی شخص نے پوچھا کہ ہم میں سے کوئی شخص ایک کپڑے میں نماز پڑھ سکتا ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم میں سے ہر ایک کو دو دو کپڑے میسر ہیں؟

(۱۰۵۱۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضْلُ صَلَاةِ الْجَمَاعَةِ عَلَى صَلَاةِ الْفَذِّ خَمْسًا وَعِشْرِينَ دَرَجَةً [راجع: ۷۶۰۱].

(۱۰۵۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اکیلے نماز پڑھنے پر جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کی فضیلت پچیس درجے زیادہ ہے۔

(۱۰۵۱۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ فَرْحَةٌ عِنْدَ فِطْرِهِ وَفَرْحَةٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَخُلُوفٌ فِيمَ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ [راجع: ۸۵۳۱].

(۱۰۵۱۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روزہ دار کو دو موقعوں پر فرحت اور خوشی حاصل ہوتی ہے، چنانچہ جب وہ روزہ افطار کرتا ہے تو خوش ہوتا ہے اور جب اللہ سے ملاقات کرے گا تب بھی وہ خوش ہوگا، اور روزہ دار کے منہ کی بھبک اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے۔

(۱۰۵۱۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبْرِدُوا عَنِ الصَّلَاةِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ قَيْحٍ ۖ هَئِمَّ [أخرجه السائل في الكبرى (۱۴۰۳)]. قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن.

(۱۰۵۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھا کرو کیونکہ گرمی کی شدت جہنم کی تپش کا اثر ہوتی ہے۔

(۱۰۵۱۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُشَدُّ الرَّحَالُ إِلَّا إِلَى الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْمَسْجِدِ الْأَقْصَى [أخرجه الدارمی (۱۴۲۸)] قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن.

(۱۰۵۱۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سوائے تین مسجدوں کے کسی اور مسجد کی طرف خصوصیت سے کجاوے کس کر سفر نہ کیا جائے، ایک تو مسجد حرام، دوسرے میری یہ مسجد (مسجد نبوی) اور تیسرے مسجد اقصیٰ۔

(۱۰۵۱۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ

أَحَبُّ الْأَنْصَارِ أَحَبُّ اللَّهِ وَمَنْ أَبْغَضَ الْأَنْصَارَ أَبْغَضَهُ اللَّهُ [انظر: ۱۰۸۳۳۲].

(۱۰۵۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص انصار سے محبت کرتا ہے، اللہ اس سے محبت کرتا ہے اور جو انصار سے بغض رکھتا ہے، اللہ اس سے نفرت کرتا ہے۔

(۱۰۵۱۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا الْهِجْرَةُ لَكُنْتُ أَمْرًا مِنَ الْأَنْصَارِ وَلَوْ أَنَّ النَّاسَ مَلَكَوْا وَادِيًا أَوْ شِعْبَةً وَسَلَكْتُ الْأَنْصَارُ وَادِيًا أَوْ شِعْبَةً لَسَلَكْتُ وَادِي الْأَنْصَارِ وَشِعْبَتَهُمْ [أخرجه الدارمی (۲۵۱۷). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن].

(۱۰۵۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انصار کا ایک فرد ہوتا، اگر لوگ ایک وادی میں چل رہے ہوں اور انصاری دوسری وادی میں تو میں انصار کے ساتھ ان کی وادی میں چلوں گا۔

(۱۰۵۱۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُتَبَدَّ فِي الْمُرْقَتِ وَالْمُقَيْرِ وَالنَّقِيرِ وَالذَّبَاءِ وَالْحَنْتَمِ وَقَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ [راجع: ۹۵۳۵].

(۱۰۵۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مرقف، مقیر، نقیر، ذباء اور حنتم کی ممانعت کی ہے، نیز فرمایا ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

(۱۰۵۱۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الصَّدَقَةُ عَنْ ظَهْرِ غِنَى وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ

(۱۰۵۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اصل صدقہ تو دل کے غناء کے ساتھ ہوتا ہے، اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہوتا ہے اور تم صدقات و خیرات میں ان لوگوں سے ابتداء کرو جو تمہاری ذمہ داری میں آتے ہیں۔

(۱۰۵۱۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَيَاءُ مِنَ الْإِيمَانِ وَالْإِيمَانُ فِي الْجَنَّةِ وَالْبَدَاءُ مِنَ الْجَفَاءِ وَالْجَفَاءُ فِي النَّارِ [قال الترمذی: حسن صحيح قال

الالبانی: صحيح (الترمذی: ۲۰۰۹). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن].

(۱۰۵۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا حیا ایمان کا حصہ ہے اور ایمان کا تعلق جنت سے ہے اور فحش کلامی جفاء کا حصہ ہے اور جفاء کا تعلق جہنم سے ہے۔

(۱۰۵۲۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَقُولُ عَلَى مَا لَمْ أَقُلْ فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

(۱۰۵۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص میری طرف ایسی بات منسوب کرے جو میں نے نہ کہی ہو، اسے اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لینا چاہئے۔

(۱۰۵۲۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَلْبُ الْكَبِيرِ شَابٌّ عَلَى حُبِّ اثْنَتَيْنِ حُبِّ الْحَيَاةِ وَحُبِّ الْمَالِ

(۱۰۵۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بوڑھے آدمی میں دو چیزوں کی محبت جوان ہو جاتی ہے، بڑی زندگی اور مال و دولت کی فراوانی۔

(۱۰۵۲۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَجَمَاءُ جَرَحُهَا جُبَارٌ وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ وَفِي الرَّكَازِ الْخُمْسُ [راجع: ۷۲۵۳]

(۱۰۵۲۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا چوپائے کا زخم رائیگاں ہے کان میں مرنے والے کا خون بھی رائیگاں ہے، اور وہ دھینہ جو کسی کے ہاتھ لگ جائے، اس میں خمس (پانچواں حصہ) واجب ہے۔

(۱۰۵۲۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَتَلَقَّوْا الرُّكْبَانَ لِلْبَيْعِ وَلَا يَبِعْ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَلَا تَبَاغُضُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَسَاجَشُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا (۱۰۵۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ تاجروں سے باہر باہری مل کر سودا مت کیا کرو، کوئی شہری کسی دیہاتی کے لئے تجارت نہ کرے، ایک دوسرے سے بغض، حسد اور دھوکہ سے اجتناب کرو اور بندگان خدا! آپس میں بھائی بھائی بن کر رہا کرو۔

(۱۰۵۲۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَصَرْتُ بِالرُّعْبِ وَأُوتِيتُ جَوَامِعَ الْكَلِمِ وَجُعِلَتْ لِي الْأَرْضُ مَسْجِدًا وَطَهُورًا وَبَيْنَا أَنَا نَائِمٌ أُوتِيتُ بِمَفَاتِيحِ خَزَائِنِ الْأَرْضِ فُلْتُ فِي يَدِي [راجع: ۷۳۹۷]

(۱۰۵۲۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مجھے جوامع الکلم کے ساتھ مبعوث کیا گیا ہے، رعب سے ذریعے میری مدد کی گئی ہے، روئے زمین کو میرے لیے مسجد اور پاکیزگی کا ذریعہ بنا دیا گیا ہے، اور ایک مرتبہ سوتے ہوئے زمین کے تمام خزانوں کی چابیاں میرے پاس لا کر میرے ہاتھ میں رکھ دی گئیں۔

(۱۰۵۲۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرْتُ أَنْ أَقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَإِذَا قَالُوهَا عَصَمُوا مِنِّي دِمَانَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا وَحَسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ

(۱۰۵۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مجھے لوگوں سے اس وقت تک قتل کا حکم دیا گیا ہے جب تک وہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ نہ کہہ لیں، جب وہ یہ کلمہ کہہ لیں تو انہوں نے اپنی جان مال کو مجھ سے محفوظ کر لیا الا یہ کہ اس کلمہ کا کوئی حق ہو، اور ان کا حساب کتاب اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔



أَقْتَلَ وَلَوْلَا أَنْ أَشَقَّ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ مَا تَخَلَّفْتُ خَلْفَ سَرِيَّةٍ تَخْرُجُ أَوْ تَغْزُو فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَكِنْ لَا أَحَدٌ سَعَةً فَأَحْمِلُهُمْ وَلَا يَجِدُونَ سَعَةً فَيَتَّبِعُونِي وَلَا تَطِيبُ أَنْفُسُهُمْ أَنْ يَتَحَلَّفُوا بَعْدِي أَوْ يَقْعُدُوا بَعْدِي [صححه

البحاری (۷۲۲۶)].

(۱۰۵۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جان ہے، مجھے اس بات کی تمنا ہے کہ راہ خدا میں جہاد کروں اور جامِ شہادت نوش کر لوں، پھر زندگی عطا ہو اور جہاد میں شرکت کروں اور شہید ہو جاؤں، پھر جہاد میں شرکت کروں اور شہید ہو جاؤں اور اگر مسلمانوں پر مشقت نہ ہوتی تو میں راہ خدا میں نکلنے والے کسی لشکر سے کبھی پیچھے نہ رہتا، لیکن میں اتنی وسعت نہیں پاتا کہ سب کو سواری مہیا کر دوں، اور ان کے پاس اتنی گنجائش نہیں ہے کہ وہ میری پیروی کر سکیں، کہیں ایسا نہ ہو کہ ان کی دلی رضامندی نہ ہو اور وہ میرے بعد جہاد میں شرکت کرنے سے رک جائیں۔

(۱۰۵۳۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلُ زُمْرَةٍ تَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ عَلَى أَحْسَنِ كَوَكَبٍ ذُرِّي إِضَاءَةٍ فِي السَّمَاءِ فَقَامَ عُكَاشَةُ بْنُ مُحْصَنٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ مِنْهُمْ ثُمَّ قَامَ رَجُلٌ آخَرُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ قَدْ سَبَقَكَ بِهَا عُكَاشَةُ [الخرجه

الدارمی (۲۸۲۶)]

(۱۰۵۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میری امت میں سے ستر ہزار آدمی جنت میں داخل ہوں گے، جن کے چہرے چودھویں رات کے چاند کی طرح چمکتے ہوں گے، حضرت عکاشہ بن محسن رضی اللہ عنہ اپنی چادر اٹھاتے ہوئے کھڑے ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ سے دعاء کر دیجئے کہ وہ مجھے بھی ان میں شامل فرما دے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دعاء کر دی کہ اے اللہ! اسے بھی ان میں شامل فرما، پھر ایک انصاری آدمی کھڑے ہو کر بھی یہی عرض کیا، لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عکاشہ تم پر سبقت لے گئے۔

(۱۰۵۳۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ نِسَاءٍ رَكِبْنَ الْإِبِلَ نِسَاءُ قُرَيْشٍ أَحْنَاهُ عَلَى يَتِيمٍ فِي صَغِيرِهِ وَأَرْعَاهُ عَلَى زَوْجٍ فِي ذَاتِ يَدِهِ [صححه

البخاری (۳۴۳۴)، ومسلم (۲۵۲۷)، وابن حبان (۶۲۶۷)].

(۱۰۵۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اونٹ پر سواری کرنے والی عورتوں میں سب سے بہترین عورتیں قریش کی ہیں جو بچپن میں اپنی اولاد پر شفیق اور اپنے شوہر کی اپنی ذات میں سب سے بڑی محافظ ہوتی ہیں۔

(۱۰۵۳۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ قَدِيمُ الطُّفْلِ بْنِ عَمْرِو الدَّوْسِيُّ



وَأَصْحَابُهُ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ دَوْسًا قَدْ عَصَتْ وَأَبَتْ فَادْعُ اللَّهَ عَلَيْهَا قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ فَقُلْتُ هَلَكْتُ دَوْسٌ فَقَالَ اللَّهُمَّ اهْدِ دَوْسًا وَأَبِ بِهَا [راجع: ۷۳۱۳]

(۱۰۵۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ طفیل بن عمرو دوسی رضی اللہ عنہ، نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے کہ قبیلہ دوس کے لوگ نافرمانی اور انکار پر ڈٹے ہوئے ہیں اس لئے آپ ان کے خلاف بددعاء کیجئے، چنانچہ نبی ﷺ نے قبلہ کی جانب رخ کر کے دونوں ہاتھ اٹھا لیے، لوگ کہنے لگے کہ قبیلہ دوس کے لوگ تو ہلاک ہو گئے، لیکن نبی ﷺ نے یہ دعاء فرمائی کہ اے اللہ! قبیلہ دوس کو ہدایت عطا فرما اور انہیں یہاں پہنچا۔

(۱۰۵۳۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَاكُمْ أَهْلُ الْيَمَنِ هُمْ أَضْعَفُ قُلُوبًا وَأَرْقَى أَفْنِدَةً الْإِيمَانُ يَمَانٌ وَالْحِكْمَةُ يَمَانِيَّةٌ [قال الترمذی: حسن صحیح. قال الألبانی: صحیح (الترمذی: ۳۹۳۵). قال شعيب: صحیح وهذا اسناد حسن].

(۱۰۵۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تمہارے پاس اہل یمن آئے ہیں، یہ لوگ نرم دل ہیں اور ایمان، حکمت اور فقہ اہل یمن میں بہت عمدہ ہے۔

(۱۰۵۳۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَصَحِحتُمْ قَلِيلًا وَلَكِنِّي كَثِيرًا [قال الترمذی: صحیح. قال الألبانی: صحیح (الترمذی: ۲۳۱۳). قال شعيب: صحیح وهذا اسناد حسن].

(۱۰۵۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ابوالقاسم رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (ﷺ) کی جان ہے، جو کچھ میں جانتا ہوں، اگر وہ تمہیں پتہ چل جائے تو تم آدھ بکاء کی کثرت کرنا شروع کر دو اور ہنسنے میں کمی کر دو۔

(۱۰۵۳۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِّثُوا عَنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَلَا حَرَجَ [راجع: ۱۰۱۳۴].

(۱۰۵۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم بنی اسرائیل سے روایات بیان کر سکتے ہو، اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۰۵۳۶) قَالَ وَبَيْنَمَا رَجُلٌ يَسُوقُ بَقَرَةً فَأَعْيَا فَرَكِبَهَا فَالْتَفَتَتْ إِلَيْهِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ۷۳۴۵].

(۱۰۵۳۶) اور فرمایا کہ ایک آدمی ایک بیل کو ہانک کر لیے جا رہا تھا، راستے میں وہ اس پر سوار ہو گیا اور اسے مارنے لگا۔ پھر راوی نے مکمل حدیث ذکر کی۔

(۱۰۵۳۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نَحْنُ الْآخِرُونَ السَّابِقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بَيِّنَهُمْ أَوْتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِنَا وَأُوتِينَاهُ مِنْ بَعْدِهِمْ وَهَذَا يَوْمُهُمُ الَّذِي فُرِضَ عَلَيْهِمْ فَاخْتَلَفُوا فِيهِ فَهَذَا اللَّهُ لَهُ فَالْنَّاسُ لَنَا فِيهِ تَبَعُ الْيَوْمَ لَنَا وَلِلْيَهُودِ غَدًا وَلِلنَّصَارَى بَعْدَ غَدٍ (۱۰۵۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہم یوں تو سب سے آخر میں آئے ہیں لیکن قیامت کے دن سب پر سبقت لے جائیں گے، فرق صرف اتنا ہے کہ ہر امت کو ہم سے پہلے کتاب دی گئی جب کہ ہمیں بعد میں کتاب ملی، پھر یہ جمعہ کا دن اللہ نے ان پر مقرر فرمایا تھا لیکن وہ اس میں اختلافات کا شکار ہو گئے، چنانچہ اللہ نے ہماری اس کی طرف رہنمائی فرما دی، اب اس میں لوگ ہمارے تابع ہیں، اور یہودیوں کا اگلاد (ہفتہ) ہے اور عیسائیوں کا پرسوں کا دن (اتوار) ہے۔

(۱۰۵۳۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِكَثْرَةِ سُؤَالِهِمْ وَاجْتِلَالِهِمْ عَلَى أَنْبِيَائِهِمْ لَا تَسْأَلُونِي عَنْ شَيْءٍ إِلَّا أَخْبَرْتُكُمْ بِهِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُذَافَةَ مَنْ أَبِي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَبُوكَ حُذَافَةَ بْنُ قَيْسٍ فَرَجَعَ إِلَى أُمِّهِ فَقَالَتْ وَيَحَكَ مَا حَمَلَكَ عَلَى الَّذِي صَنَعْتَ فَقَدْ كُنَّا أَهْلَ جَاهِلِيَّةٍ وَأَهْلَ أَعْمَالٍ فَبَيَّحَ فَقَالَ لَهَا إِنْ كُنْتُ لَأُحِبُّ أَنْ أَعْلَمَ مَنْ أَبِي مَنْ كَانَ مِنَ النَّاسِ

(۱۰۵۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا تم سے پہلے لوگ کثرت سوال اور انبیاء علیہم السلام کے سامنے اختلاف کرنے کی وجہ سے ہی ہلاک ہوتے تھے، اس لئے تم لوگ مجھ سے زیادہ سوال مت کیا کرو، الا یہ کہ میں خود ہی تمہیں کچھ بتا دوں، حضرت عبداللہ بن حذافہ رضی اللہ عنہ نے اسی اثناء میں پوچھا یا رسول اللہ! میرا باپ کون ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا تمہارا باپ حذافہ بن قیس ہے، یہ سن کر وہ اپنی ماں کے پاس آئے تو وہ کہنے لگی کہ تمہیں یہ سوال پوچھنے کی کیا ضرورت تھی؟ ہم لوگ پہلے زمانہ جاہلیت میں رہتے اور اعمال قبیحہ کے مرتکب ہوتے تھے، انہوں نے کہا کہ میری خواہش تھی کہ مجھے یہ معلوم ہو کہ میرا باپ کون ہے اور عام آدمی کون ہے۔

(۱۰۵۳۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ اسْمًا مِائَةً غَيْرَ وَاحِدٍ مَنْ أَحْصَاهَا كُلَّهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ

(۱۰۵۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے ایک کم سو یعنی ننانوے اسماء گرامی ہیں، جو شخص ان کا احصاء کر لے، وہ جنت میں داخل ہوگا۔

(۱۰۵۴۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ دَخَلَ أَغْرَابِي الْمَسْجِدَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ فَقَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَلِمُحَمَّدٍ وَلَا تَغْفِرْ لِأَحَدٍ مَعَنَا فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ لَقَدْ احْتَظَرْتُ وَإِسْعَاءُ ثُمَّ وَلَّى حَتَّى إِذَا كَانَ فِي نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ فَشَجَّ يَبُولُ فَقَامَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّمَا بَنِي هَذَا الْبَيْتِ لِيَذْكُرَ اللَّهَ وَالصَّلَاةَ وَإِنَّهُ لَا يَبَالُ فِيهِ ثُمَّ دَعَا بِسَجْلٍ مِنْ

مَاءٍ فَأَفْرَغَهُ عَلَيْهِ قَالَ يَقُولُ الْأَعْرَابِيُّ بَعْدَ أَنْ فِقَهُ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَبِي هُرَيْرَةَ هُوَ وَأُمِّي فَلَمْ يَسُبَّ وَلَمْ يُؤْتَبْ وَلَمْ يَضْرَبْ [راجع: ۷۷۸۹].

(۱۰۵۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک دیہاتی مسجد نبوی میں آیا، نبی ﷺ وہیں تشریف فرما تھے، وہ یہ دعاء کرنے لگا کہ اے اللہ! مجھ پر اور محمد (ﷺ) پر مغفرت نازل فرما اور اس میں کسی کو ہمارے ساتھ شامل نہ فرما، نبی ﷺ نے مسکرا کر اس کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا تو نے وسعت والے اللہ کو پابند کر دیا، تھوڑی ہی دیر گزری تھی کہ وہ پیٹھ پھیر کر جانے لگا، جب وہ مسجد کے ایک کونے میں پہنچا تو وہاں اس نے پیشاب کرنا شروع کر دیا، نبی ﷺ کھڑے ہو کر اس کے پاس گئے اور فرمایا یہ مساجد اللہ کے ذکر اور نماز کے لئے بنائی جاتی ہیں، ان میں پیشاب نہیں کیا جاتا، پھر نبی ﷺ نے پانی کا ایک ڈول منگوا لیا اور اسے پانی پر بہا دیا، اس کے بعد جب اس دیہاتی کو سمجھ آئی تو وہ کہا کرتا تھا کہ نبی ﷺ پر میرے ماں باپ قربان ہوں، وہ کھڑے ہو کر میرے پاس آئے، انہوں نے مجھے کوئی گالی نہیں دی، ڈانٹ ڈپٹ نہیں کی اور مارا پیٹا بھی نہیں۔

(۱۰۵۴۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ يَنْجِيَ أَحَدًا مِنْكُمْ عَمَلُهُ قَالَ قُلْنَا وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِي اللَّهُ مِنْهُ بِرَحْمَةٍ وَلَكِنْ قَارِبُوا وَسَلِّدُوا [انظر: ۱۰۶۲۲].

(۱۰۵۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کسی شخص کو اس کا عمل نجات نہیں دلا سکتا، ایک آدمی نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ کو بھی نہیں؟ فرمایا مجھے بھی نہیں، الا یہ کہ میرا رب مجھے اپنی مغفرت اور رحمت سے ڈھانپ لے، البتہ تم سیدھی راہ اختیار کیے رہو۔

(۱۰۵۴۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعَتَيْنِ فِي بَيْعَةٍ وَعَنْ لِبَسَتَيْنِ وَأَنْ يَحْتَبِيَ أَحَدُكُمْ فِي ثَوْبٍ وَلَيْسَ بَيْنَ فَرْجِهِ وَبَيْنَ السَّمَاءِ شَيْءٌ وَعَنْ الصَّمَاءِ اشْتِمَالِ الْيَهُودِ وَوَصَفَ لَنَا مُحَمَّدٌ جَعَلَهَا مِنْ أَحَدٍ جَانِبِهِ ثُمَّ رَفَعَهَا [راجع: ۹۵۸۲].

(۱۰۵۴۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک سودے میں دو سودے کرنے اور دو قسم کے لباس سے منع فرمایا ہے، اور وہ یہ کہ انسان ایک کپڑے میں گوٹ مار کر بیٹھے اور اس کی شرمگاہ پر ذرہ سا بھی کپڑا نہ ہو اور یہ کہ نماز پڑھتے وقت انسان اپنے ازار میں لپٹ کر نماز پڑھے۔

(۱۰۵۴۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فَلَهُ قَبْرَاطٌ وَمَنْ تَبِعَهَا حَتَّى يَقْضَى دَفْنُهَا فَلَهُ قَبْرَاطَانِ أَحَدُهُمَا أَوْ أَصْغَرُهُمَا مِثْلُ أَحَدٍ [راجع: ۱۰۰۸۱].

(۱۰۵۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی کی نماز جنازہ پڑھے، اسے ایک قبراط کے برابر

ثواب ملے گا اور جو شخص دن سے فراغت ہونے تک انتظار کرتا رہا اسے دو قیراط کے برابر ثواب ملے گا، جن میں سے چھوٹا قیراط احد پہاڑ کے برابر ہوگا۔

(۱۰۵۴۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ وَقَامَهُ إِيْمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ إِيْمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ [راجع: ۷۱۷۰]۔

(۱۰۵۴۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص ایمان کی حالت میں اور ثواب کی نیت سے رمضان کے روزے رکھے، اس کے گزشتہ سارے گناہ معاف ہو جائیں گے اور جو شخص ایمان کی حالت میں اور ثواب کی نیت سے شب قدر میں قیام کرے، اس کے گزشتہ سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

(۱۰۵۴۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَكْتُ النَّارَ إِلَى رَبِّهَا عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَتْ أَكُلْ بَعْضِي بَعْضًا فَأَذِنَ لَهَا بِنَفْسَيْنِ فَأَشَدُّ مَا تَجِدُونَ مِنَ الْحَرِّ مِنْ حَرِّهَا وَأَشَدُّ مَا تَجِدُونَ مِنَ الْبُرْدِ زَمْهَرِيرُهَا [راجع: ۷۷۰۸]۔

(۱۰۵۴۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک مرتبہ جہنم کی آگ نے اپنے پروردگار کی بارگاہ میں شکایت کرتے ہوئے کہا کہ میرے ایک حصے نے دوسرے حصے کو کھا لیا ہے، اللہ نے اسے دو مرتبہ سانس لینے کی اجازت دے دی، (ایک مرتبہ سردی میں اور ایک مرتبہ گرمی میں)، چنانچہ شدید ترین گرمی جہنم کی تپش کا ہی اثر ہوتی ہے اور شدید سردی بھی جہنم کی ٹھنڈک کا اثر ہوتی ہے۔

(۱۰۵۴۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِرَاءٌ فِي الْقُرْآنِ كُفْرٌ [راجع: ۷۴۹۹]۔

(۱۰۵۴۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قرآن میں جھگڑنا کفر ہے۔

(۱۰۵۴۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ كُلُّ عَمَلٍ ابْنِ آدَمَ لَهُ الْحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا إِلَى سَبْعِ مِائَةٍ ضَعْفٍ إِلَّا الصِّيَامَ هُوَ لِي وَأَنَا أَجْزَى بِهِ [يَتْرُكُ الطَّعَامَ لِشَهْوَتِهِ مِنْ أَجْلِي وَيَتْرُكُ الشَّرَابَ لِشَهْوَتِهِ مِنْ أَجْلِي هُوَ لِي وَأَنَا أَجْزَى بِهِ]۔

(۱۰۵۴۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ابن آدم کی ہر نیکی کو اس کے لئے دس گنا سے سات سو گنا تک بڑھا دیا جاتا ہے سوائے روزے کے (جس کے متعلق اللہ فرماتا ہے) روزہ خاص میرے لیے ہے اور میں خود اس کا بدلہ دوں گا، روزہ دار میری وجہ سے اپنی خواہشات اور کھانے کو ترک کرتا ہے، روزہ دار کو دو موقعوں پر فرحت اور خوشی حاصل ہوتی ہے، جب وہ روزہ افطار کرتا ہے تو خوش ہوتا ہے اور جب اللہ سے ملاقات کرے گا تب بھی وہ خوش ہوگا، روزہ دار کے منہ کی

بھیک اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے۔

(١٠٥١٨) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَحْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ مِنَ الْخِيَلِ لَمْ يَطُرْ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

(۱۰۵۴۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جو شخص تکبر کی وجہ سے اپنے ازار کو زمین پر کھینچے ہوئے چلتا ہے، اللہ اس پر نظر کرم نہیں فرماتا۔

(١٠٥١٩) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَحْمَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
تَوَضَّؤُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ وَلَوْ مِنْ ثَوْرٍ أَقِطٍ

(۱۰۵۴۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے سے وضو کیا کرو اگرچہ وہ پیئر کے ٹکڑے ہوں۔

(١٥٥.) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَحْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَلَّى بِالصَّلَاةِ أَذْبَرَ الشَّيْطَانَ لَهُ ضُرَاطٌ وَإِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ خَطَرَ بَيْنَ أَحَدِكُمْ وَبَيْنَ نَفْسِهِ حَتَّى يُنْصِبَهُ صَلَاتَهُ فَلَا يَذَرِيكُمْ صَلَّى فَمَنْ وَحَدَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ [راجع: ٧٢٨٤].

(۱۰۵۵۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب نماز کے لئے اذان دی جاتی ہے تو شیطان زور زور سے ہوا خارج کرتے ہوئے بھاگ جاتا ہے تاکہ اذان نہ سن سکے، جب اذان ختم ہو جاتی ہے تو پھر واپس آ جاتا ہے، اور انسان کے دل میں وسوسے ڈالتا ہے تاکہ وہ بھول جائے، اس لئے جب تم میں سے کسی کو اپنی نماز میں شک ہو جائے تو سلام پھیر کر بیٹھے بیٹھے سہو کے دو سجدے کر لے۔

(١٠٥٥) حَدَّثَنَا يَرْيَدُ أَحْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْسُلُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ كُلَّ لَيْلَةٍ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا لِيَنْصِفَ اللَّيْلَ الْآخِرَ أَوْ لِثُلُثِ اللَّيْلِ الْآخِرِ فَيَقُولُ مَنْ ذَا الَّذِي يَدْعُونِي فَأَسْتَجِيبَ لَهُ مَنْ ذَا الَّذِي يَسْأَلُنِي فَأُعْطِيَهُ مَنْ ذَا الَّذِي يَسْتَغْفِرُنِي فَأَغْفِرَ لَهُ حَتَّى يَطْلُعَ الْفَجْرُ أَوْ يَنْصَرِفَ الْقَارِءُ مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ [راجع: ٧٥٨٢].

(۱۰۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا روزانہ جب رات کا ایک تہائی یا نصف حصہ باقی بچتا ہے تو اللہ تعالیٰ آسمان دنیا پر نزول فرماتے ہیں اور اعلان کرتے ہیں کہ کون ہے جو مجھ سے دعاء کرے کہ میں اسے قبول کر لوں؟ کون ہے جو مجھ سے بخشش طلب کرے کہ میں اسے بخش دوں؟ کون ہے جو مجھ سے طلب کرے کہ میں اسے عطاء کروں؟ یہ اعلان طلوع فجر تک ہوتا رہتا ہے یا یہ کہ قاری نماز فجر سے واپس ہو جائے۔

(١٠٥٢) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ

یَوْمَ طَلَعَتْ فِيهِ الشَّمْسُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِيهِ خُلِقَ آدَمُ وَفِيهِ أُدْخِلَ الْجَنَّةَ وَفِيهِ أُهْبِطَ مِنْهَا وَفِيهِ تَقُومُ السَّاعَةُ وَفِيهِ سَاعَةٌ لَا يُوَافِقُهَا مُؤْمِنٌ يُصَلِّيُ وَقَبْضُ أَصَابِعِهِ يَقْلُهَا يَسْأَلُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ خَيْرًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ [راجع: ۱۱۰۳۰، ۱۰۵۵۲] حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کا ارشاد ہے سب سے بہترین دن جس میں سورج طلوع ہوتا ہے، جمعہ کا دن ہے، جس میں حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کیا گیا، اسی دن انہیں جنت میں داخل اور وہاں سے اتارا گیا، اور اسی دن قیامت قائم ہوگی، اور اس دن میں ایک گھڑی (بہت مختصر) ایسی بھی آتی ہے جو اگر کسی نماز پڑھتے ہوئے بندہ مسلم کو مل جائے۔۔۔ اس میں اللہ سے کچھ بھی مانگ لے، اللہ اسے وہ ضرور عطا فرماتا ہے۔

(۱۰۵۵۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَمَّا يَحْتَسِي أَحَدُكُمْ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ وَالْإِمَامُ سَاجِدٌ أَنْ يَجْعَلَ اللَّهُ رَأْسَهُ رَأْسَ حِمَارٍ أَوْ صُورَتَهُ صُورَةَ حِمَارٍ [راجع: ۷۵۲۵]۔

(۱۰۵۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کیا وہ آدمی جو امام سے پہلے سر اٹھائے اور امام مجتہد ہی میں ہو، اس بات سے نہیں ڈرتا کہ اللہ تعالیٰ اس کا سر یا اس کی شکل گدھے جیسی بنادے۔

(۱۰۵۵۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَيْبٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَكِرَ فَاجْلِدُوهُ ثُمَّ إِنْ سَكِرَ فَاجْلِدُوهُ ثُمَّ إِنْ سَكِرَ فَاجْلِدُوهُ ثُمَّ إِنْ عَادَ الرَّابِعَةَ فَاضْرِبُوا عُنُقَهُ [راجع: ۷۸۹۸]۔

(۱۰۵۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص شراب نوشی کرے، اسے کوڑے مارو، دوبارہ پئے تو پھر کوڑے مارو، سہ بارہ پئے تو پھر کوڑے مارو، اور چوتھی مرتبہ پئے تو اس کی گردن اڑادو۔

(۱۰۵۵۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْنُ الْآخِرُونَ السَّابِقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَوَّلُ زُمْرَةٍ مِنْ أُمَّتِي يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ سَبْعُونَ أَلْفًا لَا حِسَابَ عَلَيْهِمْ كُلُّ رَجُلٍ مِنْهُمْ عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ عَلَى أَشَدِّ ضَوْءٍ كَوُكَبٍ فِي السَّمَاءِ ثُمَّ هِيَ بَعْدَ ذَلِكَ مَنَازِلُ [راجع: ۱۰۱۲۶]۔

(۱۰۵۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا یوں تو ہم سب سے آخر میں آئے ہیں لیکن قیامت کے دن سب سے پہلے جنت میں جائیں گے، جنت میں میری امت کا جو گروہ سب سے پہلے داخل ہوگا، ان کے چہرے چودھویں رات کے چاند کی طرح روشن ہوں گے، ان کے بعد داخل ہونے والا گروہ آسمان کے سب سے زیادہ روشن ستارے کی طرح ہوگا، اس کے بعد درجہ بدرجہ لوگ ہوں گے۔

(۱۰۵۵۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا هَمَامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَالَ مَنْ صَوَّرَ صُورَةَ عَذَابٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يَنْفُخَ فِيهَا الرُّوحَ وَلَيْسَ يَنْفُخُ فِيهَا وَمَنْ اسْتَمَعَ إِلَى حَدِيثِ قَوْمٍ وَلَا يُعْجِبُهُمْ أَنْ يُسْتَمَعَ حَدِيثُهُمْ أَذِيبَ فِي أَذْنِهِ النَّارُ وَمَنْ تَحَلَّمَ كَاذِبًا دُفِعَ إِلَيْهِ شَعِيرَةٌ وَعَذَابٌ حَتَّى يَفْقِدَ بَيْنَ طَرَفَيْهَا وَلَيْسَ بِعَاقِلٍ

(۱۰۵۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص تصویر بناتا ہے، اسے قیامت کے دن عذاب دیا جائے گا (اور اس سے کہا جائے گا کہ) اس میں روح پھونکے لیکن وہ اس میں روح پھونک نہ سکے گا، جو شخص لوگوں کی بات چوری چھپے سے اور انہیں اس کا سننا اچھا نہ لگتا ہو تو اس کے کانوں میں سیسہ پگھلا کر ڈالا جائے گا اور جو شخص جھوٹا خواب بیان کرے، اسے اس طرح عذاب میں مبتلا کیا جائے گا کہ اسے جو کا دانہ دیا جائے گا اور اس میں گرہ لگانے کا حکم دیا جائے گا لیکن وہ اس میں گرہ لگا نہیں سکے گا۔

(۱۰۵۵۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذِهِ الْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ شِفَاءٌ مِنْ كُلِّ دَاءٍ إِلَّا السَّامَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا السَّامُ قَالَ الْمَوْتُ [راجع: ۷۲۸۵]۔  
(۱۰۵۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کلوچی میں سام کے علاوہ ہر بیماری کی شفاء ہے، لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! سام سے کیا مراد ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا موت۔

(۱۰۵۵۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَيَأْتِيَنَّ عَلَى أَحَدِكُمْ يَوْمٌ لَا يَرَانِي ثُمَّ لَأَنْ يَرَانِي أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يَكُونَ لَهُ مِثْلُ أَهْلِهِ وَمَالِهِ [راجع: ۹۷۹۳]۔

(۱۰۵۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے، تم میں سے کسی پر ایک دن ایسا بھی آئے گا جب اس کے نزدیک مجھے دیکھنا اپنے اہل خانہ اور اپنے مال و دولت سے زیادہ محبوب ہوگا۔

(۱۰۵۵۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّوْمُ جُنَّةٌ فَإِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ يَوْمًا صَائِمًا فَلَا يَرُفْتُ وَلَا يَجْهَلُ وَإِنْ أَمْرٌ شَتَمَهُ أَوْ قَاتَلَهُ فَلْيَقُلْ إِنِّي صَائِمٌ [راجع: ۸۰۴۵]۔

(۱۰۵۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روزہ ڈھال ہے، جب تم میں سے کوئی شخص روزہ دار ہونے کی حالت میں صبح کرے تو اسے کوئی بیہودگی یا جہالت کی بات نہیں کرنی چاہئے بلکہ اگر کوئی آدمی اس سے لڑنا یا گالی گلوچ کرنا چاہے تو اسے یوں کہہ دینا چاہئے کہ میں روزہ سے ہوں۔

(۱۰۵۶۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى



اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاكُمْ وَالظَّنَّ فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ [راجع: ۱۰۰۸۰].

(۱۰۵۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بدگمانی کرنے سے اپنے آپ کو بچاؤ کیونکہ یہ سب سے زیادہ جھوٹی بات ہوتی ہے۔

(۱۰۵۶۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْوِيهِ عَنْ رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ لِكُلِّ عَمَلٍ كَفَّارَةٌ وَالصَّوْمُ لِي وَأَنَا أَجْزَى بِهِ وَلَخُلُوفٌ فِيهِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ [راجع: ۹۸۸۹].

(۱۰۵۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے ہر عمل کفارہ ہے لیکن روزہ خاص میرے لیے ہے اور میں خود اس کا بدلہ دوں گا، روزہ دار کے منہ کی بھبک اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے۔

(۱۰۵۶۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ مَوْلَى الْحُرَقَةِ قَالَ أَبِي وَهُوَ أَبُو الْعَلَاءِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْرَةُ الْمُؤْمِنِ مِنْ أَنْصَافِ السَّاقِينَ فَأَسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ إِلَى مَا فَوْقَ الْكُعْبَيْنِ فَمَا كَانَ مِنْ أَسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ فِي النَّارِ

(۱۰۵۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مؤمن کا تہبند پنڈلی کی مچھلی تک ہوتا ہے، یا نصف پنڈلی تک، یا ٹخنوں تک، پھر جو حصہ ٹخنوں کے نیچے رہے گا وہ جہنم میں ہوگا۔

(۱۰۵۶۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَنَّ سُنَّةً ضَلَالٍ فَاتَّبَعَ عَلَيْهَا كَانَ عَلَيْهِ مِثْلُ أَوْزَارِهِمْ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أَوْزَارِهِمْ شَيْءٌ وَمَنْ سَنَّ سُنَّةً هُدًى فَاتَّبَعَ عَلَيْهَا كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجُورِهِمْ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أَجُورِهِمْ شَيْءٌ

(۱۰۵۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص لوگوں کے لئے گمراہی کا طریقہ رائج کرے، لوگ اس کی پیروی کریں تو اسے اتنا ہی گناہ ملے گا جتنا اس کی پیروی کرنے والوں کو ملے گا اور ان کے گناہ میں کسی قسم کی کمی نہ کی جائے گی اور جو شخص لوگوں کے لئے ہدایت کا طریقہ رائج کرے، لوگ اس کی پیروی کریں تو اسے اتنا ہی اجر ملے گا جتنا اس کی پیروی کرنے والوں کو ملے گا اور ان کے اجر و ثواب میں کسی قسم کی کمی نہ کی جائے گی۔

(۱۰۵۶۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَدْخَلَ قَرَبًا بَيْنَ قَرَسَيْنِ وَهُوَ لَا يَأْمَنُ أَنْ يَسْبِقَ فَلَا بَأْسَ بِهِ وَمَنْ أَدْخَلَ قَرَسًا بَيْنَ قَرَسَيْنِ قَدْ أَمِنَ أَنْ يَسْبِقَ فَهُوَ قِمَارٌ [قال الألبانی: ضعيف (ابو داود: ۲۵۷۹ و ۲۵۸۰، ابن ماجہ: ۲۸۷۶)].

(۱۰۵۶۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص دو گھوڑوں کے درمیان ریس میں ایسا گھوڑا شامل کر دے جس کے بارے میں یہ یقین نہ ہو کہ وہ آگے بڑھ جائے گا تو اس میں کوئی حرج نہیں اور جو شخص ایسا

گھوڑا شامل کر دے جس کے آگے بڑھ جانے (اور جیت جانے) کا یقین ہو تو یہ جواب ہے۔

(۱۰۵۶۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَلَائِكَةُ تَلْعَنُ أَحَدَكُمْ إِذَا أَشَارَ بِحَدِيدَةٍ وَإِنْ كَانَ أَحَاهُ لِأَبِيهِ وَأُمِّهِ [راجع: ۱۷۴۷۰]۔

(۱۰۵۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کی طرف "خواہ وہ حقیقی بھائی ہی کیوں نہ ہو" کسی تیز دھار چیز سے اشارہ کرے تو فرشتے اس پر لعنت کرتے ہیں۔

(۱۰۵۶۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ أَوْصَانِي خَلِيلِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ وَلَسْتُ بِتَارِكِهِنَّ فِي سَفَرٍ وَلَا حَضَرٍ أَنْ لَا آتَامَ إِلَّا عَلَى وَتَرٍ وَأَنْ أَصُومَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَأَنْ لَا أَدَعِ رُكْعَتَيِ الصُّحَى فَإِنَّهَا صَلَاةُ الْوَأَبَيْنِ [صححه ابن حریجہ: (۱۲۲۳) قال

شعب: صحيح وهذا اسناد ضعيف]۔

(۱۰۵۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے میرے خلیل ﷺ نے تین چیزوں کی وصیت کی ہے، میں انہیں سفر یا حضر میں کبھی نہ چھوڑوں گا۔

① سونے سے پہلے نماز وتر پڑھنے کی۔ ② ہر مہینے میں تین دن روزہ رکھنے کی۔ ③ چاشت کی دو رکعتیں ترک نہ کرنے کی کیونکہ یہ رجوع کرنے والوں کی نماز ہے۔

(۱۰۵۶۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْمُسْعُودِيُّ عَنْ مُحَمَّدٍ مَوْلَى آلِ طَلْحَةَ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَلْجُ النَّارَ أَحَدٌ بَغْيٍ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ حَتَّى يَعُودَ اللَّبَنُ فِي الضَّرْعِ وَلَا يَجْتَمِعُ غُبَارٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَدُخَانُ جَهَنَّمَ فِي مَنْحَرِي أَمْرِي أَبَدًا وَقَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِيءُ فِي مَنْحَرِي مُسْلِمٌ أَبَدًا [صححه الحاكم (۲۶۰/۴) وقال الترمذي: حسن صحيح

قال الألبانی: صحيح (ابن ماجہ: ۲۷۷۴، الترمذی: ۱۶۳۳ و ۲۳۱۱، السنائی: ۱۲۰۶)۔

(۱۰۵۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اللہ کے خوف سے رویا ہو، وہ جہنم میں کبھی داخل نہ ہو گا یہاں تک کہ دودھ تھنوں میں واپس چلا جائے اور کسی مسلمان کے نتھنوں میں کبھی بھی میدانِ جہاد کا غبار اور جہنم کا دھواں جمع نہیں ہو سکتے۔

(۱۰۵۶۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذُئْبٍ عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوَّامَةِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فِي الْمَسْجِدِ فَلَا شَيْءَ لَهُ [راجع: ۱۹۷۲۸]۔

(۱۰۵۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص نماز جنازہ مسجد میں پڑھے، اس کے لئے کوئی ثواب نہیں ہے۔

(۱۰۵۶۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَدَعْ قَوْلَ الزُّورِ وَالْعَمَلَ بِهِ وَالْجَهْلَ فَلَيْسَ لِلَّهِ حَاجَةٌ أَنْ يَدَعَ طَعَامَهُ وَشَرَابَهُ [راجع: ۱۹۸۳۸].

(۱۰۵۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص روزہ رکھ کر بھی جھوٹی بات اور کام اور جہالت نہ چھوڑے تو اللہ کو اس کے کھانا پینا چھوڑنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

(۱۰۵۷۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيَأْتِيَنَّ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ لَا يُبَالِي الْمَرْءُ أَبْحَلًا أَوْ أَخَذَ الْمَالَ أَمْ بِحَرَامٍ [راجع: ۱۹۶۱۸].

(۱۰۵۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا لوگوں پر ایک زمانہ ایسا بھی آئے گا جس میں آدمی کو اس چیز کی کوئی پروا نہ ہوگی کہ وہ حلال طریقے سے مال حاصل کر رہا ہے یا حرام طریقے سے۔

(۱۰۵۷۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ (ح) وَأَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ عَجَلَانَ مَوْلَى الْمُشْمَعِلِ وَقَالَ أَبُو عَامِرٍ مَوْلَى حَكِيمٍ وَقَالَ أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ مَوْلَى حَمَّاسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسَابَّ وَأَنْتَ صَائِمٌ فَإِنْ شَتَمَكَ أَحَدٌ فَقُلْ إِنِّي صَائِمٌ وَإِنْ كُنْتَ قَائِمًا فَاقْعُدْ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَخُلُوفٌ فِيمَ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ

(۱۰۵۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا روزے کی حالت میں کسی سے گالی گلوچ نہ کرو، اگر کوئی تم سے کرے تو اسے کہہ دو کہ میں روزے سے ہوں، اور اگر کھڑے ہو تو بیٹھ جاؤ، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جان ہے، روزہ دار کے منہ کی بھبک اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے۔

(۱۰۵۷۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ عَجَلَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ إِنِّي لَأَنْظُرُ إِلَى مَا وَرَائِي كَمَا أَنْظُرُ إِلَى مَا بَيْنَ يَدَيَّ فَسَوُّوا صُفُوفَكُمْ وَأَحْسِنُوا رُكُوعَكُمْ وَسُجُودَكُمْ [راجع: ۷۱۹۸].

(۱۰۵۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جان ہے، میں اپنے پیچھے بھی اسی طرح دیکھتا ہوں جیسے اپنے آگے اور سامنے کی چیزیں دیکھ رہا ہوتا ہوں، اس لئے تم اپنی صفیں سیدھی رکھا کرو اور اپنے رکوع و سجود کو خوب اچھی طرح ادا کیا کرو۔

(۱۰۵۷۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ عَجَلَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِيلَ عَنْ رُكُوبِ الْبَدَنَةِ فَقَالَ ارْكَبْهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبْهَا وَبَيْتُكَ [راجع: ۱۱۰۱۳۱].

(۱۰۵۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ سے کسی نے قربانی کے جانور پر سوار ہونے کا حکم پوچھا (جبکہ انسان حج کے لئے جا رہا ہو اور اس کے پاس کوئی دوسری سواری نہ ہو) نبی ﷺ نے اس سے فرمایا کہ اس پر سوار ہو جاؤ، اس نے عرض کیا

کہ یہ قربانی کا جانور ہے، نبی ﷺ نے پھر فرمایا کہ اس پر سوار ہو جاؤ۔

(۱۰۵۷۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ عَجْلَانَ (ح) وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ الْمَعْنَى عَنْ عَجْلَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْمَمْلُوكِ يَصْعَعُ طَعَامَكَ وَيُعَانِيهِ فَادْعُهُ فَإِنَّ أَبِي فَأَطْعِمَهُ فِي يَدِهِ وَإِذَا ضَرَبْتُمُوهُمْ فَلَا تَضْرِبُوهُمْ عَلَى وُجُوهِهِمْ [راجع: ۹۲۹۶]

(۱۰۵۷۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کسی کا خادم کھانا پکانے میں اس کی کفایت کرے تو اسے چاہئے کہ وہ اسے بھی اپنے ساتھ بٹھا کر کھانا کھلائے، اگر ایسا نہیں کر سکتا تو ایک لقمہ ہی اسے دے دے اور اگر تم اپنے غلاموں کو مارو تو چہروں پر مارنے سے اجتناب کیا کرو۔

(۱۰۵۷۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْأَعْرَبِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ وَقَفْتُ الْمَلَائِكَةُ عَلَى أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ فَيَكْتُبُونَ الْأَوَّلَ فَالْأَوَّلَ فَمَثَلُ الْمُهْجَرِ إِلَى الْجُمُعَةِ كَمَثَلِ الَّذِي يَهْدِي بَذَنَةً ثُمَّ كَالِدِي يَهْدِي بَقَرَةً ثُمَّ كَالِدِي يَهْدِي كَبْشًا ثُمَّ كَالِدِي يَهْدِي دَجَاجَةً ثُمَّ كَالِدِي يَهْدِي بَيْضَةً فَإِذَا خَرَجَ الْإِمَامُ وَقَعَدَ عَلَى الْمِنْبَرِ طَوَّأُوا صُحُفَهُمْ وَجَلَسُوا يَسْتَمِعُونَ الذِّكْرَ [راجع: ۷۵۱۰]

(۱۰۵۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب جمعہ کا دن آتا ہے تو مساجد کے ہر دروازے پر فرشتے آ جاتے ہیں اور پہلے دوسرے نمبر پر آنے والے نمازی کا ثواب لکھتے رہتے ہیں چنانچہ جمعہ کی نماز میں سب سے پہلے آنے والا اونٹ قربان کرنے والے کی طرح ثواب پاتا ہے، دوسرے نمبر پر آنے والا گائے ذبح کرنے والے کی طرح، تیسرے نمبر پر آنے والا مینڈھا قربان کرنے والے کی طرح ثواب پاتا ہے، پھر مرغی، پھر اٹھ صدقہ کرنے والے کا ثواب پاتا ہے، اور جب امام نکل آتا ہے اور منبر پر بیٹھ جاتا ہے تو وہ اپنے صحیفے لپیٹ کر ذکر سننے کے لئے بیٹھ جاتے ہیں۔

(۱۰۵۷۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ الْمُسْكِينُ بِالطَّوَّافِ عَلَيْكُمْ أَنْ تُطْعِمُوهُ لُقْمَةً لُقْمَةً إِنَّمَا الْمُسْكِينُ الْمُتَعَفِّفُ الَّذِي لَا يَسْأَلُ النَّاسَ الْخَفَافًا [راجع: ۹۱۰۰]

(۱۰۵۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مسکین وہ نہیں ہوتا جسے ایک دو کھجوریں یا ایک دو لقمے لوٹا دیں، اصل مسکین وہ ہوتا ہے جو لوگوں سے بھی کچھ نہ مانگے اور دوسروں کو بھی اس کی ضروریات کا علم نہ ہو کہ لوگ اس پر خرچ ہی کر دیں۔

(۱۰۵۷۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَحَبُّ أَنْ لِي أَحَدًا ذَهَبًا بِمُرِّي ثَلَاثَةَ عِنْدِي مِنْهُ دِينَارٌ إِلَّا شَيْءٌ أُعِدُّهُ لِغَرِيمٍ [راجع: ۸۷۸۳]

(۱۰۵۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر میرے پاس احد پہاڑ بھی سونے کا بن کر آ جائے تو مجھے اس میں خوشی ہوگی کہ اسے راہِ خدا میں خرچ کر دوں اور تین دن بھی مجھ پر نہ گذرنے پائیں کہ ایک دینار یا درہم بھی میرے پاس باقی نہ بچے، سوائے اس چیز کے جو میں اپنے اوپر واجب الاداء قرض کی ادائیگی کے لئے روک لوں۔

(۱۰۵۷۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْمُسْعُودِيُّ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَمْرِو بْنِ شَكْوَتٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُمْنَعُ فَضْلُ مَاءٍ بَعْدَ أَنْ يُسْتَفْنَى عَنْهُ وَلَا فَضْلُ مَرْعَى

(۱۰۵۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ زائد پانی روک کر نہ رکھا جائے اور نہ ہی زائد گھاس سے روکا جائے۔  
(۱۰۵۷۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْمُسْعُودِيُّ عَنْ أَشْعَثِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ رَأَى رَجُلًا قَدْ خَرَجَ مِنَ الْمَسْجِدِ وَقَدْ أُذِّنَ فِيهِ فَقَالَ أَمَّا هَذَا فَقَدْ عَصَى اَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۹۳۰۴]

(۱۰۵۷۹) ابوالشعثاء محاربی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے دیکھا کہ مؤذن نے اذان دی، ایک آدمی اٹھا اور مسجد سے نکل گیا، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس آدمی نے ابوالقاسم رضی اللہ عنہ کی نافرمانی کی۔

(۱۰۵۸۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الْمُقْبِرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَتْ عِنْدَهُ مَظْلَمَةٌ مِنْ أَخِيهِ مِنْ عَرْضِهِ أَوْ مَالِهِ فَلْيَتَحَلَّلْهُ الْيَوْمَ قَبْلَ أَنْ يُؤْخَذَ حِينَ لَا يَكُونُ دِينَارٌ وَلَا دِرْهَمٌ وَإِنْ كَانَ لَهُ عَمَلٌ صَالِحٌ أَخَذَ مِنْهُ بِقَدْرِ مَظْلَمَتِهِ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ أَخَذَ مِنْ سَيِّئَاتِ صَاحِبِهِ فَجَعَلَتْ عَلَيْهِ [راجع: ۹۶۱۳]

(۱۰۵۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس شخص نے کسی کے مال یا آبرو کے حوالے سے ظلم کیا ہو تو ابھی جا کر اس سے معافی مانگ لے، اس سے پہلے کہ وہ دن آ جائے جہاں کوئی درہم اور دینار نہ ہوگا، اگر اس کی نیکیاں ہوئیں تو اس کی نیکیاں دے کر ان کا بدلہ دلویا جائے گا، اگر اس کے گناہوں کا فیصلہ مکمل ہونے سے پہلے اس کی نیکیاں ختم ہو گئیں تو حقداروں کے گناہ لے کر اس پر لا دیئے جائیں گے۔

(۱۰۵۸۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ وَقَالَ بَيْعُ دَاؤَ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمَ لَيْسَ هُنَاكَ دِينَارٌ وَلَا دِرْهَمٌ  
(۱۰۵۸۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے، البتہ اس میں یہ اضافہ ہے کہ امام احمد رحمہ اللہ کے استاذ نے بغداد میں یہ روایت سنا تے وقت یہ فرمایا تھا کہ اس دن کے آنے سے پہلے جبکہ وہاں کوئی دینار اور درہم نہ ہوگا۔

(۱۰۵۸۲) وَحَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ مَرْثَدَةَ وَمَعْنَاهُ وَقَالَ مِنْ قَبْلِ أَنْ يُؤْخَذَ مِنْهُ حِينَ لَا يَكُونُ دِينَارٌ وَلَا دِرْهَمٌ  
(۱۰۵۸۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۵۸۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الْمُقْبِرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا نِسَاءَ الْمُسْلِمَاتِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ لَا تَحْقِرَنَّ جَارَةً لِحَارَتِهَا وَلَوْ فَرِسَنَ شَاةٍ [راجع: ۱۷۵۸۱]

(۱۰۵۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ فرمایا کرتے تھے خواتین اسلام! کوئی پڑوسن اپنی پڑوسن کی بھیجی ہوئی چیز کو حقیر نہ سمجھے خواہ بکری کا ایک کھر ہی ہو۔

(۱۰۵۸۴) وَلَا يَحِلُّ لِمَرْأَةٍ تُلْزِمُ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تُسَافِرَ مَسِيرَةَ يَوْمٍ وَاحِدٍ إِلَّا وَمَعَهَا ذُو مَحْرَمٍ [راجع: ۱۷۲۲۱]

(۱۰۵۸۳) اور کسی ایسی عورت کے لئے ”جو اللہ پر اور یومِ آخرت پر ایمان رکھتی ہو“ حلال نہیں ہے کہ اپنے اہل خانہ میں سے کسی محرم کے بغیر ایک دن کا بھی سفر کرے۔

(۱۰۵۸۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ السَّائِبِ عَنْ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الصَّلَاةُ إِلَى الصَّلَاةِ الَّتِي قَبْلَهَا كَفَّارَةٌ وَالْجُمُعَةُ إِلَى الْجُمُعَةِ الَّتِي قَبْلَهَا كَفَّارَةٌ وَالشَّهْرُ إِلَى الشَّهْرِ الَّذِي قَبْلَهُ كَفَّارَةٌ إِلَّا مِنْ ثَلَاثٍ قَالَ فَعَرَفْنَا أَنَّهُ أَمْرٌ حَدَّثَ إِلَّا مِنَ الشُّرْكِ بِاللَّهِ وَنَكْتِ الصَّفْقَةِ وَتَرْكِ السُّنَّةِ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا الشُّرْكَ بِاللَّهِ قَدْ عَرَفْنَاهُ فَمَا نَكْتِ الصَّفْقَةِ وَتَرْكِ السُّنَّةِ قَالَ أَمَّا نَكْتِ الصَّفْقَةِ فَإِنْ تُعْطِيَ رَجُلًا بَيْعَتَكَ ثُمَّ تُقَاتِلُهُ بِسَيْفِكَ وَأَمَّا تَرْكِ السُّنَّةِ فَالْخُرُوجُ مِنَ الْجَمَاعَةِ [راجع: ۱۷۱۲۹]

(۱۰۵۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ایک فرض نماز اگلی فرض نماز تک درمیان میں ہونے والے گناہوں کا کفارہ ہوتی ہے، اسی طرح ایک جمعہ دوسرے جمعہ تک، ایک مہینہ (رمضان) دوسرے مہینے (رمضان) تک بھی درمیان میں ہونے والے گناہوں کا کفارہ ہوتا ہے، اس کے بعد فرمایا سوائے تین گناہوں کے، میں سمجھ گیا کہ نبی ﷺ نے یہ جملہ کسی خاص وجہ کی بناء پر فرمایا ہے، (بہر حال! نبی ﷺ نے فرمایا) سوائے اللہ کے ساتھ شرک کرنے کے، معاملہ توڑنے کے اور سنت چھوڑنے کے، ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ کے ساتھ شرک کرنے کا مطلب تو ہم سمجھ گئے، معاملہ توڑنے اور سنت چھوڑنے سے کیا مراد ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا معاملہ توڑنے سے مراد یہ ہے کہ تم کسی شخص کے ہاتھ پر بیعت کرو، پھر اس کی مخالفت پر کمر بستہ ہو جاؤ اور تلواریں پکڑ کر اس سے قتال شروع کر دو، اور سنت چھوڑنے سے مراد جماعتِ مسلمین سے خروج ہے۔

(۱۰۵۸۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَّارٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَّارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجَنَّةِ مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ [راجع: ۱۸۱۲۸]

(۱۰۵۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ابو القاسم رضی اللہ عنہ نے فرمایا جنت میں ایسی نعمتیں ہیں جنہیں کسی آنکھ نے دیکھا، نہ کسی کان نے سنا اور نہ ہی کسی انسان کے دل پر ان کا خیال بھی گذرا۔

(۱۰۵۸۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ اسْتَفْرَضْتُ عَبْدِي فَلَمْ يَقْرِضْنِي وَسَيَّيْ عَبْدِي وَلَا يَذْرى يَقُولُ وَادَّهْرَاهُ وَادَّهْرَاهُ وَأَنَا الدَّهْرُ [راجع: ۷۹۷۵].

(۱۰۵۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ فرماتا ہے میں نے اپنے بندے سے قرض مانگا لیکن اس نے نہیں دیا، اور میرا بندہ مجھے انجانے میں برا بھلا کہتا ہے اور یوں کہتا ہے ہائے زمانہ، ہائے زمانہ، حالانکہ زمانے کا خالق بھی تو میں ہی ہوں۔

(۱۰۵۸۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسُ الْكُفْرِ نَحْوُ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَالْخَيْلُ فِي أَهْلِ الْخَيْلِ وَالْبَيْلُ فِي الْفَدَّادِينَ أَهْلُ الْوَبَرِ وَالسَّكِينَةُ فِي أَهْلِ الْغَنَمِ [راجع: ۹۴۰۱].

(۱۰۵۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کفر کا مرکز مشرق کی طرف ہے، فخر و تکبر اونٹوں اور گھوڑوں کے مالکوں میں ہوتا ہے، اور سکون و اطمینان بکریوں کے مالکوں میں ہوتا ہے۔

(۱۰۵۸۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ إِنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ دَاوُدَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَطُوفُ اللَّيْلَةَ عَلَى مِائَةِ امْرَأَةٍ فَتِلْدُ كُلُّ امْرَأَةٍ مِنْهُنَّ عَلَاقًا بِالسَّيْفِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَمْ يَسْتَشِرْ قَالَ فَطَافَ فِي تِلْكَ اللَّيْلَةِ عَلَى مِائَةِ امْرَأَةٍ فَلَمْ تِلِدْ مِنْهُنَّ غَيْرُ امْرَأَةٍ وَاحِدَةٍ وَلَدَتْ نِصْفَ إِنْسَانٍ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّهُ كَانَ قَالَ إِنَّ شَاءَ اللَّهُ لَوَلَدَتْ كُلُّ امْرَأَةٍ مِنْهُنَّ عَلَاقًا بِالسَّيْفِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۷۱۳۷].

(۱۰۵۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا آج رات میں سو عورتوں کے پاس ”چکر“ لگاؤں گا، ان میں سے ہر ایک عورت کے یہاں ایک لڑکا پیدا ہوگا جو راہِ خدا میں جہاد کرے گا، اس موقع پر وہ ان شاء اللہ کہنا بھول گئے، چنانچہ ان کی بیویوں میں سے صرف ایک بیوی کے یہاں ایک نامکمل بچہ پیدا ہوا، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر وہ ان شاء اللہ کہہ لیتے تو ان کے یہاں حقیقتاً سو بیٹے پیدا ہوتے اور وہ سب کے سب راہِ خدا میں جہاد کرتے۔

(۱۰۵۸۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَنْ تَابَ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ

(۱۰۵۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مغرب سے سورج نکلنے کا واقعہ پیش آنے سے قبل جو شخص بھی توبہ کر لے، اس کی توبہ قبول کر لی جائے گی۔

(۱۰۵۹۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا



عَدُوٌّ وَلَا طَيْرَةً وَأَحَبُّ النَّاسِ الصَّالِحَ [صححه مسلم (۲۲۲۳)، وابن حبان (۵۸۲۶)].

(۱۰۵۹۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کوئی بیماری متعدی نہیں ہوتی، بدشگونی کی کوئی اہمیت نہیں ہے، اور بہترین قال ابھی چیز ہے۔

(۱۰۵۹۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ امْرَأَةً بَغِيًّا رَأَتْ كَلْبًا فِي يَوْمٍ حَارٍّ يُطِيفُ بَيْنَهُ قَدْ أَذْلَعَ لِسَانَهُ مِنَ الْعَطَشِ فَزَعَتْ مُوقَهَا فَعَفَّرَ لَهَا [صححه البخاری (۳۴۶۷)، ومسلم (۲۲۴۵)، وابن حبان (۳۸۶)].

(۱۰۵۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک فاحشہ عورت نے سخت گرمی کے ایک دن میں ایک کتے کو ایک کنوئیں کے چکر کاٹتے ہوئے دیکھا، جس کی زبان پیاس کی وجہ سے لٹک چکی تھی، اس نے اپنے موزے کو اتار کر اس میں پانی بھر کر اسے پلا دیا اور اس کی برکت سے اس کی بخشش ہو گئی۔

(۱۰۵۹۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ امْرَأَةً دَخَلَتْ النَّارَ فِي هَرَّةٍ رَبَطَتْهَا فَلَمْ تَدْعُهَا تُصِيبُ مِنْ خَشَاشِ الْأَرْضِ وَلَمْ تُطْعَمْهَا وَلَمْ تُسْقِهَا حَتَّى مَاتَتْ [راجع: ۹۸۹۲].

(۱۰۵۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک عورت جہنم میں صرف ایک بلی کی وجہ سے داخل ہو گئی، جسے اس نے باندھ دیا تھا، خود اسے کھلایا پلایا اور نہ ہی اسے کھلا چھوڑا کہ وہ خود ہی زمین کے کیڑے مکوڑے کھا لیتی یہاں تک کہ وہ مر گئی۔

(۱۰۵۹۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ فَلْيُجِبْ فَإِنْ كَانَ صَائِمًا فَلْيَصِلْ وَإِنْ كَانَ مُفْطِرًا فَلْيُطْعَمْ [راجع: ۷۷۳۵].

(۱۰۵۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر کسی کو کھانے کی دعوت دی جائے اور وہ روزے سے نہ ہو تو اسے یہ کھا لینا چاہئے اور اگر روزے سے ہو تو ان کے حق میں دعاء کرنی چاہئے۔

(۱۰۵۹۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامُ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اشْتَرَى مُصْرَاةً فَهُوَ بِالْخِيَارِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَإِنْ رَدَّهَا رَدَّ مَعَهَا صَاعًا مِنْ تَمْرٍ لَا سَمْرَاءَ [راجع: ۷۲۷۴].

(۱۰۵۹۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص (دھوکے کا شکار ہو کر) ایسی بکری خرید لے جس کے تھن باندھ دیئے گئے ہوں تو یا تو اس جانور کو اپنے پاس ہی رکھے (اور معاملہ رفع دفع کر دے) یا پھر اس جانور کو مالک کے حوالے کر دے اور ساتھ میں ایک صاع کھجور بھی دے۔

(۱۰۵۹۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَيْهَمَةُ عَقْلُهَا

جَبَّارٌ وَالْمَعْدِنُ عَقْلُهَا جَبَّارٌ وَفِي الرَّكَازِ الْخُمْسُ [راجع: ۷۱۲۰].

(۱۰۵۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو پائے کا زخم رایگاں ہے، کان میں مرنے والے کا خون بھی رایگاں ہے، اور وہ دینہ جو کسی کے ہاتھ لگ جائے، اس میں خمس (پانچواں حصہ) واجب ہے۔

(۱۰۵۹۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اخْتَصَمَتِ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ فَقَالَتِ الْجَنَّةُ أَيْ رَبِّ مَا لَهَا يَدْخُلُهَا ضِعْفَاءُ النَّاسِ وَسَقَطُهَا وَقَالَتِ النَّارُ يَا رَبِّ مَا لَهَا يَدْخُلُهَا الْجَبَّارُونَ وَالْمُتَكَبِّرُونَ قَالَ لِلْجَنَّةِ أَنْتِ رَحِمَتِي أُصِيبُ بِكَ مَنْ أَشَاءُ وَقَالَ لِلنَّارِ أَنْتِ عَذَابِي أُصِيبُ مِنْكَ مَنْ أَشَاءُ وَلِكُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْكُم مِلْوَةٌ قَالَ فَأَمَّا الْجَنَّةُ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَظْلِمُ مِنْ خَلْقِهِ أَحَدًا وَإِنَّهَا يُنْشَأُ لَهَا مِنْ خَلْقِهِ مَا شَاءَ وَأَمَّا النَّارُ فَيُلْقَوْنَ فِيهَا وَتَقُولُ هَلْ مِنْ مَزِيدٍ فِيهَا وَتَقُولُ هَلْ مِنْ مَزِيدٍ حَتَّى يَضَعَ رَبُّنَا عِزًّا وَجَلَّ لَهَا قَدَمَهُ فَهَذَا لَكَ تَمَتُّلِي وَيَنْزَوِي بَعْضُهَا إِلَى بَعْضٍ وَتَقُولُ قَطُّ قَطُّ [راجع: ۷۷۰۴].

(۱۰۵۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک مرتبہ جنت اور جہنم میں باہمی مباحثہ ہوا، جنت کہنے لگی کہ پروردگار! میرا کیا تصور ہے کہ مجھ میں صرف فقراء اور کم تر حیثیت کے لوگ داخل ہوں گے؟ اور جہنم کہنے لگی کہ میرا کیا تصور ہے کہ مجھ میں صرف جابر اور متکبر لوگ داخل ہوں گے؟ اللہ نے جہنم سے فرمایا کہ تو حیرا عذاب ہے، میں جسے چاہوں گا تیرے ذریعے اسے سزا دوں گا اور جنت سے فرمایا کہ تو میری رحمت ہے، میں جس پر چاہوں گا تیرے ذریعے رحم کروں گا، اور تم دونوں میں سے ہر ایک کو بھر دوں گا، چنانچہ جنت کے لئے تو اللہ تعالیٰ اپنی مشیت کے مطابق نئی مخلوق پیدا فرمائے گا اور جہنم کے اندر جتنے لوگوں کا ڈالا جاتا رہے گا، جہنم یہی کہتی رہے گی کہ کچھ اور بھی ہے؟ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اپنی قدرت کے پاؤں کو اس میں رکھ دیں گے، اس وقت جہنم بھر جائے گی اور اس کے اجزاء سمٹ کر ایک دوسرے سے مل جائیں گے اور وہ کہے گی بس، بس، بس۔

(۱۰۵۹۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ مِنْ مَنَامِهِ فَلَا يَغْمِسْ يَدَهُ فِي طَهُورِهِ حَتَّى يَفْرِغَ عَلَيْهَا فَيَغْسِلَهَا فَإِنَّهُ لَا يَذْرَى أَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ [راجع: ۹۱۲۸].

(۱۰۵۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اپنی نیند سے بیدار ہو تو اپنا ہاتھ کسی برتن میں اس وقت تک نہ ڈالے جب تک اسے دھونے کے لئے کیونکہ اسے خبر نہیں کہ رات بھر اس کا ہاتھ کہاں رہا۔

(۱۰۵۹۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اقْتَرَبَ الزَّمَانُ لَمْ تَكُذْ رُؤْيَا الْمُسْلِمِ تَكْذِيبٌ وَأَصْدَقُهُمْ رُؤْيَا أَصْدَقُهُمْ حَدِيثًا وَرُؤْيَا الْمُسْلِمِ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النَّبُوَّةِ قَالَ وَقَالَ الرُّؤْيَا ثَلَاثَةٌ فَالرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ بُشْرَى مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَالرُّؤْيَا تَحْزِينًا مِنَ الشَّيْطَانِ وَالرُّؤْيَا مِنَ الشَّيْءِ يُحَدِّثُ بِهِ الْإِنْسَانُ نَفْسَهُ فَإِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ مَا يَكْرَهُ فَلَا يُحَدِّثْهُ أَحَدًا وَلْيَقُمْ فَلْيُصَلِّ قَالَ وَأَحَبُّ الْقَيْدِ فِي النَّوْمِ وَأَكْرَهُ الْغُلِّ الْقَيْدُ ثَبَاتٌ فِي الدِّينِ [راجع: ۷۶۳۰].

(۱۰۵۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا آخر زمانے میں مؤمن کا خواب جھوٹا نہیں ہوا کرے گا، اور تم میں سے سب سے زیادہ سچا خواب اسی کا ہوگا جو بات کا سچا ہوگا، اور مسلمان کا خواب اجزاء نبوت میں سے چھیا لیسواں جز ہے، اور خواب کی تین قسمیں ہیں، اچھے خواب تو اللہ کی طرف سے خوشخبری ہوتے ہیں، بعض خواب انسان کا تخیل ہوتے ہیں، اور بعض خواب شیطان کی طرف سے انسان کو غمگین کرنے کے لئے ہوتے ہیں، جب تم میں سے کوئی شخص ایسا خواب دیکھے جو اسے ناپسند ہو تو کسی کے سامنے اسے بیان نہ کرے بلکہ کھڑا ہو کر نماز پڑھنا شروع کر دے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے خواب میں ”قید“ کا دکھائی دینا پسند ہے لیکن ”بیڑی“ ناپسند ہے کیونکہ قید کی تعبیر دین میں ثابت قدمی ہے۔

(۱۰۵۹۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ فِي الصَّلَاةِ [راجع: ۷۸۸۲]

(۱۰۵۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ امام کے بھول جانے پر سبحان اللہ کہنے کا حکم مرد مقتدیوں کے لئے ہے اور تالی بجانے کا حکم عورتوں کے لئے ہے۔

(۱۰۶۰۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَبْرِدُوا عَنِ الصَّلَاةِ فِي الْحَرِّ لَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ قُبْحِ جَهَنَّمَ أَوْ مِنْ قُبْحِ أَبْوَابِ جَهَنَّمَ [راجع: ۷۸۳۰]

(۱۰۶۰۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھا کرو کیونکہ گرمی کی شدت جہنم کی تپش کا اثر ہوتی ہے۔

(۱۰۶۰۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كُنَّا عِنْدَهُ فِيمَا تَفَاخَرُوا وَإِمَّا تَذَاكَرُوا فَقَالَ الرِّجَالُ فِي الْجَنَّةِ أَكْثَرُ مِنَ النِّسَاءِ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَوَلَمْ يَقُلْ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَوَّلَ زُمْرَةٍ مِنْ أُمَّتِي تَدْخُلُ الْجَنَّةَ وَجُوهُهُمْ عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ وَالزُّمَرَةُ الثَّانِيَةُ عَلَى أَضْوَاءِ كَوْكَبٍ دُرِّيٍّ فِي السَّمَاءِ لِكُلِّ رَجُلٍ مِنْهُمْ زَوْجَانِ مِنَ الْحُورِ الْعِينِ يَرَى مَخَّ سَوْفِيهِمَا مِنْ وَرَاءِ الْحُلِيِّ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ مَا فِيهَا مِنْ أَغْرَبَ [راجع: ۷۸۵۲]

(۱۰۶۰۱) محمد کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ لوگوں نے اس بات پر آپس میں فخر یا مذاکرہ کیا کہ جنت میں مردوں کی تعداد زیادہ ہوگی یا عورتوں کی؟ تو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے یہ نہیں فرمایا کہ جنت میں میری امت کا جو گروہ سب سے پہلے داخل ہوگا وہ چودھویں رات کے چاند کی طرح چمکتے ہوئے چہروں والا ہوگا، اس کے بعد داخل ہونے والا گروہ آسمان کے سب سے زیادہ روشن ستارے کی طرح ہوگا، ان میں سے ہر ایک کی دودھ بیویاں ہوں گی جن کی پنڈلیوں کا گودا لباس کے باہر سے نظر آ جائے گا اور اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد ﷺ کی جان ہے کہ جنت میں کوئی شخص کنوارا نہیں ہوگا۔

(۱۰۶۰۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ الْفَارُ مِمَّا مَسِخَ وَسَابَّكُمْ بِآيَةِ ذَلِكَ إِذَا وَضَعَ بَيْنَ يَدَيْهَا لَبَنُ اللَّقَاحِ لَمْ تُصِبْ مِنْهُ وَإِذَا وَضَعَ لَبَنُ الْغَنَمِ أَصَابَتْ مِنْهُ قَالَ فَقَالَ لَهُ كَعْبٌ قَالَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ إِذَا نَزَلَتْ عَلَى التَّوْرَةِ [راجع: ۷۱۹۶].

(۱۰۶۰۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ چوہا ایک مسخ شدہ قوم ہے اور اس کی علامت یہ ہے کہ اگر اس کے سامنے اونٹ کا دودھ رکھا جائے تو وہ اسے نہیں پیتا اور اگر بکری کا دودھ رکھا جائے تو وہ اسے پی لیتا ہے؟

کعب احبار رضی اللہ عنہ (جو نو مسلم یہودی عالم تھے) کہنے لگے کہ کیا یہ حدیث آپ نے خود نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے؟ میں نے کہا کہ کیا مجھ پر تورات نازل ہوئی ہے؟

(۱۰۶۰۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي إِنَاءٍ غُسِلَ سَبْعَ مَرَّاتٍ أَوَّلُهَا بِالتُّرَابِ [راجع: ۱۷۵۹۳]

(۱۰۶۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کے برتن میں کتا منہ مار دے تو اسے چاہئے کہ اس برتن کو سات مرتبہ دھوئے پہلی مرتبہ مٹی سے مانجھے۔

(۱۰۶۰۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَفْلَسَ بِعَالٍ قَوْمٍ فَرَأَى رَجُلٌ مَنَاعَهُ بِعَيْنِهِ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ مِنْ غَيْرِهِ [راجع: ۸۵۴۷].

(۱۰۶۰۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس آدمی کو مفلس قرار دے دیا گیا ہو اور کسی شخص کو اس کے پاس بعینہ اپنا مال مل جائے تو دوسروں کی نسبت وہ اس مال کا زیادہ حقدار ہے۔

(۱۰۶۰۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَتَمَ عِلْمًا يَعْلَمُهُ جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلْجَمًا بِلِجَامٍ مِنْ نَارٍ [راجع: ۷۵۶۱].

(۱۰۶۰۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص سے علم کی کوئی بات پوچھی جائے اور وہ اسے خواہ مخواہ ہی چھپائے تو قیامت کے دن اس کے منہ میں آگ کی لگام دی جائے گی۔

(۱۰۶۰۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْبَرَاءُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أُبْنِكُمْ بِأَهْلِ الْجَنَّةِ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الضُّعَفَاءُ الْمَظْلُومُونَ قَالَ لَا أُبْنِكُمْ بِأَهْلِ النَّارِ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ كُلُّ شَدِيدٍ جَعُظَرِي هُمُ الَّذِينَ لَا يَأْلَمُونَ رُؤُوسَهُمْ [راجع: ۸۸۰۷].

(۱۰۶۰۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں تمہیں اہل جنت کے بارے نہ بتاؤں؟ صحابہ رضی اللہ عنہم

نے عرض کیا کیوں نہیں یا رسول اللہ! نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنتی کمزور اور مظلوم لوگ ہوں گے، کیا میں تمہیں اہل جہنم کے بارے نہ بتاؤں؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کیوں نہیں یا رسول اللہ! نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جہنمی ہر بیوقوف اور متکبر آدمی ہوگا۔

(۱۰۶۰۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَزَالُ نَفْسُ ابْنِ آدَمَ مُعَلَّقَةً بِدَيْنِهِ حَتَّى يَقْضَى عَنْهُ [راجع: ۹۶۷۷].

(۱۰۶۰۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مسلمان کی جان اس وقت تک لگی رہتی ہے جب تک اس پر قرض موجود ہو یہاں تک کہ اسے ادا کر دیا جائے۔

(۱۰۶۰۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ رَجُلٌ يَزُورُ أَخَاهُ فِي قَرْيَةٍ أُخْرَى فَأَرَادَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى مَذْرَجَتِهِ مَلَكًا فَلَمَّا مَرَّ بِهِ قَالَ أَيْنَ تُرِيدُ قَالَ أُرِيدُ فَلَانًا قَالَ لِلْقَرَابَةِ قَالَ لَا قَالَ فَلْيَنْعَمِ لَهُ عِنْدَكَ تَرْبُهَا قَالَ لَا قَالَ فَلِمَ تَأْتِيهِ قَالَ إِنِّي أُحِبُّهُ فِي اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ فَإِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكَ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحِبُّكَ بِحُبِّكَ إِيَّاهُ فِيهِ [راجع: ۷۹۰۶].

(۱۰۶۰۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک آدمی اپنے دینی بھائی سے ملاقات کے لئے ”جو دوسری بستی میں رہتا تھا“ روانہ ہوا، اللہ نے اس کے راستے میں ایک فرشتے کو بٹھا دیا، جب وہ فرشتے کے پاس سے گذرا تو فرشتے نے اس سے پوچھا کہ تم کہاں جا رہے ہو؟ اس نے کہا کہ فلاں آدمی سے ملاقات کے لئے جا رہا ہوں، فرشتے نے پوچھا کیا تم دونوں کے درمیان کوئی رشتہ داری ہے؟ اس نے کہا نہیں، فرشتے نے پوچھا کہ کیا اس کا تم پر کوئی احسان ہے جسے تم پال رہے ہو؟ اس نے کہا نہیں، فرشتے نے پوچھا پھر تم اس کے پاس کیوں جا رہے ہو؟ اس نے کہا کہ میں اس سے اللہ کی رضا کے لئے محبت کرتا ہوں، فرشتے نے کہا کہ میں اللہ کے پاس سے تیری طرف قاصد بن کر آیا ہوں، کہ اس کے ساتھ محبت کرنے کی وجہ سے اللہ تجھ سے محبت کرتا ہے۔

(۱۰۶۰۹) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا رَفَعَهُ فَلَذَكَرَ مَعْنَاهُ

(۱۰۶۰۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۶۱۰) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنْ أَبِي حَسَّانَ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مِثْلَهُ (۱۰۶۱۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۶۱۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ عَبْدِي أَمِيٍّ وَلِيْقُلْ فَتَايَ وَفَتَايَ [راجع: ۹۴۶۵].

(۱۰۶۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص اپنے غلام کے متعلق یہ نہ کہے ”عبدی، امتی“ بلکہ یوں کہے میرا جوان، میری جوان۔

(۱۰۶۱۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَدْ كَرِهَ مِثْلَهُ

(۱۰۶۱۲) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۶۱۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ لَا يَخْطُبُ الرَّجُلُ عَلَى خُطْبَةِ أَخِيهِ وَلَا يَسُومُ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ وَلَا تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَلَا عَلَى

خَالَتِهَا وَلَا تَسَالُ طَلَاقُ أُخْتِهَا لِتُكْتَفَى مَا فِي صَحْفَتَيْهَا وَلِتُنْكَحَ فَإِنَّمَا لَهَا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَهَا [راجع: ۱۹۵۸۴]

(۱۰۶۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے کہ کوئی شہری کسی دیہاتی کے مال کو فروخت نہ کرے، یا بیع

میں دھوکہ نہ دے، یا کوئی آدمی اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر اپنا پیغام نکاح نہ بھیج دے، یا اپنے بھائی کی بیع پر اپنی بیع نہ کرے،

اور کوئی عورت اپنی بہن (خواہ حقیقی ہو یا دینی) کی طلاق کا مطالبہ نہ کرے کہ جو کچھ اس کے پیالے یا برتن میں ہے وہ بھی اپنے

لیے سمیٹ لے، بلکہ نکاح کر لے کیونکہ اس کا رزق بھی اللہ کے ذمے ہے۔

(۱۰۶۱۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَوْسِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الَّذِي يَسْمَعُ الْحِكْمَةَ ثُمَّ لَا يُخْبِرُ عَنْ صَاحِبِهِ إِلَّا بِشَرِّ مَا سَمِعَ كَمَثَلِ رَجُلٍ أَتَى

رَاعِي غَنَمٍ فَقَالَ أَجْزَلِي شَاةٌ مِنْ غَنَمِكَ فَقَالَ اخْتَرْ فَأَخَذَ بِأُذُنِ كَلْبِ الْغَنَمِ [راجع: ۸۶۲۴]

(۱۰۶۱۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اس شخص کی مثال ”جو کسی مجلس میں شریک ہو اور وہاں حکمت

کی باتیں سنے لیکن اپنے ساتھی کو اس میں سے جن جن کر غلط باتیں ہی سنائے“ اس شخص کی سی ہے جو کسی چرواہے کے پاس آئے

اور اس سے کہا کہ اے چرواہے! اپنے ریوڑ میں سے ایک بکری میرے لیے ذبح کر دے، وہ اسے جواب دے کہ جا کر ان میں

سے جو سب سے بہتر ہو، اس کا کان پکڑ کر لے آؤ اور وہ جا کر ریوڑ کے کتے کا کان پکڑ کر لے آئے۔

(۱۰۶۱۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ مُسْلِمٍ الْقُرَشِيُّ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَطَبَنَا وَقَالَ مَرَّةً

خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ فَرَضَ عَلَيْكُمُ الْحَجَّ فَحُجُّوا

فَقَالَ رَجُلٌ أَكُلْتُ عَامٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَسَكَتَ حَتَّى قَالَهَا ثَلَاثًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ قُلْتُ

نَعَمْ لَوْ جَبْتُ وَلَمَّا اسْتَطَعْتُمْ ثُمَّ قَالَ ذَرُونِي مَا تَرَكْتُكُمْ فَإِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِكَثْرَةِ سُؤَالِهِمْ

وَاخْتِلَافِهِمْ عَلَى أَنْبِيَائِهِمْ فَإِذَا أَمَرْتُكُمْ بِأَمْرٍ فَأَتُوا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَإِذَا نَهَيْتُكُمْ عَنْ شَيْءٍ فَعُدُّوهُ [صححه

مسلم (۱۳۳۷)]

(۱۰۶۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا لوگو! اللہ نے تم پر بیت اللہ

کا حج فرض قرار دیا ہے، لہذا اس کا حج کیا کرو، ایک آدمی نے پوچھا یا رسول اللہ ﷺ! کیا ہر سال؟ نبی ﷺ نے اس پر سکوت

فرمایا، سائل نے اپنا سوال تین مرتبہ دہرایا، اس پر نبی ﷺ نے فرمایا اگر میں ”ہاں“ کہہ دیتا تو تم پر ہر سال حج کرنا فرض ہو جاتا

اور تم میں اس کی ہمت نہ ہوتی، پھر فرمایا جب تک میں تمہیں چھوڑے رکھوں، تم مجھے چھوڑے رکھو، کیونکہ تم سے پہلی امتیں کثرت سوال اور انبیاء کرام علیہ السلام کے سامنے اختلاف کرنے کی وجہ سے ہی ہلاک ہوئی تھیں، اس لئے جب میں تمہیں کسی کام کا حکم دوں تو اپنی اپنی طاقت کے مطابق اس پر عمل کرو اور جب کسی چیز سے روکوں تو اسے چھوڑ دیا کرو۔

(۱۰۶۱۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ عَدَا إِلَى الْمَسْجِدِ وَرَاحَ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُ الْجَنَّةَ نَزْلًا كُلَّمَا عَدَا وَرَاحَ اصْحَحَهُ

البخاری (۶۲۲)، ومسلم (۶۶۹)، وابن حبان (۲۰۳۷)، وابن حزيمة: (۲۴۹۶)۔

(۱۰۶۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص صبح یا شام جس وقت بھی مسجد جاتا ہے، اللہ اس کے لئے جنت میں مہمان نوازی کی تیاری کرتا ہے۔

(۱۰۶۱۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَفْرَضَ مِنْ رَجُلٍ بَعِيرًا فَجَاءَ بِتَقَاضَاهُ بَعِيرَهُ فَقَالَ اطْلُبُوا لَهُ بَعِيرًا فَادْفَعُوهُ إِلَيْهِ فَلَمْ يَجِدُوا إِلَّا سِنًا فَوْقَ سِنِهِ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ لَمْ نَجِدْ إِلَّا سِنًا فَوْقَ سِنِّ بَعِيرِهِ فَقَالَ أَعْطُوهُ فَإِنَّ خِيَارَكُمْ أَحَابِسُكُمْ قَضَاءً [راجع: ۸۸۸۴]۔

(۱۰۶۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دیہاتی شخص سے نبی ﷺ نے ایک اونٹ قرض پر لیا، وہ نبی ﷺ کی خدمت میں اپنے اونٹ کا تقاضا کرنے کے لئے آیا، نبی ﷺ نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرمایا اس کے اونٹ جتنی عمر کا ایک اونٹ تلاش کر کے لے آؤ، صحابہ رضی اللہ عنہم نے تلاش کیا لیکن مطلوبہ عمر کا اونٹ نہ مل سکا، ہر اونٹ اس سے بڑی عمر کا تھا، نبی ﷺ نے فرمایا کہ پھر اسے بڑی عمر کا ہی اونٹ دے دو، تم میں سب سے بہترین وہ ہے جو اداء قرض میں سب سے بہترین ہو۔

(۱۰۶۱۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي الْجُودِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيَرْفَعُ الدَّرَجَةَ لِلْعَبْدِ الصَّالِحِ فِي الْحَنَةِ فَيَقُولُ يَا رَبِّ أَنْتَ لِي هَذِهِ فَيَقُولُ بِاسْتِغْفَارٍ وَلَدَيْكَ لَكَ [راجع: ۸۷۴۳]۔

(۱۰۶۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ جنت میں ایک نیک آدمی کے درجات کو بلند کرتا ہے تو وہ پوچھتا ہے کہ پروردگار! میرے یہ درجات کہاں سے؟ اللہ فرمائے گا کہ تیرے حق میں تیری ادا دے کے استغفار کی برکت سے۔

(۱۰۶۱۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلُّوا فِي مَوَاضِئِ الْغَنَمِ وَلَا تَصَلُّوا فِي مَعَاطِنِ الْبَابِلِ [راجع: ۹۸۲۴]۔

(۱۰۶۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھ لینا، اونٹوں کے باڑے



میں مت پڑھنا۔

(۱۰۶۲۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ صَالِحِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُولُوا لِلْعَبِ الْكَرْمَ فَإِنَّ الْكَرْمَ الرَّجُلُ الْمُسْلِمُ الصَّالِحُ [راجع: ۱۷۸۹۶]

(۱۰۶۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا انکو کہ باغ کو ”کرم“ نہ کہا کرو، کیونکہ اصل کرم تو مردِ مؤمن ہے۔

(۱۰۶۲۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ [راجع: ۱۷۶۶۶۸] (۱۰۶۲۱) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۶۲۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَهَشَامٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدْخُلُ أَحَدًا مِنْكُمْ عَمَلُهُ الْجَنَّةَ قِيلَ وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِي اللَّهُ بِرَحْمَةٍ مِنْهُ وَفَضْلٍ وَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى رَأْسِهِ [راجع: ۱۰۴۱۱] [راجع: ۱۷۲۰۲] (۱۰۶۲۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کسی شخص کو اس کا عمل جنت میں داخل نہیں کر سکتا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ کو بھی نہیں؟ فرمایا مجھے بھی نہیں، الا یہ کہ میرا رب مجھے اپنی مغفرت اور رحمت سے ڈھانپ لے، یہ جملہ آپ ﷺ نے کہہ کر اپنے سر پر اپنا ہاتھ رکھ لیا۔

(۱۰۶۲۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ سَمِعَ أَبَاهُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا أَحَبَّ اللَّهُ عَبْدًا قَالَ يَا جِبْرِيلُ إِنِّي أُحِبُّ فَلَانًا فَأَجِبُّهُ فَيُنَادِي جِبْرِيلُ فِي السَّمَاوَاتِ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحِبُّ فَلَانًا فَأَجِبُّهُ فَيُلْقِي حُبَّهُ عَلَى أَهْلِ الْأَرْضِ فَيَحِبُّ وَإِذَا أَبْغَضَ عَبْدًا قَالَ يَا جِبْرِيلُ إِنِّي أَبْغِضُ فَلَانًا فَأَبْغِضُوهُ فَيُنَادِي جِبْرِيلُ فِي السَّمَاوَاتِ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَبْغِضُ فَلَانًا فَأَبْغِضُوهُ فَيُوضَعُ لَهُ الْبُغْضُ لِأَهْلِ الْأَرْضِ فَيَبْغِضُ [راجع: ۱۷۶۱۴] (۱۰۶۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ جب کسی بندے سے محبت فرماتا ہے تو جبریل سے کہتا ہے کہ میں فلاں بندے سے محبت کرتا ہوں، تم بھی اس سے محبت کرو، چنانچہ جبریل اس سے محبت کرنے لگتے ہیں، پھر آسمان والوں سے کہتے ہیں کہ تمہارا پروردگار فلاں شخص سے محبت کرتا ہے اس لیے تم بھی اس سے محبت کرو، چنانچہ سارے آسمان والے اس سے محبت کرنے لگتے ہیں، اس کے بعد زمین والوں میں اس کی مقبولیت ڈال دی جاتی ہے، اور جب کسی بندے سے نفرت کرتا ہے تب بھی جبریل کو بلا کر فرماتا ہے کہ اے جبریل! میں فلاں بندے سے نفرت کرتا ہوں، تم بھی اس سے نفرت کرو، چنانچہ جبریل اس سے نفرت کرنے لگتے ہیں، پھر آسمان والوں میں بھی اس کی منادی کر دیتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ فلاں شخص سے نفرت کرتا ہے لہذا تم بھی اس سے نفرت کرو، چنانچہ آسمان والے اس سے نفرت کرنے لگتے ہیں، پھر یہ نفرت زمین والوں کے

دلوں میں ڈال دی جاتی ہے۔

(۱۰۶۲۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى أُمِّ بُرَيْثٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ كَتَبَ الْجُمُعَةَ عَلَى مَنْ كَانَ قَبْلَنَا فَاخْتَلَفُوا فِيهَا وَهَدَانَا اللَّهُ لَهَا فَالْأَناسُ لَنَا فِيهَا تَبِعَ فَالْيَوْمَ لَنَا وَلِلْيَهُودِ عَدَاً وَلِلنَّصَارَى بَعْدَ عَدٍ [راجع: ۷۲۱۳].

(۱۰۶۲۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ نے ہم سے پہلے لوگوں پر بھی جمعہ فرض کیا تھا لیکن وہ اس میں اختلاف کرنے لگے جب کہ اللہ نے ہمیں اس معاملے میں رہنمائی عطا فرمائی، چنانچہ اب لوگ اس دن کے متعلق ہمارے تابع ہیں، کل کا دن (ہفتہ) یہودیوں کا ہے اور پرسوں کا دن (اتوار) عیسائیوں کا ہے۔

(۱۰۶۲۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا جُهَيْرُ بْنُ يَزِيدَ الْعَبْدِيُّ عَنْ خِدَاشِ بْنِ عِيَّاشٍ قَالَ كُنْتُ فِي حَلَقَةٍ بِالْكُوفَةِ فَإِذَا رَجُلٌ يُحَدِّثُ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ شَهِدَ عَلَى مُسْلِمٍ شَهَادَةً لَيْسَ لَهَا بِأَهْلٍ فَلْيَتَّبِعُوا مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

(۱۰۶۲۵) خدّاش بن عیّاش رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم لوگ کوفہ کے ایک حلقہ درس میں بیٹھے ہوئے تھے جہاں ایک آدمی احادیث بیان کر رہا تھا، اس نے کہا کہ ہم لوگ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، انہوں نے کہا کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص کسی مسلمان کے متعلق ایسی گواہی دے جس کا وہ اہل نہ ہو تو اسے جہنم میں اپنا ٹھکانہ بنالینا چاہیے۔

(۱۰۶۲۶) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عَطَاءٍ مَوْلَى أُمِّ صَفِيَّةَ وَقَالَ يَعْقُوبُ صُبَّةٌ وَهُوَ الصَّوَابُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ بِالسَّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ وَلَأَخَّرْتُ صَلَاةَ الْعِشَاءِ الْآخِرَةَ إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ الْأَوَّلِ فَإِنَّهُ إِذَا مَضَى ثُلُثُ اللَّيْلِ الْأَوَّلِ هَبَطَ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا إِلَى طُلُوعِ الْفَجْرِ يَقُولُ قَائِلٌ آلا دَاعٍ يُجَابُ آلا سَائِلٌ يُعْطَى آلا مُذْنِبٌ يَسْتَغْفِرُ فَيُغْفَرُ لَهُ [راجع: ۹۶۷].

(۱۰۶۲۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں انہیں ہر نماز کے وقت مسواک کرنے اور نماز عشاء کو تہائی یا نصف رات تک مؤخر کرنے کا حکم دیتا کیونکہ تہائی یا نصف رات گزرنے کے بعد اللہ تعالیٰ آسمان دنیا پر نزول فرماتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہے کوئی مانگنے والا کہ میں اسے عطا کروں؟ ہے کوئی گناہوں کی معافی مانگنے والا کہ میں اسے معاف کروں؟ ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ میں اس کی توبہ قبول کروں؟ ہے کوئی پکارنے والا کہ اس کی پکار کو قبول کروں؟

(۱۰۶۲۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَعْنَى التَّيْمِيِّ عَنْ أَنَسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَغْنِي الرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا تَقَرَّبَ الْعَبْدُ مِنِّي شِبْرًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ ذِرَاعًا وَإِذَا تَقَرَّبَ مِنِّي ذِرَاعًا

تَقَرَّبْتُ مِنْهُ بُوْعًا أَوْ بَاعًا وَإِذَا تَقَرَّبْتُ مِنِّْي بُوْعًا أَوْ بَاعًا أَتَيْتُهُ هَرَوَلَةً [راجع: ۹۶۱۵]

(۱۰۶۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے بندہ جب بھی ایک بالشت کے برابر میرے قریب آتا ہے تو میں ایک گز کے برابر اس کے قریب ہو جاتا ہوں، اگر وہ ایک گز کے برابر میرے قریب آتا ہے تو میں پورے ہاتھ کے برابر اس کے قریب ہو جاتا ہوں، اور اگر میرے پاس چل کر آتا ہے تو میں اس کے پاس دوڑ کر آتا ہوں۔

(۱۰۶۲۸) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي السَّلِيلِ عَنْ أَبِي حَسَّانَ قَالَ تَوَقَّى ابْنَانِ فَقُلْتُ لِأَبِي هُرَيْرَةَ سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا تُحَدِّثُنَاهُ تُطَيِّبُ بِنَفْسِنَا عَنْ مَوْتَانَا قَالَ نَعَمْ صِغَارُهُمْ دَعَامِصُ الْجَنَّةِ يَلْقَى أَحَدُهُمْ أَبَاهُ أَوْ أَبَوَيْهِ فَيَأْخُذُ بِنَاحِيَةِ ثَوْبِهِ أَوْ يَدِهِ كَمَا آخُذُ بِصَفِيْفَةِ ثَوْبِكَ هَذَا فَلَا يُفَارِقُهُ حَتَّى يَدْخُلَهُ وَأَبَاهُ الْجَنَّةِ [راجع: ۱۰۳۳۶]

(۱۰۶۲۸) ابو حسان رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے یہاں رکا، میرے دو بیٹے فوت ہو گئے تھے، جس کا مجھے بہت غم تھا، میں نے ان سے عرض کیا کہ کیا آپ نے اپنے خلیل ﷺ سے کوئی ایسی حدیث سنی ہے جو ہمیں اپنے مردوں کے حوالے سے خوش کر دے؟ انہوں نے کہا کہ ہاں! میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ لوگوں کے چھوٹے بچے (جو بچپن ہی میں فوت ہو جائیں) جنت کے ستون ہوتے ہیں، جب ان میں سے کوئی بچہ اپنے والدین سے ملے گا تو ان کے کپڑے کا کفارہ پکڑ لے گا جیسے میں نے تمہارے کپڑے کا کنارہ پکڑا ہوا ہے، اور اس وقت تک ان سے جدا نہ ہوگا جب تک اللہ اسے اور اس کے باپ کو جنت میں داخل نہ کر دے۔

(۱۰۶۲۹) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا عَوْفٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ عَوْفٌ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُفِرَ لِمُرَاةٍ مُوسِمَةٍ مَرَّتْ بِكَلْبٍ عَلَى رَأْسِ رِيكِي بَلْهَتْ قَدْ كَادَ يَقْتُلُهُ الْعَطَشُ فَنَزَعَتْ خُفَّيْهَا فَأَوْثَقَتْهُ بِخِمَارِهَا فَنَزَعَتْ لَهُ مِنَ الْمَاءِ فَغَفِرَ لَهَا بِذَلِكَ [صححه البخاری (۳۳۲۱)]

(۱۰۶۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک فاحشہ عورت نے سخت گرمی کے ایک دن میں ایک کتے کو ایک کنوئیں کے چکر کاٹتے ہوئے دیکھا، جس کی زبان پیاس کی وجہ سے لٹک چکی تھی، اس نے اپنے موزے کو اتار کر اس میں پانی بھر کر اسے پلا دیا اور اس کی برکت سے اس کی بخشش ہو گئی۔

(۱۰۶۳۰) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا عَوْفٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَمُوتُ لَهُمَا ثَلَاثَةُ أَوْلَادٍ لَمْ يَلْغُوا الْجَنَّةَ إِلَّا أَدْخَلَهُمَا اللَّهُ وَإِيَّاهُمْ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ الْجَنَّةَ وَقَالَ يَقَالُ لَهُمْ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ قَالَ فَيَقُولُونَ حَتَّى يَجِيءَ أَبَوَانَا قَالَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَيَقُولُونَ مِثْلَ ذَلِكَ فَيَقَالُ لَهُمْ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ أَنْتُمْ وَأَبَوَاكُمْ [قال الألبانی: صحيح (النسائی، ۲۵/۴)]

(۱۰۶۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا وہ دو مسلمان میاں بیوی جن کے تین نابالغ بچے فوت ہو گئے

ہوں، اللہ ان بچوں اور ان کے ماں باپ کو اپنے فضل و کرم سے جنت میں داخلہ عطا فرمائے گا، ابتداء ان بچوں سے کہا جائے گا کہ جاؤ جنت میں داخل ہو جاؤ، وہ کہیں گے کہ جب تک ہمارے والدین نہیں آتے، ہم جنت میں نہیں جائیں گے، یہ سوال جواب تین مرتبہ ہوں گے، بالآخر ان سے کہا جائے گا کہ جاؤ، تم اور تمہارے والدین جنت میں داخل ہو جاؤ۔

(۱۰۶۳۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ حُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صَلَاتَيْنِ وَعَنْ لِبَسَتَيْنِ وَعَنْ يَتَعَتَبِنِ نَهَى عَنْ صَلَاةٍ بَعْدَ الْفَجْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَعَنْ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ وَعَنْ اسْتِمَالِ الصَّمَاءِ وَعَنْ الْإِحْتِبَاءِ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ تُفْضِي بِفَرْجِكَ إِلَى السَّمَاءِ [راجع: ۱۰۱۹۳]

(۱۰۶۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے دو قسم کی نماز، دو قسم کی خرید و فروخت اور دو قسم کے لباس سے منع فرمایا ہے، نبی ﷺ نے نماز فجر کے بعد طلوع آفتاب تک اللہ نماز عصر کے بعد غروب آفتاب تک نماز سے منع فرمایا ہے، اور لباس یہ ہے کہ انسان ایک کپڑے میں گوٹ مار کر بیٹھے اور اس کی شرمگاہ پر ذرہ سا بھی کپڑا نہ ہو اور یہ کہ نماز پڑھتے وقت انسان اپنے ازار میں لپٹ کر نماز پڑھے، اور بیچ ماسہ اور منابذہ سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۶۳۲) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي زَيْدٌ أَنَّ ثَابِتًا مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ الرَّاَكِبُ عَلَى الْمَاشِي وَالْمَاشِي عَلَى الْقَاعِدِ وَالْقَاعِدُ عَلَى الْكَثِيرِ [راجع: ۱۸۲۹۵]

(۱۰۶۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا چاہئے کہ سوار پیدل کو، چلنے والا بیٹھے ہوئے کو اور تھوڑے لوگ زیادہ کو سلام کریں۔

(۱۰۶۳۳) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حُبَيْبٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ الرَّاَكِبُ عَلَى الْمَاشِي وَالْمَاشِي عَلَى الْقَاعِدِ وَقَالَ بِيَعْدَادٍ وَالْقَلِيلُ عَلَى الْكَثِيرِ وَالصَّغِيرُ عَلَى الْكَبِيرِ وَقَالَ رَوْحٌ بِيَعْدَادٍ وَالْقَلِيلُ عَلَى الْكَثِيرِ [قال الألبانی: صحيح (النرمذی ۲۷۰۳)]

(۱۰۶۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا چاہئے کہ سوار پیدل کو، چلنے والا بیٹھے ہوئے کو اور تھوڑے لوگ زیادہ کو سلام کریں۔

(۱۰۶۳۴) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ قَالَ حَدَّثَ ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِالْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ فَإِنَّهَا شِفَاءٌ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ إِلَّا مِنَ السَّامِ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ الْمَوْتُ [صححه البخاری (۵۶۸۸)، ومسلم (۲۲۱۵)]

(۱۰۶۳۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اس کلونجی کا استعمال اپنے اوپر لازم کر لو کیونکہ اس میں موت

کے علاوہ ہر بیماری کی شفاء ہے۔

(۱۰۶۳۵) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عُمَرَ أَخْبَرَهُ عَنْ عَمِّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُكْنَى بِكُنْيَتِهِ (۱۰۶۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اپنی کنیت اختیار کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۶۳۶) حَدَّثَنَا رَوْحٌ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَقُّ الضِّيَافَةِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ فَمَا أَصَابَ بَعْدَ ذَلِكَ فَهُوَ صَدَقَةٌ [النصر: ۱۰۹۲۰]

(۱۰۶۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ضیافت (مہمان نوازی) تین دن تک ہوتی ہے، اس کے بعد جو کچھ بھی ہے وہ صدقہ ہے۔

(۱۰۶۳۷) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَمِعَ أَحَدُكُمْ النِّدَاءَ وَالْإِنَاءَ عَلَى يَدِهِ فَلَا يَضَعُهُ حَتَّى يَقْضِيَ حَاجَتَهُ مِنْهُ [راجع: ۹۴۶۸]

(۱۰۶۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اذان سنے اور برتن اس کے ہاتھ میں ہو، تو جب تک کھانا مکمل نہ کر لے، اسے نہ چھوڑے۔

(۱۰۶۳۸) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ وَزَادَ فِيهِ وَكَانَ الْمُؤَدَّنُ يُؤَدِّنُ إِذَا بَزَغَ الْفَجْرُ [انظر: ۹۴۶۸]

(۱۰۶۳۸) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۶۳۹) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ فَرْحَةٌ عِنْدَ إِفْطَارِهِ وَفَرْحَةٌ حِينَ يَلْقَى رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۸۵۳۱]

(۱۰۶۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا روزہ دار کو دو موقعوں پر فرحت اور خوشی حاصل ہوتی ہے، چنانچہ جب وہ روزہ افطار کرتا ہے تو خوش ہوتا ہے اور ایک خوشی آخرت میں ہوگی جب وہ اپنے رب سے ملاقات کرے گا۔

(۱۰۶۴۰) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَبُو رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ لَيُخْفِرُونَ السَّدَّ كُلَّ يَوْمٍ حَتَّى إِذَا كَادُوا يَرَوْنَ شُعَاعَ الشَّمْسِ قَالَ الَّذِي عَلَيْهِمُ ارْجِعُوا فَسَتُخْفِرُونَهُ غَدًا فَيَعُودُونَ إِلَيْهِ كَأَشَدَّ مَا كَانَ حَتَّى إِذَا بَلَغَتْ مَدَّتُهُمْ وَأَرَادَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يَبْعَثَهُمْ إِلَى النَّاسِ حَفَرُوا حَتَّى إِذَا كَادُوا يَرَوْنَ شُعَاعَ الشَّمْسِ قَالَ الَّذِي عَلَيْهِمُ ارْجِعُوا فَسَتُخْفِرُونَهُ غَدًا إِنْ شَاءَ اللَّهُ وَيَسْتَشْنِي فَيَعُودُونَ إِلَيْهِ وَهُوَ كَهَيْئَتِهِ حِينَ تَرَكَوهُ فَيُخْفِرُونَهُ وَيَخْرُجُونَ عَلَى النَّاسِ فَيَنْشَفُونَ الْمِيَاءَ وَيَتَحَصَّنَ النَّاسُ مِنْهُمْ فِي حُصُونِهِمْ فَيَرْمُونَ بِسِهَامِهِمْ إِلَى السَّمَاءِ فَتَرْجِعُ وَعَلَيْهَا

كَهَيِّئَةِ النَّفْسِ فَيَقُولُونَ قَهْرُنَا أَهْلَ الْأَرْضِ وَعَلَوْنَا أَهْلَ السَّمَاءِ فَيَعْتُ اللَّهُ عَلَيْهِمْ نَفَقًا فِي أَقْفَانِهِمْ فَيَقْتُلُهُمْ بِهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ إِنَّ دَوَابَّ الْأَرْضِ لَتَسْمَنُ شُكْرًا مِنْ لَحْوِمِهِمْ وَدِمَائِهِمْ [صححه الحاكم (۴/۴۸۸)]. وقال الترمذی: حسن غریب قال الألسانی: صحيح (ابن ماجه: ۴۰۸۰، الترمذی: ۳۱۵۳). [انظر: ۱۰۶۴۱].

(۱۰۶۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا یا جوج ماجوج روزانہ سد سکندری میں سوراخ کرتے ہیں اور جب اتنا سوراخ کر لیتے ہیں کہ جس سے سورج کی شعاعیں دیکھ سکیں تو ان کا سردار کہتا ہے کہ اب واپس لوٹ چلو، کل تم اسے گرا دو گے، لیکن جب وہ اگلے دن واپس آتے ہیں تو وہ پہلے سے زیادہ مضبوط ہوتی ہے، یہ سلسلہ اس وقت تک چلتا رہے گا جب تک وہ اپنی مدت کو نہیں پہنچ جاتے اور جب اللہ کا ارادہ ہوگا کہ اب انہیں لوگوں پر مسلط کر دیں تو وہ اس میں سوراخ کریں گے اور جب اتنا سوراخ کر چکیں گے کہ جس سے سورج کی شعاعیں دیکھ سکیں تو ان کا سردار کہے گا کہ اب واپس چلو، کل تم انشاء اللہ اسے گرا دو گے، چنانچہ جب وہ اگلے دن واپس آئیں گے تو وہ دیوار اسی حالت پر ہوگی جس پر وہ اسے چھوڑ کر گئے ہوں گے، اور وہ اسے گرا کر لوگوں پر چڑھ دوڑیں گے۔

وہ پانی کے چشموں سے پانی چوس کر ختم کر دیں گے، لوگ ان کے خوف سے اپنے اپنے قلعوں میں بند ہو جائیں گے، پھر وہ اپنے تیر آسمان کی طرف پھینکیں گے، جو ان پر خون آلود کر کے لوٹا دیئے جائیں گے اور وہ کہیں گے کہ ہم زمین والوں پر بھی غالب آ گئے اور آسمان والوں پر بھی چھا گئے، اس کے بعد اللہ ان کی گردنوں میں گدی کے پاس ایک کیڑا مسلط کر دیں گے جو ان سب کی موت کا سبب بن جائے گا، نبی ﷺ کا فرمان ہے کہ اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (ﷺ) کی جان ہے، ان کے گوشت اور خون سے زمین کے کیڑے مکوڑے اور جانور خوب سیراب ہو کر انتہائی صحت مند ہو جائیں گے۔

(۱۰۶۴۱) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا شَيْبَانٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ يَأْجُوجَ وَمَاجُوجَ لَذَكَرَ مَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ إِذَا بَلَغَتْ مُدَّتُهُمْ وَارَادَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُعَذِّبَهُمْ عَلَى النَّاسِ [راجع: ۱۰۶۴۰].

(۱۰۶۴۱) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۶۴۲) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانٍ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صِيَامِ يَوْمَيْنِ يَوْمِ الْفِطْرِ وَيَوْمِ النَّحْرِ [صححه مسلم (۱۱۳۸)]، وابن حبان (۳۵۹۸). [انظر: ۱۰۸۵۸].

(۱۰۶۴۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دنوں دنوں میں روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۶۴۲) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ يَوْمٌ صَوْمُ أَحَدِكُمْ فَلَا يَرُفْتُ وَلَا يَجْهَلُ وَلَا يُؤْذِي أَحَدًا فَإِنْ جَهِلَ عَلَيْهِ أَحَدٌ أَوْ آذَاهُ فَلْيَقُلْ إِنِّي صَائِمٌ [راجع: ۷۵۹۶].

(۱۰۶۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کسی شخص کا کسی دن روزہ ہو تو اسے چاہئے کہ ”بے تکلف“ نہ ہو اور جہالت کا مظاہرہ بھی نہ کرے، اگر کوئی شخص اس کے سامنے جہالت دکھائے تو اسے کہہ دے کہ میں روزے سے ہوں۔

(۱۰۶۴۴) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَضْحَكُ مِنْ رَجُلَيْنِ يَقْتُلُ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ فَيَذِخِلُهُمَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْجَنَّةَ قِيلَ كَيْفَ يَكُونُ ذَلِكَ قَالَ يَكُونُ أَحَدُهُمَا كَافِرًا فَيَقْتُلُ الْآخَرَ ثُمَّ يُسْلِمُ فَيُغْزَوُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيُقْتَلُ [راجع: ۸۲۰۸].

(۱۰۶۴۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کو ان دو آدمیوں پر ہنسی آتی ہے جن میں سے ایک نے دوسرے کو شہید کر دیا ہو لیکن پھر دونوں ہی جنت میں داخل ہو جائیں، اس کی وضاحت یہ ہے کہ ایک آدمی کافر تھا، اس نے کسی مسلمان کو شہید کر دیا، پھر اپنی موت سے پہلے اس کافر نے بھی اسلام قبول کر لیا اور وہ جہاد میں شریک ہو کر شہید ہو جائے۔

(۱۰۶۴۵) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنَا زِيَادٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَمَنْ أَطَاعَ أَمِيرِي فَقَدْ أَطَاعَنِي وَمَنْ عَصَى أَمِيرِي فَقَدْ عَصَانِي [راجع: ۷۶۴۳].

(۱۰۶۴۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس نے میری اطاعت کی، درحقیقت اس نے اللہ کی اطاعت کی، اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی، جس نے میرے امیر کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی اور جس نے میرے امیر کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی۔

(۱۰۶۴۶) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ قَتَادَةَ وَعَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ الْمَعْنَى عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْيَكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُمِطْرَ عَلَى أَيُّوبَ جَرَادٌ مِنْ ذَهَبٍ وَقَالَ عَبْدُ الصَّمَدِ فَرَأَى فَجَعَلَ يَلْتَقِطُهُ فَقَالَ يَا أَيُّوبُ أَلَمْ أُوسِّعْ عَلَيْكَ قَالَ يَا رَبِّ وَمَنْ يَشْبَعُ مِنْ رَحْمَتِكَ أَوْ قَالَ مِنْ فَضْلِكَ قَالَ عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ بَلَى وَلَكِنْ لَا غِنَى بِي عَنْ فَضْلِكَ [راجع: ۸۰۲۵].

(۱۰۶۴۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک مرتبہ اللہ تعالیٰ نے حضرت ایوب رضی اللہ عنہ پر سونے کی ٹڈیاں برسائیں، حضرت ایوب رضی اللہ عنہ انہیں اپنے کپڑے میں سمیٹنے لگے، اتنی دیر میں آواز آئی کہ اے ایوب! کیا ہم نے تمہیں جتنا دے



رکھا ہے، وہ تمہارے لیے کافی نہیں ہے؟ انہوں نے عرض کیا کہ پروردگار! آپ کے فضل سے کون مستغنی رہ سکتا ہے؟

(۱۰۶۱۷) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عَلَى أَصْحَابِهِ وَهُمْ يَذْكُرُونَ الْكُمَاةَ قَالُوا تَرَاهَا جُدْرَى الْأَرْضِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكُمَاةُ مِنَ الْمَنِّ وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ وَالْعَجْوَةُ مِنَ الْجَنَّةِ وَهِيَ شِفَاءٌ مِنَ السَّمِّ [راجع: ۱۷۹۸۹]

(۱۰۶۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ اپنے صحابہ کے پاس تشریف لائے تو وہ اس درخت کے بارے اپنی اپنی رائے کا اظہار کر رہے تھے جو سطح زمین سے ابھرتا ہے اور اسے قرار نہیں ہوتا، چنانچہ کچھ لوگوں کا کہنا تھا کہ ہمارے خیال میں وہ کھنسی ہے، نبی ﷺ نے فرمایا کھنسی تو ”من“ (جو بنی اسرائیل پر نازل ہوا تھا) کا حصہ ہے اور اس کا پانی آنکھوں کے لئے شفاء ہے، اور عجوہ کھجور جنت کی کھجور ہے اور وہ زہر کی شفاء ہے۔

(۱۰۶۱۸) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَادِرُوا بِالْأَعْمَالِ سِتًّا طُلُوعَ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا وَالذَّجَالَ وَالذَّخَانَ وَذَابَةَ الْأَرْضِ وَخَوْبَصَةَ أَحَدِكُمْ وَأَمْرَ الْعَامَةِ [راجع: ۸۴۲۷]

(۱۰۶۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا چھ واقعات رونما ہونے سے قبل اعمال صالحہ میں سبقت کرلو، سورج کا مغرب سے طلوع ہونا، دجال کا خروج، دھواں چھا جانا، دابۃ الارض کا خروج، تم میں سے کسی خاص آدمی کی موت، یا سب کی عمومی موت۔

(۱۰۶۱۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِو حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي أَسِيدٍ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَتَتَّبِعَنَّ سَنَنْ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ شَبْرًا بِشَبْرٍ وَذِرَاعًا بِذِرَاعٍ حَتَّى لَوْ دَخَلُوا جُحَرَ ضَبٍّ لَدَخَلْتُمُوهُ [راجع: ۹۲۱۸]

(۱۰۶۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے تم لوگ گزشتہ امتوں والے اعمال میں بالشت بالشت بھر اور گز گز بھر جتلا ہو جاؤ گے، حتیٰ کہ اگر وہ کسی گوہ کے سوراخ میں داخل ہوئے ہوں گے تو تم بھی داخل ہو جاؤ گے۔

(۱۰۶۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِو حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمًا وَهُوَ يُحَدِّثُ وَعِنْدَهُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ إِنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ اسْتَأْذَنَ رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي الزَّرْعِ فَقَالَ لَهُ رَبُّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَلَسْتَ فِيمَا شِئْتَ قَالَ بَلَى وَلَكِنْ أَحَبُّ أَنْ أَزْرَعَ قَالَ فَبَذَرَ فَبَادَرَ الطَّرْفَ نَبَاتُهُ وَاسْتَوَاوَهُ وَاسْتَحْصَادُهُ فَكَانَ أَمْثَالَ الْجِبَالِ قَالَ فَيَقُولُ لَهُ رَبُّهُ عَزَّ وَجَلَّ دُونَكَ يَا ابْنَ آدَمَ فَإِنَّهُ لَا يُشْبِعُكَ شَيْءٌ قَالَ فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ وَاللَّهِ لَا تَجِدُهُ إِلَّا قُرْشِيًّا أَوْ أَنْصَارِيًّا فَإِنَّهُمْ أَصْحَابُ زَرْعٍ

وَأَمَّا نَحْنُ فَلَسْنَا بِأَصْحَابِهِ قَالَ فَصَحِّحْكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صحيحه البخاری (۲۳۴۸)].

(۱۰۶۵۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی گفتگو کے دوران فرمایا ”اس وقت ایک دیہاتی بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھا ہوا تھا“ کہ ایک جنتی نے اللہ سے درخواست کی کہ اسے کھیتی باڑی کی اجازت دی جائے، پروردگار عالم نے اس سے فرمایا کیا تو اپنی خواہشات پوری نہیں کر پارہا؟ اس نے عرض کیا کہ کیوں نہیں! لیکن یہ بھی میری خواہش ہے، چنانچہ اس نے بیج بویا، اور پک جھکتے ہی وہ اگ آیا، برابر ہو گیا اور کٹ کر پہاڑوں کے برابر اس کے ڈھیر لگ گئے اللہ نے اس سے فرمایا اے ابن آدم! یہ لے، تیرا پیٹ کوئی چیز نہیں بھر سکتی، یہ سن کر وہ دیہاتی کہنے لگا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ اسے دیکھیں گے تو وہ کوئی قریشی یا انصاری ہی ہوگا، کیونکہ یہی لوگ کھیتی باڑی کرتے ہیں، ہم تو یہ کام نہیں کرتے، اس پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہنس پڑے۔

(۱۰۶۵۱) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ آدَمَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ كَتَبَ الْجُمُعَةَ عَلَى مَنْ كَانَ قَبْلَنَا فَاخْتَلَفَ النَّاسُ فِيهَا وَهَدَانَا اللَّهُ لَهَا فَالْنَّاسُ لَنَا فِيهَا تَبَعٌ فَالْيَوْمُ لَنَا وَلِلْيَهُودِ غَدًا وَلِلنَّصَارَى بَعْدَ غَدٍ لِلْيَهُودِ يَوْمُ السَّبْتِ وَلِلنَّصَارَى يَوْمُ الْأَحَدِ [راجع: ۷۲۱۳].

(۱۰۶۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ نے ہم سے پہلے لوگوں پر بھی جمعہ فرض کیا تھا لیکن وہ اس میں اختلاف کرنے لگے جب کہ اللہ نے ہمیں اس معاملے میں رہنمائی عطا فرمائی، چنانچہ اب لوگ اس دن کے متعلق ہمارے تابع ہیں، کل کا دن (ہفتہ) یہودیوں کا ہے اور پرسوں کا دن (اتوار) عیسائیوں کا ہے۔

(۱۰۶۵۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى أُمِّ بُرْنٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ وَلَمْ يَذْكُرِ الْيَوْمَ لَنَا

(۱۰۶۵۲) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۶۵۳) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ أَبِي الْأَخْضَرِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ يَوْمٍ طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِيهِ خُلِقَ آدَمُ وَفِيهِ أُدْخِلَ الْجَنَّةَ وَفِيهِ أُخْرِجَ مِنْهَا [راجع: ۹۱۹۶].

(۱۰۶۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ بہترین دن جس پر سورج طلوع ہوتا ہے، جمعہ کا دن ہے، اسی میں حضرت آدم علیہ السلام کی تخلیق ہوئی، اسی دن وہ جنت میں داخل ہوئے اور اسی دن جنت سے باہر نکالے گئے۔

(۱۰۶۵۴) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَأَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى كُلِّ بَابٍ مَسْجِدٌ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مَلَائِكَةٌ يَكْتُبُونَ مَجِيءَ الرَّجُلِ فَإِذَا جَلَسَ الْإِمَامُ طُوِبَتْ الصُّحُفُ فَالْمُهَاجِرُ كَالْمُهْدِي جَزُورًا وَالَّذِي يَلِيهِ

كَمْهَدِي الْبَقْرَةَ وَالَّذِي يَلِيهِ كَمْهَدِي الشَّاةَ وَالَّذِي يَلِيهِ كَمْهَدِي الدَّجَاجَةَ وَالَّذِي يَلِيهِ كَمْهَدِي الْبَيْضَةَ  
[صححه البخاری (۸۸۱)، ومسلم (۸۵۰)]. [راجع: ۷۵۱۰].

(۱۰۶۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب جمعہ کا دن آتا ہے تو مساجد کے ہر دروازے پر فرشتے آ جاتے ہیں اور پہلے دوسرے نمبر پر آنے والے نمازی کا ثواب لکھتے رہتے ہیں چنانچہ جمعہ کی نماز میں سب سے پہلے آنے والا اونٹ قربان کرنے والے کی طرح ثواب پاتا ہے، دوسرے نمبر پر آنے والا گائے ذبح کرنے والے کی طرح، تیسرے نمبر پر آنے والا مینڈھا قربان کرنے والے کی طرح ثواب پاتا ہے، پھر مرغی، پھر اذہ صدقہ کرنے والے کا ثواب پاتا ہے، اور جب امام نکل آتا ہے اور منبر پر بیٹھ جاتا ہے تو وہ اپنے صحیفے لپیٹ کر ذکر سننے کے لئے بیٹھ جاتے ہیں۔

(۱۰۶۵۵) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ أَبِي الْأَخْضَرِ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ أُسْرَى بِي أُتِيتُ بِقَدَحَيْنِ قَدَحٍ لَبَنٍ وَقَدَحٍ خَمْرٍ فَنَظَرْتُ إِلَيْهِمَا فَأَخَذْتُ اللَّبَنَ فَقَالَ جَبْرِيلُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَذَاكَ لِلْفِطْرَةِ لَوْ أَخَذْتُ الْخَمْرَ غَوَتْ أُمَّتُكَ [راجع: ۷۷۷۶]  
(۱۰۶۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شب معراج کے موقع پر میرے پاس دو برتن لائے گئے جن میں سے ایک میں دودھ اور دوسرے میں شراب تھی، مجھ سے کہا گیا کہ ان میں جسے چاہیں، منتخب کر لیں، میں نے دودھ اٹھا لیا، حضرت جبریل علیہ السلام نے مجھ سے کہا کہ اللہ کا شکر کہ فطرت صحیحہ کی طرف آپ کی رہنمائی ہوئی، اگر آپ شراب اٹھا لیتے تو آپ کی امت گمراہ ہو جاتی۔

(۱۰۶۵۶) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ لَمْ يَرْفَعَهُ قَالَ قَاتَلَ اللَّهُ الْيَهُودَ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِمُ الشُّحُومَ فَبَاعُوهُ وَأَكَلُوا ثَمَنَهُ [صححه البخاری (۲۲۲۴)، ومسلم (۱۵۸۳)].

(۱۰۶۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہودیوں پر اللہ کی لعنت ہو، ان پر چربی کو حرام قرار دیا گیا لیکن وہ اسے بیچ کر اس کی قیمت کھانے لگے۔

(۱۰۶۵۷) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَنَاجَشُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَلَا تَنَافَسُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا يَسْتَأْمِ الرَّحُلُ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ وَلَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ دَعَا النَّاسَ يَرْزُقُ اللَّهُ بَعْضَهُمْ مِنْ بَعْضٍ وَلَا تَشْتَرِطُ امْرَأَةٌ طَلَاقَ أُخْتِهَا

(۱۰۶۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا خرید و فروخت میں ایک دوسرے کو دھوکہ نہ دو، قطع رحمی نہ کرو، دنیا میں ایک دوسرے سے ریس نہ کرو، ایک دوسرے سے حسد اور بغض نہ رکھو، کوئی آدمی اپنے بھائی کے بھاؤ پر اپنا بھاؤ نہ کرے، کوئی شہری کسی دیہاتی کا سامان نہ بیچے، لوگوں کو چھوڑ دو تا کہ اللہ انہیں ایک دوسرے کے ذریعے

رزق عطا فرمائے، اور کوئی عورت اپنی بہن کی طلاق کی شرط نہ لگائے۔

(۱۰۶۵۸) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ غَامِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ لَا تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ حَتَّى تُوْمِنُوا وَلَا تُوْمِنُوا حَتَّى تَحَابُّوا قَالَ إِنْ شِئْتُمْ دَلَّلْتُكُمْ عَلَى مَا إِذَا فَعَلْتُمُوهُ تَحَابَبْتُمْ أَفْشُوا السَّلَامَ بَيْنَكُمْ [راجع: ۹۰۷۳]۔

(۱۰۶۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم جنت میں اس وقت تک داخل نہیں ہو سکتے جب تک کامل مؤمن نہ ہو جاؤ، اور کامل مؤمن نہیں ہو سکتے جب تک آپس میں محبت نہ کرنے لگو، اگر تم چاہو تو میں تمہیں بتا دوں جسے کرنے کے بعد تم ایک دوسرے سے محبت کرنے لگو، آپس میں سلام کو پھیلاؤ۔

(۱۰۶۵۹) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ غَامِرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ عَيَّاشٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَأَلَكُمْ بِاللَّهِ فَأَعْطُوهُ وَمَنْ دَعَاكُمْ فَأَجِيبُوهُ وَلَوْ أَهْدَى إِلَيَّ كُرَاعٌ لَقَبِلْتُ وَلَوْ دُعِيتُ إِلَى كُرَاعٍ لَأَجَبْتُ [راجع: ۹۴۸۱]۔

(۱۰۶۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص تم سے اللہ کے نام پر مانگے اسے دے دیا کرو، اور جو تمہاری دعوت کرے اسے قبول کر لیا کرو، اگر مجھے صرف ایک دستی کی دعوت دی جائے تو میں قبول کر لوں گا اور اگر ایک پائے کی دعوت دی جائے تب بھی قبول کر لوں گا۔

(۱۰۶۶۰) حَدَّثَنَا اسْوَدُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ أَهْلِ النَّارِ يَرَى مَقْعَدَهُ مِنَ الْجَنَّةِ فَيَقُولُ لَوْ أَنَّ اللَّهَ هَدَانِي لَكُنْتُ عَلَيْهِ خَسْرَةً قَالَ وَكُلُّ أَهْلِ الْجَنَّةِ يَرَى مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ فَيَقُولُ لَوْ لَا أَنَّ اللَّهَ هَدَانِي قَالَ فَيَكُونُ لَهُ شُكْرًا

(۱۰۶۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ہر جہنمی کو جنت میں اس کا متوقع ٹھکانہ دکھایا جاتا ہے اور وہ تمنا کرتا ہے کہ کاش! مجھے بھی اللہ نے ہدایت سے سرفراز کیا ہوتا اور وہ اس کے لئے باعث حسرت بن جاتا ہے، اسی طرح ہر جنتی کو جہنم میں اس کا متوقع ٹھکانہ دکھایا جاتا ہے اور وہ سوچتا ہے کہ اگر اللہ نے مجھے ہدایت نہ دی ہوتی تو میں یہاں ہوتا اور پھر وہ اس پر شکر کرتا ہے۔

(۱۰۶۶۱) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ غَامِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جُرِحَ جُرْحًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَهَيْئَتِهِ لَوْ أَنَّ الدَّمَ وَرِيحُهُ رِيحُ الْمِسْكِ [راجع: ۹۰۷۶]۔

(۱۰۶۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ کے راستے میں جس کسی شخص کو کوئی زخم لگتا ہے، وہ قیامت کے دن اسی طرح تروتازہ ہوگا جیسے زخم لگنے کے دن تھا، اس کا رنگ تو خون کی طرح ہوگا لیکن اس کی بو مشک کی طرح

عدد ہوگی۔

(۱۰۶۶۲) وَحَدَّثَنَا عَنْ شَرِيكَ اَيْضًا يَعْنِي اُسُوْدَ

(۱۰۶۶۲) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۶۶۳) حَدَّثَنَا اُسُوْدُ حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرٍ عَنِ اللّٰعْمَشِ عَنْ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ الْفُقَرَاءُ الْجَنَّةَ قَبْلَ الْاَغْنِيَاءِ يَنْصَفُ يَوْمٌ وَهُوَ خَمْسُ مِائَةِ عَامٍ [راجع: ۷۹۳۳]

(۱۰۶۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا فقراء مؤمنین مالدار مسلمانوں کی نسبت پانچ سو سال پہلے جنت میں داخل ہوں گے۔

(۱۰۶۶۴) حَدَّثَنَا اُسُوْدُ حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرٍ عَنْ دَاوُدَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ اَقْبَلَ سَعْدٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَاَهُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ فِي وَجْهِ سَعْدٍ لِّخَبْرًا قَالَ قُتِلَ كِسْرَى قَالَ يَقُوْلُ

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ اللّٰهُ كِسْرَى اِنَّ اَوَّلَ النَّاسِ هَلَاكًا الْعَرَبُ ثُمَّ اَهْلُ فَارَسَ

(۱۰۶۶۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے سامنے آئے، نبی ﷺ نے انہیں دیکھ کر

فرمایا کہ سعد کے چہرے میں خیر و برکت کے آثار ہیں، پھر فرمایا کسری قتل ہو گیا، اللہ کسری پر اپنی لعنت نازل فرمائے، جو عرب کو

پھر اہل فارس کو ہلاک کرنے والوں میں سب سے پہلا شخص ہے۔

(۱۰۶۶۵) حَدَّثَنَا اُسُوْدُ بْنُ غَامِرٍ حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرٍ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوْتَى بِالْمَوْتِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَبْشًا فَيَقَالُ يَا اَهْلَ الْجَنَّةِ تَعْرِفُوْنَ هَذَا

فَيُطْلَعُوْنَ خَائِفِيْنَ قَالَ فَيَقُوْلُوْنَ نَعَمْ قَالَ ثُمَّ يَنَادِ اَهْلُ النَّارِ تَعْرِفُوْنَ هَذَا فَيَقُوْلُوْنَ نَعَمْ فَيُذْبَحُ ثُمَّ يَقَالُ خُلُوْا

فِي الْجَنَّةِ وَخُلُوْا فِي النَّارِ [راجع: ۷۵۳۷]۔

(۱۰۶۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن "موت" کو ایک مینڈھے کی شکل میں لا کر

پل صراط پر کھڑا کر دیا جائے گا اور اہل جنت کو پکار کر بلایا جائے گا، وہ خوفزدہ ہو کر جھانکیں گے کہ کہیں انہیں جنت سے نکال تو

نہیں دیا جائے گا، پھر ان سے پوچھا جائے گا کہ کیا تم اسے پہچانتے ہو؟ وہ کہیں گے کہ جی ہاں! پھر اہل جہنم کو پکار کر آواز دی

جائے گی، کیا تم اسے پہچانتے ہو؟ وہ کہیں گے جی ہاں! چنانچہ اللہ کے حکم پر اسے پل صراط پر ذبح کر دیا جائے گا اور دونوں

گروہوں سے کہا جائے گا کہ تم جن حالات میں رہ رہے ہو، اس میں تم ہمیشہ ہمیش رہو گے۔

(۱۰۶۶۶) حَدَّثَنَا اُسُوْدُ بْنُ غَامِرٍ اَخْبَرَنَا اَبُو بَكْرٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ مِثْلَهُ اِلَّا اَنَّهُ زَادَ فِيهِ

يُوْتَى عَلَى الصَّرَاطِ فَيُذْبَحُ [راجع: ۸۸۹۴]۔

(۱۰۶۶۶) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۶۶۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عَامِرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ دَخَلَ رَجُلٌ عَلَى أَهْلِهِ فَلَمَّا رَأَى مَا بِهِمْ مِنَ الْحَاجَةِ خَرَجَ إِلَى الْبَرِيَّةِ فَلَمَّا رَأَتْ امْرَأَتُهُ قَامَتْ إِلَى الرَّحَى فَوَضَعْتُهَا وَإِلَى التَّنُورِ فَسَجَرَتْهُ ثُمَّ قَالَتْ اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا فَنَظَرْتُ فَإِذَا الْجَفْنَةُ قَدْ امْتَلَأَتْ قَالَ وَذَهَبَتْ إِلَى التَّنُورِ فَوَجَدَتْهُ مُمْتَلِئًا قَالَ فَرَجَعَ الزَّوْجُ قَالَ أَصَبْتُمْ بَعْدِي شَيْئًا قَالَتْ امْرَأَتُهُ نَعَمْ مِنْ رَبَّنَا قَامَ إِلَى الرَّحَى فَذَكَرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَمَا إِنَّهُ لَوْ لَمْ يَرْفَعْهَا لَمْ تَزَلْ تَدُورُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

(۱۰۶۶۷) ایک آدمی اپنی بیوی کے پاس آیا، اس نے جب اس پر پریشانی کے حالات دیکھے تو وہ جنگل کی طرف نکل گیا، یہ دیکھ کر اس کی بیوی چکی کی طرف بڑھی اور اسے لا کر رکھا اور تنور کو دھکا دیا اور کہنے لگی کہ اے اللہ! ہمیں رزق عطاء فرما، اس نے دیکھا تو ہنڈیا بھر چکی تھی، تنور کے پاس گئی تو وہ بھی بھرا ہوا تھا، تھوڑی دیر میں اس کا شوہر واپس آ گیا اور کہنے لگا کیا میرے بعد تمہیں کچھ حاصل ہوا ہے؟ اس کی بیوی نے کہا ہاں! ہمارے رب کی طرف سے، چنانچہ وہ اٹھ کر چکی کے پاس گیا اور اسے اٹھا لیا، نبی ﷺ نے فرمایا اگر وہ چکی اس کی جگہ سے نہ اٹھاتا تو وہ قیامت تک گھومتی ہی رہتی۔

(۱۰۶۶۸) شَهِدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ وَاللَّهِ لَأَنْ يَأْتِيَ أَحَدُكُمْ صَبِيرًا ثُمَّ يَحْمِلَهُ يَبِيعُهُ فَيَسْتَعِفَّ مِنْهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَأْتِيَ رَجُلًا يَسْأَلُهُ

(۱۰۶۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے میری موجودگی میں فرمایا بخدا! یہ بات بہت بہتر ہے کہ تم میں سے کوئی آدمی پہاڑ پر جائے، لکڑیاں باندھے اور اپنی پیٹھ پر لا کر اسے بیچے اور اس سے عفت حاصل کرے، بہ نسبت اس کے کہ کسی آدمی کے پاس جا کر سوال کرے۔

(۱۰۶۶۹) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا كَامِلٌ وَأَبُو الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا كَامِلٌ أَبُو الْعَلَاءِ قَالَ أَسْوَدُ قَالَ أَخْبَرَنَا الْمَعْنَى عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَاءَ فَإِذَا سَجَدَ وَثَبَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ عَلَى ظَهْرِهِ فَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ أَخَذَهُمَا بِيَدِهِ مِنْ خَلْفِهِ أَخَذًا رَفِيقًا وَيَضَعُهُمَا عَلَى الْأَرْضِ فَإِذَا عَادَ عَادَا حَتَّى إِذَا قَضَى صَلَاتَهُ أَقْعَدَهُمَا عَلَى فِخْذَيْهِ قَالَ فَقُمْتُ إِلَيْهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَدْتُهُمَا فَبَرَقَتْ بَرْقَةٌ فَقَالَ لَهُمَا الْحَقَّ بِأَمْكُمَا قَالَ فَمَكَتْ ضَوْءُهَا حَتَّى دَخَلَا

(۱۰۶۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی ﷺ کے ساتھ نماز عشاء پڑھ رہے تھے، نبی ﷺ جب سجدے میں گئے تو حضرت حسن و حسین رضی اللہ عنہما کو در نبی ﷺ کی پشت مبارک پر چڑھ گئے، جب نبی ﷺ نے سجدے سے سر اٹھایا تو انہیں اپنا ہاتھ پیچھے کر کے آہستہ سے پکڑ لیا، اور انہیں زمین پر اتار دیا، اور ساری نماز میں نبی ﷺ جب بھی سجدے میں جاتے تو یہ دونوں ایسا ہی کرتے، یہاں تک کہ نبی ﷺ نماز سے فارغ ہو گئے اور انہیں اپنی ران پر بٹھالیا، میں کھڑا ہوا اور نبی ﷺ سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ! میں ان دونوں کو چھوڑ آؤں؟ اسی لمحے ایک روشنی کوندی، اور نبی ﷺ نے ان دونوں سے فرمایا اپنی امی

کے پاس چلے جاؤ، اور وہ روشنی اس وقت تک رہی جب تک وہ اپنے گھر میں داخل نہ ہو گئے۔

(۱۰۶۷۰) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ يَسَّادُهُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ حَتَّى دَخَلَا عَلَى أُمِّهِمَا

(۱۰۶۷۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۶۷۱) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ عَلِيٍّ الْأَسْلَمِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِيَهْلَنَ عَيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ بِفَجِّ الرُّوحَاءِ بِالْحَجِّ أَوْ الْعُمْرَةِ أَوْ

لِيُثْبِتَهُمَا جَمِيعًا [راجع: ۷۲۷۱]۔

(۱۰۶۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایسا ضرور ہوگا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام مقام ”فج الروحاء“ سے حج

یا عمرہ یا دونوں کا احرام باندھیں گے۔

(۱۰۶۷۲) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ وَحُسَيْنُ بْنُ ذَكْوَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقْدُمُوا قَبْلَ رَمَضَانَ بِصَوْمٍ يَوْمٍ أَوْ يَوْمَيْنِ إِلَّا

رَجُلًا كَانَ يَصُومُ صِيَامًا فَيَصِلُهُ بِهِ [راجع: ۷۱۹۹]۔

(۱۰۶۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا رمضان سے ایک یا دو دن پہلے روزے نہ رکھا کرو، البتہ اس

فحص کو اجازت ہے جس کا معمول پہلے سے روزہ رکھنے کا ہو کہ اسے روزہ رکھ لینا چاہیے۔

(۱۰۶۷۳) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ فِي سَفَرٍ فَلَمَّا نَزَلُوا أَرْسَلُوا إِلَيْهِ

وَهُوَ يُصَلِّي فَقَالَ إِنِّي صَائِمٌ فَلَمَّا وَضَعُوا الطَّعَامَ وَكَادَ أَنْ يَفْرَغُوا جَاءَ فَقَالُوا هَلَمْ فَكُلْ فَكُلَ فَنَظَرَ الْقَوْمُ

إِلَى الرَّسُولِ فَقَالَ مَا تَنْظُرُونَ فَقَالَ وَاللَّهِ لَقَدْ قَالَ إِنِّي صَائِمٌ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ صَدَقَ وَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَوْمُ شَهْرِ الصَّبْرِ وَثَلَاثَةُ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ صَوْمُ الدَّهْرِ كُلِّهِ فَقَدْ صُمْتُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ

أَوَّلِ الشَّهْرِ فَأَنَا مُفْطِرٌ فِي تَخْفِيفِ اللَّهِ صَائِمٌ فِي تَضْعِيفِ اللَّهِ [راجع: ۷۵۶۷]۔

(۱۰۶۷۳) ابو عثمان یسید کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سفر میں تھے، لوگوں نے ایک مقام پر پڑاؤ ڈالا تو حضرت

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو کھانا کھانے کے لیے بلا بھیجا، وہ اس وقت نماز پڑھ رہے تھے، انہوں نے قاصد سے کہا ابھیجا کہ میں روزے

سے ہوں، چنانچہ لوگوں نے کھانا کھانا شروع کر دیا، جب وہ کھانے سے فارغ ہونے کے قریب ہوئے تو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

بھی آگئے اور کھانا شروع کر دیا، لوگ قاصد کی طرف دیکھنے لگے، اس نے کہا مجھے کیوں گھورتے ہو، انہوں نے خود ہی مجھ سے کہا

تھا کہ میں روزے سے ہوں، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا یہ سچ کہہ رہا ہے، میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے ماہ

رمضان کے مکمل روزے اور ہر مہینے میں تین روزے رکھ لینا پورے سال روزہ رکھنے کے برابر ہے، چنانچہ میں ہر مہینے تین روزہ

رکھتا رہا ہوں، میں جب روزہ کھولتا ہوں (نہیں رکھتا) تو اللہ کی تخفیف کے سائے تلے اور رکھتا ہوں تو اللہ کی تضرع (ہر عمل کا



بدلہ دگنا کرنے) کے سائے تلے۔

(۱۰۶۷۴) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا صَالِحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ حَذَّافَةَ يَطُوفُ فِي مَنَى أَنْ لَا تَصُومُوا هَذِهِ الْأَيَّامَ فَإِنَّهَا أَيَّامُ أَكْلِ وَشُرْبٍ وَذِكْرِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [اخرجه النسائي في الكبرى (۲۸۸۳) قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف] . [اسطر: ۱۰۹۳۰]

(۱۰۶۷۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے حضرت عبداللہ بن حذافہ رضی اللہ عنہ کو منیٰ میں گھوم پھر کر یہ اعلان کرنے کے لئے بھیجا کہ ان ایام میں روزہ نہ رکھو، ایام تشریق کھانے پینے اور اللہ کا ذکر کرنے کے دن ہیں۔

(۱۰۶۷۵) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا عَوْفٌ وَهَشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ أَوْ شَرِبَ نَاسِيًا وَهُوَ صَائِمٌ فَلْيَتَمَّ صَوْمَهُ فَإِنَّمَا أَطْعَمَهُ اللَّهُ وَسَقَاهُ [راجع: ۹۱۲۵] . (۱۰۶۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص روزہ رکھے اور بھولے سے کچھ کھاپی لے تو اسے اپنا روزہ پھر بھی پورا کرنا چاہیے، کیونکہ اسے اللہ نے کھلایا پلایا ہے۔

(۱۰۶۷۶) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤَذِّنُ الْمُؤَمِّنُ وَالْإِمَامُ ضَامِنٌ اللَّهُمَّ ارْشِدْ الْأَئِمَّةَ وَاعْفِرْ لِلْمُؤَذِّنِينَ [راجع: ۷۱۶۹] .

(۱۰۶۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا امام ضامن ہوتا ہے اور مؤذن امانت دار، اے اللہ! اماموں کی رہنمائی فرما اور مؤذنین کی مغفرت فرما۔

(۱۰۶۷۷) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُبَدَّ فِي الدُّبَاءِ وَالْمُرْقَاتِ

(۱۰۶۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے دباء اور مرقف میں نبید بنانے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۶۷۸) حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَأَبُو النَّضْرِ قَالَا حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ عُلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ مِنْ دُعَائِهِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَإِسْرَافِي وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ [راجع: ۷۹۰۰] .

(۱۰۶۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ یوں دعا فرمایا کرتے تھے اے اللہ! میرے اگلے پچھلے، پوشیدہ اور ظاہر سب گناہوں اور حد سے تجاوز کرنے کو معاف فرما، اور ان گناہوں کو بھی معاف فرما جنہیں تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے، تو ہی آگے پیچھے کرنے والا ہے، اور تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں۔

(۱۰۶۷۹) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَمَتَّى أَحَدُكُمْ الْمَوْتَ إِمَّا مِيسِيءٌ فَيَسْتَغْفِرُ أَوْ مُحْسِنٌ فَيَزِدُّهُ [راجع: ۸۰۷۲].

(۱۰۶۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص موت کی تمنا نہ کرے، کیونکہ اگر وہ نیکو کار ہے تو ہو سکتا ہے کہ اس کی نیکیوں میں اور اضافہ ہو جائے اور اگر وہ گناہگار ہے تو ہو سکتا ہے کہ توبہ کر لے۔

(۱۰۶۸۰) حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ بَلَّغْنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِائَةُ رَحْمَةٍ وَإِنَّهُ فَسَمَ رَحْمَةً وَاحِدَةً بَيْنَ أَهْلِ الْأَرْضِ فَوَسَعَتْهُمْ إِلَى آجَالِهِمْ وَذَخَرَ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ رَحْمَةً لِأَوْلِيَائِهِ وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَابِضٌ تِلْكَ الرَّحْمَةَ الَّتِي فَسَمَهَا بَيْنَ أَهْلِ الْأَرْضِ إِلَى التَّسْعَةِ وَالتَّسْعِينَ فَيُكْمِلُهَا مِائَةَ رَحْمَةٍ لِأَوْلِيَائِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

(۱۰۶۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے پاس سو رحمتیں ہیں، جن میں سے اللہ نے تمام زمین والوں پر صرف ایک رحمت نازل فرمائی ہے، اور باقی ننانوے رحمتیں اللہ نے اپنے اولیاء کے لئے رکھ چھوڑی ہیں پھر اللہ اس ایک رحمت کو بھی لے کر ان ننانوے رحمتوں کے ساتھ ملا دے گا اور قیامت کے دن اپنے اولیاء پر پوری سو رحمتیں فرمائے گا۔

(۱۰۶۸۱) قَالَ مُحَمَّدٌ فِي حَدِيثِهِ وَحَدَّثَنِي بِهِذَا الْحَدِيثُ مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ وَخَلَّاسٌ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ ذَلِكَ

(۱۰۶۸۱) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۶۸۲) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ خَلَّاسِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

(۱۰۶۸۲) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۶۸۳) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

(۱۰۶۸۳) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۶۸۴) حَدَّثَنَا رَوْحٌ عَنْ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْبَلُ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقَالَ الْأَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ إِنَّ لِي عَشْرَةً مِنَ الْوَلَدِ مَا قَبِلْتُ مِنْهُمْ أَحَدًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَا يَرْحَمُ لَا يَرْحَمُ [راجع: ۷۱۲۱].

(۱۰۶۸۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ اقربع بن حابس نے دیکھا کہ نبی ﷺ حضرت حسن بن علی کو چوم رہے ہیں، وہ کہنے لگے کہ میرے یہاں تو دس بیٹے ہیں لیکن میں نے ان میں سے کسی کو بھی نہیں چوما، نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو کسی پر رحم نہیں کرتا، اس پر بھی رحم نہیں کیا جاتا۔

(۱۰۶۸۵) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَحْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَحَبَّ اللَّهُ الْعَبْدَ نَادَى جِبْرِيلُ إِنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَبَّ فَلَانًا فَأَجْبُوهُ فَيَجِبُهُ جِبْرِيلُ ثُمَّ يَنَادِي جِبْرِيلُ فِي أَهْلِ السَّمَاءِ إِنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَبَّ فَلَانًا فَأَجْبُوهُ فَيَجِبُهُ أَهْلُ السَّمَاءِ ثُمَّ يُوَضِّعُ لَهُ الْقَبُولُ فِي أَهْلِ الْأَرْضِ [صححه البخاری (۳۲۰۹)].

(۱۰۶۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ جب کسی بندے سے محبت فرماتا ہے تو جبریل سے کہتا ہے کہ میں فلاں بندے سے محبت کرتا ہوں، تم بھی اس سے محبت کرو، اور جبریل آسمان والوں سے کہتے ہیں کہ تمہارا پروردگار فلاں شخص سے محبت کرتا ہے اس لیے تم بھی اس سے محبت کرو، چنانچہ سارے آسمان والے اس سے محبت کرنے لگتے ہیں، اس کے بعد زمین والوں میں اس کی مقبولیت ڈال دی جاتی ہے۔

(۱۰۶۸۶) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ دَاوُدَ بْنَ قُرَاحٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا زَالَ جِبْرِيلُ يُوصِينِي بِالْجَارِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيُورِّثُهُ [راجع: (۷۵۱۴)].

(۱۰۶۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حضرت جبریل علیہ السلام مجھے پڑوسی کے ساتھ حسن سلوک کی وصیت اتنے تسلسل کے ساتھ کرتے رہے کہ مجھے یہ خیال ہونے لگا کہ عنقریب وہ اسے وارث قرار دے دیں گے۔

(۱۰۶۸۷) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ وَاسِعٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نَفَسَ عَنْ أَخِيهِ الْمُسْلِمِ كُرْبَةً مِنْ كُرْبِ الدُّنْيَا نَفَسَ اللَّهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرْبِ الْآخِرَةِ وَمَنْ سَتَرَ عَنْ أَخِيهِ الْمُسْلِمِ سِتْرَهُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَاللَّهُ فِي عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِي عَوْنِ أَخِيهِ [راجع: (۷۴۲۱)].

(۱۰۶۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی مسلمان سے دنیا کی پریشانیوں میں سے کسی ایک پریشانی کو دور کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی ایک پریشانی کو دور فرمائے گا، جو شخص کسی مسلمان کے عیوب پر پردہ ڈالتا ہے۔ اللہ دنیا و آخرت میں اس کے عیوب پر پردہ ڈالے گا، اور بندہ جب تک اپنے بھائی کی مدد میں لگا رہتا ہے، اللہ تعالیٰ بندہ کی مدد میں لگا رہتا ہے۔

(۱۰۶۸۸) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذُنُبٍ عَنِ الْمُقْبِرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُنْجِي أَحَدَكُمْ عَمَلُهُ قَالُوا وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِي اللَّهُ مِنْهُ بِرَحْمَةٍ فَسَدُّوا وَقَارِبُوا وَاعْدُوا وَارْجُوا وَشَيْءٌ مِنَ الدَّلْجَةِ وَالْقَصْدِ الْقَصْدَ تَبَلَّغُوا [صححه البخاری (۶۴۶۳)]. [انظر: (۱۰۹۵۲)].

(۱۰۶۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کسی شخص کو اس کا عمل نجات نہیں دلا سکتا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ کو بھی نہیں؟ فرمایا مجھے بھی نہیں، الا یہ کہ میرا رب مجھے اپنی مغفرت اور رحمت سے

ڈھانپ لے، لہذا تم راہ راست پر رہو، صراطِ مستقیم کے قریب رہو، صبح و شام نکلو، رات کا کچھ وقت عبادت کے لئے رکھو اور میانہ روی اختیار کرو، منزل مقصد تک پہنچ جاؤ گے۔

(۱۰۶۸۹) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَلَّاسٌ وَمُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فِي هَذِهِ اللَّيَّةِ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ آذَوْا مُوسَى فَبَرَّاهُ اللَّهُ مِمَّا قَالُوا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مُوسَى كَانَ رَجُلًا حَيًّا سَتِيرًا لَا يَكَاذُ يُرَى مِنْ جِلْدِهِ شَيْئًا اسْتَحْيَاءٌ مِنْهُ قَالَ فَأَذَاهُ مَنْ آذَاهُ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ قَالُوا مَا يَتَسْتَرُ هَذَا التَّسْتَرُ إِلَّا مِنْ عَيْبٍ بِجِلْدِهِ إِمَّا بَرَصًا وَإِمَّا أَذْرَةً وَقَالَ رَوْحٌ مَرَّةً أَذْرَةً وَإِمَّا آفَةً وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَرَادَ أَنْ يُبْرِئَهُ مِمَّا قَالُوا وَإِنَّ مُوسَى خَلَا يَوْمًا فَوَضَعَ ثَوْبَهُ عَلَى حَجَرٍ ثُمَّ اغْتَسَلَ فَلَمَّا فَرَغَ أَقْبَلَ إِلَى ثَوْبِهِ لِيَأْخُذَهُ وَإِنَّ الْحَجَرَ عَدَا بِثَوْبِهِ فَأَخَذَ مُوسَى عَصَاهُ وَطَلَبَ الْحَجَرَ وَجَعَلَ يَقُولُ ثَوْبِي حَجَرٌ ثَوْبِي حَجَرٌ حَتَّى انْتَهَى إِلَى مَلَأٍ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ فَرَأَوْهُ عُرْيَانًا كَأَحْسَنِ الرِّجَالِ خَلْقًا وَأَبْرَاهُ مِمَّا كَانُوا يَقُولُونَ لَهُ وَقَامَ الْحَجَرُ فَأَخَذَ ثَوْبَهُ وَطَلَّقَ بِالْحَجَرِ ضَرْبًا بِعَصَاهُ قَالَ قَوْلَ اللَّهِ إِنَّ فِي الْحَجَرِ لَنَدْبًا مِنْ أَثَرِ ضَرْبِهِ ثَلَاثًا أَوْ أَرْبَعًا أَوْ خَمْسًا [راجع ۱۰۸۰۰]

(۱۰۶۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اس آیت کی تفسیر میں فرمایا ”اے اہل ایمان! ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جنہوں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو اذیت پہنچائی، پھر اللہ نے انہیں ان کی کہی ہوئی بات سے بری کر دیا“ کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام بڑے شرم و حیا اور پردے والے تھے، اسی وجہ سے ان کے جسم پر کسی آدمی کی نظر نہیں پڑتی تھی، بنی اسرائیل کے کچھ لوگوں نے انہیں اذیت دی اور وہ کہنے لگے کہ یہ جو اتنا پردہ کرتے ہیں، اس کی وجہ یہ ہے کہ ان کے جسم میں کوئی عیب ہے، برص کا یا غدود پھولے ہونے کا، (یا کوئی اور بیماری) اللہ تعالیٰ کا ارادہ ہوا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو ان کی کہی ہوئی باتوں سے بری کر دیں، چنانچہ ایک مرتبہ حضرت موسیٰ علیہ السلام غسل کرنے کے لئے گئے، تو اپنے کپڑے حسب معمول اتار کر پتھر پر رکھ دیئے، وہ پتھر ان کے کپڑے لے کر بھاگ گیا، حضرت موسیٰ علیہ السلام اس کے پیچھے پیچھے ”اے پتھر! میرے کپڑے، اے پتھر! میرے کپڑے“ کہتے ہوئے دوڑے۔ یہاں تک کہ وہ بنی اسرائیل کی ایک جماعت کے پاس پہنچ کر رک گیا، انہوں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو برہنہ دیکھا تو جسمانی طور پر وہ انتہائی حسین اور ان کے لگائے ہوئے عیب سے بری تھے، حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اس سے اپنے کپڑے لے کر اسے مارنا شروع کر دیا، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ واللہ! اس پتھر پر حضرت موسیٰ علیہ السلام کی مار کی وجہ سے چار پانچ نشان پڑ گئے تھے۔

(۱۰۶۹۰) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ ذَرٍّ عَنْ مُجَاهِدٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يَقُولُ وَاللَّهِ إِنْ كُنْتُ لَأَعْتَمِدُ بِكَبِدِي عَلَى الْأَرْضِ مِنَ الْجُوعِ وَإِنْ كُنْتُ لَأَشُدُّ الْحَجَرَ عَلَى بَطْنِي مِنَ الْجُوعِ وَلَقَدْ قَعَدْتُ يَوْمًا عَلَى طَرِيقِهِمُ الَّذِي يَخْرُجُونَ مِنْهُ فَمَرَّ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فَسَأَلْتُهُ عَنْ آيَةٍ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مَا سَأَلْتُهُ إِلَّا

لِيَسْتَبْعِنِي فَلَمْ يَفْعَلْ فَمَرَّ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فَسَأَلْتُهُ عَنْ آيَةٍ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ مَا سَأَلْتُهُ إِلَّا لِيَسْتَبْعِنِي فَلَمْ يَفْعَلْ فَمَرَّ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَرَفَ مَا فِي وَجْهِِي وَمَا فِي نَفْسِي فَقَالَ أبا هُرَيْرَةَ فَقُلْتُ لَهُ لَيْتَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ الْحَقُّ وَاسْتَأْذَنْتُ فَأَذِنَ لِي فَوَجَدْتُ لَبَنًا فِي قَدَحٍ فَقَالَ مِنْ أَيْنَ لَكُمْ هَذَا اللَّبَنُ فَقَالُوا أَهْدَاهُ لَنَا فُلَانٌ أَوْ آلُ فُلَانٍ قَالَ أبا هُرَيْرَةَ قُلْتُ لَيْتَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ انْطَلِقْ إِلَى أَهْلِ الصُّفَّةِ فَادْعُهُمْ لِي قَالَ وَأَهْلُ الصُّفَّةِ أَضْيَافُ الْإِسْلَامِ لَمْ يَأُورُوا إِلَى أَهْلِ وَلَا مَالٍ إِذَا جَاءَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَدِيَّةٌ أَصَابَ مِنْهَا وَبَعَثَ إِلَيْهِمْ مِنْهَا قَالَ وَأَحْزَنْتَنِي ذَلِكَ وَكُنْتُ أَرْجُو أَنْ أُصِيبَ مِنَ اللَّبَنِ شَرْبَةً أَتَقَوَّى بِهَا بَقِيَّةَ يَوْمِي وَلَيْلَتِي فَقُلْتُ أَنَا الرَّسُولُ فَإِذَا جَاءَ الْقَوْمُ كُنْتُ أَنَا الَّذِي أُعْطِيهِمْ فَقُلْتُ مَا يَبْقَى لِي مِنْ هَذَا اللَّبَنِ وَلَمْ يَكُنْ مِنْ طَاعَةِ اللَّهِ وَطَاعَةِ رَسُولِهِ بَدًّا فَانْطَلَقْتُ فَدَعَوْتُهُمْ فَأَقْبَلُوا فَاسْتَأْذَنُوا فَأَذِنَ لَهُمْ فَأَخَذُوا مَجَالِسَهُمْ مِنَ الْبَيْتِ ثُمَّ قَالَ أبا هُرَيْرَةَ خُذْ فَأَعْطِيهِمْ فَأَخَذْتُ الْقَدَحَ فَجَعَلْتُ أُعْطِيهِمْ فَيَأْخُذُ الرَّجُلُ الْقَدَحَ فَيَشْرَبُ حَتَّى يَرُدَّ الْقَدَحَ فَأَعْطِيهِ الْآخَرَ فَيَشْرَبُ حَتَّى يَرُدَّ الْقَدَحَ حَتَّى أَتَيْتُ عَلَى آخِرِهِمْ وَدَفَعْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَ الْقَدَحَ فَوَضَعَهُ فِي يَدِهِ وَبَقِيَ فِيهِ فَضْلَةٌ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَنَظَرَ إِلَيَّ وَتَبَسَّمَ فَقَالَ أبا هُرَيْرَةَ قُلْتُ لَيْتَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ بَقِيْتُ أَنَا وَأَنْتَ فَقُلْتُ صَدَقْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَأَقْعُدْ فَأَشْرَبْ قَالَ فَقَعَدْتُ فَشَرِبْتُ ثُمَّ قَالَ لِي اشْرَبْ فَشَرِبْتُ فَمَا زَالَ يَقُولُ لِي اشْرَبْ فَأَشْرَبْتُ حَتَّى قُلْتُ لَا وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا أَجِدُ لَهَا فِيَّ مَسْلَكًا قَالَ نَاوِلْنِي الْقَدَحَ فَرَدَدْتُ إِلَيْهِ الْقَدَحَ فَشَرِبْتُ مِنَ الْفَضْلَةِ [صحيحه البخاري (۶۲۴۶)، وابن حبان (۶۵۳۵)، والحاكم (۱۵/۳)].

(۱۰۶۹۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے تھے اللہ کی قسم ہے میں بھوک کی وجہ سے اپنے پیٹ کو زمین سے سہارا دے لیتا تھا اور بھوک کے غلبے کی وجہ سے پیٹ پر پتھر باندھ لیتا تھا۔ ایک روز میں مسلمانوں کے راستہ میں جا کر بیٹھ گیا اسی راستہ سے لوگ جایا کرتے تھے۔ تھوڑی دیر میں ادھر سے ابو بکر رضی اللہ عنہ گزرے۔ میں نے ان سے قرآن کی ایک آیت دریافت کی اور صرف اس لئے دریافت کی تھی کہ مجھے باتیں کرتے ہوئے اپنے ساتھ لے جائیں گے لیکن حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ چلے گئے کھانا نہ کھلایا پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ گزرے، میں نے ان سے بھی قرآن کی ایک آیت دریافت کی اور صرف اس لئے دریافت کی کہ مجھے باتیں کرتے ہوئے اپنے ساتھ لے جائیں گے لیکن وہ بھی گزر گئے اور کھانا نہ کھلایا۔ اخیر میں حضور گرامی صلی اللہ علیہ وسلم نکلے اور مجھے دیکھ کر مسکرائے میرے دل کی بات اور چہرہ کی علامات پہچان گئے پھر فرمایا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ! میں نے عرض کیا جی حضور فرمایا (گھر آ کر) ملنا۔ یہ فرما کر تشریف لے گئے اور میں پیچھے پیچھے چل دیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اندر داخل ہوئے مجھے اجازت دی اور میں بھی اندر پہنچ گیا۔ وہاں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک پیالہ دودھ رکھا ہوا ملا فرمایا یہ کہاں سے آیا؟ عرض کیا گیا فلاں شخص نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو تحفہ میں بھیجا تھا۔ فرمایا ابو ہریرہ! میں نے عرض کیا جی حضور۔ فرمایا اہل صفہ کو جا کر بلا لاؤ۔ اہل صفہ درحقیقت اسلام کے مہمان تھے ان کا گھر بار اور مال

نہ تھا۔ رسول اللہ ﷺ کے پاس جب صدقہ کا مال آتا تھا تو حضور ﷺ اس میں سے خود کچھ نہ کھاتے تھے بلکہ ان کو بھیج دیتے تھے اور تحفہ آتا تو خود بھی اس میں سے کچھ لیتے تھے اور ان کے پاس بھی بھیج دیتے تھے۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں مجھے حضور ﷺ کے اس ارشاد پر ذرا سی گھبراہٹ ہوئی اور میں نے کہا کہ اہل صفہ کے مقابلہ میں اس دودھ کی مقدار ہی کیا ہے؟ بہتر تو یہ تھا کہ میں اس میں سے پی لیتا تا کہ قوت حاصل ہو جاتی اب اہل صفہ آئیں گے تو حضور ﷺ مجھ کو حکم دیں گے اور میں حسب الحکم ان کو دوں گا اور ممکن نہیں ہے کہ میرے حصہ میں اس دودھ کی کچھ مقدار پہنچے لیکن چونکہ خدا اور رسول کی تعمیل حکم سے کوئی چارہ نہ تھا اس لئے میں جا کر اہل صفہ کو بلا لایا سب لوگ آگئے باریاب ہونے کی اجازت چاہی اجازت دے دی گئی۔ سب لوگ گھر میں اپنی اپنی جگہ پر بیٹھ گئے۔ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ! پیالہ لے کر ان کو دے دو میں پیالہ لے کر ایک آدمی کو دینے لگا وہ جب سیر ہو کر پی لیتا تو مجھے واپس دے دیتا اور میں دوسرے کو دے دیتا وہ بھی سیر ہو کر مجھے واپس دے دیتا تھا اسی طرح سب سیر ہو گئے اور رسول اللہ ﷺ تک پیالہ پہنچنے کی نوبت پہنچی حضور ﷺ نے پیالہ لے کر میرے ہاتھ پر رکھ دیا اور میری طرف دیکھ کر مسکرائے پھر فرمایا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ میں نے عرض کیا جی حضور ﷺ فرمایا میں اور تم بس دو آدمی رہ گئے ہیں۔ میں نے جواب دیا یا رسول اللہ (ﷺ) حضور نے سچ فرمایا۔ فرمایا بیٹھ کر پی لو۔ میں نے بیٹھ کر پیا فرمایا اور پیو۔ میں نے اور پیا اس طرح برابر حضور ﷺ مجھ سے فرماتے جاتے تھے کہ پیو اور میں برابر پیتا رہا یہاں تک کہ میں نے عرض کیا قسم ہے اس خدا کی جس نے حضور ﷺ کو نبی برحق بنا کر بھیجا ہے اب گنجائش نہیں ہے۔ فرمایا تو اب مجھے دکھاؤ۔ میں نے حضور ﷺ کو پیالہ دے دیا آپ ﷺ نے خدا کا شکر ادا کیا اور بسم اللہ کہہ کر بقیہ دودھ پی لیا۔

(۱۰۶۹۱) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَجْلِسًا فَتَفَرَّقُوا عَنْ غَيْرِ ذِكْرِ إِلَّا تَفَرَّقُوا عَنْ مِثْلِ جَبْفَةِ حِمَارٍ وَكَانَ ذَلِكَ الْمَجْلِسُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ۹۰۴۰]۔

(۱۰۶۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب کچھ لوگ کسی جگہ اکٹھے ہوں اور اللہ کا ذکر کیے بغیر ہی جدا ہو جائیں تو یہ ایسے ہی ہے جیسے مردار گدھے کی لاش سے جدا ہوئے اور وہ مجلس ان کے لئے قیامت کے دن باعث حسرت ہوگی۔

(۱۰۶۹۲) حَدَّثَنَا رَوْحٌ عَنْ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ عَاصِمٍ بْنَ سُفْيَانَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ إِنَّ أَوْفَقَ الدُّعَاءِ أَنْ يَقُولَ الرَّجُلُ اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي وَأَنَا عَبْدُكَ ظَلَمْتُ نَفْسِي وَاعْتَرَفْتُ بِذُنُوبِي يَا رَبِّ فَاعْفُ عَنِّي ذُنُوبِي إِنَّكَ أَنْتَ رَبِّي إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذَّنْبَ إِلَّا أَنْتَ

(۱۰۶۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سب سے زیادہ مکمل دعاء یہ ہے کہ آدمی یوں کہے اے اللہ! آپ میرے رب اور میں آپ کا عبد ہوں، میں نے اپنی جان پر ظلم کیا، مجھے اپنے گناہوں کا اعتراف ہے، پروردگار! تو میرے گناہوں کو معاف فرما، تو ہی میرا رب ہے اور تیرے علاوہ کوئی بھی گناہوں کو معاف نہیں کر سکتا۔



(۱۰۶۹۳) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حُسَيْنٍ الْمَكِّيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [اخرجه البخارى فى الأدب المفرد (۶۶۷)]. قال شعيب: اساده صحيح.

(۱۰۶۹۳) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۶۹۴) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلَى أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ فِي يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ حُطَّتْ خَطَايَاهُ وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ [راجع: ۷۹۹۶].

(۱۰۶۹۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص دن میں سو مرتبہ ”سبحان اللہ وبحمدہ“ کہے لے، اس کے سارے گناہ مٹا دیے جائیں گے، خواہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔

(۱۰۶۹۵) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي وَأَنَا مَعَهُ حَيْثُ يَذْكُرُنِي [راجع: ۷۴۱۶].

(۱۰۶۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے میں اپنے بندے کے اپنے متعلق گمان کے مطابق معاملہ کرتا ہوں، بندہ جب مجھے یاد کرتا ہے میں اس کے پاس موجود ہوتا ہوں۔

(۱۰۶۹۶) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ عُثْمَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ تِسْعَةَ وَتِسْعِينَ اسْمًا مِائَةً غَيْرَ وَاحِدٍ مَنْ أَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ

(۱۰۶۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے ایک کم سو یعنی ننانوے اسماء گرامی ہیں، جو شخص ان کا احصاء کر لے، وہ جنت میں داخل ہوگا۔

(۱۰۶۹۷) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ [راجع: ۷۶۱۲].

(۱۰۶۹۷) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۶۹۸) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ وَعُثْمَانُ بْنُ عَمَرَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا أَفْطَرَ فِي رَمَضَانَ قَامَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَكْفُرَ بِعَتَقِ رَقَبَةٍ أَوْ صِيَامِ شَهْرَيْنِ أَوْ إِطْعَامِ سِتِّينَ مِسْكِينًا قَالَ لَا أَجِدُ قَائِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَوَاقِبِ مَنْ تَمَرَّقَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذْ هَذَا فَتَصَدَّقْ بِهِ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَجِدُ أَحْوَجَ مِنِّي فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَدَتْ أُنْيَابُهُ قَالَ خُذْهَا [راجع: ۷۲۸۸].

(۱۰۶۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص نے رمضان کے مہینے میں دن کے وقت اپنی بیوی سے جماع کر لیا، نبی ﷺ نے فرمایا ایک غلام آزاد کر دیا دو مہینوں کے مسلسل روزے رکھ لو، ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا دو، اس نے کہا کہ میرے



پاس اتنا کہاں؟ اتنی دیر میں نبی ﷺ کے پاس کہیں سے ایک ٹوکرا آیا جس میں کھجوریں تھیں، نبی ﷺ نے فرمایا یہ لے جاؤ اور اپنی طرف سے صدقہ کر دو، اس نے عرض کیا یا رسول اللہ! مدینہ منورہ کے اس کونے سے لے کر اس کونے تک ہم سے زیادہ ضرورت مند گھرانہ کوئی نہیں ہے، نبی ﷺ اتنے ہنسے کہ دندان مبارک ظاہر ہو گئے اور فرمایا جاؤ تم اور تمہارے اہل خانہ ہی اسے کھالیں۔

(۱۰۶۹۹) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ أَعْرَابِيًّا جَاءَ يَلْطِمُ وَجْهَهُ وَيَنْتِفُ شَعْرَهُ وَيَقُولُ مَا أُرَانِي إِلَّا قَدْ هَلَكْتُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا أَهْلَكَ قَالَ أَصَبْتُ أَهْلِي فِي رَمَضَانَ قَالَ أَتَسْتَطِيعُ أَنْ تُعْتِقَ رَقَبَةً قَالَ لَا قَالَ أَتَسْتَطِيعُ أَنْ تَصُومَ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ قَالَ لَا قَالَ أَتَسْتَطِيعُ أَنْ تُطْعِمَ سِتِينَ مِسْكِينًا قَالَ لَا وَذَكَرَ الْحَاجَّةَ قَالَ فَأَتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِزَيْلٍ وَهُوَ الْمِكْتَلُ فِيهِ خُمُسَةُ عَشَرَ صَاعًا أَحْسَبُهُ تَمْرًا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آيِنَ الرَّجُلُ قَالَ أَطْعِمُ هَذَا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا بَيْنَ لَا بَتَيْهَا أَحَدٌ أَحْوَجُ مِنَّا أَهْلُ بَيْتٍ قَالَ فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَدَتْ أَنْيَابُهُ قَالَ أَطْعِمُ أَهْلَكَ [راجع: ۷۲۸۸]

(۱۰۶۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک شخص نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ میں ہلاک ہو گیا، نبی ﷺ نے اس سے پوچھا کہ تجھے کس چیز نے ہلاک کر دیا؟ اس نے کہا کہ میں نے رمضان کے مہینے میں دن کے وقت اپنی بیوی سے جماع کر لیا، نبی ﷺ نے فرمایا ایک غلام آزاد کر دو، اس نے کہا کہ میرے پاس غلام نہیں ہے، نبی ﷺ نے فرمایا دو مہینوں کے مسلسل روزے رکھ لو، اس نے کہا مجھ میں اتنی طاقت نہیں، نبی ﷺ نے فرمایا ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا دو، اس نے کہا کہ میرے پاس اتنا کہاں؟ نبی ﷺ نے اس سے فرمایا بیٹھ جاؤ، اتنی دیر میں نبی ﷺ کے پاس کہیں سے ایک بڑا ٹوکرا آیا جس میں کھجوریں تھیں، نبی ﷺ نے فرمایا یہ لے جاؤ اور اپنی طرف سے ساٹھ مسکینوں کو کھلا دو، اس نے عرض کیا یا رسول اللہ! مدینہ منورہ کے اس کونے سے لے کر اس کونے تک ہم سے زیادہ ضرورت مند گھرانہ کوئی نہیں ہے، نبی ﷺ نے مسکرا کر فرمایا جاؤ تم اور تمہارے اہل خانہ ہی اسے کھالیں۔

(۱۰۷۰۰) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَسِمُ الرَّجُلُ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ وَلَا يَخْطُبُ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ وَلَا تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَلَا عَلَى خَالَتِهَا وَلَا تَسْأَلُ الْمَرْأَةُ طَلَاقَ أُخْتِهَا لِتُكْتَفِيَءَ صَحْفَتَهَا فَإِنَّمَا لَهَا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَهَا [راجع: ۱۹۵۸۴]

(۱۰۷۰۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے کہ کوئی شہری کسی دیہاتی کے مال کو فروخت نہ کرے، یا بیع میں دھوکہ نہ دے، یا کوئی آدمی اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر اپنا پیغام نکاح نہ بھیج دے، یا اپنے بھائی کی بیع پر اپنی بیع نہ کرے، اور کوئی عورت اپنی بہن (خواہ حقیقی ہو یا دینی) کی طلاق کا مطالبہ نہ کرے کہ جو کچھ اس کے پیالے یا برتن میں ہے وہ بھی اپنے لیے سمیٹ لے، بلکہ نکاح کر لے کیونکہ اس کا رزق بھی اللہ کے ذمے ہے۔

(۱۷.۱) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجْمَعُ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَعَمَّتِهَا وَلَا بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَخَالَتِهَا [راجع: ۱۹۵۳].

(۱۷.۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے کسی عورت کو اس کی پھوپھی یا خالہ کے ساتھ نکاح میں جمع نہ کیا جائے۔  
(۱۷.۲) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا وَالصَّوْمُ لِي وَأَنَا أَجْزَى بِهِ وَلَخُلُوفٌ فِيمَ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ [راجع: ۷۱۹۴]  
(۱۷.۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک نیکی کا ثواب دس گنا ہوتا ہے، ارشاد باری تعالیٰ ہے روزہ خاص میرے لیے ہے اور میں خود اس کا بدلہ دوں گا، روزہ دار وہ میری وجہ سے اپنا کھانا پینا چھوڑ دیتا ہے لہذا روزہ میرے لیے ہوا اور اس کا بدلہ بھی میں خود ہی دوں گا، روزہ دار کے منہ کی بھبک اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے۔

(۱۷.۳) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ أَبِي صَالِحٍ الزَّيَّاتِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ عَمَلٍ ابْنِ آدَمَ لَهُ إِلَّا الصِّيَامَ فَهُوَ لِي وَأَنَا أَجْزَى بِهِ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَخُلُوفٌ فِيمَ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ وَالصِّيَامُ جُنَّةٌ لِلصَّائِمِ فَرَحَتَانِ يَفْرَحُهُمَا إِذَا أَفْطَرَ فَرَحٌ وَإِذَا لَقِيَ رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَرَحٌ بِصَوْمِهِ [راجع: ۷۵۹۹].

(۱۷.۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ابن آدم کا ہر عمل اس کے لئے ہے سوائے روزے کے کہ وہ میرے لیے ہے اور میں خود ہی اس کا بدلہ دوں گا، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے قیامت کے دن اللہ کے نزدیک روزہ دار کے منہ کی بھبک مشک کی مہک سے بھی زیادہ عمدہ ہوگی، روزہ ڈھال ہے اور روزہ دار کو دو موقعوں پر خوشی ہوتی ہے، ایک تو جب وہ روزہ افطار کرتا ہے اور دوسرے جب وہ اپنے پروردگار سے ملاقات کرے گا۔

(۱۷.۴) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَخُلُوفٌ فِيمَ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ يَذُرُ طَعَامَهُ وَشَرَابَهُ وَشَهْوَتَهُ مِنْ أَجْلِ الصَّيَامِ لِي وَأَنَا أَجْزَى بِهِ كُلُّ حَسَنَةٍ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا إِلَى سَبْعِ مِائَةٍ ضَعْفٍ إِلَّا الصِّيَامَ فَهُوَ لِي وَأَنَا أَجْزَى بِهِ [راجع: ۱۰۰۰۰].

(۱۷.۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جان ہے، روزہ دار کے منہ کی بھبک اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے، اللہ فرماتا ہے کہ بندہ اپنا کھانا پینا اور اپنی خواہشات پر عمل کرنا میری وجہ سے چھوڑتا ہے لہذا روزہ میرے لیے ہوا اور میں اس کا بدلہ بھی خود ہی دوں گا، اور روزے کے علاوہ ہر نیکی کا بدلہ دس سے لے کر سات سو گنا تک ہوتا ہے۔

(۱۷.۵) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا صَالِحٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْوِصَالِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ إِنَّكَ تَوَاصِلُ قَالَ لَسْتُ مِثْلِي إِنْ أَبَيْتُ يُطْعِمَنِي رَبِّي وَيَسْقِيَنِي فَلَمَّا أَبَوْا أَنْ يَنْتَهُوا عَنْ الْوِصَالِ وَاصَلَ بِهِمْ يَوْمًا ثُمَّ يَوْمًا ثُمَّ رُبِّي الْهِلَالُ فَقَالَ لَوْ تَأَحَّرَ لَزِدْتَكُمْ كَالْمُنْكَلِ [راجع: ۷۵۳۹].

(۱۰۷۰۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ہی سحری سے مسلسل کئی روزے رکھنے سے منع فرمایا تو ایک آدمی نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ تو اس طرح تسلسل کے ساتھ روزے رکھتے ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس معاملے میں تم میری طرح نہیں ہو، میں تو اس حال میں رات گزارتا ہوں کہ میرا رب خود ہی مجھے کھلا پلا دیتا ہے لیکن جب لوگ پھر بھی باز نہ آئے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دو دن تک مسلسل روزہ رکھا پھر چاند نظر آ گیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر چاند نظر نہ آتا تو میں مزید کئی دن تک اسی طرح کرتا، گویا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر نکیر فرمائی۔

(۱۰۷۰۶) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ التَّكَاؤُبُ مِنَ الشَّيْطَانِ فَإِيَّكُمْ تَثَابَ فَلْيُكْتَمَ مَا اسْتَطَاعَ [راجع: ۷۲۹۲]

(۱۰۷۰۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جہاں شیطان کا اثر ہوتی ہے لہذا جب تم میں سے کسی کو جہاں آئے تو جہاں تک ممکن ہو اسے روکے۔

(۱۰۷۰۷) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ بِالسَّوَاكِ مَعَ الْوُضُوءِ [راجع: ۹۹۳۰].

(۱۰۷۰۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں انہیں ہر وضو کے وقت سواک کرنے کا حکم دیتا۔

(۱۰۷۰۸) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَمِعْتَ الرَّجُلَ يَقُولُ هَلْكَ النَّاسُ فَهُوَ أَهْلُكُهُمْ [راجع: ۷۶۷۱].

(۱۰۷۰۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم کسی آدمی کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ لوگ تباہ ہو گئے تو سمجھ لو کہ وہ ان میں سب سے زیادہ تباہ ہونے والا ہے۔

(۱۰۷۰۹) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءَ بْنَ يَسَارٍ يَقُولُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلَا صَلَاةَ إِلَّا الْمَكْتُوبَةُ [راجع: ۸۳۶۱].

(۱۰۷۰۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اقامت ہونے کے بعد وقتی فرض نماز کے علاوہ کوئی نماز نہیں ہے۔

(۱۰۷۱۰) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَمْشِي بِطَرِيقٍ اشْتَدَّ عَلَيْهِ الْعَطَشُ فَوَجَدَ بَيْتًا فَنَزَلَ فِيهَا فَشَرِبَ ثُمَّ خَرَجَ فَإِذَا كَلْبٌ يَلْهَثُ

يَأْكُلُ الثَّرَى مِنَ الْعَطَشِ فَقَالَ الرَّجُلُ لَقَدْ بَلَغَ هَذَا الْكُلبُ مِنْ الْعَطَشِ مِثْلَ الَّذِي بَلَغَنِي فَتَنَزَلَ الْبِشْرُ فَمَلَأَ خُفَّهُ ثُمَّ أَمْسَكَهُ بِيَدِهِ حَتَّى رَفَى فَسَقَى الْكُلبَ فَشَكَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ فَغَفَرَ لَهُ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لَنَا فِي الْبَهَائِمِ لَأَجْرًا فَقَالَ فِي كُلِّ ذَاتِ كَبِدٍ رَطْبَةٌ أَجْرٌ [راجع: ۸۸۶۱].

(۱۰۷۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک آدمی راستے میں چلا جا رہا تھا کہ اسے پیاس نے شدت سے ستایا، اسے قریب ہی ایک کنواں مل گیا، اس نے کنوئیں میں اتر کر اپنی پیاس بجھائی اور باہر نکل آیا، اچانک اس کی نظر ایک کتے پر پڑی جو پیاس کے مارے کچھڑ چاٹ رہا تھا، اس نے اپنے دل میں سوچا کہ اس کتے کو بھی اسی طرح پیاس لگ رہی ہوگی جیسے مجھے لگ رہی تھی، چنانچہ وہ دوبارہ کنوئیں میں اتر آیا، اپنے موزے کو پانی سے بھرا، اور اسے اپنے منہ سے پکڑ لیا اور باہر نکل کر کتے کو وہ پانی پلا دیا، اللہ نے اس کے اس عمل کی قدر دانی فرمائی اور اسے بخش دیا، صحابہ رضی اللہ عنہم نے یہ سن کر پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا جانوروں میں بھی ہمارے لیے اجر رکھا گیا ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر تر جگہ رکھنے والی چیز میں اجر رکھا گیا ہے۔

(۱۰۷۱۱) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِنْ شَرِّ النَّاسِ ذَا الْوَجْهَيْنِ الَّذِي يَأْتِي هَوْلَاءَ بِوَجْهِهِ وَهَوْلَاءَ بِوَجْهِهِ [راجع: ۷۲۳۷].

(۱۰۷۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگوں میں سب سے بدترین شخص وہ ہے جو دو غلا ہو، ان لوگوں کے پاس ایک رخ لے کر آتا ہو اور ان لوگوں کے پاس دوسرا رخ لے کر آتا ہو۔

(۱۰۷۱۲) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا تَحَسَّسُوا وَلَا تَنَافَسُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا [راجع: ۷۲۳۳].

(۱۰۷۱۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بدگمانی کرنے سے اپنے آپ کو بچاؤ کیونکہ یہ سب سے زیادہ جھوٹی بات ہوتی ہے، کسی کی جاسوسی اور ٹوہ نہ لگاؤ، باہم مقابلہ نہ کرو، ایک دوسرے کو دھوکہ نہ دو، قطع رحمی نہ کرو، بغض نہ رکھو اور بندگان خدا! آپس میں بھائی بھائی بن کر رہو۔

(۱۰۷۱۳) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ الشَّدِيدُ بِالصُّرْعَةِ وَلَكِنَّ الشَّدِيدَ الَّذِي يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ [راجع: ۷۲۱۸].

(۱۰۷۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پہلوان وہ نہیں ہے جو کسی کو پچھاڑ دے، اصل پہلوان وہ ہے جو غصہ کے وقت اپنے نفس پر قابو رکھے۔

(۱۰۷۱۴) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْمُسْتَبَانُ مَا قَالَا عَلَى الْبَادِيءِ حَتَّى يَغْتَدِيَ الْمَظْلُومُ [راجع: ۷۲۰۴].

(۱۰۷۱۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا آپس میں گالی گلوچ کرنے والے دو آدمی جو کچھ بھی کہیں، اس کا گناہ گالی گلوچ کی ابتداء کرنے والے پر ہوگا جب تک کہ مظلوم حد سے تجاوز نہ کرے۔

(۱۰۷۱۵) حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مَحْمَدٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي وَأَنَا مَعَهُ حِينَ يَذْكُرُنِي [راجع: ۷۴۱۶]۔

(۱۰۷۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے میں اپنے بندے کے اپنے متعلق گمان کے مطابق معاملہ کرتا ہوں، بندہ جب بھی مجھے یاد کرتا ہے میں اس کے پاس موجود ہوتا ہوں۔

(۱۰۷۱۶) حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجَلَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذُرُونِي مَا تَرَكْتُكُمْ فَإِنَّمَا هَلَكٌ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِسُؤَالِهِمْ وَاخْتِلَافِهِمْ عَلَى أَنْبِيَائِهِمْ [راجع: ۷۳۶۱]۔

(۱۰۷۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تک کسی مسئلے کو بیان کرنے میں تمہیں چھوڑے رکھوں اس وقت تک تم بھی مجھے چھوڑے رکھو، اس لئے کہ تم سے پہلی امتیں بکثرت سوال کرنے اور اپنے انبیاء علیہم السلام سے اختلاف کرنے کی وجہ سے ہی ہلاک ہوئی تھیں۔

(۱۰۷۱۷) حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجَلَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ شَاةً طُبِخَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُعْطِنِي الدَّرَاعَ فَاوَلَّهَا إِيَّاهُ فَقَالَ أُعْطِنِي الدَّرَاعَ فَاوَلَّهَا إِيَّاهُ ثُمَّ قَالَ أُعْطِنِي الدَّرَاعَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا لِلشَّاةِ ذِرَاعَانِ قَالَ أَمَا إِنَّكَ لَوِ التَّمَسْتَهَا لَوَجَدْتَهَا

(۱۰۷۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ بکری کا گوشت پکایا گیا نبی ﷺ نے فرمایا مجھے ایک دستی دینا، نبی ﷺ کو دستی دے دی گئی جو آپ ﷺ نے تناول فرمائی، اس کے بعد فرمایا مجھے ایک اور دستی دو، وہ بھی نبی ﷺ کو دے دی گئی اور نبی ﷺ نے اسے بھی تناول فرمایا، اور فرمایا کہ مجھے ایک اور دستی دو، کسی نے عرض کیا یا رسول اللہ! ایک بکری میں دو ہی تو دستیاں ہوتی ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا اگر تو تلاش کرتا تو ضرور نکل آتی۔

(۱۰۷۱۸) حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجَلَانَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْعُطَاسَ وَيَكْرَهُ التَّثَاوُبَ فَإِذَا تَثَاوَبَ أَحَدُكُمْ فَقَالَ هَاهُ فَإِنَّ ذَلِكَ شَيْطَانٌ يَضْحَكُ مِنْ جَوْفِهِ

[راجع: ۷۵۸۹]۔

(۱۰۷۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ چھینک کو پسند کرتا ہے اور جمائی سے نفرت کرتا ہے، جب کوئی آدمی جمائی لینے کے لیے منہ کھول کر ہا، ہا کرتا ہے تو وہ شیطان ہوتا ہے جو اس کے پیٹ میں سے نپس رہا ہوتا ہے۔

(۱۰۷۱۹) حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ الصَّوَّافِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثُ دَعَوَاتٍ مُسْتَجَابَاتٌ لَا شَكَّ فِيهِنَّ دَعْوَةُ الْوَالِدِ عَلَى وَلَدِهِ

وَدَعْوَةُ الْمَظْلُومِ وَدَعْوَةُ [كَذَابِي كِتَابِ أَبِي يَحْيَى مُبَيَّنًا سَقَطَ]. [راجع: ۷۵۰۱].

(۱۰۷۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین قسم کے لوگوں کی دعائیں قبول ہوتی ہیں اور ان کی قبولیت میں کوئی شک و شبہ نہیں، مظلوم کی دعاء، اور باپ کی اپنے بیٹے کے متعلق دعاء، تیسرے کی وضاحت والد صاحب کے نسخے میں یہاں موجود نہیں ہے اور جبکہ خالی چھوڑ دی گئی ہے۔

(۱۰۷۲۰) حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو كَثِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَمْرُ فِي هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ النَّخْلَةِ وَالْعِنْبَةِ [راجع: ۷۷۳۹].

(۱۰۷۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شراب ان دو درختوں سے بنتی ہے، ایک کھجور اور ایک انگور۔

(۱۰۷۲۱) حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَمْرُ فِي هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ النَّخْلَةِ وَالْعِنْبَةِ [راجع: ۷۷۳۹].

(۱۰۷۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شراب ان دو درختوں سے بنتی ہے، ایک کھجور اور ایک انگور۔

(۱۰۷۲۲) حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ قُرُوحٍ الضَّمَرِيُّ الْمَدَنِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ يَقُولُ أَشْهَدُ لَسَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ عِنْدَ هَذَا الْمِنْبَرِ عَبْدٌ وَلَا أَمَةٌ عَلَى يَمِينِ آثِمَةٍ وَلَوْ عَلَى سِوَاكَ رَطْبٍ إِلَّا وَجَبَتْ لَهُ النَّارُ [راجع: ۸۳۴۴].

(۱۰۷۲۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو مرد و عورت اس منبر کے قریب جھوٹی قسم کھائے، اگرچہ ایک ترسواک ہی کے بارے کیوں نہ ہو، اس کے لئے جہنم واجب ہوگئی۔

(۱۰۷۲۳) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي قَبِيصَةُ بْنُ ذُوَيْبٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُجْمَعَ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَعَمَّتِهَا وَبَيْنَ الْمَرْأَةِ وَخَالَتِهَا [راجع: ۹۱۹۲].

(۱۰۷۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی عورت کو اس کی پھوپھی یا خالہ کے ساتھ نکاح میں جمع کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۷۲۴) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ مُغِيثٍ أَوْ مُعْتَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَاذَا رَدَّ إِلَيْكَ رَبُّكَ عَزَّ وَجَلَّ فِي الشَّفَاعَةِ قَالَ لَقَدْ ظَنَنْتُ لَتَكُونَنَّ أَوَّلَ مَنْ سَأَلَنِي مِمَّا رَأَيْتُ مِنْ حِرْصِكَ عَلَى الْعِلْمِ شَفَاعَتِي لِمَنْ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُخْلِصًا يَصْدُقُ قَلْبُهُ لِسَانُهُ وَلِسَانُهُ قَلْبُهُ



(۱۰۷۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ سوال پوچھا کہ شفاعت کے بارے آپ کے رب نے آپ کو کیا جواب دیا؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرا یہی گمان تھا کہ اس چیز کے متعلق میری امت میں سب سے پہلے تم ہی سوال کرو گے کیونکہ میں علم کے بارے تمہاری حرص دیکھ رہا ہوں، میری شفاعت ہر اس شخص کے لئے ہوگی جو خلوص دل کے ساتھ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کی گواہی دیتا ہو، اس کا دل اس کی زبان کی تصدیق کرتا ہو اور اس کی زبان اس کے دل کی تصدیق کرتی ہو۔

(۱۰۷۲۵) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ ثَابِتِ الزَّرْقِيِّ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ أَخَذْتُ النَّاسَ الرِّيحُ بِطَرِيقِ مَكَّةَ فَاسْتَدْتُ عَلَيْهِمْ فَقَالَ عُمَرُ لِمَنْ حَوْلَهُ مَا الرِّيحُ فَلَمْ يَرْجِعُوا إِلَيْهِ شَيْئًا فَلَبَغَنِي الَّذِي سَأَلَ عَنْهُ فَاسْتَحْشْتُ رَاحِلَتِي حَتَّى أَذْرُكْتُهُ فَقُلْتُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أُخْبِرْتُ أَنَّكَ سَأَلْتَ عَنْ الرِّيحِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الرِّيحُ مِنْ رُوحِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ تَأْتِي بِالرَّحْمَةِ وَتَأْتِي بِالْعَذَابِ فَلَا تَسُبُّوَهَا وَاسْأَلُوا اللَّهَ مِنْ خَيْرِهَا وَعُودُوا بِهِ مِنْ شَرِّهَا [راجع: ۷۴۰۷]۔

(۱۰۷۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ حج پر جا رہے تھے کہ مکہ مکرمہ کے راستے میں تیز آندھی نے لوگوں کو آ لیا، لوگ اس کی وجہ سے پریشانی میں مبتلا ہو گئے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے ساتھیوں سے فرمایا آندھی کے متعلق کون شخص ہمیں حدیث سنائے گا؟ کسی نے انہیں کوئی جواب نہ دیا، مجھے پتہ چلا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے لوگوں سے اس نوعیت کی کوئی حدیث دریافت فرمائی ہے تو میں نے اپنی سواری کی رفتار تیز کر دی حتیٰ کہ میں نے انہیں جالیا، اور عرض کیا کہ امیر المؤمنین! مجھے پتہ چلا ہے کہ آپ نے آندھی کے متعلق کسی حدیث کا سوال کیا ہے، میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ آندھی یعنی تیز ہوا اللہ کی مہربانی ہے، کبھی رحمت لاتی ہے اور کبھی زحمت، جب تم اسے دیکھا کرو تو اسے برا بھلا نہ کہا کرو، بلکہ اللہ سے اس کی خیر طلب کیا کرو اور اس کے شر سے اللہ کی پناہ مانگا کرو۔

(۱۰۷۲۶) حَدَّثَنَا سَكْنُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا صَالِحٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاتِلِ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ [راجع: ۹۱۳]۔

(۱۰۷۲۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی مار ہو یہودیوں پر کہ انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنالیا۔

(۱۰۷۲۷) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعَنَ اللَّهُ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ

(۱۰۷۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو یہودیوں پر کہ انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنالیا۔

(۱۰۷۲۸) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي قَبِيصَةُ بْنُ ذُوَيْبٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ



رَسُولَ اللَّهِ نَهَى أَنْ يُجْمَعَ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَعَمَّتِهَا وَبَيْنَ الْمَرْأَةِ وَخَالَتِهَا [راجع: ۹۱۹۲].

(۱۰۷۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی عورت کو اس کی پھوپھی یا خالہ کے ساتھ نکاح میں جمع کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۷۲۹) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ فَلْيَسْتَتِرْ وَمَنْ اسْتَجْبَى فَلْيُوتِرْ [راجع: ۷۲۲۰].

(۱۰۷۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص وضو کرے، اسے ناک بھی صاف کرنا چاہیے اور جو شخص پتھروں سے استنجاء کرے، اسے طاق عدد اختیار کرنا چاہیے۔

(۱۰۷۳۰) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ وَعُدِّلَتِ الصُّفُوفُ فَيَا مَا فَخَرَجَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا قَامَ فِي مُصَلَّاهُ ذَكَرَ أَنَّهُ جُنِبَ فَقَالَ لَنَا مَكَانُكُمْ ثُمَّ رَجَعَ فَاغْتَسَلَ ثُمَّ خَرَجَ إِلَيْنَا وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ فَنَكَبَرُ فَصَلَّيْنَا مَعَهُ [راجع: ۷۲۳۷].

(۱۰۷۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نماز کی اقامت ہونے لگی اور لوگ صفیں درست کرنے لگے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم بھی تشریف لے آئے اور اپنے مقام پر کھڑے ہو گئے، اسی دوران نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یاد آیا کہ ان پر تو غسل واجب ہے، چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے فرمایا کہ تم لوگ یہیں ٹھہرو، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے گئے، جب واپس آئے تو غسل فرما رکھا تھا اور سر سے پانی کے قطرات ٹپک رہے تھے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تکبیر کہہ کر ہمیں نماز پڑھائی۔

(۱۰۷۳۱) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ أَنْصِتْ فَقَدْ لَعْنَتْ [راجع: ۷۶۷۲].

(۱۰۷۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا امام جس وقت جمعہ کا خطبہ دے رہا ہو اور تم اپنے ساتھی کو صرف یہ کہو کہ خاموش رہو، تو تم نے لعن کا کام کیا۔

(۱۰۷۳۲) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سئلَ عَنْ أَوْلَادِ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ [راجع: ۷۵۱۲].

(۱۰۷۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرکین کے نابالغ فوت ہو جانے والے بچوں کا حکم دریافت کیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ اس بات کو زیادہ بہتر جانتا ہے کہ وہ بڑے ہو کر کیا اعمال سرانجام دیتے۔

(۱۰۷۳۳) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَقُولُ النَّاسُ أَكْثَرُ أَبُو هُرَيْرَةَ فَلَقِيتُ رَجُلًا فَقُلْتُ يَا سُرَّةَ قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَارِحَةَ فِي الْعَتَمَةِ فَقَالَ لَا أَدْرِي فَقُلْتُ أَلَمْ تَشْهَدْهَا قَالَ بَلَى قُلْتُ وَلَكِنِّي أَدْرِي قَرَأَ سُورَةَ كَذَا وَكَذَا

(۱۰۷۳۳) سعید مقبری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا لوگ کہتے ہیں کہ ابو ہریرہ بہت کثرت سے حدیثیں بیان کرتے ہیں، میں دور نبوت میں ایک آدمی سے ملا، اس سے میں نے پوچھا کہ آج رات عشاء کی نماز میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کون سی سورت پڑھی تھی؟ اس نے کہا کہ مجھے معلوم نہیں، میں نے کہا کہ کیا آپ نماز میں شریک نہیں تھے؟ اس نے کہا کیوں نہیں، میں نے کہا کہ میں جانتا ہوں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فلاں سورت پڑھی تھی۔

(۱۰۷۳۴) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ وَلَا غَرَبَتْ عَلَى يَوْمٍ حَيْرٍ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ هَذَا اللَّهُ لَهُ وَأَصْلُ النَّاسِ عَنْهُ فَالْنَّاسُ لَنَا فِيهِ تَبَعٌ هُوَ لَنَا وَلِلْيَهُودِ يَوْمَ السَّبْتِ وَلِلنَّصَارَى يَوْمَ الْأَحَدِ إِنَّ فِيهِ لَسَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا مُؤْمِنٌ يُصَلِّيُ يَسْأَلُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ

(۱۰۷۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جمعہ سے بہترین کسی دن پر سورج طلوع یا غروب نہیں ہوتا، لوگ اس میں اختلاف کرنے لگے جب کہ اللہ نے ہمیں اس معاملے میں رہنمائی عطا فرمائی، چنانچہ اب لوگ اس دن کے متعلق ہمارے تابع ہیں، ہفتہ یہودیوں کا ہے اور اتوار عیسائیوں کا ہے۔

اور جمعہ کے دن ایک ساعت ایسی بھی آتی ہے کہ اگر وہ کسی بندہ مسلم کو اس حال میں میسر آ جائے کہ وہ کھڑا ہو کر نماز پڑھ رہا ہو اور اللہ سے خیر کا سوال کر رہا ہو تو اللہ اسے وہ چیز ضرور عطا فرمادیتا ہے۔

(۱۰۷۳۵) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَمْعَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَظْهَرَ الْفِتْنُ وَيَكْثُرَ الْكُذِبُ وَيَتَقَارَبَ الْأَسْوَاقُ وَيَتَقَارَبَ الزَّمَانُ وَيَكْثُرَ الْهَرْجُ قِيلَ وَمَا الْهَرْجُ قَالَ الْقَتْلُ

(۱۰۷۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک فتنوں کا ظہور، جھوٹ کی کثرت، مارکیٹوں کا قریب ہونا، زمانہ قریب آ جانا اور ”ہرج“ کی کثرت نہ ہو جائے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یہ رسول اللہ! ہرج سے کیا مراد ہے؟ فرمایا قتل۔

(۱۰۷۳۶) حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ قَامَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا بَنِي كَعْبِ بْنِ لُؤَيٍّ يَا بَنِي هَاشِمٍ أَنْقِدُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ النَّارِ يَا بَنِي عَبْدِ مَنَاظٍ أَنْقِدُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ النَّارِ يَا فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ أَنْقِدِي نَفْسَكَ مِنَ النَّارِ فَإِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا غَيْرَ أَنْ لَكُمْ رَحِمًا سَأَبْلُغُهَا بِبَلَالِهَا [رجع ۸۳۸۳]

(۱۰۷۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب یہ حکم نازل ہوا کہ ”اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈرائیے“ تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک ایک قریب کے بیٹن کو بلایا اور فرمایا اے گروہ قریش! اپنے آپ کو جہنم کی آگ سے بچاؤ، اے گروہ بنو کعب بن لؤی

اپنے آپ کو جہنم کی آگ سے بچاؤ، اے گروہ بنو عبد مناف! اپنے آپ کو جہنم کی آگ سے بچاؤ، اے گروہ بنو ہاشم! اپنے آپ کو جہنم کی آگ سے بچاؤ، اے گروہ بنو عبد المطلب! اپنے آپ کو جہنم کی آگ سے بچاؤ، فاطمہ! اپنے آپ کو جہنم کی آگ سے بچاؤ، میں تمہارے لیے کسی چیز کا مالک نہیں ہوں، البتہ قرابت داری کا جو تعلق ہے اس کی تری میں تم تک پہنچا تا رہوں گا۔

(۱۰۷۳۷) حَدَّثَنَا مَحْبُوبُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ خَالِدٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَسْمُوا بِأَسْمَى وَلَا تَكُونُوا بِكُنْيَتِي [راجع: ۷۳۷۱]۔

(۱۰۷۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میرے نام پر اپنا نام رکھ لیا کرو، لیکن میری کنیت پر اپنی کنیت نہ رکھا کرو۔

(۱۰۷۳۸) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ يَعْنِي الطَّبَالِيَّ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْخَزَّازُ عَنْ سَيَّارٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ عَائِشَةَ فَدَخَلَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَقَالَتْ أَنْتَ الَّذِي تَحَدَّثُ أَنَّ امْرَأَةً عُدَّتْ فِي هِرَّةٍ لَهَا رَبَطَتَهَا فَلَمْ تُطْعِمَهَا وَلَمْ تَسْقِهَا فَقَالَ سَمِعْتُهُ مِنْهُ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ كَذَا قَالَ أَبِي فَقَالَتْ هَلْ تَدْرِي مَا كَانَتْ الْمَرْأَةُ إِنْ الْمَرْأَةُ مَعَ مَا فَعَلْتَ كَانَتْ كَافِرَةً وَإِنَّ الْمُؤْمِنَ أَكْرَمَ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ أَنْ يُعَذِّبَهُ فِي هِرَّةٍ فَإِذَا حَدَّثْتَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْظُرْ كَيْفَ تَحَدَّثُ

(۱۰۷۳۸) علقمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک دن ہم لوگ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بھی آ گئے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان سے پوچھا کہ یہ حدیث آپ ہی نے بیان کی ہے کہ ایک عورت کو صرف ایک بلی کی وجہ سے عذاب ہوا جسے اس نے باندھ رکھا تھا، نہ خود کھلاتی تھی اور نہ اسے چھوڑتی تھی؟ انہوں نے کہا کہ میں نے یہ حدیث نبی ﷺ سے سنی ہے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کیا آپ کو معلوم ہے کہ وہ عورت کون تھی؟ وہ عورت اس کام کے ساتھ ساتھ کافرہ تھی، ایک مسلمان اللہ کی نگاہوں میں اس سے بہت معزز ہے کہ اللہ اسے صرف ایک بلی کی وجہ سے عذاب میں مبتلا کرے، اس لئے جب آپ نبی ﷺ کے حوالے سے کوئی حدیث بیان کریں تو خوب غور و فکر کر لیا کریں۔

(۱۰۷۳۹) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي حَصِينٍ سَمِعَ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَّبِعُوا مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ [راجع: ۴۹۳۰۵]

(۱۰۷۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص جان بوجھ کر میری طرف کسی جھوٹی بات کی نسبت کرے، اسے اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لینا چاہئے۔

(۱۰۷۴۰) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا شَرِبَ الْخَمْرَ فَاجْلِدُوهُ فَإِنْ عَادَ فَاجْلِدُوهُ فَقَالَ فِي الرَّابِعَةِ فَاقتلوه [راجع: ۷۸۹۸۱]۔

(۱۰۷۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص شراب نوشی کرے، اسے کوڑے مارو، دوبارہ پئے تو

پھر کوڑے مارو، سہ بارہ پیئے تو پھر کوڑے مارو، اور چوتھی مرتبہ پیئے تو اسے قتل کر دو۔

(۱۰۷۴۱) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا نَضْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ شَتِيرِ بْنِ نَهَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَدْخُلُ فُقَرَاءُ أُمَّتِي الْجَنَّةَ قَبْلَ أَغْيَانِهِمْ بِنِصْفِ يَوْمٍ قَالَ وَتَلَا وَإِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَأَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّونَ

(۱۰۷۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا فقراء مؤمنین مالدار مسلمانوں کی نسبت پانچ سو سال پہلے جنت میں داخل ہوں گے، پھر نبی ﷺ نے یہ آیت تلاوت فرمائی ”اور تمہارے رب کا ایک دن تمہاری شمار کے ایک ہزار سال کے برابر ہوگا“

(۱۰۷۴۲) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ وَعَبْدُ الصَّمَدِ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَهَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَرْفَعُهُ قَالَ عَبْدُ الصَّمَدِ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا بَاتَتِ الْمَرْأَةُ هَاجِرَةً لِفِرَاشِ زَوْجِهَا لَعْنَتُهَا الْمَلَائِكَةُ حَتَّى تُصْبِحَ أَوْ حَتَّى تَرْجِعَ [راجع: ۷۴۶۵]

(۱۰۷۴۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو عورت (کسی ناراضگی کی بنا پر) اپنے شوہر کا بستر چھوڑ کر (دوسرے بستر پر) رات گزارتی ہے اس پر ساری رات فرشتے لعنت کرتے رہتے ہیں تا آنکہ وہ واپس آ جائے یا صبح ہو جائے۔

(۱۰۷۴۳) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَخْبَرَنَا الْمُثَنَّى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَاتَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَتَّقِ الْوَجْهَ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ خَلَقَ آدَمَ عَلَى صُورَتِهِ [راجع: ۸۵۵۶]

(۱۰۷۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص کسی کو مارے تو چہرے پر مارنے سے اجتناب کرے کیونکہ اللہ نے حضرت آدم علیہ السلام کو اپنی صورت پر پیدا کیا ہے۔

(۱۰۷۴۴) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي زَيْدٍ الطَّحَّانِ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ يُنْجِيهِ عَمَلُهُ قَالُوا وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِي اللَّهُ مِنْهُ بِرَحْمَةٍ

(۱۰۷۴۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کسی شخص کو اس کا عمل نجات نہیں دلا سکتا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ کو بھی نہیں؟ فرمایا مجھے بھی نہیں، الا یہ کہ میرا رب مجھے اپنی مغفرت اور رحمت سے ڈھانپ لے۔

(۱۰۷۴۵) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ وَهُوَ أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ يَعْنِي الْقَطَّانَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ إِنَّهَا لَيْلَةٌ سَابِعَةٌ أَوْ تَاسِعَةٌ وَعِشْرِينَ

إِنَّ الْمَلَائِكَةَ تِلْكَ اللَّيْلَةَ فِي الْأَرْضِ أَكْثَرُ مِنْ عَدَدِ الْحَصَى [أخرجه ابن حزيمة (۲۱۹۴)]

(۱۰۷۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے شب قدر کے متعلق فرمایا کہ یہ ستائیسویں یا اسیسویں شب ہوتی ہے اور اس رات میں زمین پر آنے والے فرشتوں کی تعداد کنکریوں کی تعداد سے بھی زیادہ ہوتی ہے۔

(۱۰۷۳۶) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا حَرْبٌ وَأَبَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَغَارُ وَإِنَّ الْمُؤْمِنِينَ يَغَارُ وَغَيْرَةُ اللَّهِ أَنْ يَأْتِيَ الْمُؤْمِنُ مَا حَرَّمَ عَلَيْهِ [راجع: ۸۵۰۰]

(۱۰۷۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مؤمن غیرت مند ہوتا ہے اور اللہ اس سے بھی زیادہ غیور ہے اور غیرت خداوندی کا یہ حصہ ہے کہ انسان ایسی چیزوں سے اجتناب کرے جنہیں اللہ نے اس پر حرام قرار دیا ہے۔

(۱۰۷۳۷) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ قَالَ سَمِعْتُ كُمَيْلَ بْنَ زَيْدٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا أَذُكُّكَ عَلَى كَنْزٍ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ قُلْتُ بَلَى قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ قَالَ أَحْسِبُهُ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَسْلَمَ عَبْدِي وَاسْتَسْلَمَ [راجع: ۸۰۷۱]

(۱۰۷۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا میں تمہیں جنت کا ایک خزانہ نہ بتاؤں؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیوں نہیں، فرمایا یوں کہا کرو ”لا حول ولا قوۃ الا باللہ“ اس پر اللہ فرماتا ہے کہ میرے بندے نے سر تسلیم خم کر دیا۔

(۱۰۷۳۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ شَرِيكِ أَنَّ الصَّخَّاءُ بْنَ قَيْسٍ أَرْسَلَ مَعَهُ إِلَى مَرْوَانَ بِكْسُوفَةٍ فَقَالَ مَرْوَانُ انْظُرُوا مَنْ تَرَوْنَ بِالْبَابِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَأَذَّ لَهُ فَقَالَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَنَا بِشَيْءٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ لِيَتَمَنَّيَنَّ أَقْوَامٌ وَلَوْ هَذَا الْأَمْرَ أَنَّهُمْ خَرُّوا مِنَ الثَّرْيَا وَأَنَّهُمْ لَمْ يَلُوا شَيْئًا قَالَ زِدْنَا يَا أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَجْرِي هَذَا الْأَمْرُ عَلَى يَدَيِ أَغْلَمَةٍ مِنْ قُرَيْشٍ

(۱۰۷۳۸) یزید بن شریک کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ صخک بن قیس نے ان کے ہاتھ کچھ کپڑے مروان کو بھجوائے، مروان نے کہا دیکھو دروازے پر کون ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کھڑے ہیں، اس نے کہا کہ انہیں اندر بلاؤ، جب وہ اندر آ گئے تو مروان نے کہا کہ اے ابو ہریرہ! ہمیں کوئی ایسی حدیث سنائیے جو آپ نے خود نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہو، انہوں نے کہا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے غنقریب ایسا زمانہ آئے گا کہ انسان یہ تمنا کرے گا کاش! وہ ثریا ستارے کی بلندی سے نیچے گر جاتا لیکن کاروبار حکومت میں سے کوئی ذمہ داری اس کے حوالے نہ کی جاتی اس نے مزید فرمائش کی تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے بھی سنا ہے کہ عرب کی ہدایت قریش کے چند جوانوں کے ہاتھوں ہوگی۔

(۱۰۷۴۹) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَلَجٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ مَيْمُونٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَجِدَ طَعْمَ الْإِيمَانِ فَلْيُحِبِّ الْعَبْدَ لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۷۹۵۴].

(۱۰۷۴۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس شخص کو یہ بات محبوب ہو کہ وہ ایمان کا ذائقہ چکھے، اسے چاہئے کہ کسی شخص سے صرف اللہ کی رضا کے لئے محبت کیا کرے۔

(۱۰۷۵۰) حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ عَجَلَانَ عَنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يَدْعُو هَكَذَا بِأَصْبَعَيْهِ يُشِيرُ فَقَالَ أَحَدُ أَحَدٍ [راجع: ۹۴۲۹].

(۱۰۷۵۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک آدمی کو دیکھا کہ وہ دعاء کرتے ہوئے دو انگلیوں سے اشارہ کر رہا تھا نبی ﷺ نے اس سے فرمایا ایک انگلی سے اشارہ کرو، ایک انگلی سے۔

(۱۰۷۵۱) حَدَّثَنَا صَفْوَانُ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَجَلَانَ عَنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مَجْرُوحٍ يُجْرَحُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَنْ يُجْرَحُ فِي سَبِيلِهِ إِلَّا جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالْجُرْحُ كَهَيْئَتِهِ يَوْمَ جُرْحِ الْكَلْبِ لَوْ لَوْنُ دَمٍ وَالرَّيْحُ رِيحُ مِسْكِ [راجع: ۹۰۷۶].

(۱۰۷۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ کے راستے میں جس کسی شخص کو کوئی زخم لگتا ہے، ”اور اللہ جانتا ہے کہ اس کے راستے میں کسے زخم لگا ہے“ وہ قیامت کے دن اسی طرح تروتازہ ہوگا جیسے زخم لگنے کے دن تھا، اس کا رنگ تو خون کی طرح ہوگا لیکن اس کی بو مشک کی طرح عمدہ ہوگی۔

(۱۰۷۵۲) حَدَّثَنَا صَفْوَانُ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجَلَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْحَيَاتِ مَا سَأَلْتُمَاهُنَّ مِنْهُ خَارِبَتَاهُنَّ فَمَنْ تَرَكَ شَيْئًا خِيفَتَهُنَّ فَلَيْسَ مِنَّا [راجع: ۷۳۶۰].

(۱۰۷۵۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے سانپوں کے متعلق فرمایا ہم نے جب سے ان کے ساتھ جنگ شروع کی ہے، کبھی صلح نہیں کی، جو شخص خوف کی وجہ سے انہیں چھوڑ دے، وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

(۱۰۷۵۳) حَدَّثَنَا صَفْوَانُ قَالَ ابْنُ عَجَلَانَ أَخْبَرَنَا عَنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةُ الْجَمْعِ تَفْضُلُ ذَاتِ الْفِئْدَةِ خُمُسًا وَعِشْرِينَ دَرَجَةً [راجع: ۷۴۲۴].

(۱۰۷۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا آدمی جو نماز جماعت کے ساتھ پڑھتا ہے، وہ انفرادی نماز سے پچیس درجے زیادہ فضیلت رکھتی ہے۔

(۱۰۷۵۴) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَشُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَعَدَ بَيْنَ شُعْبَيْهَا الرَّابِعِ قَالَ شُعْبَةُ ثُمَّ جَهَدَهَا وَقَالَ هِشَامُ ثُمَّ

اجْتَهَدَ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ [راجع: ۷۱۹۷].

(۱۰۷۵۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب مرد اپنی بیوی کے چاروں کونوں کے درمیان بیٹھ جائے اور کوشش کر لے تو اس پر غسل واجب ہو گیا۔

(۱۰۷۵۵) حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ حَرْبٍ أَبُو صَالِحٍ قَالَ سَمِعْتُ مَالِكَ بْنَ أَنَسٍ وَذَكَرَ سُفْيَانَ الثَّوْرِيَّ فَقَالَ أَمَا إِنَّهُ قَدْ قَارَقَنِي عَلَى أَنَّهُ لَا يَشْرَبُ النَّبِيذَ

(۱۰۷۵۵) (شعیب بن حرب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے امام مالک رضی اللہ عنہ کو حضرت سفیان ثوری رضی اللہ عنہ کا تذکرہ کرتے ہوئے سنا کہ انہوں نے فرمایا وہ مجھ سے اس شرط پر جدا ہوئے ہیں کہ نبیذ نہیں پئیں گے۔

(۱۰۷۵۶) سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ بْنَ سَعْدٍ يَقُولُ أَشْهَدُ عَلَى سُفْيَانَ أَنِّي سَأَلْتُهُ أَوْ سِئِلَ عَنِ النَّبِيذِ فَقَالَ كُلُّ تَعْمُرٍ وَاشْرَبُ مَاءً يَصِيرُ فِي بَطْنِكَ نَبِيذًا

(۱۰۷۵۶) (ابراہیم بن سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں حضرت سفیان ثوری رضی اللہ عنہ کے متعلق شہادت دیتا ہوں کہ میں نے یا کسی اور نے ان سے نبیذ کے متعلق سوال کیا، تو انہوں نے فرمایا کھجوریں کھا کر اوپر سے پانی پی لے، پیٹ میں جا کر وہ خود ہی نبیذ بن جائے گی۔

(۱۰۷۵۶) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ [قَالَ كَانَ ابْنُ شِهَابٍ يَضْرِبُ فِي الرِّيحِ].

(۱۰۷۵۶) (ابراہیم بن سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ امام زہری رضی اللہ عنہ کسی کے منہ سے نبیذ کی بو آنے پر اسے مارا کرتے تھے۔

(۱۰۷۵۷) حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَعَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ يَعْنِي عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا جَلَسَ بَيْنَ شُعْبَيْهَا الرَّابِعِ لَمْ اجْتَهَدَ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ قَالَ عَبْدُ الصَّمَدِ لَمْ جَهْدَهَا [راجع: ۷۱۹۷].

(۱۰۷۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب مرد اپنی بیوی کے چاروں کونوں کے درمیان بیٹھ جائے اور کوشش کر لے تو اس پر غسل واجب ہو گیا۔

(۱۰۷۵۸) حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ فَلْيُخَالِفْ بَيْنَ طَرَفَيْهِ عَلَى عَاتِقِهِ [راجع: ۷۴۵۹].

(۱۰۷۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص ایک کپڑے میں نماز پڑھے تو اسے کپڑے کے دونوں کنارے مخالف سمت سے اپنے کندھوں پر ڈال لینے چاہئیں۔

(۱۰۷۵۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَتَّ عَلَيْهِ فَقَالَ رَجُلٌ عِنْدِي كَذَا وَكَذَا قَالَ فَمَا بَقِيَ فِي الْمَجْلِسِ رَجُلٌ إِلَّا قَدْ تَصَدَّقَ بِمَا قُلَّ أَوْ كَثُرَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَنَّ خَيْرًا فَلَا تُسَنَّ بِهِ كَانَ لَهُ أَجْرُهُ كَامِلًا



وَمِنْ أَجُورٍ مَنْ اسْتَنْ بِه لَا يَنْقُصُ مِنْ أَجُورِهِمْ شَيْئًا وَمَنْ اسْتَنْ شَرًّا فَاسْتَنْ بِه فَعَلَيْهِ وَزُرُهُ كَامِلًا وَمِنْ أَوْزَارِ  
الَّذِي اسْتَنْ بِه لَا يَنْقُصُ مِنْ أَوْزَارِهِمْ شَيْئًا [اخرجه ابن ماجه: ۲۰۴۰]

(۱۰۷۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص لوگوں کے لئے گمراہی کا طریقہ رائج کرے، لوگ اس کی پیروی کریں تو اسے اتنا ہی گناہ ملے گا جتنا اس کی پیروی کرنے والوں کو ملے گا اور ان کے گناہ میں کسی قسم کی کمی نہ کی جائے گی اور جو شخص لوگوں کے لئے ہدایت کا طریقہ رائج کرے، لوگ اس کی پیروی کریں تو اسے اتنا ہی اجر ملے گا جتنا اس کی پیروی کرنے والوں کو ملے گا اور ان کے اجر و ثواب میں کسی قسم کی کمی نہ کی جائے گی۔

(۱۰۷۶۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعَتَيْنِ اللَّمَسِ وَالنَّبَاذِ [راجع: ۱۰۳۷۵]۔

(۱۰۷۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے دو قسم کی خرید و فروخت بیع ملامہ اور منابذہ سے منع فرمایا ہے۔  
(۱۰۷۶۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى مِنَ الصُّبْحِ رَكْعَةً ثُمَّ طَلَعَتِ الشَّمْسُ فَلْيَصِلْ إِلَيْهَا أُخْرَى [راجع: ۱۸۵۵۱]  
(۱۰۷۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس شخص کو طلوع آفتاب سے قبل نماز فجر کی ایک رکعت مل جائے تو اس کے ساتھ دوسری رکعت بھی شامل کر لے۔

(۱۰۷۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُذَكِّرُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلًا رَأَى كَلْبًا يَأْكُلُ الثَّرَى مِنَ الْعَطَشِ فَأَخَذَ الرَّجُلُ خُفَّهُ فَجَعَلَ يَغْرِفُ لَهُ بِهِ الْمَاءَ حَتَّى أَرَوَاهُ فَشَكَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ فَأَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ [راجع: ۱۸۸۶۱]

(۱۰۷۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک آدمی کی نظر ایک کتے پر پڑی جو پیاس کے مارے کچھ چاٹ رہا تھا، اس نے اپنے موزے کو پانی سے بھرا، اور اسے اپنے منہ سے پکڑ لیا اور باہر نکل کر کتے کو وہ پانی پلا دیا، اللہ نے اس کے اس عمل کی قدردانی فرمائی اور اسے جنت میں داخل فرما دیا۔

(۱۰۷۶۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَرَّ رَجُلٌ بِغُصْنٍ شَوْكٍ فَنَحَاهُ عَنِ الطَّرِيقِ فَشَكَرَ اللَّهُ لَهُ فَأَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ [راجع: ۱۷۸۲۸]۔

(۱۰۷۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک آدمی نے مسلمانوں کے راستے سے ایک کانٹے دار ٹہنی کو ہٹایا، اللہ نے اس کی قدردانی کی اور اسے جنت میں داخل فرما دیا۔

(۱۰۷۶۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَأَبُو عَامِرٍ قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فِي الرَّكْعَةِ الْآخِرَةِ مِنَ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ قَنَتَ

وَقَالَ اللَّهُمَّ أَنْجِ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ اللَّهُمَّ أَنْجِ سَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ اللَّهُمَّ أَنْجِ عِيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ اللَّهُمَّ أَنْجِ الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اللَّهُمَّ اشْدُدْ وَطْأَتَكَ عَلَى مُضَرَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا سِينِينَ كَسِينِينَ يُوسُفَ قَالَ أَبِي وَقَالَ عَبْدُ الْوَهَّابِ كَسِينِي يُوسُفَ وَقَالَ فِيهَا كُلُّهَا نَجَّ نَجَّ وَقَالَ أَبُو عَامِرٍ كُلُّهَا اللَّهُمَّ أَنْجِ أَنْجِ [راجع: ۱۷۲۵۹] (۱۰۷۶۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب نماز فجر کی دوسری رکعت کے رکوع سے سر اٹھاتے تو یہ دعاء فرماتے کہ اے اللہ! ولید بن ولید، سلمہ بن ہشام، عیاش بن ابی ربیعہ اور مکہ مکرمہ کے دیگر کمزوروں کو قریش کے ظلم و ستم سے نجات عطا فرما، اے اللہ! قبیلہ معز کی سخت پکڑ فرما، اور ان پر حضرت یوسف علیہ السلام کے زمانے جیسی قحط سالی مسلط فرما۔

(۱۰۷۶۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَأَبُو عَامِرٍ قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقْدُمُوا رَمَضَانَ يَوْمٍ وَلَا يَوْمَيْنِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ رَجُلٌ كَانَ يَصُومُ صَوْمًا فَلْيَصُمه [راجع: ۷۱۹۹]۔

(۱۰۷۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا رمضان سے ایک یا دو دن پہلے روزے نہ رکھا کرو، البتہ اس شخص کو اجازت ہے جس کا معمول پہلے سے روزہ رکھنے کا ہو کہ اسے روزہ رکھ لینا چاہیے۔

(۱۰۷۶۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَأَبُو عَامِرٍ قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ إِذَا بَقِيَ ثَلَاثُ اللَّيْلِ يَنْزِلُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى سَمَاءِ الدُّنْيَا فَيَقُولُ مَنْ ذَا الَّذِي يَدْعُونِي أَسْتَجِبُ لَهُ مَنْ ذَا الَّذِي يَسْتَغْفِرُنِي أَغْفِرُ لَهُ مَنْ ذَا الَّذِي يَسْتَرْزُقُنِي أَرْزُقُهُ مَنْ ذَا الَّذِي يَسْتَكْشِفُ الضُّرَّ أَكْشِفُهُ حَتَّى يَنْفَجِرَ الصُّبْحُ قَالَ أَبُو عَامِرٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ [راجع: ۱۷۵۰۰]۔

(۱۰۷۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب رات کا ایک تہائی حصہ باقی رہتا ہے تو اللہ تعالیٰ آسمان دنیا پر نزول فرماتے ہیں اور اعلان کرتے ہیں کہ کون ہے جو مجھ سے دعاء کرے کہ میں اسے قبول کر لوں؟ کون ہے جو مجھ سے بخشش طلب کرے کہ میں اسے بخش دوں؟ کون ہے جو مجھ سے رزق طلب کرے کہ میں اسے رزق عطا کروں؟ کون ہے جو مصائب دور کرنے کی درخواست کرے کہ میں اس کے مصائب دور کروں؟ یہ اعلان طلوع فجر تک ہوتا رہتا ہے۔

(۱۰۷۶۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَأَبُو عَامِرٍ قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ الْإِيمَانِ عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ إِيْمَانٌ لَا شَكَّ فِيهِ وَغَزْوَةٌ لَيْسَ فِيهَا غُلُولٌ وَحُجَّةٌ مَبْرُورَةٌ [راجع: ۷۵۰۲]۔

(۱۰۷۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ کے نزدیک سب سے افضل عمل اللہ پر ایسا ایمان ہے جس میں کوئی شک نہ ہو، اور ایسا جہاد ہے جس میں خیانت نہ ہو اور حج مبرور ہے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حج مبرور اس سال کے سارے گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے۔

(۱۰۷۶۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ أَبِي مُزَاحِمٍ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَبَعَ جَنَازَةً وَصَلَّى عَلَيْهَا فَلَهُ قِيرَاطٌ وَمَنْ انْتَظَرَ حَتَّى يَقْضَى قَضَائُهَا فَلَهُ قِيرَاطَانِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا الْقِيرَاطَانِ قَالَ أَحَدُهُمَا مِثْلُ أَحَدٍ (۱۰۷۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی کی نماز جنازہ پڑھے، اسے ایک قیراط کے برابر ثواب ملے گا اور جو شخص دفن سے فراغت ہونے تک انتظار کرتا رہا، اسے دو قیراط کے برابر ثواب ملے گا، صحابہ رضی اللہ عنہم نے دو قیراط کی وضاحت دریافت کی تو نبی ﷺ نے فرمایا ان میں سے ایک احد پہاڑ کے برابر ہوگا۔

(۱۰۷۶۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْنِي هِشَامٌ عَنْ عَبَّادِ بْنِ أَبِي عَلِيٍّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَفَعَهُ قَالَ قَالَ عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَيْلٌ لِلْمُزَرَّاءِ لَيَتَمَنَّيَ أَقْوَامٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَنَّ ذَوَابَّهُمْ كَانَتْ مُعَلَّقَةً بِالْثَرَيَّا يَتَذَبذَبُونَ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَأَنَّهُمْ لَمْ يَلُوا عَمَلًا [راجع: ۸۶۱۲] (۱۰۷۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا امراء، چوہدریوں اور حکومتی اہلکاروں کے لئے ہلاکت ہے، یہ لوگ قیامت کے دن تمنا کریں گے کہ ان کی چونیاں ثریا ستارے سے لٹکی ہوتیں اور یہ آسمان و زمین کے درمیان تذبذب کا شکار ہوتے، لیکن کسی ذمہ داری پر کام نہ کیا ہوتا۔

(۱۰۷۷۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ الْمُغِيرَةِ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ بَلَغَنِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُعْطِي عَبْدَهُ الْمُؤْمِنَ بِالْحَسَنَةِ الْوَاحِدَةِ أَلْفَ أَلْفِ حَسَنَةٍ قَالَ فَقَضَيْتُ أَنِّي انْطَلَقْتُ حَاجًّا أَوْ مُعْتَمِرًا فَلَقِيْتُهُ فَقُلْتُ بَلَغَنِي عَنْكَ حَدِيثٌ أَنَّكَ تَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُعْطِي عَبْدَهُ الْمُؤْمِنَ الْحَسَنَةَ أَلْفَ أَلْفِ حَسَنَةٍ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ لَا بَلْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُعْطِيهِ أَلْفُ أَلْفِ حَسَنَةٍ ثُمَّ تَلَا يُضَاعِفُهَا وَيُؤْتِي مِنْ لَدُنْهُ أَجْرًا عَظِيمًا فَقَالَ إِذَا قَالَ أَجْرًا عَظِيمًا فَمَنْ يَقْدُرُ قَدْرَهُ [راجع: ۷۹۳۲]۔

(۱۰۷۷۰) ابو عثمان نہدی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مجھے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے ان کی یہ بات معلوم ہوئی کہ اللہ تعالیٰ بندہ مؤمن کو ایک نیکی پر دس لاکھ نیکیوں کا ثواب دیتا ہے، اتفاق سے میں حج یا عمرے کے لئے چلا گیا تو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں بھی حاضر ہوا اور عرض کیا کہ مجھے معلوم ہوا ہے کہ آپ فرماتے ہیں ایک نیکی پر بڑھا چڑھا کر دس لاکھ نیکیوں کا ثواب بھی مل سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا نہیں، بلکہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ ایک نیکی کو دگنا کرتے کرتے بیس لاکھ نیکیوں کے برابر بنا دیتا ہے، پھر انہوں نے یہ آیت تلاوت کی کہ ”اللہ اسے دوگنا کر دیتا ہے اور اس پر اجر عظیم عطا فرماتا ہے“ جب اللہ نے اجر کو عظیم کہا ہے تو اس کی مقدار کون جان سکتا ہے۔

(۱۰۷۷۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَتَرَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ سَتَرَ اللَّهُ عَلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ۷۴۲۱].

(۱۰۷۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی مسلمان کے عیوب پر پردہ ڈالتا ہے، اللہ قیامت کے دن اس کے عیوب پر پردہ ڈالے گا۔

(۱۰۷۷۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْقَتِيلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ شَهِيدٌ وَالْمَطْعُونُ شَهِيدٌ وَالْمَبْطُونُ شَهِيدٌ وَمَنْ مَاتَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَهُوَ شَهِيدٌ [راجع: ۸۰۷۸].

(۱۰۷۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جہاد فی سبیل اللہ میں مارا جانا بھی شہادت ہے، پیٹ کی بیماری میں مرنا بھی شہادت ہے، طاعون میں مبتلا ہو کر مرنا بھی شہادت ہے، اور راہ خدا میں مرنا بھی شہادت ہے۔

(۱۰۷۷۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ قَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ قَالَ أَخْبَرَنِي سُهَيْلٌ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ إِذَا أَصْبَحَ اللَّهُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ [راجع: ۸۶۳۴].

(۱۰۷۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم صبح کے وقت یہ دعاء کرتے تھے کہ اے اللہ! ہم نے آپ کے نام کے ساتھ صبح کی، آپ کے نام کے ساتھ ہی شام کریں گے، آپ کے نام ہی سے ہم زندگی اور موت پاتے ہیں اور آپ ہی کی طرف لوٹ کر آتا ہے۔

(۱۰۷۷۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ أَخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِكِرْعَفْنٍ عَلَى مَنبَرٍ جَبَّارٌ مِنْ جَبَابِرَةِ بَنِي أُمَيَّةَ يَسِيلُ رُغَافَهُ قَالَ فَحَدَّثَنِي مَنْ رَأَى عَمْرُو بْنُ سَعِيدٍ بْنُ الْعَاصِ رَعَفَ عَلَى مَنبَرٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى سَالَ رُغَافُهُ [راجع: ۸۹۸۸].

(۱۰۷۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ عنقریب میرے اس منبر پر بنو امیہ کے ظالموں میں سے ایک ظالم قابض ہو جائے گا اور اس کی نکیر چھوٹ جائے گی، راوی کہتے ہیں کہ عمرو بن سعید کو دیکھنے والوں نے مجھے بتایا ہے کہ جب وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے منبر پر بیٹھا تو اس کی نکیر پھوٹ پڑی۔

(۱۰۷۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْهَمَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَفِيحٍ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ بَيْنَ ضَجَّانَ وَعُسْفَانَ فَقَالَ الْمُشْرِكُونَ إِنَّ لِهَؤُلَاءِ صَلَاةً هِيَ أَحَبُّ إِلَيْهِمْ مِنْ آبَانِهِمْ وَأَبْنَائِهِمْ وَهِيَ الْعَصْرُ فَاجْمِعُوا أَمْرَكُمْ فَمِيلُوا عَلَيْهِمْ مَيْلَةً وَاحِدَةً وَإِنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ آتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهُ أَنْ يَقْسِمَ أَصْحَابَهُ شَطْرَيْنِ فَيُصَلِّيَ بَعْضُهُمْ وَتَقُومَ الطَّائِفَةُ الْآخَرَى

وَرَأَاهُمْ وَلْيَأْخُذُوا حِذْرَهُمْ وَأَسْلِحَتْهُمْ ثُمَّ تَأْتِي الْآخَرَىٰ فَيُصَلُّونَ مَعَهُ وَيَأْخُذُ هَؤُلَاءِ حِذْرَهُمْ وَأَسْلِحَتْهُمْ لِيَكُونَ لَهُمْ رَكْعَةً رَّكْعَةً مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَانِ (۱۰۷۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے صحنان اور عسفان کے درمیان پڑاؤ ڈالا، مشرکین نے آپس میں مشورہ کیا کہ ان لوگوں کو اپنی نماز عصر اپنے آباؤ اجداد اور اپنی بیویوں سے بھی زیادہ محبوب ہے، اس لئے تم اس وقت اکٹھے ہو کر حملہ کر دینا تا کہ وہ ایک دفعہ ہی میں شکست خوردہ ہو جائیں، ادھر حضرت جبریل رضی اللہ عنہ حضور اقدس ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور نبی ﷺ سے اپنے صحابہ جنت میں کو دو گروہوں میں کھڑا کرنے کے لئے کہا، تا کہ ایک گروہ کو آپ ﷺ نماز پڑھا دیں اور دوسرا ان کے پیچھے دشمن کے سامنے ڈنار ہے اور وہ اپنا حفاظتی سامان اور اسلحہ اپنے ساتھ رکھے، پھر دوسرا گروہ آ کر نبی ﷺ کے ساتھ نماز پڑھ لے اور پہلا گروہ اپنا حفاظتی سامان اور اسلحہ اپنے ساتھ رکھے، اس طرح ان کی نبی ﷺ کے ساتھ ایک ایک رکعت ہو جائے گی اور نبی ﷺ کی دونوں رکعتیں مکمل ہو جائیں گی۔

(۱۰۷۷۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَسَّانَ يَعْنِي الْعُسْبُرِيَّ عَنِ الْقُلُوصِ أَنَّ شِهَابَ بْنَ مُذَلِّجٍ نَزَلَ الْبَادِيَةَ فَسَابَ ابْنَهُ رَجُلًا فَقَالَ يَا ابْنَ الْاِذَى تَعَرَّبَ بِهَذِهِ الْهَجْرَةِ فَاتَى شِهَابُ الْمَدِينَةَ فَلَقِيَ اَبَا هُرَيْرَةَ فَسَمِعَهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْضَلُ النَّاسِ رَجُلَانِ رَجُلٌ غَزَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ حَتَّى يَهْبِطَ مَوْضِعًا يَسُوءُ الْعَدُوَّ وَرَجُلٌ بِنَاحِيَةِ الْبَادِيَةِ يُقِيمُ الصَّلَاةَ الْخَمْسَ وَيُؤَدِّي حَقَّ مَالِهِ وَيَعْبُدُ رَبَّهُ حَتَّى يَأْتِيَهُ الْيَقِينُ فَجَحْنَا عَلَى رُكْبَتَيْهِ قَالَ اَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ لَهُ قَالَ نَعَمْ فَاتَى بَادِيَتَهُ فَأَقَامَ بِهَا

(۱۰۷۷۶) قلوص کہتے ہیں کہ شہاب بن مذلیج ایک دیہات میں پہنچے، وہاں پڑاؤ کیا، اس دوران ان کے بیٹے نے کسی کو گالی دے دی، وہ کہنے لگا کہ اے اس شخص کے بیٹے! جو ہجرت کے بعد عرب بنا، پھر شہاب مدینہ منورہ پہنچے، وہاں ان کی ملاقات حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ہوئی، انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا لوگوں میں دو آدمی سب سے افضل ہیں، ایک تو وہ آدمی جو راہ خدا میں جہاد کرے، یہاں تک کہ ایسی جگہ جا ترے جس سے دشمن کو خطرہ ہو، اور دوسرا وہ آدمی جو کسی دیہات کے کنارے میں رہتا ہو، پانچ نمازیں پڑھتا ہو، اپنے مال کا حق ادا کرتا ہو اور موت تک اپنے رب کی عبادت کرتا رہے۔

یہ سن کر شہاب اپنے دونوں گھنٹوں کے بل جھکے اور کہنے لگے کہ اے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ! کیا آپ نے یہ حدیث خود نبی ﷺ سے سنی ہے؟ انہوں نے فرمایا جی ہاں! اس پر شہاب اپنے گاؤں واپس آ کر وہیں مقیم ہو گئے۔

(۱۰۷۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبُو هِلَالٍ حَدَّثَنَا أَبُو الزَّرَّاعِ عَنْ أَبِي أُمَيَّةٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ انْطَلَقْتُ أَنَا وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَسَمُرَةُ بْنُ جُنْدُبٍ فَاتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا لَنَا انْطَلِقُوا إِلَى مَسْجِدِ

التَّقْوَى فَاَنْطَلَقْنَا نَحْوَهُ فَاسْتَقْبَلَنَا يَدَاهُ عَلَى كَاهِلِ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا فَشَرْنَا فِي وَجْهِهِ فَقَالَ مَنْ هَؤُلَاءِ يَا أَبَا بَكْرٍ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَأَبُو هُرَيْرَةَ وَسَمُرَةُ

(۱۰۷۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اور سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہونے کے لئے روانہ ہوئے، صحابہ کرام نے ہمیں بتایا کہ وہ مسجد تقویٰ (مسجد قباء) کی طرف گئے ہیں، ہم وہاں روانہ ہو گئے، راستے میں ہمارا سامنا نبی ﷺ سے ہو گیا، آپ ﷺ کے ہاتھ حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما کے کندھوں پر تھے، ہم نبی ﷺ کے قریب ہوئے تو آپ ﷺ نے فرمایا ابو بکر! یہ کون لوگ ہیں؟ انہوں نے بتایا کہ عبداللہ بن عمر، ابو ہریرہ اور سمرہ ہیں۔

(۱۰۷۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِو حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ قَالَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ وَلَحْنَةِ الْمُحْيَا وَالْمَمَاتِ وَفِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ قَالَ عَبْدُ الْوَهَّابِ وَشَرُّ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ رَج: ۱۹۴۶۰

(۱۰۷۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ یہ دعاء مانگا کرتے تھے کہ اے اللہ! میں عذاب جہنم، عذاب قبر، زندگی اور موت کی آزمائش اور مسیح دجال کے شر سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔

(۱۰۷۷۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِو حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ أَذْبَرَ الشَّيْطَانُ وَلَهُ ضُرَاطٌ حَتَّى لَا يَسْمَعَ الْآذَانَ فَإِذَا قُضِيَ الْآذَانُ أَقْبَلَ فَإِذَا ثُوبَ بِهَا أَذْبَرَ فَإِذَا قُضِيَ التَّوْبُّ أَقْبَلَ يَخْطُرُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ أَوْ قَالَ نَفْسِهِ يَقُولُ اذْكُرْ كَذَا اذْكُرْ كَذَا لِمَا لَمْ يَكُنْ يَذْكُرْ حَتَّى يَظُلَّ الرَّجُلُ لَا يَذْكُرُ كَمْ صَلَّى فَإِذَا لَمْ يَذْكُرْ أَحَدُكُمْ صَلَّى ثَلَاثًا أَوْ أَرْبَعًا فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ [راجع: ۷۲۸۴]

(۱۰۷۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب نماز کے لئے اذان دی جاتی ہے تو شیطان زور زور سے ہوا خارج کرتے ہوئے بھاگ جاتا ہے تاکہ اذان نہ سن سکے، جب اذان ختم ہو جاتی ہے تو پھر واپس آ جاتا ہے، پھر جب اقامت شروع ہوتی ہے تو دوبارہ بھاگ جاتا ہے اور اقامت مکمل ہونے پر پھر واپس آ جاتا ہے اور انسان کے دل میں وسوسے ڈالتا ہے اور اسے کہتا ہے کہ فلاں بات یاد کرو، فلاں بات یاد کرو اور وہ باتیں یاد کراتا ہے جو اسے پہلے یاد نہ تھیں، حتیٰ کہ انسان کو یہ بھی یاد نہیں رہتا کہ اس نے کتنی رکعتیں پڑھی ہیں؟ جب کسی کے ساتھ ایسا ہو تو اسے چاہیے کہ بیٹھے بیٹھے سہو کے دو سجدے کر لے۔

(۱۰۷۸۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِو حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ ضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلَ الْبَخِيلِ وَالْمُتَصَدِّقِ كَمَثَلِ رَجُلَيْنِ عَلَيْهِمَا جُبَّتَانِ مِنْ حَدِيدٍ قَدْ اضْطُرَّتْ أَيْدِيهِمَا إِلَى نَذْيِهِمَا وَتَرَائِيهِمَا فَجَعَلَ الْمُتَصَدِّقُ كُلَّمَا تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ انْبَسَطَتْ عَنْهُ حَتَّى تَغْشَى أَنَامِلَهُ وَتَغْفُو آثَرَهُ وَجَعَلَ الْبَخِيلُ كُلَّمَا هَمَّ بِصَدَقَةٍ فَلَصَتْ كُلُّ حَلْقَةٍ وَأَخَذَتْ بِمَكَانِهَا قَالَ



أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَاتَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بِأَصْبَعِهِ فِي جُنْبِهِ فَلَوْ رَأَيْتَهُ يَوْسَعُهَا وَلَا تَوْسَعُ [راجع: ۷۳۳۱].

(۱۰۷۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کنجوس اور خرچ کرنے والے کی مثال ان دو آدمیوں کی سی ہے جن کے جسم پر چھاتی سے لے کر ہنسل کی ہڈی تک لوہے کے دو جے ہوں، خرچ کرنے والا جب بھی کچھ خرچ کرتا ہے اسی کے بقدر اس جے میں کشادگی ہوتی جاتی ہے اور وہ اس کے لیے کھلتا جاتا ہے اور کنجوس آدمی کی جکڑ بندی ہی بڑھتی چلی جاتی ہے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی دو انگلیوں سے اس کی طرف اشارہ کرتے ہوئے دیکھا ہے، کاش! تم بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا جبہ دیکھ سکتے جسے وہ کشادہ کر رہے تھے لیکن وہ ہونٹیں رہا تھا۔

(۱۰۷۸۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِو حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثُ دَعَوَاتٍ مُسْتَجَابَاتٌ لَا شَكَّ فِيهِنَّ دَعْوَةُ الْمَظْلُومِ وَدَعْوَةُ الْمُسَافِرِ وَدَعْوَةُ الْوَالِدِ عَلَى وَلَدِهِ [راجع: ۷۵۰۱].

(۱۰۷۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین قسم کے لوگوں کی دعائیں قبول ہوتی ہیں اور ان کی قبولیت میں کوئی شک و شبہ نہیں، مظلوم کی دعا، مسافر کی دعا، اور باپ کی اپنے بیٹے کے متعلق دعا۔

(۱۰۷۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِو حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَادِرُوا بِالْأَعْمَالِ فِتْنًا كَقَطْعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ يُصْبِحُ الرَّجُلُ مُؤْمِنًا وَيُمْسِي كَافِرًا وَيُمْسِي مُؤْمِنًا وَيُصْبِحُ كَافِرًا يَبِيعُ دِينَهُ بِعَرَضٍ مِنَ الدُّنْيَا قَلِيلٍ [راجع: ۸۰۱۷].

(۱۰۷۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان فتنوں کے آنے سے پہلے ”جو تاریک رات کے حصوں کی طرح ہوں گے“ اعمال صالحہ کی طرف سبقت کرلو، اس زمانے میں ایک آدمی صبح کو مؤمن اور شام کو کافر ہوگا یا شام کو مؤمن اور صبح کو کافر ہوگا، اور اپنے دین کو دنیا کے تھوڑے سے ساز و سامان کے عوض فروخت کر دیا کرے گا۔

(۱۰۷۸۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِو حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ بَنِي آدَمَ يَطْعَنُ الشَّيْطَانَ بِأَصْبَعِهِ فِي جُنْبِهِ حِينَ يُولَدُ إِلَّا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ ذَهَبَ يَطْعَنُ فُطْعَنَ فِي الْحِجَابِ [صححه البحاری (۳۲۸۶)].

(۱۰۷۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر پیدا ہونے والے بچے کو شیطان کچوکے لگاتا ہے جس کی وجہ سے ہر پیدا ہونے والا بچہ روتا ہے، لیکن حضرت عیسیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایسا نہیں ہوا، شیطان انہیں کچوکا لگانے کے لئے گیا تو تھا لیکن وہ کسی اور درمیان میں حائل چیز ہی کو لگا آیا۔

(۱۰۷۸۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِو حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ



عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَمْنُوا لِقَاءَ الْعَدُوِّ فَإِذَا لَقِيتُمُوهُ فَاصْبِرُوا [صححه مسلم (۱۷۴۱) وعلقه البخاری (۳۰۲۶)]  
(۱۰۷۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا دشمن سے سامنا ہونے کی تمنا نہ کرو، اور جب سامنا ہو جائے تو ثابت قدمی کا مظاہرہ کرو۔

(۱۰۷۸۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِو وَسُرَيْجُ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ مَثَلُ خَامَةِ الزَّرْعِ مِنْ حَيْثُ انْتَهَى الرِّيحُ كَفَتْهَا فَإِذَا سَكَنْتُ اعْتَدَلَتْ وَكَذَلِكَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ يَتَكَفَّى بِالْبَلَاءِ وَمَثَلُ الْكَافِرِ مَثَلُ الْأَرْزَةِ صَوَاءٌ مُعْتَدِلَةٌ يَفْصِمُهَا اللَّهُ إِذَا شَاءَ [الخرجه البخاری: ۱۴۹/۷]

(۱۰۷۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مسلمان کی مثال کھیتی کی طرح ہے کہ کھیت پر بھی ہمیشہ ہوائیں چل کر اسے ہلاتی رہتی ہیں اور مسلمان پر بھی ہمیشہ مصیبتیں آتی رہتی ہیں، اور منافق کی مثال صنوبر کے درخت کی طرح ہے جو خود حرکت نہیں کرتا بلکہ اسے جڑ سے اکھڑ دیا جاتا ہے۔

(۱۰۷۸۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِو حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي صَعَصَعَةَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقِيمُ الرَّجُلُ الرَّجُلَ مِنَ مَجْلِسِهِ ثُمَّ يَجْلِسُ لَهُ وَلَكِنْ افْسَحُوا يَفْسَحَ اللَّهُ لَكُمْ [راجع: ۸۴۴۳]

(۱۰۷۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کوئی شخص دوسرے کو اس کی جگہ سے نہ اٹھائے، بلکہ کشادگی پیدا کر لیا کرو، اللہ تمہارے لیے کشادگی فرمائے گا۔

(۱۰۷۸۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِو حَدَّثَنَا الْمُفِيرَةُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الْإِمَامُ جُنَّةٌ يُقَاتَلُ مِنْ وَرَائِهِ وَيَتَّقَى بِهِ فَإِنْ أَمَرَ بِتَقْوَى وَعَدَلَ فَإِنَّ لَهُ بِذَلِكَ أَجْرًا وَإِنْ أَمَرَ بِغَيْرِ ذَلِكَ فَإِنَّ عَلَيْهِ فِيهِ وَزْرًا [صححه البخاری (۲۹۵۷)، ومسلم (۱۸۴۱)]

(۱۰۷۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا حکمران ڈھال ہوتا ہے، اس کے پیچھے لڑا جاتا ہے اور اس کے ذریعے تقویٰ اختیار کیا جاتا ہے، اگر وہ تقویٰ اور انصاف پر مبنی حکم دیتا ہے تو اس پر اسے ثواب ملے گا، اور اگر اس کے علاوہ کوئی غلط حکم دیتا ہے تو اس پر اس کا وبال ہوگا۔

(۱۰۷۸۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِو حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ رَفِيَ إِلَى أَبِي هُرَيْرَةَ عَلَى ظَهْرِ الْمَسْجِدِ فَوَجَدَهُ يَتَوَضَّأُ فَرَفَعَ فِي عَضْدِيهِ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيَّ فَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أُمِّي يَوْمَ الْقِيَامَةِ هِيَ الْغُرَّةُ الْمُحَجَّلُونَ مِنْ أَثَرِ الْوَضُوءِ مَنْ اسْتَطَاعَ أَنْ يُطِيلَ غُرَّتَهُ فَلْيَفْعَلْ لَا أَذْرِي مِنْ قَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ مِنْ قَوْلِ أَبِي هُرَيْرَةَ [راجع: ۴۳۹۴]

(۱۰۷۸۸) نعیم بن عبداللہ ایک مرتبہ مسجد کی چھت پر چڑھ کر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچے جو کہ وضو کر رہے تھے، انہوں نے اپنے بازوؤں کو کہنیوں سے بھی اوپر تک دھویا تھا، پھر وہ میری طرف متوجہ ہو کر فرمانے لگے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے قیامت کے دن میری امت کے لوگ وضو کے نشانات سے روشن اور چمکدار پیشانی والے ہوں گے اس لئے تم میں سے جو شخص اپنی چمک بڑھا سکتا ہو، اسے ایسا کر لینا چاہئے۔

(۱۰۷۸۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو وَسُرَيْجٌ قَالَا حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَعْمَرٍ وَهُوَ أَبُو طَوَالَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ النَّاسِ رَجُلٌ أَخَذَ بَعَنَانَ فَرَسِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ إِلَّا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ النَّاسِ مَنْزِلَةً بَعْدَهُ رَجُلٌ مُعْتَزِلٌ فِي غَنَمٍ أَوْ غَنِيمَةٍ يُقِيمُ الصَّلَاةَ وَيُؤْتِي الزَّكَاةَ وَيَعْبُدُ اللَّهَ لَا يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا

(۱۰۷۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کیا میں تمہیں مخلوق میں سب سے بہتر آدمی کے بارے نہ بتاؤں؟ وہ آدمی جو اپنے گھوڑے کی لگام پکڑے راہِ خدا میں نکل پڑا ہو، کیا میں تمہیں اس کے بعد والے درجے پر فائز آدمی کے بارے نہ بتاؤں؟ وہ آدمی جو اپنی بکریوں کے ریوڑ میں ہو، نماز قائم کرتا اور زکوٰۃ ادا کرتا ہو، اللہ کی عبادت کرتا ہو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو۔

(۱۰۷۹۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو وَسُرَيْجٌ قَالَا حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ مَعْمَرٍ أَبُو طَوَالَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ آيِنَ الْمُتَحَابُّونَ بِجَلَالِي الْيَوْمَ أَطْلَهُمُ فِي ظِلِّي يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلِّي [راجع: ۷۲۳۰]

(۱۰۷۹۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نقل کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ارشاد فرمائیں گے میری خاطر آپس میں ایک دوسرے سے محبت کرنے والے لوگ کہاں ہیں؟ میرے جلال کی قسم! آج میں انہیں اپنے سائے میں ”جبکہ میرے سائے کے علاوہ کہیں کوئی سایہ نہیں“ جگہ عطا کروں گا۔

(۱۰۷۹۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الْمُقْبِرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْدَعَنَّ رِجَالٌ فُخِرَهُمْ بِأَقْوَامٍ إِنَّمَا هُمْ فَحْمٌ مِنْ فَحْمٍ جَهَنَّمَ أَوْ لَيْكُونَنَّ أَهْوَنَ عَلَى اللَّهِ مِنَ الْجَعْلَانِ الَّتِي تَدْفَعُ بِأَنْفِهَا التِّينَ وَقَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ أَذْهَبَ عَنْكُمْ عِبَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ وَفُخِرَهَا بِالْأَبَاءِ مُؤْمِنٌ نَقِيٌّ وَفَاجِرٌ شَقِيٌّ النَّاسُ بَنُو آدَمَ وَآدَمٌ مِنْ تُرَابٍ [راجع: ۸۷۲۱]

(۱۰۷۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا لوگ اپنے آباؤ اجداد پر فخر کرنے سے باز آ جائیں جو جہنم کا کوئلہ ہیں، ورنہ اللہ کی نگاہوں میں وہ اس بکری سے بھی زیادہ حقیر ہوں گے جس کے جسم سے بدبو آنا شروع ہو گئی ہو، اللہ تبارک و تعالیٰ نے تم سے جاہلیت کا تعصب اور اپنے آباؤ اجداد پر فخر کرنا دور کر دیا ہے، اب یا تو کوئی شخص متقی مسلمان ہو گا یا بد بخت

گناہگار ہوگا، سب لوگ آدم علیہ السلام کی اولاد ہیں اور آدم علیہ السلام کی پیدائش مٹی سے ہوئی تھی۔

(۱۰۷۹۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِو حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي وَأَنَا مَعَهُ حَيْثُ يَذْكُرُنِي وَاللَّهُ أَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ مِنْ أَحَدِكُمْ يَجِدُ ضَالَّتَهُ بِالْفَلَاةِ وَمَنْ يَتَّقِرْ إِلَى شِبْرٍ تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ ذِرَاعًا وَمَنْ تَقَرَّبَ إِلَيَّ ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ بَاعًا وَإِذَا أَقْبَلَ يَمْشِي أَقْبَلْتُ أَهْرُولُ [راجع: ۱۷۴۱۶]۔

(۱۰۷۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے میں اپنے بندے کے اس کے گمان کے مطابق معاملہ کرتا ہوں، بندہ جب بھی مجھے یاد کرتا ہے میں اس کے پاس موجود ہوتا ہوں، اللہ کو اپنے بندے کی توبہ سے اس سے زیادہ خوشی ہوتی ہے جو تم میں سے کسی کو جنگل میں اپنا گمشدہ سامان (یا سواری) ملنے سے ہوتی ہے اور جو شخص ایک بالشت کے برابر میرے قریب آتا ہے تو میں ایک گز کے برابر اس کے قریب ہو جاتا ہوں، اگر وہ ایک گز کے برابر میرے قریب آتا ہے تو میں پورے ہاتھ کے برابر اس کے قریب ہو جاتا ہوں، اور اگر میرے پاس چل کر آتا ہے تو میں اس کے پاس دوڑ کر آتا ہوں۔

(۱۰۷۹۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِو حَدَّثَنَا كَثِيرٌ عَنْ زَيْدِ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ تَمِيمٍ أَخْبَرَنِي أَبِي أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَظْلَكُكُمْ شَهْرُكُمْ هَذَا بِمَحْلُوفِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مَرَّ بِالْمُسْلِمِينَ شَهْرٌ قَطُّ خَيْرٌ لَهُمْ مِنْهُ وَمَا مَرَّ بِالْمُنَافِقِينَ شَهْرٌ قَطُّ أَشْرُ لَهُمْ مِنْهُ بِمَحْلُوفِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ لَيَكْتُبُ أَجْرَهُ وَنَوَافِلَهُ وَيَكْتُبُ إِصْرَهُ وَشَقَاتَهُ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَدْخُلَهُ وَذَلِكَ لِأَنَّ الْمُؤْمِنَ يُعَدُّ فِيهِ الْقُوَّةُ مِنَ النَّفَقَةِ لِلْعِبَادَةِ وَيُعَدُّ فِيهِ الْمَصَافِقُ ابْتِغَاءَ غَفَلَاتِ الْمُؤْمِنِينَ وَعَوْرَاتِهِمْ فَهُوَ غَنَمٌ لِلْمُؤْمِنِ يَفْتَنِمُهُ الْفَاجِرُ [راجع: ۱۸۳۵۰]۔

(۱۰۷۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا یہ مہینہ تم پر سایہ فگن ہوا، پیغمبر خدا قسم کھاتے ہیں کہ مسلمانوں پر ماہ رمضان سے بہتر کوئی مہینہ سایہ فگن نہیں ہوتا، اور منافقین پر رمضان سے زیادہ سخت کوئی مہینہ نہیں آتا، اللہ تعالیٰ اس کے آنے سے پہلے اس کا اجر اور نوافل لکھنا شروع کر دیتا ہے اور منافقین کا گناہوں پر اصرار اور بدبختی بھی پہلے سے لکھنا شروع کر دیتا ہے، اور اس کی وجہ یہ ہے کہ مسلمان اس مہینے میں عبادت کے لئے طاقت مہیا کرتے ہیں اور منافقین لوگوں کی غفلتوں اور عیوب کو تلاش کرتے ہیں، گویا یہ مہینہ مسلمان کے لئے غنیمت ہے جس پر گناہگار لوگ رشک کرتے ہیں۔

(۱۰۷۹۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَهُوَ أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا كَثِيرٌ عَنْ زَيْدِ عَنْ عَمْرِو بْنِ تَمِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَظْلَكُكُمْ شَهْرُكُمْ فَذَكَرَهُ

(۱۰۷۹۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۷۹۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِو حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ زَيْدٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ الصَّدَقَةِ مَا كَانَ عَنْ ظَهْرِ غِنًى وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ قَالَ سَأَلَ أَبُو هُرَيْرَةَ مَا مَنْ تَعُولُ قَالَ امْرَأَتُكَ تَقُولُ أَطْعِمْنِي أَوْ أَنْفِقْ عَلَيَّ شَكَ أَبُو عَامِرٍ أَوْ طَلَّقْنِي وَخَادِمُكَ يَقُولُ أَطْعِمْنِي وَاسْتَعْمِلْنِي وَابْتَنُكَ تَقُولُ إِلَى مَنْ تَذَرُنِي [راجع: ۷۴۲۳].

(۱۰۷۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا سب سے افضل صدقہ وہ ہے جو کچھ نہ کچھ مالدار کی چھوڑ دے (سارا مال خرچ نہ کر دے) اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے، اور تم صدقہ کرنے میں ان لوگوں سے ابتداء کیا کرو جو تمہاری ذمہ داری میں ہوں، کسی نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ”ذمہ داری والے افراد“ کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا تمہاری بیوی کہتی ہے کہ مجھے کھانا کھلاؤ، ورنہ مجھے طلاق دے دو، خادم کہتا ہے کہ مجھے کھانا کھلاؤ، ورنہ کسی اور کے ہاتھ فروخت کر دو، اولاد کہتی ہے کہ آپ مجھے کس کے سہارے چھوڑے جاتے ہیں؟

(۱۰۷۹۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِو حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هِلَالٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذَهَابٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِشُعْبٍ فِيهِ عُيَيْنَةٌ مَاءٍ عَذْبٍ فَأَعَجَبَهُ طِيبُهُ فَقَالَ لَوْ أَقَمْتُ فِي هَذَا الشُّعْبِ فَأَعْتَزَلْتُ النَّاسَ وَلَا أَفْعَلُ حَتَّى أَسْتَأْمِرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تَفْعَلْ فَإِنَّ مَقَامَ أَحَدِكُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ خَيْرٌ مِنْ صَلَاةٍ سِتِينَ عَامًا خَالِيًا إِلَّا تُحِبُّونَ أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ وَيُدْخِلَكُمُ الْجَنَّةَ اغْرُزُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ مَنْ قَاتَلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فُؤَادًا نَاقِيَةً وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ [راجع: ۹۷۶۱].

(۱۰۷۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے ایک صحابی کا کسی ایسی جگہ سے گزر ہوا جہاں پر میٹھے پانی کا چشمہ تھا، اور انہیں وہاں کی آب و ہوا بھی اچھی لگی، انہوں نے سوچا کہ میں یہیں رہائش اختیار کر کے خلوت گزیں ہو جاتا ہوں، پھر انہوں نے سوچا کہ نہیں، پہلے نبی ﷺ سے پوچھوں گا، چنانچہ انہوں نے آ کر نبی ﷺ سے پوچھا، نبی ﷺ نے فرمایا ایسا نہ کرنا، تم میں سے کسی کا جہاد فی سبیل اللہ میں شریک ہونا ساٹھ سال تک مسلسل تھا عبادت کرنے سے کہیں زیادہ بہتر ہے، کیا تم نہیں چاہتے کہ اللہ تمہیں بخش دے اور تم جنت میں داخل ہو جاؤ؟ اللہ کی راہ میں جہاد کرو، جو شخص اونٹنی کے تھنوں میں دودھ اترنے کی مقدار کے برابر بھی راہ خدا میں جہاد کرتا ہے، اس کے لیے جنت واجب ہوتی ہے۔

(۱۰۷۹۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خِلَاسٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ ذَكَرَ رَجُلَيْنِ ادَّعَا دَابَّةً وَلَمْ يَكُنْ لَهُمَا بَيِّنَةٌ فَأَمَرَهُمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَسْتَهْمَا عَلَى الْيَمِينِ [راجع: ۱۰۳۵۲].

(۱۰۷۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ دو آدمیوں کے درمیان ایک جانور کے بارے میں جھگڑا ہو گیا لیکن ان میں سے کسی کے پاس بھی اپنی ملکیت ثابت کرنے کے لئے گواہ نہیں تھے، تو نبی ﷺ نے انہیں قسم پر قرعہ اندازی کرنے کا حکم دیا (جس

کے نام پر قرعہ نکل آئے، وہ قسم کھالے)

(١٠٧٩٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا حَنْظَلَةُ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمًا يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَقْبِضُ الْعِلْمُ وَتَظْهَرُ الْفِتَنُ وَيَكْثُرُ الْهَرْجُ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا الْهَرْجُ قَالَ بِيَدِهِ هَكَذَا يَعْنِي الْقَتْلَ [راجع: ٧٥٤٠].

(۱۰۷۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ علم اٹھایا جائے گا، فتنوں کا ظہور ہوگا اور ”ہرج“ کی کثرت ہوگی، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! ہرج سے کیا مراد ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قتل، قتل۔

(۱۰۷۹۹) حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْكُمْ يَعْزِي أَحَدٌ يَدْخُلُهُ عَمَلُهُ الْجَنَّةَ وَلَا يَنْجِيهِ مِنَ النَّارِ قَالُوا وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِي اللَّهُ مِنْهُ بِرَحْمَةٍ وَفَضْلٍ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا [راجع: ۷۲۰۲]۔

(۱۰۷۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کسی شخص کو اس کا عمل جنت میں داخل اور جہنم سے نجات نہیں دلا سکتا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ کو بھی نہیں؟ فرمایا مجھے بھی نہیں، الا یہ کہ میرا رب مجھے اپنی مغفرت اور رحمت سے ڈھانپ لے، یہ جملہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو یا تین مرتبہ دہرایا۔

(١٠٨٠٠) حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ رَاشِدٍ يُحَدِّثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا طِيرَ وَخَيْرُهَا الْقَالُ قِيلَ وَمَا الْقَالُ قَالَ الْكَلِمَةُ الصَّالِحَةُ يَسْمَعُهَا أَحَدُكُمْ [راجع: ٧٦٠٧].

(۱۰۸۰۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بد شکونی کی کوئی حیثیت نہیں ہے، البتہ ”قال“ سب سے بہتر ہے، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! ”قال“ سے کیا مراد ہے؟ فرمایا اچھا کلمہ جو تم میں سے کوئی نہ۔

(١٨٨١) حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ يُونُسَ بْنَ يَزِيدَ اللَّائِلِيَّ يُحَدِّثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَجِدُونَ النَّاسَ مَعَادِنَ فَيُخَيَّرُهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارُهُمْ فِي الْإِسْلَامِ إِذَا فَقَهُوا وَتَجِدُونَ مِنْ خَيْرِ النَّاسِ فِي هَذَا الْأَمْرِ أَكْرَهُهُمْ لَهُ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ فِيهِ وَتَجِدُونَ مِنْ شَرِّ النَّاسِ ذَا الْوُجْهَيْنِ الَّذِي يَأْتِي هَؤُلَاءِ بِوَجْهِهِ وَهَؤُلَاءِ بِوَجْهِهِ [صححه البحارى (٣٤٩٣)، ومسلم (٢٥٢٦)، وابن حبان (٥٧٥٧)].

(۱۰۸۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا لوگ چھپے ہوئے دینوں (کان) کی طرح ہیں، تم محسوس کرو گے کہ ان میں سے جو لوگ زمانہ جاہلیت میں بہترین تھے، وہ زمانہ اسلام میں بھی بہترین ہیں بشرطیکہ وہ فقیہ بن جائیں، اور تم اس معاملے میں اس آدمی کو سب سے بہترین پاؤ گے جو اس دین میں داخل ہونے سے پہلے بھی معزز تھا اور تم لوگوں میں سب

سے بدترین شخص اس آدمی کو پاؤں کے جو دوغلا ہو، ان لوگوں کے پاس ایک رخ لے کر آتا ہو اور ان لوگوں کے پاس دوسرا رخ لے کر آتا ہو۔

(۱.۸.۲) حَدَّثَنَا وَهْبٌ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ يُونُسَ يُحَدِّثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَقَارَبُ الزَّمَانُ وَيَفِضُ الْمَالُ وَتَظْهَرُ الْفِتَنُ وَيَكْثُرُ الْهَرْجُ قَالُوا وَمَا الْهَرْجُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْقَتْلُ الْقَتْلُ إِصْحَاحُهُ نَحْرِي (۶۰۳۷)، وَمُسْنَدُهُ (۱۵۷)، وَسِ

حَبَابُ (۶۷۱۱)۔

(۱۰۸۰۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا زمانہ قریب آ جائے گا، مال پانی کی طرح بہنے لگے گا، فتنوں کا ظہور ہوگا اور ”ہرج“ کی کثرت ہو جائے گی، کسی نے پوچھا کہ ہرج کا کیا معنی ہے؟ فرمایا قتل۔

(۱.۸.۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَجَاوَزُوا فِي الصَّلَاةِ فَإِنَّ خَلْفَكُمْ الضَّعِيفَ وَالْكَبِيرَ وَذَا الْحَاجَةِ رَحِمَهُ (۱۰۸۰۳)

(۱۰۸۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم امام بن کر نماز پڑھایا کرو تو ہلکی نماز پڑھایا کرو کیونکہ تمہارے پیچھے نمازیوں میں عمر رسیدہ، کمزور اور ضرورت مند سب ہی ہوتے ہیں۔

(۱.۸.۴) قَالَ وَحَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ التَّيْمِيُّ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بِمِثْلِ ذَلِكَ

(۱۰۸۰۴) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱.۸.۵) قَالَ وَحَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بِمِثْلِ ذَلِكَ

(۱۰۸۰۵) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱.۸.۶) قَالَ وَحَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ ذَلِكَ

(۱۰۸۰۶) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بھی مروی ہے۔

(۱.۸.۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ هِشَامِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا رَحُلٍ أَفْلَسَ فَوَجَدَ رَجُلٌ عِنْدَهُ مَالَهُ وَلَمْ يَكُنْ اقْتَضَى مِنْ مَالِهِ شَيْئًا فَهُوَ لَهُ

(۱۰۸۰۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جس آدمی کو مفلس قرار دے دیا گیا ہو اور کسی شخص کو اس کے پاس بے نیاز پناہ مال مل جائے تو دوسروں کی نسبت وہ اس مال کا زیادہ حقدار ہے۔

(۱.۸.۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ كُمَيْلِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَحْلِ الْمَدِينَةِ فَقَالَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ أَوْ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ هَلْكَ الْمُكْثِرُونَ إِذَا



الْمُكْثِرِينَ الْآفَلُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا مَنْ قَالَ بِالْمَالِ هَكَذَا وَهَكَذَا وَقَلِيلٌ مَا هُمْ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى كُنْزٍ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ وَلَا مَلْجَأَ مِنَ اللَّهِ إِلَّا إِلَيْهِ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ هَلْ تَذَرِي مَا حَقَّ اللَّهُ عَلَى الْعِبَادِ وَمَا حَقَّ الْعِبَادِ عَلَى اللَّهِ قَالَ قُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَإِنَّ حَقَّ اللَّهِ عَلَى الْعِبَادِ أَنْ يَعْبُدُوهُ وَلَا يُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَإِنَّ حَقَّ الْعِبَادِ عَلَى اللَّهِ أَنْ لَا يُعَذِّبَ مَنْ فَعَلَ ذَلِكَ مِنْهُمْ [راجع: ۱۸۰۷۱].

(۱۰۸۰۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ اہل مدینہ میں سے کسی کے باغ میں چلے جا رہے تھے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اے ابو ہریرہ! مال و دولت کی ریل پیل والے لوگ ہلاک ہو گئے، قیامت کے دن مال و دولت کی کثرت والے ہی قلت کا شکار ہوں گے، سوائے ان لوگوں کے جو اپنے ہاتھوں سے بھر بھر کر دائیں بائیں اور آگے تقسیم کریں لیکن ایسے لوگ بہت تھوڑے ہیں، پھر کچھ دیر چلنے کے بعد فرمایا ابو ہریرہ! کیا میں تمہیں جنت کا ایک خزانہ نہ بتاؤں؟ یوں کہا کرو لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ وَلَا مَلْجَأَ مِنَ اللَّهِ إِلَّا إِلَيْهِ پھر کچھ دیر چلنے کے بعد فرمایا ابو ہریرہ! کیا تم جانتے ہو کہ اللہ پر لوگوں کا کیا حق ہے؟ اور لوگوں پر اللہ کا کیا حق ہے؟ میں نے عرض کیا اللہ اور اس کے رسول ہی زیادہ جانتے ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا لوگوں پر اللہ کا حق یہ ہے کہ وہ اسی کی عبادت کریں، کسی کو اس کے ساتھ شریک نہ ٹھہرائیں، اور اللہ پر ان کا حق یہ ہے کہ انہیں عذاب نہ دے۔

(۱۸۰۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ صَالِحِ بْنِ نَبْهَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَلَا تَدَابَرُوا وَلَا تَنَاجَشُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا [راجع: ۱۰۲۴۰].

(۱۰۸۰۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کوئی شہری کسی دیہاتی کے لئے تجارت نہ کرے، آپس میں قطع رحمی نہ کرو، ایک دوسرے کو تجارت میں دھوکہ نہ دو، اور اللہ کے بندو! بھائی بھائی بن کر رہا کرو۔

(۱۸۱۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا لَقِيتُمُ الْمُشْرِكِينَ فِي الطَّرِيقِ فَلَا تَبْدُؤُوهُمْ بِالسَّلَامِ وَاضْطَرُّوهُمْ إِلَى أَضْيَقِهَا [راجع: ۷۵۵۷].

(۱۰۸۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم مشرکین سے راستے میں ملو تو سلام کرنے میں پہل نہ کرو، اور انہیں تنگ راستے کی طرف مجبور کر دو۔

(۱۸۱۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ اسْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَفْضُلُ الصَّلَاةُ فِي جَمَاعَةٍ عَلَى صَلَاةِ الْفَذِّ بِخَمْسٍ وَعِشْرِينَ صَلَاةً [راجع: ۸۳۳۱].

(۱۰۸۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اکیلے نماز پڑھنے پر جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کی فضیلت پچیس درجے زیادہ ہے۔

(۱۸۱۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ يَسَافٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَدْرِ الْحَنْفِيِّ عَنْ



أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَى صَلَاةٍ رَجُلٍ لَا يُقِيمُ صَلَاتَهُ بَيْنَ رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ

(۱۰۸۱۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ اس آدمی کی نماز پر نظر بھی نہیں فرماتا جو رکوع اور سجدے کے درمیان اپنی کمر کو سیدھا نہیں کرتا۔ (اطمینان سے ارکان ادا نہیں کرتا)

(۱۰۸۱۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ يَعْنِي ابْنَ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيَبِيتُ الْقَوْمَ بِالنِّعْمَةِ ثُمَّ يُمْسِحُونَ وَأَكْثَرُهُمْ كَافِرُونَ يَقُولُونَ مُطَرْنَا بِنَجْمٍ كَذَا وَكَذَا قَالَ فَحَدَّثْتُ بِهِذَا الْحَدِيثَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ فَقَالَ وَلَنَحْنُ قَدْ سَمِعْنَا ذَلِكَ مِنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

(۱۰۸۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے اللہ تعالیٰ کچھ لوگوں پر رات کے وقت اپنی نعمت (بارش) برساتا ہے اور صبح کے وقت اکثر لوگ اس کی ناشکری کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ ہم پر فلاں ستارے کی تاثیر سے بارش ہوئی ہے۔

(۱۰۸۱۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا وَاقِدُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَرْجَانَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا امْرِئٍ مُسْلِمٍ أَعْتَقَ امْرَأً مُسْلِمًا اسْتَقْدَهُ اللَّهُ مِنَ النَّارِ كُلِّ عَصُورٍ مِنْهُ عَصُورًا مِنْهُ [راجع: ۹۴۵۵]

(۱۰۸۱۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی مسلمان غلام کو آزاد کرے، اللہ اس غلام کے ہر عضو کے بدلے میں آزاد کرنے والے کے ہر عضو کو جہنم سے آزاد فرمادیں گے۔

(۱۰۸۱۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّحُودِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْرِدُوا بِالطَّهْرِ فِي الْحَرِّ فَإِنَّ حَرَّهَا مِنْ قَبْلِ جَهَنَّمَ [راجع: ۸۸۸۷] [سقط من المبحنية]

(۱۰۸۱۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا گرمی کے موسم میں ظہر کی نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھا کرو کیونکہ گرمی کی شدت جہنم کی تپش کا اثر ہوتی ہے۔

(۱۰۸۱۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّحُودِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ لِصَلَاةِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ فَإِذَا هُمْ عِزُونَ مُتَفَرِّقُونَ فَغَضِبَ غَضَبًا مَا رَأَيْتُهُ غَضِبَ غَضَبًا قَطُّ أَشَدَّ مِنْهُ ثُمَّ قَالَ لَوْ أَنَّ رَجُلًا نَادَى النَّاسَ إِلَى عِرْقٍ أَوْ مِرْمَاتَيْنِ لَأَتَوْهُ لِدَلِيلِكَ وَهُمْ يَتَخَلَّفُونَ عَنِ الصَّلَاةِ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَمُرَّ رَجُلًا فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ ثُمَّ أَتْبَعَ أَهْلَ هَذِهِ الدُّوَرِ

الَّتِي يَتَخَلَّفُ أَهْلُهَا عَنْ هَذِهِ الصَّلَاةِ فَأُضْرِمَهَا عَلَيْهِمُ بِالنَّيْرَانِ [راجع: ۸۸۹۰].

(۱۰۸۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے نماز عشاء کو اتنا مؤخر کر دیا کہ قریب تھا کہ ایک تہائی رات ختم ہو جاتی، پھر وہ مسجد میں تشریف لائے تو لوگوں کو متفرق کر دیں، نبی ﷺ کو شدید غصہ آیا اور فرمایا اگر کوئی آدمی لوگوں کے سامنے ایک ہڈی یا دو گھروں کی پیشکش کرے تو وہ ضرور اسے قبول کر لیں، لیکن نماز چھوڑ کر گھروں میں بیٹھے رہیں گے، میں نے یہ ارادہ کر لیا تھا کہ ایک آدمی کو حکم دوں کہ جو لوگ نماز سے ہٹ کر اپنے گھروں میں بیٹھے رہتے ہیں، ان کی تلاش میں نکلے اور ان کے گھروں کو آگ لگا دے۔

(۱۰۸۱۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا قُطَيْبَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةُ حَرَمٌ فَمَنْ أَحْدَثَ فِيهَا حَدَثًا أَوْ آوَى مُحَدَّثًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَذْلًا وَلَا صَرْفًا [راجع: ۹۱۶۲].

(۱۰۸۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مدینہ منورہ بھی حرم ہے، جو شخص یہاں کوئی بدعت ایجاد کرے گا یا کسی بدعتی کو ٹھکانہ دے گا، اس پر اللہ کی، تمام فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہوگی، اور قیامت کے دن اللہ اس کا کوئی فرض یا نفل قبول نہیں کرے گا۔

(۱۰۸۱۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ زِيَادِ الْحَارِثِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ لَهُ رَجُلٌ أَنْتَ الَّذِي تَنْهَى النَّاسَ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ قَالَ فَقَالَ هَا وَرَبِّ هَذِهِ الْكُعْبَةِ هَا وَرَبِّ هَذِهِ الْكُعْبَةِ ثَلَاثًا لَقَدْ سَمِعْتُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَصُومُ أَحَدُكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَحْدَهُ إِلَّا فِي أَيَّامٍ مَعَهُ وَلَقَدْ رَأَيْتُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَعَلَيْهِ نَعْلَاهُ وَيَنْصَرِفُ وَهُمَا عَلَيْهِ [راجع: ۸۷۵۷].

(۱۰۸۱۷) زیاد حارثی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہنے لگا اے ابو ہریرہ! کیا آپ ہی لوگوں کو جمعہ کے دن روزہ رکھنے سے منع کرتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا نہیں بخدا، اس حرم کے رب کی قسم میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تم میں سے کوئی شخص صرف جمعہ کا روزہ نہ رکھے، الا یہ کہ وہ اس کے معمول میں آجائے، پھر دوسرا آدمی آیا اور کہنے لگا اے ابو ہریرہ! کیا آپ وہی ہیں جو لوگوں کو جوتے پہنے ہوئے نماز پڑھنے سے روکتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا نہیں، اس حرم کے رب کی قسم! میں نے نبی ﷺ کو خود اسی جگہ پر کھڑے ہو کر جوتے پہنے ہوئے نماز پڑھتے اور واپس جاتے دیکھا ہے۔

(۱۰۸۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ حَدَّثَنِي أَبُو كَثِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْخَمْرُ مِنْ هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ النَّخْلَةِ وَالْإِنْبَةِ [راجع: ۷۷۳۹].

(۱۰۸۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں جناب رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ شراب ان دو درختوں سے بنتی ہے، ایک کھجور اور ایک انگور۔

(۱۰۸۱۹) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَنْبِذُوا التَّمْرَ وَالزَّيْبَ جَمِيعًا وَلَا تَنْبِذُوا الْبُسْرَ وَالتَّمْرَ جَمِيعًا وَانْبِذُوا كُلَّ وَاحِدَةٍ مِنْهُنَّ عَلَى حِدَةٍ [راجع: ۹۷۴۹].

(۱۰۸۱۹) اور نبی ﷺ نے فرمایا کشمش اور کھجور، کچی اور پکی کھجور کو ملا کر نمیز مت بناؤ، البتہ ان میں سے ہر ایک کی الگ الگ نمیز بنا سکتے ہو۔

(۱۰۸۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ لَهِيْعَةَ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَجُلٍ قَدْ سَمَاهُ حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ قَيْصَرَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَامَ يَوْمًا ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللَّهِ تَعَالَى بَعْدَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ جَهَنَّمَ كَبَعْدِ غُرَابٍ طَارَ وَهُوَ فَرُخٌ حَتَّى مَاتَ هَرِمًا

(۱۰۸۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص اللہ کی رضا کے لئے ایک دن روزہ رکھتا ہے، اللہ اسے جہنم سے اتنا دور کر دیتا ہے جتنی مسافت ایک کوئے کی ہوتی ہے جو بچپن سے اڑنا شروع کرے اور بڑھاپے کی حالت میں پہنچ کر مرے۔

فائدہ: کو ا طویل عمر کے لئے مشہور ہے، حدیث کا مطلب یہ ہے کہ کو ا اپنی ساری عمر میں اڑ کر جتنی مسافت طے کرتا ہے، ایک روزے کی برکت سے روزہ دار اور جہنم کے درمیان اتنی مسافت حائل کر دی جاتی ہے۔

(۱۰۸۲۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا الْمُسْعُودِيُّ عَنْ عُلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعٌ مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ لَنْ يَدْخَعَهُنَّ النَّاسُ النَّيَاحَةَ وَالطَّعْنَ فِي الْأَنْسَابِ وَالْأَنْوَاءِ يَقُولُ الرَّجُلُ سَقِينَا بَنُو كَذَا وَكَذَا وَالْإِعْدَاءُ أَجْرِبَ بَعِيرٌ فَأَجْرِبَ مِائَةَ فَمَنْ أَعْدَى الْأَوَّلِ [راجع: ۷۸۹۵].

(۱۰۸۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا زمانہ جاہلیت کی چار چیزیں ایسی ہیں جنہیں لوگ کبھی ترک نہیں کریں گے، حسب نسب میں عار دلانا، میت پر نوحہ کرنا، بارش کو ستاروں سے منسوب کرنا، اور بیماری کو متعدی سمجھنا، ایک اونٹ خارش زدہ ہوا اور اس نے سوا اونٹوں کو خارش میں مبتلا کر دیا، تو پہلے اونٹ کو خارش زدہ کس نے کیا؟

(۱۰۸۲۲) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِائَةَ رَحْمَةٍ فَبَعَلَّ مِنْهَا رَحْمَةً فِي الدُّنْيَا تَتَرَا حُمُونَ بِهَا وَعِنْدَهُ تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ رَحْمَةً فَإِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ ضَمَّ هَذِهِ الرَّحْمَةَ إِلَى التَّسْعَةِ وَالتَّسْعِينَ رَحْمَةً ثُمَّ عَادَ بِهِنَّ عَلَى خَلْقِهِ [اطر: ۱۱۵۵۲]

(۱۰۸۲۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے پاس سو رحمتیں ہیں، جن میں سے اللہ نے تمام زمین والوں پر صرف ایک رحمت نازل فرمائی ہے، اور باقی ننانوے رحمتیں اللہ نے اپنے اولیاء کے لئے رکھ چھوڑی ہیں پھر اللہ اس ایک رحمت کو بھی لے کر ان ننانوے رحمتوں کے ساتھ ملا دے گا اور قیامت کے دن اپنی مخلوق پر پوری سو رحمتیں فرمائے گا۔

(۱۰۸۲۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا الْمُسْعُودِيُّ حَدَّثَنَا عُلْقَمَةُ بْنُ مَرْثَدٍ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ

النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو اللَّهَ اعْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَإِسْرَافِي وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ [راجع: ۱۷۹۰۰].

(۱۰۸۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ یوں دعا فرمایا کرتے تھے اے اللہ! میرے اگلے پچھلے، پوشیدہ اور ظاہر سب گناہوں اور حد سے تجاوز کرنے کو معاف فرما، اور ان گناہوں کو بھی معاف فرما جنہیں تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے، تو ہی آگے پیچھے کرنے والا ہے، اور تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں۔

(۱۰۸۲۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا حَيُّوَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ زُهْرَةُ بْنُ مَعْبُدٍ عَنْ أَبِيهِ مَعْبُدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ أَوْصَانِي خَلِيلِي بِثَلَاثٍ لَا أَدْعُهُنَّ حَتَّى أَمُوتَ أَوْصَانِي بِرُكْعَتَيِ الضُّحَى وَبِصِيَامِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَأَنْ لَا آتَامَ إِلَّا عَلَى وَتَرٍ

(۱۰۸۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے میرے خلیل ﷺ نے تین چیزوں کی وصیت کی ہے، میں انہیں مرتے دم تک نہ چھوڑوں گا۔

① چاشت کی دو رکعتوں کی۔ ② ہر مہینے میں تین دن روزہ رکھنے کی۔ ③ سونے سے پہلے نماز وتر پڑھنے کی۔

(۱۰۸۲۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا حَيُّوَةُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ الْقُرَشِيُّ أَنَّ عِرَاكَ بْنَ مَالِكٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَرْغَبُوا عَنْ آبَائِكُمْ فَمَنْ رَغِبَ عَنْ أَبِيهِ لِقَائِهِ كُفْرًا [صححه البخاری (۶۷۶۸)، ومسلم (۶۲)].

(۱۰۸۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اپنے آباؤ اجداد سے اعراض نہ کرو، کیونکہ اپنے باپ (کی طرف نسبت) سے اعراض کرنا کفر ہے۔

(۱۰۸۳۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا حَيُّوَةُ أَخْبَرَنِي أَبُو صَخْرٍ أَنَّ سَعْدَ بْنَ أَبِي سَعِيدٍ الْمُقْبَرِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ إِنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ دَخَلَ مَسْجِدَنَا هَذَا يَتَعَلَّمُ خَيْرًا أَوْ يُعَلِّمُهُ كَانَ كَالْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَمَنْ دَخَلَهُ لِغَيْرِ ذَلِكَ كَانَ كَالنَّاطِرِ إِلَى مَا لَيْسَ لَهُ [راجع: ۱۸۵۸۷].

(۱۰۸۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص ہماری اس مسجد میں خیر سیکھنے سکھانے کے لیے داخل ہو، وہ مجاہد فی سبیل اللہ کی طرح ہے، اور جو کسی دوسرے مقصد کے لئے آئے، وہ اس شخص کی طرح ہے جو کسی ایسی چیز کو دیکھنے لگے جسے دیکھنے کا اسے کوئی حق نہیں۔

(۱۰۸۳۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا حَيُّوَةُ حَدَّثَنَا أَبُو صَخْرٍ أَنَّ يَزِيدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُسَيْطٍ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ أَحَدٍ يُسَلِّمُ عَلَيَّ إِلَّا رَدَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيَّ رُوحِي حَتَّى أَرُدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ

(۱۰۸۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص بھی مجھے سلام کرتا ہے، اللہ تعالیٰ میری روح کو واپس لوٹا دیتا ہے اور میں خود اس کے سلام کا جواب دیتا ہوں۔

(۱۰۸۲۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجَلَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ نَفْسِهِ مَنْ تَرَكَ دِينًا أَوْ ضِيَاعًا فَلَيْتَ وَلَا ضِيَاعَ عَلَيْهِ فَلْيُذْغْ لَهُ وَأَنَا وَلِيُّهُ وَمَنْ تَرَكَ مَالًا فَلْيُلْعَصْ بِهِ مَنْ كَانَ

(۱۰۸۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میں مؤمنین پر ان کی جانوں سے زیادہ حق رکھتا ہوں، اس لئے جو شخص قرض یا بچے چھوڑ کر جائے، اس کی نگہداشت میرے ذمے ہے، اور جو شخص مال چھوڑ کر جائے، وہ اس کے ورثاء کا ہے خواہ وہ کوئی بھی ہو۔

(۱۰۸۲۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجَلَانَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اكْمَلُ الْمُؤْمِنِينَ إِيمَانًا أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا

(۱۰۸۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تمام مسلمانوں میں سب سے زیادہ کامل ایمان والے وہ لوگ ہیں جن کے اخلاق اچھے ہوں۔

(۱۰۸۳۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجَلَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ الصَّدَقَةِ مَا كَانَ مِنْهَا عَنْ ظَهْرِ غِنًى وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى وَأَبْدَأُ بِمَنْ تَعُولُ فَيَقِيلَ مَنْ أَعُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَمْرُكَ بِمَنْ تَعُولُ تَقُولُ أَطْعِمْنِي وَإِلَّا فَارْقِنِي وَحَارِيتُكَ تَقُولُ أَطْعِمْنِي وَاسْتَعْمِلْنِي وَوَلَدُكَ يَقُولُ إِلَيَّ مَنْ تَتْرُكُنِي [راجع: ۱۷۴۲۳]

(۱۰۸۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا سب سے افضل صدقہ وہ ہے جو کچھ نہ کچھ مالدار کی چھوڑ دے (سارا مال خرچ نہ کر دے) اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے، اور تم صدقہ کرنے میں ان لوگوں سے ابتداء کیا کرو جو تمہاری ذمہ داری میں ہوں، کسی نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ”ذمہ داری والے افراد“ کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا تمہاری بیوی کہتی ہے کہ مجھے کھانا کھلاؤ، ورنہ مجھے طلاق دے دو، خادم کہتا ہے کہ مجھے کھانا کھلاؤ، ورنہ کسی اور کے ہاتھ فروخت کر دو، اولاد کہتی ہے کہ آپ مجھے کس کے سہارے چھوڑے جاتے ہیں؟

(۱۰۸۳۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ وَأَبُو عُبَيْدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَمَنْ أَطْلَمُ مِمَّنْ خَلَقَ كَخَلْقِي فَلْيَحْلُقُوا بَعُوضَةً وَلْيَحْلُقُوا

ذَرَّةً قَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ يَخْلُقُ [راجع: ۱۷۵۱۳]

(۱۰۸۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں، اس شخص سے بڑا ظالم کون ہوگا جو

میری طرح تخلیق کرنے لگے، ایسے لوگوں کو چاہئے کہ ایک مکھی یا ایک جو کا دانہ پیدا کر کے دکھائیں۔

(۱۰۸۳۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَبَّ الْأَنْصَارَ أَحَبَّهُ اللَّهُ وَمَنْ أَبْغَضَ الْأَنْصَارَ أَبْغَضَهُ اللَّهُ [راجع: ۱۰۵۱۵]۔

(۱۰۸۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص انصار سے محبت کرتا ہے، اللہ اس سے محبت کرتا ہے اور جو انصار سے بغض رکھتا ہے، اللہ اس سے نفرت کرتا ہے۔

(۱۰۸۳۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ مَرَوَانُ يَسْتَخْلِفُهُ عَلَى الصَّلَاةِ إِذَا حَجَّ أَوْ اعْتَمَرَ فَيُصَلِّي بِالنَّاسِ فَيُكَبِّرُ خَلْفَ الرُّكُوعِ وَخَلْفَ السُّجُودِ فَإِذَا انْصَرَفَ قَالَ إِنِّي لَأَشْبَهُكُمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۷۲۱۹]۔

(۱۰۸۳۳) ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ بعض اوقات مروان حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو اپنے پیچھے نماز پڑھانے کے لئے چھوڑ جاتا تھا جب وہ حج یا عمرے کے لئے جاتا تو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ لوگوں کو نماز پڑھاتے، ”رکوع اور سجدے سے پہلے تکبیر کہتے اور نماز سے فارغ ہو کر فرماتے کہ میں نماز میں تم سب سے زیادہ نبی ﷺ کے مشابہ ہوں۔

(۱۰۸۳۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَمِرْتُ أَنْ أَقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَإِذَا قَالُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَحَسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ۔

(۱۰۸۳۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مجھے لوگوں سے اس وقت تک قتال کا حکم دیا گیا ہے جب تک وہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ نہ کہہ لیں، جب وہ یہ کلمہ کہہ لیں تو انہوں نے اپنی جان مال کو مجھ سے محفوظ کر لیا الا یہ کہ اس کلمہ کا کوئی حق ہو، اور ان کا حساب کتاب اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔

(۱۰۸۳۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَادٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ رَجَعَ لَهُوَ أَحَقُّ بِهِ [راجع: ۷۵۵۸]۔

(۱۰۸۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اپنی جگہ سے اٹھ کر جائے تو واپس آنے کے بعد اس جگہ کا سب سے زیادہ حق دار وہی ہے۔

(۱۰۸۳۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَحَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا حَمَادٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْأَرْوَاحُ جُنُودٌ مُجَنَّدَةٌ فَمَا تَعَارَفَ مِنْهَا انْتَلَفَ وَمَا تَنَافَرَ مِنْهَا اخْتَلَفَ [صححه

مسلم (۲۶۲۸)، وابن حبان (۶۱۶۸)]، [راجع: ۷۹۲۲]۔

(۱۰۸۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا انسانوں کی روہیں لشکروں کی شکل میں رہتی ہیں، سو جس روح کا دوسری کے ساتھ تعارف ہو جاتا ہے ان میں الفت پیدا ہو جاتی ہے اور جن میں تعارف نہیں ہوتا، ان میں اختلاف پیدا

ہو جاتا ہے۔

(۱۰۸۳۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَجْلِسًا فَتَفَرَّقُوا عَنْ غَيْرِ ذِكْرِ اللَّهِ إِلَّا تَفَرَّقُوا عَنْ مِثْلِ جِيفَةِ حِمَارٍ وَكَانَ ذَلِكَ الْمَجْلِسُ حَسْرَةً عَلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ۹۰۴۰]۔

(۱۰۸۳۷) اور گزشتہ سند سے ہی مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب کچھ لوگ کسی جگہ اکٹھے ہوں اور اللہ کا ذکر کیے بغیر ہی جدا ہو جائیں تو یہ ایسے ہی ہے جیسے مردار گدھے کی لاش سے جدا ہوئے اور وہ مجلس ان کے لئے قیامت کے دن باعث حسرت ہوگی۔

(۱۰۸۳۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَطْلَعَ فِي دَارٍ قَوْمٌ بِغَيْرِ إِذْنِهِمْ فَفَقِنْتُ عَنْهُ هِدْرَتٌ [راجع: ۶۷۰۵]۔

(۱۰۸۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر کوئی آدمی کسی کی اجازت کے بغیر اس کے گھر میں جھانک کر دیکھے اور وہ اسے کنکری دے مارے جس سے اس کی آنکھ پھوٹ جائے تو اس پر کوئی گناہ نہیں۔

(۱۰۸۳۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَتَتَّبِعَنَّ سَنَنَ مَنْ قَبْلَكُمْ الشُّبْرَ بِالشُّبْرِ وَالذَّرَاعَ بِالذَّرَاعِ وَالْبَاعَ بِالْبَاعِ حَتَّىٰ لَوْ أَنَّ أَحَدَهُمْ دَخَلَ جُحْرَ ضَبٍّ لَدَخَلْتُمُوهُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمِنَ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى قَالَ مَنْ إِذَا [راجع: ۹۸۱۸]۔

(۱۰۸۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم گزشتہ امتوں کی پورے پورے ہاتھ، گز اور بالشت کے تناسب سے ضرور پیروی کرو گے، حتیٰ کہ اگر وہ لوگ کسی گوہ کے سوراخ اور بل میں داخل ہوئے ہوں گے تو تم بھی ایسا ہی کرو گے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا اس سے یہود و نصاریٰ مراد ہیں؟ فرمایا تو پھر اور کون؟

(۱۰۸۴۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ ثَلَاثُونَ كَذَابًا [راجع: ۹۸۱۷]۔

(۱۰۸۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت سے پہلے تیس کذاب و دجال لوگ ظہر ہوں گے۔

(۱۰۸۴۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَيْنَانِ تَزْنِيَانِ وَالْيَدَانِ تَزْنِيَانِ وَالرِّجْلَانِ تَزْنِيَانِ وَيُصَدَّقُ ذَلِكَ أَوْ يُكَذَّبُ الْفَرْجُ [راجع: ۸۵۲۰]۔

(۱۰۸۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا آنکھیں بھی زنا کرتی ہیں، ہاتھ بھی زنا کرتے ہیں، پاؤں بھی زنا کرتے ہیں اور شرمگاہ اس کی تصدیق یا تکذیب کرتی ہے۔

(۱۰۸۴۲) حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَيْسَى أَبُو بَشِيرٍ الرَّائِسِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَوَانَةَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْلَةُ أُسْرِي بِي وَصَعِدْتُ قَدَمَيَّ وَفِي نُسْخَةٍ وَصَعْتُ



قَدَمَيَّ حَيْثُ تَوَضَّعَ اَقْدَامُ الْاَنْبِيَاءِ مِنْ بَيْتِ الْمَقْدِسِ فَعَرَضَ عَلَيَّ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ قَالَ فَاِذَا اَقْرَبُ النَّاسِ بِه  
شَبَهَا عُرْوَةُ بْنُ مَسْعُودٍ وَعَرَضَ عَلَيَّ مُوسَى فَاِذَا رَجُلٌ ضَرَبَ مِنَ الرِّجَالِ كَاَنَّهُ مِنْ رِجَالِ شَنْوَاةٍ وَعَرَضَ  
عَلَيَّ اِبْرَاهِيمُ قَالَ فَاِذَا اَقْرَبُ النَّاسِ شَبَهَا بِصَاحِبِكُمْ [صححه مسلم (۱۷۲)].

(۱۰۸۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا شب معراج کو بیت المقدس میں میں نے اپنے  
قدم اسی جگہ پر رکھے تھے جہاں پہلے انبیاء کرام علیہم السلام نے رکھے تھے، اس موقع پر میرے سامنے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو لایا گیا تو  
لوگوں میں ان کے سب سے زیادہ مشابہہ عروہ بن مسعود معلوم ہوئے، حضرت موسیٰ علیہ السلام کو لایا گیا تو وہ قبیلہ شنؤۃ کے مردوں میں  
سے ایک وجیہہ مرد لگے، اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کو لایا گیا تو لوگوں میں ان کے سب سے زیادہ مشابہہ تمہارے پیغمبر لگے۔ (خود  
حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی مراد ہے)

(۱۰۸۴۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَرْبٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا بَابُ بْنُ عُمَيْرٍ الْحَنْفِيُّ حَدَّثَنَا رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ  
الْمَدِينَةِ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَّبِعُ الْحِنَاةَ  
صَوْتٌ وَلَا نَارٌ وَلَا يُمْنَى بَيْنَ يَدَيْهَا [قال الألسی: ضعيف (ابو داود: ۳۱۷۱)] [راجع: ۹۵۱۱].

(۱۰۸۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنازے کے ساتھ آگ اور آوازیں (باجے) نہ لے کر  
جایا جائے اور نہ ہی اس کے آگے چلا جائے۔

(۱۰۸۴۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ قَالَ لَأَنْ يَجْلِسَ أَحَدُكُمْ عَلَى جُمْرَةٍ حَتَّى تَحْتَرِقَ ثِيَابُهُ وَتَخْلُصَ إِلَيْهِ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَطَّأَ عَلَى قَبْرِ  
[راجع: ۸۰۹۳].

(۱۰۸۴۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص کسی چنگاری پر بیٹھ جائے اور اس کے  
کپڑے جل جائیں اور آگ کا اثر اس کی کھال تک پہنچ جائے، یہ کسی قبر پر بیٹھنے سے بہت بہتر ہے۔

(۱۰۸۴۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ الْعَبْدُ فِي صَلَاةٍ مَا دَامَ يَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ تَقُولُ الْمَلَائِكَةُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ مَا لَمْ  
يُصْرِفْ أَوْ يُحْدِثْ فِقِيلٌ لَهُ مَا يُحْدِثُ قَالَ يَفْسُو أَوْ يَضْرِبُ [راجع: ۹۳۶۳].

(۱۰۸۴۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انسان جب تک نماز کا انتظار کرتا رہتا ہے، اسے نماز ہی میں  
شمار کیا جاتا ہے اور فرشتے اس کے لیے اس وقت تک دعائے مغفرت کرتے رہتے ہیں جب تک وہ اپنی جائے نماز پر بیٹھا رہتا ہے  
اور کہتے رہتے ہیں کہ اے اللہ! اس کی بخشش فرما، اے اللہ! اس پر رحم فرما، یہاں تک کہ وہ واپس چلا جائے یا بے وضو ہو جائے،  
راوی نے ”بے وضو“ ہونے کا مطلب پوچھا تو فرمایا آہستہ سے یا زور سے ہوا خارج ہو جائے۔

(۱۰۸۴۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِرَاءٌ فِي الْقُرْآنِ كُفْرٌ [راجع: ۱۷۴۹۹]

(۱۰۸۴۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قرآن میں جھگڑنا کفر ہے۔

(۱۰۸۴۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُمْنَعَنَّ إِمَاءُ اللَّهِ مَسَاجِدَ اللَّهِ وَلْيُخْرَجَنَّ تِفَلَاتٌ [راجع: ۱۹۶۴۳]

(۱۰۸۴۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ کی بندیوں کو مسجد میں آنے سے نہ روکا کرو، البتہ انہیں جانے کہ وہ بناؤ سنگھار کے بغیر عام حالت میں ہی آیا کریں۔

(۱۰۸۴۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَنَازَةٍ فَأَتَوْا عَلَيْهَا خَيْرًا مِنْ مَنَاقِبِ الْحَيْرِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَتْ بِكُمْ شُهَدَاءُ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ ثُمَّ مَرَّ عَلَيْهِ بِجَنَازَةٍ فَأَتَوْا عَلَيْهَا شَرًّا مِنْ مَنَاقِبِ الشَّرِّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُمْ شُهَدَاءُ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ [راجع: ۱۷۵۴۳]

(۱۰۸۴۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کے پاس سے ایک جنازہ گذرا، لوگ اس کے عمدہ خصائل اور اس کی تعریف بیان کرنے لگے، نبی ﷺ نے فرمایا واجب ہو گئی، تم لوگ زمین میں اللہ کے گواہ ہو، اسی اثناء میں ایک اور جنازہ گذرا اور لوگوں نے اس کے برے خصائل اور اس کی مذمت بیان کی، نبی ﷺ نے فرمایا واجب ہو گئی، پھر فرمایا کہ تم لوگ زمین میں اللہ کے گواہ ہو۔

(۱۰۸۴۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ خُبَيْبٍ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْبِرِي عَلَى حَوْضِي وَإِنَّ مَا بَيْنَ مِسْرِي وَبَيْتِي لَرَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ وَصَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي كَأَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَسَاجِدِ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ [راجع: ۱۷۲۲۲]

(۱۰۸۴۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا زمین کا جو حصہ میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان ہے وہ جنت کا ایک باغ ہے اور میرا منبر قیامت کے دن میرے حوض پر نصب کیا جائے گا اور میری مسجد میں نماز پڑھنے کا ثواب مسجد حرام کو نکال کر تمام مساجد میں ایک ہزار نمازیں پڑھنے کے برابر ہے۔

(۱۰۸۵۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا انْقَطَعَ شَيْءٌ أَحَدِكُمْ فَلَا يَمْشِي فِي نَعْلٍ حَتَّى يُصْلِحَهَا [راجع: ۱۷۴۴۰]

(۱۰۸۵۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کسی کی جوتی کا تسمہ ٹوٹ جائے تو ایک پاؤں

میں جوتی اور دوسرا پاؤں خالی لے کر نہ چلے، یا تو دونوں جوتیاں پہنے یا دونوں اتار دے۔

(۱۰۸۵۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ الْأَوْدِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَسَى أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا قَالَ هُوَ الْمَقَامُ الَّذِي أَشْفَعُ لَأُمَّتِي فِيهِ [راجع: ۹۶۸۲]۔

(۱۰۸۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ”مقام محمود“ کی تفسیر میں فرمایا یہ وہی مقام ہے جہاں پر کھڑے ہو کر میں اپنی امت کی سفارش کروں گا۔

(۱۰۸۵۲) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أَقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَإِذَا قَالُواهَا عَصَمُوا مِنِّي دِمَانَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ قَالَ فَلَمَّا قَامَ أَبُو بَكْرٍ وَارْتَدَّ مَنْ ارْتَدَّ أَرَادَ أَبُو بَكْرٍ لِقَاتِلَهُمْ قَالَ عُمَرُ كَيْفَ تَقَاتِلُ هَؤُلَاءِ الْقَوْمَ وَهُمْ يُصَلُّونَ قَالَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ وَاللَّهِ لَأَقَاتِلَنَّ قَوْمًا ارْتَدُّوا عَنِ الزَّكَاةِ وَاللَّهِ لَوْ مَعَوْى عَاقًا مِمَّا فَرَضَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ لَقَاتَلْتُهُمْ قَالَ عُمَرُ فَلَمَّا رَأَيْتُ اللَّهَ شَرَحَ صَدْرُ أَبِي بَكْرٍ لِقَاتِلِهِمْ عَرَفْتُ أَنَّهُ الْحَقُّ [راجع: ۹۴۶۹]۔

(۱۰۸۵۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مجھے لوگوں سے اس وقت تک قتال کا حکم دیا گیا ہے جب تک وہ ”لا الہ الا اللہ“ نہ کہہ لیں، جب وہ یہ کلمہ کہہ لیں تو انہوں نے اپنی جان مال کو مجھ سے محفوظ کر لیا الا یہ کہ اس کلمہ کا کوئی حق ہو، اور ان کا حساب کتاب اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے، جب فتنہ ارتداد پھیلا تو حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ آپ ان سے کیونکر قتال کر سکتے ہیں جبکہ یہ لوگ نماز پڑھتے ہیں؟ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے فرمایا بخدا! میں زکوٰۃ سے مرتد ہو جانے والوں سے ضرور قتال کروں گا، بخدا! اگر یہ لوگ ایک بکری کا بچہ بھی ”جو اللہ اور اس کے رسول نے ان پر فرض کیا ہو“ ادا کرنے سے انکار کریں گے تو میں ان سے قتال کروں گا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب میں نے دیکھا کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کو قتال پر شرح صدر ہو گیا ہے تو میں سمجھ گیا کہ یہی رائے برحق ہے۔

(۱۰۸۵۳) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ وَخِلَاسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبُولَنَّ أَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ مِنْهُ [انظر: ۷۵۱۷]۔

(۱۰۸۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص کھڑے پانی میں پیشاب نہ کرے کہ پھر اس سے وضو کرنے لگے۔

(۱۰۸۵۴) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ عَطَاءٍ بْنُ أَبِي الْخَوَارِ أَنَّهُ بَيْنَا هُوَ جَالِسٌ مَعَ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ إِذْ مَرَّ بِهِمْ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَتَّى زَيْدُ بْنُ زِيَادٍ الْجُهَنِيُّ فَدَعَاهُ نَافِعٌ فَقَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةٌ مَعَ الْإِمَامِ أَفْضَلُ مِنْ خَمْسِينَ صَلَاةً بَصَلِّيَهَا وَحْدَهُ [راجع: ۷۶۸۸]۔

(۱۰۸۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اکیلے نماز پڑھنے پر جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کی فضیلت پچیس درجے زیادہ ہے۔

(۱۰۸۵۵) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُ بِقِيَامِ رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَأْمُرَ فِيهِ بِعَزِيمَةٍ وَكَانَ يَقُولُ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ [راجع: ۷۲۷۹]۔

(۱۰۸۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم قیامِ رمضان کی ترغیب دیتے تھے لیکن سختی کے ساتھ حکم نہیں دیتے تھے اور فرماتے تھے کہ جو شخص ایمان کی حالت میں ثواب کی نیت سے رمضان میں قیام کرے اس کے گزشتہ سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

(۱۰۸۵۶) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِي الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُجْمَعُ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَعَمَّتِهَا وَلَا الْمَرْأَةِ وَخَالَتِهَا [راجع: ۹۹۵۳]۔

(۱۰۸۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی عورت کو اس کی پھوپھی یا خالہ کے ساتھ نکاح میں جمع نہ کیا جائے۔

(۱۰۸۵۷) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُ فِي إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ [راجع: ۹۳۲۷]۔

(۱۰۸۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو سورۃ الشقاق میں سجدہ تلاوت کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۱۰۸۵۸) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعَتَيْنِ وَعَنْ لِبَسَتَيْنِ وَعَنْ صَلَاتَيْنِ وَعَنْ صِيَامِ يَوْمَيْنِ وَعَنْ الْمَلَامَةِ وَالْمُنَابَذَةِ وَاشْتِمَالِ الصَّمَاءِ وَعَنِ الْإِحْتِبَاءِ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ كَاشِفًا عَنْ فَرْجِهِ وَعَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ وَعَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَعَنِ صِيَامِ يَوْمِ الْفِطْرِ [راجع: ۸۹۲۲]۔

(۱۰۸۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دو قسم کی تجارت، دو قسم کے لباس، دو وقت کی نماز اور دو دن کے روزوں سے منع فرمایا ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے چھوکر یا کنکری پھینک کر خرید و فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے۔

نیز ایک چادر میں لپٹ کر، یا ایک چادر میں اس طرح گوٹ مار کر بیٹھنے سے منع فرمایا ہے کہ اس کی شرمگاہ نظر آئے، نیز نماز عصر کے بعد غروب آفتاب تک اور نماز فجر کے بعد طلوع آفتاب تک نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عید الفطر میں روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۸۵۹) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَوَبَّ بِالصَّلَاةِ فَلَا تَأْتُوهَا وَأَنْتُمْ تَسْعَوْنَ وَأَتُوهَا وَعَلَيْكُمْ السَّكِينَةُ فَمَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا وَمَا فَاتَكُمْ فَأَتِمُّوا فَإِنْ أَحَدَكُمْ فِي صَلَاةٍ مَا كَانَ يَعْمِدُ إِلَى الصَّلَاةِ [راجع: ۹۹۳۲، ۷۲۲۹].

(۱۰۸۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا نماز کے لئے دوڑتے ہوئے مت آیا کرو، بلکہ اطمینان اور سکون کے ساتھ آیا کرو، جتنی نماز مل جائے وہ پڑھ لیا کرو اور جو رہ جائے اسے مکمل کر لیا کرو، کیونکہ جب تم میں سے کوئی شخص نماز کا ارادہ کر لیتا ہے، وہ نماز ہی میں شمار ہوتا ہے۔

(۱۰۸۶۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ يَعْنِي الْمُعَلَّمُ عَنْ يَحْيَى حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرِو أَنَّهُ سَمِعَ الْمُطَّلِبَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْطَلٍ الْمُخْزُومِيَّ يَقُولُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ اتَّوَضَّأُ مِنْ طَعَامِ أَجَدِهِ خَلَالًا فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لِأَنَّ النَّارَ مَسَّتُهُ قَالَ فَجَمَعَ أَبُو هُرَيْرَةَ خَصًّا بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ أَشْهَدُ عَدَدَ هَذَا الْخَصِيِّ لَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ [اسناده ضعيف لا نقطاعه. قال الألباني: صحيح (النسائي: ۱/۱۰۵)].

(۱۰۸۶۰) مطلب بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے قرآن کریم میں جو چیزیں حلال ملتی ہیں، کیا انہیں کھانے کے بعد میں نیا وضو کروں؟ اس پر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے اپنے سامنے پڑی ہوئی کنکریاں جمع کیں اور فرمایا میں ان کنکریوں کی گنتی کے برابر اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے کے بعد وضو کیا کرو۔

(۱۰۸۶۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَسْتَأْمِرُ الرَّجُلُ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ وَلَا يَخْطُبُ عَلَى خُطْبَةِ أَخِيهِ [راجع: ۹۹۶۰].

(۱۰۸۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کوئی آدمی اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر اپنا پیغام نکاح نہ بھیجے اور اپنے بھائی کی بیع پر اپنی بیع نہ کرے۔

(۱۰۸۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ وَسَهِيلٌ عَنْ أَبِيهِمَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَخْطُبُ الرَّجُلُ عَلَى خُطْبَةِ أَخِيهِ وَلَا يَسْتَمُ عَلَى بَيْعَةِ أَخِيهِ [راجع: ۹۳۲۳].

(۱۰۸۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کوئی آدمی اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر اپنا پیغام نکاح نہ بھیجے اور اپنے بھائی کی بیع پر اپنی بیع نہ کرے۔

(۱۰۸۶۳) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ [صححه

مسلم (۴۲۲)۔

(۱۰۸۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا امام کو یاد دلانے کے لئے سبحان اللہ کہنا مردوں کے لئے ہے اور تالی بجانا عورتوں کے لئے ہے۔

(۱۰۸۶۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَى النَّجَاشِيَّ لِأَصْحَابِهِ ثُمَّ قَالَ اسْتَغْفِرُوا لَهُ ثُمَّ خَرَجَ بِأَصْحَابِهِ إِلَى الْمُصَلَّى فَقَامَ فَصَلَّى بِهِمْ كَمَا يُصَلِّي عَلَى الْجَنَائِزِ [راجع: ۷۱۴۷]۔

(۱۰۸۶۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ رضی اللہ عنہم کو نجاشی کی موت کی اطلاع دے کر فرمایا اس کے لئے استغفار کرو، پھر اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ عید گاہ کی طرف گئے اور انہیں اس طرح نماز جنازہ پڑھائی جیسے عام طور پر پڑھاتے تھے۔

(۱۰۸۶۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنِي وَهَيْبُ أَخْبَرَنِي ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فُتِحَ مِنْ رَذَمٍ يَأْجُوجُ وَمَأْجُوجَ مِثْلُ ذَلِكَ وَحَلَقَ تِسْعِينَ وَضَمَّهَا [راجع: ۸۴۸۲]۔

(۱۰۸۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن فرمایا آج سدا جوج ماجوج میں اتنا بڑا سوراخ ہو گیا ہے، راوی نے انگوٹھے سے نوے کا عدد بنا کر دکھایا۔

(۱۰۸۶۶) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ أَخْبَرَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا يَسْرُنِي أَنَّ أَحَدًا ذَاكُمْ ذَهَبًا عِنْدِي يَأْتِي عَلَيَّ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَعِنْدِي مِنْهُ دِينَارٌ إِلَّا شَبْنَا أَرْضَهُ فِي دِينِ عَلِيٍّ

(۱۰۸۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر میرے پاس احد پہاڑ بھی سونے کا بن کر آ جائے تو مجھے اس میں خوشی نہ ہوگی کہ تین دن مجھ پر گزر جائیں اور ایک دینار یا درہم بھی میرے پاس باقی بچا رہے، سوائے اس چیز کے جو میں اپنے اوپر واجب الاداء قرض کی ادائیگی کے لئے روک لوں۔

(۱۰۸۶۷) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ أَخْبَرَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ كَنْزُ أَحَدِكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَجَاعًا أَقْرَعَ يَفْرُ مِنْهُ صَاحِبُهُ وَهُوَ يَطْلُبُهُ حَتَّى يُلْقِمَهُ أَصَابِعَهُ [صححه البخاری (۴۶۵۹)]۔

(۱۰۸۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن خزانے والے کا خزانہ ایک گنجا سانپ بن جائے گا، مالک اس سے بھاگے گا اور وہ اس کے پیچھے پیچھے ہوگا یہاں تک کہ اس کی انگلیاں اپنے منہ میں لقمہ بنا لے گا۔

(۱۰۸۶۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسْتَقِيمُ لَكَ الْمَرْأَةُ عَلَى خَلِيقَةٍ وَاحِدَةٍ وَإِنَّمَا هِيَ كَالضَّلَعِ إِنْ تَقَمَّهَا تَكْسِرُهَا وَإِنْ تَرَكْتُهَا تَسْتَمْتِعُ بِهَا وَفِيهَا عَوَجٌ [راجع: ۹۷۹۴].

(۱۰۸۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا عورت ایک عادت پر کبھی قائم نہیں رہ سکتی، وہ پسلی کی طرح ہوتی ہے، اگر تم اسے سیدھا کرنے کی کوشش کرو گے تو اسے توڑ ڈالو گے اور اگر اسے اس کے حال پر چھوڑ دو گے تو اس کے اس ٹیڑھے پن کے ساتھ ہی اس سے فائدہ اٹھا لو گے۔

(۱۰۸۶۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ أَخْبَرَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُقَاتِلُوا الْيَهُودَ حَتَّى يَخْتَبِئَ الْيَهُودِيُّ وَرَاءَ الْحَجَرِ فَيَقُولُ الْحَجَرُ يَا مُسْلِمُ هَذَا يَهُودِيٌّ يَخْتَبِئُ وَرَأَيْتُ تَعَالَ فَاقْتُلْهُ [راجع: ۹۱۶۱].

(۱۰۸۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک سورج مغرب سے طلوع نہ ہو جائے، جب سورج مغرب سے طلوع ہوگا تو سب لوگ اللہ پر ایمان لے آئیں گے لیکن اس وقت کسی ایسے شخص کو اس کا ایمان نفع نہ دے گا جو پہلے سے ایمان نہ لایا ہو یا اپنے ایمان میں کوئی نیکی نہ کمائی ہو اور قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک تم یہودیوں سے قتال نہ کر لو، اس وقت اگر کوئی یہودی بھاگ کر کسی پتھر کے پیچھے چھپ جائے گا تو وہ پتھر کہے گا اے بندہ خدا! اے مسلمان! یہ میرے پیچھے ایک یہودی چھپا ہوا ہے، آ کر اسے قتل کرو۔

(۱۰۸۷۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ أَخْبَرَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَتَطَاوَلَ النَّاسُ بِالْبُنْيَانِ [صححه البخاری (۷۱۲۱)].

(۱۰۸۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک لوگ بڑی بڑی عمارتوں میں ایک دوسرے پر فخر نہ کرنے لگیں۔

(۱۰۸۷۱) حَدَّثَنَا عَلِيُّ أَخْبَرَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا فَإِذَا طَلَعَتْ وَرَأَاهَا النَّاسُ آمَنُوا أَجْمَعُونَ فَذَاكَ حِينَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيْمَانُهَا إِلَى آخِرِ الْآيَةِ [راجع: ۹۱۶۱].

(۱۰۸۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک سورج مغرب سے طلوع نہ ہو جائے، جب سورج مغرب سے طلوع ہوگا اور لوگ اسے دیکھ لیں گے، تو اللہ پر ایمان لے آئیں گے لیکن اس وقت کسی ایسے شخص کو اس کا ایمان نفع نہ دے گا جو پہلے سے ایمان نہ لایا ہو یا اپنے ایمان میں کوئی نیکی نہ کمائی ہو۔

(۱۰۸۷۲) حَدَّثَنَا عَلِيُّ أَخْبَرَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ



وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُقَاتِلُوا قَوْمًا يَغَالُثُهُمُ الشَّعْرُ [راجع: ۹۱۶۱].

(۱۰۸۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک تم ایسی قوم سے جنگ نہ کرلو، جن کی جوتیاں بالوں کی ہوں گی۔

(۱۰۸۷۳) حَدَّثَنَا عَلِيُّ أَخْبَرَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُقَاتِلُوا التُّرْكَ صِغَارَ الْعُيُونِ حُمْرَ الْوُجُوهِ ذُلْفَ الْأُنُوفِ كَأَنَّ وَجُوهُهُمْ الْمَجَانُّ الْمَطْرَقَةُ [صححه البخاری (۲۹۲۹)، ومسلم (۲۹۱۲)].

(۱۰۸۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک تم ترکوں سے جنگ نہ کرو، ان کے چہرے سرخ، ناکیں چھٹی ہوئی، آنکھیں چھوٹی چھوٹی ہوں گی اور ان کے چہرے چھٹی ہوئی کمان کی مانند ہوں گے۔

(۱۰۸۷۴) حَدَّثَنَا عَلِيُّ أَخْبَرَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَفِضَ فِيكُمْ الْمَالُ وَحَتَّى يُهَمَّ الرَّجُلُ بِمَالِهِ مَنْ يَقْبَلُهُ مِنْهُ حِينَ يَتَصَدَّقُ بِهِ فَيَقُولُ الَّذِي يُعْرَضُ عَلَيْهِ لَا أَرَبَ لِي بِهِ

(۱۰۸۷۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک تم میں مال و دولت کی ریل پیل نہ ہو جائے، اور انسان کسی ایسے شخص کی تلاش میں فکر مند نہ ہو جو اس کا مال قبول کر سکے، جس پر وہ صدقہ کر سکے، کہ وہ آدمی آگے سے جواب دے گا کہ مجھے اس کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

(۱۰۸۷۵) حَدَّثَنَا عَلِيُّ أَخْبَرَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُقْبَضَ الْعِلْمُ وَيَتَقَارَبَ الزَّمَانُ وَتَكْثُرَ الزَّلَازِلُ وَتَظْهَرَ الْفِتَنُ وَيَكْثُرَ الْهَرَجُ قَالَ الْهَرَجُ أَيُّهَا هُوَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْقَتْلُ الْقَتْلُ [صححه البخاری (۱۰۳۶)]

(۱۰۸۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک علم اٹھ نہ جائے، اس وقت زمانہ قریب آ جائے گا، زلزلے کثرت سے آئیں گے، فتنوں کا ظہور ہوگا اور ہرج کی کثرت ہوگی، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! ہرج سے کیا مراد ہے؟ فرمایا قتل۔

(۱۰۸۷۶) حَدَّثَنَا عَلِيُّ أَخْبَرَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَقْتُلَ فِتْنَانِ عَظِيمَتَانِ تَكُونُ بَيْنَهُمَا مَقْتَلَةٌ عَظِيمَةٌ وَدَعَوَاهُمَا وَاحِدَةٌ [صححه البخاری (۶۹۳۵)].

(۱۰۸۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک دو بڑے عظیم

لشکروں میں جنگ نہ ہو جائے، ان دونوں کے درمیان خوب خوزیزی ہوگا اور دونوں کا دعویٰ ایک ہی ہوگا۔

(۱۰۸۷۷) حَدَّثَنَا عَلِيُّ أَخْبَرَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَنْبِيعَتْ دَجَالُونَ كَذَّابُونَ قَرِيبٌ مِنْ ثَلَاثِينَ كُلُّهُمْ يَزْعُمُ أَنَّهُ رَسُولُ اللَّهِ [راجع: ۷۲۲۷]۔

(۱۰۸۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت ات وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک کہ تیس کے قریب دجال و کذاب لوگ نہ آجائیں جن میں سے ہر ایک کا گمان یہی ہوگا کہ وہ خدا کا پیغمبر ہے۔

(۱۰۸۷۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ أَخْبَرَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَمُرَّ الرَّجُلُ بِقَبْرِ الرَّجُلِ فَيَقُولَ يَا لَيْتَنِي مَكَانَهُ مَا بِهِ حُبُّ لِقَاءِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۷۲۲۶]۔

(۱۰۸۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک (ایسا نہ ہو جائے کہ) ایک آدمی دوسرے کی قبر پر سے گزرے گا اور کہے گا کہ اے کاش! میں تیری جگہ ہوتا۔

(۱۰۸۷۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ أَخْبَرَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي إِنْ شِئْتَ اللَّهُمَّ ارْحَمْنِي إِنْ شِئْتَ لِيَعْزِمَ الْمَسْأَلَةَ فَإِنَّهُ لَا مُكْرَهَ لَهُ [راجع: ۷۳۱۲]۔

(۱۰۸۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص جب دعاء کرے تو یوں نہ کہا کرے کہ اے اللہ! اگر تو چاہے تو مجھے معاف فرما دے، مجھ پر رحم فرما دے، بلکہ پختگی اور یقین کے ساتھ دعاء کرے کیونکہ اللہ پر کوئی زبردستی کرنے والا نہیں ہے۔

(۱۰۸۸۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ أَخْبَرَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ بِالسَّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ [راجع: ۷۳۳۵]۔

(۱۰۸۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں انہیں مسواک کرنے کا حکم دے دیتا۔

(۱۰۸۸۱) حَدَّثَنَا عَلِيُّ أَخْبَرَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَتَخَضَّرُ فِي بُرْدِيهِ قَدْ أَعْجَبَتْهُ نَفْسُهُ إِذْ خَسَفَ اللَّهُ بِهِ الْأَرْضَ فَهُوَ يَتَجَلَجَلُ فِي بَطْنِهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ [صححه مسلم (۲۰۸۸)]۔

(۱۰۸۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک آدمی بہترین لباس زیب تن کر کے ناز و تکبر کی چال چلتا

ہوا جا رہا تھا، اسے اپنے بالوں پر بڑا عجب محسوس ہو رہا تھا اور اس نے اپنی شلوار ٹخنوں سے نیچے لٹکا رکھی تھی کہ اچانک اللہ نے اسے زمین میں دھنسا دیا، اب وہ قیامت تک زمین میں دھنستا ہی رہے گا۔

(۱۰۸۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُكَلِّمُ عَبْدٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَنْ يُكَلِّمُ فِي سَبِيلِهِ يَجِيءُ جُرْحُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَوْنُهُ لَوْنُ دَمٍ وَرِيحُهُ رِيحُ مُسْكٍ [راجع: ۹۰۷۶]۔

(۱۰۸۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ کے راستے میں جس کسی شخص کو کوئی زخم لگتا ہے، ”اور اللہ جانتا ہے کہ اس کے راستے میں کسے زخم لگا ہے“ وہ قیامت کے دن اسی طرح تروتازہ ہوگا جیسے زخم لگنے کے دن تھا، اس کا رنگ تو خون کی طرح ہوگا لیکن اس کی بومشک کی طرح عمدہ ہوگی۔

(۱۰۸۸۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ الْمَدَنِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعٌ لَا يَدْعُهَا النَّاسُ مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ النَّيَاحَةُ وَالتَّعَايُرُ فِي الْأَحْسَابِ وَقَوْلُهُمْ سَقِينَا بَنُو كَذَا وَالْعُدْوَى جَرَبَ بَعِيرٍ فَأَجْرَبَ مِائَةً بَعِيرٍ فَمَنْ أَجْرَبَ الْأَوَّلُ [راجع: ۷۸۹۵]۔

(۱۰۸۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا زمانہ جاہلیت کی چار چیزیں ایسی ہیں جنہیں لوگ کبھی ترک نہیں کریں گے، حسب نسب میں عار دلانا، میت پر فحش کرنا، بارش کو ستاروں سے منسوب کرنا، اور بیماری کو متعدی سمجھنا، ایک اونٹ خارش زدہ ہوا اور اس نے سوا دونوں کو خارش میں مبتلا کر دیا، تو پہلے اونٹ کو خارش زدہ کس نے کیا؟

(۱۰۸۸۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَالِمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَازِمٍ يَقُولُ إِنِّي لَشَهِيدٌ يَوْمَ مَاتَ الْحَسَنُ فَذَكَرَ الْقِصَّةَ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَحَبَّهُمَا فَقَدْ أَحَبَّنِي وَمَنْ أَبْغَضَهُمَا فَقَدْ أَبْغَضَنِي [راجع: ۷۸۶۳]۔

(۱۰۸۸۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے حضرات حسنین رضی اللہ عنہما کے متعلق فرمایا جو ان دونوں سے محبت کرتا ہے درحقیقت وہ مجھ سے محبت کرتا ہے اور جو ان دونوں سے بغض رکھتا ہے، درحقیقت وہ مجھ سے بغض رکھتا ہے۔

(۱۰۸۸۵) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَعْتَقَ نَصِيبًا لَهُ فِي مَمْلُوكٍ عَتَقَ مِنْ مَالِهِ إِنْ كَانَ لَهُ مَالٌ [راجع: ۷۴۶۲]۔

(۱۰۸۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس شخص کی کسی غلام میں شراکت ہو اور وہ اپنے حصے کے بقدر اسے آزاد کر دے تو اگر وہ مالدار ہے تو اس کی مکمل جان خلاصی کرانا اس کی ذمہ داری ہے۔

(۱۰۸۸۶) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلَا صَلَاةَ إِلَّا الْمَكْتُوبَةُ [راجع: ۸۳۶۱]۔

(۱۰۸۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اقامت ہونے کے بعد وقتی فرض نماز کے علاوہ کوئی نماز نہیں ہے۔

(۱۰۸۸۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هُبَيْرَةَ عَنْ أَبِي تَمِيمٍ الْجَيْشَانِيِّ قَالَ كَتَبَ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هُرْمَزٍ مَوْلَى مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ يَذْكُرُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَبَعَ جَنَازَةً فَحَمَلَ مِنْ عُلُوقِهَا وَخَنَّا فِي قَبْرِهَا وَقَعَدَ حَتَّى يُؤْذَنَ لَهُ أَبَ بَقِيرَاطَيْنِ مِنَ الْأَجْرِ كُلُّ قِيرَاطٍ مِثْلُ أُحُدٍ [راجع: ۸۲۳۸].

(۱۰۸۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی جنازہ کے ساتھ شریک ہو، اسے کندھا دے، قبر میں مٹی ڈالے اور دفن سے فراغت ہونے تک انتظار کرتا رہے اسے دو قیراط کے برابر ثواب ملے گا، جن میں سے ہر قیراط احد پہاڑ کے برابر ہوگا۔

(۱۰۸۸۸) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَمِعَ الشَّيْطَانُ الْمُنَادِيَ يُنَادِي بِالصَّلَاةِ خَرَجَ وَلَهُ ضُرَاطٌ حَتَّى لَا يَسْمَعَ الصَّوْتُ فَإِذَا فَرَغَ رَجَعَ فَوْسُوسَ فَإِذَا أَخَذَ فِي الْإِقَامَةِ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ [راجع: ۹۱۵۹].

(۱۰۸۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب نماز کے لئے اذان دی جاتی ہے تو شیطان زور زور سے ہوا خارج کرتے ہوئے بھاگ جاتا ہے تاکہ اذان نہ سن سکے، جب اذان ختم ہو جاتی ہے تو پھر واپس آ جاتا ہے، پھر جب اقامت شروع ہوتی ہے تو دوبارہ بھاگ جاتا ہے اور اقامت مکمل ہونے پر پھر واپس آ جاتا ہے اور انسان کے دل میں وسوسے ڈالتا ہے۔

(۱۰۸۸۹) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَنْقَلَ الصَّلَاةِ عَلَى الْمُنَافِقِينَ صَلَاةُ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ وَصَلَاةُ الْفَجْرِ وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِيهِمَا لَأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبَوًّا وَلَوْ عَلِمَ أَحَدُكُمْ أَنَّهُ إِذَا وَجَدَ عَرَقًا مِنْ شَاةٍ سَمِينَةٍ أَوْ مِرْمَاتَيْنِ حَسَنَتَيْنِ لَأَتَيْتُمُوهَا أَجْمَعِينَ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَمُرَ بِالصَّلَاةِ فَتُقَامَ ثُمَّ أَمُرَ رَجُلًا يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ ثُمَّ أَخَذَ حُزْمًا مِنْ حَطَبٍ فَأَتَى الدِّينَ تَخَلَّفُوا عَنِ الصَّلَاةِ فَأَحْرَقَ عَلَيْهِمْ بُيُوتَهُمْ [راجع: ۹۴۸۲].

(۱۰۸۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا منافقین پر نماز عشاء اور نماز فجر سب سے زیادہ بھاری ہوتی ہے، لیکن اگر انہیں ان دونوں نمازوں کا ثواب پتہ چل جائے تو وہ ضرور ان نمازوں میں شرکت کریں اگرچہ گھنٹوں کے بل چل کر آنا پڑے، میرا دل چاہتا ہے کہ مؤذن کو اذان کا حکم دوں اور ایک آدمی کو حکم دوں اور وہ نماز کھڑی کر دے، پھر اپنے ساتھ کچھ لوگوں کو لے جاؤں جن کے ہمراہ لکڑی کے گٹھے ہوں اور وہ ان لوگوں کے پاس جائیں جو نماز باجماعت میں شرکت نہیں

کرتے ان کے گھروں میں آگ لگا دیں۔

(۱۰۸۹۰) وَحَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَهَذَا أَتَمُّ

(۱۰۸۹۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۸۹۱) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا خَلِيفَةُ يَعْنِي ابْنَ غَالِبٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ قَالَ الْإِيمَانُ بِاللَّهِ وَالْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ فَإِنْ لَمْ أَسْتَطِعْ ذَلِكَ قَالَ أَحْبَسْ نَفْسَكَ عَنِ الشَّرِّ فَإِنَّهَا صَدَقَةٌ تَصَدَّقُ بِهَا عَلَى نَفْسِكَ [راجع: ۹۰۲۶]۔

(۱۰۸۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے بارگاہ نبوت میں حاضر ہو کر سوال کیا کہ اے اللہ کے نبی! کون سا عمل سب سے افضل ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ پر ایمان لانا اور راہِ خدا میں جہاد کرنا، اس نے پوچھا کہ اگر میں اس کی طاقت نہ رکھتا ہوں تو؟ فرمایا پھر اپنے آپ کو شر اور گناہ کے کاموں سے بچا کر رکھو، کیونکہ یہ بھی ایک عمدہ صدقہ ہے جو تم اپنی طرف سے دو گے۔

(۱۰۸۹۲) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ عَبَادٍ السَّدُوسِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُهَزَّمِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ أَنْ يُقْرَأَ بِالسَّمَوَاتِ فِي الْعِشَاءِ [راجع: ۸۳۱۴]۔

(۱۰۸۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کو عشاء کی نماز میں ان سورتوں کی تلاوت کا حکم دیا گیا تھا جو لفظ ”والسما“ سے شروع ہوتی ہیں۔

(۱۰۸۹۳) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَرْبٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى أَخْبَرَنَا بَابُ بْنُ عُمَيْرٍ الْحَنْفِيُّ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُتَّبَعُ الْجِنَازَةُ بِصَوْتٍ وَلَا يُمَشَّى بَيْنَ يَدَيْهَا بِنَارٍ [راجع: ۹۵۱۱]۔

(۱۰۸۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جنازے کے ساتھ آگ اور آوازیں (باجے) نہ لے کر جایا جائے اور نہ ہی اس کے آگے چلا جائے۔

(۱۰۸۹۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ الصَّحَّاحِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ الْعَبْدُ الْمُسْلِمُ فِي صَلَاةٍ مَا دَامَ فِي مُصَلَّاهُ قَاعِدًا وَلَا يَحْبِسُهُ إِلَّا أَنْتَظَارُ الصَّلَاةِ وَالْمَلَائِكَةُ يَقُولُونَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ مَا لَمْ يُحَدِّثْ [انظر: ۱۰۹۱۴]۔

(۱۰۸۹۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا انسان جب تک نماز کا انتظار کرتا رہتا ہے، اسے نماز ہی میں شمار کیا جاتا ہے اور فرشتے اس کے لیے اس وقت تک دعاء مغفرت کرتے رہتے ہیں جب تک وہ اپنی جائے نماز پر بیٹھا رہتا ہے

اور کہتے رہتے ہیں کہ اے اللہ! اس کی بخشش فرما، اے اللہ! اس پر رحم فرما، یہاں تک کہ وہ واپس چلا جائے یا بے وضو ہو جائے، راوی نے ”بے وضو“ ہونے کا مطلب پوچھا تو فرمایا آہستہ سے یا زور سے ہوا خارج ہو جائے۔

(۱۰۸۹۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنِي الضَّحَّاكُ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ مَا صَلَّيْتُ وَرَاءَ أَحَدٍ أَشَبَّ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فُلَانٍ إِنْسَانًا قَدْ سَمَاهُ قَالَ الضَّحَّاكُ فَحَدَّثَنِي بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُ قَالَ صَلَّيْتُ وَرَاءَ ذَلِكَ الرَّجُلِ فَرَأَيْتُهُ يُطَوِّلُ الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ وَيُخَفِّفُ الْآخِرَتَيْنِ وَخَفَّفَ الْعَصْرَ وَيَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِقِصَارِ الْمُفْصَلِ وَيَقْرَأُ فِي الْعِشَاءِ بِالشَّمْسِ وَضَحَاهَا وَمَا يُشَبِّهُهَا ثُمَّ يَقْرَأُ فِي الصُّبْحِ بِالطُّوَالِ مِنَ الْمُفْصَلِ [راجع: ۷۹۷۸]

(۱۰۸۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کے بعد کسی شخص کے پیچھے ایسی نماز نہیں پڑھی جو نبی ﷺ کے سب سے مشابہ ہو، سوائے فلاں شخص کے، راوی کہتے ہیں کہ وہ نماز ظہر میں پہلی دو رکعتوں کو نسبتاً لمبا اور آخری دو رکعتوں کو مختصر پڑھتا تھا، عصر کی نماز ہلکی پڑھتا تھا، مغرب میں قصار مفصل میں سے کسی سورت کی تلاوت کرتا، عشاء میں اوساط مفصل میں سے اور نماز فجر میں طوال مفصل میں سے قراءت کرتا۔

(۱۰۸۹۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ الْحَكَمِ بْنِ مِينَاءَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ غَدْوَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا [انظر: ۱۰۹۱۵]۔

(۱۰۸۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک صبح یا شام اللہ کی راہ میں جہاد کرنا دنیا و ما فیہا سے بہتر ہے۔

(۱۰۸۹۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ مُوسَى بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ [راجع: ۷۴۸۵]۔

(۱۰۸۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا روزہ دار کے منہ کی بھبھ اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے۔

(۱۰۸۹۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ يَعْنِي الْفَرِّيَّابِيَّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ قُرَّةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَذَفُ السَّلَامِ سُنَّةٌ [صححه ابن

خزيمة: (۷۳۴ و ۷۳۵)، والحاكم (۲۳۱/۱)، وقال الترمذی: صحيح، قال الألبانی: ضعيف (ابو داود: ۱۰۰۴)۔

(۱۰۸۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا سلام کو مختصر کرنا سنت ہے۔

(۱۰۸۹۹) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجْمَعُ الرَّجُلُ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَعَمَّتِهَا وَلَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ خَالَتِهَا [راجع: ۹۹۵۳]۔

(۱۰۸۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کسی عورت کو اس کی پھوپھی یا خالہ کے ساتھ نکاح میں جمع نہ

کیا جائے۔

(۱۰۹۰۰) حَدَّثَنَا حَمَّادُ يَعْنِي ابْنَ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ دَاوُدَ يَعْنِي ابْنَ الْحُصَيْنِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجْدَتِي السَّهْوِ بَعْدَ السَّلَامِ [راجع: ۹۷۷۶]۔

(۱۰۹۰۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے سہو کے دو سجدے سلام کے بعد کیے تھے۔

(۱۰۹۰۱) حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ مَالِكٍ وَابْنِ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ أَنْصِتْ فَقَدْ لَغَوْتُ [راجع: ۱۷۶۷۲]۔

(۱۰۹۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا امام جس وقت جمعہ کا خطبہ دے رہا ہو اور تم اپنے ساتھی کو صرف یہ کہو کہ خاموش رہو، تو تم نے لغو کام کیا۔

(۱۰۹۰۲) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ أَبِي مَوْدُودٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي حَذَرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ بَزَقَ فِي الْمَسْجِدِ فَلْيُحْفِرْ فَلْيُغْرِقْ وَلَا يَزَقْ فِي ثَوْبِهِ [راجع: ۱۷۵۲۲]۔

(۱۰۹۰۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص مسجد میں تھوکے تو اسے چاہئے کہ وہ دور چلا جائے، اگر ایسا نہ کر سکے تو اپنے کپڑے میں تھوک لے۔

(۱۰۹۰۳) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ مُؤَدِّنِ دِمَشْقَ عَنْ عَامِرِ بْنِ لَدَيْنٍ الْأَشْعَرِيِّ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنْ صَوْمِ الْجُمُعَةِ فَقَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَوْمٌ عِيدٌ فَلَا تَجْعَلُوا يَوْمَ عِيدِكُمْ يَوْمَ صِيَامٍ إِلَّا أَنْ تَصُومُوا قَبْلَهُ أَوْ بَعْدَهُ [راجع: ۸۰۱۲]۔

(۱۰۹۰۳) عامر اشعری کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے جمعہ کے دن روزہ رکھنے کا حکم پوچھا تو انہوں نے جواب دیا کہ نبی نے فرمایا ہے جمعہ کا دن عید کا دن ہوتا ہے اس لئے عید کے دن روزہ نہ رکھا کرو، الا یہ کہ اس کے ساتھ جمعرات یا ہفتہ کا روزہ بھی رکھو۔

(۱۰۹۰۴) حَدَّثَنَا حَمَّادُ الْخَيَّاطُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَعِيمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُجَمِرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى سُوقِ بَنِي قَيْنِقَاعَ مُتَكِنًا عَلَى يَدَيِ فَطَافَ فِيهَا ثُمَّ رَجَعَ فَاحْتَبَى فِي الْمَسْجِدِ وَقَالَ آيْنَ لَكَ أَدْعُوا لِي لَكَاعًا فَجَاءَ الْحَسَنُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَاسْتَدَّ حَتَّى وَثَبَ فِي حَبْوَتِهِ فَأَذْهَلَ قَمَهُ فِي قَمِيهِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَحِبُّهُ فَأَجِبْهُ وَأَحِبُّ مَنْ يُحِبُّهُ ثَلَاثًا قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ مَا رَأَيْتُ الْحَسَنَ إِلَّا فَاضْتُ عَيْنِي أَوْ دَمَعْتُ عَيْنِي أَوْ بَكَتْ مَلَكُ الْخَيَّاطُ [انخرجه البخاری فی الأدب المفرد (۱۱۸۳) قال شعيب: اساده حسن]۔

(۱۰۹۰۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ بنو قینقاع کے بازار میں میرے ہاتھ سے سہارا لگائے ہوئے نکلے، وہاں کا چکر لگا کر نبی ﷺ جب واپس آئے تو حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے گھر کے صحن میں پہنچ کر حضرت حسن رضی اللہ عنہ کو



آوازیں دینے لگے اونچے، اونچے۔

حضرت حسن رضی اللہ عنہ آگئے، وہ آتے ہی دوڑتے ہوئے نبی ﷺ کے ساتھ چٹ گئے، نبی ﷺ نے بھی انہیں اپنے ساتھ چمٹا لیا اور تین مرتبہ فرمایا اے اللہ! میں اس سے محبت کرتا ہوں، تو بھی اس سے محبت فرما اور اس سے محبت کرنے والوں سے محبت فرما، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں جب بھی حضرت حسن رضی اللہ عنہ کو دیکھتا ہوں، میری آنکھوں میں آنسو آ جاتے ہیں۔

(۱.۹.۵) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى أَنْ يُبَالَ فِي الْمَاءِ الرَّائِكِ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ مِنْهُ [راجع: ۷۸۵۵].

(۱۰۹۰۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے کھڑے پانی میں پیشاب کرنے سے منع فرمایا ہے کہ پھر اس سے وضو کرنے لگے۔

(۱.۹.۶) حَدَّثَنَا حَمَّادُ قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَمِعْتُمُ الْإِقَامَةَ فَامْشُوا وَلَا تُسْرِعُوا وَعَلَيْكُمْ السَّكِينَةُ فَمَا أَذْرَكْتُمْ فَصَلُّوا وَمَا فَاتَكُمْ فَاقْضُوا وَقَالَ أَبُو النَّضْرِ فَأَتِمُّوا فَأَتُوا وَعَلَيْكُمْ السَّكِينَةُ [صححه البعاری (۶۳۶)، ومسلم (۶۰۲)، وابن حبان (۲۱۴۶)]. [راجع: ۷۲۴۹].

(۱۰۹۰۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا نماز کے لئے دوڑتے ہوئے مت آیا کرو، بلکہ طمیان اور سکون کے ساتھ آیا کرو، جتنی نماز مل جائے وہ پڑھ لیا کرو اور جو رہ جائے اسے مکمل کر لیا کرو۔

(۱.۹.۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الْخَفَّافُ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ فَجَاءَ مَعَ الرَّسُولِ فَذَاكَ لَهُ إِذْنٌ [قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۵۱۹۰)]. قال شعيب: اسنادہ قوی].

(۱۰۹۰۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر تم میں سے کسی کو بلایا جائے اور وہ قاصد کے ساتھ ہی آجائے تو یہ اس کے لئے اجازت ہی ہے۔

(۱.۹.۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ وَمَا يَرَى أَنَّهَا تَبْلُغُ حَيْثُ بَلَغَتْ يَهْوِي بِهَا فِي النَّارِ سَبْعِينَ خَرِيفًا [راجع: ۷۲۱۴].

(۱۰۹۰۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بعض اوقات انسان کوئی بات کرتا ہے، وہ اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتا لیکن قیامت کے دن اسی ایک کلمہ کے نتیجے میں ستر سال تک جہنم میں لڑھکتا رہے گا۔

(۱.۹.۹) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٍ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ

أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَمْشِي بِطَرِيقٍ وَجَدَ غُصْنَ شَوْكٍ عَلَى الطَّرِيقِ فَأَخَذَهُ فَشَكَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ فَغَفَرَ لَهُ [راجع: ۷۸۲۸].

(۱۰۹۰۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک آدمی نے مسلمانوں کے راستے سے ایک کانٹے دار ٹہنی کو ہٹایا، اللہ نے اس کی قدر دانی کی اور اس کی برکت سے اس کی بخشش ہو گئی۔

(۱۰۹۱۰) وَقَالَ الشَّهْدَاءُ خُمْسَةَ الْمَطْعُونُ وَالْمَبْطُونُ وَالْفَرِيقُ وَصَاحِبُ الْهَذْمِ وَالشَّهِيدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ [راجع: ۸۲۸۸]

(۱۰۹۱۰) اور فرمایا شہداء کی پانچ قسمیں ہیں طاعون میں مبتلا ہو کر مرنا بھی شہادت ہے، پیٹ کی بیماری میں مرنا بھی شہادت ہے، دریا میں غرق ہو کر مرنا بھی شہادت ہے، اور عمارت کے نیچے دب کر مرنا بھی شہادت ہے، جہاد فی سبیل اللہ میں مارا جانا بھی شہادت ہے۔

(۱۰۹۱۱) وَقَالَ لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا لَهُمْ فِي النَّدَاءِ وَالصَّفِّ ثُمَّ لَمْ يَجِدُوا إِلَّا أَنْ يَسْتَهْمُوا عَلَيْهِ لَأَسْتَهْمُوا وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِي التَّهْجِيرِ لَأَسْتَبَقُوا إِلَيْهِ وَلَوْ عَلِمُوا مَا فِي الْعَتَمَةِ وَالصُّبْحِ لَأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبَوًّا [راجع: ۷۲۲۵].

(۱۰۹۱۱) اور نبی ﷺ نے فرمایا اگر لوگوں کو پتہ چل جائے کہ اذان اور صف اول میں نماز کا کیا ثواب ہے اور پھر انہیں یہ چیزیں قرعہ اندازی کے بغیر حاصل نہ ہو سکیں تو وہ ان دونوں کا ثواب حاصل کرنے کے لئے قرعہ اندازی کرنے لگیں اور اگر لوگوں کو یہ پتہ چل جائے کہ جلدی نماز میں آنے کا کتنا ثواب ہے تو وہ اس کی طرف سبقت کرنے لگیں اور اگر انہیں یہ معلوم ہو جائے کہ نمازِ عشاء اور نماز فجر کا کیا ثواب ہے تو وہ ان دونوں نمازوں میں ضرور شرکت کریں خواہ انہیں گھسہ، گھٹ کر ہی آنا پڑے۔

(۱۰۹۱۲) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكُ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَوْ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَيْنَ بَيْتِي وَمِنْبَرِي رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ وَمِنْبَرِي عَلَى حَوْضِي [راجع: ۷۲۲۲].

(۱۰۹۱۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا زمین کا جو حصہ میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان ہے وہ جنت کا ایک باغ ہے اور میرا منبر قیامت کے دن میرے حوض پر نصب کیا جائے گا۔

(۱۰۹۱۳) حَدَّثَنَا

(۱۰۹۱۳) ہمارے نسخے میں یہاں صرف لفظ ”حدثنا“ لکھا ہوا ہے۔

(۱۰۹۱۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي فَدْلٍ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْعَبْدَ الْمُؤْمِنَ مَا دَامَ فِي مَصَلَاةٍ لَا يَحْبِسُهُ إِلَّا أَنْتَظَارُ الصَّلَاةِ وَالْمَلَائِكَةُ

مَعَهُ تَقُولُ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ مَا لَمْ يُحَدِّثْ [راجع: ۱۰۸۹۴].

(۱۰۹۱۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا انسان جب تک نماز کا انتظار کرتا رہتا ہے، اسے نماز ہی میں

شمار کیا جاتا ہے اور فرشتے اس کے لیے اس وقت تک دعاء مغفرت کرتے رہتے ہیں جب تک وہ اپنی جائے نماز پر بیٹھا رہتا ہے اور کہتے رہتے ہیں کہ اے اللہ! اس کی بخشش فرما، اے اللہ! اس پر رحم فرما، یہاں تک کہ وہ بے وضو ہو جائے، راوی نے ”بے وضو“ ہونے کا مطلب پوچھا تو فرمایا آہستہ سے یا زور سے ہوا خارج ہو جائے۔

(۱۰۹۱۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا الصَّحَّاحُ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ مِينَاءَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ غَدْوَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا أَوْ الدُّنْيَا وَمَا عَلَيْهَا [راجع: ۱۰۸۹۶].

(۱۰۹۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک صبح یا شام اللہ کی راہ میں جہاد کرنا دنیا و ما فیہا سے بہتر ہے۔

(۱۰۹۱۶) حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ وَأَبُو عُمَرَ الصَّرِيرُ الْمَعْنَى قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ أَنِّي لِي بِكُمْ قُوَّةٌ أَوْ آوِي إِلَى رُكْنٍ شَدِيدٍ قَالَ قَدْ كَانَ يَأْوِي إِلَى رُكْنٍ شَدِيدٍ وَلَكِنَّهُ عَنَى عَشِيرَتَهُ فَمَا بَعَثَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بَعْدَهُ نَبِيًّا إِلَّا بَعَثَهُ فِي ذُرْوَةِ قَوْمِهِ قَالَ أَبُو عُمَرَ فَمَا بَعَثَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ نَبِيًّا بَعْدَهُ إِلَّا فِي مَنَعَةٍ مِنْ قَوْمِهِ [راجع: ۸۳۷۳].

(۱۰۹۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ”لو ان لی بکم قوہ“ کی تفسیر میں فرمایا حضرت لوط علیہ السلام کسی ”مضبوط ستون“ کا سہارا ڈھونڈ رہے تھے، ان کے بعد اللہ نے جو نبی بھی مبعوث فرمایا، انہیں اپنی قوم کے صاحب ثروت لوگوں میں سے بنایا۔

(۱۰۹۱۷) حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ خَالِدٍ وَيُونُسُ قَالََا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ يُونُسُ رَفَعَ الْحَدِيثَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كَانَ مَلَكُ الْمَوْتِ يَأْتِي النَّاسَ عِيَانًا قَالَ فَآتَى مُوسَى فَلَطَمَهُ فَفَقَأَ عَيْنَهُ فَآتَى رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ يَا رَبِّ عَبْدُكَ مُوسَى فَقَأَ عَيْنِي وَلَوْلَا كَرَامَتُهُ عَلَيْكَ لَعَنَفْتُ بِهِ وَقَالَ يُونُسُ لَشَقَقْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ لَهُ أَذْهَبُ إِلَى عَبْدِي فَقُلْ لَهُ فَلْيَضَعْ يَدَهُ عَلَى جِلْدِ أَوْ مَسْكِ ثَوْرٍ فَلَهُ بِكُلِّ شَعْرَةٍ وَارْتِ يَدُهُ سَنَةٌ فَآتَاهُ فَقَالَ لَهُ مَا بَعْدَ هَذَا قَالَ الْمَوْتُ قَالَ فَالآنَ قَالَ فَشَمَّهُ شَمَّةً فَقَبَضَ رُوحَهُ قَالَ يُونُسُ فَرَدَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَيْنَهُ وَكَانَ يَأْتِي النَّاسَ خُفْيَةً [انظر: ۱۰۹۱۸].

(۱۰۹۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ملک الموت پہلے سب کے سامنے آ کر روح قبض کیا کرتے تھے، چنانچہ اس مناسبت سے وہ کو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس جب ان کی روح قبض کرنے کے لئے اور وہ ان کے پاس پہنچے تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ایک طمانچہ مار کر ان کی آنکھ پھوڑ دی، وہ پروردگار کے پاس واپس جا کر کہنے لگے کہ آپ کے بندے نے میری آنکھ پھوڑ دی، اگر آپ کی ان پر مہربانی نہ ہوتی تو میں بھی انہیں سخت جواب دیتا، اللہ نے ان کی آنکھ واپس لوٹا دی اور فرمایا ان کے پاس واپس جا کر ان سے کہو کہ ایک بیل کی پشت پر ہاتھ رکھ دیں، ان کے ہاتھ کے نیچے جتنے بال آگئے، ہر بال کے بدلے ان کی عمر میں ایک سال کا اضافہ ہو جائے گا، حضرت موسیٰ علیہ السلام نے پوچھا کہ اے پروردگار! پھر کیا ہوگا؟ فرمایا پھر موت آئے گی، انہوں

نے کہا تو پھر ابھی سہی، چنانچہ ملک الموت نے انہیں کوئی چیز سونگھائی اور ان کی روح قبض کر لی۔

(۱۰۹۱۸) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَادٌ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ أَبِي عَمَّارٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ مَلَكُ الْمَوْتِ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَذَكَرَهُ [راجع: ۱۰۹۱۷]۔

(۱۰۹۱۸) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۹۱۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ كُلُّ أُمَّةٍ تُدْعَى إِلَى كِتَابِهَا عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّاسُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ تَرَى رَبَّنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ تَضَارُونَ فِي الشَّمْسِ لَيْسَ دُونَهَا سَحَابٌ فَقَالُوا لَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ هَلْ تَضَارُونَ فِي الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ لَيْسَ دُونَهُ سَحَابٌ فَقَالُوا لَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَإِنَّكُمْ تَرَوْنَ رَبَّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَذَلِكَ يَجْمَعُ اللَّهُ النَّاسَ فَيَقُولُ مَنْ كَانَ يَعْبُدُ شَيْئًا فَلْيَتَّبِعْهُ فَيَتَّبِعُ مَنْ كَانَ يَعْبُدُ الْقَمَرَ وَالْقَمَرُ وَمَنْ كَانَ يَعْبُدُ الشَّمْسَ الشَّمْسَ وَيَتَّبِعُ مَنْ كَانَ يَعْبُدُ الطَّوَاغِيتَ الطَّوَاغِيتَ وَتَبْقَى هَذِهِ الْأُمَّةُ فِيهَا مُنَافِقُوهَا فَيَأْتِيهِمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي غَيْرِ صُورَتِهِ الَّتِي يَعْرِفُونَ فَيَقُولُ أَنَا رَبَّكُمْ فَيَقُولُونَ نَعُوذُ بِاللَّهِ هَذَا مَكَانُنَا حَتَّى يَأْتِيَنَا رَبَّنَا عَزَّ وَجَلَّ فَإِذَا جَاءَنَا رَبَّنَا عَرَفْنَاهُ قَالَ فَيَأْتِيهِمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي الصُّورَةِ الَّتِي يَعْرِفُونَ فَيَقُولُ أَنَا رَبَّكُمْ فَيَقُولُونَ أَنْتَ رَبَّنَا فَيَتَّبِعُونَهُ قَالَ وَيُضْرَبُ بِجِسْرِ عَلَى جَهَنَّمَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَكُونُ أَوَّلَ مَنْ يُجِيزُ وَدَعْوَى الرُّسُلِ يَوْمَئِذٍ اللَّهُمَّ سَلِّمْ وَسَلِّمْ وَبِهَا كَلَالِيْبُ مِثْلُ شَوْكِ السَّعْدَانِ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَإِنَّهَا مِثْلُ شَوْكِ السَّعْدَانِ غَيْرَ أَنَّهُ لَا يَعْلَمُ قَدْرَ عَظِيمِهَا إِلَّا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَتَحْطَفُ النَّاسُ بِأَعْمَالِهِمْ فَمِنْهُمْ الْمُؤَبَّقُ بِعَمَلِهِ وَمِنْهُمْ الْمُخْرَجُ ثُمَّ يَنْجُو حَتَّى إِذَا فَرَّغَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنَ الْقَضَاءِ بَيْنَ الْعِبَادِ وَأَرَادَ أَنْ يُخْرِجَ مِنَ النَّارِ مَنْ أَرَادَ أَنْ يَرْحَمَ مِمَّنْ كَانَ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَمَرَ الْمَلَائِكَةَ أَنْ يُخْرِجُوهُمْ فَيَعْرِفُونَهُمْ بِعَلَامَةِ آثَارِ السُّجُودِ وَحَرَّمَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى النَّارِ أَنْ تَأْكُلَ مِنْ ابْنِ آدَمَ أَثَرِ السُّجُودِ فَيُخْرِجُونَهُمْ مِنَ النَّارِ قَدْ امْتَحَشُوا فَيُصَبُّ عَلَيْهِمْ مِنْ مَاءٍ يُقَالُ لَهُ مَاءُ الْحَيَاةِ فَيَنْبُتُونَ نَبَاتَ الْحَبَّةِ فِي حِمِيلِ السَّيْلِ وَيَبْقَى رَحُلُ يُقْبَلُ بِوَجْهِهِ إِلَى النَّارِ فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ قَدْ قَسَيْتَنِي رِيحُهَا وَأَحْرَقَنِي ذِكَاؤُهَا فَاصْرِفْ وَجْهِي عَنِ النَّارِ قَالَ فَلَا يَزَالُ يَدْعُو اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ حَتَّى يَقُولَ فَلَعَلَّ إِنِّي أُعْطِيكَ ذَلِكَ أَنْ تَسْأَلَنِي غَيْرَهُ فَيَقُولُ وَعِزَّتِكَ لَا أَسْأَلُكَ غَيْرَهُ فَيَصْرِفُ وَجْهَهُ عَنِ النَّارِ ثُمَّ يَقُولُ بَعْدَ ذَلِكَ يَا رَبِّ قَرَّبْنِي إِلَى بَابِ الْجَنَّةِ فَيَقُولُ أَوَلَيْسَ قَدْ رَعِمْتَ أَنَّكَ لَا تَسْأَلَنِي غَيْرَهُ وَيَلْكَ يَا ابْنَ آدَمَ مَا أَغْدَرَكَ فَلَا يَزَالُ يَدْعُو حَتَّى يَقُولَ فَلَعَلِّي إِنِّي أُعْطِيكَ ذَلِكَ أَنْ تَسْأَلَنِي غَيْرَهُ فَيَقُولُ لَا وَعِزَّتِكَ لَا أَسْأَلُكَ غَيْرَهُ وَيُعْطِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ عُهُودِ وَمَوَائِقِ أَنْ لَا يَسْأَلَهُ غَيْرَهُ فَيُقَرَّبُهُ إِلَى بَابِ الْجَنَّةِ فَإِذَا دَنَا مِنْهَا انْفَهَقَتْ لَهُ الْجَنَّةُ فَإِذَا رَأَى مَا فِيهَا مِنَ الْخَبَرَةِ وَالسُّرُورِ

يَسْكُتُ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَسْكُتَ ثُمَّ يَقُولُ يَا رَبِّ أَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ فَيَقُولُ أَوَلَيْسَ قَدْ زَعَمْتَ أَنْ لَا تَسْأَلَنِي غَيْرَهُ أَوْ قَالَ فَيَقُولُ أَوَلَيْسَ قَدْ أُعْطِيتَ عَهْدَكَ وَمَوَاقِفَكَ أَنْ لَا تَسْأَلَنِي غَيْرَهُ فَيَقُولُ يَا رَبِّ لَا تَجْعَلْنِي أَشَقَى خَلْقِكَ فَلَا يَزَالُ يَدْعُو اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ حَتَّى يَضْحَكَ فَإِذَا ضَحِكَ مِنْهُ أَذِنَ لَهُ بِالْدُخُولِ فِيهَا فَإِذَا دَخَلَ قِيلَ لَهُ تَمَنَّ مِنْ كَذَا فَيَتَمَنَّى ثُمَّ يَقَالُ تَمَنَّ مِنْ كَذَا فَيَتَمَنَّى حَتَّى تَنْقَطِعَ بِهِ الْأَمَانِيُّ فَيَقَالُ هَذَا لَكَ وَمِثْلُهُ مَعَهُ قَالَ وَأَبُو سَعِيدٍ جَالِسٌ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ لَا يُغَيِّرُ عَلَيْهِ شَيْءٌ مِنْ قَوْلِهِ حَتَّى انْتَهَى إِلَى قَوْلِهِ هَذَا لَكَ وَمِثْلُهُ مَعَهُ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ هَذَا لَكَ وَعَشْرَةُ أَمْثَالِهِ مَعَهُ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ حَفِظْتُ وَمِثْلُهُ مَعَهُ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَذَلِكَ الرَّجُلُ آخِرُ أَهْلِ الْجَنَّةِ دُخُولًا الْجَنَّةَ [راجع: ۱۷۷۰۳]

(۱۰۹۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کچھ لوگوں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ! کیا ہم قیامت کے دن اپنے پروردگار کو دیکھیں گے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کیا سورج کو دیکھنے میں ”جبکہ درمیان میں کوئی بادل نہ ہو“ دشواری ہوتی ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا نہیں یا رسول اللہ ﷺ! نبی ﷺ نے فرمایا کیا تمہیں چودہویں رات کے چاند کے دیکھنے میں ”جبکہ درمیان میں کوئی بادل بھی نہ ہو“ کوئی دشواری پیش آتی ہے؟ لوگوں نے کہا نہیں یا رسول اللہ ﷺ! آپ ﷺ نے فرمایا تو پھر تم اسی طرح اپنے رب کا دیدار کرو گے۔ اللہ قیامت کے دن لوگوں کو جمع کر کے فرمائیں گے جو جس کی عبادت کرتا تھا وہ اسی کے ساتھ ہو جائے، جو سورج کی عبادت کرتا تھا وہ اسی کے ساتھ ہو جائے اور جو چاند کو پوجتا تھا وہ اس کے ساتھ ہو جائے اور جو بتوں اور شیطانوں کی عبادت کرتا تھا وہ انہی کے ساتھ ہو جائے اور اس میں اس امت کے منافق باقی رہ جائیں گے، اللہ تعالیٰ ایسی صورت میں ان کے سامنے آئے گا کہ جس صورت میں وہ اسے نہیں پہچانتے ہوں گے، اور کہے گا کہ میں تمہارا رب ہوں، وہ کہیں گے کہ ہم تجھ سے اللہ کی پناہ چاہتے ہیں جب تک ہمارا رب نہ آئے ہم اس جگہ ٹھہرتے ہیں، پھر جب ہمارا رب آئے گا تو ہم اسے پہچان لیں گے، پھر اللہ تعالیٰ ان کے پاس ایسی صورت میں آئیں گے جسے وہ پہچانتے ہوں گے اور کہیں گے کہ میں تمہارا رب ہوں، وہ جواب دیں گے بے شک تو ہمارا رب ہے پھر سب اس کے ساتھ ہو جائیں گے اور جہنم کی پشت پر پل صراط قائم کیا جائے گا اور سب سے پہلے اس پل صراط سے گزریں گے۔ رسولوں کے علاوہ اس دن کسی کو بات کرنے کی اجازت نہیں ہوگی اور رسولوں کی بات بھی اس دن اَللّٰهُمَّ سَلِّمْ سَلِّمْ ”اے اللہ سلامتی رکھ“ ہوگی اور جہنم میں سعدان نامی خاردار جھاڑی کی طرح کانٹے ہوں گے، کیا تم نے سعدان کے کانٹے دیکھے ہیں؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا جی یا رسول اللہ! نبی ﷺ نے فرمایا وہ سعدان کے کانٹوں کی طرح ہوں گے، اللہ تعالیٰ کے علاوہ ان کانٹوں کو کوئی نہیں جانتا کہ کتنے بڑے ہوں گے؟ لوگ اپنے اپنے اعمال میں جھکے ہوئے ہوں گے اور بعض مؤمن اپنے (نیک) اعمال کی وجہ سے بچ جائیں گے اور بعضوں کو ان کے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا اور بعض پل صراط سے گزر کر نجات پا جائیں گے۔

یہاں تک کہ جب اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ کر کے فارغ ہو جائیں گے اور اپنی رحمت سے دوزخ والوں

میں سے جسے چاہیں گے فرشتوں کو حکم دیں گے کہ ان کو دوزخ سے نکال دیں جنہوں نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرایا اور ان میں سے جس پر اللہ اپنا رحم فرمائیں اور جو لا الہ الا اللہ کہتا ہوگا فرشتے ایسے لوگوں کو اس علامت سے پہچان لیں گے کہ ان کے (چہروں) پر سجدوں کے نشان ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ نے دوزخ کی آگ پر حرام کر دیا ہے کہ وہ انسان سجدہ کے نشان کو کھائے پھر ان لوگوں کو جلے ہوئے جسم کے ساتھ نکالا جائے گا پھر ان پر آبِ حیات بہایا جائے گا جس کی وجہ سے یہ لوگ اس طرح تروتازہ ہو کر اٹھیں گے کہ جیسے کچھڑ میں پڑا ہوا دانہ آگ پڑتا ہے۔ پھر ایک شخص رہ جائے گا کہ جس کا چہرہ دوزخ کی طرف ہوگا اور وہ اللہ سے عرض کرے گا اے میرے پروردگار میرا چہرہ دوزخ کی طرف سے پھیر دے اس کی بدبو سے مجھے تکلیف ہوتی ہے اور اس کی تپش مجھے جلا رہی ہے، وہ دعا کرتا رہے گا پھر اللہ اس کی طرف متوجہ ہو کر فرمائیں گے کہ اگر میں نے تیرا یہ سوال پورا کر دیا تو پھر تو اور کوئی سوال تو نہیں کرے گا؟ وہ کہے گا کہ آپ کی عزت کی قسم! میں اس کے علاوہ کوئی سوال آپ سے نہیں کروں گا، چنانچہ اللہ اس کے چہرے کو دوزخ سے پھیر دیں گے (اور جنت کی طرف کر دیں گے) پھر کہے گا اے میرے پروردگار! مجھے جنت کے دروازے تک پہنچا دے تو اللہ اس سے کہیں گے کہ کیا تو نے مجھے عہد و پیمان نہیں دیا تھا کہ میں اس کے علاوہ اور کسی چیز کا سوال نہیں کروں گا۔ افسوس ابنِ آدم! تو بڑا وعدہ شکن ہے۔ وہ اللہ سے مانگتا رہے گا یہاں تک کہ پروردگار فرمائیں گے کیا اگر میں تیرا یہ سوال پورا کر دوں تو پھر اور تو کچھ نہیں مانگے گا؟ وہ کہے گا نہیں تیری عزت کی قسم! میں کچھ اور نہیں مانگوں گا اللہ تعالیٰ اس سے جو چاہیں گے نئے وعدہ کی پختگی کے مطابق عہد و پیمان لیں گے اور اس کو جنت کے دروازے پر کھڑا کر دیں گے۔ جب وہ وہاں کھڑا ہوگا تو ساری جنت آگے نظر آئے گی جو بھی اس میں راحتیں اور خوشیاں ہیں سب اسے نظر آئیں گی پھر جب تک اللہ چاہیں گے وہ خاموش رہے گا پھر کہے گا اے پروردگار! مجھے جنت میں داخل کر دے تو اللہ تعالیٰ اس سے فرمائیں گے کہ کیا تو نے مجھ سے یہ عہد و پیمان نہیں کیا تھا کہ اس کے بعد اور کسی چیز کا سوال نہیں کروں گا، وہ کہے گا اے میرے پروردگار! مجھے اپنی مخلوق میں سب سے زیادہ بد بخت نہ بنا، وہ اسی طرح اللہ سے مانگتا رہے گا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ ہنس پڑیں گے۔ جب اللہ تعالیٰ کو ہنسی آجائے گی تو فرمائیں گے۔ جنت میں داخل ہو جا اور جب اللہ اسے جنت میں داخل فرما دیں گے تو اللہ اس سے فرمائیں گے کہ اپنی تمنائیں اور آرزوئیں ظاہر کر۔ پھر اللہ تعالیٰ اسے جنت کی نعمتوں کی طرف متوجہ فرمائیں گے اور یاد دلائیں گے فلاں چیز مانگ، فلاں چیز مانگ، جب اس کی ساری آرزوئیں ختم ہو جائیں گی تو اللہ اس سے فرمائیں گے کہ یہ نعمتیں بھی لے اور اتنی اور نعمتیں بھی لے لو۔ اس مجلس میں حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بھی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے، انہوں نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی کسی بات میں تبدیلی نہیں کی، لیکن جب حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے یہ بیان کیا کہ ہم نے یہ چیزیں دیں اور اس جیسی اور بھی دیں تو حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ”یہ نعمتیں بھی تیری اور اس سے دس گنا زیادہ بھی“ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے تو یہی یاد ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اس طرح فرمایا ہے کہ ہم نے یہ سب چیزیں دیں اور اتنی ہی اور دیں پھر فرمایا کہ یہ وہ آدمی ہے جو سب سے آخر میں جنت میں داخل ہوگا۔



(۱۰۹۲۰) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَقُّ الصِّيَافَةِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ فَمَا أَصَابَ بَعْدَ ذَلِكَ فَهُوَ صَدَقَةٌ [راجع: ۱۰۶۳۶].

(۱۰۹۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا صیافت (مہمان نوازی) تین دن تک ہوتی ہے، اس کے بعد جو کچھ بھی ہے وہ صدقہ ہے۔

(۱۰۹۲۱) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِّبَرِي هَذَا عَلَى تَرْعَةٍ مِنَ تَرْعِ الْجَنَّةِ وَمَا بَيْنَ حُجْرَتِي وَمَنِّبَرِي رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ [راجع: ۹۳۲۷].

(۱۰۹۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میرا یہ منبر جنت کے دروازوں میں سے کسی دروازے پر ہوگا اور میرے حجرے اور میرے منبر کے درمیان کا حصہ جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے۔

(۱۰۹۲۲) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي وَأَنَا مَعَهُ حِينَ يَذْكُرُنِي وَاللَّهُ أَفْرَحُ بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ مِنْ أَحَدِكُمْ يَجِدُ ضَالَّتَهُ بِالْقَلَاةِ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَرَاهُ ضَالَّتَهُ وَمَنْ تَقَرَّبَ إِلَيَّ شَبْرًا تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ ذِرَاعًا وَمَنْ تَقَرَّبَ إِلَيَّ ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ بَاعًا فَإِذَا أَقْبَلَ إِلَيَّ يَمْشِي أَقْبَلْتُ إِلَيْهِ أَهْرُولُ [راجع: ۷۴۱۶].

(۱۰۹۲۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے میں اپنے بندے کے اس کے گمان کے مطابق معاملہ کرتا ہوں، بندہ جب بھی مجھے یاد کرتا ہے میں اس کے پاس موجود ہوتا ہوں، اللہ کو اپنے بندے کی توبہ سے اس سے زیادہ خوش ہوتی ہے جو تم میں سے کسی کو جنگل میں اپنا گمشدہ سامان (یا سواری) ملنے سے ہوتی ہے اور جو شخص ایک بالشت کے برابر میرے قریب آتا ہے تو میں ایک گز کے برابر اس کے قریب ہو جاتا ہوں، اگر وہ ایک گز کے برابر میرے قریب آتا ہے تو میں پورے ہاتھ کے برابر اس کے قریب ہو جاتا ہوں، اور اگر میرے پاس چل کر آتا ہے تو میں اس کے پاس دوڑ کر آتا ہوں۔

(۱۰۹۲۳) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرٍ عَنْ أَبِي الْحَبَابِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَيْنَ الْمُتَحَابُّونَ بِجَلَالِي الْيَوْمَ أَظْلَهُمْ فِي ظِلِّي يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلِّي [راجع: ۷۲۳۰].

(۱۰۹۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ارشاد فرمائیں گے میری خاطر آپس میں ایک دوسرے سے محبت کرنے والے لوگ کہاں ہیں؟ میرے جلال کی قسم! آج میں انہیں اپنے سائے میں ”جبکہ میرے سائے کے علاوہ کہیں کوئی سایہ نہیں“ جگہ عطاء کروں گا۔



(۱۰۹۲۴) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَيْنَانِ تَزْنِيَانِ وَالْيَدَانِ تَزْنِيَانِ وَالرُّجُلَانِ تَزْنِيَانِ وَالْفَرْجُ يُصَدِّقُ ذَلِكَ أَوْ يَكْذِبُهُ [راجع: ۱۸۵۲۰] (۱۰۹۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا آنکھیں بھی زنا کرتی ہیں، ہاتھ بھی زنا کرتے ہیں، پاؤں بھی زنا کرتے ہیں اور شرمگاہ اس کی تصدیق یا تکذیب کرتی ہے۔

(۱۰۹۲۵) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ مَا شَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَغْنَمًا قَطُّ إِلَّا قَسَمَ لِي إِلَّا خَيْرَ فَإِنَّهَا كَانَتْ لِأَهْلِ الْحُدَيْبِيَّةِ خَاصَّةً وَكَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَأَبُو مُوسَى جَاءَا بَيْنَ الْحُدَيْبِيَّةِ وَخَيْبَرَ

(۱۰۹۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے ساتھ جس غزوے میں بھی شریک ہوا، نبی ﷺ نے مجھے اس میں سے مالِ غنیمت کا حصہ ضرور عطا فرمایا، سوائے خيبر کے کہ وہ خاص طور پر اہل حدیبیہ کے لئے تھا، یاد رہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ غزوہ حدیبیہ اور خيبر کے درمیان آئے تھے۔

(۱۰۹۲۶) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ طُولُ آدَمَ سِتِّينَ ذِرَاعًا فِي سَبْعَةِ أَذْرُعٍ عَرَضًا

(۱۰۹۲۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا حضرت آدم علیہ السلام کا قد لمبائی میں ساٹھ اور چوڑائی میں سات گز تھا۔

(۱۰۹۲۷) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ كَانُوا يَغْتَسِلُونَ عُرَاءَ وَكَانَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ الْحَيَاءُ وَالْخَفَرُ فَكَانَ يَسْتَرُّ إِذَا اغْتَسَلَ فَطَعَنُوا فِيهِ يُعَيِّرُوهُ قَالَ فَبَيَّسَمَا نَبِيُّ اللَّهِ يَغْتَسِلُ يَوْمًا إِذْ وَضَعَ ثِيَابَهُ عَلَى صَخْرَةٍ فَانْطَلَقَتْ الصَّخْرَةُ فَاتَّبَعَهَا نَبِيُّ اللَّهِ ضَرْبًا بِالْعَصَا ثَوْبِي يَا حَجَرُ ثَوْبِي يَا حَجَرُ حَتَّى انْتَهَتْ بِهِ إِلَى مَلَأٍ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَتَوَسَّطَتْهُمْ فَقَامَتْ فَآخَذَ نَبِيُّ اللَّهِ ثِيَابَهُ فَنَظَرُوا إِلَى أَحْسَنِ النَّاسِ خَلْقًا وَأَعَدَّلِهِمْ صُورَةً فَقَالَ الْمَلَأُ قَاتِلَ اللَّهِ أَفَّا كِي بَنِي إِسْرَائِيلَ فَكَانَتْ بَرَأَتُهُ الَّتِي بَرَّاهُ اللَّهُ [راجع: ۹۰۸۰]

(۱۰۹۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بنی اسرائیل کے لوگ برہنہ ہو کر غسل کیا کرتے تھے اور ایک دوسرے کی شرمگاہوں کو دیکھا کرتے تھے، جبکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام شرم و حیا کی وجہ سے تنہا غسل فرمایا کرتے تھے، بنی اسرائیل کے لوگ ان پر جسمانی کمزوری کا الزام لگانے لگے، ایک مرتبہ حضرت موسیٰ علیہ السلام غسل کرنے کے لئے گئے، تو اپنے کپڑے حسب معمول اتار کر پتھر پر رکھ دیئے، وہ پتھر ان کے کپڑے لے کر بھاگ گیا، حضرت موسیٰ علیہ السلام اس کے پیچھے پیچھے ”اے پتھر! میرے کپڑے، اے پتھر! میرے کپڑے“ کہتے ہوئے دوڑے، یہاں تک کہ وہ پتھر بنی اسرائیل کی ایک مجلس کے مین بچ میں پہنچ کر کھڑا ہوا، حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اس سے اپنے کپڑے لے لیے اور لوگوں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو دیکھا تو وہ سب سے زیادہ حسین

اور معتدل جسامت والے تھے، وہ لوگ یہ دیکھ کر کہنے لگے کہ بنی اسرائیل کے تہمت لگانے والوں پر خدا کی مار ہو، یہ وہی براءت تھی جو اللہ نے فرمائی تھی۔

(۱۰۹۲۸) حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَفْضَلُ صَلَاةٍ بَعْدَ الْمَفْرُوضَةِ صَلَاةُ اللَّيْلِ وَأَفْضَلُ الصَّيَامِ بَعْدَ رَمَضَانَ شَهْرُ اللَّهِ الَّذِي تَدْعُوهُ الْمُحَرَّمُ [راجع: ۷۵۱۵]۔

(۱۰۹۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ فرض نمازوں کے بعد سب سے زیادہ افضل نماز رات کے درمیان حصے میں پڑھی جانے والی ہے اور ماہ رمضان کے روزوں کے بعد سب سے زیادہ افضل روزہ اللہ کے اس مہینے کا ہے جسے تم محرم کہتے ہو۔

(۱۰۹۲۹) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ اقْتَلَتِ امْرَأَتَانِ مِنْ هَذِلٍ فَرَمَتْ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى بِحَجَرٍ فَقَتَلَتْهَا وَمَا فِي بَطْنِهَا فَاخْتَصَمُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ دِيَةَ جَنِينِهَا غُرَّةُ عَبْدٍ أَوْ وَلِيدَةٍ وَقَضَى بِدِيَةِ الْمَرْأَةِ عَلَى قَاتِلَتِهَا فَقَالَ حَمَلُ بِنْتِ نَابِغَةَ الْهَذَلِيِّ كَيْفَ أَغْرَمَ مَنْ لَا شَرِبَ وَلَا أَكَلَ وَلَا نَطَقَ وَلَا اسْتَهْلَ فَمِثْلُ ذَلِكَ يُطْلَقُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا هُوَ مِنْ إِخْوَانِ الْكُفَّانِ مِنْ أَجْلِ سَجْعِهِ الَّذِي سَجَعَ [راجع: ۷۲۱۶]۔

(۱۰۹۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بنو ہذیل کی دو عورتوں کے درمیان جھگڑا ہو گیا، ان میں سے ایک نے دوسری کو ”جو امید سے تھی“ پتھر دے مارا، اور اس عورت کو قتل کر دیا، اس کے پیٹ کا بچہ بھی مرا ہوا پیدا ہو گیا، نبی ﷺ نے اس مسئلے میں قاتلہ کے خاندان والوں پر مقتولہ کی دیت اور اس کے بچے کے حوالے سے ایک غرہ یعنی غلام یا باندی کا فیصلہ فرمایا، اس فیصلے پر ایک شخص نے اعتراض کرتے ہوئے (سجج کلام میں) کہا کہ اس بچے کی دیت کا فیصلہ کیسے عقل میں آ سکتا ہے جس نے کچھ کھایا پیا اور نہ بولا چلایا، اس قسم کی چیزوں کو تو چھوڑ دیا جاتا ہے، بقول حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے نبی ﷺ نے فرمایا یہ شخص کا ہنوں کا بھائی ہے۔

(۱۰۹۳۰) حَدَّثَنَا رَوْحُ حَدَّثَنَا صَالِحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ حُذَافَةَ يَطُوفُ فِي مَنَى أَنْ لَا تَصُومُوا هَذِهِ الْأَيَّامَ فَإِنَّهَا أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ وَذِكْرِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۱۰۶۷۴]۔

(۱۰۹۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے حضرت عبداللہ بن حذافہ رضی اللہ عنہ کو منیٰ میں گھوم پھر کر یہ اعلان کرنے کے لئے بھیجا کہ ان ایام میں روزہ نہ رکھو، ایام تشریق کھانے پینے اور اللہ کا ذکر کرنے کے دن ہیں۔

(۱۰۹۳۱) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ الْحَرِّ النَّخَعِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ عَنْ كُمَيْلِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي

هُرَيْرَةُ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَائِطٍ فَقَالَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ هَلْكَ الْكَثْرُونَ إِلَّا مَنْ قَالَ هَكَذَا وَهَكَذَا وَقَلِيلٌ مَا هُمْ فَمَشَيْتُ مَعَهُ ثُمَّ قَالَ إِلَّا أَذُوكَ عَلَى كَنْزٍ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ قَالَ ثُمَّ قَالَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ تَذَرِي مَا حَقَّ لِلَّهِ عَلَى الْعِبَادِ قُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ حَقُّهُ أَنْ يُعْبُدُوهُ لَا يُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا ثُمَّ قَالَ تَذَرِي مَا حَقَّ الْعِبَادِ عَلَى اللَّهِ فَإِنْ حَقَّهُمْ عَلَى اللَّهِ إِذَا فَعَلُوا ذَلِكَ أَنْ لَا يُعَذِّبَهُمْ قُلْتُ أَفَلَا أُخْبِرُهُمْ قَالَ دَعُهُمْ فَلْيَعْمَلُوا [راجع: ۸۰۷۱].

(۱۰۹۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی ﷺ کے ساتھ اہل مدینہ میں سے کسی کے باغ میں چلا جا رہا تھا کہ نبی ﷺ نے فرمایا اے ابو ہریرہ! مال و دولت کی ریل پیل والے لوگ ہلاک ہو گئے، سوائے ان لوگوں کے جو اپنے ہاتھوں سے بھر بھر کر دائیں بائیں اور آگے تقسیم کریں لیکن ایسے لوگ بہت تھوڑے ہیں، پھر کچھ دیر چلنے کے بعد فرمایا ابو ہریرہ! کیا میں تمہیں جنت کا ایک خزانہ نہ بتاؤں؟ یوں کہا کرو لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ پھر کچھ دیر چلنے کے بعد فرمایا ابو ہریرہ! کیا تم جانتے ہو کہ اللہ پر لوگوں کا کیا حق ہے؟ اور لوگوں پر اللہ کا کیا حق ہے؟ میں نے عرض کیا اللہ اور اس کے رسول ہی زیادہ جانتے ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا لوگوں پر اللہ کا حق یہ ہے کہ وہ اسی کی عبادت کریں، کسی کو اس کے ساتھ شریک نہ ٹھہرائیں، اور جب وہ یہ کر لیں تو اللہ پر ان کا حق یہ ہے کہ انہیں عذاب نہ دے میں نے عرض کیا کہ کیا میں لوگوں کو اس سے مطلع نہ کر دوں؟ نبی ﷺ نے فرمایا انہیں عمل کرنے دو۔

(۱۰۹۳۲) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ ابْنَ حُنَيْنٍ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ رَجُلًا يَقْرَأُ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ حَتَّى خَتَمَهَا فَقَالَ وَجَبَتْ قَبْلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا وَجَبَتْ قَالَ الْجَنَّةُ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَأَرَدْتُ أَنْ آتِيَهُ فَأُبَشِّرُهُ فَأَثَرْتُ الْعَدَاءَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفَرِقتُ أَنْ يَقُوتَنِي الْعَدَاءُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ رَجَعْتُ إِلَى الرَّجُلِ فَوَجَدْتُهُ قَدْ ذَهَبَ [راجع: ۷۹۹۸].

(۱۰۹۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے ایک آدمی کو سورۃ اخلاص کی تلاوت کرتے ہوئے سنا تو فرمایا واجب ہو گئی، لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا چیز واجب ہو گئی؟ فرمایا اس کے لئے جنت واجب ہو گئی، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے سوچا اس کے پاس جا کر اسے یہ خوشخبری دے دوں اور اپنا ناشتہ قربان کر دوں، لیکن پھر مجھے اندیشہ ہوا کہ کہیں نبی ﷺ کے ہمراہ میرا ناشتہ فوت نہ ہو جائے چنانچہ بعد میں جب میں اس آدمی کے پاس پہنچا تو وہ جا چکا تھا۔

(۱۰۹۳۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ ابْنِ آدَمَ لَهُ حَظُّهُ مِنَ الزَّوْنِ فَزِنَا الْعَيْنَيْنِ النَّظْرُ وَزِنَا الْيَدَيْنِ الْبَطْشُ وَزِنَا الرَّجْلَيْنِ الْمَشْيُ وَزِنَا الْفَمِ الْقَبْلُ وَالْقَلْبُ يَهْوَى وَيَتَمَسَّى وَيُصَدِّقُ ذَلِكَ أَوْ يَكْذِبُهُ الْفَرْجُ وَخَلَقَ عَشْرَةَ ثُمَّ

اَدْخَلَ اَصْبَعَهُ السَّبَّابَةَ فِيهَا يَشْهَدُ عَلَى ذَلِكَ أَبُو هُرَيْرَةَ لَحْمُهُ وَدَمُهُ [راجع: ۸۵۰۷].

(۱۰۹۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہر انسان کا بدکاری میں حصہ ہے چنانچہ آنکھیں بھی زنا کرتی ہیں اور ان کا زنا دیکھنا ہے، ہاتھ بھی زنا کرتے ہیں اور ان کا زنا پکڑنا ہے، پاؤں بھی زنا کرتے ہیں اور ان کا زنا چل کر جانا ہے، منہ بھی زنا کرتا ہے اور اس کا زنا بوسہ دینا ہے، دل خواہش اور تمنا کرتا، اور شرمگاہ اس کی تصدیق یا تکذیب کرتی ہے۔

(۱۰۹۳۴) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ خَيْرُ نِسَاءٍ رَكِبْنَ الْإِبِلَ نِسَاءُ قُرَيْشٍ أَحْنَاهُ عَلَى وَلَدٍ فِي صِغَرِهِ وَأَرَأَفُهُ بِزَوْجٍ عَلَى قَلَّةٍ ذَاتِ يَدِهِ ثُمَّ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَقَدْ عَلِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ ابْنَةَ عِمْرَانَ لَمْ تَرَكَتِ الْإِبِلَ

(۱۰۹۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اونٹ پر سواری کرنے والی عورتوں میں سب سے بہترین عورتیں قریش کی ہیں جو بچپن میں اپنی اولاد پر شفیق اور اپنے شوہر کی اپنی ذات میں سب سے بڑی محافظ ہوتی ہیں پھر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا نبی ﷺ جانتے تھے کہ حضرت مریم علیہا السلام نے کبھی اونٹ پر سواری نہیں کی۔

(۱۰۹۳۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ بْنِ وَلَدِ جَرِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا زُرْعَةَ يُذَكِّرُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَفَرَّقُ الْمُتَابِعَانِ عَنْ بَيْعٍ إِلَّا عَنْ تَرَاضٍ [قال الترمذی: غریب. قال الألبانی: حسن صحیح (ابو داود: ۳۴۵۸، الترمذی: ۱۲۴۸). قال شعيب: اساده قوی]

(۱۰۹۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بائع اور مشتری کسی بھی معاملے میں اس وقت تک جدا نہ ہوں جب تک باہمی رضامندی نہ ہو۔

(۱۰۹۳۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ بْنِ وَلَدِ جَرِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا زُرْعَةَ يُذَكِّرُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَتْ امْرَأَةٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَلَدٍ لَهَا مَرِيضٍ يَدْعُو لَهُ بِالشِّفَاءِ وَالْعَافِيَةِ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ مَاتَ لِي ثَلَاثَةٌ قَالَ فِي الْإِسْلَامِ قَالَتْ فِي الْإِسْلَامِ لَمْ يُلْغُوا الْحِنْتَ يَحْتَسِبُهُمْ إِلَّا احْتَطَرَ بِحَظِيرٍ مِنَ النَّارِ [راجع: ۹۴۲۷].

(۱۰۹۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک عورت نبی ﷺ کی خدمت میں ایک بچہ لے کر حاضر ہوئی اور کہنے لگی یا رسول اللہ! اس (کی زندگی) کے لئے دعا فرما دیجئے کہ میں اس سے پہلے اپنے تین بچے دفن چکی ہوں، نبی ﷺ نے اس سے پوچھا زمانہ اسلام میں؟ اس نے کہا جی ہاں! نبی ﷺ نے فرمایا جس مسلمان کے تین نابالغ بچے زمانہ اسلام میں فوت ہو گئے ہوں، اس نے جہنم کی آگ سے اپنے آپ کو خوب بچالیا۔

(۱۰۹۳۷) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ قَالَ اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَرَبَّ  
الْأَرْضِينَ وَرَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوَى مُنْزِلَ التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْقُرْآنِ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ  
ذِي شَرٍّ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الظَّاهِرُ  
فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَكَ شَيْءٌ اقْضِ عَنِّي الدَّيْنَ وَأَغْنِنِي مِنَ الْفَقْرِ [راجع: ۱۸۹۴۷]

(۱۰۹۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب اپنے بستر پر لیٹنے کے لئے آتے تو یوں فرماتے کہ اے ساتوں  
آسمانوں، زمین اور ہر چیز کے رب ادا نے اور گھٹلی کو پھاڑنے والے اللہ! تورات، انجیل اور قرآن نازل کرنے والے! میں  
ہر شریر کے شر سے ”جس کی پیشانی آپ کے قبضے میں ہے“ آپ کی پناہ میں آتا ہوں، آپ اول ہیں، آپ سے پہلے کچھ نہیں،  
آپ آخری ہیں، آپ کے بعد کچھ نہیں، آپ ظاہر ہیں، آپ سے اوپر کچھ نہیں، آپ باطن ہیں، آپ سے نیچے کچھ نہیں،  
میرے قرضوں کو ادا فرمائیے اور مجھے فقر و فاقہ سے بے نیاز فرما دیجئے۔

(۱۰۹۳۸) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ  
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ عَنِ الْحَسَنِ صَحَّ عَنْ النَّبِيِّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ فَهُوَ مُنَافِقٌ وَإِنْ صَامَ وَصَلَّى وَزَعَمَ أَنَّهُ مُسْلِمٌ مَنْ إِذَا حَدَّثَ  
كَذَبَ وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ وَإِذَا أُؤْتِمِنَ خَانَ [راجع: ۹۱۴۷].

(۱۰۹۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا منافق کی تین نشانیاں ہیں، خواہ وہ نماز روزہ کرتا ہو اور اپنے  
آپ کو مسلمان سمجھتا ہو، جب بات کرے تو جھوٹ بولے، جب وعدہ کرے تو وعدہ خلافی کرے، اور جب امانت رکھوائی جائے  
تو خیانت کرے۔

(۱۰۹۳۹) حَدَّثَنَا حَسَنٌ وَهَاشِمٌ قَالَا حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَيْلٌ لِلْعَرَبِ مِنْ شَرِّ قَدْ اقْتَرَبَ يَنْقُصُ الْعِلْمُ وَيَكْثُرُ الْهَرْجُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا  
الْهَرْجُ قَالَ الْقَتْلُ

(۱۰۹۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اہل عرب کے لئے ہلاکت ہے اس شر سے جو قریب آ لیا  
ہے، علم کم ہو جائے گا، اور ہرج کی کثرت ہو جائے گی، میں نے پوچھا یا رسول اللہ! ہرج سے کیا مراد ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا قتل۔

(۱۰۹۴۰) حَدَّثَنَا حَسَنٌ وَهَاشِمٌ قَالَا حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ شَرِيكٍ الْعَامِرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ مَرْوَانَ يَقُولُ  
لِأَبِي هُرَيْرَةَ حَدَّثَنِي حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيُوشِكُنَّ رَجُلٌ يَتَمَنَّى أَنَّهُ خَرٌّ مِنْ عِنْدِ الثَّرِيَّا وَأَنَّهُ لَمْ يَنْتَلِ مِنْ أَمْرِ النَّاسِ شَيْئًا قَالَ وَسَمِعْتُهُ  
يَقُولُ إِنَّ هَلَاكَ الْعَرَبِ عَلَى يَدَيِ غِلْمَةٍ مِنْ قُرَيْشٍ قَالَ فَقَالَ مَرْوَانُ بِشَسِ الْغِلْمَةِ أَوْلَيْكَ [راجع: ۱۰۷۴۸]

(۱۰۹۴۰) ایک مرتبہ مروان نے کہا کہ اے ابو ہریرہ! ہمیں کوئی ایسی حدیث سنائیے جو آپ نے خود نبی ﷺ سے سنی ہو، انہوں نے کہا کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے عنقریب ایسا زمانہ آئے گا کہ انسان یہ تمنا کرے گا کاش! وہ ثریا ستارے کی بلندی سے نیچے گر جاتا لیکن کاروبار حکومت میں سے کوئی ذمہ داری اس کے حوالے نہ کی جاتی اور میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے بھی سنا ہے کہ عرب کی ہلاکت قریش کے چند نوجوانوں کے ہاتھوں ہوگی، مروان کہنے لگا بخدا! وہ تو بدترین نوجوان ہوں گے۔

(۱۰۹۴۱) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا شَيْبَانٌ عَنْ يَحْيَى قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَغَارُ وَإِنَّ الْمُؤْمِنَ يَغَارُ وَغَيْرَةُ اللَّهِ أَنْ يَأْتِيَ الْمُؤْمِنُ مَا حَرَّمَ عَلَيْهِ [راجع: ۸۵۰۰]۔

(۱۰۹۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مومن غیرت مند ہوتا ہے اور اللہ اس سے بھی زیادہ غیور ہے اور غیرت خداوندی کا یہ حصہ ہے کہ انسان ایسی چیزوں سے اجتناب کرے جنہیں اللہ نے اس پر حرام قرار دیا ہے۔

(۱۰۹۴۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُ يَغَارُ فَذَكَرَ مِثْلَهُ (۱۰۹۴۲) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۹۴۳) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلُّونَ بِكُمْ فَإِنْ أَصَابُوا فَلَكُمْ وَلَهُمْ وَإِنْ أَخْطَأُوا فَلَكُمْ وَعَلَيْهِمْ [راجع: ۸۶۴۸]۔

(۱۰۹۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو لوگ تمہیں نماز پڑھاتے ہیں، اگر صحیح پڑھاتے ہیں تو تمہیں بھی ثواب ملے گا اور انہیں بھی، اور اگر کوئی غلطی کرتے ہیں تو تمہیں ثواب ہوگا اور اس کا گناہ ان کے ذمے ہوگا۔

(۱۰۹۴۴) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حِرْسُ الْكَافِرِ مِثْلُ أَحَدٍ وَفِيْهِ مِثْلُ الْبَيْضَاءِ وَمَقْعَدُهُ مِنَ النَّارِ كَمَا بَيْنَ قَدِيدٍ إِلَى مَكَّةَ وَكَثَافَةُ جِلْدِهِ اثْنَانِ وَأَرْبَعُونَ ذِرَاعًا بِدَرَاةِ الْجَبَّارِ [راجع: ۸۳۹۱]۔

(۱۰۹۴۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن کافر کی ایک ڈاڑھ احد پہاڑ کے برابر ہوگی، اور اس کی کھال کی چوڑائی ستر گز ہوگی، اور اس کی ران ”ورقان“ پہاڑ کے برابر ہوگی اور جہنم میں اس کے بیٹھنے کی جگہ قدید اور مکہ کے درمیانی فاصلے جتنی ہوگی اور اس کے جسم کی موٹائی اللہ کے حساب سے بیالیس گز ہوگی۔

(۱۰۹۴۵) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا سُكَيْنُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا الْأَشْعَثُ الضَّرِيرُ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ



قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَدْنَى أَهْلِ الْحَيَةِ مَنْزِلَةٌ إِنَّ لَهُ لَسَبْعَ دَرَجَاتٍ وَهُوَ عَلَى السَّادِسَةِ وَفَوْقَهُ السَّابِعَةُ وَإِنَّ لَهُ ثَلَاثَ مِائَةِ خَادِمٍ وَيُغْدَى عَلَيْهِ وَيُرَاحُ كُلَّ يَوْمٍ ثَلَاثَ مِائَةِ صَحْفَةٍ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَالَ مِنْ ذَهَبٍ فِي كُلِّ صَحْفَةٍ لَوْنٌ لَيْسَ فِي الْآخَرَى وَإِنَّهُ لَيَلْدُ أَوَّلَهُ كَمَا يَلْدُ آخِرُهُ وَإِنَّهُ لَيَقُولُ يَا رَبِّ لَوْ أَذِنْتَ لِي لَأَطَعْتُ أَهْلَ الْجَنَّةِ وَسَقَيْتُهُمْ لَمْ يَنْقُصْ مِنِّي عِنْدِي شَيْءٌ وَإِنَّ لَهُ مِنَ الْحُورِ الْعِينِ لَأَتَيْنِ وَسَبْعِينَ زَوْجَةً سِوَى أَزْوَاجِهِ مِنَ الدُّنْيَا وَإِنَّ الْوَاحِدَةَ مِنْهُنَّ لَيَأْخُذُ مَقْعَدُهَا قَدْرَ مِيلٍ مِنَ الْأَرْضِ

(۱۰۹۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اہل جنت میں سب سے کم درجے کے جنتی کے لئے سات درجے ہوں گے جن میں سے چھنے پر وہ خود ہوگا اور اس کے اوپر ساتواں درجہ ہوگا، اس کے پاس تین سو خادموں ہوں گے، ہر روز صبح و شام اس کے سامنے تین سو ڈشیں پیش کی جائیں گی، ہر ڈش کا رنگ دوسری سے مختلف ہوگا، اور وہ پہلی اور آخری ڈش سے یکساں لذت اندوز ہوگا، (اسی طرح مشروبات کے تین سو برتن ہوں گے، ہر برتن کا رنگ دوسرے سے جدا ہوگا اور وہ پہلے اور آخری برتن سے یکساں لطف اندوز ہوگا)، اور وہ عرض کرے گا کہ پروردگار! اگر تو مجھے اجازت دے تو میں تمام اہل جنت کی دعوت کروں اور اس میں میرے پاس جتنی چیزیں موجود ہیں، کسی کی کمی محسوس نہ ہو، اور اسے دنیوی بیویوں کے علاوہ بہتر حور عین دی جائیں گی، جن میں سے ہر ایک کی رہائش زمین کے ایک میل کے برابر ہوگی۔

(۱۰۹۳۶) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا الْمُسْعُودِيُّ وَشَرِيكٌ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعَثَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجَ رَجُلٌ مِنَ الْمَسْجِدِ بَعْدَ مَا أَدَّنَ الْمُؤَذِّنُ فَقَالَ أَمَّا هَذَا فَقَدْ عَصَى أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَفِي حَدِيثِ شَرِيكٍ ثُمَّ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كُنْتُمْ فِي الْمَسْجِدِ فُودَى بِالصَّلَاةِ فَلَا تَخْرُجُ أَحَدُكُمْ حَتَّى يُصَلِّيَ [راجع: ۹۳۰۴]

(۱۰۹۳۶) ابو الشعثاء محاربی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ مؤذن نے اذان دی، ایک آدمی اٹھا اور مسجد سے نکل گیا، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس آدمی نے ابوالقاسم رضی اللہ عنہ کی نافرمانی کی پھر فرمایا کہ نبی ﷺ نے ہمیں حکم دیا ہے کہ جب تم مسجد میں ہو اور اذان ہو جائے تو مسجد سے نماز پڑھے بغیر نہ نکلا کرو۔

(۱۰۹۳۷) حَدَّثَنَا

(۱۰۹۳۷) ہمارے نسخے میں یہاں صرف لفظ "حدثنا" لکھا ہوا ہے۔

(۱۰۹۳۸) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَخَّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْعِشَاءِ حَتَّى تَهَوَّرَ اللَّيْلُ فَذَهَبَ ثَلَاثُهُ أَوْ قَرَابَتُهُ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الْمَسْجِدِ فَإِذَا النَّاسُ عِزُونَ وَإِذَا هُمْ قَلِيلٌ قَالَ فَغَضِبَ غَضَبًا مَا أَعْلَمُ أَنِّي رَأَيْتُهُ غَضِبَ غَضَبًا قَطُّ أَشَدَّ مِنْهُ ثُمَّ قَالَ لَوْ أَنَّ رَجُلًا دَعَا النَّاسَ إِلَى عَرَفٍ أَوْ مِرْمَاتَيْنِ اتَّوَهُ لِدَلِكْ وَلَمْ يَتَخَلَّفُوا وَهُمْ يَتَخَلَّفُونَ عَنْ هَذِهِ الصَّلَاةِ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَمُرَ رَجُلًا يُصَلِّيَ



بِالنَّاسِ وَاتَّبَعَ هَذِهِ الدُّوْرَ الَّتِي تَخْلَفُ اَهْلُهَا عَنْ هَذِهِ فَأَضْرِمَهَا عَلَيْهِمْ بِالنِّيرَانِ [راجع: ۱۸۸۹۰].

(۱۰۹۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے نماز عشاء کو اتنا مؤخر کر دیا کہ قریب تھا کہ ایک تہائی رات ختم ہو جاتی، پھر وہ مسجد میں تشریف لائے تو لوگوں کو متفرق کر دیوں میں دیکھا، نبی ﷺ کو شدید غصہ آیا اور فرمایا اگر کوئی آدمی لوگوں کے سامنے ایک ہڈی یا دو گھروں کی پیشکش کرے تو وہ ضرور اسے قبول کر لیں، لیکن نماز چھوڑ کر گھروں میں بیٹھے رہیں گے، میں نے یہ ارادہ کر لیا تھا کہ ایک آدمی کو حکم دوں کہ جو لوگ نماز سے ہٹ کر اپنے گھروں میں بیٹھے رہتے ہیں، ان کی تلاش میں نکلے اور ان کے گھروں کو آگ لگا دے۔

(۱۰۹۴۹) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ يَكْلَمُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَنْ يَكْلَمُ فِي سَبِيلِهِ يَجِيءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَوْنٌ جُرْحِهِ لَوْنُ الدِّمِّ وَرِيحُهُ رِيحُ الْمِسْكِ [راجع: ۹۰۷۶].

(۱۰۹۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ کے راستے میں جس کسی شخص کو کوئی زخم لگتا ہے، ”اور اللہ جانتا ہے کہ اس کے راستے میں کسے زخم لگا ہے“ وہ قیامت کے دن اسی طرح تروتازہ ہوگا جیسے زخم لگنے کے دن تھا، اس کا رنگ تو خون کی طرح ہوگا لیکن اس کی بوشم کی طرح عمدہ ہوگی۔

(۱۰۹۵۰) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ زِيَادِ الْحَارِثِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا سَأَلَ أَبَا هُرَيْرَةَ أَنْتَ الَّذِي تَنْهَى النَّاسَ أَنْ يُصَلُّوا فِي بُعَاثِهِمْ قَالَ هَا وَرَبِّ هَذِهِ الْحُرْمَةِ هَا وَرَبِّ هَذِهِ الْحُرْمَةِ لَقَدْ رَأَيْتُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي إِلَى هَذَا الْمَقَامِ فِي نَعْلَيْهِ ثُمَّ انْصَرَفَ وَهُمَا عَلَيْهِ [راجع: ۸۷۵۷].

(۱۰۹۵۰) زیاد حارثی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہنے لگا کیا آپ وہی ہیں جو لوگوں کو جوتے پہنے ہوئے نماز پڑھنے سے روکتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا نہیں، اس حرم کے رب کی قسم! میں نے نبی ﷺ کو خود اسی جگہ پر کھڑے ہو کر جوتے پہنے ہوئے نماز پڑھتے اور واپس جاتے دیکھا ہے۔

(۱۰۹۵۱) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ عَنْ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَمَمْتُ النَّاسَ فَخَفُّوا فَإِنَّ فِيهِمُ الْكَبِيرَ وَالضَّعِيفَ وَالصَّغِيرَ [راجع: ۷۴۶۸].

(۱۰۹۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم امام بن کر نماز پڑھایا کرو تو ہلکی نماز پڑھایا کرو کیونکہ نمازیوں میں عمر رسیدہ، کمزور اور بچے سب ہی ہوتے ہیں۔

(۱۰۹۵۲) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ عَنْ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَنْ يُنْجِيَ أَحَدَكُمْ عَمَلُهُ قَالُوا وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِي اللَّهُ مِنْهُ بِرَحْمَةٍ فَسَدِّدُوا وَقَارِبُوا وَأَعْدُوا وَرَوْحُوا وَشَيْءٌ مِنَ الدَّلْجَةِ وَالْقَصْدُ الْقَصْدُ تَبَلَّغُوا [راجع: ۱۰۶۸۸].

(۱۰۹۵۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کسی شخص کو اس کا عمل نجات نہیں دلا سکتا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ کو بھی نہیں؟ فرمایا مجھے بھی نہیں، الا یہ کہ میرا رب مجھے اپنی مغفرت اور رحمت سے ڈھانپ لے، لہذا تم راہ راست پر رہو، صراطِ مستقیم کے قریب رہو، صبح و شام نکلو، رات کا کچھ وقت عبادت کے لئے رکھو اور میانہ روی اختیار کرو، منزل مقصد تک پہنچ جاؤ گے۔

(۱۰۹۵۳) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ وَهَاشِمٌ قَالَا حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَامَ وَفِي يَدِهِ غَمْرٌ وَلَمْ يَغْسِلْهُ فَأَصَابَهُ شَيْءٌ فَلَا يَلُومَنَّ إِلَّا نَفْسَهُ [راجع: ۷۵۵۹]

(۱۰۹۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کے ہاتھ پر چکنائی کے اثرات ہوں اور وہ انہیں دھوئے بغیر ہی سو جائے جس کی وجہ سے اسے کوئی تکلیف پہنچ جائے تو وہ صرف اپنے آپ ہی کو ملامت کرے (کہ کیوں ہاتھ دھو کر نہ سویا)

(۱۰۹۵۴) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَصْحَبُ الْمَلَائِكَةَ رُقُقَةً فِيهَا كَلْبٌ أَوْ جَرَسٌ [راجع: ۷۵۵۶]

(۱۰۹۵۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس قافلے کے ساتھ فرشتے نہیں رہتے جس میں کتیا گھنٹیاں ہوں۔

(۱۰۹۵۵) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ بَنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ الرَّجُلُ مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ رَجَعَ إِلَيْهِ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ [راجع: ۷۵۵۸]

(۱۰۹۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی شخص اپنی جگہ سے اٹھ کر جائے تو واپس آنے کے بعد اس جگہ کا سب سے زیادہ حقدار وہی ہے۔

(۱۰۹۵۶) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَتَقَارَبَ الزَّمَانُ فَتَكُونَ السَّنَةُ كَالشَّهْرِ وَيَكُونَ الشَّهْرُ كَالْجُمُعَةِ وَتَكُونَ الْجُمُعَةُ كَالْيَوْمِ وَيَكُونَ الْيَوْمُ كَالسَّاعَةِ كَاخْتِرَاقِ السَّعْفَةِ الْخُوصَةَ زَعَمَ سُهَيْلٌ

(۱۰۹۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک زمانہ قریب نہ آ جائے، چنانچہ سال مہینے کی طرح، مہینہ ہفتے کی طرح، ہفتہ دن کی طرح، دن گھنٹے کی طرح اور گھنٹہ چنگاری سلگنے کے بقدر رہ جائے گا۔

(۱۰۹۵۷) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَيُوشِكُنَّ أَنْ يَنْزِلَ فِيكُمْ ابْنُ مَرْيَمَ حَكَمًا مُقْسِطًا

يَكْسِرُ الصَّلِيبَ وَيَقْتُلُ الْخَنَزِيرَ وَيَضَعُ الْجِزْيَةَ وَيَقْبِضُ الْمَالَ حَتَّى لَا يَقْبَلَهُ أَحَدٌ [راجع: ۷۲۶۷].

(۱۰۹۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے عنقریب تم میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام ایک منصف حکمران کے طور پر نزول فرمائیں گے، وہ صلیب کو توڑ دیں گے، خنزیر کو قتل کر دیں گے، جزیہ کو موقوف کر دیں گے اور مال پانی کی طرح بہائیں گے یہاں تک کہ اسے قبول کرنے والا کوئی نہ رہے گا۔

(۱۰۹۵۸) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي سَعِيدُ الْمُقْبِرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ أَخِي أَبِي مَرْثَدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَصَدَّقَ أَحَدٌ بِصَدَقَةٍ مِنْ طَيِّبٍ وَلَا يَقْبَلُ اللَّهُ إِلَّا الطَّيِّبَ إِلَّا أَخَذَهَا الرَّحْمَنُ عَزَّ وَجَلَّ بِيَمِينِهِ وَإِنْ كَانَتْ تَمْرَةً فَتَرَبُّوْهُ فِي كَفِّ الرَّحْمَنِ حَتَّى تَكُونَ أَعْظَمَ مِنَ الْجَبَلِ كَمَا يُرَبِّي أَحَدُكُمْ فَلَوْهُ أَوْ فَصِيلُهُ [راجع: ۸۳۶۳].

(۱۰۹۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بندہ جب حلال مال میں سے ایک کھجور صدقہ کرتا ہے تو اللہ اسے قبول فرما لیتا ہے اور اسے اپنے دائیں ہاتھ سے پکڑ لیتا ہے اور اللہ کی طرف حلال چیز ہی چڑھ کر جاتی ہے، اور جس طرح تم میں سے کوئی شخص اپنی بکری کے بچے کی پرورش اور نشوونما کرتا ہے، اسی طرح اللہ اس کی نشوونما کرتا ہے، یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں بڑھتے بڑھتے وہ ایک پہاڑ کے برابر بن جاتا ہے۔

(۱۰۹۵۹) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى الْعَامِرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا بَاتَتِ الْمَرْأَةُ هَاجِرَةً لِفِرَاشِ زَوْجِهَا لَعْنَتْهَا الْمَلَائِكَةُ حَتَّى تَرْجِعَ [راجع: ۷۴۶۵].

(۱۰۹۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو عورت (کسی ناراضگی کی بنا پر) اپنے شوہر کا بستر چھوڑ کر (دوسرے بستر پر) رات گزارتی ہے اس پر ساری رات فرشتے لعنت کرتے رہتے ہیں تا آنکہ وہ واپس آ جائے۔

(۱۰۹۶۰) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ قَتَادَةُ أَنبَأَنِي قَالَ سَمِعْتُ هِلَالَ بْنَ زَيْدٍ رَجُلًا مِنْ بَنِي مَازِنٍ بْنِ شَيْبَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ هَذِهِ الْحَبَّةَ السَّوْدَاءَ بِعَيْنِي الشَّوْنِيزَ شِفَاءً مِنْ كُلِّ شَيْءٍ لَيْسَ السَّامُ قَالَ قَتَادَةُ وَالسَّامُ الْمَوْتُ [راجع: ۱۰۰۴۷].

(۱۰۹۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اس کلونجی میں موت کے علاوہ ہر بیماری کی شفاء ہے۔

(۱۰۹۶۱) حَدَّثَنَا بِهِزٌ وَهَاشِمٌ قَالَا حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ هَاشِمٌ قَالَ حَدَّثَنِي ثَابِتُ الْبُنَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رِبَاحٍ قَالَ وَقَدْتُ رُفُودًا إِلَى مُعَاوِيَةَ أَنَا فِيهِمْ وَأَبُو هُرَيْرَةَ فِي رَمَضَانَ فَجَعَلَ بَعْضُنَا يَصْنَعُ لِبَعْضٍ الطَّعَامَ قَالَ وَكَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَكْثُرُ مَا يَدْعُونَا قَالَ هَاشِمٌ يَكْثُرُ أَنْ يَدْعُونَا إِلَى رَحْلِهِ قَالَ فَقُلْتُ لَا أَصْنَعُ طَعَامًا فَادْعُوهُمْ إِلَى رَحْلِي قَالَ فَأَمَرْتُ بِطَعَامٍ يُصْنَعُ وَلَقِيتُ أَبَا هُرَيْرَةَ مِنَ الْعِشَاءِ قَالَ قُلْتُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ الدَّعْوَةُ عِنْدِي اللَّيْلَةَ قَالَ أَسْبَقْتَنِي قَالَ هَاشِمٌ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَدَعَوْتُهُمْ فَهُمْ عِنْدِي قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ لَا

أَعْلِمُكُمْ بِحَدِيثٍ مِنْ حَدِيثِكُمْ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ قَالَ فَذَكَرَ فَتَحَ مَكَّةَ قَالَ أَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ مَكَّةَ قَالَ فَبَعَثَ الزُّبَيْرَ عَلَى إِحْدَى الْمُجَنَّبَتَيْنِ وَبَعَثَ خَالِدًا عَلَى الْمُجَنَّبَةِ الْأُخْرَى وَبَعَثَ أَبَا عُبَيْدَةَ عَلَى الْحُسْرِ فَأَخَذُوا بَطْنَ الْوَادِي وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي كَتِيبَتِهِ قَالَ وَقَدْ وَبَّشْتُ قُرَيْشٌ أَوْ بَاشَهَا قَالَ فَقَالُوا نَقَدُّمُ هَؤُلَاءِ فَإِنْ كَانَ لَهُمْ شَيْءٌ كُنَّا مَعَهُمْ وَإِنْ أَصِيبُوا أَعْطَيْنَا الَّذِي سُلِنَا قَالَ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَتَنَظَّرَ قُرَآئِي فَقَالَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ فَقُلْتُ لَبَّيْكَ رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَقَالَ اهْتِفْ لِي بِالْأَنْصَارِ وَلَا يَأْتِيَنِي إِلَّا أَنْصَارِي فَهَتَفْتُ بِهِمْ فَجَانُوا فَأَطَاعُوا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ تَرَوْنَ إِلَيَّ أَوْبَاشَ قُرَيْشٍ وَاتَّبَاعِهِمْ ثُمَّ قَالَ بِيَدِيهِ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَى حَصْدًا حَتَّى تَوَافُرَنِي بِالصَّفَا قَالَ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَانْطَلَقْنَا فَمَا يَشَاءُ أَحَدٌ مِنَّا أَنْ يَقْتُلَ مِنْهُمْ مَا شَاءَ وَمَا أَحَدٌ يُوَجِّهُ إِلَيْنَا مِنْهُمْ شَيْئًا قَالَ فَقَالَ أَبُو سُفْيَانَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أُبَيِّحُ خَضِرَاءَ قُرَيْشٍ لَا قُرَيْشَ بَعْدَ الْيَوْمِ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَغْلَقَ بَابَهُ فَهُوَ آمِنٌ وَمَنْ دَخَلَ دَارَ أَبِي سُفْيَانَ فَهُوَ آمِنٌ قَالَ فَعَلَّقَ النَّاسُ أَبْوَابَهُمْ قَالَ فَأَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْحَجَرِ فَاسْتَلَمَهُ ثُمَّ طَافَ بِالْبَيْتِ قَالَ وَفِي يَدِهِ قَوْسٌ أَخَذَ بِسِيَةِ الْقَوْسِ قَالَ فَاتَى فِي طَوَافِهِ عَلَى صَنِمٍ إِلَى جَنْبِ يَعْبُدُونَهُ قَالَ فَجَعَلَ يَطْعُنُ بِهَا فِي عَيْنِهِ وَيَقُولُ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ قَالَ ثُمَّ أَتَى الصَّفَا فَعَلَّاهُ حَيْثُ يُنْظَرُ إِلَى الْبَيْتِ فَرَفَعَ يَدِيهِ فَجَعَلَ يَذْكُرُ اللَّهَ بِمَا شَاءَ أَنْ يَذْكُرَهُ وَيَدْعُوهُ قَالَ وَالْأَنْصَارُ تَحْتَهُ قَالَ يَقُولُ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ أَمَّا الرَّجُلُ فَأَذْرَكَهُ رَغْبَةً فِي قُرَيْبِهِ وَرَافَةً بِعَشِيرَتِهِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَجَاءَ الْوَحْيُ وَكَانَ إِذَا جَاءَ لَمْ يَخَفْ عَلَيْنَا فَلَيْسَ أَحَدٌ مِنَ النَّاسِ يَرْفَعُ طَرْفَهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى يَقْضَى قَالَ هَاشِمٌ فَلَمَّا قُضِيَ الْوَحْيُ رَفَعَ رَأْسَهُ ثُمَّ قَالَ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ أَقْلُتُمْ أَمَّا الرَّجُلُ فَأَذْرَكَهُ رَغْبَةً فِي قُرَيْبِهِ وَرَافَةً بِعَشِيرَتِهِ قَالُوا قُلْنَا ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَمَا اسْمِي إِذَا كَلَّا إِنِّي عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ هَاجَرْتُ إِلَى اللَّهِ وَإِلَيْكُمْ فَالْمَحِيَا مَحْيَاكُمْ وَالْمَمَاتُ مَمَاتُكُمْ قَالَ فَأَقْبَلُوا إِلَيْهِ يَبْكُونَ وَيَقُولُونَ وَاللَّهِ مَا قُلْنَا الَّذِي قُلْنَا إِلَّا الصَّنَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يُصَدِّقَانِيكُمْ وَيَعُذِّرَانِيكُمْ [صححه مسلم (۱۷۸۰)، وابن حبان (۴۷۶۰)، وابن حريجة.

(۲۷۵۸) . [راجع: ۷۹۰۹]

(۱۰۹۶۱) عبد اللہ بن ربیع کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ رمضان المبارک میں کئی وفد ”جن میں میں اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بھی شامل تھے“ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچے اور ہم ایک دوسرے کے لیے کھانا تیار کرتے تھے اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ہمیں اکثر اپنے یہاں کھانے پر بلاتے تھے۔ میں نے کہا کیا میں کھانا نہ پکاؤں اور پھر انہیں اپنے مکان پر آنے کی دعوت دوں، تو میں نے کھانا تیار کرنے کا حکم دیا، پھر شام کے وقت میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ملا تو میں نے کہا اے ابو ہریرہ! آج رات میرے ہاں

دعوت ہے۔ انہوں نے کہا تم نے مجھ پر سبقت حاصل کر لی ہے، میں نے کہا جی ہاں! میں نے سب کو دعوت دی ہے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا اے انصار کی جماعت! کیا میں تمہیں تمہارے بارے میں ایک حدیث کی خبر نہ دوں؟ پھر فتح مکہ کا ذکر کیا اور فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ (مدینہ سے) چل کر مکہ پہنچے اور دو اطراف میں سے ایک جانب آپ نے زیرِ جُنْد کو اور دوسری جانب خالد بن ولید کو بھیجا اور ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ کو بے زرہ لوگوں پر امیر بنا کر بھیجا۔ وہ وادی کے اندر سے گزرے اور رسول اللہ ﷺ الگ ایک فوجی دستہ میں رہ گئے۔ آپ ﷺ نے نظر اٹھا کر مجھے دیکھا تو فرمایا ابو ہریرہ! میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ﷺ! میں حاضر ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا میرے پاس انصار کے علاوہ کوئی نہ آئے، انصار کو میرے پاس (آنے کی) آواز دو، پس وہ سب آپ ﷺ کے ارد گرد جمع ہو گئے اور قریش نے بھی اپنے حمایتی اور تبعین کو اکٹھا کر لیا اور کہا ہم ان کو آگے بھیج دیتے ہیں۔ اگر انہیں کوئی فائدہ حاصل ہوا تو ہم بھی ان کے ساتھ شریک ہو جائیں گے اور اگر انہیں کچھ ہو گیا تو ہم سے جو کچھ مانگا جائے گا دے دیں گے، رسول اللہ ﷺ نے (صحابہ رضی اللہ عنہم سے) فرمایا تم قریش کے حمایتیوں اور تبعین کو دیکھ رہے ہو، پھر اپنے ایک ہاتھ کو دوسرے ہاتھ پر مار کر فرمایا (تم چلو) اور تم مجھ سے کوہ صفا پر ملاقات کرنا، ہم چل دیئے اور ہم میں سے جو کسی کو قتل کرنا چاہتا تو کر دیتا اور ان میں سے کوئی بھی ہمارا مقابلہ نہ کر سکتا، حضرت ابوسفیان رضی اللہ عنہ نے آ کر عرض کیا اے اللہ کے رسول ﷺ! قریش کی سرداری ختم ہو گئی، آج کے بعد کوئی قریشی نہ رہے گا، پھر آپ ﷺ نے فرمایا جو شخص اپنے گھر کا دروازہ بند کر لے وہ محفوظ ہے اور جو شخص ابوسفیان کے گھر میں داخل ہو جائے وہ امن میں رہے گا، چنانچہ لوگوں نے اپنے دروازے بند کر لیے، پھر نبی ﷺ نے حجر اسود کا استلام کیا، بیت اللہ کا طواف کیا، اس وقت نبی ﷺ کے ہاتھ میں کمائی تھی، اس کی نوک نبی ﷺ نے اس بت کی آنکھ میں چھو دی جس کی مشرکین عبادت کرتے تھے اور وہ خانہ کعبہ کے ایک کونے میں رکھا ہوا تھا اور یہ آیت پڑھنے حق آ گیا اور باطل چلا گیا، پھر نبی ﷺ صفا پہاڑی پر چڑھے جہاں سے بیت اللہ نظر آ سکے، اور اپنے ہاتھ اٹھا کر جب تک خدا کو منظور ہوا، ذکر اور دعاء کرتے رہے، انصار اس کے نیچے تھے اور ایک دوسرے سے کہنے لگے کہ آپ ﷺ کو اپنے شہر کی محبت اور اپنے قرابت داروں کے ساتھ نرمی غالب آ گئی ہے۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا آپ ﷺ پر وحی آئی اور جب آپ ﷺ پر وحی نازل ہوتی تھی تو کوئی بھی رسول اللہ ﷺ کی طرف نظر اٹھا کر دیکھ نہ سکتا تھا۔ یہاں تک کہ وحی ختم ہو جاتی، پس جب وحی پوری ہو گئی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے انصار کی جماعت کیا تم نے کہا ہے کہ اس شخص کو اپنے شہر کی محبت غالب آ گئی ہے، انہوں نے عرض کیا واقعہ تو یہی ہوا تھا، آپ نے فرمایا ہر گز نہیں، میں اللہ کا بندہ اور اس کا رسول (ﷺ) ہوں۔ میں نے اللہ اور تمہاری طرف ہجرت کی ہے، اب میری زندگی تمہاری زندگی کے ساتھ اور موت تمہاری موت کے ساتھ ہے، پس (انصار) روتے ہوئے آپ کی طرف بڑھے اور عرض کرنے لگے اللہ کی قسم! ہم نے جو کچھ کہا وہ صرف اور صرف اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی محبت کی حرص میں کہا تھا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بے شک اللہ اور اس کا رسول تمہاری تصدیق کرتے ہیں اور تمہارا عذر قبول کرتے ہیں۔

(۱۰۹۶۲) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ يَعْنِي شَيْبَانَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا كُفَّيْرُ وَالظَّنُّ فَإِنَّهُ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ وَلَا تَحَسَّسُوا وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَنَافَسُوا وَلَا تَذَابَرُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا كَمَا أَمَرَكُمُ اللَّهُ [راجع: ۸۴۸۵].

(۱۰۹۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بدگمانی کرنے سے اپنے آپ کو بچاؤ کیونکہ یہ سب سے زیادہ جھوٹی بات ہوتی ہے، کسی کی جاسوسی اور ٹوہ نہ لگاؤ، باہم مقابلہ نہ کرو، ایک دوسرے کو دھوکہ نہ دو، قطع رحمی نہ کرو، بغض نہ رکھو اور ہنگامہ نہ اٹھاؤ! آپس میں بھائی بھائی بن کر رہو جیسا کہ اللہ نے تمہیں حکم دیا ہے۔

(۱۰۹۶۳) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَهُوَ شَيْبَانُ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يَغَارُ وَإِنَّ الْمُؤْمِنِينَ يَغَارُونَ وَغَيْرَةُ اللَّهِ أَنْ يَأْتِيَ الْمُؤْمِنُ مَا حَرَّمَ عَلَيْهِ [راجع: ۸۵۰۰]

(۱۰۹۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مومن غیرت مند ہوتا ہے اور اللہ اس سے بھی زیادہ غیور ہے اور غیرت خداوندی کا یہ حصہ ہے کہ انسان ایسی چیزوں سے اجتناب کرے جنہیں اللہ نے اس پر حرام قرار دیا ہے۔

(۱۰۹۶۴) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي عَثْمَانَ مَوْلَى آلِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ قَالَ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاحِبُ هَذِهِ الْحُجْرَةِ لَا تُنْزَعُ الرَّحْمَةُ إِلَّا مِنْ شَقِيٍّ [راجع: ۷۹۸۸].

(۱۰۹۶۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ابو القاسم، صاحب الحجرة جناب محمد رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ رحمت اسی شخص سے کھینچی جاتی ہے جو خود شقی ہو۔

(۱۰۹۶۵) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَنْبَغِي لِعَبْدٍ أَنْ يَقُولَ أَنَا خَيْرٌ مِنْ يُونُسَ بْنِ مَتَّى [راجع: ۹۲۴۴].

(۱۰۹۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کسی بندے کے لئے مناسب نہیں ہے کہ یوں کہتا پھرے ”میں حضرت یونس رضی اللہ عنہ سے بہتر ہوں۔“

(۱۰۹۶۶) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَيْنِ امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي لَحْيَانَ مِنْ هَذِيلٍ سَقَطَ مَيِّتًا بِغُرَّةِ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ ثُمَّ إِنَّ الْمَرْأَةَ الَّتِي قَضَى عَلَيْهَا بِالْغُرَّةِ تُوُفِّيَتْ فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَنْ مِيرَاثَهَا لِبَنِيهَا وَزَوْجِهَا وَأَنَّ الْعَقْلَ عَلَى عَصِيَّتِهَا [راجع: ۷۲۱۶].

(۱۰۹۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بنو ہذیل کی دو عورتوں کے درمیان جھگڑا ہو گیا، ان میں سے ایک نے دوسری کو ”جو امید سے تھی“ پھر دے مارا، اس کے پیٹ کا بچہ مارا ہوا پیدا ہو گیا، نبی ﷺ نے اس مسئلے میں ایک غرہ یعنی غلام یا باندی کا



فیصلہ فرمایا پھر وہ عورت جس کے خلاف غرہ کا فیصلہ ہوا تھا، وہ فوت ہو گئی تو نبی ﷺ نے یہ فیصلہ فرمایا کہ اس کی وراثت اس کے بیٹوں اور شوہر کو ملے گی، اور دیت اس کے عصبہ پر ہوگی۔

(۱۰۹۶۷) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ فَذَكَرَ مِثْلَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ ثُمَّ إِنَّ الْمَرْأَةَ الَّتِي لَفَضَى عَلَيْهَا بِالْغَرَّةِ تَوَقَّيْتُ [راجع: ۷۲۱۶]۔

(۱۰۹۶۷) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۹۶۸) حَدَّثَنَا كَثِيرٌ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْأَصَمِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَظْهَرُ الْفِتْنُ وَيَكْثُرُ الْهَرْجُ قُلْنَا وَمَا الْهَرْجُ قَالَ الْقَتْلُ وَقَالَ وَيُقْبَضُ الْعِلْمُ [راجع: ۱۰۲۳۶]۔

(۱۰۹۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے قریب فتنوں کا دور دورہ ہوگا، ہرج کی کثرت ہوگی اور علم اٹھا لیا جائے گا، ہم نے ”ہرج“ کا معنی پوچھا تو فرمایا قتل، قتل۔

(۱۰۹۶۹) حَدَّثَنَا كَثِيرٌ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْأَصَمِّ عَنْ أَبِي حُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ قَالَ كَثِيرٌ مَرَّةً حَدِيثٌ رَفَعَهُ قَالَ النَّاسُ مَعَادِنُ كَمَعَادِنِ الْفِضَّةِ وَالذَّهَبِ خِيَارُهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارُهُمْ فِي الْإِسْلَامِ إِذَا فَفَهُوا وَالْأَرْوَاحُ جُنُودٌ مُجَنَّدَةٌ مَا تَعَارَفَتْ مِنْهَا انْتَلَفَ وَمَا تَنَافَرَتْ مِنْهَا اخْتَلَفَ [صححه مسلم (۲۶۳۸)]۔

(۱۰۹۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا لوگ سونے اور چاندی کے چھپے ہوئے دینوں (کان) کی طرح ہیں، ان میں سے جو لوگ زمانہ جاہلیت میں بہترین تھے، وہ زمانہ اسلام میں بھی بہترین ہیں بشرطیکہ وہ فقیہ بن جائیں اور انسانوں کی روحوں لشکروں کی شکل میں رہتی ہیں، سو جس روح کا دوسری کے ساتھ تعارف ہو جاتا ہے ان میں الفت پیدا ہو جاتی ہے اور جن میں تعارف نہیں ہوتا، ان میں اختلاف پیدا ہو جاتا ہے۔

(۱۰۹۷۰) حَدَّثَنَا كَثِيرٌ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْأَصَمِّ عَنْ أَبِي حُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيْسَ أَلَيْسَ النَّاسُ عَنْ كُلِّ شَيْءٍ حَتَّى يَقُولُوا اللَّهُ خَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ لَمَنْ خَلَقَهُ قَالَ يَزِيدُ فَحَدَّثَنِي نَجْبَةُ بْنُ صَبِيحٍ السُّلَمِيُّ أَنَّهُ رَأَى رَكْبًا أَتَوْا أَبَا حُرَيْرَةَ فَسَأَلُوهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ مَا حَدَّثَنِي خَلِيلِي بِشَيْءٍ إِلَّا وَقَدْ رَأَيْتُهُ وَأَنَا أَنْتَظِرُهُ قَالَ جَعْفَرٌ بَلَّغْنِي أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَأَلَكُمُ النَّاسُ عَنْ هَذَا فَقُولُوا اللَّهُ كَانَ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَاللَّهُ خَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَاللَّهُ كَانُ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ [صححه مسلم (۱۳۵)]۔

(۱۰۹۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے لوگ تم سے یقیناً ہر چیز کے متعلق سوال کریں گے، حتیٰ کہ وہ یہ بھی کہیں گے کہ ہر چیز کو تو اللہ نے پیدا کیا ہے، لیکن اللہ کو کس نے پیدا کیا ہے؟

راوی حدیث یزید کہتے ہیں کہ مجھ سے نجہ بن صبیح سلمی نے بیان کیا کہ ان کی آنکھوں کے سامنے کچھ سوار حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور انہوں نے ان سے یہی سوال پوچھا، جس پر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے اللہ اکبر کہا اور فرمایا کہ



میرے خلیل ﷺ نے مجھ سے جو بھی چیز بیان فرمائی تھی، یا تو میں اسے دیکھ چکا ہوں، یا اس کا انتظار کر رہا ہوں۔

راوی حدیث جعفر کہتے ہیں کہ مجھے یہ روایت پہنچی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب لوگ تم سے یہ سوال پوچھیں تو تم یہ جواب

دو کہ اللہ ہر چیز سے پہلے تھا، اللہ نے ہر چیز کو پیدا کیا اور اللہ ہی ہر چیز کے بعد ہوگا۔

(۱۰۹۷۱) حَدَّثَنَا كَثِيرٌ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ سَمِعْتُ يَزِيدَ بْنَ الْأَصَمِّ يَقُولُ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ لَا أَحْسِبُهُ إِلَّا رَفَعَهُ

إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ الْغِنَى عَنْ كَثْرَةِ الْعَرَضِ وَلَكِنَّ الْغِنَى عَنِ النَّفْسِ وَاللَّهُ مَا أَخَشَى

عَلَيْكُمْ الْفَقْرَ وَلَكِنْ أَخَشَى عَلَيْكُمْ التَّكَاثُرَ وَلَكِنْ أَخَشَى عَلَيْكُمْ الْعَمَلُ [راجع: ۹۷۱۶، ۸۰۶۰]

(۱۰۹۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مال داری ساز و سامان کی کثرت سے نہیں ہوتی، اصل

مال داری تو دل کی مال داری ہوتی ہے۔

بخدا! مجھے تم پر فقر و فاقہ کا اندیشہ نہیں، بلکہ مجھے تم پر مال کی کثرت کا اندیشہ ہے اور مجھے تم پر غلطي کا اندیشہ نہیں، بلکہ مجھے تم

پر جان بوجھ کر (گناہوں میں ملوث ہونے کا) اندیشہ ہے۔

(۱۰۹۷۲) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ حَدَّثَنِي جَعْفَرٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ قَالَ قِيلَ لِأَبِي هُرَيْرَةَ أَكْثَرَتْ أَكْثَرَتْ قَالَ قَلَوُ

حَدَّثَكُمْ بِكُلِّ مَا سَمِعْتُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَرَمَيْتُمُونِي بِالْقَشْعِ وَلَمَّا نَاطَرْتُمُونِي [الضر: ۹۷۷، ۱۰۹۷۷]

(۱۰۹۷۲) یزید بن اصم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ کسی نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ آپ بڑی کثرت سے حدیثیں بیان کرتے

ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ اگر میں نبی ﷺ سے سنی ہوئی ہر حدیث بیان کرنا شروع کر دوں تو تم مجھ پر چھلکے پھینکنے لگو اور مجھے دیکھنے

تک کے روادار نہ رہو۔

(۱۰۹۷۳) حَدَّثَنَا كَثِيرٌ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْأَصَمِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ

اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَنْظُرُ إِلَى صَوْرَتِكُمْ وَأَمْوَالِكُمْ وَلَكِنْ إِنَّمَا يَنْظُرُ إِلَى قُلُوبِكُمْ وَأَعْمَالِكُمْ [راجع: ۷۸۱۴]

(۱۰۹۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ تمہاری صورتوں اور مال و دولت کو نہیں دیکھتا، بلکہ

وہ تمہارے دلوں اور اعمال کو دیکھتا ہے۔

(۱۰۹۷۴) حَدَّثَنَا كَثِيرٌ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَبْدِي عِنْدَ ظَنِّي بِي وَأَنَا مَعَهُ إِذَا دَعَانِي [راجع: ۹۷۴۸]

(۱۰۹۷۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میں اپنے بندے کے ساتھ اس کے

گمان کے مطابق معاملہ کرتا ہوں اور میں اس کے ساتھ ہی ہوتا ہوں جب وہ مجھے پکارتا ہے۔

(۱۰۹۷۵) حَدَّثَنَا كَثِيرٌ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْأَصَمِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أُمَرَ بِالصَّلَاةِ لِقَامٍ لَمْ أَخْرَجْ بَيْنِي مَعَهُمْ حُزْمُ الْحَطَبِ فَأَحْرَقَ عَلَى قَوْمٍ فِي

بَيَّوْتِهِمْ يَسْمَعُونَ النَّدَاءَ ثُمَّ لَا يَأْتُونَ الصَّلَاةَ فَسَأَلَ يَزِيدُ أَبِي الْجُمُعَةِ هَذَا أُمِّ فِي غَيْرِهَا قَالَ مَا سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَذْكُرُ جُمُعَةً وَلَا غَيْرَهَا إِلَّا هَكَذَا [راجع: ۱۰۱۰۳]

(۱۰۹۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میرا دل چاہتا ہے کہ ایک آدمی کو حکم دوں اور وہ نماز کھڑی کر دے، پھر اپنے نوجوانوں کو لے کر نکلوں جن کے پاس لکڑیاں ہوں گھوں گھوں اور وہ ان لوگوں کے پاس جائیں جو نماز باجماعت میں شرکت نہیں کرتے اور لکڑیوں کے گھوں سے ان کے گھروں میں آگ لگا دیں، یزید نے پوچھا کہ اس حدیث کا تعلق جمعہ کے ساتھ ہے یا کسی اور نماز سے؟ تو انہوں نے جواب دیا کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو یہ حدیث صرف اسی طرح بیان کرتے ہوئے سنا تھا، انہوں نے اس میں جمعہ وغیرہ کا کوئی تذکرہ نہیں کیا تھا۔

(۱۰۹۷۶) حَدَّثَنَا كَثِيرٌ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْأَصَمِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلِي وَمَثَلُكُمْ أَيْتُهَا الْأُمَّةُ كَمَثَلِ رَجُلٍ اسْتَوْقَدَ نَارًا بَلِيلٍ فَأَقْبَلَتْ إِلَيْهَا هَذِهِ الْفَرَاشُ وَالذَّوَابُّ الَّتِي تَغْشَى النَّارَ فَجَعَلَ يَذْبُهَا وَتَغْلِبُهُ إِلَّا تَقَحُّمًا فِي النَّارِ وَأَنَا آخِذٌ بِحُجْرِكُمْ أَذْعُوكُمْ إِلَى الْجَنَّةِ وَتَغْلِبُونِي إِلَّا تَقَحُّمًا فِي النَّارِ [راجع: ۷۳۱۸]

(۱۰۹۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میری مثال اس شخص کی سی ہے جس نے آگ جلائی، جب آگ نے آس پاس کی جگہ کو روشن کر دیا تو پروانے اور درندے اس میں گھسنے لگے، وہ شخص انہیں پشت سے پکڑ کر کھینچنے لگے لیکن وہ اس پر غالب آ جائیں اور آگ میں گرتے رہیں، یہی میری اور تمہاری مثال ہے کہ میں تمہیں پشت سے پکڑ کر کھینچ رہا ہوں کہ آگ سے بچ جاؤ اور تم اس میں گرے چلے جا رہے ہو۔

(۱۰۹۷۷) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ عَنْ يَزِيدِ بْنِ الْأَصَمِّ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَقُولُونَ أَكْثَرْتُ أَكْثَرْتُ فَلَوْ حَدَّثْتُكُمْ بِكُلِّ مَا سَمِعْتُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَيْتُمُونِي بِالْقُشْعِ وَمَا نَظَرْتُ تُمُونِي [راجع: ۱۰۹۷۲]

(۱۰۹۷۷) یزید بن اصم ہشیدہ کہتے ہیں کہ کسی نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ آپ بڑی کثرت سے حدیثیں بیان کرتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ اگر میں نبی ﷺ سے سنی ہوئی ہر حدیث بیان کرنا شروع کر دوں تو تم مجھ پر چھلکے پھینکنے لگو اور مجھے دیکھنے تک کے روادار نہ رہو۔

(۱۰۹۷۸) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَبِي الْوَيْلِيِّ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ يَزِيدَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ الْغِنَى عَنْ كَثْرَةِ الْعَرَضِ وَلَكِنَّ الْغِنَى عَنِ النَّفْسِ [راجع: ۹۷۱۶]

(۱۰۹۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مالدار کی ساز و سامان کی کثرت سے نہیں ہوتی، اصل مالدار تو دل کی مالدار ہوتی ہے۔

(۱۰۹۷۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ

سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ خَمْسٌ يُسَلِّمُ عَلَيْهِ إِذَا لَقِيَهِ وَيُسَلِّمُهُ إِذَا عَطَسَ وَيَعُوذُهُ إِذَا مَرِضَ وَيَشْهَدُ جَنَازَتَهُ إِذَا مَاتَ وَيُجِيبُهُ إِذَا دَعَاهُ قَالَ أَبِي غَرِيبٌ يَعْنِي هَذَا الْحَدِيثُ [صحيحه البخارى (۱۲۴۰)، ومسلم (۲۱۶۲)، وابن حبان (۲۴۱)].

(۱۰۹۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے مسلمان کے مسلمان پر پانچ حق ہیں، ملاقات ہو تو سلام کرے، چھینک کر الحمد للہ کہے تو جواب دے، بیمار ہو تو عیادت کرے، فوت ہو جائے تو جنازے میں شرکت کرے اور دعوت دے تو قبول کرے۔

(۱۰۹۸۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ وَالْحَبَشَةُ يَلْعَبُونَ فَزَجَرَهُمْ عُمَرُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعُهُمْ يَا عُمَرُ فَإِنَّهُمْ بَنُو أَرْفَدَةَ [راجع: ۸۰۶۶]۔

(۱۰۹۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ مسجد میں داخل ہوئے تو کچھ حبشی اپنے نیزوں سے کرتب دکھانے لگے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں ڈانٹا، لیکن نبی ﷺ نے فرمایا عمر! انہیں چھوڑ دو یہ بنو ارفدہ ہیں۔

(۱۰۹۸۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ وَأَبُو الْمَغِيرَةِ قَالَا حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ أَنَا مَعَ عَبْدِي إِذَا هُوَ ذَكَرَنِي وَتَحَرَّكَتْ شَفَاتَاهُ [انظر: ۱۰۹۸۸، ۱۰۹۸۹]۔

(۱۰۹۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ارشاد نبوی منقول ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں جب میرا بندہ میرا ذکر کرتا ہے اور اس کے ہونٹ میرے نام پر حرکت کرتے ہیں تو میں اس وقت اس کے قریب ہی ہوتا ہوں۔

(۱۰۹۸۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ ارَادَ أَنْ يَنْفِرَ مِنْ مِنَى قَالَ نَحْنُ نَازِلُونَ غَدًا إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى بِالْمُحَصَّبِ بِغَيْفِ بَنِي كِنَانَةَ حَيْثُ تَقَاسَمُوا عَلَى الْكُفْرِ وَذَآكَ أَنَّ قُرَيْشًا تَقَاسَمُوا عَلَى بَنِي هَاشِمٍ وَعَلَى بَنِي الْمُطَّلِبِ أَنْ لَا يَنَاجِحُوهُمْ وَلَا يُخَالِطُوهُمْ حَتَّى يُسَلِّمُوا إِلَيْهِمْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۷۲۳۹]۔

(۱۰۹۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے یوم النحر سے اگلے دن (گیارہ ذی الحجہ کو) ”جبکہ ابھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم منیٰ ہی میں تھے، فرمایا کہ کل ہم (انشاء اللہ) خیف بنی کنانہ ”جہاں قریش نے کفر پر قسمیں کھائی تھیں“ میں پڑاؤ کریں گے، مراد وادی محصب تھی، دراصل واقعہ یہ ہے کہ قریش اور بنو کنانہ نے بنو ہاشم اور بنو عبدالمطلب کے خلاف باہم یہ معاہدہ کر لیا تھا کہ قریش اور بنو کنانہ ان سے باہمی منافکت اور خرید و فروخت نہیں کریں گے تا آنکہ وہ نبی ﷺ کو ان کے حوالے کر دیں۔

(۱۰۹۸۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُرُوحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ

النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ يَوْمٍ طَلَعَتْ فِيهِ الشَّمْسُ يَوْمُ الْجُمُعَةِ فِيهِ خُلِقَ آدَمُ وَفِيهِ أُدْخِلَ الْجَنَّةَ وَفِيهِ أُخْرِجَ مِنْهَا وَفِيهِ تَقُومُ السَّاعَةُ [صححه ابن خزيمة (۱۲۲۹)، قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن]

(۱۰۹۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا وہ بہترین دن جس پر سورج طلوع ہوتا ہے، جمعہ کا دن ہے، اسی میں حضرت آدم علیہ السلام کی تخلیق ہوئی، اسی دن وہ جنت میں داخل ہوئے اور اسی دن جنت سے باہر نکالے گئے اور اسی دن قیامت قائم ہوگی۔

(۱۰۹۸۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ وَالذُّبَابِ وَالْمُرَقَّتِ وَعَنْ الظُّرُوفِ كُلِّهَا [صححه ابن حبان (۵۴۰۴)، قال الألبانی: صحيح (ابن ماجه: ۳۴۰۸، النسائي: ۳۰۶/۸)، قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن]

(۱۰۹۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے مکے، کدو کی توہنی کھوکھلی لکڑی کے برتن اور عام برتنوں میں بھی نبیذ کے استعمال سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۹۸۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَنَا سَيِّدُ وَلَدِ آدَمَ وَأَوَّلُ مَنْ تَنَشَقُّ عَنْهُ الْأَرْضُ وَأَوَّلُ شَافِعٍ وَأَوَّلُ مُشْفَعٍ (۱۰۹۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن میں ہی تمام اولادِ آدم کا سردار ہوں گا، سب سے پہلے زمین مجھ سے ہی شق ہوگی (سب سے پہلے میری قبر کھلے گی) میں پہلا سفارش کرنے والا ہوں گا اور سب سے پہلے میری سفارش قبول کی جائے گی۔

(۱۰۹۸۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عِيَّاضٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنَ الْفَقْرِ وَالْقِلَّةِ وَالذُّلَّةِ وَأَنْ تَظْلِمَ أَوْ تُظْلَمَ [صححه ابن حبان (۱۰۰۳)، والحاكم (۵۳۷۱)، والوصیری، قال الألبانی: صحيح (ابن ماجه: ۳۸۴۲)، النسائي: ۲۶۱/۸ و ۲۶۲]۔

(۱۰۹۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا فقر و فاقہ، قلت اور ذلت سے، ظالم اور مظلوم بننے سے اللہ کی پناہ مانگا کرو۔

(۱۰۹۸۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لِيَهْلَنَ ابْنُ مَرْيَمَ بِفَجِّ الرُّوحَاءِ حَاجًّا أَوْ مُعْتَمِرًا [راجع: ۷۲۷۱]۔

(۱۰۹۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، ایسا ضرور ہوگا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام مقام ”فج الروحاء“ سے حج یا عمرہ کا احرام باندھیں گے۔

(۱۰۹۸۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ ابْنِ جَابِرٍ حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ كَرِيمَةَ ابْنَةِ الْحَسْحَاسِ الْمُزَنِيَّةِ قَالَتْ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ فِي بَيْتِ أُمِّ الدَّرْدَاءِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنَا مَعَ عَبْدِي إِذَا هُوَ ذَكَرَنِي وَتَحَرَّكَتُ بِي شَفَاتُهُ [صححه ابن حبان (۸۱۵) وعلقه البخاری . قال شعيب: اسناده صحيح .] [راجع: ۱۰۹۸۱].

(۱۰۹۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ارشاد نبوی منقول ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں جب میرا بندہ میرا ذکر کرتا ہے اور اس کے ہونٹ میرے نام پر حرکت کرتے ہیں تو میں اس وقت اس کے قریب ہی ہوتا ہوں۔

(۱۰۹۸۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ كَرِيمَةَ ابْنَةِ الْحَسْحَاسِ الْمُزَنِيَّةِ أَنَّهَا حَدَّثَتْهُ قَالَتْ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ وَنَحْنُ فِي بَيْتِ هَذِهِ يَغْنَى أُمُّ الدَّرْدَاءِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتُرُ عَنْ رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنَّهُ قَالَ أَنَا مَعَ عَبْدِي مَا ذَكَرَنِي وَتَحَرَّكَتُ بِي شَفَاتُهُ [راجع: ۱۰۹۸۱].

(۱۰۹۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ارشاد نبوی منقول ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں جب میرا بندہ میرا ذکر کرتا ہے اور اس کے ہونٹ میرے نام پر حرکت کرتے ہیں تو میں اس وقت اس کے قریب ہی ہوتا ہوں۔

(۱۰۹۹۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سَعِيدِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنَ الطَّافِوَةِ قَالَ نَزَلْتُ عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ وَلَمْ أُدْرِكْ مِنْ صَحَابَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا أَشَدَّ تَشْمِيرًا وَلَا أَقْوَمَ عَلَى ضَيْفٍ مِنْهُ فَبَيْنَمَا أَنَا عِنْدَهُ وَهُوَ عَلَى سَرِيرٍ لَهُ وَأَسْفَلَ مِنْهُ جَارِيَةٌ لَهُ سَوْدَاءُ وَمَعَهُ كَيْسٌ فِيهِ حَصَى وَنَوَى يَقُولُ سُبْحَانَ اللَّهِ سُبْحَانَ اللَّهِ حَتَّى إِذَا أَنْفَذَ مَا فِي الْكَيْسِ أَلْقَاهُ إِلَيْهَا فَجَمَعَتْهُ فَجَعَلَتْهُ فِي الْكَيْسِ ثُمَّ دَفَعَتْهُ إِلَيْهِ فَقَالَ لِي أَلَا أُحَدِّثُكَ عَنِّي وَعَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ بَلَى قَالَ فَإِنِّي بَيْنَمَا أَنَا أُوْعَكُ فِي مَسْجِدِ الْمَدِينَةِ إِذْ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ فَقَالَ مَنْ أَحْسَرُ الْفَتَى الدَّوْسِيُّ مَنْ أَحْسَرُ الْفَتَى الدَّوْسِيُّ فَقَالَ لَهُ قَائِلٌ هُوَ ذَاكَ يُوْعَكُ فِي جَانِبِ الْمَسْجِدِ حَيْثُ تَرَى يَا رَسُولَ اللَّهِ فَجَاءَ فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى وَقَالَ لِي مَعْرُوفًا فَقُمْتُ فَانْطَلَقْتُ حَتَّى قَامَ فِي مَقَامِهِ الَّذِي يُصَلِّي فِيهِ وَمَعَهُ يَوْمَنِيذٌ صَفَّانِ مِنْ رِجَالٍ وَصَفٌّ مِنْ نِسَاءٍ وَصَفٌّ مِنْ رِجَالٍ فَأَقْبَلَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ إِنَّ نَسَائِي الشَّيْطَانُ شَيْنًا مِنْ صَلَاحِي فَلْيُسَبِّحُ الْقَوْمُ وَلْيُصَفِّقُ النِّسَاءُ فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَنْسَ مِنْ صَلَاحِهِ شَيْئًا فَلَمَّا سَلَّمَ أَقْبَلَ عَلَيْهِمْ بِوَجْهِهِ فَقَالَ مَجَالِسُكُمْ هَلْ مِنْكُمْ إِذَا أَتَى أَهْلَهُ أَغْلَقَ بَابَهُ وَأَرَخَى سِتْرَهُ ثُمَّ يَخْرُجُ فَيَحَدِّثُ فَيَقُولُ فَعَلْتُ بِأَهْلِي كَذَا وَفَعَلْتُ بِأَهْلِي كَذَا فَسَكُّتُوا فَأَقْبَلَ عَلَى النِّسَاءِ فَقَالَ هَلْ مِنْكُمْ مَنْ نَحَدِّثُ فَبَحَثَتْ فَتَاهُ كَعَابٌ عَلَى إِحْدَى رُكْبَتَيْهَا وَتَطَاوَلَتْ لِيَرَاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ



وَيَسْمَعُ كَلَامَهَا فَقَالَتْ إِي وَاللَّهِ إِنَّهُمْ لَيَحْدَثُونَ وَإِنَّهُمْ لَيَحْدَثُونَ فَقَالَ هَلْ تَدْرُونَ مَا مَثَلُ مَنْ فَعَلَ ذَلِكَ إِنَّ مَثَلُ مَنْ فَعَلَ ذَلِكَ مَثَلُ شَيْطَانٍ وَشَيْطَانَةٍ لَقِيَ أَحَدَهُمَا صَاحِبَهُ بِالسَّكَّةِ فَضَى حَاجَتَهُ مِنْهَا وَالنَّاسُ يَنْظُرُونَ إِلَيْهِ ثُمَّ قَالَ لَا يُفْضِيَنَّ رَجُلٌ إِلَى رَجُلٍ وَلَا امْرَأَةٌ إِلَى امْرَأَةٍ إِلَّا إِلَى وَلَدٍ أَوْ وَالِدٍ قَالَ وَذَكَرَ ثَلَاثَةً فَتَسَبَّهَتْهَا إِلَّا إِنَّ طِيبَ الرَّجُلِ مَا وَجَدَ رِيحَهُ وَلَمْ يَظْهَرْ لَوْنُهُ إِلَّا إِنَّ طِيبَ النِّسَاءِ مَا ظَهَرَ لَوْنُهُ وَلَمْ يُوجَدْ رِيحُهُ [إسناده ضعيف. قال الألباني: صحيح (ابوداود: ۲۱۷۴ و ۴۰۱۹، الترمذی: ۲۷۸۷، النسائی: ۱۵۱/۸). [راجع: ۹۷۷۴].

(۱۰۹۹۰) ابی نصرہ سے روایت ہے کہ مجھ سے طفاوہ کے ایک شخص نے بیان کیا کہ میں مدینہ منورہ میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے یہاں مہمان ہوا تو میں نے حضور اکرم ﷺ کے اصحاب میں سے عبادت اور مہمان نوازی میں اس قدر مستعد کسی کو نہیں دیکھا کہ جس قدر ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا، میں ایک روز ان کے پاس بیٹھا ہوا تھا اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ایک تخت پر تشریف فرما تھے ایک تھیلی (ہاتھ میں) لئے ہوئے کہ جس میں کنکریاں گھٹلیاں بھری ہوئی تھیں اور نیچے ایک سیاہ رنگ کی باندی بیٹھی ہوئی تھی، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ان کنکریوں یا گھٹلیوں پر سبحان اللہ پڑھتے تھے جب تمام کنکریاں ختم ہو جاتیں تو وہ باندی ان کو جمع کر کے پھر ان کو تھیلی میں ڈال دیتی اور ان کو اٹھا کر دے دیتی (پھر وہ ان کنکریوں پر تسبیح پڑھنا شروع فرما دیتے) انہوں نے مجھ سے فرمایا کہ کیا میں اپنی حالت اور رسول اکرم ﷺ کی حدیث مبارک نہ بیان کروں؟ میں نے کہا ضرور، انہوں نے فرمایا ایک مرتبہ میں مسجد نبوی میں بخار میں تپ رہا تھا کہ اتنے میں حضور اکرم ﷺ مسجد میں تشریف لائے آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا (قبیلہ) دوس کے نو جوان شخص کو کسی شخص نے دیکھا ہے؟ آپ ﷺ نے دو مرتبہ یہی فرمایا، ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ (قبیلہ) دوس کا نو جوان یعنی ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ یہاں مسجد کو نے میں بخار میں تپ رہا ہے آپ ﷺ میرے پاس تشریف لائے اور (محبت و شفقت سے) اپنا دست مبارک مجھ پر پھیرا اور پیار سے گفتگو فرمائی میں اٹھا آپ ﷺ چل پڑے، یہاں تک کہ آپ ﷺ اس جگہ پر پہنچے کہ جہاں پر آپ ﷺ نماز پڑھا کرتے تھے اور آپ ﷺ نے لوگوں کی جانب چہرہ انور فرمایا اور آپ ﷺ کے ہمراہ مردوں کی دو صفیں تھیں اور ایک صف خواتین کی تھی یا خواتین کی دو صفیں تھیں اور ایک صف مردوں کی تھی آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا اگر مجھے شیطان نماز میں بھلا دے تو مرد سبحان اللہ کہیں اور خواتین ہاتھ پر ہاتھ ماریں، راوی نے بیان کیا کہ پھر رسول اکرم ﷺ نے نماز ادا فرمائی اور آپ ﷺ کو کسی جگہ بھول نہیں ہوئی۔

اس کے بعد آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا تمام حضرات اپنی اپنی جگہ بیٹھے رہو کیا تم لوگوں میں کوئی ایسا شخص ہے کہ جو اپنی بیوی کے پاس پہنچ کر دروازہ بند کر لیتا ہے اور وہاں پردہ ڈال لیتا ہے پھر باہر نکل کر لوگوں کے سامنے خلوت کی باتیں بیان کرتا ہے؟ لوگ یہ بات سن کر خاموش ہو گئے، پھر آپ ﷺ خواتین کی جانب مخاطب ہوئے اور ارشاد فرمایا کیا تم میں سے کوئی ایسی خاتون ہے جو دوسری خاتون سے ایسی باتیں نقل کرتی ہو (یعنی شوہر کے جماع کرنے کی کیفیت بیان کرتی ہو) یہ سن کر خواتین خاموش رہیں، اتنے میں ایک خاتون نے گھٹنے زمین پر رکھ کر خود کو اونچا کیا تا کہ آپ ﷺ اس کو دیکھ لیں اور اس کی

بات سن لیں، اور اس نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! مرد بھی اس بات کا تذکرہ کرتے ہیں اور خواتین بھی اس بات کا تذکرہ کرتی ہیں (یعنی مرد بھی ایسے ہیں کہ جو بیوی سے جماع کی کیفیت کو دوسروں سے بیان کرتے ہیں) آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کیا تم لوگ واقف ہو کہ اس بات کی کیا مثال ہے؟ اس کی مثال یہ ہے کہ ایک شیطان، کسی شیطانہ سے راستہ میں ملاقات کرے اور اس سے اپنی خواہش نفسانی پوری کرے اور لوگ اس کو دیکھ رہے ہیں، باخبر ہو جاؤ کہ مردوں کی خوشبو یہ ہے کہ اس کی خوشبو معلوم ہو اور اس کا رنگ معلوم نہ ہو اور خواتین کی خوشبو وہ ہے کہ جس کا رنگ معلوم ہو لیکن اس کی خوشبو معلوم نہ ہو۔

(۱۰۹۹۱) حَدَّثَنَا عِصَامُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا حَرِيزٌ عَنْ شَيْبٍ أَبِي رَوْحٍ أَنَّ أَعْرَابِيًّا أَتَى أَبَا هُرَيْرَةَ فَقَالَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثْنَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فَقَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا إِنَّ الْإِيمَانَ يَمَانٌ وَالْحِكْمَةَ يَمَانِيَّةٌ وَأَجِدُ نَفْسَ رَبِّكُمْ مِنْ قَبْلِ الْيَمَنِ وَقَالَ أَبُو الْمُعِيرَةِ مِنْ قَبْلِ الْمَغْرِبِ أَلَا إِنَّ الْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ وَقَسْوَةَ الْقُلُوبِ فِي الْقَدَّادِينَ أَصْحَابِ الشَّعْرِ وَالْوَبَرِ الَّذِينَ تَغْتَالُهُمُ الشَّيَاطِينُ عَلَى أَعْجَازِ الْبَابِلِ (۱۰۹۹۱) شیبہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک دیہاتی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس آ کر کہنے لگا کہ اے ابو ہریرہ! ہمیں نبی ﷺ کی کوئی حدیث سنائیے، چنانچہ انہوں نے ایک حدیث ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا یاد رکھو! ایمان بھی اہل یمن میں ہے اور حکمت بھی اور میں یمن کی طرف سے تمہارے رب کی آہٹ محسوس کرتا ہوں، اور یاد رکھو! کفر و فسق اور دل کی سختی ان بالوں اور ریشم والے لوگوں میں ہوتی ہے جنہیں شیطان اونٹوں کی دموں پر اچک لیتے ہیں۔

(۱۰۹۹۲) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي الْوَضَّاحِ أَبُو سَعِيدٍ الْمُؤَدَّبُ فِي ذِي الْقَعْدَةِ سَنَةَ سَبْعِينَ فَذَكَرَ حَدِيثًا وَذَكَرَ هَذَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عُلْقَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الرَّجُلَ إِذَا تَصَدَّقَ بِتَمْرَةٍ مِنَ الطَّيِّبِ وَلَا يَقْبَلُ اللَّهُ إِلَّا الطَّيِّبَ وَقَعَتْ فِي يَدِ اللَّهِ فَيُرَبِّيهَا لَهُ كَمَا يُرَبِّي أَحَدَكُمْ فَلَوْهُ أَوْ فَصِيلُهُ حَتَّى تَعُودَ فِي يَدِهِ مِثْلَ الْجَبَلِ

(۱۰۹۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بندہ جب حلال مال میں سے کوئی چیز صدقہ کرتا ہے اور اللہ اے ہی قبول فرماتا ہے اور اے اپنے دائیں ہاتھ سے پکڑ لیتا ہے اور جس طرح تم میں سے کوئی شخص اپنی بکری کے بچے کی پرورش اور نشوونما کرتا ہے، اسی طرح اللہ اس کی نشوونما کرتا ہے، اور اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں بڑھتے بڑھتے وہ ایک پہاڑ کے برابر بن جاتا ہے۔

(۱۰۹۹۳) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَدْخُلُ أَحَدُ النَّارِ إِلَّا أَرَى مَقْعَدَهُ مِنَ الْجَنَّةِ لَوْ أَحْسَنَ لِيَكُونَ عَلَيْهِ حَسْرَةٌ وَلَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ أَحَدٌ إِلَّا أَرَى مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ لَوْ أَسَاءَ لِيَزْدَادَ شُكْرًا [صححه البخاری (۶۵۶۹)،



(۱۰۹۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر جہنمی کو جنت میں اس کا متوقع ٹھکانہ دکھایا جاتا ہے تاکہ وہ اس کے لئے باعث حسرت بن جائے، اسی طرح ہر جنتی کو جہنم میں اس کا متوقع ٹھکانہ دکھایا جاتا ہے تاکہ وہ اس پر مزید شکر کرے۔

(۱۰۹۹۴) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَوْلَى النَّاسِ بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَالْأَنْبِيَاءُ إِخْوَةُ أَبْنَاءِ عِلَاتٍ أُمَّهَاتُهُمْ شَتَّى وَلَيْسَ بَيْنَنَا نَبِيٌّ [راجع: ۹۹۷۵]۔

(۱۰۹۹۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں دنیا و آخرت میں تمام لوگوں میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے سب سے زیادہ قریب ہوں تمام انبیاء علیہم السلام باپ شریک بھائی ہیں، ان کی مائیں مختلف ہیں اور ان کا دین ایک ہی ہے۔

(۱۰۹۹۵) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا كُمْ أَهْلُ الْيَمَنِ هُمْ أَضْعَفُ قُلُوبًا وَأَرْقُ أَفْنِدَةً الْفِقْهُ يَمَانٍ وَالْحِكْمَةُ يَمَانِيَّةٌ [صححه البعاری (۴۳۸۹)، ومسلم (۵۲)]۔

(۱۰۹۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارے پاس اہل یمن آئے ہیں، یہ لوگ نرم دل ہیں اور ایمان، حکمت اور فقہ اہل یمن میں بہت عمدہ ہے۔

(۱۰۹۹۶) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ يَعْنَى ابْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ وَحَبِيبُ بْنُ الشَّهِيدِ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْإِيمَانُ يَمَانٍ وَالْفِقْهُ يَمَانٍ وَالْحِكْمَةُ يَمَانِيَّةٌ [راجع: ۷۲۰۱]۔

(۱۰۹۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایمان، حکمت اور فقہ اہل یمن میں بہت عمدہ ہے۔

(۱۰۹۹۷) حَدَّثَنَا حَسَنُ وَهَّاشِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَيْلٌ لِلْعَرَبِ مِنْ شَرِّ قَدْ افْتَرَبَ بِنَقْصِ الْعِلْمِ وَيَكْثُرُ الْهَرْجُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْهَرْجُ قَالَ الْقَتْلُ هَذَا آخِرُ مُسْنَدِ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ [راجع: ۱۰۹۳۹]۔

(۱۰۹۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اہل عرب کے لئے ہلاکت ہے اس شر سے جو قریب آ لیا ہے، علم کم ہو جائے گا، اور ہرج کی کثرت ہو جائے گی، میں نے پوچھا یا رسول اللہ! ہرج سے کیا مراد ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قتل۔